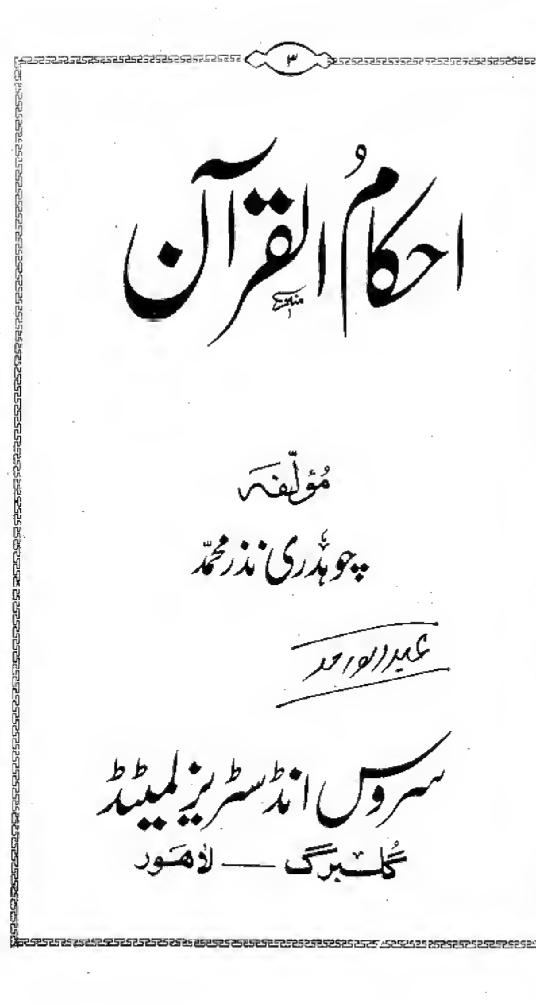


احكا القرآل



مُؤلف نے اسے تالیف کے مِنْہ نے ہیں اپنے لیے کولئے تخت محفوظ نہایے کیا!

252525355555555555555555555555

اشاعت ادّل سيم المرابعة اشاعت دوم هم المرابعة اشاعت سوم المرابعة اشاعت بهام محمواع اشاعت بهتم مرابعه المرابعة اشاعت بهتم مرابعة



ضروري التماس

برا درانِ مكرّم - السلام عليكم به سبب كوبية ہے كہ برايت كے ليے نموت لقينى ہے - بهم سب كا ايمان ہے كہ قرآن الله تعالى كل طرف سے نازل كرده كلام ہے اور اس من رندگى گزار نے كى بدايات موجود ہيں -آپ كا وقت بهت تيمتى ہے - مكن ہے كہ" احكام القرآن ميں دئن شده تمام آيات كيم طالعه كا وقت فوراً ندبل سكے دلين آپ اينى اولين فرصت ميں فهرست عنوانات كوم زور بغور بپره ليس - آپ كى ذندكى كى موجوده الجمنوں كي شعقق انشاالله فوراً را و بدايت برعمل كرنے كى توفيق وسے -الله رتعالى آپ كوان بدايات برعمل كرنے كى توفيق وسے -آئين - ثم آيين -دُعاگو كام ور - ا - بول سن الله المنه على الله محمد



24	
ASSESSION.	ھٹ
<i>y</i> "	
·	
	. و سيد مو ي قو م م
	مهر عبوامات
عفحه	نرشر عُنوان
۲۳	مركز مثنت اعوال
۳۵	ا- فرآن مجید کی صفات درکائنات برغور ذفکر
μž	قرآن محيد كي صفات
44	قراك فبسيد كي بحريم
40	مشاً بِدهٔ قدرست اور وعوستِ غور و ککر
1+1	توحیب اور وحدانیت
المراج ا	الله تغالي سمے أسمائے مئے۔
	2.0
1.0	۲- تخلیق انسان اورموت
1-6	انسان کی پہیدائش کا فیصتہ
1-9	رُوع الله الله الله الله الله الله الله الل
114	موت
114	حبات بعد موت
110	£ ;,

صفحد	عُار عُنوان	ننبر
114	قب مت	
184	۱- جُزئياتِ ايمان	پير
4 مم ا	جُز تياتِ ايمان	
10.	اللَّهُ تَعَاسِكِ أور الخرسة ير أيمان	
104	فرکشتوں پر ایمان	
141	كتابول پرايمان	
144	مكافت مشامل	
144	صراطِ مُستنتيم	
14 1	ایمان کے فرائد	
149	الطببنان فلب	
141	۲ – ایسانی زندگی کامفصد	1
111	ز ندگی کی غاتت	
100	مقيضت ون	
190	منشائے خداوندی	
PH	انسان کی فیطرست	
119	ه رسالت)
441	ہر اُمت کے لیے ایک رسول	
444	رشوکوں میں فرق	
444	يئينمبرون سمے قِفتہ جات کا مفصد	
440	ا كيب شريعت ايب را وممل	
444	حضربنت محترضلي التندعليد وسلم كي صفاحت مُباركه	

صفحه	عُنوات	نمبرشمار
444	يشوني اكرم صلى التُدعليه وسلم بحداواب لعظيم	
440	ورُود شريب	
444	نفغ نبوست	
444	رسُولِ الرَّمُ أيك بهتر بن نمومهٔ بين	
444	مدرج صحائغ	
rai	سرچيمه بدايت	_4
ram	دینے کی مجیل	
YOF	باطل کے مٹینے کا اعلان	
404	اسسالام کا پیشیان	
MAL	احكام اللي اليب المانت	
TOA	ہرایت ' اللہ کے انصت باریں ہے	
109	بداییت کامنیع-۱ لله نعاسط کی ذات گرامی	
74-	منفزكی ومته داری خود ا نسان پرسیسے	
P41	مبليغ دبن	_4
444	تنبييغ	
124	خا ندان کے سربراہ کی ذِمّہ داری	
444	نصيحت سم مرزسيق	
440	نصیحت سوموز سبق گمراهی کی تبلیغ	
YLA	سرای می این مسیح بدایات کاچشپانا دین فروش اینے شعل پر توج قال می فعد میں میں ان	
149	دین فروشی	
441	اینے مثعل پر توجہ	
YAY	قال اورفعل بي اضلاحث شعراء كاكلام	
FAR	منتعرا بركا كلام	

ا صفح	مار عُنوات	تغبرتث
FA D	میاصف کے اصول	
FA4	وین میں زبردستی نہیں ہے	
raa	على المريق المريق المريق الم	
129	كلمة فبيش	
r 9 -	غيرا للذنو كابيال دينا	
441	كأفرانه باتؤل تكا النجام	
ram	ر حق کے لیے کو شن	`
490	اصل چیز نیت ہے	
194	مسرا میک نیتت کے ساتھ کوسٹیسش	
	ہمی لاڑمی ہے	
194	حق کو شبات	
P 4A	حق کی خدمت	
F44	حق بات کہنا	
pu - 1	استنقاميت	
۳. پو . سو	مجلائبول بين سبقنت	
الهم والمعل	حِدٌ و جُمِد	
j= 10 €	بلا لحاظ مذمهب ومنب نعلق كي ضدمت	
P-9	بُرَا تَى و تعبلائى كامنىيع	
Ju 11	مری صحبت	
milm	بری بات ماننے سے انکار	
210	بداعمال آدمی کی مخالفت	
1414	ا ندهی نقلید اور اس کی ممانعت	-

. صفحر	عُنوات	نميرثمار
pu 1 4	نیکی اور مبلائی کرنے والوں سے تعاون اور گناہ اور زمایونی کرنے والوں سے عدم تعاون	
m14	- سرشرک	- 9
444	درست دین	
٣٢٣	ا تعسند	
٣٣.	ا بشرک	
٠٢٠	التد تعاسك كوغلط باست منسوب كرنا	
mpm	آبات کا انکار	
Mar	فرا ببہشے سسے روگروانی	
MAY	النتركى دا ه سعے روك ب	
raa	ائٹر اور رہول سے لڑائی	
MAA	عببيائيون تشميمتغلق نقطه ننظر	
MAP	يهؤ دارل محمتعلق نقطة نظر	
44	دین میں فسنسرقہ بازی	
244	مُرتَدُ ہُونا	
421	بشرک می سزا	
۳۷۳	- اخلاقی بیمار ما ل	- \$ •
440	جهوك	
W44	" تكسبت ر	
MAS	ریا کاری	
۳۸۳	مجل ساز کے	
ma a	المحتكم	

_		
	n ~~	
	۲ 💢	

صفحة	عُنوايت	نبرشار
۳۸4	يار تي	<i>j</i>
MAG.	زيالخنيب	
P19	اق	تذ
F91	بن سے مذاق	2
MAH	ئول <u>ت</u> سوالامت	
mam .	ڈو اور اس کی حقیقت ڈوگر کمبھی کامیاب نہیں ہوسک	4
798	رُو گر کمجھی کا میاب نہیں ہو سکتا	جا
m90	ن ال يا بايسر	ا ر
m 4 4	شانے	/ ! .
m 9 2	میلے اور تما شہ	
#9A .	·	ج
m 4 4	راب ر راب	<u> </u>
4.	یے لوگوئے کے نالیسندیدہ کام	
9-1	مخمت ا نسا ن من	يد
444	ن اق	هـ.
~~	سشرتی بیمارمان	اا — معا
N WZ	بان ونجسس بان ونجسس	?
r # 9	م کو گمان پر ترجع اہری اساب پر تکییہ ٹہلک ہے	غ
84 84 v	ا ہری اساب پر تمیر مجبلک سے	Б
4 44	نواه	
سولم لهم	ہادت کے بغیر تعیثین گناہ ہے	rin
444	نب مسرگوشان	ė

صفح	عُنوايت	فبرشمار
4 4 4	الزام تراشي	
447	الوگولىسى پرطعن	
W 44 M	عيبيت	
444	نتبطارنے کی خصلت	
r 0 -	شبطالسنے کا ٹسکط	
اهم	كافر كاكردار اورائس سيمنلوك	-11
724	اسلام اور ایمان میں فرق	
800	مومن کو کا بسنسه پر فرقبیت	
PAA	کا فراورمومن کے کر دار میں فرق	
409	کا فر آاریخ سے مبن نہیں سیھتے	
p' 4 +	كا فسنسبيرا ورمومن ممكا الخجام	
441	مونمت کی مغفرت	
744	فيامست كي ون مومن ياكا فركسي نعلق	
ا ۱۹۲۷	کا فروں سے سنوک	
644	ر ناقت کا معیار	
474	کا فرول سے دوستی	
444	من کن اور فاسن کی نماز جنازه	
749	- نوب	-11"
711	نفسے کی ضیقت	,
KAH.	عوابشي عس	
747	نوا ہشائٹ کی بئروی آسوُدگی ہیں خگرا کو مفجولے حانا	_
444	التوولي بنب خدا كو مفولت حاما	4

>55255254555555555555555555555555555555

_

صفحر	نبرشار عنوات
714	اللّٰدکی رحمت سے مایوسی
800	قِب القِب
444	کنا ہوں سسے بیجنا
794	مُوت سے پہلے ایمانشے
p 4 4	سا- نیک بندول کے اوصاف
0.1	تبجي
۵.۳	نيك نوگ
איים	الله تعالی کا غوت
00-	الله تعافی پر بھروسہ
10 m	انسان كاخوت
070	تقوی کے
274	ا ضبیر
000	مسلما مُصبيت نن حانب الله
200	عُفو و درگذر اور شن سلوک
004	انتفتام
44	عصت ركا بيايا
444	نکی ٹری کومٹ تی ہے
244	برئے سے مدلے نیکی
040	اصالف
444	ر ما ہلوں سے سلوک

_ صفح	يرتار عُنوان
AHA	نعمتوں کی است کری
049	سنشكر گزار
D 4 5	۱۵- دُنیاوی دَولت وراسی حقیقت
	ا وأنه كل فضل
0 4 F	الله الله
274	
0 44	عرض کے روزی
644	مُغلس كى زندگھے
0 4 A	الآيام كما أُلث بيجير
049	آز مائش
224	مال کی ہرص
324	سنسم مالے اوراولا د کی حقیقت
000	رز قنے من حانب اللہ
214	الله بہترینے رازق ہے
D 4 -	انسانون می مختلف درجان
29 8	مشلمان جائی مجاتی ہیں
796	کا فروں کے لیے طوصیل
240	تارِیخ میں وفت کاحیاب
299	كافسنستركي وولت
4	د موسرون کی د دلت کھنعتن صبح نفطهٔ نظر
4 - 4-	۱۷- معامت بات
4.0	س حرام وباطل کی کمائی سے پر ہنیز

منقحر	برشار عُنوات
4 - 4	ستود
4 - 4	ناپ اور تول میں انسان
411	رمنثوت کی ممانعت -
414	. رکزة
410	عَنشر
414	فیرات م
474	مسلم صدنت وخيرات كاانز
410	غربب سمے صدقہ کانسخر
444	نذر پُورجے کرنی چاہیے
4 24 3	مسل مدو شرم سنخق
4 66	نیک لوگوں کی مدد
نم سو ب	امانت
4 60	خيانت
4.44	بمبخوسی .
4 641	ففنولے غرچی
444	فصنولے خرچی خرج کا صحیح طریقتہ
444	نا دان لوگوں سیسے مال کی حفاظت
400	١٤- حسِن مُعامث رت
404	والديين كم سائف سلوك
401	مستسنة وارول کے ساتھ سلوک
404	یم کے ساتھ سلوک اونڈی اور غلام سے ساتھ سلوک
44.	ا او بلری اور غلام کے ساتھ سلوک

ضفحر	نرشار عُنواب
441	پڑوئے کے سَانفہ سلوک
444	ضرورت مندولے کے ساتھ سلوک
446	مقرومن سے ساتھ سلوک
446	سِكِينِ كاحق
444	قنب دی سے ساتھ سلوک
44.	مشا فرسے سَا تھ سلوک
424	UUS UUS
4,4	۱۸- سَماجی زِ نَدگی
440	اداب محلس
4 4 4	سسلام کا جواب خومنش گفت اری
444	خوسش گفشت ری
444	نرم حیال و سیت آواز
449	انشاءالله
471	19- آپس کے تعلقات
414	وتِّنات الله
H V H	ائمور خانه وارح
400	ساپس میں نعلقات
444	مُتَابِح جولتُ

The state of the s

صفحہ	نبرثار عُنوات
444	ہے بسول کی مدد
49 6	عن کے خلاف زیادتی
496	۲۰ - شها دت اور عدل
444	گواہ کے فرائفن
4 - 1	مخربیری شهادت
4 + 34	رمرے با فیصنہ
2 - pr	عهدک باست دی
4 • 1	سفارسش سفارسش
211	ا مفارض عدل
410	الا _ تنعیلیم و تربیبت
414	تعليم
414	ا حکمت و دا تا لئے
4 41.	پائيرگ
444	پاک ناپاک سے بہتر ہے
4 4 4	خوراک
4 44 4	المرسم وسط
4.7°1 4.7°1	رسانیت
2 mm	۲۲_عیادات
640	ادالله نفانی کی بست دگی
670	ا إزالت
6 84	e site of

صفحه	عُنوات	برشمار
484	-	ثثيتم
444		ا نٹ ز
404	וונ	جُنْعَه کی
401	قمر	انتيازا
459	بند	نماز جهجه
41		اعتنكان
444		روزه ر
٢٠٠١ ٢٠٠١		رجح وعمر
449	ما نحت میں است	ا ایت
441	مساحد تصمنعلق احتكام	قِبلہ اور
444	ام (متعبد حرام) ام میں مشرکین کا داخذ منوع-	مسجد الحر
44.	ام میں مشرکبین کا داخلیمنوع – ام اس	مسجدالح
441	الله كى بادست روك	معبدتين
444		مما دعب
4.9 #	وانبين	۳۲-عاً ملى ق
444		24
A +4		بیوی کے
A 4	یسے کی پہسند	النتر تعاس
A • A	کے حقوق عورت سے مکیماں سلوک	عورتون
AIT .	عورت سے مکیاں سنوک	مرد اور
vik.	دُّورھ پِلا پا	S
A14 -	ت	المسك
API		ele

صفح	برثار عُنواب
A + +	عتب ہر
AYA	ميمن
144	عدت
149	مسئند ظهار
٨٣١	۲۴-وراثت
^ W W	وراثنت
A 14	متست بنی
A WA .	وصيتمت
171	۲۵- برکره کے احکام
A 17 17	. غَصِّ بِعْر
1 1 1 P	يرده کے احکام
1 / A	ازوارج تمطهرات
101	بے حیا فئے
A D D	۲۷ – زنا اور قذف
~ A 4	زنا اور اِسس کی شرعی سزا
A4.	يواطنت من مما نعنت ُ
ATI	زنا کی تنگمنت اور سزا بیوی پر زنا کی تنگمنت
14P	بیوی پر زناکی تهمت
A 4 6	۲۷ – فضاص و حَدُود
144	فِستند

صفحر	ببرشار عُنوان
A4A	فیاد برپاکرنے کی ممانعت اورسزا
144F	چری اور اسس کی سنرا
14 M	قل ا
A 44	فضاص و فوکن بها
A 4 A	غُور مثى
149	اولا دكافتل
221	٢٨ - قنمول كاعرُفيج وزوال
11	قیموں کے حالات
114	قرمرں کی میعا د۔ ہرائمت سمے کیے ایک معین وقت ہے
444	ببجرت
144	و کارسیت .
744	۲۹_جهاد
140	سېپ و
9011	جياد کا تراب
910	جہاد سے انسکار اور اسس کی سزا جہاد میں شمولیت کی معافی
910	جهاد میں شمولتیت کی معافی
414	سفریس می مادند سے موت سے امرکا نات
914	.۳۰ دوناع
919	برعهد قوموں سے سلوک
44.	جنگ کے شعلتی احکامات

۱۹۳ و الا تفال با مالی غیران کا محرمت بالا تفال با مالی بالا تفاق و مالا تا و داش کا تقریب کا و تفت دُعا بالا بالا بالا بالا بالا بالا بالا با
الا نغال با مائیت غیرت مفتر حد علاقہ و حائداد اور اس کا تعرف جزیر جزیر اسا فنح و نفرت کے وقت دُعا اسا – سیات نظام حکومت ماکمیت النّد تغالیٰ کی ہے ماکمیت النّد تغالیٰ کی ہے انسان زمین پر خدا کا نعیفہ ہے انبان زمین پر خدا کا نعیفہ ہے انبان زمین پر خدا کا نعیفہ ہے انبان زمین پر خدا کا نعیفہ ہے ماکم کی صفت اور اس کی اطاعت
مفتوحه علاقه و مبائداد اور اس كاتعترف مهر به
ا۳۰ من ونفرت کے وفت دُعا میں اس
اسا - ساستان نقائم حکومت ماکمیت النّدنغالی کی جب ماکمیت النّدنغالی کی جب انسان نرمین پر نعداکا نعلیفہ سبے انسان نرمین پر نعداکا نعلیفہ سبے انبان نرمین پر نعداکا نعلیفہ سبے انبان سے نعلافت ارمی کا وعدہ الہٰی ماکم کی صفت اور اس کی اطاعت
اسا - ساستان انگام حکومت ماکمیت النّدتغالی کی بیے ماکمیت النّدتغالی کی بیے انسان نرمین پر نعداکا نعلیفہ سیے انسان نرمین پر نعداکا نعلیفہ سیے انبان نرمین پر نعداکا نعلیفہ سیے انبان سے نعلافت ارمی کا وعدہ الہٰی ماکم کی صیفت اور اس کی اطاعت
انگام حکومت ماکمیت النونغالی کی سبے ماکمیت النونغالی کی سبے انسان زمین بر تعداکا نعلیفہ سبے انسان زمین بر تعداکا نعلیفہ سبے انبل ایمان سسے نعلافت ارضی کا وعدہ النبی ماکم کی صیفت اور اس کی اطاعیت مشورہ
ماکمیت الندتغالی کی سبے انسان زمین بر تعداکا تعلیفہ سبے انسان زمین بر تعداکا تعلیفہ سبے ابل ایمان سے تعلاقت ارمیٰ کا وعدہ اللی عاکم کی صیفت اور اس کی اطاعیت مشورہ
ماکمیت الندتغالی کی سبے انسان زمین بر تعداکا تعلیفہ سبے انسان زمین بر تعداکا تعلیفہ سبے ابل ایمان سے تعلاقت ارمیٰ کا وعدہ اللی عاکم کی صیفت اور اس کی اطاعیت مشورہ
ابل ایمان سے خلافت ارضی کا وعدہ اللی ہم ہم ہم ہم ہم م ماکم کی صیفت اور اس کی اطاعت مشورہ
ماکم کی صیفت اور اُس کی اطاعت مشوره
مشوره ا
مشوره مشوره ۱۹۳۹ ا
اکثریت کی رائے
الشرك قانولى يا بندى ١٩٥١
ا کنند تعالیٰ اور رسوک کی اطاعت
قرآن کے مُطابِن فیصلہ
النَّدُ أور رسُولُ كافيَصِلهُ آخرى بيد

سرگزشن احوال

رِسُورِ اللهِ الرَّحُلِينَ الرَّحِينِ الْعُلَمِينَ الرَّحِينِ الْعُلَمِينَ الْعُلَمِينَ الْحُمْنِ الْحُمْنِ الْعُلَمِينَ الْعُلَمِينَ الْعُلَمِينَ الْمُحْمِنِ السَّرِحِينِ الْعُلَمِينَ الْمُلْكِ يَوْمِ الرِّينِ اللَّهِ الْمُلْكِ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُلْكِلِي اللَّهُ اللْمُلْكِلِي اللْمُلْكِلِي الللْمُلْكِلِي اللْمُلْكِلِي الللْمُلْكِلِي اللْمُلْكِلِي اللْمُلْكِلِي اللْمُلْكِلِي الللْمُلِي الللْمُلْكِلِي الللْمُلْكِ اللْمُلْكِلِي الللْمُلْكِ الللْمُل

یہ سطور کیسنے وقت اپنی ہے بھناعتی اور کم علمی میرے سامنے ہے لیکن مشلہ إتنا اہم ہے کہ اپنی ساری علمی وعملی کمز ور اول سے باوجود میں کے واقت کرریا ہولیے کہ اپنا ہر دینے اور اخلا لی فریعنہ اواکروں ۔
فریعنہ اواکروں ۔

مرسلمان کا اہمان ہے کہ قرآن مجید سرچیمہ ہما بہت ا اوراس میں انبان کے لیے مکل ضابطۂ حیات موجود ہے۔ لیکٹ فرآن کے زبان عوبی ہے اور پاکٹانٹ کیے ہمت کم ایسے نوٹن نصیب اشخاص ہیں جے کوعرفی زبانت پر انخت فدرست حاصلے ہوکہ وہ فراکشے سے مطالب کو پہنے طور برسمجہ کر ایسے نزندگیے و ایات الی کے مطابق ڈھالے سکیمے۔

کم علائے دینے کے مؤت ، بیسے کرانبولت نے والے کا اُر دو

بیسے ترجم کیا ہے اور تغسر بیسے جی تبعی ، بیسے ، نکین موجودہ

زندگے کے کے مکمنس ان نے بخت ہے کہ نکر معامیے سے بہت کم آدمیوں

کر فرمست بیسر آتھے ہے کہ دو قرآنے کو بڑھے اور سمجھنے پر کچھ وقت
صرف کرسکیں ، اُکسے برعملے کرنا تو بعد کیے بات ہے !

مون کرسکیں ، اُکسے برعملے کرنا تو بعد کیے بات ہے !

ہمارے ا بجالنے اور عملے بیسے ا تناقشا و!

- اسے پڑھا جائے!
 - اسے مجھا جائے!
- اس برعمل كيا جائے!
- اوراس كو دُوسرو ل بهب يُنهجا ما حائے!

أقل الراس كو المجل بمارى موسائل بي المرب كالمون المبت كم لوكات كو أوجه المرجمة معدود معرف المرب كو طرف أدعال سه به اكث بي سه بحص اكثر اس فقط براه كر أواب عامل كر ليت المي ليكن ج اكمه قرآلت عواب زبالت المي به المذا اس كو مجور كمل كرن الارود مروك المربي بهنيان سه فاصر الممه -

میرے والدِمحز م مولوی سید احدصاصب مرحم ومغفورضلع گجرات کے ایک محرفی زمیندار بختے ، ویف کنا برسے پڑھنے کا مثوقت نفاا در اکثر النے کے مطالعہ بین مصروت رہتے ہے ۔ گزراوقات شکلے سے ہوتی مقتصہ لیکنے وہ اسمی حالت پر قالع سے اور درسے و تدرلیں میں مشخولے رسینے ہے۔

ا پنے والدہ محتزمہ کے ایماء یہ مرکبے نے سکولیے میں انگر بزی پڑسخے شروع کی ۔ کالج برسے علم مکلے کے عرصہ وکالت کا يينيد اختبار كيا- نيكن مجه وه ماحول لبسندند فقا- أسه جهور كر تجارت مشروع کسے اس بہت اِتنا جذب بُوا کہ عمر کے جوّنے سالسے گزر سیمے۔ ولس کا شدید دورہ پڑا ۔ اہمے زندگے باقسے متحسب ، بمارمسے سے کیج نسکلا مولاکا ہزار ہزارشٹ کر، نکینے ٹیڈت سے احاس ہوا کہ موت کا وقت قریب ہے کم از کم بالجے زندگے لو قرآن مجید کے احکام کے مُطا بھتے گزارنے کی کوشین کر لیے چا بینے ،عرفیت میے نہاہیے جاتا تھا قرآلت مجید صرف ناظرہ برحد مکآ نفا إس ليه ترجه كاممطالعها در است مجصنه كحب كومشوت منروع كحت يمرا ثبالس تفاكه قرآك مجيد مرس مرمن چندمو تى موتى چروك کے متعلق احکام ہوں گے ، لیکنے میرک حیرت کے انتہا نہ رہی جب بیک نے وہکیما کہ اس میں زندگے کے سرشعبے کے منعلق بهبت واضح برايات موجود بمبس الرس ليے دوبارہ مطالعہ كے وقت یمے نے اپنے بقیہ زندگے میں راہا کئے حاصل کرنے کے لیے أكنت احكام كونوث كرنا شروع كروما-

بیرے نے جب النے مجلہ اکتام پر نظر ڈالیسے تو محجے معاً خیالے

آبا کہ اگر فعال بطر فرجدار کسے ، منا بطر دیوالی اور دُوسرے انساننے کے

بنائے بہوئے قواند بنے کے BARE ACTS (ممثل دفعات) چھپے

برک بیرسے نو قانون الہوسے کسے بھے محکم لے فہرست کسمی عالم دیرنے

فرشائع کسے برکھے ناکہ ایک عام دُنیا دار پاکتا لیسے کہا ایسے کو
مشعلی داہ بنا سکے ! جنانچ اس ضمنے بیرسے بیرسے بیرسے نے اپنے دوستوں

سے اور جمنے علمائے دینے کو بیرسے جانا تھا ، اُکنے سے دریافت کیا
قرمعلوم ہموا کہ جمعاص دازی سے میرسے داریا تھے ایک تو دہ عرف زبالنے پرایک

جامع کا ب مرتب کسے تھی۔ نیکنے ایک تو دہ عرف زبالنے بیں

عملے کے دیسے تو دہ عرف کو بیرسے بیرا کے سے دریافت کیا

عام کا ب مرتب کسے تھی۔ نیکنے ایک تو دہ عرف زبالنے بیں

عملے سے اور آن سے بیرت کرمت پہلے کہتھے۔ گوئے تا تعقی سے دھی۔

وی و ارکبیت بیرے دستیاب نہیں۔ بیجے جب بینہ چلاکہ گزشتہ میں سے الیاکہ کا سب نہیں ہے جب بینہ چلاکہ گزشتہ میں سالوں میں الیح کوئے کا ب نہیں ہے جب الو میں الیام مرانجام سنے اوادہ کیا کہ اگر فعدا و ند کریم نے کہلت و کسے اقو بیک بیرانجام وسینے کھے کوششش کروں گا اور ایک الیم کن ب مرتب کروں گا ورایک الیم میں خوالہ بارہ موزہ اور آیت نبر ورج ہوں جسے میں فراف اور آیت نبر ورج ہوں سکے دایک محملے تام آیات میں حوالہ جارے کی جو سکے تام آیات میں حوالہ جارے کی جو سکے تام آیات میں حوالہ جارت میں جو حوالہ جارت میں جو سکے تام آیات میں حوالہ جارت میں جو سکے تام آیات میں حوالہ جارت میں جو الد جارت میں جو سکے تام آیات میں حوالہ جارت میں جو سکے تام آیات

إس غرمن سے كم برك جُلم احكام فرا نے كسے كمثل فہرست تبار کردی اور ہر حکم جنے جنے آبات میں درج ہے وہ نومك كرأوكت ومكيت سنه كوكت بار قراكث مجيد كالزجم اورتضيرك ما تقدمُ طالعه كما المُعنامين تَوْرَآن "مُرْتَهِ ميرمُحرَسين صاحب، مضابين " مْرْ ٱلسينية حكيم" مرنبر زابر عكب صاحب اورمولانا حافظ ميّد فرمان على مهاحب (مروم) - بِخْسے (حُور ہمار) کے ترجمہ قرآنسنے کسے نہرستِ عوالنے سيهي انتفاءه كيالكين قرآكن كريم اببسا ففاه ممندرسب سرمار ننخ بأثبيت نظرآ تمي جن كومثب يبلح نهبي معجد سكانفا اور تحجه بيه یقبہنے ہے کہ مزید ملنحنے بار بڑھولے گا مہر دفعہ بیجے تجربہ ہو گا۔ ليكن يونكرير يتزنبي كركس وقنة زندكك كاسفرختم مو ماسة، للذا بیئے نے سوما کرنہ ہونے سے جننا کچھ ہے ، ویحے کہنز ہے۔ اسے کوٹنا نع کرنے کا ادا دہ کر لیا ۔ اگر زندگے نے وفا کہتے تو بعد ميس جتن مزيراتكم مجهانظراك أي يأسم ادرصاحب فالن کسے نشاند بہت کسے وہ آئدہ الجرانش نے میں ثنامات کراہے جائیسے گے۔ میرا خیالے نفاکہ بی محبوعہ میرے کارو بارکے احباب ،مختلف پیشوں سعة منسلك حفرات وافسرالنسي حكومت اور اكتنبه تجلدا فراد كرياي تمينيد "نا بت بوگا جمنے کو ایخسے وٹیا وکسے مصروفیات سے بہت کم وفعت مِلنا ہے اور جو نہ نوع لجنے روسے ہوئے ہمیسے نہ فسنٹر آ لئے مجد کو روسے اور ميرسوچنے کے ليے وقت ٹيکا ل سکتے ہیں۔

كو توحي زيائة گار

جب بین نے اس امر کا ذکر لینے دومتوں سے کہا تو کئے ایک فی الفت بھی اردے کو سرا ہا بھنے حفرات نے اس کی خالفت بھی کے میرا ادن ہو الدینے نے الدینے کے میزا دن ہے مالم دینے نے تو بہالے بیک کہا کریں افلت فی الدینے کے میزا دن ہے میں متعدد دند اس بات پر زود دیا گئے میں متعدد دند اس بات پر زود دیا گئے ہے اس کھنا چاہیے اورائ ویا گیا ہے کہ اس کی آبات پر غور کر نا چاہیے اس کھنا چاہیے اورائ ایک میلا ہے کہ وہ اردو کے ترجمے سے انتفادہ کریں ۔

ایک میلا ہے جب نظا کہ آباع بھی کہ وہ اردو کے ترجمے سے انتفادہ کریں ۔

ایک میلا ہے جب نظا کہ آباع بھی جا تا میرا مفصد ہے تھا کہ سے جائے دیا ہوں توجہ میلئے سے اپنے ہوا ہوئے کے اس خوات توجہ میلئے سے اپنے ہوا ہوئے کے میں انتفادہ کریں ۔

ولا وس ۔ اس کے بینے سے اپنے ہوا ہوئے کا تعمیل سے جالہ دے دیا دول وس ۔ اس کے بین کو فی وفت نہو۔ میں انتہ اس کاعرف وفت نہو۔ میں انتہ اردو ہم کے بہت سے علمائے کرام نے کہا ہے خوات نوجہ اردو ہم نے تہبت سے علمائے کرام نے کہا ہے خوات نوب میں نے کہا ہے دیا اس میلیلہ بھی مولانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں میرانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں میرانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں میران مولئا این ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں میرانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں میران ایرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں مولانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں میران ایرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں مولانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں مولانا ابرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں مولانا ایرائکلام آزاد، مولانا اسٹرف علی میں مولانا اسٹرف علی میں مولانا اسٹرف میں میں مولانا اسٹرف میں میں مولانا مولانا مولانا مولانا مولانا م

نمیسے درج کر ونسسے ۔

چنانچہ میں نے مولانا الوالاعلی مود ورک صاحب سے بدرایم فط درخواست کے کہ وہ مجھے اس امر گے اجازت دے دہیے کہ میک اس امر گے اجازت دے دہیے کہ میک اس میں شائع کردائے ۔ اُ ہنواسے نے نہایت مہرا الحف سے اور بخوشی ابنے شخص مورخہ ارائک شائع کا تراب سے اور بخوشی ابنے شخص مورخہ ارائک شائع کا سے میں اس میں میں اس میں ہے اجازت دے دک ویک میں اس میں ہے کہ مولا نامر حوم و میں نتائع کر رہا ہو دہے ، خدا وند کریم سے دعا ہے کہ مولا نامر حوم و معنور کی رُوح کو اس کا پر فیر کا تواب بہنچے۔

اس فہوسے کا بیٹر صب تعہم الارات ہوسے سے بہا گیا ہے۔ تکھنے بعض جگر جہالت میراخیال مفاکہ مولانا انٹرف علی فقانوی کا ترجمہ زبارہ عام فہم ہے ، بیک نے وہ لے بیا ہے۔ ظاہرہ کہ اس سارے منتنے میں میرا اپنا ایک لفظ ہمی نہیں۔

اکثر آیات بیرے ایک جگم کے علاوہ دیگر احکام یا مطابیت ہے۔ پلے جانے ، بیرے - اسمحے صورت بیرے مکتلے آیت کا ترجم درج نہیں کیا گیا بلکہ جہالے تک ائرے فاصے کم کا تعلق ہے ، وہمے عبارت درج کے گئے جہد من اور حوالہ ویتے وقت آیت کے بعد من " کھے دیا

قرآلت مجید کا نزول ۲۲ مال میں کتل بگوا، کچھ سُور بھی۔ مگد معظمہ مجس نا زل ہو ہمیں اور کچھ سُور نیں مدینہ طیتہ میں — تنزیل کے فیج ترتیب کا صحف نعین نہ جرم نشکل بلکہ بعض افغات نامکن بھی ہے۔ مولانا ابوالاعلی مودُودی مرحم سنے نزولی قرآلنے کے جار دورتعیّن کیے ہمیں:

ا ایک محت زندگے کا ابتدائے دور

ا ایک کی زندگے کا دور ا دور

ایک محت (ندگے کا تیسرا دُور

: اور چوتھا اور آخر کسے مُدنی وور

مورة كصفنولت كحت أعيب اورر وكولي كريم صلحت للعاج الوالم کے زندگے مُبَارک کے وا تعان سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ النے بمے سے اوّلی کولئے محت سُورۃ اور آبیت نازلیے ہُوفیہ ہوگیہ، ا ور بعد میں کو دینے کی ۔ فذر فیسے طور ریر اسے امر مبرسے اکثر علماء کے ما لم بنے اخلاف سبے اور دائونسے سے کہنا کہ کولینے مجیج سبے ادر کولینے علط، ناممكن ہے۔ ليكن اسے مجموعے بہت ميسے نے مولانا مودودي ماپ كحص معتبيت كروه تزنيب نزول كولمحوظ ركعاست ا دركموس ايك بحت متك سيمتغلخ احكام كيحواله جات اسحت ترتيب كي مُطالِق درج كيه بميت - جِنانجر جِرسُورة ادر آين غالباً يبله نازل مُولث ، أسيكو یہلے درج کیا ہے اور ہوسورۃ اور آبیت بعد میے نازلیے ہوئیے ،اُس کو بعد میں ورج کیا گیاہہے - اس امر میں بارہ کے نمبر کا لحاظ نہیں كياكيا - قرآت مجيد ميس جندا حكام اليصحب ميس جوبعد ميانان ک بنوںسے اور سُور تولیسے ہمیسے نرمیم باب ہوئے اسے لیے اگر نزول كے زمانے كوسا منے ركم كرمطاب مجما جائے توائجمنے بدانہ يس بوقے۔ لیکنے میباکہ بیک پہلے عرض کر کیا ہُوں، زرتیب نزول کا حمٰے طور پر تعلیمنے کر نا بہت شکلے کام ہے لہٰذا اگر بیک ہے إس امر برس كولت علطي كس سية لوا فتد تعالى سيرهاب کہ وہ مجھے متعامنہ فرمائے ۔

ا منام کامیح مفہوم سمجھنے کے لیے بیر صروری ہے کہ رسولے کیم صلحت النّد علیہ و آلم وسم کاعمل اور اکنے کے فرمالنے کو سلمنے رکھا جائے ۔ سیرٹ نبوی اور صدیث نٹرییٹ کوسا منے رکھ کرھیتھی۔

مطلب مجھ بیرے آسکا ہے۔ فرمالنے المحص ہے:

ریکھیے رمولوں کو جمے ہم نے روش نشا نیا سے وہ کنا جی دسے وہ کنا جمے وہ کنا جم سے یہ ذکرتم کنا جمے وہ کا جمے وہ کا جمید وہ کا جم سے یہ ذکرتم پر نازلے کیاسے ناکہ ہم لوگوں کے سامنے اسے تعلیم کیے تشریح و توجیح کرتے جا ڈرج اکنے کے لیے اناروں گئے ہے اور ناکہ لوگ (خود بھی) خور و فکر کریں ۔"

(سورة النفل يتوبيث مهر باره مها)

اس کے ناظریف سے انتدعا ہے کہ وہ رسولت کریم کی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل اور مدسیث مشریب کوسا سے رکھ کرکسی صبح بنیجر پر بہنچنے کے کوششش کریس ۔ پر بہنچنے کی کوششش کریس ۔

پہر ہا ہوں اللہ تعالی نے زندگے اور محت دسے تو کوششن کول گا کہ یاتو ہر حکم کے ساتھ باعلیجدہ طور بر متعلقہ حد بنؤں کا مجموعہ مجھے آخدہ شائع کر دُوں ۔

واضح احکام کے علاوہ بعضے دیگرمضا بہنے کے منعلوتے ہیں۔ آبات درج کر دمحے ہمیے جرانم کے خیالے کے مطابقے ایک شان کوسمجہ نے جا ہمیرے ۔ ختلاً :

١: قرآن مجيد كس صفات مُبادكه

٢ : جناب رسول باك صفرت فحد كس صفات مباركه

الله الله تعالي اور آخرت يد ابال

ام : فرانستون پر ایالت

ه: الله تفاقل كين ازلى كرده كابوس برايان

ہا: التُدنفالي كے رسُولوں بداہائے

٤: قيامت

٨ : حيات بعدموس

واكر امرار احد معاصب (قرائف اكبوي - المعدر) مكفام على عاب

(المنصوّرہ - الاہمور) ، مبالت عبدالرسندسامب (نوائے وقت الاہمّ) کا بیکت ہے صرمت کر گزار ہوکت کہ انہوں نے اس مجموعے کی تباری کے تعلق اپنے مغیدمشور ولسے سے نوازا۔ اللّٰہ تعالیٰ ا نہریہ جزائے نہردے۔

پروفیہ محد منورصاصب نے کمالی مہر بافسے سسے مسود وسے کے تقصیح فرمافت اسمیے طرح کا رکھے عمد اندائیں میں ماحی علامت براح دصا و دبخاری منام بھی اندائیں کے عنوا آبات پر فنور کا نی کہے ۔ آبھے السنے ہرود اصحاب کا ہے حد ممنولین و مشکور ہوئے ۔

سروس انڈسٹر سے میرس بہت میرس میا بخت میجرشین الاسلام فاراتی شاہ نے اس سیلے میرس میرس بہت معاونت فرما لئے ۔ سینے محیرتی ماہ ریا تر ڈھیمین کنظرول آت امپورش ابنڈ ایمپورش سے طویل وقت صرف کرکے کا بت ایرد ف ریڈ مگ اور پر ٹنگ کے دورے معاملات ہوسے بیش بہا مدد فرمالئے ۔ النے دو توسے حفرات کو الشد نعا لئے اس نیک کم کسے جزاسے نوازے ۔

مین ابنے برا درانے بو بدری محدصبنے صاحب اور جو بدری محرسبہ خاب کا مبحت ، جو میرے رفینے کار ہمیں ، بے حدیمنوں نے ہوں کہ انہوں کا مبحت کار دبار ہے کہ نشتہ سالوں نبیسے فرصت و بینے رکھی ناکہ اللہ کی مہرافن سے بین سے گزشتہ سالوں نبیسے فرصت و بینے رکھی ناکہ اللہ کی مہرافن سے بین ہر کام پائیہ تنجیل یک پہنچا سکوں رئی اس مہرافن کا معاوضہ اوانہ بی کرسکنا ، طواو ندگریم سے وعامیے کہ وہ انہیں اس مہرافن اور انگلے جہانے میں مرفرو فرمائے ۔

ا نشر تعالی کے صنور میں وسٹ برعا ہوں کہ جرما حالت است جموعے کو بڑھ کر مجھ سکبرے ، اُکٹ کو اسٹ احکام برعمل کرنے کے اُنوفیت علیٰ فرمائے ۔ آبیرے ۔ ثم آ ہیں۔

ناظرینے سے درخواست ہے کہ وہ میرے اور برادرانے چبدی محرصین و چبددی محرسعید کے والدینے کے خبشت کے لیے اللہ انعالیے کے معتور میرے والا فیرا فیرے مسلسکر ہے ۔ میرا اس مجرع کے باب میں کوئٹ حق نہیں، جوصا صب چاممیں اس کوکلی یا جزوی طور پرطیع کرا سکتے ہمیں۔

دُعائيه و من فرس مدر فحمد سروس انڈسٹر میز کمیڈڈ ©

لامور ۱۲ ربیع الاقول طربهایم ۲۹ دسمبر طر<u>م ۱۹</u>۸

استدعا

جب آپ دُنیا بہت امن ، مکا کے سلامت کے سلامت کے بعد اپنے مال کے بیا بہت اور اولا دیمے لیے وُعاکر بہت تو برائے بہر بالخت سب کے والدینے ، اگن کے اولاد کے لیے ہی وُعاکر بہت ، اور میرے والدینے اور اولاد کو ہی وُعاد لیے اولاد کو ہی وُعاد لیے اور میرے والدینے اور اولاد کو ہی وُعاد لیے اور کی بہت یادر کھیں ۔ اولاد کو ہی کے لیے وُعاد لیا ورا غرت کی تمام خوشیں کی دُعاکر تا ہوں !

عاصی محمد رفیق انور پیمیرین انورا تارسر زیلینهٔ مثیل کاشنگ لمثید فیصل شهید میوریل سپتال گوجرا نواله

۲۷۰- تومیر ۱۹۸۵ م

لسسي لمضافؤ شغر الزسين

فون تعير : ١١٠١٤م

17.8.78

اگرائیسسٹی *موڈودی* ہ - اے ڈیلڈاز بازک - ایمهوء لاہور - ۲۰ (باکستان)

السلام طيكم ورحبته الله

بخترس و مکرس

آپکا خایت ناہدہ ہورخت 33 اگیت بلا ۔ آپ جو مجموعت احکام قرآن ہرتب کرکے شائع کرنا چاہشے میں اس میں آیات کے ترجمے تنہیم القرآن سے لینے کی میں آپ کو یخوشی اجازت دیتا ہمیوں ۔ اللہ تمالی آپ کے اس کام میں ہوکت عطا فرمائے ۔

> خیاکساد الزادعی

نوط

ین سنے سرگذشت احوال میں عرص کیا مقاکرجاں پوری آیت کا ترجہ درج منیں کیا وہاں نہیں سکے وہاں نہیں اکھے دیاں نہیں اکھے دیاں نہیں اکھے دیاں نہیں اورسورۃ کا حوالہ درست سب ۔ اُمیدسیم معتقر آیت کا پورا ترجہ مزمونے کی دجہ سے ناظر میں کوجندال منتکل مزمونی :
دجہ سے ناظر میں کوجندال منتکل مزمونی :

مکمنہ صراک سے کوکھنے کی میں کا گئی ہے کہ طباعیت کی غلطیوں کو درست کر دیا جائے اِس سے یا دجود مہرسک ہے کہ کھی جو کہ فائل عرائے تابیق ورست ہونے تا تا درخواست سے درخواست سے کہ اُن کے مشاہرہ میں اگر کو آئی غلطی نظر آئے تو مؤلیف کو اس سے آگا ہ فرمائیں ۔ مشکر ہے ۔

قرمائیں ۔ مشکر ہے ۔

لامور



بيش لفظ

جسش بیر مخد کرم سته جی فسی در ل شریعت کورث پاکستان پرنسبیل دارالعلوم محدید نوشید، بهیره دخلع سرگود یا)

بهمادسه معاشره مین کاروباری طبقه کے بادسے میں بیہ تانزعام ہے کہ یہ لوگ مال دولت کے حصول میں اس قدر وازفتہ ہوتے میں کرحلال وحرام اورجائز و تا جائز کے درمیان تفریق ال کے حصول میں اس قدر وازفتہ ہوتے میں کرحلال وحرام اورجائز و تا جائز کے درمیان تفریق ال کے نز دیک کوئی اسمبست بنیس دکھتی وہ ہراس طریقہ کواپنانے میں کوئی قباحت محدیس بنیس کرتے جس سے ال کی دولت میں اصافر ہو اور ال کی صفحت وحرفت کوچار چا ندیکنے کا امریان ہو خواہ وہ طریقہ بدویانتی اور احرکام المی سے انتخراف کا ہی طریقہ کیوں نہ ہو۔

سیکن یہ نظریہ کی طور پر درست بنیں اس مادیت گزیدہ دُور میں کھی الیہ ہستیاں موجود ہیں بن کا کاروبادی کر دارہی کمشک وعنبرسے زیادہ نوسٹ بودارہے ۔ اس تسم کولگ جن سے یکن متعارف ہوں ان میں الحاج ہو ہری تذریح ترصاحب اور ان کے برا دران مردس انڈسٹرین کا نام سرفہرست ہے ۔ اس افراتغری کے دُور میں سیرت کی یہ بنگی اور اخلاق کی بیدبندی فقط انہیں نصیب ہوتی ہے جن پر الندتعالیٰ کا فاص احدان ہوتا ہے اخلاق کی بیدبندی فقط انہیں نصیب ہوتی ہے جن پر الندتعالیٰ کا فاص احدان ہوتا ہے اور شایدائی نیک بیشندی فقط انہیں نصیب ہوتی ہے جن پر الندتعالیٰ کا فاص احدان ہوتا ہو کا در شایدائی نیک بیشندی کا بیصلہ ہے کہ اللہ تعالی نے جو بدری ندر محد صاحب کے دل میں اپنی انہیں فواص کی ہمنت عطافہ ان اور اس کے دام میں طلب کو حقائی کے چاہے وار موتیوں سے مجمد دیا ہو کی ہمنت عطافہ ان اور اس کے دام موجود ہے۔ اس کا مالقران کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

ہم سنب کا بہ عقب دہ ہے کہ یہ کتاب کتاب ہوایت ہے۔ اس کی کرنوں سے انسانی زندگی کا ہرگوشر دوسٹن ہور ہاہے ۔ جولوگ اس نور میں زندگی کا سفر طے کرتے ہیں نزام او تک دسانی کی سعادت انہیں ہی تصبیب ہوتی ہے دلین اس سے اوری طرح فائڈہ اُٹھانا آسان کام نہیں۔ محترم چرہری معاصب نے سرشعبہ حیات کے لیے قرآئی ہوایات کواس طح مرتب کر دیا ہے کہ اگرانسان نیک نتی سے قرآن کریم سے استفادہ کرنا چاہیے تو کوئی حجاب درمیان میں حاکل نہیں رمت انہوں نے انسانی زندگی کومحقدات معاوات اورا خلاقیات میں ماک نہیں رمت انہوں نے انسانی زندگی کومحقدات معاوات اورا خلاقیات میں تعدید کے میں اور سرعنوان کے تحت لینے علم کی حد تک وہ تمام آیات قرآئی جمع کردی ہیں جی کے انواز سے زندگی کایہ گوشہ انکا دا لیقینی یا تشکیک کے اندھیروں سے پاک ہوجا آپ اور ہرآیت کو تھے تو انہوں نے نزول آیات کی زمانی ترتیب کو بہشر نظر رکھا ہے لین ہوجا آپ اور ہرآیت کو تھے تو گئیت سب سے پہلے تاذلی ہوئی ترتیب کو بہشر نظر رکھا ہے لیمنی اس کے بعد ناذل ہوئی اس کو سب سے پہلے تاذلی ہوئی اس کو بعد ناذل ہونے دائی آیات کو ترتیب وارا پنے قت دی کے سامنے میں کردیا۔ یہ کوئی آسان کا م نہیں ہے ۔ سالماسال کی دیدہ دریزی ، جگر کا وی اور عمیق مطالعہ کا مشیریں پھر ہے۔

مجھے جرت ہو تی ہے کہ اپنی اتنی مصروف زندگی میں سے انہوں سے اس عظیم کا کے لیے فرصدت کے لیمے کیلے نکال لیے ، اس کے بارے میں سی کمام اسکتا ہے ذالِل فنصل الله دوندیه

من يشاء والله ذوالغضل العظيم -

میری دنی دُعاسیے اللّٰہ تعالیٰ لیٹے حبیب محرّم متی اللّہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے طغیل محرّم چوہ ری صاحب کی اس کا وسٹس کو مشرف قبول عطا خراے اور اس سے قاریکن کو دا ہ ہرا بہت پر ثابت قدمی سے گامزن ہونے کی توثیق بختے آئین تم آئین -

تحلص:

المرائد

(مخد کرم سٹاہ) اسلام آباد

سوجهادی الثانی ۱۷۰۳ هر

41-113 4 API





تنبصبيه

مُفتی محدّ حشین تعیمی ناظم دارالعلوم جامعهٔ عیمیدلا بور درگن و فاقی مجلس شوری پاکستان)

بِهِ كُرْ تَوْ مِي غُوا ہِي مُسلمال زليتن 📉 نيست مکن جُرْ بقرآل زليتن قرآن کریم کے الفاظ میں برکت ہے ، اس کی تلا دت میں سے وان قلب ہے، اس کے معانی میں ہدایت ہے اوراس برعمل كرفے ميں انسان كى سعاوت ہے . قرآ بن حكيم نے انسان كے ذهبول کوهلِامخشی ، انسانیت کوشرفِ کرامت سے بوازا ہے اور عاملین قرآن کو دین و دُنیا ى قرتيس عطاكيس - ادرايسى توم كوا قوم عالم كى قيادت والاست كاستصب عنايت فرايا جولورى دُنیا میں اخلاقی اورسماجی بدحالی کاشکار نحتی ۔عرب کامعات و افتراق وانتشار کی وادی میں مینک ر یا متعا فللم وعدوان کا پیکرتها ، جنگ وجدال کا خوگرتها ۔ قرآن کریم کی درخشاں تعلیمات نے ب معاشر سے کی کا یا بلیف وی اپوری قوم کوقع مذلت سے سکال کر بام عروج برسینجایا ۔ بیقران صحیم کی تاثیرہے اور بیہ تاثیر قبام ب تک کموجود رہے گی۔ آج دُنیا جن مسائل ومصائب سے ودچار کے اس کالقینی علاج قرآن کی تعلیمات برعمل کرنے پرموتوت سے ۔ آج محال ان بیٹین ا در بریشان سبخ اخلاتی ا درسماجی گرادرش میں مبتلا ہے ، بدامنی ویدنظمی کاشکار ہے ۔ وقت کا ہم تقاصنا ہے کہ قرآن جمیم کو مجما جائے اوراس کی تعلیمات کوعام کیا جائے اوراس کی بتلا ٹی موٹی مرا^ی کو بروٹے کارلایا جائے۔ بالخصوص پاکستان جوایک نظریاتی ملکت سے س کے آئین کا دیب ہم قراردا ومقاصد برشمل مع جس من كتاب وسنت كاحكام برعمل برابون كا علان كياكيا ي باین مهرقرآن و منفست کی تعلیمات کی اشاعست کاخاطرخواه امتمام منین - احکام اللی کوفروغ دینے کاکوئی جذبہ موجود منہیں جس کی اس وقت از صرصرورت ہے۔ تاہم تعطف اوارے اپنے وسائل کی گنجائش کے مطابق کتاب وسنست کی تعلیم و تدرسیس کی گراس قدرخد ماست انجام دیسے دیسے ہیں فلک معیشتر معنوات وی تعلیم کی واسٹ رکھنے کے باوحود اس کے معدل سے قاصر بس سرطیقے

تواصلاح معاشرہ کی توقع ہوسکتی ہے۔

ان حالات میں جوہری ندرمحد (سروس انڈسٹریز باکستان) نے دسنی جذب کے بہش نظر
اس اہم صر درت کا احساس کیا اور ابنی بساط کے مطابق اسکا اللی کی تبدیغ واشا عمت کے سیلے
میں کتاب وشنست کا گرامطالعہ کیا ۔ قرآن کریم با ترج متعدد بار بڑھا اور احکام قرآنی جر کا تعلق
انسانیست کی تعمیراور اخلاق وکر دار کی تطبیر نیز معاشر سے کی انفرادی واجتماعی فلاح و بہبو دسے
انسانیست کی تعمیراور اخلاق وکر دار کی تطبیر نیز معاشر سے کی انفرادی واجتماعی فلاح و بہبو دسے
می تمام احکام کومضا میں کے اعتبار سے ترتیب دیا اور قرآن سے استفاوہ کی خواہش دیمنے
والے اشخاص کی سہولت کے لیے عنوا نات قائم کیے اور ہرعنوان کے ما تحت ان تمام آیات کا میں
عام فہم ترجیہ آئیت اور ما رہ کے حوالے کے میں ان کو اس طرح ایک جگر جمع کر دیا کہ پڑھنے والے کو ایک ہی مصنہ ون سے تعین جھرا حکام ایک ہی وقت میں عنوم ہوں کیں ۔
مصنہ ون سینت منت جھرا حکام ایک ہی وقت میں عنوم ہوں کیں ۔

اس تالیعت پی ج بردی صاحب موصوف نے نین صدعوانات کے ماتحت ہر عنوان سے تعنق آیات کو جمع کرویا ہے۔ اور اس تالیعت کوا حکام الفران کے نام سے نسوب کیا ہے اور پیر یہ کام نزول قرآن کی ترتیب کے مطابق سرانجا کی دیا ہے۔ اس ترتیب سے بہت بڑا فائدہ بیر حاصل ہوگا کہ قرآن کریم کے نزول کے وقت معاشر سے کی جومانت متی اور وہ جن بید شمار مُرا یُول اور گونا گون خوابیوں کا حال تھا۔ اس کی اصلاح و تطهیر کے لیے قرآن کریم نے کن ترجیمی بنیادول پر موایات دیں۔ تاکر جب کھی کسی بھرتے معاشر سے کی اصلاح کی صرورت ہوتو وہ قرآن کریم کی اس ترتیب کو پیش نظر دکھے۔

پوہری ندر محد صاحب کی خدمت اوران کی کوشش قابل قدر مجی ہے اور قابل تقلید مجی۔
چہر ہی صاحب موصوف پاکستان کے دیندار مسنعت کار ہیں ، اعلیٰ خوبیوں کے حابل ہی ،
ملک وہذت کی خدمت کا پرخاوص جذبہ رکھتے ہیں۔ موصوف نے خدمت عوام کے سلسے میں تعدد
سماجی ورفاعی اور بلیغی اوارول کی شکل میں گوال قدر خدمات انجام دی ہیں۔ رہالعالمین
سے دُعاہے کہ وہ تعنوراکرم ستی اللہ علیہ واکہ دہنم کے طیال ان کو دین ونیا کی سعادت نصیب
فرائے اور عوام و خواص سے ورنواست ہے کہ وہ اس تالیعت کا مثوق سے مطالع

1904 de = 4.



تنبصب وه

ڈاکٹر اسراداحمر، صدرمؤسسس انجمی خدام القرآن امیر نظیم اسلامی- ۱۳۹۵ - ماڈل ٹاؤن ، لاہور

قرآن عکیم فرع انسانی کے نام الله تعالی کا آخری پیغام اور الدری بعنی کال اور البدی بدامیت نامه سبے - بغول علامه اقبال --

نوع انسان را بیا اخری حامل او رحمة للعسالمین البیا از رحمة للعسالمین البین البین البین البین البین البین البین البین البین اور حکمت کی تعلیم و فقد البین ال

ہوتی سے بہنانچہ ان کی اِس صرورت کو پُورا کرنامچی قرآن مجید کی ذمر داری سے بہی بب جے کراللہ تعالی فے سورۃ قریس بار مارت صریح فرمائی سے کہ و کفظ ڈیکٹو ڈالفراٹ لِلڈکٹو فَکُلُ مِنْ مِنْ مَنْ ذَکِرِہ مِعنی ۔ مِن ہم نے فعیصت آموزی کے لیے قرآن کو بہست آسان کڑیا ہے،

توسيه كوئى جواك سب يا د ديانى حاسل كرب !

فراحکام القرآن کے نام سے ہمارے اسسان میں سے متعدد مظیم سینیوں نے قرآن عزیز کی اُن آیات مبارکہ کی تفییر ہے ہیں۔ چنا نجر دہ تو ہمارکہ کی اُن آیات مبارکہ کی تفییر کی ہے ہیں۔ چنا نجر دہ تو ہما بہت اعلیٰ سطح کی علمی کا دشیں ہیں جن سے صرف اصحاب علم وفقتل ہی استفادہ کر سکتے ہیں۔ چوہری نذر محقر صاحب کی ہیش نظر تالیف قرآن کی ہدایت کو عوامی سطح اور مسیح ہیں۔ چوہری نذر محقر صاحب کی ہیش نظر تالیف قرآن کی ہدایت کو عوامی سطح اور مسیح ہیمیا نے ہر مجملانے میں اِنشام اللّٰہ العزیر ہمت مفید ثابت ہوگی۔ اس لیے کرائ ہی اس اہم اور جامع عنوانات کے ذیل میں ۲۰۰ موضوعات پر متعدد قرآنی آیات کا ترجم میں توالہ

واضح رسب كرقر آن حكيم كا باعتبار معانى ومعارف كونى جامع اوركابل اشارير (INDEX) بنانا محال طلق ہے اس لیے کریہ اللہ کا کلام ہے اور اس کی گرائیاں اتھاہ میں اور ایک ایک آیت میں اسنے مختلف بہلوؤں سے ہدایت ومعرفت کے خزانے بھی کردید کئے ہیں كران نسب كااحاطه ادراحصاءكسي انسان كيسس مي نهيس- بيراس ميں جونكراك مجل معاملات ومسائل کاحل موج دہے ہو تا قیام قیامت پیدا ہول گے ۔ لنڈاکسی ایک معتمین رما في مين قرآن كي كسي كل البيعلم كا وبن آيات قرآني مين صفر الن مرايات كي جانب منتقل بوسى تنييس كتاجوان مسأل سي تعلق بي جواجي بردة مستقبل من ستوربي اورتمذن کی موجود الوقت سطح پر سیدا ہی بنیس ہوئے ---- قرآن کا واحد جامع وما نع انڈکس توصرت باعتبادِ الفاظ مي مكن سب جومجمد الله علام فواد عبدالها تي في المعجم المعضرين لالفاظ المقرآني الحكيم" كي صورت من تياركر دياس فجزاة الله عنا وعن جميع المسلمين إحسن الجنواء اس برستزاد تواسى نوع كى كاوشيس سوسكتى بين بيسي كرميش نظركاب كى صورت میں آب کے سامنے سے اور انہیں ظاہرے کرکسی بھی طرح احرب آخر قرار نہیں دبا جاسڪتا ۔

پوهدری نذر محدّ صاحب ایک مصروت اور کامیاب تا جر دصنعت کار بیس ، اور ما قمرالح وت كوچيرت تفتى كم اُنهيں اپني گؤنا گول مصرو فيات ميں اس بينتر مار محتصة كا موقع محصے بل گیا اور وہ کونسی چیز ہے جس نے اُنہیں اتنی سخت ء تِں ریزی اور ما نغشانی پر آمادہ كيا - ان كى تحريركرده مركز شت احوال سے مجے اس كاكانى دست فى جواب بل كي سجے ع بى مقول كى صورت من بيش كرول تو وه بي " أَلْوَلْ دُسِلْ لِإَبِدِيهِ" ---- اورا يك مِنْدَى كها وت كىشكل مِس بيان كرول تو د و جيے" پتا پر يوت بتى پر گھوڑا ، بهست بنيل تو تقورًا محتورًا! ميريع نزديك بير يوبرري صاحب كم مرحوم ومغفور والدمولوي مُيِّداحِد صاحب کے نیصان نظر کا تمروب کراللہ کے دین متین اور اس کی کتاب مبین کی مدینیں توج نفولی بهست خدمت بن آسکتی جو تو اس سے تومحروم نه رہا جائے — بقول عظاماتِ آل بیرفیصانِ نظریتھا یا کہ مکتب کی کرامست بھی يكهاش كس فاسمال كوا واب فرزندي ا

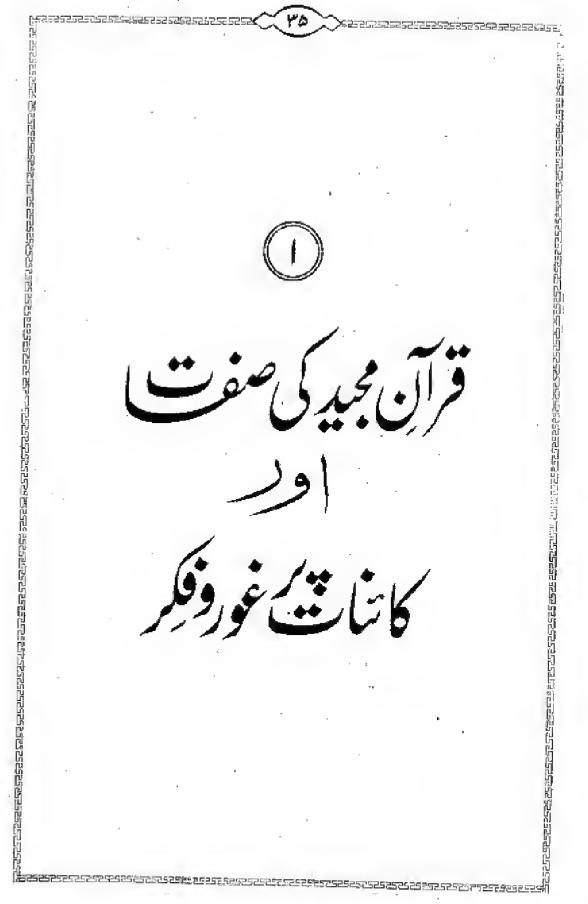
ورية واقعديد بيد كا نخر كيّا ومن كيا ؟ " كمصداق كمال أيك دور حا صركامه و

اور کا میاب تاجر وصنعت کارا در که نال یه وثیوی ا در کاروباری اعتبارسے بے کا راوباتیال معندت و کاوشیل معندت و کاوشیل استان کی در کاروباری اعتبارسے بے کا راوباتیال معندت و کاوشی اور کاروباری اعتبارسے بے کا راوباتی کی معندت و کاوشی کی معندت و کاوشی کی اس کوشیش کو مشرون قبول محفظ فرائے اور قبامت کے وال مشرون قبول محفظ فرائے اور قبامت کے وال مشرون قبول محفظ فرائے اور قبامت کے وال مشرون قبول محفظ فرائے معمدات اس محبب چوہدری صاحب می من شیز ماصنر می شؤم ، احکام قرآل در لبغل ایسکے معمدات اس کتاب کو کہے ہوئے حاصر جول تو یہ اان کی شجات کا ذر لبور بن جائے ۔

السراراللاغنى

(اسسراراحدعقی عنه) ۱۳۰ رحبب المرجب ۱۹۰ مهراه ۲-مثی ۱۹۸۳

უ^{კე} კექტი გი ქერის გამის გა





فران مجيد كي صفت

السجدة آيت الم- إده ٢٠٠

سے نازل کر دہ بیمیڑ ہے ، ایک الیبی کتاب جس کی آیات خوب کھول کر بیان کی گئی ہیں ، عربی زبان کا قرآن ، ان لوگوں کے لیے جوہلم رکھتے ہیں ؟ بشارت دینے والا إور ڈرا دینے والا -

المستخر السعجدة أيت امرنا بهم إرومهم

یہ وہ نوگ ہیں جن کے سامنے کلام نصیحت آیا تواندوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبر دست کتاب ہے ، باطل نرسامنے سے اس پر آسکتا ہے زایھے سے ، یہ ایک حکیم وهمید کی نازل کر وہ جیزہے ۔

المسجدة أيتاتهم بإدومهم

اگریم اس کوعجی قرآن بنا کریمینی توید لوگ کیتے "کیوں شاس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں ؟ کیا عجیب بات سے کہ کلام عجی سبے اور مخاطب عربی " اِن سے کہویہ قرآن ایمان للے فے والوں سے کہویہ قرآن ایمان للے فی والوں سے کیے تو ہدایت اور شفا ہے ، مگر جولوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے بیے یہ کانوں کی فرات اور آنگھول کی بٹی ہے ۔ اُن کا حال توالیا ہے جیسے اُن کو دُورسے بھارا جا رہا ہو۔
اُن کا حال توالیا ہے جیسے اُن کو دُورسے بھارا جا رہا ہو۔

اسے نبی ، إن سے کہو، کبی تم نے یہ بھی سوچاکداگر واقعی یہ قرآن خُداہی کی طرف سے ہُوا اور تم اِس کا انکار کرتے رہے ۔ تواس شخص سے بڑھ کر بھٹاکا ہوا اور کون ہوگا ج اِس کی مخالفت پس دُور تک نکل گیا ہو ؟

الشُّورٰى آيت يـباره ٢٥

باں ، اسی طرح اسے نبی یہ قرآن عربی ہم نے تھاری طرف وحی کیا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (بشرمکے) اور اس کے گرد ویہیش رہنے والوں کو خردار کرو، اور جمع ہونے کے دن سے

ڈرا ووٹس کے آتے میں کوئی شک شیں ۔ایک گروہ کوجنت میں جاتا ہے اور دوسرے گروہ کو دوزخ س -الشوركي آيت ١١- ياره ٢٥ وہ اللّٰہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نا زل کی ہے، اور تمہیں کیا خبر شاید که فیصلے کی گھڑی قربیب ہی آ لگی ہو-الزهرت آيت متام - ياره ٢٥ قسم ہے اس واصنے کتاب کی کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکیم لوگ اسے سمجود اور در تقیقت بدأم الكتاب میں خبیت ہے ، ہمارے بال باری بلندم رسبا و صحمت سے ئېرىزكتاب-الزيمون أيت ١٣٥٦١ - ياره ٢٥ کتے ہیں ، برقرآن دونوں شہرول کے بڑے آدمیوں میں سے کسی برکیوں نہ نازل کیا گیا ؟ کیا تیرے رب کی رحمت یہ اوگ تقسیم کرتے ہیں ؟ الزنصرف أيتسهدياه دم تم ببرطال اس کتاب کومضبوطی سے تھامے رمومو وحی کے دریعے سے تمارے باسس مجيجي كني سے ، لِقيناً تمسيده واستے برمور المزيضوت آيت نههم وباروه معقیقت بہب، کریرکٹاب تھارے لیے اور تھاری قوم کے لیے ایک بہت بڑا شرون به اور عنقریب تم وگول کواس کی جواب دسی کرنی موگی -الدُّخان آیت ۲۲۵- پاره ۲۵ قسم ہے اس کتاب بہین کی کہ ہم نے اسے ایک بڑی خیرو برکت والی دات میں نا زل کیا ہے ، کیونکہ ہم لوگوں کوئمتنیۃ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ۔ یہ وہ رات تقی میں میں ہرمعا ملہ کا حکیمانہ تیصلہ ہمارے کھمسے جہا ورکیاجا تاہیے۔ **الدُّخان** آیت ده ۱۹۵۰ پاره ۲۵ اسے بنی ، میم نے اِس کتاب کوتھاری زبان میں سہل بنا دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل

است نبی ، مهم نے اس کتاب کو تہماری زبان میں سہل بنا دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیعت حاصل کریں - اب تم میں انتظار کرو ، برہمی منتظر ہیں -المجا تغییتر آبرت انا ۲- بادہ ۲۵

ے ۔م - اِس کتاب کا نزول النّد کی طون سے سے جو زبر دست اور حکیم ہے ۔

الحاثية آيت ١- باره ٢٥

یہ الٹُد کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے تصک تعییک بیان کر رہے ہیں۔ اب آخر الشُّدا وراس كي آيات ہے بعد اور کون سي بات ہے جس پر بيرلوگ ايمان لائيں گئے ۔ الحياثلية أيت الماياره ٢٥

یہ قرآن سراسر میرا بہت ہے اوراکن لوگول سکے سلیے بلاکا در د ناک عذاب ہےجہول فے اپنے رب کی آیات کو ملتے سے انکار کیا ۔

المحاشة آيت ١٠- ياره ٢٥

برنبھیرے کی روستنیاں ہیں۔سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جولقين لائنس -

اَلُقَالَمُ آیت ۱۵ تا ۲۵ هـ پاره ۲۹

حبب یہ کا فرنوگ کلام نصیحت (قرآن) شفت بیں توہمیں الیی نظروں سے ویجھے میں گویا تمهارے قدم اُکھاڈ دیں گئے، اور کتے ہیں کریہ صرور دنیانہ ہے، حالاتکہ یہ توسارے جمان والول کے لیے ایک تعبیمت ہے۔

الْمَاقَّةُ ٱبْ رَمَانَا مِهِ - بِارِهِ وَمِ

پس نہیں ، میں قسم کھا تا ہوں اُن چیزوں کی سبی جرتم دیکھتے ہو اور اُن کی بھی ہوتم نہیں ويكه ، يه ايك رسُولِ كريم كا قول ب يكسى شاعر كا قول بنيس ب، تم نوك كم بى ايمان لاتے ہو ، اور ندیکسی کا بن کا قول سے ، تم لوگ کم بی فور کرتے مو - یہ دب انعالمین کی طرف سے ا نا زل مُواست ــ

الحاقة أيت ١٢٠ م١٠ مرد ٢٩

اور اگراس زنبی) نے خود گھڑ کر کو ٹی بات ہماری طرف مفسوب کی ہوتی تو ہم اس کا دامان نائحة كيره ليت اور إس كى ركب كرون كات الله التي البيرتم ميں سے كو في (جميس) اس كام سے روكنے والائة موتا - درصقيقت يزيرمبز كارلوكول كسيع ايك نصيحت بع اورسم عان بين كتم مي سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔ ایلیے کا فروں کے لیے یعیناً یہ موجب صرت سے راور بربالکل لقینی حق ہے۔ اِس اے نبی ، اپنے رہے عظیم کے نام کی سینے کرو۔

ألجين آيت انآ ٧- ياره ٧٩

اسے نبتی ، کہو، میری طرف وحی ہیمی گئی ہیے کہ جنوں کے ایک گردہ نے غورسے مشنابھر (جاکراپنی قوم کے لوگوں سے) کہا " ہم نے ایک بٹراہی عجبیب قرآن سٹ ناہے جو دا ہِ داسست

كى طرف رمينما فى كرتام إس ليع يم أش ميدايان سع آست بين اوراب بيم مركز است رب ك سائھ کسی کویٹریکے۔ نہیں کریں گئے ۔ " القيامة أيت ١١ تا ١١- ياره ٢٩ اسے نبٹی اس وحی کوحبدی حلدی یا د کرنے کے لیے اپنی زبان کوحرکت نہ دو۔اس کو یا دکرا وینا اور پٹرھوا دینا ہمارے فسقے ہے۔ النداجب ہم اسے پڑھ رہے ہوں اُس دقت تم اِس کی قرأت كوغورسي شنية رمو ، تيراس كامطلب مجا دينا بعي بمارسي بي ومرب -أَلَكُ هِن آيت ٢٦ تام من من بإره ٢٩ بهم نے تم میریہ قرآن تھوڑا تھوڑا کرسکے نا ڈل کیا ہے۔ لنڈا تم اپنے دمب کے عکم برصر کرد۔ عُكِسُ آيت الآلاء بارد ، م ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے ،جس کا جی جاہے اسے قبول کرے۔ بیرا لیے صحیفوں میں ورج ہے جو مکڑم ہیں، بلندمرتبہ ہیں، پاکیزہ ہیں، معزز اور نیک کا تبوں کے ناتھ میں رہتے ہیں۔ الشكومس آيت ١٥٥ ١٥٠- باره ٣٠ یہ فی الواقع ایک بزرگ بیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتاہے ، عرمش وامے کے بال بلندمرتبرہے، وہاں اُسُ کا حکم ہا ناجا تاہے، وہ بااعتماد ہے۔ المتكومر آيت ٢٠ تا٢٩- پاره ٣٠ يرترسارے جمان والول كے ليے ايك تصيحت سے ، تم ميں سے ہر اُئن شخص كے ليے جورا و راست برملنا جا بهتا مو- اورتهادے چاہنے سے کھے تنیس ہوتا جعب تک التررب العالمين نزييا ہے -ألانشقاق أيت ١٠٠٠ ارد مو ميعر إن لوگول كوكيا موكياس كريه ايمال نهيں لاتے اور صبب قرآن إن كے سامنے پڑھاجا آہے توسیدہ نہیں کرتے ہ القلل آيت اسياده ٣٠

اسے نبی ، جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہیں انہیں ہم خوب جانتے ہیں ، اور تہارا کام ان سے

جبراً بات منوانا نہیں ہے ۔ لبس تم اس قرآن کے ذرایعہ سے ہرائس شخص کو نصیحت کردو ہومری تنبیعہ سے وُرے ع سکیا ہمت ہو ۔ بارہ ۲۲

اسے نبی ، علم رکھنے دائے خوب جانتے ہیں کر ہو کی تمہارے رمب کی طرف سے تم پر نا ذل کیا گیاہے وہ سراسرحق ہے اور خدائے عزیز وحمید کارامستہ دکھا تا ہے ۔ احمال سرمیس نامیس

الطور آيت مهانامه-پاره ۲۷

كيايه كيت بين كدوس شخص سف ية قرآن خود ككفرايا بهيد اصل بات يه بيركه يا ايان نهير شان وايك عدم بالنيس -

ف اطل آیت ۱۲۹ تا ۳۰ بایده ۲۲

جوادگ كتاب الندى تلاوت كرتے ہيں اور نماذ قائم كرتے ہيں اور جوكي مم نے اُنہيں درق دیا ہے اس میں سے كھلے اور چھے خرج كرتے ہيں ئينيا ً وہ ایک الی تجارت كے توقع ہيں جي جس ميں ہرگرز خسارہ نہ ہوگا۔ (اِس تجارت ميں انہوں نے اپنا سب كچھ اِس ليے كھيا يا ہيں) تاكم اللّٰداك سے اجر نورے كا ورمز ميدا پنے فضل سے ان كوعطا فرائے ۔ تاكم اللّٰداك سے اور مزم ميدا پنے فضل سے ان كوعطا فرائے ۔ بے شک اللّٰديك والل اور قدر وال ہے ۔

فشاطس آيت الاتا ٢٢ - باره ٢٢

يلك آيت هاه- بإره ۲۶

ر اوریہ قرآن) غالب اور دھیم مبتی کا نادل کروہ ہے تاکہ تم خروار کروا کیک الیسی قوم کو جس کے جس کے باپ داوا خبروار مذکیے گئے تھے اور اس وجہ سے وہ مفلت میں بڑے ہوئے ہیں۔ للک آیت ۲۹۵، ، ۔ بارہ ۲۲

ہم نے اس دنبی) کوشعر نئیں سکھایا ہے اور شرت عربی اس کو ڈیب ہی دیتی ہے۔ یہ توانیک نصیحت ہے اور صاحت والی کتاب تاکہ وہ ہرائش شخص کو خبروا رکر دے جوزندہ

موادرانكادكرف والول برحيت قائم بوجائر ألقدى أيت ١٠- ياده ٢٤ ہم نے اِس قرآن کونصیحت کے لیے اُ سان ذربع بنا دیا ہے ، بھرکیا ہے کوئی نصیحت آببول کرنے والا ؟ المفنيس آيت ۲۲ - ياره ۲۷ ہم نے اسس قرآن کونصبیمیت سمے سلیے آسان فربعہ بنا دیا سہے ، میعر کیا سے کو کی تصبیحیت خول کرنے والا ؟ المقبيل آيت ٣٤- ياره ٢٤ ہم نے اسس فرآن کونصیحت سے کیے آمان ذریعہ بنا دہاہیے، پیسر کیا ہے کوئی نصبیحت قبول کرنے والا ؟ القشيس آيت ۲۰ ۽ پاره ۲۷ ہم سنے اسس وآن کونصیحت سے ساہے آسان ذریعہ بنا دیا ہے ، بھر کیا سيه كوني تضبحت فبول كرستم والإيا الواقعة أيت دء تا وه تايره ، ب بس تهین مَن تَسَمُ کھاماً ہول تا رول کے مواقع کی اور اگر تم مجمو تویہ بہت بڑی قسم ہے کہ يه ايك بلندياية قرآن ہے، ايك معفوظ كتاب ميں ثبئت بھے مُطَهَّر بن كے سواكو في چُونهيں كتا -الواقعة آيت ١٠٠٠ م یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ کھر کیا اس کلام کے ساتھ تم ہے اعتباقی برتتے ہو اورائ مست میں اپنا حصرتم نے یہ دکھاہے کراسے جھٹلا تے ہو-الكهف أيت اثاه وبإروها

تعربیت اللہ کے بیے ہے جس نے لینے بندے پر یہ کتاب نازل کی اوراس میں کوئی ٹیڑھ نہ رکھی ۔ تھیک تھیک تھیک سیدھی بات کنے والی کاآب ٹاکہ وہ ٹوگوں کو خُدا کے سخت عنزاب سے خبردار کردے ، اورا بیان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو خومش خبری وے دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے جس میں میں میں شدہیں گئے اوران لوگوں کو ڈرا دے جرکھتے ہیں کہ اللہ سنے کسی کو بیٹیا بنایا ہے باس بات کا نہ انہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باب وا داکو تھا۔ بڑی بابت ہے جو ان کے مُنہ سے تعلق ہے۔ وہ محق جُھوٹ بجتے ہیں۔

الكهف آيت ٢٠- باره ١٥

اے نبی تھا رے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیاہ نے اٹسے (مجر) کا تول) سُنا وے - کو ٹی اُس کے فرمودات کو بدل دینے کا مجاز تھیں ہے اور اگر تم کسی کی خاطراس میل ویل کرو گے تو اُس سے بیج کر مجا گئے کے لیے کو ٹی جائے پناہ نہ یا وُگئے ۔

الكهف أيتهم بإدهما

مم ف اس قرآن میں توگوں كوطرح طرح سے تجھا يا مكر انسان برا اسى جنگوالو واقع بُواب

هويكم أيت 44- باره ١٩-

کی اے مختر، اس کام کوہم نے آسان کرے تہاری زبان میں اسی لیے نازل کیا ہے۔ تم پر میز گاروں کو خوش خبری دے دواور ہے شاہ دھرم لوگوں کو ڈرا دو۔

طلك آيت انام-باره ١٩

ہم نے یہ قرآن تم پراس میے نا زل نہیں کیا ہے کہ تم مصیبت میں پڑجاؤ۔ یہ تواکی بادونانی ہے ہراً س تعص کے لیے جوڈرے ۔ نازل کیا گیاہے اُس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا ہے ذمین کواور بلند آسمانوں کو ۔

طلة آيت ١٩٥٦ه- باره ١٩

اُورسم فے خاص اپنے مال سے تم کوامک ڈکر" (ورسرنصیحت) عطاکیا ہے ۔ بوکوئی اِسس سے مُتہ موڑے گا وہ قیاست کے روزسخت بارگناہ اُنٹھائے گا، اور الیے سب نوگ اس کے دبال میں گرفت رمیں گے، اور قیاست کے دن اُن کے لیے (اِس جُرم کی ذمّہ داری کا بوجد) بڑا تکلیف ' بوجے مہدگا۔

طله آیت ۱۱۳- پاره ۱۷

اُورا ہے میں اُ اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی بناکرنا زل کیا ہے اوراس میں طرح طرح سے سندیات کی ہیں مثنا ید کر ہیں ورس سے بجیس یا ان میں کیئے ہوشش کے آثار اس کی بدولت سیدا ہوں ۔

إَلْأَنْكِبِياً مِّ آتِ ١٠ باروها

وگو! مہر نے تماری طرف ایک ایسی کتاب بیبی ہے جس میں تمارا ہی ذکرہے ،کیاتم سمجھتے منہیں ہو۔

اَلُمُوقَانِ أيت الإرام،

نها بیت مُستبرک به وه جس فیصله کُن کلام این بندید پرنازل کیا تاکرسارے جمان اول کو ڈرائے۔

ألفرقان آيت مهاد بإره ما

ین لوگوں نے نبی کی بات ماننے سے انکاد کر دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ فرقان ایک مُن گھڑت چیز ہے جے اِس شخص نے آپ ہی گھڑ لیا ہے اور کچھ دوسرے نوگوں نے اِس کام میں اس کی مدد کی ہے ۔ ہڑا ظلم اور سخت جُنوٹ ہے جس پر یہ لوگ اُٹر آئے ہیں ۔ کہتے ہیں یہ پُرانے لوگوں کی تھی مہوئی چیزی ہی جہنیں بیٹھ فی فقل کرا قلہے اور وہ اسے میں وسٹ ام سُنائی جاتی ہیں ۔ اے محمد، اِن سے ا کھو" اِسے نا ذال کیا ہے اُس نے جو ذمین اور آسمانوں کا بھیلہ جانبا ہے یہ حقیقت یہ ہے کہ دہ بڑا غفور مرم ہے ۔

اللَّفُوقِان آيت مه م باره ١١٠

اور دسول کے گاکہ"اے میرے دب، میری قوم کے لوگوں نے اِس قرآن کونٹائی تضیک نالیا تھا "

المُفرقان آيت ٣٢٠ ٢٣٠- باره ١٩

منگرین کتے ہیں اس خفی پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں ندا آنا دویا گیا ہے۔ ہاں ایس ایس کیے کیا گیا ہے۔ ہاں ایس ایس کیا گیا ہے۔ کا ایس اور (اس بقر من کے لیے) میں اور (اس بقر من کے لیے) میں خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاکی شکل دی ہے اور (اس بیں بیصلیت می سے) کر جب کھی وہ تمادے سلھے کوئی ترالی بات (یا عجیب سوال) سے کر آئے ، اش کا تھیک جواب بر وقت ہم نے تہیں نے وی اور میں ترین طریقے سے بات کھول دی۔

ألَفُرقان أيت اهمًا ومدياره وو

ں سے اگر سم میاہتے تو ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک نذیر اُٹھا کھڑا کرتے ،لیں اے نبی ، کا فرول کی بات ہرگڑ نذمانو اور اس قرآن کوسے کران سے ساتھ جہا دکبیر کرو۔

[المشخر] وآيت امّا ٢- بإره ١٩

ط-س-م- بيركتب مبين كي آيات بين-الشعراء آيت ١٩٢ تا ١٩٩- باره ١٩

یہ رب انعالمین کی نازل کردہ چیزہے ۔ اسے نے کرتیرے دل برامانت دار رُوح اُٹری ہے تاکہ تُو اُن نوگوں میں شامل ہو ہو (خُدا کی طرف سے خلق خدا کو) مُتنبۃ کرنے والے ہی مان صا صناعربی زبان بی اور انگلے توگوں کی کما بول میں بھی یہ موج دسیے۔ الشیعی آیت ، ۲۰۱۵ ۲۰۰۳ بارہ ۱۹

کیا دان دابل مگر) کے بیے یہ کوئی نشانی شہر سے کہ اسے ملماء سنی اسرائیل جانتے ہیں ؟

دلیکن دان کی مہدی وہ مومی کا حال تو یہ ہے کہ) اگر ہم اسے کسی عجی پر بھی نازل کر دیتے اور یہ دقیصی عربی کلام) وہ ان کو پڑا تھ کرمٹ نا آ اتب بھی یہ مان کریڈ دیتے ۔ اسی طرح ہم نے اِسس دوکر می کو پچرمول سے دِلول میں گزارا ہے ۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے جب تک کہ عذاب الیم نہ ویکھ لیس بھر حبب وہ بے نہری ہیں ان بھر آ پڑ نا ہے اُس وقت وہ کہتے ہیں کہ کیا اب ہمیں بھی بھی میں کے میں کہ کیا اب ہمیں بھی میں کہ میں کے میں کہ کیا اب

الشعراء أيت الاتالا - ياره ١٩

اِس (کمآپ مبین) کومشیاهین ہے کرمنیں اُتُرے، نہیں کام اِن کوسجاہے اور نہ وہ ایسا پر کم ہی سیکتے ہیں - وہ تواس کی سماعیت تک سے دُور رکھے گئے ہیں -المنم ل آیت اناس- پارہ 19

طَآ-س - يه آيات بين قرآن إوركتاب مبين كي، عايت اورلبنارت ان ايمان لانه والول كما يعان لانه والول كما يعان المنه والول كما يعام مناز قائم كرق اورزكاة دين بين اور يجروه اليه وك بين جرآخرت ير بُورا يقاين كه ين المرتبير وه اليه وك بين جرآخرت ير بُورا يقاين كه ين المنه المنه كان من ١٩٠٩ المنه للما المنه المنه

اور (اے میں الم مشکر تم یہ قرآن ایک میں معلیم بنی کی طرف سے پارسے بہو۔ النمل آیت درتا ، ، ۔ بارہ ۲۰

یہ واقعہ سے کہ یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکٹر اُن بانوں کی تعقیقت بنا ماہیے جی میں وہ اختلات رکھتے ہیں اور سے مدایت اور رحمت ہے ایمان لانے والوں کے بیے -

النمل أيت الاتا ٩٢ م

داسے میں ان سے کوئی جھے تو ہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے دب کی بندگی کرول جن فے اسے حرم بنا یا ہے اور ہو ہر چیز کا مالک ہے۔ جھے حکم دیا گیا ہے کہ بین شمسلم بن کردموں اور یہ قرآن بڑھ کرمشٹنا ڈل " اب ہو ہدایت اختیاد کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیا دکرے گا۔ اور جو گمراہ ہوائس سے کہ دوکہ بئی تولہی خبرداد کردینے والا تہول۔

القصص آيت الماسويون

ط س م م بیرکتاب بمبین کی آیات ہیں - ہم موسلی اور فرعون کا کچے حال تھیکہ تھیک تمبین سناتے ہیں ، ایسے لوگوں کے فائد سے کے لیے ہوا کیان لائیں -

القصص آيت ١٩٩ تا ٥٠ - بإره ٢٠

داسے بنی ان سے کو ان ایجا تولا کہ المتدی طرف سے کوئی کتاب ہوان دونوں سے نیادہ بدارت بخشنے والی ہو۔ اگر تم سخے ہو۔ میں اس کی بیروی اختیار کروں گا "اب اگروہ بہارا یہ مطالبہ پورا نہیں کرتے توسم یو کہ دراصل یہ اپنی خواہ شات کے بیرو ہیں۔ اور اُس شخص سے بردے کرکون گراہ ہوگا جوخدائی ہدارت کے بغیرا پینی خواہ شات کی بیروی کرسے - الفترا فیظلوں کو ہرگز ہوا بیت نہیں غشآ -

القصص آيت المدياره ٢٠

اور افصيمت كى، بات بيد دربي مم انهين بينجا جِكم مين ناكه ده عفلت سع بيدارول-

القصص آيت هد تابيم-باره ٢٠

ے ایسے المان بھی کہ گایات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے بلیے ، ہو نماز قائم کرتے ہیں ۔ یہ کتاب سیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کے بلیے ، ہو نماز قائم کرتے ہیں ۔ زکوٰۃ ویتے ہیں اور آخرت پر لفینین رکھتے ہیں ۔ یہی لوگ ایتے رہب کی طرفت سے دا ہِ راسست پر ہیں گ^{ور} یہی فلاح یا نے واسے ہیں ۔

العنكبوت أيت ٥٥- باره ٢١

العلی بھوک ایس ہے ہوں ہوں ہے۔ رائے نبی کا تلاوت کرواس کتاب کی جمہداری طون وحی کے قرایعہ سے بھیجی گئی ہے اور نہاز مت مم کرو ، یقیناً نماز فیش اور بڑے کاموں سے روکتی ہے اور اللّٰد کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی جمیز ہے۔ اللّٰہ جاتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

العنكبوت أيت أنه - باره الا

ورے نبی ہم نے اِسی طرح تہاری طوف کتاب نا زل کی ہیں ، اس بیے وہ لوگ جن کو ہم نے بیلے کتاب نا زل کی ہیں ، اس بیے وہ لوگ جن کو ہم نے بیلے کتاب دی تھی ہمت سے اس ہم نے بیلے کتاب دی تھی ہمت سے اس برائیان لارہے ہیں اور ہماری آیات کا انکار صرف کا فرہی کرتے ہیں -

العنكبوت أيت اهدياره ١١

أوركيا إن يوگوں كے ليے يہ (نشاقي) كافي تهيں ہے كہ ہم نے تم بركتاب نازل كى جو إنهيں

پڑھ کرسٹ نائی جاتی ہے ؟ در حقیقت اس میں دھمت ہے او نصیحت اُن لوگول کے لیے جاکیان لاتے ہیں ع

المروم آيت مصرباره الا

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کوطرح طرح سے سجھایا ہے ۔ تم خواہ کوئی نسٹانی ہے آ وُء جن لوگوں نے ماننے سے انکارکر دیا ہے وہ میں کمیں گئے کہ تم باطل پرمہو۔

السَّعيدة آيت الاس باره ٢١

ا - ل - م - اس كتاب كى تنزيل بلات بدرت العالمين كى طرن سے بے - كيا يہ لوگ كتے ہيں كمر إس شخص نے إسى خود كھڑ ليا ہے ؟ تنہيں، ملكہ يہ تق ہے تيرے رب كى طرف سے تاكہ تو مم منتزير كرنے والانہيں آيا ، شايد كم وہ مم منتزير كرنے والانہيں آيا ، شايد كم وہ بدايت با جائيں -

الوَّصُو آیت اتا ۲ - یاره ۲۳

إس كتاب كا نزول الند زبر وست اور داناكی طرف سے ہے - داسے مختری بر كتاب مم من متعادی طرف برحق ماندل كى ہے - داندا تم النڈى كى بندگ كرو دين كو اُسى كے بيے خاص كرتے بيون نے ۔ دلندا تم النڈى كى بندگ كرو دين كو اُسى كے بيے خاص كرتے بيون ئے ۔

الزير آيت ۲۲- پاره ۲۳

التلاف بہترین کلام آناراہے ، ایک الیسی کتاب جی کے تما) اجزا ہم رنگ ہیں اور جی ہیں بار بار مضابین دہرائے گئے ہیں ۔ آسے شن کران لوگوں کے دونگھ کوئے ہوجاتے ہیں جو اپنے دب سے ڈرسنے واسے ہیں ، اور بھر ان کے جم اور ان کے ول نرم ہوکر الند کے ذکر کافر ن ماعند ہیں ۔ یہ الند کے ذکر کافر ن ماعند ہوجاتے ہیں ۔ یہ الند کی جارت ہے جسے جا ہتا ماعند ہوجاتے ہیں ۔ یہ الند کی جارت ہے جسے جا ہتا ہے اور جے الند بدایت ہی مذورے اس کے لیے بھرکوئی نادی نہیں ہے ۔

ألمرهك آيت ، ۲۲ ۱۹۰۰ پاره ۲۳

ہم نے اِس قرآن میں لوگول کوطرے طرح کی مثالیں دی ہیں کہ یہ ہوکش میں آ میں۔الیا قرآن جوعربی ثبان میں ہے ،جی میں کوئی ٹیٹرھ نہیں ہیے ، ٹاکہ یہ بُرے انجام سے بجیس -المؤھکو آیت اس یارہ موں

رائے نبی ہم نے سب انسانوں کے سیٹے یہ کتاب برحق تم پر نا زل کر دی ہے۔ اب جوسیدھا راست افقیار کرے گا اپنے بیے کریگا اور جو پیٹلے گا اُس کے بھٹکے کا وہال اُسی بر ہوگا ، تم اُن کے ذمر دار نہیں ہو ع

المؤمن آيت ٣٦٠- پره ١٢٠

خ - م - إس كتاب كا نزول الله كى طرف سے ہے جوز بروست ہے، سب مجہ مبانے والا سے ہے ۔ م - اس كتاب كا نزول الله كى طرف سے ہے ہوز بروست ہے والا اور بڑا صاحب سے ، گناہ معان كرينے والا اور بڑا صاحب فعن سعب كويلٹنا ہے - فعن ہے ۔ فعن سعب كويلٹنا ہے -

المؤمن آيت ١٩٠٧ - باره ١٢٠

الله کی آیاست میں حبگوہے نہیں کرنے ، مگر صرف وہ لوگ جنہوں نے کیا ہے۔

البروج آيت الاتالالا - باره ١٠٠٠

داُن مے جُشلانے سے اِس قرآن کا کُھی نہیں بگڑتا) بلکہ بیر قرآن بلند با یہ ہے، اُس اور میں رفقت ہے) جومعفوظ ہے -

الأنعام آيت ١١ بن ١٠ ياره ٤

ان سے پوتھو ،کس کی گواہی سب سے بڑھ کرسے ؟--- کمو ، میرے اور تہا رہے درمیان اللّٰدگواہ ہے ، اور بیر قرآن میری طرف بذر نعر وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تہیں اور جس جس کو یہ پہنچے ،سب کومتنہ کردوں -

الأنعام آيت ووياره

اسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے بھے ہم نے نازل کیا ہے ، بڑی نیرو برکت دالی ہے -اس جیز کی تصدیق کرتی ہے جواس سے پیلے آئی تھی ۔ اور تاکہ آپ اس مرکز دلعنی مکتہ ، اور اس کے اطراف میں رہنے والول کو شنبۃ کرو ، جولوگ آخرت کو مانتے ہیں وہ اس کتاب پر اکیان لاتے ہیں اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نما ذول کی چا بندی کرتے ہیں ۔

الأنعام آيت ١٠٥- بإده ٤

اس طرح ہم اپنی آیات کو بار بار سلھن طریقے دیاں کرتے ہیں اور اس سلے کرتے ہیں کہ یہ لوگ کمیں ہم کسی سے پڑھ آئے ہو، اور جو نوگ بنام رکھتے ہیں ان پر مہم حقیقت کوروش کر دیں -

الأنعام آيت ١١٦ ١١٥٠ - پاره ٨

میر جب حال بہ ہے توکیا میں الند کے بیواکوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاکمش کروئ حالاتکا اُس نے پُوری تفصیل کے ساتھ تہا ری طرف کتاب نازل کر دی ہے ؟ اور جن لوگوں کوہم نے (تم سے پیلے) کتاب دی بھی وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب تہارے رب ہی کی طرف سے بی کے ساتھ نازل ہوئی ہے للذائم شکرنے والوں میں شال نہو۔ تہارے دب کی بات سچائی اور انصافت کے اعتبار سے کامل ہے ،کولی اس کے فرایمن کو تبدیل کرنے والا نہیں سیے اور وہ مسب کچھ سندا اور مانا ہے ۔ الا تعام آیت ۱۵۵۔ بارہ ۸

اوراسی طرح یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے ، ایک برکت والی کتاب رہیں تم اُس کی پئروی کرو اور تفویٰ کی رؤش انعلیا دکرو ، بعید نہیں کہ تم پر رحم کی جائے ۔ الاَ تعام آیت ۱۵۹ تا ۱۵۰ - یارہ ۸

اب تم یہ نہیں کہ سیکتے کر کتاب توہم سے بیلے کے دوگر وہوں کو دی گئی ہتی ، اور سم کو کچے خبر نہ نتی کر وہ کیا بڑتھتے پڑت تے ہتے اور اب تم یہ بہا زہی نہیں کرسکتے کہ اگر مہم پر کتاب نازل کی تن تربم ان سے زیادہ مراست رو تابت ہوتے ۔ تمہارے دب کی طوت سے ایک دلیل دیشن اور مرابت اور جمت آگئی ہے ، اب اس سے بڑھ کر فالم کون ہوگا جرالڈ کی آیات کو شبطاً اور آئ سے مُمنہ موڑے ۔ جولوگ ہماری آیات سے مُمنہ موڑت میں اُنہیں اس دُو گروان کی پاوائن میں ہم یہ ترین منزا دسے کر دہیں گئے۔

الاعراف آيت ١- ياره ٨

یہ ایک کتاب ہے ہو تہاری طرف ٹا ڈل کی گئی ہے ، لیس اے محدٌ ، تہارے ول میں اس سے کوڈ ، تہارے ول میں اس سے کوئی جبک نہ ہو۔ اُس کے اُ فارنے کی غرض یہ ہے کہ تم اس کے قدیعہ سے (منکرین کو ڈواڈ) اورا بیان لانے واسے لوگوں کو یا و دیا تی ہو۔

الاعراف آيت ١٥٠ بإره ٨

ہم ان وگول مے نیے ایک الیی کتاب ہے آئے ہیں جس کوسم نے علم کی بنا پر فقل بنایا ہے اور سر ایمان لانے والول کے لیے ہدایت اور رحمت ہے -

الإعواف آيت ٢٠٣- باره ٩

اسے بنی اجب تم اِن لوگوں کے سائٹے کوئی نشانی (لینی میزہ) بیش بنیں کرتے تو یہ کئے
ہیں کرتم نے اپنے بیے کوئی نشانی کیوں نہ انتخاب کرئی ؟ اِن سے کوڑ بئی توصر ن اُئی وهی کی پُروی
کرتا ہوں جو میرے دب نے میری طرت جی ہے۔ یہ بھیرت کی دوسشنیاں ہیں متمارے رب کی
طرف سے اور ہدامیت اور دھمت ہے ان لوگوں کے بیے جو اِسے قبول کریں ۔
علاق کی آمت بن باریاں ہ

الاعراف آیت ۱۰- پاره ۹ حب قرآن ممارے سامنے پڑھا جائے تو اُسے توجرسے مُنوا درخاموش رہوشا پرکہ تم

ی پرتھی رحمت ہوجائے۔ لِيُولِيسَ آيت انا۲ زن - باره ١١

ال د، یہ اُس کتاب کی آبات میں جو حکمت و دانش سے نبریزہے کیا نوگوں کے سیے یہ ایک عجیب بات موگئی ہے کر ہم نے خود اُک ہی میں سے ایک آدمی کواشارہ کمیا کہ (غفلت میں بڑے موٹے) لوگوں کو یونیا دے اور جومان لیں اُن کو خوش خری دے وے کر اک کے لیے اُک کے رمید کے پاس سی عزیت وسر فرازی ہے ؟

ر. **ليولس** *آيت ۳۵ - ٻاره ا*ا

اور يه قرآن وه چيزىنىن سے جوالله كى وعى اورتعليم كے بغيرتصنيف كرليا عائے - بلكه یہ تو ہو کچئر بیلے آجیکا تھا اس کی تصدیق اور الکتاب کی تفصیل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کریہ فرمال روائے کا ثنات کی طرف سے ہے۔ پیر

ليكولس آيت ٣٨- باره ١١

کیا یہ توگ کتے ہیں کر بغیر انے اسے خود تصنیف کرنیاہے ؟ کمو ، اگرتم اپنے اس الزام يين يبيخ هوتوا يك مثورة إس حبيبي تصنيعت كرلاؤ اور ايك خُدا كوهيوژ كرحين حُن كونبلا سكتة

ہر مددے لیے تبلانو۔ د ہو لیولس آیت اہ تا مہ دیارہ ۱۱

لوگو ، تہارے یاس تہارے رہ کی طرف سے صیحت اکٹی ہے۔ یہ وہ بہر ہے جودلوں کے امرامن کی شفاسیے اور سجرا سے قبول کراہیں اُن کے لیے دہنما ٹئی اور رحمت سے۔ا بے نتی مکئو "یه النّٰد کافضل اوراس کی مهربانی ہے کہ بیچیز اس نے جیجی ، اس بر تو لوگوں کو نومشی مٹ انی علیمید ، به اُن سب بیزون سے بهتر ہے جندیں اوگ سمیدٹ رہے ہیں "

لِيُولِينَ آيت مه تا 40- باره 11

اب اگر تھے اس مدایت کی طرف سے کھی تھی شک ہوجہ ہم نے تجھ پر نا زل کی ہے قوال اُگو سے بُوتھ سے ہو بیلے سے کتاب بڑھ رہے ہیں ۔فی الواقع یہ تیرے پائ حق ہی آیا ہے تیرے رب کی طرت سے ، لڈنڈا تو شک کرنے والول میں سے مذہبواوران لوگوں میں شابل نہ ہوجہنول نے اللّٰہ كى آيات كو تُصِيلا باسب ، ورية تَوْلقصان أنْفاق والول مِن سے ہوگا۔

لِمُولُسِ آيت ١٠٠٠ بإره ١١

اے میں ایک دورکہ اوگر متمارے یاس تہارے رب کی طرف سے حق آ جیکا ہے۔ اب مخو سیدهی راه انعتبار کرے اس کی راست روی اس کے نیے مفید سے اور چو گراہ دینے اُس کی ہے۔ گمراہی اس کے لیے تباہ گن سے اور میں تم پر کوئی سوالہ دار مہیں ت لُولِيسَ آيت ١٠٩- باره ١١

اورا ، نتی ، نتم اس بدایت کی بیروی کیدها و جویتهاری طرف مذراید و حی بیمی جاری ہے ، اورصبرکرو بہال تک کرانند فیصلہ کروے ، اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والاہے ۔

هُ و ل آيت اتا الا سياره الا

ا ل ر- فرمان سبيحب كي أيتس بختراورمفصل ارمتنا و مهو تي بين ، ايك وا نا إورباسمبر بمستی کی طرف سے ،کرتم مذ بندگی کرو مگرصرف الندکی رئیں اس کی طرف سے تم کو تیروار کرنے الا بهی بول اورلبتارت ویلینے والا بھی - اور یہ کرتم اپنے رب سےمعانی جا برواوراس کی طرف يلت آوُ تووه ايك مُرّب خاص تك تم كوا تياسا مان زندگى دست گا اور سرحقدا رفعنيلست كو فصل عطا كرے كا يليكن الرقم ممن چيرت موتونين تهارے حق ميں ايك بڑے مولناك دان ك عذاب سے درتا ہوں مقسب موالندی طرف بلنتا ہے اور وہ سب کھ کرسکتا ہے۔

هُور آیت ۱۳ تا تا اما - باره ۱۲

کیا یہ کہتے ہیں کہ پنجر نے یہ کتاب خور گھڑلی ہے ؟ کہو " اچھا یہ بات ہے تو اس جبی گھڑی تُبُونُي دُمس سُورَمِن تم بنالادُ إور النَّد كے سوا اور سوج زنتها رہے معبود) ہیں اُن كو مدد كے ليے الله سكة موتوثيًا لو اكرتم له أنهير معبود يجهة مين سيخ مو-إب الكروه (نهاليي معبُّود) مردكونهين -پہنچتے تومبان لوکہ بیرالٹ کیے علم سے ناذل ہُو فی ہے اور بیر کرالٹڈریکے سواکو ٹی حقیقی معبودنہیں ہے۔ بھرکیا تم ا اس ام حق کے اسکے) مرتسلیم خمرکرتے ہو؟

لِيُّهُ سُعِث آيت الآم- ياره ١٥

ال د- یہ اُس کتاب کی آیات ہیں جواپنا مدعاصات صاف بیان کرتی ہے۔ ہم نے اسے نا ڈل کیا ہے قرآن بناکر عربی زبان میں تاکہ تم وال عرب) اس کو اتھی طرح میں سکو اسے تحمد مم اس قرآن کو مهاری طرف وحی کرے مبترین بیراید میں واقعات اور مقائق تم سے میان كرتے ميں - وربة اس سے بيل تو زان جيزول سے ائم بالكل ہى ہے خيرتھے -

يُوسُّه أيت 111 - بإروا ا

ا تكلے لوگول سكة الن قِصتول مين عقل و مهمتنس ريكھنے والول سكے ليے عبرت سبع - بدہجو كُوُّهُ قَرْآن مِّن بيان كياجا رياسے - بيربنا وفي باتين منين بين بلكه جو كتابي اس سي بلا آئي ہوئی ہیں انہی کی تصدیق ہے اور سرچیز کی تفصیل اور ایمان لانے وا ہوں کے ملیعہ برایت

الرّعيل آيت ۱ - ياره ۱۹۳

ال م ر- یه کتاب النی کی آیات میں ، اور سوکھ تمہادے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ میں سی ہے ، مگر دہماری قوم کے) اکثر لوگ مان نہیں رہے ہیں ۔ الموعل آیت ۲۹ تا ۲۹ - یارہ ۱۲

ا سے نبی ، جی توگوں کو سم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اِس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے ، خوش ہیں اور مختلف گروموں میں کچھے لوگ الیسے بھی ہیں ہو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانے ۔ تم صاف کد دوکہ " جھے توصرف الند کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس سے منع کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے سب تھ شریک مطیراؤں - للذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا دہوع ہے ۔ اب اگر متم نے یہ فرمان عوبی تم پر نازل کیا ہے - اب اگر متم نے یہ فرمان عوبی تم پر نازل کیا ہے - اب اگر متم نے اس علم کے با وجود جو تمہارے باس آ جبکا ہے لوگوں کی خوا مبتات کی بیروی کی قواللہ کے مقلط میں مذکو فی متمارا حامی و مدو گارہ اور مذکو تی اس کی بیکر سے تم کو بیجا سے اس تا ہے ۔

تم سے بینے بھی ہم ہمت سے رسول بھیج بیکے ہیں اور اُن کو ہم نے بیوی بیتوں والاہی بنایا تھا۔ اورکسی رسُول کی بھی یہ طاقت شاتھی کہ النّد کے اون کے بغیر کوئی نشانی خود لا دکھا تا ہم دور کے لیے ایک کتاب ہے۔ النّد ہم کچھ چاہتا ہے مثا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اُمّ الکتاب اُسی کے باس ہے۔

أبواهيم آيت الأمهن بإده ١١٠

ال د-اسے نحمر ، یدایک کتاب ہے جس کوہم نے تہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو تاریخ ہوگاں کو تاریخ ہوگاں کو تاریک ہوئے ہوجو کو تاریک ہوئے ہوجو کو تاریک ہوئے دائے ہوجو است اور اپنی فدات میں آپ محمود سہے اور زمین اور آسما نوں کی ساری موجودات کا ملک ہے ۔

إبراهيم آيتءه بإرهس

یه ایک بینام سے سب انسانوں کے لیے ، اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کوان کوامی سکے ذریعہ سے فیروار کردیا جائے اور جوعقل فرریعہ سے فیروار کردیا جائے اور جوعقل دریعہ میں فیرانس میں آجا میں - دریکتے ہیں وہ موشن میں آجا میں - اُل جھیجی آب اور وہ ا

ا آل آئر - بير آيات بين كتاب اللي اور قرآن مبين كي -

أَلْعِجْسَ آيت ٩- پاره ١١

ریا یہ ذکر، تو اس کو ہم نے نازل کیاسہے اور ہم خود اس کے نگہان ہیں۔

المجنز آيت عد مارومه

۔ ہم نے تم کوسات الیبی آیات دے رکھی ہیں ہو بار بار دہرا فی جانے کے لائق ہیں اور تمہیں قرانِ عظیم عطا کیا ہے۔

المصِجُن آتِ وَتَاسِلُو بِإِرهِ ١٨

یہ اُسی طرح کی تنبیر ہے جیسی ہم نے اُن تفرقر پردازدل کی طرف ہے کا تھی جنوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کا لاہے۔ توقعم ہے تیرے دب کی اہم ضروران سب سے بوچیس کے کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

المنتعل آيت ٣٠ بن . پاره ١١

دوسری طرف حبب فکدا ترکس بوگوں سے کوچیا جا باہبے کہ یہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب کی طرف سے نازل بھوئی ہے ، توہوہ جواب دیتے ہیں کہ ''بہ ترین جیزیاً تری ہے یہ اِس طرح کے نیکو کا رلوگوں کے لیے اِس ڈنیا میں بھی بھالائی سے اور آخرت کا گھر توصرور ہی ان کے حق میں بہترہے ۔

النّعة ل آيت سه- بإره سها

پھیلے در مور کر مجی ہم نے روشن نشانیاں اور کتا میں دے کر بھیجا تھا اور اب یہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم نوگوں کے ساسنے انسس تعلیم کی تشریح و توضح کرنے جاؤ ہو اُک سے لیے آبادی گئی ہے اور تاکہ لوگ زخود بھی)غور وسٹ کر کریں -

المنعل أيت ١٥٠ - إروس

ہم نے برکتاب تم براس سے نازل کی ہے کہ تم اُل اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دوجن میں یہ پوٹے ہوئے ہیں۔ یرکتاب رہنمائی اور رحمت بن کرائڑی ہے اُل اوگوں سے لیے جو اسے مال لیں ۔

التعل آيت ١٨- ياره ١٨

را سے مخرا انہیں اُس وِن سے خبر دار کر دو) جسب کہ ہم ہر آسمت میں خور اُسی کے افرر سے ایک گواہ اُنٹھا کھڑا کریں گے جو اُس کے مقابلے میں شہا دہ وے گا ، اور ان لوگوں کے مقابلے میں شہا دہت کی تیاری ہے کہ) ہم نے میں شہا دہت کی تیاری ہے کہ) ہم نے میں شہا دہت کی تیاری ہے کہ) ہم نے میں شہا دہت کی تیاری ہے کور برایرت میں کتا ب تم پر نازل کردی ہے جو ہر چیز کی صاحت صاحت کرنے والی ہے اور برایرت

اور رحمت اورلبتارت ہے ان نوگوں کے لیے جنوں نے سرِسٹیم خم کردیا ہے -المنعل آیت ۸۸ - پارہ ۱۲

بچر حبب تم قرآن بڑھنے مگو توسندیطان رہیم سے ٹھداکی بناہ مانگ دیا کرو۔

النصل أيت ١٠ تا ١٠٠٠ - يارونها

جب ہم ایک آیت کی جگہ ووسری آیت نازل کرتے ہیں ۔۔ اور النتر بہتر جاندا ہے کہ وہ کیا نازل کرتے ہیں۔۔ اور النتر بہتر جاندا ہے کہ ان کیا نازل کرے ۔۔ تو یہ لوگ کھتے ہیں کرتم یہ قرآن خود گھڑتے ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ ان ہیں ۔ ان سے کمو کہ اِسے نو دُوح القد کس نے ان ہیں ۔ ان سے کمو کہ اِسے نو دُوح القد کس نے طفیک مظیک میرے رب کی طرف سے بتدریج نازل کیا ہے تاکہ ایمان لانے والول کے ایمان کو ہُنے تہ کرے اور فرمال برواروں کو زندگی کے معاملات ہیں سے بدھی راہ بتائے اور انہیں فلاح وسعادت کی خوش خبری دے ۔

التّحل آيت ١٠٠٠- پاره ١٨

بین ملوم سے یہ لوگ تمہارے شعلق کتے ہیں کہ اوس شخص کو ایک آ دی سکھا تا بڑھا تا ہے - حالا نکر ان کا اشارہ جس آ دمی کی طرف ہے اس کی زبان مجی ہے اور سرصا ف عربی زبان ہج مہتی [ملم آئیل آیت ۵ تا ۱۰ ۔ پارہ ۱۵

حقیقت بیسے کہ بہ قرآن وہ راہ دکھا تا ہے جو بالکل سیری ہے۔ جولوگ اسے مان کر تھا کا مربے کا اور جولوگ اسے مان کر تھا کام کرنے لگیں انہیں یہ لبتنارت ویتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے ، اور جولوگ آخرت کو مذالیں آئنیں ہی خبر دیتا ہے کہ اُن کے لیے ہم نے دروناک عذاب مہیّا کر رکھا ہے فی بہنی اسی آئیل آئیت ام ۔ یادہ ہا

م نے اس قرآن میں طرح طرح سے توگوں کوسمجھا یا کہ ہوشش میں آئیں مگر وہ تی سے اور زمادہ و موسی آئیں مگر وہ تی سے اور زمادہ و و دور ہی تھا گے جا رہے ہیں -

بنى إسرائيل آيت دم تادم - باره دا

جیب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور آخوت پرائیان نہ لانے والوں کے درمیان ایک پروہ ماٹل کرویتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں ایک پروہ ماٹل کرویتے ہیں اور ان کے دلول پرائیا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجتے ، اور ان کے کا نول میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جیب تم قرآن میں اپنے ایک ہی دب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے ممتم موڑ لیتے ہیں۔

بنی اِسمالیل آیت ۸۲-باره ۱۵

ہم اِس قرآن کے سلسلۂ تنزیل میں وہ کچھ نازل کررسے ہیں جو ماننے والوں سکے

یے توشفا اور رحمت ہے ، نگر ظالموں کے لیے خسا رے سے ہوا اور کسی جیزیں احنسافہ نہیں کرتا ۔

بنی استوانیل آیت ۱۸۶ ، ۱۸ باره ۱۵

اور اسے محد ہم چاہیں تو وہ سب کھے تم سے جین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے اور اسے محد ہم جاہیں تو وہ سب کھے تم سے جین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے تم کو عطاکیا ہیں ہو تم ہمارے مقابلے میں کوئی حایتی نہ یا ؤ گے ہواسے والیس لا مکے ریہ تو ہو کہ تہیں ملاہے تہارے رب کی رحمت سے ملاہد ،حقیقت یہ ہے کہ اس کا فضل تم بہت رہا ہے۔ برا ہے۔ برا ہے۔

بنى إسمر أليل أيت ٨٨- ياره ١٥

کمہ دو کر اگر انسان اور جن سب کے سب بل کر اِس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوششش کریں تو نہ لاسکیں گئے ، بیا ہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہوں۔ یہی اِسی آسیل آیت ۸۹- یاده ۱۵

مرہے اس قرآن میں نوگوں کوطرے طرح سے سمجھایا مگراکٹر لوگ انسکار ہی ہر مجھے دسیعے۔

بنى إسر أنيل أيت ١٠٠٠ باره ١٥

اس قراك كوبم في حق كم سات نازل كيا ہے۔

بنى إسترائيل أيت ١٠٠١- باره ١٥

ادراس قرآن کوہم سے تھوڑا تھوڑا کرے نازل کیاہے تاکہ تم تھیر تھیر کر اسے لوگوں کوسٹناؤ، اوراسے ہم نے دموقع سے ، بتدریج اُتاراہے۔

بهنی اِستر آسیل آیت ۱۰۹۵-باره ۱۵

اے محمد ان اور اس سے کہ دو کہ تم اسے مانو یا مذ مانو ، جن لوگوں کو اِس سے بیلے علم ویا گیا ہے۔ ان اور میکار ویا گیا ہے۔ ان کی جب بیر شنایا جا آہے تو وہ مُذہ کے بل سجدے میں کر حاتے میں اور میکار اُسطے ہیں " یاک ہے ہما را رب ، اُس کا وعدہ تو پُورا ہونا ہی تھا ؟ اور وہ مُنہ کے بل دوتے ہوئے کرجا نے میں اور اسے می کر اُن کا ختوع اور بڑھ جا تا ہے ۔ رحدہ)۔

الاحقاف آيت الألارياره ٢٩

ع م - إس كتاب كانزول الشدز بروست اور واناكى طرف سے بھے -

الإحقاف أيت الوادا

ا سے نبی ، إن سے كموز كبى تم نے سوچا بھى كم اگر يہ كلام النّد مبى كى طرت سے مبُوا اورتم نے إس كا انكار كرديا و تو بنى امرائيل كاليك اور إس جيسے ايك كلام پر تو بنى امرائيل كاليك كراہ شها دت بھى دسے جيكا ہے - وہ ايمان سے آيا اور تم اپنے گھنڈ ميں پڑے رہے رہے - اينظال كو النّد مدايت نهيں وياكرتا "

الاحقاف آيت ١١٦١١- إره ٢٠

جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ ایمان لانے والوں کے متعلق کتے ہیں کہ اگر اس کتاب کو مان لینا کوئی اچھا کام ہوتا تو یہ لوگ اس معاطے میں ہم سے سبقت نہ سے جا سکتے سنتے ۔ چونکہ اپنوں نے اُس سے ہدایت نہ پاتی ، اِس لیے اب یہ مزور کمیں گے کہ یہ تورُیان کھوٹ ہے ۔ چونکہ اِنہوں نے اُس سے پہلے مُوسلی کی کتاب رہنا اور جمعت بن کر آ چکی ہے ، اور یہ کتاب اُس کی تصدیق کرسنے والی زبان عوبی میں آئی ہے تاکہ نا امول کو متنا پر کردے اور نیک روسش اُنعیار کرنے والوں کو فیشارت و سے وے دے ۔

الاحقاف آبت ومرتا براريوه

(اور وہ واقعہ میں قابل ذکرہے) حبب ہم جنوں کے ایک گردہ کو تہماری طرف ہے آئے سے تاکہ قرآن ہیں ۔ جب وہ اس جگر پہنچ رجمال تم قرآن ہی صب سے تھے) توانہوں نے آپ میں کہا خاموس ہوجاؤ - مچھر جب وہ پڑھا جا جیکا تو وہ خبر وار کرسنے والے بن کراہتی قوم کی طرف پیلٹے ۔ انہوں نے جا کر کہا ۔ اے بہاری قوم کے لوگو، ہم نے ایک کت ب شنی ہے جو مُونی کے بعد نا دل کی گئی ہے ، تعدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی، رہنمائی کرتے والی ہے اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتابوں کی، رہنمائی کرتی سے حتی اور دا و راست کی طرف ۔

ص آیت اتا ۲- پاره ۲۳

ص ، قسم ہے تصبیحت بھرے قرآن کی ، بلکری لوگ ، جہنوں نے ماننے سے انکارکسیا ہے ، سخت تکیر اور چند میں مُرتلا ہیں -

صل آيت ٢٩- باره ٢٣

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اسے محید") ہم سنے تہماری طرف نازل کی سے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل وصف کر دیکھنے والے اس سے سبق لیں۔

المعيج أيت ها ١٩٤٠ - پاره ١١

يوشخص يركمان ركفنا موكر الشرونيا إور آخرت مين اُس كى كو تى مدد مذكرے كا اُسے

بیامیے کرایک دستی کے فرریعے آسمان تک بہتی کرشگات لگائے ، بھیر دیکھ ہے کہ آیا اس کی تد ہیرکسی السبی جیز کو رد کرسکتی ہیں جواس کونا گوارہے ۔۔۔ السبی ہی گئی گئی ہاتوں کے ساتھ ہم نے اس قرآن کونازل کیا ہے ، اور ہرایت اللہ جیسے پاہتنا ہے دیتا ہے ۔ المعنظیم آیت م تا ۵۔ یادہ ۲۹

ادرقرآن كونوب محير تحير كمديره وسهم تم يرامك عادى كلام مازل كرف والعيس-

معیک آبیت ۴۴-پاره ۴۹

کیا اُن لاگوں نے قرآن برغور نہیں کیا ، یا دِلوں براُن کے قفل چڑھے بڑوئے ہیں ؟ اُلْجِمعی آنی ہیں ۲ تاہ ۔ یارہ ۲۸

ومبی ہے جس نے اُمیوں کے اندرایک رسول خود اننی میں سے اُمھایا ہو اُنہ میں اُم اُنہ ہو اُنہ میں اُم اُنہ ہو اُنہ میں اُم اُنہ کی آیات سُنانا ہے ، اُن کی زندگی سنوارتا ہے 'اور اُن کوکٹاب اور حکمت کی تعلیم دیت ہے ۔ حالاتکہ اِس سے پہلے وہ کھئی گمائی میں بڑے ہوئے تھے ۔ اور زاس رسول کی بعضت) اُن ورسے نوگوں کے لیے بھی ہے جوابی اُن سے نہیں بلے میں ۔ اللہ زیر دست اور تکیم ہے ۔ اُن ورسے نوگوں کے لیے بھی ہے جوابی اُن سے نہیں بلے میں ۔ اللہ زیر دست اور تکیم ہے ۔ یہ اس کا فضل ہے جے جا ہتا ہے ویتا ہے اور وہ بڑا فضل فرانے والا ہے ۔ اُلم قوق آیت ہاتا ہے ۔ بارہ ا

یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک ہیں۔ ہایت ہے اُن پرمیز گادوں کے
سیسے جو غیسب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز فٹ انم کستے ہیں ، جو رزق ہم نے ویا ہے اُس میں سے
خرج کرتے ہیں جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے دلینی قرآن) اور جو کتا ہیں تم سے بہلے نازل کی
گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آخرت پر تھیمیں رکھتے ہیں۔
المعقوق آیت ۲۲۲۲۲۔ یادہ ا

اوراگرتہیں اِس امریس شک ہے کہ یہ کتاب ہو ہم نے اپنے بندے پراُ تاری ہے ' یہ ہماری ہے یا نہیں ، تو اُس کے ما نند ایک ہی شورت بنا لاؤ ، اپنے سارے ہم نواؤں کو بُلا لو ، ایک الفُدکو چپوڑ کر باقی جس کی چا ہو مدد سے لو ، اگر تم ہے ہو تو یہ کام کرکے دکھاؤ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا ، اور لیڈیٹا کہی نہیں کرسکتے ، توڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور تیج ، جو میا کی گئی ہے شکرین می کے لیے۔

ألبقرج أيت وو - ياره ا

ہم نے متہاری طرف الیبی آیات نا زل کی ہیں جوصات صاف حق کا انہار کرنے والی ہیں اوران کی بیروی سے مرف وہی ہوگ انسار کرتے ہیں ہو فاسق ہیں۔

البقرة أبت ١٠٠٠- ياره ١

ہم اپنی جم آیت کومنسوخ کر دیتے ہیں پائھلا دیتے ہیں، اس کی جگر اس سے بہتر لاتے ہیں اس کی جگر اس سے بہتر لاتے ہیں یا کم ان کم ولیسی ہی ۔ کیا تم جانتے نہیں کہ اللّٰد مبر چیز برقدریت رکھتا ہے ؟ الیق ق آیت ۱۱۵ و ۱۱۵ و

یہ وہ لوگ بین جہنوں نے ہدایت کے بدلے صلالات خرمیری اور مغفرت کے بدلے مذاب مول سے لیا ۔ کیسا عجیب ہے ان کا سوصلہ کہ جمنم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار بیں!

یہ سب کچھ اس وجرسے بہوا کہ النڈ نے تو تھیک تھیک سی کے مطابق کتاب نازل کی تقی گرجی اور کی تاب نازل کی تقی گرجی اور کی تاب میں اختاہ فات نکا ہے وہ اپنے بھگڑوں میں بی سے بہت و در نکل گئے۔

المبقوق آیت ۱۸۵ - بارہ ۲

رمسنان وه مهینه به جس مین قرآن نازل کیا گیا جوانسانوں کے لیے سراسر مدارت ہے اورائیسی وامنے تعلیمات پڑشتل ہے جوراہِ راست دکھانے والی اور حق اور باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں ۔

الكينساك آيت ٢٠٠ ياره ٥

اے وہ لوگڑ جہنیں کتاب دی گئی تھی مان لو اس کتاب کو ہوسم نے اب نازل کی ہے اور جوائس کتاب کی تصدیق و تا ٹید کرتی ہے جو تمہارے پاس بیلے سے موجو د تھی۔ اس پر ایمیان سے آٹر قبل اس کے کہم پہرے بگاڑ کرتیجے بچیر دیں یا اُن کو اسی طرح لعنت زدہ کر ویں جس طرح سبت والول کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور یاد رکھو کہ الٹرکا سحم ناف نہ ہوکر دہتا ہے۔ المبنسانی آیت ۸۲-بارہ ہ

کیا یہ لوگ قرآن پرغور نہیں کرتے ؟ اگریہ المتند کے ہواکسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس ہوتا تو اس اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت کچھا ختلات بیانی باقی جاتی ۔ آلینسد آء آیت ۱۰۵ تا ۱۰۹ - یارہ ۵

اے نبی، ہم نے یہ کتاب می کے ساتھ تشادی طرف نا ذل کی ہے ٹاکہ جورا ہ رامرت التُدنے تشہیں دکھائی ہے اُس کے مطابق نوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بددیانت نوگوں کی طرف سے مجھڑنے والے نہ بنو-اورالٹدسے ورگزرکی درخواست کرو، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور دیمے ہے۔

المنتساء آیت ۱۱۳ این - باره ۵ الله نصانم برکناب او

الندائم بركتاب اورحكمت نازل كى ب اورائم كو وه كهد بناياب جو

غهبي معلوم بذنفا اوراس محافضنل نم بربهبت سيء المنسأع آيت الارياره

اسے نوگو جرائیان لاستے ہو، ایمان لاؤ النديم اورائس كے رسول ير اور اس كتاب ير جم المقد منه اين رسول برنازل كي بها اور سرائس كتاب برجم اس سه پيله وه نازل كرمچا به. جی سفے التّٰدا ورائس کے ملائکہ اورائس کی کتابوں اور اُس کے رسُونوں اور روز آخرت سے کفر کیا وہ گراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔

ألِنْسِماء آيت ١٩٩ - ياره ٩

مگرالفترگوا ہی دیتا ہے کہ جو کچے اس نے تم برنا زل کیا ہے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور ائس بر ملا تکریمی گواہ ہیں اگر جیر العند کا گواہ ہوتا بالسکل کفایت کرتا ہے۔ [ْكَلِنْسَاءُ أَيتِ ١٩٠٠ ـ ياره ٩

بو لوگ اس کے ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسرول کو خُدا کے راستہ سے بوکتے ہیں وہ لقیناً گمراہی میں حق سے بست ڈورٹنل گئے ہیں۔ اَلِنْساع آبت سور - بارہ 4

اوگو، تہا رے رب كى طرف سے تهارے ياس وليل روشن آگئى ہے إور ممنے تهارى طرف الیمی دوشنی بھیج دی سیے بوتہیں جبا ف معاف دامسنڈ دکھانے والی سیے۔

آل عمول أيت الإمام - بإره ال

ائس تے تم برید کتاب نازل کی جو تی نے کرا تی ہے اور اُن کتابوں کی تصدیق کر رہی ہے ہو پہلے سے آئی ہوئی تقیں۔ اس سے پہلے وہ انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اورانجیس کو نازل کرمیکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی اتاری ہے (جوحق اور باطل کا فرق دکھانے والی ہے)۔ اب بولوگ النديك فرايين كوقبول كرتے سے الكاركري ، ال كولقيناً سخت منزابلے كى- الندينيا، طاقت کا مالک سے اور قرائی کا بدلہ دینے والاہے ۔ ال عمران آیت ، تاری پاره س

وہی خُداہے جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے ۔ اس کتاب میں دوطرح کی آیات ہیں۔ امک محکمات جو کتاب کی اصل بنیاد میں اور درورس متشابهات ہے بولوں ہے دِلوں میں میر هسه وه فقتے کی تلائش میں ہمیشہ متشابهات ہی کے پیچے پڑے رہتے ہیں اوران کومعنی يسنانے كى كوئشش كياكرتے ہيں -حالاتكم إلى كاحقيقى مفهوم الشيكے سواكو فى تميس جانا بخلاف اس كے جولوگ علم ميں شخصة كاريس وہ كيتے ہيں كه" ہمارا ان برايان سے يدسب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں اور سے بیس کرکسی بینے سے میں سبق صرف والنس منداوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ وہ اللہ سے وُعاکرتے ہیں کہ " پر وردگا رسیب تو ہمیں سیدھے دستہ برلسگا جا کا ہے تو کھر کہیں ہمارے دائو کو میں مبتلا نہ کر دیجیوا ورہیں اپنے خزائہ فیص سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیا من حقیقی ہے۔

ألِ عبران آيت ١٠٠٠ بإره ٧

یہ اللہ کے ارشا دات ہیں جو ہم تہ ہیں تھیک تھیک شنا رہے ہیں کیونکہ اللّٰہ وُ نیا والوں پر قلکم کرنے کا کوئی ارا وہ نہیں رکھتا۔

المحشم أيت ١٦-ياره ٢٨

و المرسم نے یہ قرآن کسی بہاؤ بریعی اُ بار دیا ہوتا تو تم و کیھتے کہ وہ الند کے خوف سے وہا جاریا ہے اور بھیٹا پڑتا ہے۔ نہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ دائیں حالت پی غور کریں ۔

المنور آیت ۱-باره ۱۸

یہ ایک شورت ہے میں کوہم نے نازل کیا ہے ،اوراسے ہم نے نرمن کیا ہے ،اوراس میں ہم تے صاف مدایات نازل کی ہیں ، شاید کرتم سبق لو۔ المنو ر آیت سم سے بارہ ۱۸

ہم نے صاف صاف ہدایت دینے والی آیات تھارے یاس بھیج دی ہیں اوران قوموں کی عبرت ناک مثالیں ہمی ہم متھارے سامنے بیش کرسکے ہیں جوتم سے پہلے ہوگزری ہیں اوروہ نصیحتیں ہم نے کر دی ہیں جو ڈرنے والوں کے لیے ہوتی ہیں -

اللنور آت ۲۶۰-پاره ۱۸

ہم نے صاف صاف حقیقت بتانے والی آیات نازل کر دی ہیں ، آگے صراطِ مستقیم کی ۔ طون ہدایت اللّٰہ ہی جے چاہ تا ہے ویتا ہے ۔ آگھ آگ کُ آیت ہاتا ۱۱ - یارۃ ۲

اسے الی کتاب مہارا در مول تہمارے باس آگیاہے جو کتاب اللی کی بہست می ان باتوں کر تماہہ سے ان کی بہست می ان باتوں کو تماہہ سے درگزر بھی کو تماہہ سے درگزر بھی

کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن برتم بروہ ڈالاکرتے تھے اور بست سی باتوں سے درگزر بھی کر جہا بہت ہے ہیں۔ اللہ کی طرف سے درگزر بھی کر جا بہت ہم بالدی میں نما کہ اس اللہ کی طرف سے درشنی آگئی ہے اور ایک الیہ می نما کہ اس کے دریعے سے اللہ تعالیٰ اللہ نوگوں کو سجو اس کی رون اسے طالب میں سلامتی کے طریعے بتایا ہے اور اینے اور داج داست کی طرف افران سے اُن کو اندھے وں سے شکال کرا کہا ہے کی طرف ہے جا تا ہے اور داج داست کی طرف

اُن کی رہنمائ کرتاہے۔ اکسائیک قرآت پر میادہ

کھرا ہے مخدا ہم نے مہاری طرف پر کتاب ہم جو ہوت سے کرا کی سے اور الکتاب ہیں ہے ہوگا اس کے اسے موجود ہے الذا احراس کی محافظ و نگہ بان ہے ۔ لذا احراس کی محافظ و نگہ بان ہے ۔ لذا احراس کی محافظ و نگہ بان ہے ۔ لذا احراس کی محافظ و نگہ بان ہے ۔ لذا احراس کی خواہت کا فیصلہ کرو اور ہوتی متمار ہے ہے ۔ الذا ایا ہے اس سے مُمنہ موڑ کران کی خواہت ات کی بئیروی مذکرو ۔ ہم نے تم میں سے ہرائی کے لیے ایک شریعیت اور ایک واجہ کران کی خواہت ات کی بئیروی مذکرو ۔ ہم نے تم میں سے ہرائی کے لیے ایک شریعیت اور ایک واجہ کا مقدر کی ۔ اگر جو بھوائی سے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں متماری آن اُش سکت مقاد میں میں متماری آن اُش کرے ۔ الفرا محال میں ایک و وہرے سے سبقت سے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم میں کو فذا کی طرف میں ایک وہر تم تمیں اصل مقبقت بنا وے کا جی میں تم اِخراف کرنے کو فذا کی طرف بیس تم اِخراف کرنے ۔

الْمَاكِنُدُةُ آيت ١٠٠٠ بن - باره ١

حقیقت پرسے کرم کلام ہمارے دب کی طوف سے ہم پر نازل مجوا ہے وہ ان میں سے اکثر اور باطل پرستی میں اُلٹے اسا فہ کاموجیب بن گیاہے اور (اس کی پاوامش میں) موقول کی مرکشی اور باطل پرستی میں اُلٹے اسا فہ کاموجیب بن گیاہے اور (اس کی پاوامش میں) ہم نے ان کے ورمیان قیامست تک کے لیے تینے فن اور وشعنی ڈال دی ہے جب کہی یہ جنگ کی آگ مجڑ کا تے ہیں الشداس کو تصندا کر دیتا ہے۔ یہ زمین میں فسا و مجھیلا نے کی سعی کر رہے ہیں مگر اللہ اس کو تصندا کر دیتا ہے۔ یہ زمین میں فسا و مجھیلا نے کی سعی کر رہے ہیں مگر اللہ فسا د برباکر نے والوں کو سرگز کیا۔



يىر قىران مجىپ دى تكريم

لحسو السجدة أيت ١٠٠١ ١٠٠ مياده ١٨٠

یشنگرین می کتے ہیں ۔۔۔۔ اِس قرآن کو ہرگزند سُنو اور جب بیرسُنایا جائے تواس میں خلل ڈالو ،سٹ اید کہ اس طرح تم غالب آجاؤ ، ان کا فرول کو ہم سخت عذاب کا مزہ کچیا کر رہیں گے اور جو بدترین حرکات یہ کرتے رہے ہیں ان کا پُورا بُورا بدلہ انہیں ویں گئے ۔

السجدة أيت ١٥- ياره ١٥

اسے نبی ، ان سے کمو، کمھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر قبراً ن خکرا ہی کی طرف سے بُوا اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو ائن شخص سے بڑھ کر بھٹسکا ہُوا اور کون ہوگا ہو اس کی مفالفسٹ میں وُور تک نکل گیا ہو؟

الحاشيه آيت و - پره ٢٥

ہماری آبات میں سے کوئی بات میب اس سے علم میں آئی ہے تو وہ اُن کا خواق بنا لیتا ہے۔ ایسے سب لوگوں سے لیے فرقت کا عذا ب ہے۔

الانشقاق آيت ٢١٤٦٠- باره ٣٠٠

مچھر اِن نوگوں کو کیا ہو گیاہہ کہ بیر ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جا ماہیے توسیدہ نہیں کرتے ؟

فتاطر آیت ۴۷ تا ۳۰ باره ۲۲ .

جولوگ کتاب الله کی تلاوت کرتے میں اور نماز قائم کرتے میں اور جو کچے ہم نے انہیں دیا ہے۔ اُس میں سے گھنے اور بھی خرج کرتے میں لیقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں گز خسارہ مذہوگا۔ (اِس سجارت میں انہول نے سب کچھ اس لیے کھیایا ہے) تاکہ الشدائن کے اجر باوُرے کے بیورے اُن کو دے اور مزید اپنے فقیل سے اُن کوعطا کرے ۔ بیا شک اللّہ پخشے والا اور قدر دان ہے ۔

الواقعة آيت ٢٠٠٠ بره ٢٠

يه ايك بلند بأيه قرآن به ، ايك محفوظ كتاب مين تبعت ، جيمُطلّرين كيميوا كوئى جُهُونهين سكة ، جيمُطلّرين كيميوا

یہ دب؛ اعالمین کا نازل کردہ ہے ۔ پیم کیا اس کلام کے سب تھ تمہدے اعتباقی برتے ہو۔ اور اس نعمت میں اپنا حصر تم نے یہ دکھا ہے کہ اسے جھٹلا ستے ہو۔ العنکیون آیت ۵۷ - پارہ ۲۱

داے نبی کا درت کو داکس کتاب کی جہتماری طاف وحی کے ذریعے سے پیجی گئی ہے اور نما زفست انم کرو ، یقیناً نماز فحش اور گیسے کاموں سے روکتی ہے اورالٹڈ کا ذکراس سے بھی نمیادہ بڑی ہیڑہے ۔ الٹرجا نما ہے جو کچھ کم لوگ کرتے ہو۔ الا فعام آیٹ میں۔ بارہ ہ

اور اسے نحتر! جب نم ویجھوکہ لوگ ہماری آبات پر نکت چینبالسے کر رہے ہیں اسے ہمر نوائٹ ہے کہ رہے ہیں اسے ہمر رہے ہیں اسے ہمر رہے ہیں توان کے پاکسس سے ہست جاق، بہاں بہب کہ وہ اِس گفنت گو کو چھوڑ کر وُسری باتوں ہیں مگٹ جائیں - اور اگر تمین شبیطان تمہیں تمبلاوے ہیں قال دے توجی وقت مہیں اس خلطی کا احساس ہوجائے اس کے بعد جر ایسے ظالم لوگوں کے پاکس نہ مجھو۔

الاعواف أيت مدور باره و

حبب قرآن نتمارے سامنے پڑھا جائے تواکیے توج سے شنوا ورخا موش رہوشا پید کرتم پر بھی رحمت ہوجائے ۔ ۔

ألمنعل أيت موتا ١٠١- باره ١٨١

مجرحیب تم قرآن پڑھے لگو توشیطان رجیم سے خدای بناہ مانگ ایا کرو۔ اُسے اُن اوگل پرتسلط حاصل نہیں ہوتا جوابیان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو اُنہی لوگوں پر میساسیے جو اُس کوایٹ سرپرست بناتے اور ایس کے برکانے سے مشرک کرتے ہیں۔ بہنی اِسم آئیل آیت ۵ د۔ پارہ ۱۵

ننا زنست الم كرو زوال آفقاب سے لے كر دات كے اندھيرے تك اور فجر كے قرآن كا بھى التزام كروكيونكر قرآن جيدشهو و ہوتاہے . المن مثل آبت م من - باره ۲۹ اور قرآن کو نوب عثیر تنظیر کمر برشھو-دندور تارید

المستوقيل آيت الأعربياره ٢٩ مون

ورحقیعت رات کا اُنٹھنا نفس پر قابر پانے کے لیے بہت کارگرہے اور قرآن کھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ وال کے اوقات میں تومتہارے لیے بہت مصرونیات ہیں -الا نفال آیت ۲۶۴-یارہ ۹

سیے اہل ایم ان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللّٰد کا ذکر مسن کرلر زجاتے ہیں اور جب اللّٰد کی آبات آئی کے سامنے بڑھی جاتی ہیں تو اکن کا ایمان بڑھ جاتا ہے - اور وہ اپنے دب بڑھی و اللّٰد کی آبات آئی کے سامنے بڑھی جاتی ہیں تو اکن کا ایمان بڑھ جاتا ہیں سے مہاری ماآ وہی خرج کے سم نے اُل کو دیا ہے اُس میں سے مہاری ماآ وہی خرج کرتے ہیں اور جو کھے سم نے اُل کو دیا ہے اُس میں سے مہاری ماآ وہی خرج کرتے ہیں اور جو کھے سم نے اُل کو دیا ہے اُس میں سے مہاری ماآ وہی خرج کرتے ہیں ۔

المنساء آيت بها بن بإره ٥



مشامدة قدرت اوردعوت غوروفكر

حمر السجدة آيت وتا الباره ٢٨٠

ا بنی ، إن سے كو ، كيا تم أس قداسے كفر كرتے ہو اور دُوسرول كوائس كاہم شھر آتے ہوجس نے زمین كو دو دنول میں بنا دیا ؟ وہی توسارے جمان والول كارب ہے ۔ اُس نے دائیں كو دجو میں لانے كے بعد) اُو پرسے اس پر بہاڑ جا دیے اور اس میں بركتیں دكھ دیں اور اس كے اندرسب مانگنے والول كے ليے ہرا بيك كى طلب وجاجت كے مطابق تھيك اندازے سے خوراك كا سامان ہمياكر ديا - يہ سب كام جارون ميں ہوگئے

المسط السجدة آيت ١١- باده ١٢

مجرده آسسان کی طرف متوج بمجواجوائس وتست محف وکھوال مقا - اُس نے آسہان اور زمین سے کہا " وجود میں آجا دُ ، نواہ تم چاہو یا مذجا ہو " دونوں نے کہا" ہم آگئے فرمانبڑاوال ک طرح "

لحسك السجدة آيت ٢٩- باره ٢٨

ادرالندی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہتم دیکھتے ہو زمین سُونی بڑی ہوئی ہے پھر جونمی کہ ہم نے اس پر بانی برسایا ، یکا یک وہ بھٹک اُٹھتی ہے اور بھول جاتی ہے ۔ لیقیناً ہج غُدا اس مری ہوئی زمین کو جلا اکٹا تاہے وہ مُردول کو بھی زندگی بخشے وال ہے ۔ لیقیناً گڑہ ہر پھیز پر قدرت دکھتا ہے۔

لحيط السجدة آيت ٥٠ - ياره ٢٥

اسے نبی ، ان سے کمو ، کمبھی تم نے یہ مجی سوچا کہ اگر واقعی یہ قرآن خدا ہی طرف سے مہوا اور تم اس کا انکاد کرتے دہیے تواش شخص سے بڑھ کر کھٹا کا جو اس کی مفالفت میں دُور تک نبی گیا ہو؟ مفالفت میں دُور تک نبی گیا ہو؟

الشورى آيت الآاء-باره ٢٥

اسمانوں اور زمین کا بنانے والاجس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے ہوڑے پیدا کیے ، اور اس طریقہ سے وہ کیے ، اور اس طریقہ جا نوروں جیں زائنی سکے ہم جنس) ہوڑے بنائے ، اور اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں بچیدلا تاہے ۔ کا تنات کی کوئی چیز اس کے مشار بنیں ، وہ سب کچے مشننے اور کھنے دالا ہے ، آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی تنجیاں اُسی کے باس ہیں ، جے چا ہتا ہے کھلارز ق ویتا ہے ، اُسے ہر چیز کا رعلم ہے ۔

الشواى آية ٢٩- ياره ٢٥

اُس کی نشانیول میں سے ہے یہ زمین اور آسمانوں کی بیدائش اور بیرجاندار مخلوقات جو اُس سفے دونوں جگر بھیلا رکھی ہیں۔ وہ حبب بچاہیے اُنہیں اکٹھا کرسکتا ہے۔ چھو صور ہے۔

المركفوف أيت ١٦١٩- باروهم

اگرتم ان لوگوں سے پوھپو کہ زمین اور آسمان کس نے پیدا کیا تو یہ و دکسیں سے کہ انہیں اس زمین کوگواہ ہا اس ذم دوست علیم مہتی نے بیدا کیا ہے۔ وُہی ناص نے بہارے یہ یہ اس زمین کوگواہ ہا ویا اور اس میں بہاری خاطر داستے بنا دیے تاکہ تم اپنی منزل مقصود کی داہ یا سکو جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے بانی اُتا دا اور اُس کے ذریعہ سے مگروہ زمین کوچلا انتھایا۔ اسی طرح ایک روز تم ذبین سے برآمد کیے جا وُسکے ۔ وُہی جس نے بیتم ہم جوڑے پیدا کیے اور جب اُن پر منہ میں اور جب کا احسان یا وکروا ور کہوکہ آپاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے اِن چیزوں کو مشیر کر دیا ور دہم انہیں قالو میں لا نے کی طاقت مذر کھتے بتھے اور ایک دوڑ جمیں اپنے دی گرون پلٹنا ہے۔ وکر جا دور جمیں اپنے دیں کی طرف پلٹنا ہے۔

کیا اللّہ سف اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کیں اور تہیں بیٹوں سے نوازا؟
اور سال یہ ہے کہ اولاد کو یہ لوگ اُس خدائے رحمان کی طرف منسوب کرتے ہیں اُس کی الات کا مزدہ مجب خودان میں سے کسی کو دیا جا مآجہ تو اُس کے مُنتہ پرسیا ہی جھاجا تی ہے اور وہ غم سے محرجا ماہیے رکیا اللّہ کے مصفے میں وہ اولاد آئی جو زبوروں میں یالی جاتی ہے اور بحث و مجتب میں اینا مذعا پوری طرح واضح بھی نہیں کرسکتی ؟

ا منہوں نے فرسٹ توں کو جو خدائے رحمان کے خاص بندے ہیں عورتیں قرار دسے دیا۔ کیا اُک کے جبم کی ساخت اُنہوں نے دکیمی ہے ؟ اُک کی گواہی لکھ لی جائے گی اورا نہیں اِس کی جواب دہبی کرتی ہوگی۔

الموخوف آيت ٢٦ تا ٢٧٠ - ياره ٢٥

کے ہیں، یہ قرآن دونوں شروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پرکیوں نہ نازل کیا گیا ؟

کیا تیرے دیب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں ؟ ڈنیا کی زندگی میں إن کی گزربسرے ذرائع توم نے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دومرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا نوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دومرے سے خدمت لیس - اور تیرے دیب کی رحمت اُس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیعٹ رہے ہیں -

الحاثثية أيت ١٥٣- باره ٢٥

اورتهاری آبنی بیدائش میں اوران حیوانات بین کوالمند (زمین میں) کھیلا رہا ہے ' بڑی نشا نیاں میں ،ان توگوں کے لیے جوتقین لانے والے میں -اورتشب وروز کے فرق و اضافاف میں اورائس رزق میں جے الندا سمان سے نازل فرمانا ہے پھراس کے ذریع سے مُروہ زمین کو جلاا کھا تا ہے ، اور ہوا ڈن کی گردس میں بہت سی نشائیاں میں ان توگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں - یہ النڈ کی نشائیاں میں جہیں ہم تہارے سامنے تھیک سیان کر رہے ہیں -اب احزالند اوراس کی آیات کے بعد اور کون کی بات ہے جس پر یہ دوگ ایمان الائیں گے الحالی آئی کے آبت ۱۲ تا ۱۲ سامیاں و

وہ اللہ می تو ہے سے تھارے لیے سمندر کو معز کیا تاکہ اُس کے حکم سے کشتیال اس میں چلیں اور تم اُس کا قصل تلاکش کر و اورشے کرگزار رہو۔ اُس نے زمین اور آسما نوں کی ساری ہی چیزوں کو تھارے لیے مسؤ کر ویا سب کچھ اپنے باس سے ۔ اس میں بڑی نشانیال میں اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرنے والے ہیں ۔

الملك أيت ٣ ين تا م - بإد ٢٩

تم رحمان کی تخلیق میں کسی تسم کی ہے رکھی مذیبا وُکئے۔ بھر ملیٹ کرد کھے وہتیں کوئی خلل نظر آیا ہے ؟ بار بارنگاہ دوڑا وُ۔ نتماری نگاہ نا مراد ملیٹ آئے گی ۔

إللك أيت ١٥ تا ١٥- باره ٢٩

تم نواه پُیکے سے بات کرو یا اُدیجی آ دازسے (اللّٰدکے بیے کیساں ہے)، وہ تو دِلوں کا حال تک جا نتا ہے ۔ کیا وُہی نہ جانے گاجی نے پیداکیا ہے ؟ حالانکہ وہ باریک ہی اُورانی رانی ہے ۔ وہی توجیحیں نے تھارے بیے زمین کو تابع کردکھا ہے ، حیلوائس کی جیاتی پر اورکھا وُ خُدا کا رزق ، اُسی کے حفود رہ تیں دوبارہ زندہ ہوکرجانا ہے ۔

إلمككب آيت ١١٦ مد مراره ١٩٩

کیاتم اس سے بعی خوف مبوکہ وہ جو آسسمان میں ہے تہیں زمین ہیں وھنسا دے اور یکا یک یہ زمین جمکوسے کھائے لگے ؟ کیاتم اس سے بعضون ہوکہ دہ جو آسمان میں ہمے تم پر پچراؤ کرنے والی ہُوا ہیں دسے ؟ پھر تہیں معنوم ہوجائے گاکہ میری تنبیہ کیسی مہوتی ہے ۔ ان سے پہلے گزرے بہوئے لوگ جُمٹلا چکے ہیں ۔ پھر دیکھ لوکہ میری گرفت کھی ہفت تھی۔

المُسُلِك أيت ١٩ تا٠٧ - باره ١٩

کیا یہ لوگ اپنے اُوپراُ ڈیٹے واسے پر ندوں کو بریھیلائے اور سکیر تے نہیں و کھتے ورحان کے سواکوئی نہیں جوانہیں تقامے بروٹے ہو۔ وہی ہر بیز کا تگہبان ہے۔ بتاؤ، آخروہ کوئیا سٹکر متمارے باس ہے جورحان کے مقابلے ہیں اتہاری مدد کرسکتا ہے وحقیقت یہ ہے کو ٹینکرین وصوے میں بڑے ہوئے ہیں۔

الالك آية ١٦ تا ٢٠٠ بإره ٢٩

یا بھر بناؤ ، کون ہے جوہتیں رزق دھسکتا ہے اگر جان اپنا رزق روک ہے ؟ درال یہ لوگ مکر خی اور حق سے گریز میرا رہے ہوئے ہیں - بھلا سوچو ، جوشنص مُنہ او ندھائے ہل رہا ہر وہ زیادہ سیجے راہ پانے والا ہے یا وہ جوسراً کھٹائے سسیدھا ایک ہموار مرا کسے پر جل رہا ہو ؟

إلىكك أيت ١٦٠ - ياره ١٩٠

ان سے کمو الند ہی ہے جس نے تہیں بیداکیا ، تم کو شنے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں ا اور سو پیٹے بیجنے والے دل دیے ، مگرتم کم ہی سٹ کراداکرتے ہو -الملک آیت ۲۰۰۰ - یاں ۲۹

ان سے کمو ، تمبی تم فی یہ بھی سوچا کہ اگر تمدارے کنوڈن کا بافی زین میں اُرتجائے تو کون سے جو اس بانی کی بہتی ہوئی سوتیں متہیں تکال کرلا دے گا ؟

فوح آیت الاهم-پاره ۲۹

میم نے نرج کو اس کی توم کی طرف بھیجا (اس ہدا بہت کے ساتھ) کہ اپنی قوم کے لوگوں
کو خبردار کر دے قبل اِس کے کرائ پر ایک ورد ناک عذاب آئے۔
ایک صاف صاف خبردار
ایس نے کہا " اے میری قوم کے اوگو، میں تمہارے لیے ایک صاف صاف خبردار
کروسینے والا زیم نیم بری ہوں۔ (تم کو آگاہ کرتا ہوں) کرانٹ کی بندگی کرواور اس سے ڈرو اور
میری اطاعت کرو، النّد تمہارے گنا ہوں سے درگزر فرمائے گااور تمہیں ایک وقت مقرز تک

﴾ قى ركھ كا يحقيقت يرب كرالند كالمقرركيا أبوا وقت جب آما تا ہے تو بھر ٹالائنيں جاتا۔ كامش تهيں اس كاعلم ہوت

نوخ نے کما " میرے دب امنول نے میری بات رو کردی اور آن در تمیسوں) کی بیروی کی جو مال اور آن در تمیسوں) کی بیروی کی جو مال اور اولا و باکر اور زیادہ نامرا د ہو گئے ہیں -ان توگوں نے بڑا بھاری مکرکا جال مجھیلا رکھا ہے ۔ امنول نے کما ہرگز نہ بھیوڑ و اسیتے معبود وال کو ، اور نہ بھیوڑ و وُد اور سواع کو ، اور نہ بھیوٹ و اور آنو کھی اِن اور نہ توگوت اور آنو کھی اِن اور نہ بھیوٹ توگوں کو گراہ کیا ہے ، اور آنو کھی اِن اللہوں کو گراہ کیا ہے ، اور آنو کھی اِن اللہوں کو گراہ کیا ہے ، اور آنو کھی اِن اللہوں کو گراہ می کے سواکسی چیز میں ترتی نہ دے "

اپنی خطائوں کی بنا پر ہی وہ غرق کیے گئے اور آگ میں جھونک دیے گئے ، بھرامنوں نے اپینے لیے الٹادسے بچانے والا کوئی مدد گار نہ پایا ۔

القيامة آيت ٣ ناه- بإره ٢٩

کیا انسان پیسم به دیاسی کو بهم آس کی بالیول کو چی مذکرسکیں گے ؛ کیول نہیں ؟ بهم آداس کی انگلیول کی پورپور تک تھیک بنا دیتے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہست یہ ہے کہ آگے بھی بداعمالسیاں کرتارہے۔

القيامة أيت ١٦٠ تا ١٦٠ إره ٢٩

كيا انسان سنے ييسىجەدكا سے كروه يُوئنى مهل جيور ديا جائے گا؟ كيا وه ايك حقيريان كانطفر

نہ تھا ہو در درم مادر میں) ٹیکا یا جاتا ہے ؟ تجیروہ ایک نوتھٹرا بنا ، تچرالنڈنے اس کا جمہنایا ا در اس کے اعمنا درست کیے ، تچراس سے مرد اور عورت کی دوتسیں بنائیں - کیا وہ اسس پر قادر نہیں ہے کہ مرنے دالول کو تجرسے زندہ کرد سے ؟

المدهرآية اتاج بإره وو

کیا انسان پرلامتناہی زما نے کا ایک وقت الیہ بھی گزراہے جب وہ قابل فکو جزیز تھا؟ ہم نے انسان کو ایک مغلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں -اور اس غرض کے لیے ہم نے اسے شفتہ اور دیکھنے والا بنایا -ہم سفے اُسے راستہ دکھایا ، خوا ہشکر کرنے والا بنے یاکفر کرنے والا -

النّب آیت ۲۶ ۱۴ و پره ۳۰

کیا یہ واقع نہیں ہے کرہم نے ندمین کرفرمش بنایا ، اور مہاڑوں کومیخوں کی طرح گاڑویا،
اور مہیں زمرووں اور عورتوں سکے ہوڑوں کی شکل میں بہداکیا ، اور مہاری نیند کو باعث نسکون بنایا ، اور رہا ہور تمہارے اُوپرسات سکون بنایا ، اور رات کو بروہ پوسش اور دِن کومعاش کا وقت بنایا - اور تمہارے اُوپرسات مضبوط آسمان قائم کیے ، اور ایک بنایت روشن اور گرم جراغ ببدا کیا ، اور بادلوں سے لگار بارش برسائی تاکہ آئی کے ذریعہ سے غلّہ اور سبزی اور گھنے باغ آگایش ؟

النتر علت آیت ۱۲۲ سرم و ۱۲۰۰

کیاتم اوگول کی تخلیق زیادہ سخت کام ہے یا آسمان کی ؟ الشیسے اُس کو بنایا، اُس کی جیست خوب اُدنجی اُسطاقی بچرائس کا قوازان قائم کیا ، اور اُس کی رات ڈھائٹی اور اس کا دل نکا لا-اِس کے بعد زمین کو اس نے بچھایا ، اس کے اندرسے اُس کا یا ٹی اور بھارہ نکالا ، اور بپاڑ اس میں گاڑ ویے سامان زلیست کے طور رہے تھارے لیے اور تھارے مواضیوں کے لیے ۔

عيس آيت واتاءم مراروس

لعنت ہوانسان پر، کیساسخت منکری ہے یہ کس چیز سے اللہ نے اسے پداکیا اللہ نے اسے پداکیا ہے ؟ نظفہ کی ایک اُوندسے - اللہ نے اِسے پداکیا ، پھر اِس کی تقدیر قرر کی ۔ بھر اِس کے بیے زندگی کی را ہ آسسان کی، بھر اِسے مُوت دی اور قبر میں بینچایا ۔ بھر جب چاہے وہ اسے وہ اسے دوبارہ کو اکر نسیں، اِس نے وُہ فرمن ادا نہیں کیاجی کا اللہ نے اُسے منکم دیا تھا۔ سے فرد ا انسان اپنی خوراک کو دیکھے ۔ ہم سے خوب پانی گنڈھایا ، بھر زمین کو عجیب طرح بھاڑا، سے رُاس کے اندر اُ گلٹ فیے اور انگوراور ترکا دیال اور زیتون اور کھوری اور کھنے باغ اور اللہ طرح طرح کے بیل اور چارے کے ایک سامانی زلیت طرح طرح کے بیل اور جارے دیتا ہے اور متما رہے مولیت مول کے بیلے سامانی زلیت

الانقطار آیت داند. پاره ۳۰

ا سے انسان ، کس چیز نے تھے اپنے رہ کریم کی طرف سے دھو کے میں ڈال دیاجی نے تھے بیداکیا ، تھے نک شک سے درست کیا ، تھے منتناسی بنایا ،اورس صورت س حایا تحصیر و کرتیار کیا ؟ برگزمهیں ، بلکہ زاصل بات یہ ہے کہ) تم لوگ جزا وسزا کو تُعِشلات مو، حالا نكرتم بيرنگرال مقرر مين، اليه معزّز كاتب جويتهارك مرفعل كوجانت بين-المطفقين آيت ۱۲۸-پاره ۲۰

کیا یہ لوگ منیں مجھتے کہ ایک بڑھ دِن پیاٹھا کرلائے جانے والے ہیں بَاہُن دن جبکہ سسب ہوگ، رمیت العالمئین کے ساجنے کھڑنے ہوں رکھ ۔

الانشقاق آيت ٢٦ ٢٨ - ياره ٢٠

تھے ان توگوں کوکیا ہوگیا ہے کہ یہ انہان شہیں ظاتے اور سبب قرآن اِن کے سلمنے يرُ صاحباتاً بعي تُوسى ونهين كرتے ؟ بلكه يرشكرين تو اُلٹا تُجشّداتے ہيں ، حالانكه ج كھے يہ دليتے نامیرُ اعمال میں) جمع کر رہیے ہیں۔ النّدائسے خوب سانیا ہے ۔ لنذا اِن کو دروناگ عذاب

الإعلى أيت ائاه - ياره ٣٠

(اسے بنی) اینے دب برتر کے نام کی دیج کروجی نے بیدا کیا اور تناسسب قَائمُ كيا - جي في تقدير بنا في تيمرواه وكها في يعب في تات أكامين تيران كوسياه كورُ الركك بنا ديا -

الغاشية آيت ١٠ تا ٢٠٠ پاره ٣٠

دیہ ہوگ نہیں مانتے ¿ توکیا یہ اونٹوں کونہیں و کھتے کرکھے بنائے گئے ؟ أمسمان كونهين ديجيقة كركيب أثفايا كيابي بهاڙول كونهين ديكينة كركيب جائے گئے؟ ا ور زمین کونهیں دلکھتے کرکیسے بچھاٹی گئی ؟

المثنين آيت ٤ تا ٨ - ياره ٣٠

لیں زاہے نبی) اس کے بعد کون عزا وسزا کے معاملہ میں تم کو ٹھٹالا سکتا ہے؟ کیا التدسب عاکمول سے بڑا حاکم نہیں سیے ؟

الفعل آيت الأه - ياره - ٢

تمرنے دیکھا نہیں کہ تمہارے رہانے پائقی والول کے ساتھ کیا گیا ہ کیا اُئن

نے اُن کی تدبیر کو اکارت نہیں کر دیا ؟ اور اُن پر برندوں کے بیمنڈ کے میٹنڈ ہیے شیار جواُن پر کی ہوئی منی کے بیتھ بھیانک رہے تھے ، بھر اُن کا یہ حال کر دیا جیسے جانوروں کا کھایا نہوا میٹوسا ع

العلديت أيته و تا ال-ياره ٣٠

توکیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبر دل میں ہو کچھ (مدفون) ہے اُسے نکال لیا جائے گا اور سینوں میں جو کچھ (مغفی) ہے اُسے برآمد کرے اُس کی جانج پڑتال کی جائے گڑتال کی جائے گڑتال کی جائے گڑتا کی جائے گڑتا کی جائے گڑتا گئا ہے۔ کی جائے گ ؟ یقینڈا اُن کا رہ اُس روز اُن سے خوب باخبر ہوگا ؟

الرهمان أيت ٣ تا ٨ - ياره ٢٠

اُسی نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے بولٹا سکھایا۔ سورج اور جاند ایک حساب کے پابند ہیں ادر نامیے اور فیت سب بجدہ دیز میں ۔ آسسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان کی آسسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان میں خلل نہ ڈالو۔ قائم کر دی ۔ اس کا تقامنا پر ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو۔

المرّحمن آیت ۱۰ تا۱۱۱ - باره ۲۰

زمین کواک فیے سب مخلوقات کے لیے بنایا ۔اس میں برطرے کے بکٹرت لذیذ کھل ہیں ۔کھور کے ورخت ہیں جن کے تھیل غلا فول میں لیٹے ہوئے ہیں۔طرح طرح کے غلتے ہیں ۔جن میں مجھوسہ تھی ہوتا ہے اور والنہ تھی ۔لیس اسے جن و النس ، تم اپنے دب کی کن کی نعمتوں کو مجھٹنلائے گئے ؟

الرّحلن آيت ١٥ ما ١٠٠ - باره ٢٠

و وسسمندروں کو اُس نے چھوڑ دیا کہ باہم ال جائیں ۔ بھر بھی اُن کے درمیان ایک پروہ حائل ہے بھی سے وہ تجا وزنہیں کرتے کیس اسے جنّ وائس ، تم اینے رب کی قدرمت کے کِن کن کرشمول کو مجٹلا ڈیگے ؟

ان سمندرول سے موتی اورمونگے نکلتے ہیں ۔ بیس اسے بین و اِنس عم اپنے رب کی قُدرت کے کِن کِن کِمالات کو تُحبِشُلا وُ گے ؟

اور یہ جماز اُسی کے ہیں جرمسمندر میں پہاڈوں کی طرح اُوپنچے اُرکھے ہوئے ہیں۔ لیس اسے جنّ وانس ، تم اپنے رہ کے کئی کن اسانات کو بھٹلا وُ گے ؟ ہر چیز جو اس زمیں پرسے فنا ہوجانے والی ہے ۔ اور صرف تیرے رہ کی جلیل م کریم ڈات ہی باقی دہنے والی سے لیس اسے جنّ وانس ، تم لیٹے دیں کے کمن کمن کمالات کو جُمُثلا وُ گے ؟ نہیں اور اُسمانوں میں ہوتھی ہیں سب اپنی عاجتیں اُسی سے مانگ رہے ہیں۔ ہال وہ نئی سٹان میں ہے۔ لیس اے جن واٹس ، تم اپنے رب کی کن کن صفات جمسیدہ کو جنگ طلاؤ کئے ؟ سب مجنگ طلاؤ کئے ؟ ف آیت ؟ آلا۔ پارہ ؟ ؟

انھا، توکیا اہموں نے کہی اپنے اوپر اسسمان کی طوت ہیں دکھیا ہم طرح ہم نے ہم نے اِسے بنایا اور آراسترکیا، اور اس میں کوئی رخنہ نہیں ہے۔ اور زمین کو ہم نے بھیایا اور اس میں بھاڑ جمائے اور اس کے اندر ہرطرح کی خوسش منظر نبا تا ت اُگا ڈیں۔ میں ساری چیزیں انکھیں کھولنے والی اور سی دینے والی بی ہر اُس بندے کے لیے ہو اس کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔ اور آسسمان سے ہم نے برکت والا یا فی نازل کیا، کھر اس سے باخ اور نصل کے غلے اور بلند وبالا کھور کے ورضت پریدا کر دینے ہی پر پر کھی اس سے باخ اور نصل کے غلے اور بلند وبالا کھور کے ورضت پریدا کر دینے ہی پر کھی کھی اس سے باخ اور نسل کے غلے اور بلند وبالا کھور کے ورضت پریدا کر دینے ہی پر کا دینے ہیں۔ یہ انتظام ہے بندوں کو درق دسینے کھیلوں سے لدے ہوئے خوشے نتر پر نتر مگئے ہیں۔ یہ انتظام ہے بندوں کو درق دسینے کا ۔ اِس پانی سے ہم ایک شروع نوع کو زندگی نبسش دیتے ہیں۔ دمرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا بھی اِسی طرح ہوگا۔

ت آیت ۱۳۷ تا ۲۷-پاره ۲۹

ہم ان سے پہلے بہست سی قوموں کو بلاک کر پچکے ہیں جو ان سے بہت ذیادہ طاقتور تقییں اور دُنیا کے ٹلکول کو اُنہوں نے پچان مارا تھا۔ تھرکیا وہ کو فی حائے بناہ پاسکے ہ اِس تاریخ میں تعیرت کا سبق ہے ہرائی شخص کے لیے ہو اُول رکھتا ہو، یا جو توجہ سے بات کو شینے ۔

الذَّرِيلِت آية ٢١٢٢- پاره ٢٩

ترمین میں بہت سی نشانیاں ہیں بقین لانے والول کے لیے اور بنور مہارے اپنے وجود میں ہیں۔ کیا تم کوشوجہتا بنیں ؟ اللّٰه رفیت آیت یہ تا ۱۲۹ - پارہ ۱۲

آسمان کومم نے اپنے نرورسے بنایاسے اور مم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔زین کو میم نے بھی اور میم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔زین کو میم نے بھی اور میم بھیے ہیں اور میر جیزے ہی مے بھی اور میں میں بنائے ہیں ، شاید کرتم اس سے سبق لو۔ المطور آیت ۲۵ تا ۲۹ - پارہ ۲۰

کیا پیکسی خانق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں ؟ یا پیہ خود ایسے خالق ہیں ؟ یا زمین اور

آسمانوں کو انہوں نے پیداکیا ہے ؟ اصل بات یہ ہے کر یہ لقین نہیں رکھتے۔ الطارق آیت ہوتا ۸۔ پارہ ۳۰

کوئی جان الیسی نبیس ہے جس کے اُور کوئی نگہان نہ ہو۔ بھر ذرا انسان ہی دیکھ کے کہ وہ کس چیز سے بیدا کیا گیا ہے۔ ایک اُجھنے والے پانی سے بیدا کیا گیا ہے جو بھٹے اور سینے کی بڑوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ یقینا ٌ وہ (خالق) اُسے دوبارہ بیدا کرنے پرقادر سے ۔

البلك آيت ٢ تا ١١ ـ ياره ٢٠٠

درحقیقت ہم نے انسان کوشقت ہیں پیداکیا ہے ۔کیا اُس نے پیسسبے رکھا ہے کراس برکو ٹی قابور پاکسکے گا؟ (انسان) کتا ہے کہ بنی نے ڈھیرول الل اُڑا دیا ۔کیا وہ سبجتنا ہے کرکسی نے اُس کونئیں دیکھا؟ کیا ہم نے اُسے دوآ پھیں اور ایک زبان اور دو ہونئے بنیں دیکھا؟ کیا ہم نے اُسے دوآ پھیں اور ایک زبان اور دو ہونئے بنیں کرکھا ہے؟ اور دو نول نما یال داستے اُسے (بنیں) دکھائے؟ مگر اُس نے دشوار گزار گھا تی ہے گزرنے کی ہمتت بنیں کی ۔

فناطس آيت ۱۱ - پاره ۱۹۹

لوگو ، ثم براللّذ کے ہواحسا نات ہیں انہیں یا در کھو کیا اللّد کے بیوا کوئی اورخالق مجی سبع ہوئتمیں اسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ ۔۔۔کوئی معبود اُٹس کے بیوا نہیں آخر تم کمال سے دھوکا کھا رہے ہو؟

ف طس ایت ۱۱ تا ۱۱ باره ۲۴

الله نے تم کو مٹی سے بیداکیا ، کی نظفہ سے ،کیر متمارے جوڑے بنا ویے دلین مرد اور عورت)۔ کوئی عورت حاطر بنیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر بیسب کی اللہ کے علم میں ہوتا ہے ۔ کوئی عمر بانے والاعمر بنیں باتا ، اور نہ کسی کی عمر میں کچے کمی ہوتی ہے گر تا سب کچے ایک کتاب میں لکھا ہوتا ہے ۔ اللہ کے لیے یہ بہت آسان کام ہے ۔ اور پانی کے دونوں ذخیر سے کسال بنیں ہیں۔ ایک میٹھا اور بیاس بھیا نے والا ہے ، پینے میں توشکو اور دور استحت کھا دی کہ تلقی ہو ، اور اسی باتی مرد تازہ گوشت حاصل کرتے اور دور استحت کھا دی کہ تلقی ہو ، اور اسی باتی میں تروتازہ گوشت حاصل کرتے ہو ، یہ بینے کے لیے زمینت کا سامان سکا گئے ہو ، اور اسی باتی میں تم ویکھتے ہو کہ شت تیال اس کا سینہ ، چیرتی جلی جا رہی ہیں تا کہ تم اللہ کا فضل تلائش کرو اور اس کے سٹے گزار بنو وہ وہ وہ اندر دان کو بیدتا ہوا ہے آ ہے ۔ بیا نداور ہوئی اللہ اور اس کے اندر دان کو بیدتا ہوا ہے ارتا ہے ۔ بیا نداور ہوئی اللہ دی کوائی سنے شیخ کر دکھا ہے ۔ بیسب بچے ایک وقت مقرر تک بیلے جا رہا ہے ۔ وہی اللہ دی

کے یہ سارے کام بیں) تہارا رب ہے۔ باوشاہی اُسی کی ہے۔ اُسے چوڑ کرجی دوسرول کو تم پکارے ہو وہ تہاری دُعاش کو تم پکارے ہو وہ ایک پُرکاہ کے مالک بی نہیں ہیں۔ اُنہیں بکارہ تو وہ تہاری دُعاش میں مہیں ہیں۔ اُنہیں بکارہ تو وہ تہاری دُعاش میں میں مہیں ہیں دسے سیکتے اور قیامت کے دوز وہ تہارے سُرک کا انکار کر دیں گئے۔ حقیقت حال کی الیی خبر تہیں ایک خبر دار کے بسوا کو تی نہیں دے سکتا۔

فتأطرآية ١٦ تا ١٨ - پاره ٢٨

کیاتم و کیھے نہیں ہو کہ اللہ آسسان سے بانی برسا تا ہے اور مجراس کے ذرایعہ سے ہم طرح طرح کے مجل نکال لاتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ بہاڑوں میں مجی سفید، مشرخ اور گری سیاہ وہاریاں بائی ماتی ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح اف نول اور جانورول اور مولیت ہول کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ حقیقت بہم کہ النہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے وا سے توگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔ بے شک النہ رئر دست اور درگزر فرمانے والا ہے۔

فشاطر أين مهم-پاره ۲۶

کیا یہ لوگ زمین میں کہمی چلے تھے۔ سے بندیں ہیں کہ انہیں اُن لوگول کا انجام نظر آیا جو اِن سے پیلے گزر چکے ہیں اور ان سے بہدت زیادہ طاقت ورتھے ؟ اللّٰہ کو کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں۔ ہے ، نہ اُسمانوں میں اور مذ زمین میں - وہ سب کچھ جا نیا ہے اور ہرچیز ہر قدرت دکھتا ہے ۔

فيلسن أيت ١٩٥٥ مرم بإروس

ان لوگوں کے لیے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔ ہم نے اس کو ڈندگی بخشی اوراس سے علّم نکال ہے یہ کھاتے ہیں۔ ہم نے اس میں کھیوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اوراس سے علّم نکال ہے یہ کھاتے ہیں۔ ہم نے اس میں کھیوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس کے اندر سے جیٹے بچوڑ نکانے ، تاکہ یہ اس کے بچل کھائیں۔ یہ سب کھو ان کے اپنے نا مقول کا پیدا کیا ہوا منیں ہے۔ بچر کیا پیسٹ کرا وامنیں کرتے ؟ پاک ہے وہ ذات جس نے مجل اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہول یا خوو ان کی اپنی جنس ربینی نورع انسانی) میں سے باائن اسٹ یام میں سے جن کو یہ جانے تک منیں ہیں۔

ان کے لیے ایک اورنٹ فی رات ہے ، ہم اُس کے اُور سے ون ہٹا دیتے ہیں تو اِن برا نرحیرا بھیا جاتا ہے اور سورج ، وہ اپنے بھی کانے کی طرف جلا جا رہاہیے - یہ زبردست علیم بنی کا با نرها بوا حاب ہے۔ اور جاند، اس کے ملے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں ، یمال تک کہ ان سے گزرتا ہُوا وہ بھر کھیورکی شوکھی شاخ کے بانبند رہ بجا تا ہے ۔ نہ سورج کے لیس میں یہ سیے کہ وہ جا ترکوہا بکڑیے اور ہزرات دِن پرسبقت سے باسکتی ہے۔ سب ایک ایک فلک میں تئیرر ہے ہیں۔

للس أيت الاتاء مياره ٢٣

کیا یہ لوگ دیکھے نہیں ہیں کر ہم سف اپنے نامقوں کی بنائی سبوتی بھیزوں میں سے إن کے لیے مولتی بیدا کے اور اب یہ ال کے مالک ہیں - ہم نے انہیں اس طرح ان کے لیس میں کر دیا ہے کہ اُک میں سے کسی بر بدسوار سوتے ہیں ،کسی کا برگوشت کھاتے ہیں ، اور اُگن کے اندر اِن کے لیے طرح طرح کے فوائد اور مشرو بات ہیں۔ بھیر کیا بیٹ گزار مثیلی ہوتے ؟

بلكسي آيت عدتاسد سياره سام

كيا انسان ويكحتا منيس سيع كرسم في استنطف سي بدراكيا إورييروه صريح يحبكوا لوبن كركار الموكيا ؟ اب ووسم يرمثالين جيال كرتاب اورايني بيدائش كوميتول با تابع كمتا سے " كون إن باليول كو زندہ كرے كا بجبكہ يہ لوسسيدہ سويكي سول ؟ اسسے كهو، إنهيں ومی زندہ کرے گاہم نے پہلے امنیں بیدا کیا تھا ، اور وہ تخلیق کا سرکام ما تناہیے۔وہی جس فے متمارے میے ہرے موسے درخت سے آگ بیداکر دی اور تم اس سے اپنے مج الحے وال كرتے موكيا وہ جس نے آسمانوں اورزین كو بداكيا اس برقادر منیں ہے كران جيسول كورُملا كريسك وكيون نهيس العبب كرود مام رخلاق سے - وہ توسيب سي جيز كا اداده كرتا سے تواس كا کام کمیس میر سبے کراسے محم دے کر ہوجا اور وہ ہوجا تی ہے۔ یاک بنے وہ جس کے ہاتھ میں سرچیز کامکنل اقت مدارسے ، اوراسی کی طرف تم بیٹائے جانے والے ہو یا

القبر أيت الا-ياره ٢٤

تم سبي بهت مون كوم بلاك كريك من الجيرب كوفي تصيحت قبول كرفي والا؟ **الواقعة أيت** مه تاسه - بإره 22

تمجى تم نے سوچا ، يہ بيج جو تم لوتے ہو ، إن سے کھيٽياں تم اُگاتے ہو يا ان کے اُگانے والع يهم بين ؟ بهم جا بين توان كهيتيون كوميس بناكر ركد دي اورتم طرح طرح كي باتين بناتے روجاؤ كرم بر توانى جَتى بِرِلْكَيْ بلكر سمارے توفقىيب سى عير أن مُوسَعُ سِي کبھی تم نے آٹکھیں کھول کر دیکیجا ، یہ با فی یو تم پیتے ہو ، اسے تم نے بادل سے برسایا

سے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں ؟ ہم چاہیں تو اسے سخت کھا ری بنا کر رکھ دین بھر کیوں تم سٹکرگزار نہیں ہوتے ؟ کہی تم نے خیال کیا ، یہ آگ ہوتم شکانے ہو، اس کا ورضت تم نے پیدا کیا ہے یااس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں ؟ ہم نے اُس کو یاد دیا نی کا ذرایعہ اور حاجب مندوں کے لیے سامان زلیست بنایا ہے۔

ألكهف آيت هه تا ومه بإره ها

اورا سے نبی ، انہیں حیات دُنیا کی حقیقت اس مثال سے سمجاؤ کہ آج ہم خاسان سے پانی برسا دیا تو زمین کی بود خوب کھنی ہوگئی اور کل وہی نبا تات گئیس بن کر دہ گئی ہے حصل کرنے اور یہ اولا و سے ہوائی گرائے ہے ہوتی ہیں۔ اللہ ہر جیزیر پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مالی اور یہ اولا و محف دُنیوی دُندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہیں۔ اصل میں تو باتی رہ جانے والی ٹیکیاں ہی تیرے رب کے نرزدیک نیتیج کے محافل سے بہتر ہیں اور اس سے ابھی اُمیدی والبت کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دُن کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دُن کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دُن کی ہوئی جا جیے جب کہ ہم بہاڈوں کو چلائی گئی ، اور تم ذمین کو جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دُن کی ہوئی جا جیے جب کہ ہم بہاڈوں کو چلائی گئی ، اور تم ذمین کو جاسکتی ہیں۔ فکر اُس کو کہ اور سب کے سب بھی اُس کے بائیل ہم نے میں سے کہ ایک بھی نہ گھوٹے گا ، اور سب کے نا تم ہمارے باس اُسی طرح جیسا کہ ہم نے ہوئی ہوئی و عدے کا وقت تم دکھوٹے کہ جم ہی نہیں گئی ہو ۔ بو یہ دکھوٹے کہ جم ہم بھی نہیں گئی ہو ۔ بو اور نام ڈائی اُس سے دُر رہ ہوئی والے اُس وقت تم دکھوٹے کہ جم ہم نہیں کیا ہے ۔ اور نام ڈائی اُس اُس نے ذکھ دیا جائے گا ۔ اس وقت تم دکھوٹے کہ جم ہم نہیں کہ ہم نہاں کہ نہیں گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی بھی نہیں گئی ہوئی میں ہی ہوائی گئی ہوئی بھی تائیں کہ ہم ہوئی ہوئی بھی تو کہ جائیں کہ ہم ہوئی ہوئی بھی تائیں سے کہ بھی تھی اور سب اپنے سا مینہ تا امن پائیں گئی و در تیرار ب نہی ہوائی کہ کہ کہ یہ بھی تا ہم ایک کہ اور تیرار ب نہیں گئی ہوئی بھی تا ہم کہ کہ کہ کہ کہ کے در ان کا میر درا نام مؤرک گا ۔

الانبيار آبد .٠٠ إره ا

کیا وہ لوگ جنہوں سفے (نبی کی بات مانفےسے) انکارکر دیا ہے غور نہیں کرنے کریہ ب اُسمان اور زمین باہم بلے ہوئے سکتے، بھر ہم نے انہیں جُدا کیا ، اور یا فی سے ہر زندہ چیز ہیا کی -کیا وہ (جماری اِس خلاقی کو) نہیں مانتے ؟ (الانبیاع آیت اس ۲۲ سیارہ ، ؛

اور ہم سفے زمین میں بہاڑ جہا وسیے تاکہ وہ انہیں سے کرڈ صلک مذ جائے ، اور اس

میں کسٹاوہ راہیں بنا ویں ، سٹاید کر لوگ آپنا راست معلوم کرلیں اور سم نے آسمال کوایک محفوظ جیست بنا دیا ، مگریہ ہیں کر اس کی نشا نیوں کی طرن توجر ہی بنیں کرتے -الا تبدیا وارت ۳۴ - یارہ ۶۰

الموقيدون آيت ١١ تا ٢٢- ياره ١٨

میم نے انسان کومٹی کے سبت سے بنایا ، بھر اسے ایک مفوظ جگر ٹیکی بڑوئی گونڈیں تبدیل کیا ، بھر اس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی ، بھر لوتھڑے کو بوٹی بنا دیا ، بھر بوٹی کی ڈیال بنائیں ، بھر بڈیوں پر گوشت چڑوہایا ، بھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کھڑا کیا رئیس بڑا ہی با برکت ہے اللہ ، سب کا ریگروں سے ایچا کارگر۔ بھر اس کے بعدتم کو صرور مرنا ہے۔ بھر قیامت کے روز لقین تم اُنٹھائے جاؤے گے ۔

اور متمارے اُور بہم نے سے بنائے ، تخلیق کے کام سے ہم کچونا بلد نہ تھے۔
اور اسمان سے ہم نے تغییہ صاب سے معالی ایک فاص مقدار میں بانی اُتارا اور
اس کو زمین میں تھرا دیا ، ہم اُسے جس طرح جا ہیں غائب کرسکتے ہیں۔ کھراس بانی کے
فرریعے سے ہم نے متمارے لیے کھورا ورانگور کے باغ بیدا کر دیے ، متمارے لیے ان بانول
میں بہت سے لذیذ کھیل ہیں اور ان سے متم روزی حاصل کرتے ہو۔ اور وہ ورضت بھی ہم
نے پیدا کیا جو فورسینا سے نکاتا ہے ، تیل بھی لیے ہوئے اگرا ہے اور کا نے والول کے لیے
مالی رہی ۔

اورحقیقت برہد کر بہا رہ لیے مونیٹیوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ال سے بیٹوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ال سے بیٹوں میں جو گئے ہے اس میں بہت میں بہت میں بہت میں بولئے ہیں، اور بہا رہے لیے ان میں بہت سے دور رے فائد سے بھی ہیں۔ ان کو تم کھا تے ہو اور اُن براور سنتیوں برسوار می کیے جاتے ہو۔ وہر۔ ح

إلى قىمنون أيت ١٠ تا ١٠ - ياره ١١

توکیا ان لوگوں نے کھی اِس کاام پر غور ہنیں کیا ؟ یا دُہ کو ٹی انسی بات لایا ہے ہم کھی ان کے اسلات کے باس شآئی تھی ؟ یا یہ اپنے دشول سے کھی کے واقعت نر تھے کرداکن جانا آدمی ہونے کے باعث) اُس سے بدکتے ہیں ؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کروہ مجنون سہے ؟ شہیں ، بلکہ دہ حق لایا ہے اور حق ہی ان کی اکثر میت کو ٹاگوار ہے -

المؤمنون آيت ١٥ تا ١٨ - ياره ١٨

وہ النّد ہی تو ہے جس نے تہیں سُنے اور دیکھنے کی توتیں دیں اور سوچنے کو دِل ہے۔ مگرتم لوگ کم ہی شکرگزار ہوتے ہو۔ وہی ہے جس نے تہیں زمین میں بھیلایا ،اوراسی کی طرف ہمیٹے ماؤگے۔ وُہی زندگی بخشاہے اور وہی مُوت دیتا ہے۔ گردسٹس لیل ونہاراسی کے قبعنہ قدرت میں ہے۔ کیا تھا ری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی ؟

المهومتون أيتهمنا ومدياره ١٨

ان سے کمو، بناؤ، اگرتم جانتے ہو، کریہ زمین اوراس کی ساری آبادی کس کی ہے؟

یرصرورکمیں گے ، النڈ کی ، کمو ، تجرتم ہوئش میں کیوں نہیں آتے ؟ ان سے پوچیو، سا تولت

آسما لُول اور عرش خطیم کا مالک کون ہے ؟ یرصرورکہیں گے النڈ ۔ کمو، تھر تم ڈرتے کیول

ہنیں ؛ اِن سے کمو، بناؤ اگرتم جانتے ہوکہ ہرجیز پراقتدادکس کا ہے ؟ اور کون ہے وہ ہو

پناہ ویتا ہے اوراس کے مقابلے میں کوئی بناہ نہیں وسیسکتا ؟ یہ مزود کمیں گے کہ یہ بات

توالللہ ہی کے لیے ہے ۔ کمو، تھرکمال سے تم کو وهوکا لگتا ہے ؟

ا ور وہی ہے جواپئی دھمت کے آگے آگے ہُواؤں کو ابٹ رت بنا کریمیت اسے۔ پھر آسسمان سے پاک یا نی فازل کرتا ہے تاکہ ایک مُرّدہ علاقے کو اس کے ذریعے ترندگی بختے اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کوسیراب کرے۔ اس کریشے کو ہم یاربار ان کے ساشنے لاتے ہیں تاکہ وہ کچھ سبت لیس ، نگراکٹر لوگ کفراور ناشکری کے بیواکو ٹی دوسرا رویہ اختیاد کرنے سے انکار کر دیتے ہیں ۔

الغرقان آيت ٥٦ ت٥٥ - باره ١٩

اور وہی ہے جس نے دوسسندرول کو بلا رکھاہے ۔ ایک لذیذ وشیری ، دوسرا تلخ وشور۔ اور دونول کے درمیان ایک پر دہ حائل ہے ۔ ایک رکاورٹ ہے جو انہ بیں گڈ مڈ بونے سے دو کے ہوئے ہے ۔ اور وہی ہے جس نے بانی سے ایک لبشر میدا کیا ، گڈ مڈ بونے سے دو کے ہوئے ہے ۔ اور وہی ہے جس نے بانی سے ایک لبشر میدا کیا ، کیم اس سے نسب اور سسرال کے دو الگ سیلے چلائے۔ تیرارب بڑا ہی قدرت والا ہے۔ اس خدا کو چو ڈرگر لوگ اُن کو لی کے دو الگ سیلے چل جو نان کو نفی پہنچا سے ہیں مذف قصان اس خدا کو چو ڈرگر لوگ اُن کو لی کے مقابلے میں جو نان کو نفی پہنچا سے ہیں مذفق ان اور اُوپر سے مزید یو کہ کا فراہے ۔ اور اُوپر سے مزید یو کہ کا فراہے دو اور کی اور اُن کو بیس براغی کا مدد گار بنا بڑوا ہے ۔ اور اُن کو بیس براغی کا مدد گار بنا بڑوا ہے ۔ اور کیا انہوں نے کمجی زمین پر نگاہ نہیں ڈوالی کہ ہم نے کتنی کئیر مقدار میں ہرائے کی اور کیا انہوں نے کمجی زمین پر نگاہ نہیں ڈوالی کہ ہم نے کتنی کئیر مقدار میں ہرائے کی

عمده نباتات اس میں بیدا کی میں ؟ لفیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگران میں سے اکمرر ماننے والے نہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب زبر دست بھی ہے اور رحیم تھی۔ المشعر آغ آیت ہم، ۲ تا ۲۰۷ - یادہ ۱۹

توکیا یہ لوگ بھارے عذاب کے نیے جلدی مجارہ ہیں ؟ تم فے کھے غورکیا ، اگر مہانیں برسوں تک عیش کرنے کی مہلت بھی دے دیں اور مجروبی بچیزان بہر آجائے جس سے ، انہیں ڈرایا جاریا ہے تو وہ سامان زلست ہو ان کوبلا مُواسب ان کے کس کام آئے گا؟

المنمل آيت، وتام و - ياره ٢٠

مجلا دہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کوئیداکیا اور تمہارے لیے آسمان سے پائی برسایا سے درخوں کا گا تا متمان سے پائی برسایا سے درنیورسے وہ نوشنما باغ آگا ہے جن کے ورخوں کا آگا تا متمارے لبس میں مذہبا ہی درسرا خگرا بھی زبان کا موں میں مشریک) ہے؟ زنہیں کا بکہ یہی لوگ را و راست سے مب کرنیلے جا رہے ہیں ۔ بکہ یہی لوگ را و راست سے مب کرنیلے جا رہے ہیں ۔

اور وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر دریا روال سکیلام اس میں رہیاڑوں کی میٹیس گاڑویں اور پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردے حافل کر رہے ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی زان کا مول میں مشریک) ہے ؟ نہیں ، بلکان میں سے اکٹر لوگ نا دان ہیں ۔

کون ہے ہو بے قرار کی ڈیما شنتا ہے جب کہ وہ اُسے پکارے اور کون اس کی کلیف رفع کرتا ہے ؟ اور (کون ہے ہو) تہیں زمین کاخلیفہ بنا تا ہے ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور فہدا مجی رید کام کرنے والا) ہے ؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو-

اور وہ کون ہے ہونظی اور سندر کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھا تاہے اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخیری نے کر بھیمتا ہے ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خور اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخیری نے کر بھیمتا ہے ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا کھی زید کام کرتا) ہے ؟ بہت بالا و بر ترہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور وہ کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا اور بھیر اس کا اعادہ کرتا ہے ؟ اور کون تم کو آسیان اور زمین سے رزق ویتا ہے ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی دان کامون برج تقددار) ہے ؟ کہو ، کہلاؤ اپنی دلیل اگرتم سینے ہو۔

النمل آيت ومدياره وو

کیا ان کوسجمائی مددیا تھاکہ ہم نے رات ان کے لیےسکون حاصل کرنے کوہنا ئی کھی اور دن کو روضن کیا تھا ؟ اس میں مہمت نشانیاں تھیں ان توگوں کے لیے جواکیات

لا تے تھے۔

القصص آية و ما إرون

اور کتنی ہی السی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر إثرا كُف تھے۔ سو دیجے لو، وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد كم ہی كو فی بسلہے ، آخر كارسم سې وارث ہوكر رہے ۔

القصص آيت اء تا ٢٠- ياره ٢٠

اے نبی ، إن سے كوكھی تم لوگول نے كوركيا كا اگراللّہ قيامت تك تم پر سميشہ كے ليے رات طارى كردے تواللّہ كے سوا وہ كونسا معبود ہے ہم تمہیں روشنی لا وے ؟ كائم شغة منہیں ہو؟ إن سے لُوھيو، كمبى تم فے سوچا كواگر اللّہ قيامت تك تم پر سمیشہ كے ليے وال منہیں ہو؟ إن سے لُوھيو، كمبى تم فے سوچا كواگر اللّہ قيامت تك تم پر سمیشہ كے ليے وال طارى كردے تواللّہ كے سوا وہ كونسا معبود ہے ہو تمہیں راست لا وے تاكر تم اس ميں مكون طابس كردے والله ورات اورون منابد ما اس كردہ تاكہ تم درات ميں) سكون حاصل كرواور (دن كور) البینے دب كا فصل ملائش كرو، شايد كردہ شرار ہو۔ كردہ شايد من كردہ سنكر گردار مبنو۔

لَقيان أيت ١١ تا١١ - ياره ٢١

اُس نے آسانوں کو بیدا کیا بغیرستونوں کے جِمّ کونظر آئیں۔ اس نے زمین میں بہاڑ جما ویے تاکہ وہ تہیں ہے کر ڈھاک مذجائے۔ اُس نے ہرطرح کے جانور زمین میں بھیلائیے اور آسمان سے بانی برسایا اور زمین میں تسمقسم کی عمدہ چیزیں اُگا دیں۔ یہ تو ہے اللّٰہ کُٹُلیق اب فرا مجھے وکھا کو ، ان دوسرول نے کہا بیدا کیا ہے ہے۔۔۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ صریح گراہی میں بڑے ہوئے ہیں ج

لَقَهان آيت ٢٠٠ باره ٢١

کیا تم لوگ نہیں دیکھتے کرانٹد نے زمین اور آسمانوں کی ساری جیزیں تمہارے لیکے خر کر دکھی میں اور اپنی کھی اور جھی نعمتیں تم بر تمام کر دی ہیں ؟ اس پر صال یہ ہے کرانسا نوں میں سے کچھ لوگ ہیں جواللہ کے بارے میں جمگڑتے ہیں بجیراس کے کران کے باس کو ٹی بملم ہوا یا ہدایت ، یا کوئی روشنی وکھانے والی کتاب ۔

لُقبان اَيَّت ٣٢٥٢٩- بِارد٢٩

کیاتم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ رات کوون میں بروتا مُوالے آباہ اور دن کو رات می ا اس نے سُورج اور چاند کوسُتح کر رکھا ہے ، سب ایک وقت مقرر تک چلے جار ہے ہیں اور دکیا میں ہوئے کے جو چھے تھے کہ استہ اور اُسے بھو السّدائی سے باخرہے ؟ یہ سب کچے اِس وجہ سے ہے اور اُسے بھو اُر کر جن دوسری جیزوں کو یہ لوگ بگارتے ہیں وہ سب باطل کر السّد ہی تی اور اُسے بھو اُر کر جن دوسری جیزوں کو یہ لوگ بگارتے ہیں وہ سب باطل ہیں ، اور راس وجہ سے کہ) السّد ہی بزرگ و برترہے ۔

میں ، اور راس وجہ سے کہ) السّد ہی بزرگ و برترہے ۔
کیا تم دیکھتے نہیں ہو کوکشتی سمندر میں السّد کے فصل سے علیتی ہے تاکہ وہ تہدیں اپنی کھید افسانیاں دکھا ہے ؟ درحقیقت اس میں بہرت سی نشانیاں میں ہرائی شخص کے بھے جو صبراور

سیام دیگار دو مهیں ہور سی مسدرین العدرے مسل سے بینی ہے نا دوہ مہیں ہی بھر انسانیاں دکھا ہے ؟ درحقیقت اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہرائس شخص کے بھے جوصبراور شکر کرنے والا ہو۔اورحیب (سمندر میں) ان لوگوں پر ایک موج سائبانوں کی طرح جیاجاتی ہوتو سائبانوں کی طرح جیاجاتی ہوتو سے التذکو بچارت ہیں اپنے دین کو بالکل اسی کے لیے فالص کر کے ، بچر جب وہ بچار نہیں خضی تک بہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کوئی اقتصاد بر تتا ہے ، اور ہماری نشانیوں کا انگازیس کرنا مگر ہروہ شخص ہو فترار اور ناشگر اسے۔

العنكبوت آيت ١٩- ياره ٢٠

کیا اِن نوگول نے کمجھی ویکھتا ہی نہیں ہے کہ الٹندکس طرح خلق کی ایتداکر تاہیے ، بھر اُس کا اعادہ کرتا ہے ؟ یقیناً یہ (اعادہ تن) التُدیکے لیے اُسان ترہیے ۔ اسپر میں میں میں ا

العنكبوت آيت، ١٠٠٠

ان سے کہوکر زمین میں جاو مجرو اور دیکیںوکہ اُئں سے کس طرح علق کی ابتدا کی ہے اُ پھر النّد ہار دیگر بھی زند گی بخشے گا۔ یقیناً اللّٰہ ہر چیز بر قادر ہے۔

العنكبوت أيتسم الهما المراءم

یہ مٹالیں ہم لوگوں کی فہمائٹ کے لیے دیتے ہیں، مگران کو وہی لوگ سیھتے ہیں ہوعلم رکھنے والے ہیں - الشدیے آسمانوں اور زمین کو برحق بدیدا کیا ہے، درحقیقت اس میں ایک نشاقی ہے الی ایمان کے لیے یع

العنكبوت آيت الارباره ١١

اگرتم إن اور است بوجه و کر زمین اور آسانوں کوکس نے بیدا کیا ہے اور جا نداور کوئے کوکس نے مستر کررکھا ہے تو مشرور کہیں گے کہ التد نے ، پھریہ کدھرسے دھوکا کھا رہے ہیں؟ آلعنک بوت آیت ۱۳ - بارہ ۲۱

اوراگرتم ان سے پُوچپوکس نے آسمان سے بانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے مُروہ پٹری ہوئی زمین کو جلا اُتھایا تو وہ صرور کہیں گے العَدْنے - کمو ، الحمدُ لِلّذ ، مگراکمشر لوگ۔ سمجھتے نہیں ہیں ج

العنكبوت آيت ١٠- إره ٢١

اور بدونیا کی زندگی گئے۔ نہیں۔ ہے مگرا کیہ کھیل اور دِل کا بہلا وا ۔ اصبل زندگی کا گھرتو دارِ آخرت نب ، کامشس یہ توگ جانتے ۔

العنكبوت أيت ٢٠ - باروام

کیا یہ ویکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے ایک پُڑامن حرم بنا دیا ہے حالاتکہ اِن سکے گردؤین وگ اچک فیے ماتے ہیں ؟ کیا پیر سجی یہ لوگ باطل کو استے ہیں اورالقد کی نعمت کا گفران کرتے ہیں ؟

الروم آيت يانا ۾ - پاره ۲۱

الوگ ڈنیا کالس ظاہری پہاوجائے ہیں اور آخرت سے وہ خود ہی فافل ہیں۔ کیاانہو نے کھی لینے آپ ہیں غررونگر نہیں کیا ؟ الشدنے زمین اور آسمانوں کو اورائن ساری جیزوں کو جوائن کے درمیان ہیں برحق ادر ایک مقرر مذب ہی کے لیے پیدا کیا ہے ۔ مگر بہت سے لوگ اپنے رب کی طاقات کے منکر ہیں ۔ اور کیا یہ لوگ کمبی زمین میں چلے تجرے نہیں ہیں کہ انہیں اُن لوگوں کا انجا کی نظر آتا جو اِن سے پہلے گزر چکے میں ؟ وہ اِن سے ذیادہ طاقت مکھے انہیں گئے میں اُن کو بول سے زمین کو نوب اُدھیڑا تھا اور اُسے اثنا آباد کیا تھا جتنا اِنہوں نے نہیں کیا جو اُن کے باس ان کے رشول رؤشن نشا نیال مے کر آئے۔ بھیرالغذائ بین فلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اور پول کے رشول رؤشن نشا نیال مے کر آئے۔ بھیرالغذائ بین فلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود ہی اپنے اور پول کر شول رؤشن نشا نیال مے کر آئے۔ بھیرالغذائ بین فلم کر دیسے تھے۔

الوّوم أيت ١٥ تا ٢١ - باره ٢١

وہ زنرہ میں سے مُردے کو نکالیا ہے اور مُردے میں سے زندہ کو نکال لاتا ہے اور زمین کو اُس کی مُوت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اِسی طرح تم لوگ بھی (عالتِ مُوت سے) نکال لیے جاؤگے ۔

ائس کی نشانیوں میں سے بیہ ہے کہ اس نے تم کومٹی سے پیداکیا ۔ بھیر پھایک تم بشر ہو کہ (زین میں) چیسلتے چلے جا رہے ہو۔

ادر اس کی نشا نیول میں ستے یہ سپتے کہ اس نے تمہادے بیے تمہاری ہی جنس سے بیوبال بنا بیک تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور بہ ارسے درمیان میٹیت اور دھت بیدا کر دی ۔ لقینا اس میں بہست سی نشانیاں ہیں اگن لوگوں کے لیے بچو خوروفکر کمرتے ہیں۔ آلی وجم آیت ۲۶۲۲ ۲۵۰۔ یارہ ۲۱

ا در اس کی نشانیوں بیں آ سمانوں اورزمین کی پیدائش، اور تمہاری زبانوں اور

تمها رے رنگوں کا اختلاف ہیں۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ وانش مند بوگول اور اس کی نشانیوں میں سے تہا را رات اور دن کو سونا اور بتہاراس کے فضل کو کائن الرناسير القينا أس من بوست سي نشانبال مِن الله بوكول ك يصيح وعورسير) سُنت بين-اور اس کی نشانیوں میں سے پر ہے کہ وہ تہیں بجلی کی جیک دکھا تاہیے خوت کے ساتھ بھی اور المع کے ساتھ بھی - اور آسمان سے یانی برساتا ہے ، بھراس کے ذریع سے زمین کواس کی موت کے بعد زندگی بخشت ہے۔ یقیناً اس میں بیست سی نشانیاں ہیں اُگ لوگول کے لیے جوعقل سے کام لیلتے میں ۔ اوراس کی نشانیول میں ٹسے یہ سے کرآسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم میں رہیر جوننی کراس منے تمہیں زمین سے پہارا ،کسِس ایک ہی پہار میں ابھا نک تم نہا آ ڈیگے۔ الموقع آية ٢٠ تاء٢٠ إره ١٤ لوگول کا حال یہ ہے کرحیب انہیں کو ٹی تکلیف پہنچی ہے تو ایپنے رہ کی طرف بھج میں سے کچھ نوگ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہما رہے کیے ہوئے اسمان کی نامش کری کریں۔ الحجاء مزے كريو ، عنقريب تهيين علوم موجائے گا - كيا ہم سف كو تى سندا و روليل ان پر نازل کی ہے ہوشادت ویتی مرد اس شرک کی صداقت پر جو پہ کررہے ہیں ؟ ہجیب مہم لوگوں کو رحمت کا والْقد چکھاتے ہیں تو وہ اس پریٹیول ماتے ہیں اور جسب ان کے استے کیے کرتوتوں سے ان پرکوئی معیبت آتی سے توسکا یک وہ بایوسس ہونے لگتے بیں ۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ السّدہی رزق کٹنا وہ کرتا ہیں جس کا بیا بتا ہے اور تناگ كرتا ہے دس كاليابتا ہے)-يقيناً اس بين بهت سي نشانياں بيں اُن لوگوں كے ليے بوائیان لائے ہیں -**ال**وّوم آيت ۲۰ من-باره ۲۱ المندمي مصحبي في تم كوبيداكيا- بتهين رزق ديا بهرتهين مُوبت ويتاب ويهر وہ تہیں نہ ندہ کرسے گا - کیا تہا ہے حصرات عصرات موسے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان

وہ بہیں تہ ندہ نرسے کا - لیا نہا رہے تھ ہوئے ہوئے سریوں میں کو بی ایسا ہے جو ان میں سے کو فی کام بھی کرٹا ہو ۔ **الوّوم** ایت ۲۲ - بادہ ۲۱ (اے نبی ً) دان سے کموکر زمین میں جل بھر کر دیکھیو ٹیلے گزرے ہوئے لوگول کاکیا انجام ہوجیکا ہے ، إن میں سے اکثر مشکر ہی تھے۔ الرّوم آیت ۵۰ بارہ ۲۱

وکی و وہ کس طرح بہلا اُتھاماً وکی و اللّٰہ کی رحمت کے اترات کہ مُردہ پڑی ہُوئی زبین کو وہ کس طرح بہلا اُتھاماً ہے ، لِقَیناً وہ مُردول کو زندگ بخشے والاسمے اور وہ ہر سے بریر برقا در ہے۔ السحم لماق آیت متا ۹ - یادہ ۲۱

جو چیز بھی اُس نے بنائی خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا گا رہے سے کی اپھر اس کی نسل ایک ایسے ایسے شعق سے چلائی جوسقیر بانی کی طرح کا ہے ، بچراس کو بنگ شک سے قررست کیا اور اس کے اندر اپنی رُوح سینونک دی ، اور تم کو کال فیا اُنگھیں دیں اور دِل دیے ۔ تم ہوگ کم ہی سٹ کرگزار ہوتے ہو۔

السجدة آيت ٢٠١٠- ياره ٢١

اور کیا اِن لوگول کو (ان تاریخی واقعات میں) کوئی ہدا ہے تہیں کی کہ ان سے پہلے کفتی قوموں کو سم بلاک کر ہلے میں جن سکے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چینے ہمیرتے ہیں؟ اس میں بڑی نشا نیاں ہیں ، کیا یہ شنتے نہیں ہیں ؟ اور کیا اِن لوگوں نے یہ منظر کہی نہیں کی ا کر ہم ایک بلے آب وگیا ہ زمین کی طرف یا تی بہا لاتے ہیں ، اور کیم اسی زمین سے وقی اس اُگاتے ہیں جس سے ان سکے جانوروں کو بھی جارہ ملت ہے اور یہ نود ہی کھاتے میں ؟ توکی اشمیں کھے نہیں سوجتا ؟

المرَّهو آتِ ۵ تا ۱۰ ساره ۲۳

اس نے آسانوں اور زین کو برحق بیدا کیا ہے۔ گہی ون پر رات اور اس پر دن کو لیسٹنا ہے۔ اس نے آسانوں اور زین کو برحق بیدا کیا ہے۔ دن کو لیسٹنا ہے۔ اس نے شور نے اور جا ند کو اس طرح مستخر کرد کھا ہے کہ ہرائیک ایک وقت مقرز تک چلے جا رہا ہے۔ جان رکھو ، وہ زبر وسست ہے اور ورگزر کرنے والا ہے۔ اس نے تم کو ایک جان سے بیدا کیا ، کھر گرمی ہے جس نے اس جان سے اس کا بوڈ البنایا۔ اور اُس نے تم کو ایک جان سے بیدا کیا ، کھر گرمی ہے جس سے اُس جان سے اس کا بوڈ البنا ہا اور اُس نے متمارے میں تین تاریک بروول سے اندر تمہیں ایک کے بود ایک شکل ویتا جلا جا تا بیٹوں میں تین تاریک بروول کے اندر تمہیں ایک کے بود ایک شکل ویتا جلا جا تا بیٹوں میں ایک کے بود ایک شکل ویتا جلا جا تا ہے۔ یہی الشد (جس کے برول می مقرور میں ایک ہو ایک اُس کی ہے ، کو فی معبود اس کے سوا نہیں ہے ، کھر تم کردھرے کھے اِسے جان ہو ؛

المؤكس آيت ١٢٣٦١

كيائم نبيس ديكھتے كەالىتدىغى آسمان سے يائى برسايا ، ئىھراس كوسوتوں اور يھو ل

دُمِی ہے جوتم کو اپنی نشانیاں دکھا ہاہے اور آسمان سے متمارے بیے رزق نا زل کرتا ہے ، مگر (اِن نشانیول کے مشاہرے سے) سبق صرف وہی شخص لیتا ہے ہواللّٰدی طرف رہوع کرنے والا ہو۔

المنوكهن أبية الانامال بارومهما

وہ اللہ ہی توسیح سے ہمارے یہے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون عاصل کروا اور دِن کو روشن کیا ۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے گراکٹر لوگ سٹ کرا دامنیں کرتے وہی اللہ زجس نے ہمارے یہے یہ کچے کیا ہے) ممہارا رہا ہے ۔ ہر چیز کا خالق - اس کے سواکوئی معبود نہیں - بھر تم کدھرسے ہمکائے جارہ ہم ہو؟ المحق ہمون آیت ہا۔ یارہ ۲۲

وہ اللہ ہی توسیع میں سے ہمارے لیے زمین کوجائے قرار بنایا ۔ اور اوپر آسمان کا گئید بنا دیا ۔ جس نے ہمیں پاکسید و کا گئید بنا دیا ۔ جس نے ہماری صورت بنائی اور بڑی ہی عمدہ بنائی ۔ جس نے ہمیں پاکسید و چیزوں کا رزق دیا ۔ سوبڑا عانی مثان ہے اللہ ہج سارے جہان کا پرور دگا رہے ۔ . . . المعق میں آیت ۲۰ ۔ پارہ ۲۲

وم آوٹ جی نے تم کو مٹی سے ہیدا کیا - بھر نطفے سے - بھر نون کے لوتھڑے سےبھروہ ممہیں بچے کی شکل میں نکا است اسپے - بھر ممہیں بڑھا تا ہے تاکرتم پوری طاقت کو
پہنچ جاؤ۔ بھر اور بڑھا تا ہے تاکرتم بڑھا ہے کو پہنچ ۔ اور تم میں سے کو ٹی پہلے ہی والس کبلا
لیا جا تا ہے ۔ بیر سب کھاس سے کیا جا تا ہے تاکرتم اپنے مقرّرہ وقت تک پہنچ جاؤ۔ اور
اس لیے کر مم صفیقت کو محبو۔

المسؤمن أيت ۹۸ - باره ۲۴

د سی ب زندگی دینے والا اور وہی مُوت دینے والا ۔ وہ صِ بات کائمی فیصد کرتا ۔ میں بیت ایک کائمی فیصد کرتا ۔ میں ایک کاکم دیتا ہے کہ وہ ہوجا نے اور وہ ہوجا تی ہے ۔ المصر وہ میں ایک کارہ ۲۲۰ کارہ ۲۲۰ ا

الندمى نے بہنارے يہے يہ دوليتى جانور بنائے ہیں تاكران میں سے كسى برتم سوار ہو ادكسى كا گوشت كھا ؤ - ان كے اندر بہارے ليے اور بہ بہت سے منافع ہیں - وہ اس كام بھى آتے ہیں كر بہارے واول میں جہال جانے كى صاحبت ہو وہال تم اُن بر بہتج سكو-ان برمعى اوركشتيول برتھي تم سوار كيے جاتے ہو - الشّدائيني بيدنشا نياں بہيں دكھا رہا ہے ، اخرتم اس كى كن كن نش نيول كا انكار كروگے -

المومن أيت ١٨- بإروبهم

بچرکب یہ زمین بیں بچلے مجرے نہیں میں کر اِن کو اُن لوگوں کا انجام نظر آیا جو اِن سے پہلے گزر مچکے ہیں ؟ وہ اِن سے تعدا دمیں زیادہ تھے۔ اِن سے بڑھ کرطاقت وُر تھے اور زمین میں اِن سے زیادہ شاندار آتار تھیوڑ سکتے ہیں۔ جو کچھ کمائی انہول نے کی تھی ، آخروہ ان کے کس کام آئی ؟

الانعام آيت اتام- باره ،

تعربین اللہ کے لیے ہے جس نے زمین اور آسسمان بنائے، روشنی اور تاریکسیال پندائیں۔ بھر بھی وہ لوگ جمہوں نے دعوت می کو مانے سے انکار کر دیا ہے۔ ووسرول کو اپنے دیسے انکار کر دیا ہے۔ ووسرول کو اپنے دب کا ہمسر تفیرا رہے ہیں - وہی ہے جس نے تم کومٹی سے پیدا کیا، بھر مہمارے لیے ذندگی کی ایک مذب مقرد کر دی ، اور ایک دوسری مذب اور بھی ہے ہو اُس کے نال سے متدہ ہے۔ مگر تم لوگ ہوکہ شک میں بڑے ہوئے ہو۔

الانعام أيت وم ويأره

اسے محقظ اور سے کمو ،کمی تم نے یہ کھی سوچا کہ اگرانڈ بہماری بینا ای اور سماعت تم سے چین مے اور بہما رے دلوں پر جہر کر دے توالٹر کے سوا اور کوئ ساخدا ہے جو یہ تو تمیں بہتیں والیس دلاسک جو ؟ دیکھوکس طرح ہم بار بارا بینی نشا نیال اُل کے سامنے بیش کرتے ہیں اور کھیریکس طرح ان سے نظر مچرا جاتے ہیں۔

الانعام آیت دو تا ۹۹- بارور

وانے اور گھیلی کو بھا ڑنے والا الندہ - وی زندہ کو مردہ سے تکات ہے اور وب

الاعراف أيت الاعراف

مچرکیا بستیوں کے لوگ آپ اس سے بے خون ہوگئے ہیں کر ہماری گرفت کھی امپانک ان پر رات کے وقت نرآ جائے گی جب کہ وہ سوتے پڑے ہوں ؟ یا اُنہیں اطبقال ہوگیا ہے کر ہمارا مضبوط ناتھ کھی کیا یک ان پر دن کے وقت نہ پڑے گا ہیں کہ وہ کھیل ہے ہول ؟ کیا یہ لوگ اللّٰہ کی جال سے بعضوف ہیں ؟ حالاتکہ اللّٰہ کی جال سے وہی قوم بے خوت موق ہے جوت موق ہے جوت م

الإعراف أيت اله باره به

اُود کیا ان لوگوں کو بوسالت اہل زمین سے بعد دارت ہوتے ہیں۔ اس امر واقعی نے کچھ سبق نہیں دیا کہ اگر ہم میا ہیں توان کے قصوروں پر انہیں پکڑ سسکتے ہیں دگروہ بق آموز تھا اُن سے تعاقل برتے ہیں) اور ہم ان کے دلوں پر مہرانگا دیتے ہیں۔ بھروہ کچی نہیں شنتے۔ بگر فعد م آیت ہانا د۔ بارد ۱۱

وہی ہے جس نے شورج کو انہالا بنا یا اور بیا ند کو چک دی اور بیاند کے گھٹے بڑھنے کی منزلیں تھیاک مقرر کر دیں تاکہ تم اس سے برسوں اور تاریخ ل کے صاب معلوم کی منزلیں تھیاک مقرد کر دیں تاکہ تم اس سے برسوں اور تاریخ ل کے صاب معلوم کرو۔ اللّذ نے یہ سب بچھ (کھیل کے طور پر نہیں بلکہ) با مقعد ہی بنایا ہے ۔ وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر پیش کر رہا ہے آئ توگوں کے لیے جم علم دکھتے ہیں۔ یقیناً رات اور دن کے آلگ کچھیر ہیں اور سرائس جیز میں جو النّد سنے زمین اور است مانوں میں پیدا کی ہے ، نشانیاں بیسی ای اور غلط بینی اور غلط دوی سے) بچنا جا ہتے ہیں ۔

ليُولْس آيت ٢٥٢ تا ٢٥٠ بإره ال

فینیاکی بیزندگی (جس کے فیٹے بین مست ہوکر تم ہماری نظا فیوں سے فیفلدت برت درسے ہو) اس کی مشال الیں ہے جیسے اسمان سے ہم نے پاتی برسایا توزین کی ہے داوار جسے آدی اورجا نورسب کھا تے ہیں ، خوب گھنی ہوگئی ۔ بچر عین اس وقت بیب کرزیمی پاپی بہار برتھی اور ان کے مالک ہم رہے تھے کراپ ہم بہار برتھی اور ان کے مالک ہم رہے تھے کراپ ہم ان سے فائدہ ان اللہ نے برقادر ہیں ، یکا یک دات کو با دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم فیاسے ان سے فائدہ ان اللہ نے برقادر ہیں ، یکا یک دات کو یا دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم فیاسے الیا فارت کرکے رکھ دیا کہ ویا کو وہاں کچھتے ہی نہیں ۔ اسی طرح ہم فتا نیاں کھول کھول الیا فارت کرکے رکھ دیا کہ ویا کو وہاں کچھتے والے ہیں ۔ (تم اِس نا پائیدار زندگی کر بہتی کرتے ہیں ۔ ان نوگوں کے لیے بوسویسے سے فیصفہ والے ہیں ۔ (تم اِس نا پائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہم درجہ ہو) اور الشہتیں دارالت نام کی طون دعوت دے رہا ہے ۔ کے فریب میں مبتلا ہم درجہ ہو) اور الشہتیں دارالت نام کی طون دعوت دکھا تا ہے ۔ کے فریب میں مبتلا ہم درجہ ہو) اور الشہتیں دارالت بام کی طون دعوت دے رہا ہے ۔ گیولئس آبیت اس کے اختیاد میں ہیں ہو) وہ وہ چا ہمتا ہے ، سیدھا داستہ دکھا تا ہے ۔ گیولئس آبیت اس کے اختیاد میں ہیں جب کی کو وہ چا ہمتا ہے ، سیدھا داستہ دکھا تا ہے ۔ گیولئس آبیت اس اسے اختیاد میں ہیں جب کو موج ہمتا ہے ، سیدھا داستہ دکھا تا ہے ۔

ان سے پوچیو ،کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ پرسماعت اور بینا نی کی تومتیں کس سے اختیار میں ہیں ؟ کون بے جان میں سسے جاندار کو اور جان دار میں سے بے جان کونکالیا ہے ؟ کون اِس نظم عالم کی تدبیر کر رہاہے ؛ وہ صرور کمیں گے کہ اللہ ، کمو، پھرتم (حقیقت کے نعلات پیلنے سے) پرمیز بہنیں کرتے ؟ تب تو بی اللہ متها را حقیقی رب سے سمچر حق کے لیعد گمراہی کے سوا اور کیا باتی روگیا ؟ آخریہ تم کدھر تھرائے ہا دہے ہو؟ (اے نبی موری اس کے سوا اور کیا باتی دوگیا ؟ آخریہ تم کدھر تھرائے ہا دہے ہو؟ (اے نبی موری کی بات صادق آ گئی کہ وہ ایسان مذلاویں گے ۔

ليُونسُ أيت ١١٠- باره ١١

ان سے کہو " زمین اور آسمانوں میں جرگجیے ہے اسے آتھے میں کھول کر دیکھو " اور ہم نوگ ایمیان لانا ہی نہیں جا ہتے ان کے لیے نشا نیاں اور نبیہ میں آخر کیا ٹمفید مہوسکتی ہیں۔ بیکسو مشکھٹ آبت ۱۰۵ تا ۱۰۹- یارہ ۱۳

زمین اور آسمانوں میں کتنی ہی نشانیاں ہی جن برسے یہ لوگ گذرتے رہتے ہیں اور ذرا توجہ منیں کرتے - ان میں سے اکثر اللہ کو مانتے ہیں مگر اس طرح کراس کے ساتھ دومروں کو مشر کیا۔ ٹھیراتے ہیں -

. ليكو النسفات أيت ١٠٩من- بإره الإ

کیوکیا یہ لوگ زمین میں بیلے پیرے نہیں کہ اُن قومول کا انجام نظرت آیا ہواگ سے پہلے گزرٹیکی ہیں یقیناً آخرت کا گھر اُن لوگول سے لیے اور زیادہ ہستر سے منہول نے دہنم ہوں کی بات مان کر) تقویٰ کی دوشس اختیار کی ۔ کیا اب بھی تم لوگ ڈسسم جھو گئے۔

ألوَّعُل أيت وقام - ياره موا

دہ اللہ میں ہے جس نے آسمانوں کو الیے مہاروں کے بغیرست انم کیا جوتم کو نظرائے ہیں بھروہ اپنے تخت سلطنت برجلوہ افروز بڑوا ، اور اس نے آفاب و ماہتاب کو ایک فول کا پایندینایا۔ اس سارے نظام کی ہر چیز ایک وقت مقرر تک کے لیے جل رہی ہے اور لللہ ہی اس سارے کام کی تدبیر فرار دا ہے۔ وہ نشانیال کھول کھول کر بیان کرتا ہے شاید کہ تم ایسے دیب کی ملاقات کا یقین کرد۔

اور وہی سے جسنے یہ زمین بھیلا رکھی ہے ، اس میں بہاڈوں کے گھونٹے گاڑ دکھے ہیں اور وہی سے جس سے بین اور دی ہے ہیں اور دی اس میں اور دی ہیں اور دی دانت طاری کرتا ہے ۔ ای ساری چیزوں میں بڑی نشا نیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو تو د محکم میں کام لیستے ہیں ۔

الرعل آيت ١٠٠١ إره ١١٠

اورد بميمو، زمين مين الك الك نعظ بائ جات مين جوايك دوسرت سيمتَّفسل

التوعد أيت ١١- بإره ١٣

ان سے بوجھو، آسمان وزمین کا دب کون ہے ؟ کو، اللہ - بھر إن سے کدوکھيب صفيفت يہ ہے توکي بخر اليا ہو نودية صفيفت يہ ہے توکي بخر نے اُسے جھوڑ کر الميے معبودوں کو اپنا کا رسب از تھيراليا ہو نودية ليے بھی کسی نفع و نقصال کا اختيار نہيں رکھتے ؟ کمو ، کيا اندھا اور آنکھوں والا برابر تہوا کرتا ہے ؟ کيا دوشنی اور تاريکياں بکسال ہوتی ہیں ؟ اور اگر اليسا منیں توکيان کے تھيرائے ہوئے مشرکيوں نے بھی المتدی طرح کچھ بيدا کيا ہے کہ اُس کی وجہسے ان برتخليق کا معامل مشتر ہم کی اُس کی وجہسے ان برتخليق کا معامل مشتر ہم کیا ؟ ۔۔۔ کمو ہر جيز کا خانق صرف اللہ ہے اور وہ مکست ہے ، سبب پر غالب ؟

إيواهيم آيت ١٩ تِ١٥- بإره ١١٠

کیاتم دیکھتے نہیں ہوکرالٹہ نے آسمان و زمین کی تخلیق کوحق برقائم کیا ہے ؟ وہ جا ہے تو تم کیا ہے ؟ وہ جا ہے تو تم کوگوں کو سے جائے اورا کیس نئی خلعت تھاری جگر ہے آئے ۔الیسا کرنا اس پر کچھ دسٹوار نہیں ہے -

أبوأهيم أيت ٢٢ تامهم - باره ١٣

الله وسى توسي حب متمارى دزق رسانى سے يوج عب سے اور آسمانوں كو بيداكيا اور آسمان سے بانى بربايا مجھ الى سے قربلا كيے جن سے كھتى كو بتمارى دزق رسانى سے يوج على سے جلے اور ورباؤل كو بتم ارب كنتى كو بتمارے يوشنو كيا ، كرسس مندر ميں اس كے حكم سے جلے اور ورباؤل كو بتم ارب ليے مستح كيا بعر سے بيں اورات ليے مستح كيا بعر سے بيں اورات اور دن كو بتمارے ليے شيخ كيا جو كم نے وہ سب كچھ تهيں ديا جو تم نے مانگا۔ اگر تم الله كي اور دن كو بتمار كرنا جا ہو تو كر نہيں سے يہ حقيقت يہ ہے كوان ان بڑا ہے انصاف اور السر شيكر ا ہے۔

الحجر أيت 19 تا ٢٠ - ياره ١٨

ہم نے زمین کو بھیلایا ، اس میں بہاڑ جملے ، اس میں ہرقسم کی بھیز طفیک تھیک تھیک بنی تکی مقدار سے ساتھ اگائی ، اور اس میں میدشت کے اسباب فراہم کیے ، تمہارے لیے بھی اوران ہوت می مخلوفات کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو۔

العجر آيت ۲۲ تا ۲۲ - پاره ۱۸

مرتی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس مذہوں ، اور جس چیز کو بھی ہم نازل کرتے ہیں - ایک مقرر مقدار میں نازل کرتے ہیں ، بار آور ہُوا وُں کو ہم ہی ہیسیتے ہیں ، کیشر آسمان سے بانی برساتے ہیں اور اس بانی سے تمہیں سیراب کرتے ہیں اور تم اتنا یا فی جمع کرکے مذرکھ سیکتے تھے ۔

العصورات ١٢٥٧٥ - باره١٠١

زندگی اور مُوت ہم دینتے ہیں اور ہم ہی سب سے دارت ہونے والے ہیں۔ پیغ جولوگ تم میں سے ہوگزرے ہیں ، اُن کوسمی ہم نے دیکھ رکھا ہے ، اور لعد کے آنے والے بھی ہماری نگاہ میں ہیں۔ یقیناً تمہارا رب ان سب کواکٹھا کرے گا ، وہ تکیم بھی ہے اولیکی، المنعمل آیت ہم او میں ہیں۔

النّعل أيت عالا- ياروس

وہی سیسے سے آسمان سے متہارے لیے پانی برسایا جس سے تم نود میں سیراب سے ہوا ور متہارے جانوروں کے لیے جی جارہ بیدا ہوتا ہے۔ وہ اس پانی کے ذریعے سے کھیتیاں اُگا تا ہے اور ذریتون اور کھیوراورائگور اور طرح طرح سے دورے بھل بیدا کرتا ہے۔ اس میں ایک بڑی نشا فی سے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اللّٰ میں ایک بڑی نشا فی سے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اللّٰ میں ایک بڑی اسا۔ پارہ ہوں

ائس نے بہاری بھیلائی مے لیے رات اور دن کو اورشورج اور جا ند کوشیر کر رکھا

ہے اور سب تارے بھی اُس کے عکم سے شکتر ہیں۔ اس میں بہت نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے این جو عقل سے کام لیٹے ہیں اور بیہ جو بہت سی رنگ برنگ کی چیزیں اُس نے مہارے لیے ذرین میں پیدائر رکھی میں وان میں بھی صرور نشانی سبے۔ ان لوگوں کے لیے جو سوچ کرنے والے میں ۔

المنعل أيت مها - بإره مها

وہی ہے جس نے متمارے لیے سب مندر کومنح کر رکھا ہے تاکہ تم اس سے تروّازہ گوشت مے کرکھا وُاہ رزینت کی وہ چیزیں نکالوجہنیں تم ہیناکرتے ہو۔ تم ویکھتے ہو کرکت تی سمندر کا سینٹر چسیسر ٹی ہوٹی جنتی ہے۔ یہ سب کوہ اس لیے ہے کہ تم لینے رہ کا فیضل تلاکش کرواور اس کے سند کردار ہو۔

النعل أيت ها ١٩٢١ بره م

اس نے زمین میں پہاڈول کی میخیں گاڑ دیں تا کہ زمین تم کو ہے کر ڈھ نک نہ جائے، اس نے دریاجاری کیے اور قدرتی راستے بنائے تاکہ تم ہدامیت با ڈے اس نے زمین میں داستہ بنانے والی علامتیں دکھ دیں ، اور تارول سے بھی لوگ ہدامیت پاتے ہیں۔

النحل أيت 1- ياره ١٦

بچرکیا وہ ہو پریداکرتا ہے اور وہ ہو کھے بھی پیدا نہیں کرتے، دونوں کیساں ہیں ؟ کیا تم ہوت میں نہیں آتے۔

الفحل أيت سم - باروس

پھیلے رسولوں کوتھی ہم نے روسٹن نشا نیال اور کتابیں دے کر ہیسے ہاتھا ، اور اب پہ ذکر تم پر نازل کیا ہے تاکہ تم بوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و توضیح کرتے جاؤ ہوان کے لیے اُناری کمٹی ہے ، اور تاکہ لوگ (خود بھی) غور و فکر کریں ۔

المنعل آيت دم تايم - إره مرا

مچرکیا وہ لوگ جو ا دعوت پیغمبر کی مخالفت میں) برترسے برتر بھالیں میل دہ میں اِس بات سے بالکل بی بے خون ہوگئے میں کو النّدان کو زمین میں دصنسا دے ، یا الیے گوشے سے ال پر عذاب ہے آئے جدھر سے اس کے آنے کا ان کو وہم دلگان تک نہ ہو، یا اچانگ مطلق بھرتے ان کو مکبڑ ہے ، یا الیسی حالت میں اپنیس بکڑے ہوں کا انہیں خود آنے والی صیبت کا کھٹ کا لیگا مجوا ہوا ور وہ اس سے بہنے کی فکر میں جو کتے ہوں ؟ وہ ہو کھے بھی کرنا بھاہے، یہ لوگ اس کو عاجر کرنے کی طاقت نہیں دکھتے یعقیقت یہ ہے کہ تہارا دیب بڑا ہی ٹرم خو اور

رميم رہي ۔ **المنتحل** آيت دا- باره ۱۴

المربر برسات میں دیکھتے ہوکہ) النّدنے اسمان سے بانی برسایا اور میکا یک مُردہ بڑی ۔ مُرَو نُی زَمِن مِن اُس کی ہدولت جان ڈال دی ۔ یقینا اُس مِن ایک نشانی ہے سُفنے والوں کے بیے اُ اَلْتُحَدِّ ﴾ آیت ٢١- بارو ۱۲

اور تمهار سے ملیے مولیٹیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے ۔ اُن کے بہیٹ سے گویر اور خون کے ورمیان سہم ایک چیز تمہیں بلاتے ہیں ، لینی خاتص دورہ ، جو پہنے والوں کے لیے نہایت خوسٹ گوار ہے ۔ اَ لَمُخَدِّلُ آبِنَهُ عالم - بارہ ہم)

(اسی طرح) تھجور کے درخوں اور انگور کی بیوں سے بھی ہم ایک چیز تنہیں بلانے بیں جے نئم نٹ آور میں بنالینے ہوا در پاک رز فی میں - یعنیا ایس میں ایک نشانی سے یعنل سے کام لینے والوں کے بیے -

أَلْمُعُمِلُ آيت مها ، وو - إره ١١

اور دکھیو نمہارے رب نے شہدی کمتی پر بیر بات وجی کر دی کہ بہارٹوں میں اور وزئوں میں اور وزئوں میں اور وزئوں میں اور میٹیوں پرچڑھاتی ہوتی ہیوں میں ،اسبتے چینے بنا اور سرطرے کے بیٹولوں کا دس کچرس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوٹی را ہوں پرطپی راہ ۔ ایس کمتی سے اندرسے دمگ ہرنگ مرشک کا ایک شریت نہا آس میں ہی ایک کا ایک شریت نہا آس میں ہی ایک ایک شانی ہے اُن لوگوں کے بیے جوغور و امکر کہنے ہیں ۔

أَلْغُعُلُ آيت ١٠ - إره ١١

اور دیجیو ، الندنے نم کو پیدائی - بچرؤ ، نم کومون دیناسید اورنم میں سسے کوئی بدترین عمر کوئی بدترین عمر کوئی بدترین عمر کوئی بدترین عمر کوئی بنا ہے اور فدرت بیں بھی -کدانشر ہی علم میں بھی کا جل سبے اور فدرت بیں بھی -اکٹنسک آیت اے - بارہ ۱۲

ا ور و کمیسو ، المشرف تم پی سسانعین کونین پر دن ق پی فضیلت عطاکی سبے - بھر جن لوگوں کو برفضیلت وی گئے سبے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا دن کا بہنے خلاموں کی طرف بھیرو یا کرنے ہول تا کہ دونوں اسس دزق ہیں برا برسمے صتہ وار بن ما تیں ۔ تو کہا اللہ ہی کا اصان ماسنے سے اِن لوگوں کو اٹکار سے ؟

ألتعل آبت ١٠ - إروم

اور وُہ اللّذ ہی ہے جس نے تُنہاں۔۔۔ لیے نہاری ہم جنس بیویاں بنا بیں اور اُس نے اِن بیویوں سے نہیں بیٹے پرنے عطا سیے اور اچھی اچھی چیزیں نہیں کھانے کو دیں بھر کما یہ لوگ (بیسب کچھ دیکھنے جانئے 'ہوئے مبی) باطل کومائنے ،بی اور اللّذ کے اصان کا انکار کرنے ہیں۔

أَلَخُعُلُ آيت من - إروسي

الله سف المرادي المؤن كے پیٹوں سے نكالا اس حالت بيں كه تم كچه رولسنة منع - اس سف تمہيں كان وب ، آلكھين وي ، اورسو چنے واسے ول وي ، اس ليے كه ير تم منت كركزار بز-

أَ لَهُ عَلَى أَيْتِ وَ، . إِرومِهِ إِ

کمیان لوگن نے کمبی پرندوں کوئییں دکھیا کہ فضائے آسمانی بیں کمبی طرح مسخر ہیں ؟ املند سے سوائمس نے اِن کو نفام رکھا سبے ؟ اسس میں ہست سی نشانیاں ہیں اُن لوگن تھے ہے ر جوامیان لاتے ہیں ۔

أَلْغُلُ آية ٨٠- بروم

کام آتی ہیں۔ اَکنْعَک آبت ام تاء ۸ - پارہ ۱۸

اس نے (اللہ نے) اپنی پیدائی ہُوئی ہست می چیزوں سے نہارے لیے ماسے کا انتظام کیا ، پہاڑوں بیے بنا ہی ارسے بیے ماسے کا انتظام کیا ، پہاڑوں بی نہارے لیے بنا ہ گا ہیں بنا بنی ، اور توبیں ایسی وہنا کیں بختیں ، جو تہنیں گری سے بچاتی ، ہیں اور کھیے دُوسری پوشا کیں جو اپس کی جنگ ہیں نہاری حفاظت کرتی ہیں ۔ کس طرح وُ ہ تم بر اپنی بغتوں کی تنجیل کرتا ہے شاید کہ تم فرماں بردار ہو۔ ملکھ پیاوگر مین موڑتے ہیں تو اے تحقید ، نم بر صاحت صاحت بینام حق بہنچا و سینے کے سوا اور کوئی فرمتہ داری نہیں ہے ۔

مبنی اسر آیال آیت ۱۱- پاره ۱۵

و کمیوم نے رات اور ون کو دونشا نیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو ہم نے سے نور بنایا اور ون کی دفشان کی دونشا نیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو ہم نے سے سے نور بنایا اور ون کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اسپنے رہ کا فضل تلاسشس کر سکو اس طرح ہم نے ہر چیز کونو کہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

منى اسوآسُل آيت ١٩٩٦ ١٩٩٠ إره ١٥

مِنى السوائليل أيد ١٠٠ ياره ١٥

بید نو بهاری عنابت سیم که مهم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور اُنہیں شمنسکی اور تری میں مواریاں عطاکیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزنی دیا اور اپنی بہت سی خلوقات پر نمایاں فرقبت بخشی ع

مبنی اسوآئیل آیت ۸۴ تا ۵۵ - یاره ۱۵

وگوں کے سامنے عبب کہی ہوا بہت آئی تو اس پر ایمان لاسنے سے اُن کوکسی چیز سفے نیس روکا مگراکن کے اسی قول نے کہ" کیا اللہ نے بشر کو پیغیر پنا کر جیج دیا ؟ الت کہواگر زمین میں فرنشنے اطبینان سسے چل بھردسے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سسے کیسی فرنشنے ہی کو اُک کے بیے پیغیر بنا کر جیجے نے ۔

الاحقاف آيت ١٠ - ياره ٢٩٩

اسے نبی ، ان سے کو محمدی تم نے سومیا ہی کہ اگر سے کا م اللہ بی کی طرف سے بھوا اور

تم نے اِس کا انکار کردیا (تو نہاراکیا انجام ہو گا) ؟ اور اِس جیسے ایک کلام پر تو بی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت بھی دے چکا ہے۔ وہ ایمان سے آیا اور فر ایپنے گھنڈ میں پڑے رستے ، ایسے دی موں کو اللہ برایت نہیں دیا کرتا ۔ ع

الاحقاف آيت ٣٣- پر ٢٩٠

ا در کیا اِن لوگوں کو سے تھیائی نہیں ویٹا کہ حس خداسنے سے زمین اور آسمان پدیا کیے بیں اور اِن کو بناتے ہوئے جونہ تفکا، وہ ضرور اسس پر قادر ہے کہ مردوں کو جلا اُسٹا تے ؟ کیوں نئیں ، یفنیا وہ ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے۔

إلحج آيت ه تاء - ياره عا

وگو ، اگر تہیں ڈندگی ہیں۔ دوت کے بارے بی کھے شک ہے او تمہیں معلوم ہوکہ ہم کے ہم کے ہم کرمٹی سے پیدا کیا ہے ، بیر نطخے سے ، بیر خون کے وقعرف سے ، بیر گوشت کی ہوئی سے وشکل والی بی ہوتی ہے اور بے شکل ہیں ۔ (بر ہم اس بیے بتارہ ہیں) "اکہ تم پر بعقیقت واضح کریں۔ ہم جس فظف کو میا ہتے ہیں ایک وقت فاص تک رحموں ہیں حضرات و کھنے ہیں ، بیر قم کو ایک نیچ کی صورت ہیں نکال لاتے ہیں واپس کیلا لیا جا تا کہ سے اور کوئی بیتے ہیں واپس کیلا لیا جا تا کہ نے ہیں)" تاکہ تم اپنی گوری جو افی کو پینچ ۔ اور تم ہیں سے کوئی بیتے ہی واپس کیلا لیا جا تا ہے اور کوئی بیتے ہی واپس کیلا لیا جا تا جہ اور کوئی برتی ہو کی بیتے ہو کہ اللہ ہی تا کہ سب کچھ جاننے کے بعد بھر کھی جانے ۔ اور تم وی بیتے ہو کہ اللہ ہی تا کہ سب کچھ جاننے کے بعد بھر کھی خوالے کہ اور اس نے ہو جہاں ہم نے اُس بر مین برسایا کہ کہ کردی۔ برسب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی می خوالی می خوالی کو گھڑ می کا در اُس بات کی ویل سے ، کو دو مردول کو زیرہ کو اللہ کو اور وہ ہر چیز پر قاور سے ، اور ہر (اس بات کی ویل سے) کہ قیامت کی گھڑ می آئی کہ رہے کہ اور وہ ہر ویر پر ہا کہ کی اور اُس بات کی ویل سے) کہ قیامت کی گھڑ می آئی کے قبروں میں جا چیکے ہیں ۔ اور وہ ہر ور آئی لوگوں کو اُسٹاسٹ گا جو قبروں میں جا چیکے ہیں ۔

الحج آيت دم نادم . إره ١١

کیتن ہی خطا کارلستیاں ہیں جن کومم نے تباہ کیا ہے اور آج وواپنی جینوں پر
اُلٹی پڑی ہیں ، کینے ہی کوئیں ہے کار اور کیتے ہی فصر کھنڈر سنے ہوئے ہیں ۔ کہ اِب اور کینے اور آج کو اُلٹے ہی فصر کھنڈر سنے ہوئے ہیں ۔ کہ اِس نے لوگ زہن میں جلے بھرے نہیں ہیں کوان کے ول سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے یہ حقیقت یہ سبے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں گر وہ دل اندھے ہوجاتے ہیں جرسیوں میں ہیں۔

العصيح آييد ١٢،٥ ١٢ - ياره ١٤

بدارس فید که الله بی حق سید اور و سب باطل بی جهنی الله کو چیور کرید وگ بیکار سے بیں اور الله بی بالا وست اور بزرگ سید - کیا تم دیکیفنے نبیں ہو کہ الله آسمان سے بانی برسانا سید اور اس کی بدولت نرمین سرسبز ، ہو میاتی سید ، صنیبت بہ سید کہ وہ تطبیب و نجیبر سید ، اُسی کا سید جو کچھ آسما نوں میں سید اور جر کچھ زمین میں سید ۔ سید شک و بی فنی و حمید سید ، ع

إلى وي آيت ٥٠ - يارد ١١

کیاتم دیکیجے نہیں ہو کہ اُس نے وہ سب کھ تمہارے بیے سخ کر رکھ اسے ہو زین میں ہے اور اُس نے کشتی کو قاعدے کا پابند بنا دیا ہے کہ وہ اُس کے عکم سے سمندر میں حیلتی رہے۔ اور و ہی آسان کواس طرح فناھے ہوئے ہے کہ اس سکے اڈن کے بغیروہ زمین پر نہیں گرسکنا ؟ واقعہ یہ ہے کہ اللہ لوگوں سکے حق میں بڑا شغیق اور دھیم ہے۔

العمع آيت ٢٧ - إرد ١٠

دُہی ہے جس نے نمہیں زندگی بخٹی ہے ، وہی نمُ کوموت دیاہے اور وُہی بھر تمُ کوزندہ کرے گا۔ سے یہ ہے کہ انسان بڑا ہی مُنکر حق ہے۔

أ فحيج آيت اله تامه د ياره ١١

وگو ، ایب مثال دی مباتی ہے ، غورسے سنو ۔ جن مبرُووں کو تم مشدا کوھوڑکر پکارتے ہو وہ سب بل کر ایب کتی بھی پیدا کرنا چا ہیں تو نہیں کرسکتے ۔ بلکہ اگر مُکتی اُن سے کوئی جبر جبین سلے جلئے تو وُرہ اُسے چیئرا بھی نہیں سکتے ، مدد چاہتے والے بھی کمزور اور بن سنے مدد جاہی جاتی سیے وُہ بھی کمزور وان نوگوں نے اللہ کی قدر بھی نہ بہچانی جبیبا کہ اسس سمے بہچا ننے کا حق ہے ۔ واقعہ یہ سبے کہ قرت اور عرات والا تو اللہ بی سبے۔

مستمل أيت ١١٦ مما - إره ٢٩

اے نبی ، کتنی ہی بسنیاں اسی گزرجی ہیں جو نہاری اس نبی سے بہت زیادہ زور آ ور تقییں جس سے بہت زیادہ اور آ ور تقییں جس نے نہیں نکال دیاہہ کو تی اس طرح ہلاک کر دیا کہ کو تی ال کا کہانے والا نہ تقا۔ عبلا کہیں ابیا ہوسکا سے کہ جو اپنے رسب کی طرف سے ایک صاف و صر کے عالم بین ہو، وہ اُن لوگوں کی طرح ہوجائے جن کے بلے اُن کا برا قبل نوشنی بنادیا گیا ہے اور وہ این خواہشتا سن کے بیروین کئے ہیں ؟

البقرة آيت ١٩٣ تا ١٩٠٠ ياره ١

آ لِ عموالی کیت ۱۳۸۰ پره م

میر نوگوں سمے لیے ایک صاف اور مرزی تنبیبہ سیے اور جو اللہ سے ڈرنے ہوں اُن کے لیے برایت اور نعمت ہے۔

أَلِعُوان آيت ١٩١٥، ١٩١٠ بروم

نیمن اور آسمانوں کی پیرائش بیں اور رات اور ون کے باری باری سے آنے بیں اُن ہوش مند لوگوں کے لیے بہت نشا نیاں ہیں جواُ شقتے، جیشنے اور لیشے، بہرطال بیں فُداکو یاد کرنے بیں اور آسمان وزمین کی ساخت بیں غور ونگر کرنے ہیں۔ (وُہ ہے اختیار بول اُنشخے ہیں) بوردگار، بیسب کچھ تو سنے تفاول اور ہے مغضد نہیں بنایا ہے ، ٹو باک ہے اس سے کاعمیث کام کرے۔ بیس اے رب ، ہمیں ووزمے کے عذاب سے کیا ہے۔

الحديد آيت ١٠- پره ٢٠

توُب جَان اوکر اُنڈ زمِن کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشآسیے ،ہم نے نشا نبال نَمُ کو صاحت صاحت وکھا دی ہیں ، شا پر کہ نَمُ عَمَّل سے کام ہو۔ اُ لَمُن جِمِعِ آبیت ۲۲ تا ۵۵۔ پارہ ۲۷

> اور بیر کہ اور کار پینچنا نیرے رہ بی کے پیس سے ، اور بیر کہ اُسی نے ہنسایا اور اُسی نے ڈلایا ،

اور ہر کہ اُسی نے موت دی ا ور اُسی نے زندگی کجنی ، اور سرکہ اُسی نے نراور ما دہ کا جراً اپیدا کیا ایک بُوند سے جب وُہ ٹیکا ٹی جاتی ہے اور ہدکہ دُومری زندگی کجشنا ہی اُسی کے دِمتہ ہے ، اور ہدکہ اُسی نے عنیٰ کیا اور حابۂ اُد بخشی ،

اور ہیا کہ وُ ہی شعریٰ کا رہب ہیے ،

اور سے کہ اُسی نے عادِ اولیٰ کو بلاک کیا ،اور نمود کو ایسا مٹایا کہ ان میں سے کسی کو باتی نہیں چھوٹرا، اوراُن سے پیلے قوم نوُح کونٹاہ کیا کیونکہ وُ ، فضے ہی طالم وسرکش لوگ ،اوراوندھی گرنے والی بسٹیوں کو اُٹھا چیدیکا ، بھر تھیا دیا اُن بر وُہ کچھ جو (نم جانبتے ہی ہوکہ) کیا جھا دیا یہ بیس لے مخاطب لینے رب کی کِن کِن تعمیر لیس نوکشک کرے گا ؟

التور آيت ۳۴ تا ۲۵ - پارد ۱۸

بسرچيزيه فادريهي



توحيرا وروحانيت

لیکو فسس آیت ہو، (تا ۱۰ ۱ - بارہ ۱۱ ۱ سے نبی کہ دو کہ لوگو ،اگرتم ابھی تک میرے وین کے متعلق کسی شک میں ہو توشن لو کرتا ہوں جس کے قبطنے میں بتداری موت ہے ۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ بئی ایمان لائے والوں میں سے بڑوں اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ کیسٹو ہوکرا سینے آپ کو تھیک تھیک اس وین پرقائم کر دے اور ہرگز ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو - اور النّد کو چپوڑ کرکسی ایسی ہستی کو نہ مجار جو تجھے نہ فائدہ مینچا سکتی ہے نہ نقصان - اگر تُو ایسا کرے گا تو ظالموں میں سے ہوگا ۔

يۇسكىڭ كايت ،٣٠ ئن تا ١٣ - بارە ١٢

رحفرت یوسفت نے فرمایا) واقعہ یہ ہے کہ بین نے اُن لوگوں کا طرافیقہ تھجوڑ کر جو النّد پر ایمیان تہیں لاتے اور ہوئ کا انگار کرتے ہیں اپنے بزرگوں ، ابراہیم ، اسحاق اور بعقوب کا طرافیقہ اختیار کیا ہے ۔ ہمارا یہ کام شہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کوسٹر کیک تقعولی کے ورحقیقت یہ اللّٰہ کا فضل ہے ہم براور تمام انسانوں بر رکر اس نے اپنے سواکسی کا برندہ ہمیں تہیں بنایا) مگر اکثر لوگ سٹ کرنیں کرتے ۔ ا سے زندان کے ساتھ یو ایمی کو جھوڑ کریم جن کی بندگی کررہ ہے ہو وہ اس کے سوا کچھنیں برنیاں ہے ہو اور انتہارے آیا و ایک الله جی کرب سے ہو وہ اس کے سوا کچھنیں ہیں کربس چندنام ہیں جو تم نے اور انتہارے آیا و ابداونے دکھ لیے ہیں ، النّد نے ان کے بین سے کو فی سیدھا طریق زندگی سے کو فی سیدھا طریق زندگی سے کو فی سیدھا طریق زندگی سے داس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھے سیدھا طریق زندگی سے ۔ اس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھے سیدھا طریق زندگی سے ۔ اس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھے سیدھا طریق زندگی سے ۔ اس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھے سیدھا طریق زندگی سے ۔ اس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھے سیدھا طریق زندگی ہے ۔ اس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھے سیدھا طریق زندگی ہے ۔ اس کا حکم ہے کہ خوداس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ بہی تھی تھیں

عبی است کا تقریف سے اور نہ وہ عاجزہ کے کہ کو ٹی اس کا عددگار ہوتا اور اس کی بڑائی ہیاں کے کہ میں اس کا تقریف سے اس خوا کے ایسے اس کا عددگار ہوتا اور اس کی بڑائی ہیان کی در ایسے کہ کو ٹی اس کا عددگار ہوتا اور اس کی بڑائی ہیان کی و رہے کی بڑائی ہیان کی و ۔ کمانی در ہے کی بڑائی ۔



التدنعالي كےاسطنے حسنہ

طلهٔ آیت۸-پاره۱۹

وہ النديد اي محسواكو في خُداسين اس كے ليے بہترين نام بين -

الاعراف أيت ١٨٠- باره ٩

الله الحيف المول كامستق مب ، اس كو الجيم من نامون سے بيجاروالدران لوگول كو جيوردو جو اس كي نام ركھنے ميں ماستى سے منحرت ہوجاتے ہيں - جو كچھ و دكرتے رہے ہيں اس كابدله و ما باكر رئيں كے -

النحل أيت مرء - بإرومهر

سے اللہ اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو ، اللہ جانت ہے ،تم نہیں جانتے ۔ مشرور کا میں اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو ، اللہ جانت ہے ،تم نہیں جانتے ۔

بنى إسسو آئيل آيت ال پاره اله

اے بنی ان سے کمو، النّد کد کر بیکار و یا رحمٰن کدکر۔ حب نام سے بھی بیکار و اس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور اپنی مناز ندمبست زیادہ بلند آ وازسے بڑھوا ور ندمبست لیست آواز سے - ان وونوں کے ورمیان اوسط ورسے کا لیجراختیاد کرو-

المحتشس أيت ١٩٧- ياره ١٧٨

وہ اللہ ہی ہے ہوتخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نا فذکرنے والا اور اس کے طابق صورت گری کرنے والا اور زمین میں مسورت گری کرنے والا ہے ۔ اس کے ایے مہترین نام میں - ہرچیز ہوا سمانوں اور زمین میں ہے اس کے اور وہ زبردست و مکیم ہے -



Para Secretarian Secretaria Secretaria



انسان کی پیدائیشس کا قصته

طله آیت ۱۹۹۶ مرو و یاره ۱۹

یاد کرد وہ دفت جب کہ ہم نے فرمشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سیدہ کر وہ وہ مب توسیدہ کرسیدہ کہ ہم نے آدم وہ مب توسیدہ کرسگتے مگر ایک ابلیس نغا کہ انکار کر پیٹیا۔ اس پر ہم نے آدم سے کہا کہ دکھیویہ تنہارا اور تھاری ہیری کا دستمن سنے ۔ ایسا نہ ہو کہ پر تھیں جنت سے نکوا دسے اور تم سیسیت ہیں پڑ جاؤ۔ یہاں تو تھیں یہ آسالٹ میں مامس ہیں کہ نعیرکے نگلے رہتے ہوئے بیاس اور وُسوب نہیں ساتی ہے ۔ نیکن شیطانی نے اُس کو پیٹسلایا کہنے لگا کہ اُس آدم ہم بناؤں تمہیں وہ ورضت جس سے ابدی زندگی اور لازوال پیٹسلایا کہنے لگا کہ اُس آدم ہم بناؤں تمہیں وہ ورضت جس سے ابدی زندگی اور لازوال سلطنت حاصل ہوئی ہے ۔ "اخر کاروونوں (میاں بوی) اُس ورخت کا جَہا کہا گئے۔ نیچہ یہ ہُواکہ فرا ہی آئ کے کمل گئے اور لگے اپنے آپ نیچہ یہ ہُواکہ فرا ہی آئ کے سُر ایک وُرسرے کے آگے کھی گئے اور لگے اپنے آپ کو جنت کے بیوں سے ڈھا نکنے ۔ آدم ہم نے اپنے رب کی نا فرانی کی ، راہ راست سے مِسٹک گیا۔ بھراکس کے رب نے آسے برگز بیرہ کیا ، اور اس کی نوبہ قبول کر لی ، اور اُسے بدایت کبنی۔

السرُّوم آیت ۱۱- پره ۲۱

الله بهی مکن کی است دارکرنا ہے ، مجروبی اس کا اِعادہ کرے گا، مجراسی کی طرف تم پلائے عاد کئے۔ الحصح و آیت ۲۰۹۲ بارہ ۱۰

پیر باد کرواس موقع کو حبب تنهادے رب نے فرشنوں سے کہاکہ" بین رُوی مُوتی مٹی کے سوکھ کارے نے کہاکہ" بین رُوی مُوتی مٹی کے سوکھ کارے سے ایک بُشر پیدا کررہا مُوں۔ حبب بین اُستے پُرا بنامچکوں اور اس بیں اُبٹی رُوح سے پُکھ عِبُونک دُول نوتم سب اس کے آگے سجدہ میں بُر جا نا۔ "

×(1.4)>=

الحجر أيت وسمَّا سهم ـ بإره سما

النتحل آيت م ياروس

أسس في أنسان كواكيك فراس بوندست پيدا كيا اور و تيجين و تيجين مركياً وه ايك حبگرا لوستى بن گيا-

النساء آيت إله بإره س

وگو! اپنے رب سے ڈروس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اُسے اُسے اور اُسی جان سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان وونول سے بہت مرد وعورت وُنیا میں بھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈروس کا واسطہ دے کرتم ایک دوسرے سے ایسے حق انگنے ہو، اور دہشتوہ قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے برمیز کرو۔ یقین جانو کرالڈتم برنگرانی کردا ہے۔



رُوح

المحصی آیت ۸۴ نا ۲۹ - پار ۱۳ ا بھر باد کرو اسس موقع کوجیب تہادے دیب نے فرمشنوں سے کہا کہ " پئی مٹری ہوئی مٹی سے مؤکھے گا رہے سے ابکب بشر پیدا کر دیا ہوں - جیب بئی اسسے پاڈرا بنا چکوں اور انس ہیں اپنی دُورے سے پکھے بچونک دُوں 'والم سب اس سکے مہرکے سجدے ہیں گرجانا۔"

مبنی اسسوآ مثبل آیت ۵۸ میاره ۵۱ بدلوگ نم سے رُوح کے متعلق پُر چیتے ہیں - کهو" یه رُوح میرے رہ کے عکم سے آتی ہے ، مگر تم لوگوں نے علم سے کم ہی ہرہ بابلہہے۔"



مئوست

أَلُلُكُ آيت اتابي . پاره ٢٩

نیابت بزرگ وبرتر ہے وہ جس کے با نظر میں کا منامت کی سلطنت سپر اور وہ مبر چیز پرنستُ درت رکھتا ہے ۔ حس سنے مونت اورزندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم ہیں سے کون بہتر عمل کرنے وا لاسے ۔ اور وہ وبروست بھی ہیں اور درگز رفرما نے والا ہی ۔

القيامة آيت ٢٠٤٦ - پره ٢٩

میں ہرگز نمیش حبب مبان ملن بہر پہنچ جائے گی اور کہا جائے گا ہے کوئی تھا اڑ مچونک کرنے والا ، اور آ دی سمجھ نے گا کہ ہر دنیا سے جُدائی کا وقت ہیں ، اور پندٹ لی سسے پنڈلی جُرُم مبائے گی ، وہ ون ہوگا نزے رب کی طرف روانگی کا۔ سے پنڈلی جُرُم مبائے گی ، وہ ون ہوگا نزے رب کی طرف روانگی کا۔

ف آیت ۱۹- پاره ۲۹

بھر دیکھو، وہ موت کی حان کن حق سلے کر آ ڈینچی ، یہ وہی چیز ہے جس سے توکھا گا تھا۔

إلوافعة آيت ١٠ تا١٠ . بإره ٢٤

ہم نے متہارے ورمیان موت کوتعتیم کیاہیے اور ہم اسس سے عاجز نہیں ہیں ا کہ تمہاری شکلیں بدل وہر، اور کسی ایسی شکل میں نہیں بیسیداکر وی جس کو نم نہیں جانستے۔ سرائی

أَلُا تَنبِياً مِ ابتِ ٣٥ - باره ١٤

ہر ماندار کوموت کا مزوحکیت ہے ، اور ہم اچھے اور مُرے حالات ہیں ڈال کر تم سب کی آز مائش کر رہے ہیں۔ آخر کار تمہیں ہماری حرف پلٹنا ہے۔

العنكبون آيت ه رياره ، بر مي دَين مير ه رياره ، بر

بوكونى الله سے طنے كى ترقع ركھنا ہو (اكسے معلوم ہونا چاہيے كه) الله كامقرري ہوا وفيت آنے ہى والا ہے ، اور الله سب كچه سندا اور حات ہے .

العنكبوت آيت ، ٥٠ ياره ٢١

ہرمثنفش کوموٹ کا مزا چکھنا ہے۔ بھیر ٹم سب ہماری طرف ہی پاٹا کر لاتے ما ڈکٹے۔

الْسَوُّوم آيت ٣٠ ين - باره ٢١

الندي سيح من في من كوپسيدا كيار تهين رزق ديا چرنهين مرت وياسيد. چروه نمين زنده كريك كار

المستجدة آيت المهاره الم

ان سے کہو" موت کا وہ فرسٹ نہ جونم پرمغرر کیا گیا ہیں تم کو پوڑا کا پوڑا اسے نہیں ہو گوڑا کا پوڑا اسے نہیں ہے۔" ایٹے شبقے ہیں سے سے گا اور پھر تم اسپنے رب کی طری پلٹ لائے جاؤ سکے۔" المنڈ مور آیت ۲۲ ۔ بارہ ۲۲

وہ النّہ ہی ہے جوموت کے وفنت گرومیں قبض کر ناسبے اور جو ابھی نہیں مرا ہے اسس کی رُوح نبینہ ہی قبض کر لینا ہے ۔ میریس پر وہ موت کا فبصلہ ٹا فذکر ٹا ہے اُسے دک لینا ہے اور دکوسروں کی گرومیں ایک وفنتِ مظرر کے لیے واپس ہیج ویاہے اس میں بڑی نشا نیاں ہیں اُن لوگوں سے لیے جو فور وفکر کرنے والے ہیں۔ الا معاہر آیت ۲ - یارہ ،

وہی ہے جب نے تم کومٹی سے پیدا کیا ، بھر تمہارے لیے زندگی کی ایک کدت منفر کر کردی ، اور ایک دوسری گذشت اور بھی ہے جوائس سے ہاں طے نندہ ہے۔ گر نن ہو کہ ننک میں پڑے ہو۔

الإنعام آيته- باره ٤

اجینے بندوں ہروہ پوری قارمت دکھناسے اور نم پر نگرا فی کرنے والے مغرر کرکے بھیجنا ہے ، پہاں "کک کرجب نم میں سے کسی کی مومت کا وقمت آ جا آ ہے 'ٹواس سے بھیجے ہوئے فرشنے اسس کی عان نسکال کینے ،ہیں اور ایٹا فرض انجام فیبنے ہیں فراکونا ہی مہیں کرستے۔

الانعام آن ۴۴ من ۱۲۴ - ياره ٤

مناس کے سب رابطے والد اس مالت میں دیکھ سکوجب کہ وہ سکوات موسئیں وہ کھا رہے ہوئے ہیں کہ لاؤ نکا کوانی کا اس کی رہے ہوئے ہیں کہ لاؤ نکا کوانی کا اس کی رہے ہوئے ہیں کہ لاؤ نکا کوانی کا اس کی ہوئے ہیں کہ لاؤ نکا کوانی کا اس کی اور اسٹن میں وقت کا عقاب دیا جائے سکا ہوئم اللّذ بہنم سن رکھ کرنا می باور اسٹن میں اور اس کی آ بات سکے مقابلے میں سرکئی وکھائے ہے ۔

(اور اللّذ فر مائے گا) " کو اب نم وہے ہی تن نہا ہا رہے سامنے حاصر ہو گئے جبیاہم نے تنہیں ہوئی وہ اور اب نم تہارہ ہو گئے میں سن نہا ہا وہ سب نم سب نم سب بی مرتبہ اکبلا بدیا کہا منا ، جو کھے ہم نے متہیں کو نیا میں دیا تھا وہ سب نم سب کے سب کم منتقل نہ سب کھی خوش کے بوا در اب نم تہارہ ہواں سفارشیوں کو سمی نہیں و کھیتے جن کے متعلق نہ سب کھینے ہوں اور اب نم تہارہ ہی ان کا بھی مجھے حصر آ ہے ۔ تہارہ ہے کہا در وہ سب نم سب نم سب کم بس کے سب رابطے نوٹ گئے اور وہ سب نم سب نم سے گئم ہو گئے ۔ جن کا تم رُعم رکھتے ہیں ۔

يگونشگ آب ه ۵ نا ۵ ه - پاره ال

من من رکھو النّد کا وعدہ سیّجا النّد کا ہے۔ میں رکھو النّد کا وعدہ سیّجا ہے۔ میں رکھو النّد کا وعدہ سیّجا ہے۔ جبر مگر اکثر انسان جانبتے نہیں ہیں ۔ توہی زندگی کجنشا ہے اور کوہی موت و بیا ہیے ، اور اسی کی طرف تم سب کو بلِمُناہے ۔

الجعقة آيت ٨- پاره ٢٨

ان سے کہو ہم موت سے تم ہما گئے ہو وہ نوٹمہیں آ کردسے گی۔ بھرتم اسس کے ساستے پہٹن کیے میا ڈ گئے جو پوسٹ بدہ وظا ہرکا جاننے والاسبے اور دہ تمہیں بناوے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

النسآء أيت مه - يره ٥

أَلِ عَمولِ أَن آيت هما - إروام

س سموتی ذی روح اللہ کے افزن کے بغیر نہیں مرسکتا ۔موٹ کا وقت تو مکھا ہُواہے۔ چوشخص نواب د منا کے ارا دہ سے کام کرے گا ، اسس کو ہم د نیا بی بیں سے دیں گے۔۔ اورج ٹواب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ٹڑاب لیتے گا اور سٹ کر کرسٹے والوں کومم ان کی جزا مٹر درعطا کریں گئے۔ آل عمران آیت و ها . پاره م ا سے لوگو جو ایمان لاتے ہو، کا فروں کی سی باتیں نہ کروجن کے عورزوا فارب الرعمى سفسندر برمائے ہيں يا جنگ بي سركي بونے بي ___ (اورونان رکسی صادرتنے سے دو حیار ہو حلتے ہیں) ۔۔۔۔ تو وہ کہتے ہیں کہ اگروہ مارے پاکسس ہونے تونہ مارسے جلستے اور نہ تمثل ہونے ۔ اللہ اس قیم کی باتوں کو ان مے ولول بیں مسرت واندوہ کاسبب بنا دیتا ہے ، ورنہ دراسل مارنے اور حلاتے والانوا لنتربى سبيحا ورتهادى خام حركات پر وبى تگرا ن سبير آل عمران آیت عدا تا مدرباره م أكرتم الشركى راه مين مارس حافر بإسرهاو الوالله كي بورهمت اورخيشش تهارك حصته میں آئے گی وہ ان ساری حزوں سے زما دہ سترہے حنبیں بیاوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خوا ہ تم مرو با مارے حافہ بہر حال تم سب کوسمٹ کرجانا اللہ بی کی طرف ہے۔ آل عمول آيت هم - بايره م آخ كار برشخص كومرناسيه اور لم سبب اسين البين پورسه اج فيامت کے روز پانے والے ہم کامیاب در اصل وہ سبے بی وہاں اتش دوزخ سے بی مائے اور حبت میں واخل کر ویا جا ستے۔ رہی بیری نیا ، تو بیر محض ایک ظاہر ر فریب چزہیے۔ اَلاَحْزَابِ آیت ۱۶-یارہ ۴۶ اے بی ، ان سے کو اگر تم موت بافق سے بھاگر تو یہ بھاگنا تھارے لیے کیے میں نفع بخش نر ابو گا - اسس مالت کے بعد زندگی کے مزے لو شنے کا مقورہ اس موقع متين بل سيكي سكار المنفقون آيت الباره مع حالانكه حبب كسي كي مُهَلِّب عمل لِيُرى بموسنه كا وقبت آجا ناسبيم نو النَّه اُس كو ہرگز تہات نہیں دیا ، اور جر کھونم کرنے ہو، اللہ اُس سے باخبر ہے۔





حيات ليعدموت

الجانثية آيت ٢٠٠ يره ٢٥

یدلگ کیتے بین کو زندگی بس مین باری ونیا کی زندگی سے اسین بارامزا اور جینا سے اسین بارامزا اور جینا سے اور گروش آیام کے سواکوئی جمیز نہیں جو ہمیں ملاک کرتی ہو " در طنیفنت اس معاملہ میں ال کے باس کوئی جلم نہیں ہے ۔ بینعن گمان کی بنایر بائیں کرتے بیں ۔ ال کے بات کی باتیں کرتے ہیں ۔ ال کے بات کی باتیں کرتے ہیں ۔

نحکراکس دن کی بونی میلسینے مب کہم بہاڑوں کوملائیں سے اور تم زمین کو بالسکل پرسنہ پاؤ کے ،اور بم تمام انسا نوں کو اکس طرت گھیر کر جمع کریں سکے کہ (اگلوں بچھیلوں جی سے) ایک بھی نہ جھوسٹے گا۔

الاعراف آيت ٢٩- باره ٨

اے محد ان سے کہوم ہے رب نے توراسی وانصاب کا حکم دیاہے اور اس کا حکم تؤیہ سے کہ مرحباوت میں اپناڑنے تھیک رکھو۔اور اُس کو بیکارو اپنے دین کو اس کے بیے خانص رکھ کر۔ جس طرح اُس نے متنبس اب پیدا کیا ہے اس طرح تم چر پیدا کیے جاؤ گئے۔ الا عواف آیٹ بہاری وارد ہ

ر سوت میں ہوئی ہوئی ہوں ہوں ہوں ہوں ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی کا انسکار کہا اس کے سارے ہماری نشا نیوں کوجس کسی نے محیشلا یا اور آخرت کی بیٹنی کا انسکار کہا اس کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔۔۔۔۔۔



برزخ

المؤمنون آيت ٩٩ ١٠٠١ - إره ١٠

(براوگ اپنی کرفی سے بازیز آئیں سے بازیز آئیں سے بازیز آئیں سے کہاں کا کہ جب ان ہیں سے کہی کو موت آجائے گی تو کہنا مشروع کوے گا کہ اے بیرے دب المجھے اُسی وٹیا ہیں واپس جیسے کہ اب بیرے دب ایکھیے اُسی وٹیا ہیں واپس جیسے دیا ہوں ، اُ مید ہے کہ اب بیر کی نیک ممل کروں گا" میرکونہیں یہ توبس ایک بات ہے جو وہ کہ رہا ہے ۔اب ال سب (مرتے والوں) کے دبیجیے ایک برزخ حائل ہے دومری زندگی کے دن بہت ۔

سورية البرحمل أبيت العرفان 6 ق



فبإمست

المنتُولى آيت ١٠ تا ١٨ ـ باره ٢٥

وہ النذ بی ہیں میں نے حق مے صابفہ یہ کناب اور میزان نازل کی ہے اور تمہیں کیا فہرشاید کر منصلے کی گھٹری فریب ہی آگی ہو۔ جولوگ اسس کے آنے پر ایمان شیں دیکھنے وہ تو اس سکے لیے جلدی مجانے ہیں۔ مگر جو اس پر ایمان تر کھنے ہیں وہ اس سے ڈرنے ہیں اور حابشے ہیں کر بیٹینا وہ آنے والی ہے خوک مئی تو۔ جولوگ اس گھٹری سے آنے میں شک ڈالنے والی بجنیں کرستے ہیں۔ وہ گمراہی ہیں بہت وُرنکل گئے ہیں۔

المزخرف آيت ۹۹ تا ۹۶ باره ۲۵

کیا ہے لوگ اب لبس اِسی چیز کے منتظر ہیں کہ اجا نک اِن پر تعایمت آ جائے اور انہیں خبر ہمی مذہر ؟ وہ ون حبب آئے گا تومتغین کو چیوٹر کر باتی سب دوست ایک دوسرے کے دمش ہو جائیں گے۔ ع اللّذ شاف آیٹ ۱۰ تا ۱۱۔ بارہ ۲۵

ا جها ، انتظار کرو اُسُس دن کا حبب آسمان مربح دُهواں بیے ہُوستے آسے گا اور وہ لوگوں پر جہا حاسے گا ، بید ہے دروناک منزا۔ الْــدّ حال آبند ۳۵ نا ۲۴ ۔ یارہ ۲۵

یہ لوگ کھنے ہیں " ہماری بہتی موت سے سوا اور کچے نہیں ،اس کے بعد ہم دوبارہ انتصابے جانبی ہیں ، اگر تم سیجتے ہو تو اُنتا لاؤ ہمارے باپ داوا کو " ہیر بہتر ہیں یا تیج کی قوم اور اُسس سے پیلے سے لوگ ؟ ہم نے اِن کو اِسی بنا پر نہاہ کیا کہ وُرہ ہیں یا تیج کی قوم اور اُسس سے پیلے سے لوگ ؟ ہم نے اِن کو اِسی بنا پر نہاہ کیا کہ وُرہ مجرم ہوگئے سیے دیم اور ان سے درمیان کی چیزیں ہم نے کچے کھیں سے خرم ہوگئے سیے دیم بنادی ہیں ۔اِن کو ہم نے بری بہیا کیا ہے ، مگر اکثر لوگ جانبے نہیں ہیں ۔ طور پر نہیں بنادی ہیں ۔اِن کو ہم نے بری بہیا کیا ہے ، مگر اکثر لوگ جانبے نہیں ہیں ۔

اِن سب کے اُنٹھائے مبانے کے لیے طے سندہ وفت فیصلے کا دن ہے ، وہ دن حبب کوئی عزیز قرمیب اسپنے کئی عزیز قرمیب اسپنے کئی عزیز قرمیب سکے کچھ ہی کام در آستے گا ، ا ور نہ کہیں سے انہیں کوئی مدو ہینچے گی سوائے اسس سکے کہ انٹڈ ہی کمی پررچم کرے وہ و در درست اور دجم سیے ۔ زبر درست اور درجم سیے ۔

الجاشية آب ٢٥ تا ٢٠٠٠ إره ٢٥

اور حبب ہماری وامنع آیات انہیں سنسٹائی جائی ہیں تو إن کے پاس کوئی حبت اس کے سوانبیں ہونی کہ اُمٹا لاؤ ہمارے باب وا واکو اگر نئم سیجے ہو۔ اے نہی ، إن سے کھوا للٹ ہی تمہیں زندگی بخشآ ہے ، بھیر گرہی متہیں ہوت و بنا ہے ، بھر گرہی تمہیں ہوت و بنا ہے ، بھر گرہی تمہیں موت و بنا ہے ، بھر گرہی تم کو اسس فنا مست کے ون جمع کرے سے میں کوئی شک نہیں ، مگر اکثر لوگ جانستے منبیں ہیں ۔ ع زمین اور آسما نول کی باوشا ہی المنڈ ہی کی ہے اور عمی روز قیامت کی گھڑی آئی ون باطل پرست نمسارے ہیں بڑ جائیں گے۔

الجاشية أيت ٢٨ ٣٣٥ - ياره ٢٥

آسس وفت تم برگروہ کو گھٹنوں کے بل گرا دمجیوسے ۔ برگروہ کو بہارا جائے گاکہ
آنے اور اپنا نامڈ اعمال و بکھے ۔ ان سے کہا جائے گا : " آئ تم ہوگوں کو ان اعمال
کا بدلہ دباجائے گا جو تم کرنے رہے تھے ۔ یہ عمارا تیار کرا یا بھوا اعمال نامر سے جو تہارے
اُوپر شیک شیک شہاوت وے رہائے ہے ، جو کچھ بھی تم کرنے سے اسے ہم تکھوائے
مارے سے نے ۔ ہم جولوگ ایمان لاتے سے اور نیک عمل کرتے رہے سے افرانیں ان
مارت اپنی رحمت میں وافل کرے گا اور بہی صربح کہا میا بی سے ۔ اور جن توگوں نے گئر
کیا تھا اُن سے کہا جائے گا : " کیا میری آبات تم کو نہیں سے نانی جائی فنیں ؟ نگر تہ نے
کیا تھا اُن سے کہا جائے گا : " کیا میری آبات تم کو نہیں سے نانی جائی فنیں ؟ نگر تہ نے
کیا تھا اور بچرم بن کر رہے ۔ اور عب کہا جانا تھا کہ اللہ کا وعدہ بری ہے اور قبامت
کے آنے میں کوئی شک نہیں ، تو تم کسے سے کہ مہم نہیں جانے تیا میت کیا ہوتی ہے بم
نوبس ایک گیان سار کھتے ہیں ، لھین بی مم کو نہیں ہے ۔ " اسس وقت اُن پر اُن کے
افعال کی بڑا تیاں گھٹل جائیں گی اور وہ اُسی چیز کے بھیر ہیں آ جائیں گئے ، جس کا وہ
خانی آبا الکی بڑا تیاں گھٹل جائیں گی اور وہ اُسی چیز کے بھیر ہیں آ جائیں گئے ، جس کا وہ
خانی آبا ال کی بڑا تیاں گھٹل جائیں گی اور وہ اُسی چیز کے بھیر ہیں آ جائیں گئے ، جس کا وہ

أكملك آيت ٢٥٥ - ١٠٤٤ باره ٢٩

یہ کہتے ہیں: " اگر نم سیجے ہو تو بناؤ سے وعدہ کب بؤرا ہوگا ؟" کہو: " اِسس کا علم نوا للہ کے بیس سے ، کی نوبس ما ث صاحت عبر دار کر دیتے والا مُول ر" بھر

جب به أسس چنر كو فرميب ديكيمه لين مگه تو اُن سب لوگوں سے چرے مگرط مائميں گے جنول نے اُلكار كيا ہيں ، اور اُس وقت ان سے كہا ما ئے گا كر بن سبے وہ چزچیں كے ليے تم تعلقے كر رہيے ہے ۔ المعت کے ایت لائم تا موس برارہ ۲۹

جس روز سخت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے کلایا جائے گا نوید لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے کہلایا جائے گا نوید لوگ سجدہ نہ کرسکیں گئے ، إن کی تسکا ہیں بنچی ہوں گی ، وقت إن پر جہارہی ہوگی ۔ یہ جسب سجح وسالم سختے اسس وفت انہیں سجدے کے لیے کہلایا جاتا تھا ، (اور یہ انسکار کرتے ہے ہے)۔

الحافقة آيت ١٦ تا ١٨. ياره ٢٩٠

پھر حبب ایک د نعد صور میں بھونک ماردی جائے گی اور زمین اور بہاڑوں کوا شا کر ایک ہی چوٹ میں رہزہ رہزہ کر دیا جائے گا ،اسس روز وہ ہونے والا وا تعدیبیش آجائے گا۔ اسس دن آسمان بھٹے گا اور اس کی بندش ڈھیلی پڑجائے گی ۔ فرنسنے اُس سے اطراف وجوانب میں ہوں کے اور آ کھ فرشنے اُس روز تیرے رہب کا عرمش اچنے اور اُ شاتے ہوئے ہوں گے۔ وہ دن ہوگا جب تم لوگ بیش کیے جاؤ گے ، تمہا لاکوئی راز بھی چھیا بذرہ جائے گا۔

المعارج آيت ١٥١- يره ٢٩

المعارج آيت به تام ١- پاره وم

یہ لوگ اُست دُور تعجیتے ہیں اور ہم اسے قربیب دیجھ رسید ہیں (وہ عذاب اسے آبید رسید ہیں (وہ عذاب اسی رہ زبوگا) جس روز ہمان نگیعلی ہوئی چاندی کی طرح ہوجائے گا اور بہاڑ رنگ برنگ کے دھینے ہوجائیں گئے اور کوئی چگری دوست اسپینے جگری دوست کونہ پُوری کے اُوں جیسے ہوجائیں گئے اور کوئی چگری دوست کونہ پُوری کے ۔ مُجم جاہے گا دوست کونہ پُوری کو دکھاتے جائیں گئے ۔ مُجم جاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے نیجنے کے لیے اپنی اولا دکو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو۔ اپنے دائی دول کے میں لوگوں کو قریب نرین نا ندان کو جراسے پناہ دینے والا تھا ۔ اور روسے زمین کے سب لوگوں کو

فدیہ میں وسے وسے ۔ اور میں تدبیراً سے تجات ولا دسے ۔ ہرگز نہیں وہ نوبھڑکتی ہوتی آگ کی لیبٹ ہوگی جوگوشت پوسٹ کو جائے گی ۔ کیکار کو اپی طوٹ کلا نے گی • ہرائس شخص کو جس نے بی سے مُنہ موڑا اور پاپٹیر بھیری اور مال جمع کیا۔ اور سینت سینت کررکھا۔

ألْجِنَّ آيت ١٤ أ ١١ - باره ١٩

(اور اے بی ، کی پرے دی میں کی گئی ہے کہ) لوگ اگر را ہ داست پڑنا بت قدمی سے حیلتے توہم اُنہیں فراطنت کے با فی سے حیلتے ان کی اس نعمت سے ان کی اُن اُسٹ کریں اور جو اپنے رب کے ذکر سے مُنہ موڈے گا اُس کارب اسے منت عذاب میں کبنال کر دے گا۔

ألُجِن أيت ٢٥ تا ٢٠ . إره ٢٩

کہر" بین نہیں جا ننا کہ حمی چیز کا وعدہ تم سے کیا جارہا۔ ہے وہ قربیب سیسے با میرا رب اس کے لیے کوئی لمبی کدن مقرر فرما ناہیے۔ وہ عالم الغیب ہے ، اسپنے غیب پر کسی کومطلع نہیں کرنا ، سوائے اکس رسول کے جسے اُس نے (غیب کا کوئی علم بینے سکے لیے) یہ رپند کر میں ہو انوائس کے آگے اور تنجیے وہ محافظ مطاویا جہے۔

أَلُكُدُّ فِينَّ آيت مرنا الراوا ١٠٩

اچھا ، حب مور میں بھیونک ماری عالے گئ ، وہ دن بڑا ہی سخت دن ہوگا ، کا فروں کے لیے بلکا سر ہوگا۔

القيامته آيت ، تا ما ـ بار ، ٢٩

پهرمب و پرے پیتر احائیں کے اور جا ندے نور ہوجائے گا اور جا ندستوں ملا کر ایک کر دہیے جاتیں گے ، اسس و فنت ہی انسان کے گا "کہاں جاگ کرجاؤں ؟" ہرگز نہیں ، وہاں کوئی جانے پناہ مذہر گی ، اس روز تیرے رہ ہی کے کسلسنے مباکر مغیرنا ہوگار اس روز انسان کو ہس کا سب اگلا پھیلا کیا کوایا بنا ویا جائے گا بیکہ انسان خودہی اینے آپ کو خوک جانباہ جائے وہ کتنی ہی معدر میں پہیٹ کرے ۔

الدهس آيت ١٠- پاره ٢٩

ہمیں تو اپنے ربّ سے امس دن کے عذاب کا خوف لائی سے ؛ بوسخست معیدبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔

بېروه ون سېځې بې وه مجه په لوليې سنگه اور په اُنهين موفعه ويا جاتے گا که کوئی عُذریسٹیں کری ۔ نہا ہی سبے اس ون تَجَسُّلا سے والوں سمے لیے ۔ یہ فیصلے کا دن سبے ۔ مم نے نہیں اور نم سے پینے گزرے ہوئے لوگوں کوجی كرويات واب أكركوني حيال نم بيل يكت بهر توميرت مقلب بين طل وتميونايي ب أس ون تُحسُّلا نع والول محسب ع

النَّمَا آیت ۱۶۰۲، پاره ۴۰

بع نتیک فیصلے کا ون ایک مغرر وقت ہے۔جس روزمور میں میکو ٹک مار دی مائے گی ، تم فرع در فوج نهل آؤ گے ، اور آسمان کھول دیا مائے گا مٹی کہ وہ دروازے بی دروازے بن کررہ مائے گا ، اور بہاڑ چلاستے مائیں سکے بہاں کے کہ وہ ر سراب ہومائیں گئے۔

النَّمَا آيت ٢٤ تا ٣٠ . ياره ٣٠

وہ (اللّٰہ کے دکِسٹیں کمی حماب کی ٹوقع لڈ رکھتے ستنے اور ہماری آبات کوانہوں

نے مالکل تُجتلا دیا نشا ، اور مال یہ نفا کہ ہم سنے ہر چیزگن گن کر مکھ رکھی مفتی ، اب مکیمیٹرا ، ر ہم تمارے لیے عذاب کے مواکمی چزیں ہرگز امناف نہ کریں گے۔ النَّمَا أيت مع تا ٢٩ . ياره ٣٠ جس دوز رُوح ا ورطا مکرعنف بسسند کھڑے ہوں گئے ، کوئی نہ بولے گا سوائے اس کے جسے رحمٰن احازیت دے اور چوٹھیکٹ بات کیے ۔ وہ ون برحق سیے ،اب جس کا جی جاہے اپنے رہے کی طرفت بیٹنے کا راستہ اختیاد کرہے۔ النَّمَا آیت به - پره ۳۰ ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے ڈرا ویا ہے ہو فریب آلگاہے۔ جس روز آدی و مسب کچھ و کمجھ ہے گا جوائس کے باعثوں نے آگے جیجا ہے اور کا فریکار أُتَّ كُلُ كُو كُونُتُ مِنْ خَاكَ مِن بِونَا . ع السنزعت آيته ١ تا ١ - پره ٣٠ جس روز ملا مارے کا زلز ہے کا جٹرکا اور اس کے پیچیے ایب اور جٹرکا پڑے گا ، کچھُ ول ہوں گئے ہواکسس روز نوف سے کا نب رہے ہوں گئے ، نبکا ہم اُن کی سهمی متونی بیول گئی۔ النّزعك آينه ١٠ تام١٠ پاره ٣٠ یہ لوگ کھنے ہیں: " کیا واقعی ہم پلٹا کر میر والبیس لاتے جاتیں گئے ؟ کیا جب بم كھوكھىلى بوسسىدە بريان بن غيك بول كي ؟ كينے بكے : "بدوايسى تو بھر بڑے گھا۔ تھے کی ہوگی إُ حالا نکہ بیرنس انتا کام ہے کدا کیے زور کی ڈانٹ بڑے گی ا در ایکا یک به تھنے میدان بیں موجود ہوں گئے۔ النّنزعُت آيت مهر تا وسريده ٠٠٠ بعرصب وه منه كامير عظيم بريل موكا عمن روز انسان ابنا سب كميا وُصرا یا د کرے گا ، اور ہر و تکھنے والے کے ماسنے دوزخ کھول کر رکھ دی جاتے تنگی ، توجس نے سنرکشی کی تعنی اور وُ نیا کی زندگی کو ترجیح دی تعنی ، دوزج ہی اس كالفكايا بوگي. النَّفزيعت آيت ام نا ١٠٨ - ياره ٣٠ به لوگ تم سے بو جینے ہیں کہ : " اخر وہ گھٹری کب آ کر تقیرے گی ؟ متارا کبابکام که اسس کا دنست بتا ژ - اس کا علم نو اللّه پرخمزسیے ۔ ثم مرحث نجردار

عليس آين سوم ٢٢١م . باره ٣٠

آ خرکارجب ودکان ہترہے کر دسینے والی آ واز بلٹ ہوگی ۔۔۔۔۔ُامس روز آدی اینے عیائی اور اپنی ماں اور اسینے باب اور اپنی بیری اور اپنی اولا دسے تعبا کے گا۔ ان میں سے برخص ہر اسس ون ایسا وفست آ پرشے گا کہ اسے اپنے سوا ممى كا بوسس نه بوسكا - كيه جرب أس روز وك رسي بول كم مِشَاش بشاش باسم اور ٹریش وخرم ہوں گئے ۔اور کھیے جبروں پرائس روز خاک اُرٹر رہی ہوگی اور کلو کنسس جیانی ہوئی ہوگی۔ ہی کا فرو فاجر لوگ ہوں گے۔ ع

ألتكوبس آيت المها- باره ٣٠

جب سورج لبسيط وبا جلت من اورحب الرب كمعر جائي سك ، اورحب بهار جلائے جائیں گے ، اور حب دس جینے کی حاملہ اوٹٹیاں اینے خال پر تھیوڑ وی جائیں گی، ا ورحیب مشکلی جا نورسمیٹ کر انتھے کر دیے جا تیں گے ، اور حیب سمتدر عیو کا و بیے جائیں گے ، اور حیب جانیں دھیموں سے) جوڑ دی جائیں گی ، اور مب زندہ گاڑی بڑوئی لڑکی سے پرچیا مائے گاکہ وہ کس فضور میں ماری گئ ؛ اور حبب اعمال نامے کھوسے جانس کھے ، ا درصیب آسمان کا بر ده مبشا دیا جائے گا ، اورصیب دہنتم دمکا ئی جانے گی ،اورصیب جنّت قریب العالم في الشرك ، أس وفت بشخص كومعلوم بهوجات كاكر وه كبالع كرم باسع.

الانفطار آیت ۵ مهاده ۳۰

جب اسمان معبث عائے گا ، اور حب الرسے کمجھ حابتیں گے ، اور حب سمندر مھارم دسیے مابتیں کے ،اور حبب فریس کھول دی جائمیں گی ،اُس وفت ہڑھف کو اُسس کا ا گلابکچلاسب کیا دُھرامعلوم ہومائے گا۔ الا فیفط ک آیت ۱۵ نا وا۔ بارہ ۳۰

اورتم كيا حاشة بوكه وُه جزاكا دن كياسيه بالتمهين كما خبركه وه جزاكا دل كميا سیے ویرو وان سے حب کمن خص سے لیے کچھ کرناکسی سے میں میں نہ ہوگا وفیصلہ اس وان مالكل الله كمه انتتبار من بوكا. ع

المطفقين آيت م نا لا . باره ٣٠ کيا بربوگ نهيں سمجھتے که ايت بڑے

کیا ہے لوگ نہیں سمجھتے کہ اکبت بڑے دن یہ اُنٹا کر لاتے جانے والے ہیں ؟ اُس دن جب کرسب لوگ دب العالمین سمے سامنے کھڑے ہوں گئے ر

المطفقين آيت ٤ تا١١٠ إره ٢٠

ہرگز نیں ، یفینا برکاروں کا نامہ اعمال نید خانے کے دفتر میں ہے ۔ اور تہ ہیں کیا معلوم کہ وہ تبدخانے کا وفتر کیا ہے؟ ایک کتاب ہے تھی ہوئی ۔ تباہی سے اُس روز مجھللانے دالوں کے لیے جوروز عزا کو مجھللاتے ہیں ۔ اور اُسے نہیں مجھللانا مگر ہروہ خص مج حد سے مگز رجانے والا برقمل سے ۔

الانشقاق آيت ، نا ١١ ـ باره ٣٠

حب آسمان عیب صائے گا اور اپنے رت کے فرمان کی تعمیل کرے گا اور اپنے رت کے فرمان کی تعمیل کرے گا اور اُس کے لیے تق بہی ہے (کہ اپنے رت کا حکم ملنے) ۔ اور حب زمین چیبیا دی جانے گی اور جوکچھ اس کے اندر ہے اُسے باہر میں یک کرخالی ہو جائے گی اور اپنے رت کیے حکم کی تعمیل کرے گی اور اُس کے لیے بی بہی ہے (کہ ایس کی تعمیل کرے) ۔

ا سے انسان ، نو کشال کشاں اسپنے رہ کی طرف چلا جارہا ہے اور اسس سے ملنے والا سبے - بھرجس کا نامر اعمال اُس کے سیدستھے باغظہ بی دیا گیا ، اُس سے سیدستھے باغظہ بی دیا گیا ، اُس سے سیدستھے باغظہ بی دیا گیا ، اُس سے بیکا صاب لیا جائے گا اور وہ اپنے لوگوں کی طرف نوسش نوش بلیٹے گا ۔ رہا وہ خض جس کا نامۂ اعمال اُسس کی بیسٹھ کے بیچھے دیا جائے گا فووہ موٹ کولیکارسے گا، اور عبر کتی ہوئی آگ میں جا پڑے کا ۔

الغامشية آين اتا ١٩ - باره ٣٠٠

کیا تہیں اس جیا جانے والی آفت کی نجر پہنی ہے ؟ کچھ جہرے اس روز خوف نروہ ہوں گے ، شدید خوف نروہ ہوں گے ، سخت شفقت کررہ ہے ہوں گے ، فقی جانے ہوں گے ، فقد بد آگ بین جہنے کو دیا جائے گا ، فقد بد آگ بین جہنے کو دیا جائے گا ، فقار دار شوکھی گھاکس کے سواکوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہوگا ، ج نہ موٹاکرے نہ بھوک فار دار شوکھی گھاکس کے سواکوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہوگا ، ج نہ موٹاکرے نہ بھوک مثائے ۔ پچھ چہرے اُس روز بارونی ہول گے ، اپنی کارگزاری پرخوش ہول گے ، عالی تنا ہم بنت بین ہول گے ، عالی تنا ہم بنت بین ہول گے ، اُس بین چھے رواں ہول گے ، اُس بین چھے رواں ہول گے ، اُس بین چھے رواں ہول گے ، اُس بین چھے اُس کے اندر اُونچی مندیں ہول گی ، ساغ رکھے ہؤتے ہوں گے ، اُس بین گاؤ تکیوں کی نظاریں گئی ہوں گ اور نظییں فرمش ، کھے ہوئے ہوں گے ۔

ان لوگوں کو بلٹنا ہماری طرف ہی ہے ، بھر اِن کا صاب لبنا ہمارے ہی ہے ، بھر اِن کا صاب لبنا ہمارے ہی ذمتہ ہے۔ ع

القارعة آيت الله اله ياره ٢٠

مغطیم حادثہ ایک سب وہ عظیم حادثہ ؟ تم کیا جانو کہ وہ عظیم حادثہ کیا سب ہ وہ دو دن جب وہ مغلیم حادثہ کیا سب ہو وہ دن جب وہ دن جب وہ مخصرے ہوستے پروا نول کی طرح اور بھاٹر رنگ بزنگ کے وُسٹکے ہوں سب ہوگا، اور میں کے بلائے ہوں کے اس کی جائے قرار گری کھاتی ہوگی۔ اور تمہیں ہیں ہوگا، اور جس کے بلائے ہوں گے اس کی جائے قرار گری کھاتی ہوگی۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے ؟ مبول تی ہُوتی آگ۔ ع

النزلىزال آيت الآم ـ پاره ٣٠

جسب زبین اپنی بوری شدت کے مافظ بلا ڈالی جائے گی ، اور زمین لینے اندر کے سارے بوجھ تکال کر با ہر ڈال دے گی ، اور زنسان کھے گا کہ بیر آسس کو کیا ہور با ہور اینے سے سارے بوجھ تکال کر با ہر ڈال دے گی ، اور بانسان کھے گا کہ بیر آسس کرے کیا ہور با ہے ، اُس روز وہ اپنے (اُر پر گزرے برنے) مالاس بیان کرے گی ، کیونکہ تیرے دب نے اُسے — (ایسا کرنے کا) — حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ متفر ق حالت بس بلیش سکے تاکہ اُن کے اعمال اُن کودکھائے ما میں ، چیرجس نے فر و مرابر بدی کی ہوگی وہ فرت و برابر بدی کی ہوگی وہ اُسس کو و کھھ سے گا اور حس نے ذر ہ برابر بدی کی ہوگی وہ اُسس کو و کھھ لے گا۔

العلدِ كيات آيت و " 11 - پاره ۴۰

الترجمان آیت ۳۱ تا ۲۴ م و پاره ۲۷

اسے زمین کے بوھبو (چن و اِنس) عنفریب ہم تم سے باز پُرس کرنے سے لیے فارخ ہُوستے جانے ہیں ۔ (بھر دکہد لیں گے کہ) خم اپنے رب سے کِن کِن اِصافات کو جَسُنُلانے ہو۔

اسے گروہ جِنّ وانس ، اگرنم نرمِن اور آسا نوں کی سرحدوں سے نکل کرخباک سکتے ہو تو حباگ دکھیو۔ شہر جاگ سکتے سے اسس کے لیے بڑا زور چاہیئے — اسپنے رہّ

ک کی کن کن نذر فزن کونے خیٹلا ڈیگے ؟ (عباسکنے کی کوششنی کروسکے تق) تم پرآگ کا شُعله اور وصوال جبورٌ ديا جائية كارجس كانم مقابله يذكر سكوسكه . ليجنّ وانسُ تم اپنے رہا کی کن کن قدر تول کا انکار کرو گئے ۔۔۔۔ بھر کیا بنے گی اس وتنت اجب اسمان معينے كا ____ اورلال چيزست كى طرح سُرخ ہوجاتے كا . است جن و إنس نم البنے دت كى كن كن فكر توں كو تعطال و سكے - أس روزكسى انسان اوركسي جن سيد أحمس كاكنا و بُوجين كي مزورت نه بهر كي - سير (و كبيد ليا جائے گاكه) تم د د نوں گروہ اپنے رہت کے کِن کِن اصانات کاانکار کرتے ہو۔ بجرُم وہاں اپنے چروں سے بهجان سبید ما میں گے اور انہیں بنیان کے بال اور باروں کیو ار کھسبدا ماستے گا۔ اُس وقت ہے۔ تنم اپنے رب کی کِن کِن فَدر توں کو کھٹالا ؤ گے۔ ف آبت 10 ۔ پارہ 44

كيا بيلى بارى تخليق سے بم عاجز عظ ؟ مگر ايك نئى تخليق كى طرن سے بياؤگ شك

ق آیت ۱۹ تا ۲۲ - ماره ۲۹

پھر دیکھیو ، وہ موت کی جان کئی حق سلے کر آ چینجی ، بیر وہی چیز سے حمیس سسے تُو مِباكُنَا صَارَ اور مِيرِصُور مِنْيُونِكا كَيا ، يه سب وُه دن جس كا تخصِ خوت ولا إجابًا تفار مرشخص اس حال میں اگیا کہ اس کے سابقہ ایب بایمک کر لانے والاسے اور ایک گوابی دسینے والا اس چیز کی طرف سے تو عفلت بی مقا ، ہم نے وہ پردہ شاویا جو تبرے آگے پڑا ہُوا نفا اور آج نیری نگاہ نوک نیز ہے۔

ف آیت ایم تا بهم باره ۲۹

جس دن سب لوگ آواز 'ہ حشر کو تھیک بھیبک مئن رسیعے ہوں گے ، وہ زمین سیے مروم ل سکے تسکلنے کا دن ہوگا۔ ہم ،ی زندگی بخشنے ہیں اورہم ہی موسنت وسینتے ہیں ۱۰ ور ہماری طرف کے اس ون سنب کو پلٹنا ہے جب ٹرین مجھٹے گی اور لوگ اس کے اندرسے نیکل کرٹیز تیزیجا کئے میا دہے ہوں گئے۔ رہے ٹرہادسے لیے ہست آما ن سہے ۔ سكما أيت م ناه . ياره ٢٢

اور بہ تمیامت اس لیے آئے گی کہ جزا وے اللہ اُن لوگوں کو جو امیان لائے ہی ا ورنیک عمل کرنے رسبے ہیں ۔ اُن کے بلیے مغفرت سبے ا وررزق کریم - اور جن لوگوں نے ہاری آیات کو پنجا دکھانے سے لیے ڈور نگایا ہے ، اُن کے بیے بدنرین متم کا

ورو ناک عذاب سیے۔

سكباً آيت ويونا برر باره عو

میلوگ تم سے کہتے ہیں کہ وہ (قلیاست کا) وعدہ کمب پوُرا ہوگا آگرتم سیجے ہو؟ کمونمادے لیے ایک ایسے وان کی میعاد مقرر ہے جس کے آنے ہیں شرایک گھڑی بھرکی تم تا نجبر کرسکتے ہواور شرایک گھڑی بھر بیلے اسے لا سکتے ہو۔

الدّر بيت آيت انا ۹ - بإد ۲۹

منتم ہے آن ہواؤں کی جوگر واکٹ ان ہیں ، میر ما فی سے لدے ہوا دل اُسٹانے والی ہیں ، میر سبک رفاری سے سا فذ طبخ والی ہیں ، میر ایک بڑے کام دہارش) ک تعتبیم کرنے والی ہیں ، میں بہت کہ میں چیز کا تنہیں خوت ولا یا حار ہے وہ سیجی ہے اور جزائے اعمال صرور پیٹیں آنی ہے ۔

الدّر مليت آيت ١٠٤م . ياره ٢٩

مارے نگئے تنابسس و گمان سے حکم نگائے والے ، جوجا لدن بی غرق ا ورففلت بی مرسی می فرق ا ورففلت بی مرسی بی مرسی بی اخر و ، روز جزاکب آئے گا ؟ وَهُ اُس روز آئے گا جب بیہ لوگ آگ پر تیائے میا بیائے کا) اب میچومزالینے فیتے کا میر و بی چزیہے جس کے یہ ایسے کہا جائے گا) اب میچومزالینے فیتے کا میر و بی چزیہے جس کے لیے تم جلدی مجا دیہ سے کہا جائے گا) اب میچومزالینے فیتے کا میر و بی چزیہے جس کے لیے تم جلدی مجا دیہ سے کہا جائے گا) اب میچومزالینے فیتے کا میر و بی چزیہے جس کے لیے تم جلدی مجا دیہ سے سے ۔

الطّارق آيت و تا ١٠٠٠ بره ٢٠

جس روز پوسٹ بیرہ اُسرارکی جانج پڑ کال ہوگی اُس ونست انسان کے باس نہ نحوا پٹاکوئی زور ہوگا ا در نہ کوئی اس کی مدد کرنے والا ہوگا -

ألفج رآيت ١٩٤١م يود ٣٠٠ إرد ٣٠٠

برگز نہیں ، جب زمین ہے درہے کوٹ کوٹ کرریک زار بناوی جائے گی،
اور نہارارب جبوہ فرما ہوگا ایس حال میں کہ فرنستے صعف درصعت کوٹ ہول سکے،
اور جبتم اکس روز ساسنے لے آئی جائے گی ، اس ون انسان کو مجھ آئے گی اور اُس
وفنت اُس کے سمجھنے کا کی حاصل ؟ وہ کے گاکہ کائن میں نے اپنی اِس زندگی کے لیے گھ
بیشکی سامان کیا ہوتا اِ بھرائس وِن اللّہ جو عذا ب وے گا وہا غذاب وہنے والا کوئی نہیں اور اللّہ
جیبیا با نہ صے گا دیبا با نہ صنے والا کوئی نہیں ۔

المنتشقیت آیت ۱۹ تا ۴۱ و پاره ۴۳ بس ایک ہی جیڑی ہرگیا در ایکا یک بداینی آنکھوں سے (ور سک کھے جبس کی غبردی جاربی سیمے) ومکید رہے ہول گئے۔ اُسس وقت یہ کہیں گئے بات ہماری کم بختی ، یہ تو یؤم الجزاسہے ۔۔۔"یہ وی ضیعلے کا دِن ہے جُسے تُم حُبٹالا یا کرتے ہے۔" ع فاطر آیت و باره ۱۹ وه الله بي توسيم جو بوا وَل كوجيجة سيم وجروه باول أنطا تي بير، بهرمم است ایک اُکیا را علاقے کی طرف کے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جلا اُسٹھانے ہیں جومری بڑی تھی سرے بوستُ انسانوں کا جی اُشنا ہی اسی طرح ہوگا۔ بلک آیت برم تا ۱۵ - بارو ۲۴ يه لوگ كين بي كد: " به قيامت كى دهكى آخركب بُرى بوگى ؛ بنا وُاگرتم سِجة بود وراصل برص چنر کی را و کک رسم میں وولسس ایب دهما کاسم جو بیکا کیا انہیں عين أسس عالت مي وتصريك كالمجب بداينية وتيري معاملات مي تعبكر رسيع بهول سے ، اور اُس وفنت یہ وسیّن کک نہ کرسکیں گئے ، نہ اسپنے گھروں کو ملیٹ سکیں کے .ع ____ عیرالی مور میونکا جائے گا ، اور لیکا یک یہ اپنے رت کے حصنور سیسیں بونے کے لیے اپنی تبروں سے نیک پڑی گے ۔ گھراکر کہیں گے : ارب يدكس في بمين بماري تواب كاه عداً على المطراكيا ؟" - " بير وي جيز البحب مبس كا ضائے رحمان سنے وعدہ کیا بھا اوررشولوں کی بات سی عنی " ایک ہی زور کی اواز ہو گی اور سب کے سب ہارے سامنے حامز کر دیے جائیںگے۔ المقتهو آبت لانا ۳ - پاره ۲۷ تیامت کی گھڑی قرمیب آگئ اور جا ندعیسٹ گیا۔ مگر اِن لوگوں کا حال یہ ہے كم خراه كونى نثانى وكميد لين منه موثر جاتے بين اور كين بين يه توجيلا بوا مادوسيے۔ إنهول نه (انسس كوهمى) مجتلا وباا ورابني خوامشات نفنس بي كي بيردي كي برمعامله كوآخر كار ا بک انخام پر پینج کردسناسے۔ العتس آيت ۴ تا ۸ ـ پاره ۲۷ جس روز پکارنے والا ایک سخت ناگرار چیز کی طرف پکارے گا، لوگ سمی ہوئی نگا ہوں کے ساتھ اپنی قسب روں سے اس طرح نیکلیں گے گویا وُہ پکھریٰ ہوئی میڈیاں بیں۔ پیکارسنے والے کی طرف دوڑے جارسیے ہوں گئے اور و ہی مست کر ہی (بو دُنیا میں امس کو انگار کرتے سے) ---- اُس وقت کہیں گے کہ یہ دن تورخ المعنن سبير

ا فی مستور آیت ۵ م تا ۹ م - باره ۴۷ عنفریب برجتما (قرنیش) شکست کھا جائے گا اور برسب پیٹر بھیر بھیر کھیا گئے نظر آئیں گئے ، مبکدان سے نیٹنے کے بہے اصل وعدے کا وقت ٹو تنامیت سہے اور وُہ بڑی آفت اور زمادہ نگنج ساعت ہے ۔

الواقعة آيت الأالاريد الا

جب وہ ہونے والا وافعہ بہینیں آجائے گاتو کوئی اُس کے وقوع کو تجھٹالا سنے والا شربوگا۔ وہ شرو بالا کر وسینے والی آفت ہوگی۔ زمین اس وفت کیارگی بلاڈالی جائے گی اور بباڑ انسس طرح ریزہ ریزہ کر وسیع جا بمیں گئے۔ کہ براگندہ خباری کر رہ جا بمیں گئے۔ اُن اور بباڑ انسس طرح ریزہ میں نفشیم جو جا واگئے۔ واقی باز و والے سو وائیس باز و والے اور اُنیس باز و والے اور وائیس باز و وائیس ب

الواقعة آيه ١٩ ٥٠،٥٠ ياره ١٤

ا ہے نبی ، اِن لوگوں سے کو ، یغنیاً انگلے اور کچھیے سب ایک ون فرورجی کیے عافے والے ہی جس کا وقت مغرر کیا جا چکا ہے ۔

الكهف آيت ايم ما وم - باره ها

نگرائسس ون کی ہوئی جاہیے جب کہ ہم ہاڑوں کو جائا ہیں گے ،اور تم زین کو بالکل برہنہ پاؤ گے ،اور تم انہا توں کو اس طرے گئیر کر جسے کر بن سکے کہ (الکوں بجیلوں بن سے) ایک جسی نہ چیوٹے گا ، اور سب سے سب تمہارے رہ سے حصور صعت ور صعت بہت کیے جاتم ہیں گئے ۔۔۔ و دکھیے لو ، الگئے نائم ہمارے پاس اسی طرح جبیا کہ ہم نے تم کو بہلی بار پیدا کیا تا اور اس کے نائم ہمارے بیا کہ ہم نے تم کو بہلی بار پیدا کیا تا ۔ تم نے تو بہم جا تھا کہ ہم نے تمہارے بیے کوئی و عدے کا وقت مقرر بی منیں کیا ہے ۔۔۔ اور نام الم المال سامنے رکھ ویا جائے گا ۔ اس وقت تم و کھیو گے کہ جرم وگ ابنی کیا ہے ۔۔۔ اور کا م المال سامنے رکھ ویا جائے گا ۔ اس وقت تم و کھیو گے کہ جرم وگ ابنی کیا ہے اور کہہ رہے ہموں گئے کہ باری کوئی جبوئی بڑی حرکت ابنی نمیں گئے کہ باری کوئی جبوئی بڑی حرکت ابنی نمیں رہی ہو اس بی ورت مذکی گئی ہو ۔ جو جو کھی اُنھوں نے کہا تھا وہ سب ا سینے سامنے حاصر رہی ہو اس بی اسینے سامنے حاصر یا تھی اور تیرارت کمی پرظام مذکرے گا ۔

هسوهب هر آیت ۵ ۸ تا ۸۹ - باده ۱۹۹ مرسر و رود در مت

وہ دِن آنے والاسبے جب متعنی لوگوں کو ہم مہا نوں کی طرح رحمان کے حصنور مہمشن کر ہم مہا نوں کی طرح رحمان کے حصنور مہمشن کر ہن کگئے ، —— اور محرموں کو یما سے جانوروں کی طرح جنتم کی طرحت ہا تک لیے حاتم بی گئے۔

ھىرەبىيى آيت 19 تا 10 د پارە 19

زمین اور آسمانوں کے اندر جوسی ہیں سب اس کے صنور بندوں کی میٹین سے بیش ہونے والے ہیں ۔سب پر وہ محبط ہے اور اس نے اگن کو شار کر رکھا ہے بسب قیامت کے روز فروآ اس کے سلمنے عامر موں گے ۔

طله آیت داناوار پاره ۱۹

فیاست کی گھڑی منرور آنے والی نتیجہ بنی اسس کا وقت تفنی رکھنا جا بنا ہُوں ٹاکہ سر منتقش ابنی سعی کے مطابق بدلہ بائے ۔ بس کوئی ایسائٹھی جوائس پر ایمان نہیں لا تا ۱۰ ور اپنی فواسٹنی نفس کا بندہ بن گیا ہے ۔ تجھ کو اُس گھڑی کی منترسے نہ روک دے ورنہ نو بلاکت بمی بڑ جاتے گا۔

ظنه آبت ۵۵ رياره ۱۹

اسی زمین سے ہم نے انم کو پیدا کہاہیے ، اسی میں ہم تہدیں والیں ہے ما تیں گے اور اسی سے ہم کو دو بارہ تکالیں گئے۔

ظه آيت ١٠١ين ١٠ مار ياره ١١

اور نیامت کے دِن اُن کے بیے ۔۔ (ایس جُرم کی وَمَ واری کا بوج) ۔۔

ہڑا تکلیعت وہ بوج ہوگا ۔ اُس وِن جب کہ عرر عیون کا جائے گا اور مم مجرموں کواس حال ہیں گیبرلا بَی گے کہ اُن کی آنکھیں ۔ (وہشت کے مارے) ۔۔ پیفرائی ہوئی ہوں کی ، آبس ہیں بچکے کہیں گے کہ وُنا ہیں شکل بی سے نم نے کوتی وکس وِن گزارے ہوں گی ، آبس ہیں بچکے کہیں گے کہ وُنا ہیں شکل بی سے نم نے کوتی وکس وِن گزارے ہوں گی وہ کیا یا بی کر رہنے ، موں گے ، گزارے ہوں گون وہ کیا یا بی کر رہنے ، موں گے ، اُن اُن ہی سے جوزیارہ سے راہ وہ کا طاق اُن ہی سے جوزیارہ سے راہ وہ کیا گا کہ نہیں ، نہاری و نیا کی زندگی بسس ایس ون کا زندگی ہوں کی زندگی سے اُن وَن کہ کہ اُن اُن کہ اُن مُن کہ آخر اُس دن یہ پیاڑ کہا ں جیلے جاتی سفی ہے ؟ کہوکہ میارہ بان کو مُعول بنا کم آٹرا وہ سے کا اور زبین کو ابنا ہماری ہیں میدان بناوے گا کہ اس بین نم کوئی بُل اور سُنوَ سے نہ وکھوں ہے ۔۔۔ اُس روز سب نوگ بناوے گا کہ اس بین نم کوئی بُل اور سُنوَ سے نہ وکھوں ہے ۔۔۔ اُس روز سب نوگ

مُنا دى كى بيكار برسيد سے جيلے آئيں گھے ، كوئى فرا اكث ند دكھا سكے كا - اور آوازيں رحان مے آگے دب مائیں گ ، ایک سرسراہیٹ مے سواتم مجھ نہ سُنو گئے ۔۔ اسس روز شنفا عست کا دگرید ہوگی۔ الآ ہے کہ کسی کورحان اس کی احازت وسے اور اس کی بات كننا يندكرك را ط آيت ١١١ تا ١١٠ . إره ١١١ لوگوں کے سراس حتی و قبیم کے آگے تھیک جاتیں گے جا مار برگا ہو اس وقت کسی ظلم كا باركناه أشاست موسق بورا وركس طلم باجن تلفي كاخطره مد بوركا أس تخص كوم نبك عمل کرسے اور اس کے ساتھ وہ مومن جی ہو۔ طله آیت ۱۲۴ تا ۱۲۹ - پاره ۱۹ ا در ہج میرسے" فیکر" (درسس نصبحست) سے تمند موٹرسے گا اُس سکے سابیے کر نیا بیس تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز بم اُسے اندھا اُسٹائیں گے ___ وُہ کھے گا: " يرورو كار ، وينا بين تو من أنكهول والأعنا ، بهان يجيع اندهاكيون أعنا با"؛ المذنعات فرمائے گا: " بال ، إسى طرح تو مبارى آيات كو، مب كدوه تيرے باس آئى تنبى ، تُوسف تعبلاديا مثنا ۔ اُسی طرح آج ٹو محبلا با جا رہا ہے' ___ الانسآ آيت الإردا فرمبب آگیا ہے لوگوں کے حساب کا وفنت ، اور کو، ہیں کی خفلت ہی کمز موڑے بمُرکنے ہیں۔ الا منب آئیت مساتا ام پر پارہ او به لوگ کیستے ایں : " آخر به وحملی بوری کسب جوگ اگر تم سیتے ہو ." کا کسش، إن كا فرول كوأس ومنت كا يجهُ عَلِم برنا جب كريه نه اسپنے مُدُم ك سيے بي سكيں سنے شاپنی بیٹیشیں ، اور ندان کو کہیں سے مرد سنچے گی۔ وہ بلا ا میانک ہے ہے گی ، اور إنہیں اسس طرح کیب لخست دیون ہے گی کہ برند اسس کو وقع کرسکیں سکے اور نہ إن کو لمحاصر تعلست بى مل سكے كى ____ مذاق نم سے يبلے يمي رسّولوں كا أرّا با جا جيكا سيد ، مكراك كا غدا في الراسف واله أسى جزر ك بعير بي المردم عص كاوه غاق

آلا منبعیاً آیت عهم ۵۰۴ میاره ۱۶ قیامت کے روز ہم شبک شبک نو بینے والیے نزازد رکھ دیں گئے رہیرکهی شخص ہو

ذرہ برابڑھلم مذہوگا۔ حس کا دائی کے واٹے کے برابری کچھ کیا وَحدا ہوگا۔ وہ ہم سامنے لیے
آئیں گے اور حساب لگلانے کے لیے ہم کائی ہیں۔

پیلے ہم موسلے اور واروں کو فرقان اور روشنی اور " ذکر" عطا کر چکے ہیں ،اُن
منتی لوگوں کی جلائی کے لیے جربے ویکھے اپنے رہب سے ڈری اور جن کو (حساب کی)
اُس گھڑی کا کھٹرکا لگا ہُوا۔ ہو۔ اور اب ہر بابرکت " وکر" ہم نے دانہارے لیے) نازل
کیا ہے۔ بیرکیاتم اس کو قبرل کرنے سے انکاری ہو؟

الانبيآرآية ه و تاء وياروء ا

ادر کمکن نہیں ہے کہ میں بستے کو ہم نے بلاک کر دیا ہو وہ بھر بلیٹ سکے۔ بہاں میک کو جم نے بلاک کر دیا ہو وہ بھر بلیٹ سکے۔ بہاں میک کو جب با بی کہ حب با بی کے وہ ما بی کے کھول وہ بے جا بی سکے اور مر بلندی ستے وہ نکل پڑی سکے اور وعدہ برین کے بیرا ہونے کا وفت فریب آسکے گا تو بیکا یک اُن لوگوں سکے ویدے جینے رہ جا بی گئے جہنوں نے گفر کیا بنا ۔ کہ بی گئے سنے اسلامی کے جہنوں نے گفر کیا بنا ۔ کہ بی گئے سنے اسلامی کم بختی ، ہم ایسس چیز کی طرف سے مفالات میں پڑے ہوئے سنے ، میک بیرے ہوئے سنے ، میک بیرے مطابح الدینے ۔ "

ألا تبليآء لأيت ١٠٠٠ يره ١٤

وہ ون جب کہ آسمان کو ہم مجر لیبیٹ کر رکھ وی گے جیسے طو مار ہم اورا ق لیبیٹ وسیے جانتے ہیں ۔ حبل طرح سپلے ہم نے تنگیق کی ا بست داکی عنی اُسی طرح مہم مھراکسس کا اعادہ کریں گئے ۔ یہ ایک وعدہ سے ہمادے نوشتے ، اور پہلم ہمیں برمال کرنا ہے۔

الفنرقان آیت ۱۱- پاره ۱۸

اصل بات ہر ہے کہ یہ لوگ اُسس گھڑی کو حَبُشلا جیکے ہیں ۔۔۔۔۔۔ اور جواسس گھڑی کو حَبِشلائے اُس کے لیے ہم نے بعر اُکنی ہُوٹی اگ نیارکر رکھی ہے۔ النمال آیت اے تا ۲۰ ۔ پارہ ۲۰

وہ کہتے ہیں کہ : " ہم وحملی کب پوری ہوگی اگر تم سیتے ہو ؟" کہو کیا عجب ب کہ جس عذا ب کے لیے تم جلدی میارسے ہو اس کا ایک جستہ تمہارے قریب ہی سے لگا ہو۔

النمّىل آبنه ۳۰ ، ۹۰ و - باره ۴۰ اور ذرا تعیّ کر ، اسس د

اور ذرا تعور كرو أسس دن كاحب بم مرامت من سيدا كب في كي فوي أن

ا در کباگڈریسے گی اس روز مبب کہ مؤرجہ نکا جائے گا اور ہول کھا جا تیں گے وہ
سب جوآسانوں اور زمین میں بی، ۔۔۔۔ سواتے اکن لوگوں کے جنیں اللہ ایس مُول
مشے بچانا جاہے گا ۔۔۔ ا درسب کان دبائے اس کے صنور عاصر ہوجاتیں گے ۔ آج
تو پہاڑوں کو دکھیتا ہے اور بجن ہے کہ فرس جے ہوئے بیں ، گر ایس وقت یہ بادلوں
کی طرح آڈ رسیع ہول گے ، یہ النڈ کی فارست کا کرشمہ ہوگا جس نے ہرچہ کو حکمت
کی طرح آڈ رسیع ہول گے ، یہ النڈ کی فارست کا کرشمہ ہوگا جس نے ہرچہ کو حکمت
کے سابھ استوار کیا ہے ۔ دہ فوک جانا ہے کہ نم لوگ کیا کرنے ہو۔ جشفی عبلاتی ہے میں کرائے گا اسے اس میں دیا ہو ہوئے گا اور اسیسے لوگ اسس وان کے بکول
سے معنوظ ہوں گے ۔ اور جو ترا آئی لیے ہوئے آئے گا ، ایسے سب لوگ او فدھے مُنہ
آگ میں میں جنگے جائیں گے ۔ کیا تم لوگ اس کے سواکوئی اور حجرا یا سکتے ہو کہ وہبیاکرہ
وسا بھہ و۔

القصص آية ۴۵ آ۹۹ باره ۴۰

اور (فراموش مذکری میرلوگ) وہ دِن صِب کہ وہ اِن کو پیکارے گاا در لَوِ چھے گاکہ " جورسُول بھیجے گئے تھے اُنہیں تم نے کیا جواب ویا نظا وا اُس وقت کوئی جواب ان کوڈشو جھے گاا درنہ ہے اپس میں ایک وُوسرے سے پُوجھ ہی سکیں گئے۔

لقمن آیت ۱۳۳ پاره ۲۱

لوگو، بچو اینے رب کے خصنب سے اور ڈرو اُس ون سے جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی ظرمت سے بدلہ نہ دسے کچھ بدلہ بیٹے کی طرمت سے بدلہ نہ دسے کچھ بدلہ وسینے والا ہوگا۔ نی الواقع اللہ کا وعدہ سچاسیے۔ بس یہ دنیا کی زندگی متنبس وصو کے بس نہ والا ہوگا۔ نی الواقع اللہ کا وعدہ سچاسیے۔ بس یہ دنیا کی زندگی متنبس وصو کے بس نہ ڈوا ہے اور نہ دھوکا بازتم کو اللہ کے معاملہ میں دھوکا دینے پائے۔

اور حب وہ ساعت بربا ہوگی اسس دِن مُجُرم کِب دُک رہ عابی گے ، ان کے مشیرائے ہوئے میر کی رہ عابی گئے ، ان کے مشیرائے ہوئے مثر کمیں بی کوئی ان کا سفارش نہ ہوگا اور وہ اپنے مثر کمیں کے منکر ہو جا کیں گئے ۔ جس دوز وہ ساعت برپا ہوگی ، اسس ون دسب انسان) الگ گرو ہوں یہ مبین میں مبط عابی گئے ۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور حبنوں نے نیک عمل کیے ہیں ، وہ ایک بات عابی گئے ۔ اور حبنوں نے کھڑ کمیسے اور مہاری ایک بات کو اور آخرت کی طافات کو تحبنا دیا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جا نمیں گئے۔ آلیت کو اور آخرت کی طافات کو تحبنا دیا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جا نمیں گئے۔ آلیت کی میں آیت ہے ۔ یارہ ۱۲

ا در جب وه مباعت بربا ہوگی تو نجر متمیں کھا کھا کر کہیں گئے کہم ایک گھڑی ہر سے زیادہ نہیں عشرے ہیں ،اسی طرح وہ کونیا کی زندگی ہیں وصوکا کھایا کرنے سنے ۔گرح علم اور ایبان سے بہرہ مند کیے گئے سننے وہ کہیں گے کہ فدا کے نوشنے ہیں نوتم روزمنز یمک پڑے رہے ہو ، سو ہے کہی روزمنٹر ہے ،لیکن تم جانے نہ سنتے ۔ بس وہ دِن ہوگا جس میں ظافموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ و سے گئ اور نہ اُن سے معافی مانگئے کے لیے

المسرَّ مَسَل آيت ۱۲ - ياره ۲۲

کو ، اگر میں اچنے رہ کی نا نسٹ رما ٹی کروں تو مجھے ایک بڑے دِن کے مذاب کا خوف ہے۔ مذاب کا خوف ہے۔

السزَّمسَو آيت ٣٠ ٢١١٠- پر ٢٣٠

(اسے بڑگ) متہیں ہمی مرنا ہے اور ان لوگوں کوھبی مرنا ہے۔ آخرکار قبایست کے روز تم سب اپنے ربّ کے معنور اپنا اپنا مقدمہ سینٹیں کرو گئے ۔ ع

الترقمس آيت 44 مرم رياروم

کہ ، خوایا ، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ، حاضر وفائب کے ماننے والے ، آئری اپنے سندوں کے ورمبان اس چیز کا خیسلہ کرے گا، حس بی کوہ افتالات کرنے رہے ہیں ۔ اگر ان ظالموں کے باسس زمین کی ساری وولت ہی ہوا ورانتی ہی اورضی ، نویر روز قباست کے برے عذاب سے بیجنے کے لیے سب کجیے فید بیسے میں و بینے سے لیے سب کجیے فید بیسے وہ میں و بینے سے لیے سب کجیے فید بیسے کوہ اندازہ بی نہیں کیا جسے وال سے سامنے وُہ کی اس کا انہوں نے کہیں اندازہ بی نہیں کیا ہے۔ وہاں این کھاتی کے کہا ہے۔

سارے بُرے نائج اُن پرکھل ما بُیں گئے اور وہی چنران پیسٽط ہوجائے گی جس کا بہ ندان اُڑانے رسیم ہیں۔ المسن کھنس آبیت ۲۰۰۰ یارہ ۲۲

آج جی اوگوں نے فدا پر میروٹ باندھے ہیں قیامت سے روز نم دیکیوسے کہ ان سے مند کا لیے ہوں گئے کہ ان سکے مند کا لیے ہوں گئے ۔ کیاجہتم میں حکتروں سے ایسے کا فی مجد نہیں ہے ؟

النزُّ مَن آيت ۸۷ تا،، . پره ۲۸

ا ور ایسسی روز صور میکونکا حاستے سے اور وہ سب مرکز گر جا بیس کے جاسانوں
اور زمین میں میں سوائے آن کے جہنیں اللہ زندہ رکھنا چاہیے ۔ بھراکیب وُوسلوکورکھونکا
حاستے سکا اور کیا یک سب کے سب اُنظ کر دیکھنے گئیں گئے ۔ زمین اپنے رت کے نور
سے چک اُسٹے گی ، کناپ اعمال لاکرر کھ دی حاستے گی ، انبیاء اور ننام گواہ حاضر کر
دیے جائیں گئے ، لاگوں کے درمیان تھیک تھیک حق کے ساخہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن
بررکوئی تگنم نہ ہوگا ، اور میمنفنس کو جو کھی ہی اُس نے عمل کیا تف اُس کا پُورا پُورا بولہ سے ویا
جائے سکا۔ لوگ جو کھی تھی کرنے ہیں اللہ اس کو توکیب جا نتا ہے ۔ ع

المؤمن آيت الأاوا - پاره ۲۴

مُوه کہیں گے: "اے ہمارے ربّ، تو نے واقعی ہمیں دو و فعہ موت اور وو و فعہ کرتے ہمیں دو و فعہ موت اور وو و فعہ نزندگی وے دی اب ہم اپنے قصور دی کا عنزات کرتے ہیں ، کیا اب بہاں سے الکلنے کی جی کوئی مبیل ہے ؟" —— (جواب طے کا) —— " ہے حالت جس میں تم مُنبلا ہو ، آسس وجہ سے سے کہ مب اکیلے اللّٰہ کی طرف کیا یا جاتا منا توقع ملت سے الکار کر وہنے سے الکار کر وہنے سے اور جب آس کے ساتھ روسروں کو طایا جاتا منا تو تم مان لیتے سے اور اب منا تو تم مان لیتے سے اور ہیں۔ "

المؤهن أيت ١١٦١١. ياره٢٠

وہ دِن جب کرسب لوگ بے پروہ ہوں گے ، اللہ سے اُن کی کوئی بات بھی چیئی ہُوئی مذہ ہوگی ہے۔ اللہ سے اُن کی کوئی بات بھی چیئی ہُوئی مذہ ہوگی ۔۔۔۔ (اُسس روز کیکا رکر پوچپا جائے گا) ۔۔۔۔ "آج بادشاہی کیس کی ہے ؟ ۔۔۔ (سارا عالم کیکار اُ مظے گا) ۔۔۔۔ "اللہ واحد فہار کی ؟ ۔۔۔ (کما حائے گا) " آج ہُرتنفش کو اُس کمائی کا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کی حتی ۔ آج کس پرکوئی ظلم نہ ہوگا ۔ اور اللہ صاب لینے ہی بہت تیز ہے ؟ ۔

ألمرة بصون آيت ١٨ تا٢٠ - ياره ٢٢

اسے نبی ، ڈرا دو اِن لوگوں کو اس ون سے ج فرمیب آ لگلسے حب کلیجے منہ کو ا رہیے ہوں گے اور لوگ میک جا ہے علم سے گھونٹ ہیے کھڑسے ہوں گے ڈطالموں کا شرکو تی مشفق دوست ہوگا اور یہ کوئی نشایع ،جس کی بات مانی جائے۔ اینڈنگا ہوں کی جورى بمب سے وانف سے اور وہ راز بهب جا ناسے جرسیوں تے گیار کھے ہیں۔ ا ور التَّه تَشْبِك صَّلَك سِيع لاَگ فيصله كرے گا. رسبے وہ جن كو (سِمُنشركين) النَّه كو چور کرنیکار نے ہیں ، و مکسی چنر کا میں فیصلہ کرنے والے نہیں بیں۔ بلاشہ اللہ بی سب کھے تسنینے اور ویکھنے والا ہے ۔ ع

المؤمن آبته ٥٥ ـ إره ٢٨

اینٹیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہیے ، اُس کے آنے میں کوئی شک نہیں ، گگر اکثر ہوگ شعن ماسنتے۔

الانعام آت ١١٠ إرد،

ان ہے پوچیو ۱ آسمانوں اور زمین میں جرکھیے ہے وُہ کیس کا ہیے ؟ کوسب کچھ النّہ ہی کا سے ، اسس نے رحم وکرم کا نتیوہ اسنے اوّ ہدلا زم کرلسیا سیے۔ (اسی لیے وہ نا فرما نیوں اورسرکشیوں پرتہیں حلدی سے نہیں کھڑ لینا) تا مست کے روز وُرہ نم سىب كومزورجىع كريب كا . ب بالكل ابكب غيرمشتنب حنيقينت سيب ، مگرجن توكۇن سنے اسپيندات كوخود تا بی کے خطرے میں کمبناد کر اواہی وہ اسے نہیں مانتے .

الانعام آيت مانا ١٠٠١ باره ٤

کو اگر میں اینے دیت کی نافسنہ مانی کروں نو ڈر نا بٹوں ۔۔۔ کہ ایک بڑے (خونماک) دِن محیصے سزا نعبگتنی بڑے گی۔ اُس ون جرمنزاسے بچے گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رقم کیا اور ہی نمایاں کا میابی سیے۔

ألا تعامر آبت ۴۴ تا ۴۴ ـ باره ٤

جیں روز سم ان سب کو انتخا کریں گے اور مُنٹر کول سے پڑھیں گے کہ اب وہ غمارے عمرائے موتے شرکب کماں بہن جن کونم اینا خداسمجھنے تھے تو وہ اس کے سواکوئی فینند بندا مشاسکیں گے کہ (بہ حکوا ابان دیں کہ) اے ہمارے آفا ؛ تیری قسم ہم مرکز مسٹرک نہ ستنے۔ الانعام آيت ٣٠ ياره ،

کائن وہ منتظ تم دیکیوسکو میپ براینے رت کے سامنے کھٹے کیے جائیں گئے۔اس وفت

ان كاربّ ان سے پُر چھے گا" كيا بيطنينت بنيں ہے ؟" يكبيں كے" بل اے ہارے رب، بيطنينت ہى ہے " وہ فرمائے گا" اچھا ! تواب اپنے انكارِ حقيقت كى بإدائش ميں عذاب كامزا چكھو" ع

الا**نعام**_آيت اس ياره ۽

نقضان بیں بڑگئے کوہ لوگ جہنوں نے اللہ سے اپنی ملافات کی اطلاع کو مقبوث قرار وہا۔ حب اجانک وہ گھٹری آ جائے گی نو بھی لوگ کہ بیں گئے "افسوس اسم سے اس معاملہ بیں کیسی نقطیہ سوکی کی ؟" اور اِن کا حال یہ ہوگا کہ اپنی پیجٹوں بہدا سینے گنا ہوں کا بوجھ لا وسے ہو ہے ہوں گے۔ دیکھو! کیسا بڑا بوجھ سے جوبر اُنتھا رہے ہیں۔

الانعام آيت اه بإره ٤

اوراے محد انم اسس (علم وی) کے فرایعہ سے آن لوگوں کونسیست کرو ہواس بات کا خوف رکھنے ہیں کو اپنے رت سے سامنے مہمی اس حال بیں پیشیں کیے جاتیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (امیا ذی افتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مدد گار ہو، یل ان کی سفارسش کرے ، شاید کہ (اس نصیحت سے محتنبۃ ، موکر) وہ خدا ترمی کی روش افتیار کر لیں ۔

الانعام آيت ٧٧ - پاره ٧

وی سیرس نے آسان و زمین کو بری پیدا کیا ہے۔ اور عبی دِن وہ کھے گاکہ صفر ہو جائے ہے۔ اور عبی دِن وہ کھے گاکہ صفر ہو مبائے آسان و و بیر مبائے گا۔ اس کا ارشاد عین من سبے ۔ اور حب روز مبائے گا اس کو بوگ ، وُدعنیب اور شہاد من سرچیز کا عالم ہے۔ اور دانا اور با خرسے ۔

الانعام آيت ۾ وياره ۽

(اور الله فرمائے گا)" لواب تم ویسے ہی تن تنها ہمارے ساسنے حامر موسکتے جیسا ہم نے تنہیں بیلی مرتب اکیلا پداکیا تقا ، جو کچئے ہمنے تنہیں ونیا ہیں دیا تھا ، و کچئے ہمنے تنہیں ونیا ہیں دیا تھا ، و کچئے ہمنے تنہیں ونیا ہیں دیا تھا دہ موسب می بیلی مرتب اور اب ہم تنہارے ساتھ متمارے ان سفار شیوں کو بھی نہیں دیکھیتے جن کے تنہارے کام بنانے ہیں ان کا بھی کچھ جستہ سے ، ننہارے آپس کے سب دا بیطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گئم ہو گئے جن کا تم رحم رکھتے ہے ۔ تنہارے آپس کے سب دا بیطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گئم ہو گئے جن کا تم رحم رکھتے ہیں ۔

الانعسامر آيت ١٩٢٠ - پاره ٨

کمو ، کیا میں اللہ کے سواکوئی اور رہت تلائش کروں حالا نکہ وہی ہرج کارت سبے ؟ برشخص جو کچھ کما نا سبے اس کا ذرتہ دار دہ خودہے کوئی بوجھ انتخانے والا و دسرے کا بوجھ نہیں اُنٹا نا ، بھر نم سب کو اپنے رہ کی طرف پلٹنا ہے ، اُس دفت وہ نمہارے انتخا فات کی حقیقت تم پر کھول دے گا ۔

الاعراف آيت ١١٥- ياره ١

ا در وزن اکس روزعین می ہوگا ۔ جن کے پیڑے بھاری ہوں گئے وی فلاح پائی گئے ادرجن کے پیڑے جکے رہیں گئے کہ ہی اسپنے آپ کوخیا رہے میں مبتلا کرنے والیے ہوں گئے کیونکہ وہ مماری آبایت کے سابھ نی لما نہ برتا ؤ کرنے دسیے متھے۔

الاعراف آيت ١٨١٠ پاره ٩

یہ لوگ تم سے پُر چینے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگ ؟ کو "اس کا علم میرے رہب ہی سے باس سے راسے اپنے وقت پر ڈہی ظاہر کرے گا۔ آسانوں اور زہین ہیں وہ بڑاسخت وقت ہوگا۔ وہ نم براچانک آجائے گا۔" یہ لوگ اس سے متعلق تم سے اس طرح کُر چینے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوٹ ہیں گئے ہوئے ہے ہو کہ "اس کا علم تومرف اللہ کو سے مگر اکٹر لوگ اِس طنیفٹ سے نا وافقت ہیں ۔

لِوُلْسُ آیت ۱۶ تا ۲۶ باره ۱۱

جمس روزیم ان سب کو ایک ساتھ (اپنی عدالت بی) اکمٹھا کریں گے ایچران اوگراں سے مبنول سنے بشرک کیا ہے کہیں گئے کہ صفیر جاؤ تم جی اور تہارے بنائے ہوئے مشرکیک بھر بھر ان کے درمیان سے اجنبتیت کا پر وہ ہٹا دیں گے اور ان کے مشرکیک کہیں گئے کہ " تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے ہے۔ ہمارے اور تہاری ورمیان انٹرکی گوائی کا تی ہے کہ (تم اگر ہماری عبادت کرتے ہی سنے تو) ہم تہاری اس جارت ہو انٹرک گوائی کا نی ہے کہ (تم اگر ہماری عبادت کرتے ہی سنے تو) ہم تہاری اس جارت ہو انٹرک گوائی کا نہ سب الشرک گوائی کا فی ہے کہ اور وہ سارے حیوت جو انٹوں نے این خاتم کی طوف چھر دیے جا تم ایک اور وہ سارے حیوت جو انٹوں نے این خاتم کی جو جا تم ہم ہو جا تم ہی گھڑر کھے ہے گئی ہو جا تم ہی ہو جا تم ہی گھڑر کے بھے گئی ہو جا تم ہی ہے۔ ع

اور حب روز الله إن كو اكتفاكر سكاً تو (ين وُ نياكى زندگى إنهين مي محسوس موگى) گويا بينعض اكيب گھڑى بھرآيس ميں جان پيچيان كو مشير سے بنتے۔ (اس وفت تخفیق بوطائے گاکہ) فی الواقع سخنت گھاٹے ہیں دسے وہ لوگ چنول نے اللّٰہ کی طل فات کو محبشلا با اور ہرگز وہ دا و داست پر نہ سخے۔

لِيُ نُس آيت 4م - پاره 11

جن ٹرے نتا گئے۔سے ہم انہیں ڈرا رسبے ہیں ان کا کوئی مصدہم نیرے چینے جی د کھا دیں یا اس سے پہلے ہی تحقیے اُنظالیں ، بہرحال اِنہیں آ نا بھاری ہی طرف ہے اور جو کچھ ہے کر رہیے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔

هُولِ آیت ۱۰۴ تا ۱۸۰۸ بارو ۱۴

اور تیرا رب جب کنی خل الم بستی کو پکرٹر ناسید تو پیراس کی پکرٹر ایسی ہی ہُوا کرتی سے ، نی الوا تع اس کی پکرٹر بڑی سخت اور وروناک ہوتی ہے ۔ حینت یہ سب کہ اکس بیں ایک نشانی سبے ہراً س شخص کے لیے جو عذاب آخرت کا خوص کرے ، وُہ ایک بوت ہو ہوں سکے اور پیر ج کچھ بی اُس روز ہوگا سب کی آئیسوں کے سلسے ہوگا ۔ ہم اس کے لائے بم اس کے لائے بم بی کھی سبت زبا وہ نا فیر نمیں کر رہے ہیں ، ایس ایک بُری رُئی رُئی نرت اس کے لیے مغرر سبے ۔ جب وہ آئے گا تو کہی کو بات کرنے کی مجال نہ ہوگی ، إلا بر کہ خُداکی امبازت سے کچھ عوض کرے ۔ چیر کچھ لوگ اس روز بربخست ہوں گئے اور کھی کا اور کھی کو بات کرنے اور بربخست ہوں گئے اور کھی کے اور برباسس کی شدت سے) وہ الم بینمیں گے اور کھی کا رہے ماریں گے اور برباسس کی شدت سے) وہ الم بینمیں گے اور کھی کا رہے ماریں گے اور برباسس کی شدت سے) وہ الم بینمیں گئے اور میں بالا یہ کو کہ اور ہوا ہے کرے ۔ رہے ہو کھی اور وہاں ہمیشہ رہیں گئے ، لو وہ جست ہیں جا ئیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گئے ، لو وہ جست ہیں جا ئیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گے ۔ رہے وہ لوگ جو زبری واسمان قائم ہیں ، إلا ہو کہ تیرارت کھی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے ۔ جب کہ اور میا سبے ۔ اپنی بھی مناف کی میں کا میں می منافظ عرز ہوگا ۔

إبراهييوكت ١٧٠ إر١٣٠١

آور ہے لوگ جب اکتھے اللہ سکے سامنے ہے نفاب ہوں گے ' تو اُس وفت ان بیں سنے ہو گرے ہوں گئے ' تو اُس وفت ان بیں سنے ہو وُ نیا بیں کمز ورمنے وہ اُن لوگوں سے جو بڑے ہنے بوٹے منے ،کبیں سے ہو کر نیا بیں ہم تہا رہے تا بع صفے ،اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بھانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو ؟' — وہ جواب دیں گے — " اگر اللہ نے بھی نے اُن ماہ دکھا تی ہو ؟' — وہ جواب دیں گے — " اگر اللہ نے ہم من ورتم بیں جی دکھا و بنتے ۔ اب تو کمیاں ہمیں نے اب تو کمیاں

بيع ، فواه بهم جسدرع منسنرع كري يا صَبر ، بهرحال بمارس نيجنه كاكو في مؤرت الهير" ---

ا برا هسپیر آیت دم تا ۵۱ رپاره ۱۳

ڈرا ؤ اُنہیں اُس وِن سے جب کہ زین اور آسمان بدل کر کیئے سے کھ کر دیے جا تیں گئے۔ اور آسمان بدل کر کیئے سے کھ کر دیے جا تیں گئے۔ اور سب سکے سب اللّٰہ واحد تھا رہے سا منے بید نعاب حاصر ہوجا تیں گئے۔ اُسس روز تم مجر مول کو دیکھیو گئے کہ زنج بروں میں با نظ بائوں حکوشے ہوں گئے ، قار کول کے لیاس بینے ہوئے ہوں گئے اور آگ سے شعلے اُن سے چروں پر چیا نے جا رہب ہوں گئے۔ بیاس بینے ہوگا کہ اللّٰہ سرمتنقش کو اُس کے سکیے کا بدلہ دے گا۔اللّٰہ کو صاب بینے کچھ و رہنیں گئی۔

الحجر آيت همين ر پاره مها

ہم نے زمین اور آسان کوا وراُک کی سب ہوج دامٹ کوئ کے سواکسی اور نبیا و پر خلق شیں کیا سے اور نصیلے کی گھڑ کی بیٹنیا آئے والی ہے۔

النّحل آیت ۴٫ تا ۴٫۰ یاره ۱۱

یہ لوگ اللہ کے نام سے کڑی کڑی تعمیں کھا کر کینتے ہیں کہ ۔۔۔۔ "اللہ کسی مرفے والے کو عبر سے زندہ کر کے نہ اُٹھا نے گا آ۔۔۔۔ اُٹھا نے گا کہوں نہیں ، یہ تو ایک وعدہ سے چھے لوگرا کر نا اس نے اسپنے اُوپر واجب کر لیا ہے ، گراکٹر لوگ جانتے نہیں ہیں ، اور ایسا ہونا اس بیے ضروری سے کہ اللہ اِن کے سامنے اُس صنیقت کو کھول ہے جس کے اللہ اِن کے سامنے اُس صنیقت کو کھول ہے جس کے بارے میں یہ اور تسن کر دی وہ حکولتے سے اِن اور تسن کر دی وہ جو دی کے دوہ جھوٹے سے اِن کا ایس کا ایسان ، تو) ہمیں کسی چز کو دی وہ وہ وہ کے دی سے اس سے زیا وہ کھی کرنا نہیں ہونا کہ اسے تکم وی " ہوما" اور ایس وہ ہوجاتی ہے۔

النّحل آيت المريوس

اورزین واکسمان کے پوسٹنیدہ حقائق کا علم تو المندی کوہے ۔ اور فیاست کے بریا موسف کے بریا موسف کا محربی آئی کہ جس بی آدمی کی پاک جب کہا جگہ اللہ اس سے بھی کچھ کم حقیقت یہ ہے کہ التدسب کچھ کرسکاسے ۔ اس سے بھی کچھ کم حقیقت یہ ہے کہ التدسب کچھ کرسکاسے ۔ الشحیل آیت م دریارہ مما

(انہیں کچکے بوشش عبی ہے کہ اُس روز کیا۔ پنے گی) جب کہ ہراُ تمت ہیں سے ایک گواہ کھڑا اگریں گے ، عیر کا فروں کو ندنجُنٹیں پینٹی کرینے کاموقع رہا جائے گاند اُن سے توہرہ

استغفار بن كامطالب كيا مائة كاء المنتحل آيت ٨٩ - ياره ١٨

(اے عیر انہیں اس ون سے خروار کروں) جب کہ ہم ہرا مّت بی خود اُسی کے مقابعے میں شہادت دیں گا ،اور
اندرسے ایک گواہ اُشا کھڑا کریں گے جواس کے مقابعے میں شہادت دے گا ،اور
اِن کوگوں کے مفابعے میں شہادت دینے کے لیے ہم نمییں لائیں گے ،اور (الیمی شہادت
کی تیاری ہے کہ) ہم نے یہ گاب نم پرنازل کروی ہے جو ہر چرکی صاحت صاحت
وضاحت کرنے والی ہے اور ما ایت ورحمت اور نبارت ہے آن کوگوں کے لیے جنول
مے سزنسیم نم کردیا ہے۔

النامل آیت ااا - بارہ ہم ا

ان سب کا فیصلداس ون ہوگا) جب کہ منتفش اپنے ہی بجاؤگی فکر میں لگا ہُوا ہوگا اور ہراکیک کو اُس کے کیے کا بدلہ پورا بُرا دیا جاستے گا ، اورکسی بیرڈرہ برابرطکم نہ ہونے بائے گا۔

بنی اسر آبیل آیت ۱۱۳ مرد پره ۱۵

ہرانسان کامشگون ہم نے اُس کے اپنے گلے بین اٹٹکارکماہے، اور فیامت کے روز مم ایک نوشنہ اُس کے بینے نکالیں گئے جسے وہ کھئی کتا ب ک طرح باسے گا ۔۔۔ پرطمہ اپنا نامہ ایمال ، آج اپنا حساب لگانے کے لیے توخود ہی کا فی ہے۔

منی اسرآئیل آیت ۱۹ تا ۵ - پاره ۱۵

وه کینے ہیں : "حب ہم مرف ہٹریاں اور فاک ہوکر رہ جائیں گئے توکیا ہم سے

رسے سے پداکر کے اُصافے جائیں گے !" ۔۔ ان سے کو: "تم پیشر یا لوہا ہی ہو

عا وُن یا اس سے ہی زیادہ سخت کوئی چیز ہوتھاں سے وَہِن میں قبولِ حیات سے بعید ترہو"

ایچر ہی تم اُکھ کر رہوگے)۔ وہ ضرور پوجیس گے: "کون ہے وہ ہو ہم ہیں پیرز ندگی کی

عرف پٹٹا کر لائے گا !" ۔۔ ہواب میں کہو: "وہی حس نے پہلی ہار منہیں پیدا کیا "وہ

مر بلا بلا کر یوچیس گے!" اچھا ، تو بہ ہوگا کب ؟ ۔۔ نم کہو: "کیا عجب ، وہ وقت

قریب ہی اس کا ہو۔ عب روز وہ نہیں لیکا رہے گا نولتم اس کی حمد کرنے ہوئے اسس کی

برکار کے جواب میں نیکل و گھے اور تھارا گیا ن اس وقت یہ ہوگا کہ م میں صفوری ویر

برکار کے جواب میں نیکل و گھے اور تھارا گیا ن اس وقت یہ ہوگا کہ م میں صفوری ویر

بری اس حالمت میں بڑے دیے ہیں ہے ہیں "ع

بنی اسر آئیل آیت ۵۸ یاره ۱۵ ا وركونى بينى الين نهيس سبع جيد عم قيامت سه سيله بلاك مذكري باسخت عداب ينردي - بيرنومشننهُ الني مِن لكها مُواسب ـ مبنی اسرآشیل آیت ۵۱ تا ۲۷ - یاره ۱۵ بصرخبال کروائسس دِن کا حبب ہم ہرانسانی گروہ کو اس کے بیٹیوا کے سے نفہ بُلائين سكے -ائن وخت جن لوگول كو أن كا نامرُ اعمال سيدسے ما يخذ ميں و باگيا و واپيا كارنامه برصیں کے اوراُن پروْرہ برابرظکم نہ ہوگا را ورجواس دنیا میں اندھا بن کررہا وہ آخرت میں مجى اندها بى رسيم كابكر داسته بإف بين اندهي سي مي زماده ناكام. **الاحقاف آ**ينه ۲۰ إره ۲۹ بهر حبب بیر کا فرآگ کے سامنے لا کھڑے کیے جا ٹیں گئے ٹوان سے کہا جائے گا ؛ م تم البين حصت كي مني ابن ونياكي زندگي بين من كر جيكه اور ان كا تطعت تم في الشاليا اب ہو تکبر تن زمین میں سی من سے بغیر کرستے رہے اور جو نا فرما نیاں مم نے کیں اُن کی باداش میں آن تم كوذِلَّت كا عذاب ديا عاشة كا" ٤ الاحقاف آيت ٣٠٠ ياره ٢٠٩ جس روز برکا فرآگ کے سامنے لائے جائیں گے ، اُس وتست اُن سے پارجیا حاتے گا: "كيا برحق نبيں بے ؟" - بيكميں كے: " إل ، بمارے رب كي قسم (بروافعی حق ہے) --- الله فرماتے گا:" اچھا تواب عذاب كامزام كيمواينے أس انكارى إداق بي جرتم كرتے رہے سے " الاحقاف آیت ۵۳۰ پار ۲۹۰ بسس اسے نبی ، صبر کرو جس طرح اولوالعزم دسوکول نے صبر کمایسہے اور ال کے معایئے میں حلدی پذکرو۔جس روز ہے لوگ اُس چنز کو دیمیھ لیں گئے جس کا اِنہیں خوت وِ فا با حار باسبے تو انہیں بُول معلوم ہوگا کہ جیسے و نیا میں دِن کی ایک گھڑی عبرسے زیا وہ نہیں رسیے سنے۔ بات بہنجا دی گئی ، اب کہا تا مست رمان توگوں کے سوا اور کو ٹی بلاک موسکا ۽ ع الحج آیت آنا بر یاره ما لوگو ، اپنے رب کے غضب سے بچو ، صنعتت برسے کر قیامت کا زلزلہ بھی (ہولناک) چیز ہے ۔ حس روز تم اسے دکھیو کے ، حال یہ ہوگا کہ ہرو وو دبلانے والی

ا پنے دُودھ پینے نکچے سے غافل ہوجائے گی، ہرماملہ کا ثمل گرمائے گا ، اور لوگ تم کو مدہوکشش نمتا ہم بھی گے ، حالا نکہ وہ نہتے ہیں بنر ہوں گئے ، بلکہ النڈ کا عذاب ہی کچھے البیاسخت ہوگا۔

الحج آيت 4 ناء - پاره ١٤

بیسب کچه اس دجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے ، اور وہ مُرووں کو زندہ کرتاہے اور وہ ہر چیز پر افادر ہے ، اور ہیر (اس مان کی دلیل ہے) کہ ظامت کی گھٹ می کھڑ کی ہے کر رہے گی ، اِس بیں کسی شک کی گنجائش نہیں ، اور اللّٰہ صرْور ان لوگوں کو اُنٹھائے گا جو قبروں بیں جا چکے ہیں۔

الحج آيت غار ايره ١١

جولوگ ایمان لاست ، اور چه بپودی بؤست ، اور مسابی ، اور نعیادی اور میم س ، اور جن لوگوں نے بٹنرک کیا ، ان سب سے ورمیان اللہ فیامنٹ سے روز منجسلہ کرہے گا ، ہر چنر اللہ کی نظریں ہے -

ألحيج آيت ١٥ تا ١٥ . بإره ١١

اسس روز با دشاہی اللہ کی ہرگی ،ا وروداُن سمے ورمبان فیصلہ کر وسے گا۔ جما ہمان رکھنٹر والے اور ممل معالج کرنے والے ہوں گئے وہ نعمنت تھری جنتوں ہیں جائمی سگے اور جہنوں نے کنٹر کیا ہوگا اور ہماری آیاست کو ٹھیٹلا یا ہوگا ، اُن سمے سیے رسواکش عذایب ہوسکا۔

المنزهل آيت النام ويوه ٢٩

إن فبشلانے والے نوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھپوڑ دو اور انہیں ڈرا کچکہ ویر اس فرا کچکہ ویر اس خوال کے در اس خوال کی اس کے اسے ، عباری بیٹر کا اور عبر کتی ہوئی کا کا در منت میں عباست وہ ۔ ہمارے ماہس (ان سکے اسے ، عباری بیٹر کا اور منت میں عباست والا کھا تا اور در وناک عذاب ۔ ہر اس ون ہوگا جسب زمین اور بہاڑ اور کا حال ایسا ہومائے گا جیسے رمیت سکے ڈھیر ہیں جر بہاڑ اور ہا تا وں کا حال ایسا ہومائے گا جیسے رمیت سکے ڈھیر ہیں جر بہتھ سے مارست ہیں۔

المترهم أيت الأمار بإره ١٩

اگرتم ما ننے سے انسکار کر دو گئے تو اکسس دِن کیسے نکے ماؤ گئے ، جو بجوں کو بُرِرُساکر دے گا ، اور مِس کی بختی سے آسمان جیٹا جاریا ہوگا ؟ اللّٰہ کا دعدہ تو پُرُرا ہو کر ، می دہنا ہے ۔

التغابنَ آیت، پاره ۴۸ مُنكرين نے بڑے وہوے سے كماسے كروہ مرف كے بعدم كر وہ بارہ نر أكاف سے عامیں سے سے ان سے کہو: " نہیں ، میرے دت کی ضم تم مزوراً نشائے ما ڈیگے ، معرض ورتميين بنايا جائے كاكم تم في اورايباكرنا الله کے بیے ہرت آمان ہے۔ التغابن آیت ۱۶ - پر م بس ایمان لاؤ النه پر اورائس کے رسول پر اور اس روشنی پر ج مہنے نازل کی ہے۔ جو کچے تم کرنے ہواللہ اس سے یا غرہے (اس کا پنتر تہیں اس روز میل جاتے كا) جبب اجتماع كے دن وہ تم سب كواكھا كرے كا وہ دِن ہوكا ايك، دومرے كے مغابلے میں بارجیت کا۔ جوالنَّذيرِ البان لا ياسب اورنكِ عمل كرناسيه - النَّد اس كُنَّاه حيارٌ وسيرًا اوراً سے امیں مبتوں میں وا خبل کرے گاجن کے نیجے نسری بنی ہوں گا ۔ یہ لوگ بمبیثتہ ہمبیشہ ائن میں رہی گئے۔ ہی جزی کامیابی ہے۔ اُلنسآءِ آيت m - ڀاره ه اگرتم ان بڑے بڑسے گا ہوں سے پرسز کستے رہوجن سے تہیں منے کیا جارہا ہے تو تہاری حیوتی مرتی گرائیں کو ہم نہارے صاب سے ساقط کردیں گے اور تم کو عربت ی کی مگھ وا *مل کری گئے۔* اُلْنِساءَ آیت به باره ه المنذ كمسى برفدّه برابرظلم نهيل كرنا - اگر كوفى اكيب نبكى كرے تو النّد اسے دوچيذ كرناہے اود بعیرایی طرف سے بڑا اجرعطا فرما تاہے۔ البنسائر تيت ، ۸ - ياره ۵ الشروه ہے جس محسوا کوئی خدانہیں ہے ، وہ نم سب کو اس نیامت کے بان جمع مرے محاص کے آنے ہیں کوئی سٹ بنیں ، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر بحق بات اور رکس کی ہوسکتی ہے۔ ع آ ل عموان آیت ۲۰ - پاره ۳

و و دِن آنے والاہے ، حب ہرنیس اپنے کیے کا بھیل ما مزیا ہے گا خواہ اُس نے سے سبانی کی ہویا اُس سے بست و ور سبانی کی ہویا اُس سے بست و ور

کمیں نم اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجا تا جو فرقوں میں بہٹ گئے اور کھنی کھنی واضح ہوآبات

یافے سکے بعد بھیر اختلا فان میں کمبٹلا ہوئے۔ جہنوں نے بیر دوسش افتیار کی وہ اُس روز
سمنت سزا با بٹی سکے حب کہ کچھ لوگ سٹرخ رُو ہوں سکے اور کچھ لوگوں کا تمنہ کا لا ہوگا ، جن
کا مذکو لا ہوگا ۔۔۔۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) ۔۔۔ نعمیت ایبان با نے کے
معالی مزا خرجی نم نے کا فران روتہ افتیار کیا ؛ اچھا تو اب اس کنزان نعمت کے بعلہ میں عذاب کا
مزا خرجی درست وہ لوگ جن کے چرے دوشن ہوں گے تو اُن کو النہ کے وامن رقمت ہیں
جگہ ملے گی اور بمبینیہ وہ اسی حالت بیں رہیں گئے۔

ألعمران أية هدا . باروس

ہم خرکار بہ خص کومرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے ایک انجر تفایمت کے روز پانے دانے ہورے اُنجر تفایمت کے روز پانے دانے ہو ۔ کامیاب در امل وہ ہے جو ویاں اُنٹس دوز نے سے نیج جاتے اور جسّت بیں دانش کر دیا جاتے۔ رہی یہ ونیا ، تو نیکس ایک بان ہر فریب چیز ہے۔

الحديدات ١٦٤١٠ إلاه

میں موں ہے بوالڈ کو قرص و سے ہوا قرص ، تاکہ اللہ اُسے کئی گنا برطا کہ واہیں و سے ، اور اُسے کئی گنا برطا کہ واہیں و سے ، اور اُسے کئی گنا برطا کہ واہیں و بیا جب کہ تم موئن مردوں اور عور توں کو دکھیو گئے کہ ان کا فرراُن کے آگے اور اُن کے واہیں جانب دور را ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گاکہ)" آج بشارت ہے تمہارے لیے " جنتیں ہوں گئی تین کے نیچے نہریں بَیہ رہی موں گئی ، بین میں وہ مہیشہ رہیں گئے ۔ بی سے بڑی کامیا بی - اُس روزمنا فی تم ووں اور عور توں اور عور توں کا حال یہ ہوگا کہ وہ مرموں سے کہیں گئے وزا ہماری طوع و کھیو" ناکہ ہم تمارے فررسے کورتوں کا حال یہ ہوگا کہ وہ مرموں سے کہیں گئے وزا ہماری طوع و کھیو" ناکہ ہم تمارے فررسے کہا جائے گا تا تھے ہسٹ جاؤ ، ایٹا فررکہیں اور تلائش کرو ۔ بھیران کے درماین ایک و بوار مائل کروی جائے گئی جس میں ایک ورواز و ہوگا۔ اُس درواز سے کہا جائے گئی جس میں ایک ورواز و ہوگا۔ اُس درواز ہوگا۔ اُس

النتجعر آب وه نا ۹۴ و ياره ۲۷

سایک نفیدے پیلے آتی ہوئی تبنیات میں سے آنے والی گھڑی قریب آگی ہے ، اللّٰد کے سواکوتی اُس کوہٹلنے والانہیں اب کیا ہی وہ باتیں ہیں جن پر تم اظارِ تعجب کرنے ہو ؟ سنستے ہوا وررونے نہیں ہو ؟ اور گا بجا کر اُنٹیں مالئے ہو ؟ تھبک جاؤاللہ کے CIMD X

آگے اور بندگی بجالا ڈی^ع الاحتواب آیت ۱۹۳ میاره ۲۲

وگ تم سے پُوچھتے بین کہ تنامت کی گھڑی کمب آنے گی ۔ کمو اس کاعِلم تواللہ بی کوسے ۔ پر کتہیں کیا غبر اشا ید کہ وہ قربیب ہی آگی ہو۔ پیر

النور آیت ۴۴ تا ۴۵ - پاره ۱۸

جولوگ پاک دامن ، بے خبر ، مومن عور نوں پر تہمتیں لگانے ہیں اُن پر و شیا اور سخرت میں تعدید کا میں اور سے خبر ، مومن عور نوں پر تہمتیں لگانے ہیں اُن پر و شیا اور سے خبر کے سلیے بڑا عذاب ہے ۔ وہ اُس دِن کو بھول شعائی حب کہ ان کی اپنی زبانیں اور اُن کے اسینے باعظ باؤں اُن کے کرنو تو ل کی گرا ہی دیں سکے ۔ اُس دِن اللہ وہ بدلہ انہیں معبر تور دے دے گاجس کے وہنتی ہیں اور انہیں معلوم ہرجائے گاکہ اللہ ہی حق ہیں ہو ہے کو بیچ کو در کھانے والا ۔

النوَّى آبت ٩٣ - ياره ١٨

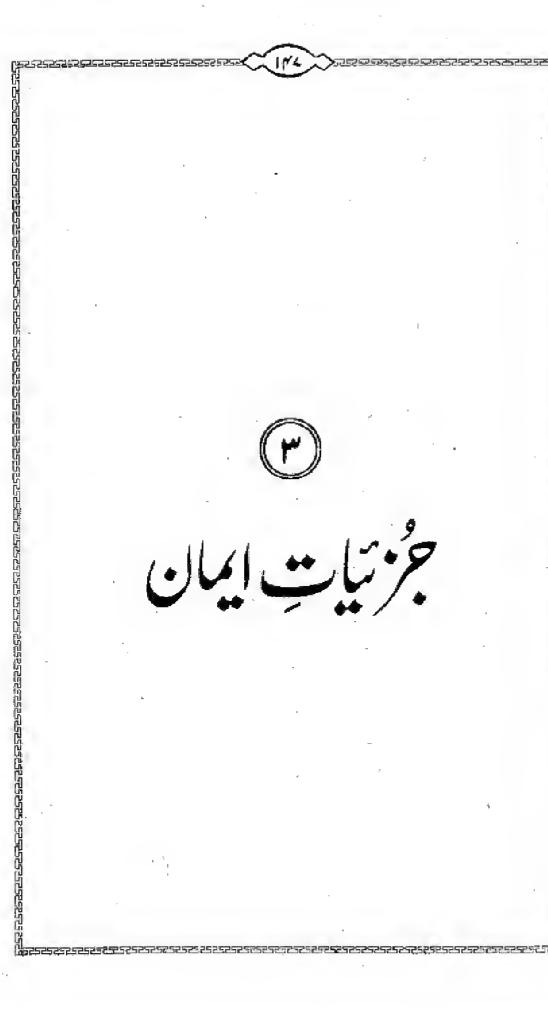
خبروار دمون مرسی می جو کمچه سب الله کا بدے تم ص روش پرسی موالله اس کو جانا ہے میں روز لوگ اُس کی طرف پلٹیں گے وہ انہیں بنا دے گا کہ وہ کیا کمچھ کرے استے ہیں۔ وہ ہر جبز کا علم رکھنا ہے۔ ع المحاد آتے ایت ہے۔ ارہ ۸۶

اُس دِن (یہ ذِلْت کا عذاب ہونا ہے) جب الندان سب کو بھرے زندہ کر کے اُٹھا سے گا، اور اُسنیں بنا دے گا کہ وہ کیا کچہ کر کے آستے ہیں ۔ وہ بیٹول گئے ہیں گرا لنڈ نے ان کا سعب کہا وُصرا گِن گِن کرمفوظ کر رکھا ہے اور النّد ایک ایک چیز بر نشا ہر ہے ۔ اُلْمَا مُسُدُ ہُمَ آبیت 114 ۔ بارہ ک

أَلْمُنْتَحِنَةُ آبت ٣- باره ٢٨

قیامت کے دِن منتہ ادی رشتہ وار ماں کسی کام آئیں گی منتہ اولاد ، اس روزالد نتارے درمیان تبدائی ڈال وے گا اور وہ تنہ ارسے اعمال کا دیکھنے والا ہے ۔









بجزئيات إيمان

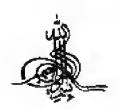
البقرق آيت هدم ـ پاره ۶

رسول اس برایان لایاہ جو اس کے دب کی طرف سے اس برایات کو دل سے اس برایات کو دل سے اس برایت کو دل سے اس برایت کو دل سے اسلیم کر لیا ہے ۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرست توں اور اس کی کتا بول اور اس کے فرست توں اور اس کی کتا بول اور اس کے در سولول کو ایک و در سے سے لگ میں کرنے ہیں اور اُس کے در سولول کو ایک و در سے سے لگ میں کرتے ، ہم نے میں اور اُس کا تول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولول کو ایک و در سے سے لگ میں کرتے ، ہم نے میں سے میں اور اور اطاع مت قبول کی ۔ مالک ! ہم تحقید سے خطابختی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طوف پلٹتا ہے ہے۔

طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طوف پلٹتا ہے ہے۔

المنساء آیت ۱۲۹ - بارہ ۵

اسے ایمان لانے والو! ایمان لاؤ اللّٰہ پر اور اُس کے در مُول پر اور اس کتاب پرجو اللّٰدنے اپنے دستول پر نازل کی ہے اور ہر اُس کتاب پرجو اِس سے پیلے وہ نازل کر جیکا ہے۔ جس نے اللّٰما ور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اُس کے دستولوں اور دوزِ آخرت سے کفر کیا وہ گراہی میں بھٹک کر بہت دُور نکل گیا۔



الله تعالى اور آخرت برايمان

السجدة آيت ٢ ١ ٨ - ياره ٢٨

ا سے نبی ان سے کو ، بئی تو ایک بَشر مُون تم مبیار مجھے وحی کے ذرایعہ سے
بنایا مبانا ہے کہ متمارا فکدا نولس ایک بی فکداہ م ، للذا تم سیر سے اُس کا رُخ افعتیار
کرد اور اس سے معانی چاہد۔ نباہی ہے اُن مُشرکوں کے بیے ہو زکڑۃ نبیس دینے اور
سخرت کے منکر بیں۔ رہے وہ لوگ جنوں نے مان میا ادر نیک افعال کیے اُن کے بیے
ایس اُم نین ایسا اجرہے جس کا سلسلہ کمسی ٹوشنے والانہیں ہے ،

حليق السجدة آيت ١٥- ياره ١٥

النَّهُورِي آيت ١٥ تا ١٥ . پاره ٢٥

وہ اور ہیں ہے جب نے تی کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی سہے ، اور مہیں کی خبر نابد کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آگی ہو۔ بولوگ اس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے ہیں وہ نہیں رکھتے ہیں وہ نہیں رکھتے ہیں اور جانے بین کر یواسس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اسس سے ڈرتے ہیں اور جانے ہیں کہ یونینا وہ آنے والی ہے حوکب سن لو جر لوگ اس گھڑی کے آنے میں اسک ڈوالنے والی بخشیں کرتے ہیں کو گرائی ہی بہت لوگ اس گھڑی کے آنے میں شک ڈوالنے والی بخشیں کرتے ہیں کو گرائی ہی بہت

أَلْمُلَكُ آيت ٢٣ نا٢٠ - باره ٢٩

ان سے کو اللہ ہی سہے جس نے تنہیں بدا کیا ، تم کو سننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دسیے ، گرتم کم ہی سف کر ادا کرنے ہو۔

ان سے کہواللہ ہی سبے جس نے تہیں زمین میں جیلا یا سبے اور اُسی کی طرعت تم سمیع جاؤگے۔

الحاقة أيت ٢٠ ٢٠٠٠ يره ٢٩

(عکم ہوگا) کپڑو اُسے اورائس کی گرون ہیں طوق ڈال دو ، پھر اُسے جہتم ہیں م مجبوبک دو ، پھراس کوستر ہا نفہ لمبی زنجیر بیں حکوش دو۔ بیہ شاکٹہ بزرگ و برتز پر ایمان لاتا نشاا در پائسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دینا نشا ۔

المعارج آيت ١٩ ٢٣٢ - إره ٢٩

انسان کم محتن پیدا بُواہے۔ جب اسس پر (انسان پر) مُسینبت آتی ہے۔ تو گھبرا اُنٹشاہے اور جبب اسے نوشخالی نسیبب ہوتی ہے تو کبی کرنے لگٹا ہے۔ گر وہ لوگ داکس عیب سے نبیج بھرتے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں ۔ جو اپنی نمازی ہمیشہ یا بندی کیسٹے ، میں

... ايت ٢٩ : جوروز جراكو برحق ما نسته بين -

المدفش آيت مها المه واليوه وم

سرمتنفش اپنے کسب سے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا ہوج تموں میں ہر میں ہار ووزن جے میں سے گئی ہو وہ میں ہر ہر ووزن جے میں سے گئی ہو وہ کمیں سے دائیں کیا جہز ووزن جے میں سے گئی ہو وہ کہیں سے سے مذاخ بڑھیں کیا جاتے ہوالوں میں سے نہ سے اور سکین کو کھانا بنیں کھلاتے سے اور حق کے خلاف بانیں بنانے سے اور حق کے ساتھ بل کر ہم ہمیں اس بینی چیز سے گئے مضاور روز جراک دھبوٹ فرار و بیتے سے بہاں یہ کہ کہ ہمیں اس بینی چیز سے سابھ پیش آگی ہے۔

المبدش أيئه ۱۵ - باره ۲۹

مرگز نہیں - اسل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا فوف نہیں رکھتے۔

القيامة آيت اتاه . پره وم

نہیں ، بین قسم کھا تا ہوں قیامت کے دن کی ، اور نہیں ، بین قسم کھاتا ہوں اللہ ملامت کے دن کی ، اور نہیں ، بین قسم کھاتا ہوں کوجمع طلامت کرنے والے نفس کی ۔ کیا انسان بہ مجھ رہا ہے کہ ہم آمس کی بائد کوجمع شکیب بنا و بینے ہر فکرسکیں گے ؟ کیوں نہیں ؟ ہم تواس کی انگیوں کی پور پور یک تشکیب بنا و بینے ہر فادر ہیں ۔ گرانسان جا بہا ہے کہ آگے ہی براس لیاں کرتا رہے ۔

المنزبسلات أيت ١٩ با ٢٨٠ - إره ٢٩

کیا ہم نے اگلوں کو ملاک نہیں کیا ؟ میر اننی کے تشجیے ہم بعد والوں کومیاتا کریس کے ۔ میرموں کے ساتھ ہم ہی کچھ کمیا کرتے ہیں ۔ تباہی ہے اُس دن مُعبلانے والوں کے لیے۔

کیا ہم نے ایک مفتر اپنی سے تمہیں پیدا نہیں کیا اور ایک مفرر ومدت یک اسے ایسے ایک مفرر ومدت یک اسے ایک مفرون کا اسے ایک فررت ایک مفوظ بنگ مفیرائے رکھا ؟ نو دیکھو ؛ ہم اس پر فا در نفے ، پس ہم ہمت ایک فررت رکھنے والے ہیں ، نبا ہی سے اُس ، روز محبطلانے والوں کے بیے۔

کیا ہم نے زمین کوسمیٹ کرر کھنے والی نہیں بنایا ، زندوں کے لیے بھی اور مُردوں کے سیسے مجی ، اور اسس میں بلند و بالا پہاڑ جائے ، اور نہیں مبیشا یانی پلایا ؟ نہائی سے اُس روز حُسُلائے والوں کے لیے۔

النَّزعت آيت ١٢٤١٠ - إره ٣٠

یہ وگ کینے ہیں "کیا واقعی ہم پلسٹ کر بھیر والیس لاتے جائیں سکے ؟ کیا جب ہم کھرکھلی ہوسسیدہ ٹڑیاں بن کیکھے ہوں گئے ؟" کھٹے گئے" یہ والیسی توجیر طبے گھاٹے کی ہوگی !"

الانفطار آين ٢٠ ١٦ الرو٣٠

ا سے اسان ، بس چیز سنے کھیے اپنے اسس رت کریم کی طرف سسے وصو کے ہیں ڈال و اجس نے کھیے بیدا کیا ، کھیے کیک منگ سے درست کیا ، مسلم منتاب بنایا اور سورٹ مورست کیا ، مسلم منتاب بنایا اور سورٹ مورست ہیں جایا بھی کو جوڑ کر تیار کیا ؟ ہرگز نہیں ، بلکہ اصل بات یہ سے کہ نم لوگ ، وسزا کو فیشلانے ہو ، حالا نکہ نم پر بگران مفرر ہیں ، ایسے معزز کا تب جو نہادے ہرفعل کر جانتے ہیں ۔

الكهر آيت ١ تا ١١. ياره ٢٩

یہ وہ (نیک) لوگ ہوں گے جو (ڈ نیا ہیں) ندر گیری کرتے ہیں اورائس ول سے ڈرینے ہیں اورائس ول سے ڈرینے ہیں جس کی آفت ہر طرف ہیں ہوئی ہوگی اور اللہ کی محبست ہیں سکین اور بہتم اور قیدی کو کھا تا کھلا نے ہیں (اور اکن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی فاظ کھلارسے ہیں ۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ جا ہیں نہ سنگریں ہیں تواپنے فاظ کھلارسے ہیں ۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ جا ہیں نہ سنگریں ہیں تواپنے در سے اکس دین کے عذا ہے کا فوٹ لائ ہے۔ ہوسخمت محبسست کا انہائی طوائل ور انہیں تازگی و

Nov. 35

الدهرآيت ٢٠ - ياره ٢٩

برلوگ توملدی حاصل مونے والی چیز (وُنیا) سے عبتت رکھتے ہیں اور آ گے جو حیاری دن آنے والا ہے اُسسے نیز انداز کر دیتے ہیں ۔

أَلْمُطْفِيقِنِينَ آبت ١١٦ ١١ وره بر

تباہی ہے اُس روز خُبٹلانے والوں کے لیے جو روزِ جزا کو خَبٹلانے ہیں اور لیے ننیں خُبٹلانا مگر ہر وہ خُفس ہو حد سے گزرجانے والا بیٹمل ہے۔ سیایہ

سكبكا أيت عام ماره ٢٧

مستنکرین لوگوں سے کہتے ہیں "ہم بنا ہیں نتیں ایساشخص ہونے رو بنا ہے کہ حب نتیں ایساشخص ہونے رو بنا ہے کہ حب نتی اسے میں ایساشخص ہونے اسے پیدا حب نتی اسے میں ایساشخص المدے سے پیدا کر دیے جاؤسگے ؟ ندمعلوم بیشخص المدیکے نام سے تعبوث گھٹر نا ہے یا اسے جون لائن ہے ۔ "نبیں بلکہ جو لوگ آخرت کونہیں مانعتے وہ عدا ہ بیں مجدلا ہونے والے بین اور دمی بڑی طرح بیکے ہوئے ہیں ۔

ست به آیت ام. پاره ۲۲ ه

ابلیس کو اُن پرکونی افست دار ماسل بنر ننا مگر ہو کچئه بُوا وہ اس بیسے بُوا کہ بہرا وہ اس بیسے بُوا کہ بہرا کہ بہرا کے بہرا کہ بہر یہ دیجینا حیاستے سنتے کہ کون آخرت کا ملتنے والا ہے اور کون اس کی طرف سے میں برا برا برا برارب ہر چزیر برنگران ہے ۔ ع

المؤمنون آيت ١٠٦١م، وياده ١٨

کیا تو ان سے کچھ مانگ رہاہے ؛ تیرے لیے تیرے رب کا ویا ہی بہتر ہے اور وہ بہتر بن دازق ہے ، تُو تو ان کوسیدھے دا سٹنے کی طرف کیلا رہا ہے ۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ دا وراست سے بہٹ کرمانیا جا ہتے ہیں۔

الفنُرقان آیت ۱۱ تا ۱۲- پده ۱۸

المسل بات يرب كه يد لوگ" أسس گفرى" كو مجتلا بيكے بي اور جو أسس گفرى كو مجتلاست اس كے بيے بم نے بعرائتى بوئى آگ مهتا كر ركھى سبے - وہ جب دُور سے إن كو دئيمے گ تؤيد اس كے تفسب اوروش كى آوازيں رئى ليں گے -

الشُّعُوَا ﴿ آيت ٢١٧ تا ٢٢٠. ياره ١٩

اور اسس زبردست اور رحیم پر توکل کر د جرنمهیں اس وفت و بکھ رہا ہوناہے حب بہر آب ناہیں ہوناہے میں بہر نامیں میں نمازی نفل وح کست پر نگاہ رکھناہیں وہ سبب بھر سننے اور جاسنے والاہیے ۔

إَلَمَا عُون آيت ٢٤١٠ إره ٣٠

تم نے دیکیا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا دسترا کو حبشالا نا ہیے ؟ وہی تو ہے ہوتیم کو یہ وجلتے ویناسیے اورسکین کا کھانا ویتے پر نہیں اُ کساتا۔

النمّل آيت ونام رياره ١٩.

ط - سس - برآ بات بی فرآن اور کناپ تبین کی ، بدایت اور بنتارت اک ایمان لانے والوں کے لیے جو نماز تنائم کرنے اور زکو ہ وسینے بی اور بھیروہ ایسے لوگ ہیں جو آخرت پر بگرا بھنین رکھتے ہیں ۔

طبینت یہ ہے کہ جولوگ آخرت کو نہیں ماننے آن کے لیے ہم نے آن سکے کر تولوگ ہیں جن کر تولوگ ہیں جن کر تولوگ ہیں جن کر تولوگ ہیں جن اور آخرت ہیں ہی سب سے زیادہ نصارے میں رسینے والے ہیں۔

النمّل آيت ٩٩ تا ١٩٠ ياره ٢٠

بلکہ آخرت کو تو علم ہی ان سے گم ہو گیا ہے ، بلکہ یہ اسس کی طرف سے انکے اسے اندھے ہیں سے اندھے ہیں سے اندھے ہیں سے اندھے ہیں سے مشکر بن کھتے ہیں :

عية آرسية بن." لعبان آيت ٢ تا ٥ - ياره ٢١

یہ کتا ہے مکیم کی آبیت ہیں مراہت اور رحمت نیکو کار نوگوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں ذکر اہ و بہتے ہیں۔ آخرت پرایتین رکھتے ہیں۔ یہی نوگ اسپنے رست کی طرف سے را وراست پر ہی اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

إلْسَرُّوهِ آيت ١١٠ باره ٢١

ا درجبنوں نے کئر کیا ہے۔ اور ہماری آبات کو اور آخرت کی مکا فات کو جھٹلا یا ہے وہ عذاب میں حاصر رکھے جائیں گئے۔

الستجدة آيت ١١٠ پاره ٢١

پس اب میکیومزا اپنی اِس حرکت کا که تم نے اس دن کی کما فات کوفراموسش کردیا ، ہم نے ہی اب تہ ہیں فراموش کر دیا سبے ۔ میکی میں بیٹی کے عذا ب کا مزا اسپنے کر تُونوں کی باواش میں ۔

المؤمن آيت ٢٠ ـ ياره ١٢٠

تموسني حفے کہا:

" بیش سنے نو ہرائس ُمتنکبر کے مقابلے ہیں جو ہیم الحساب پر ایہان نبیں رکھنا اپنے ربّ ا ورتمہارے درت کی پٹا ہ لے لی ہے ۔" ع

الانعامر آیت ۱۹۸۰ پیره ۷

سفینت میں تو امن اس کے بیے ہے اور را ہ راست پر وہی میں جوا کان لائے اور حین میں جوا کان لائے اور حین میں جوا کان لائے اور حینوں سے اپنے ایمان کوظام کے ساتھ آگودہ شہر کیا۔

إلا نعام آيت . دا. ياره ٨

ا در ہرگز اُن لوگوں کی نواشیات سے پیچھے مذمیلنا جہنوں نے ہماری آبایت کو مجھٹلا با سے اور ج آخرت کے مُنکر ہیں ۔ اور ج وُوسروں کو اپنے دت کا ہمسر پناتھے ہیں ۔

الاعراف أيت ١٧١٠ پاره و

ہماری نشانیوں کومیں کسی نے تعبیلا یا اور آخرت کی بیشی کا انکار کیا اسس سکے سارے والے فال طاق ہوگئے ہے۔ ع سارے افغال طاقع ہوگئے راُن کو وہ ہی مزادی جاوے گی جو کھیے ہی کرنے ہے۔ ع السر سعک آبیت ہے۔ یارہ ۱۲۰

اب اگر تہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل لوگوں کا یہ تول سہے کہ:
" جب سبسم مرکم مٹی ہو مائیں گئے لو کیا ہم نے سرے سے پیدا کیے جانیں گئے ہو گئے ہے گئے ہو گئے ہم گئے ہو گئ

ہیں وہ لوگ ہیں جنوں نے اپنے رہ سے کھڑ کیا ہے۔ یہ وُہ لوگ ہیں، جن کی گردنوں ہی طوق پڑے ہیں۔ جن کی گردنوں ہی طوق پڑے ہیں۔ یہ جہتہ رہی کا کہ اور جہتم ہیں ہمیشہ رہی گئے۔

السرّعد آين١١٠- إره ١١١

اً ان کی روش بہ ہوتی سہے کہ التّد نے جن جن روا بط کو بر قرار رکھنے کا حکم ویا سہے اُنہیں بر قرار رکھنے ہیں ،اپہنے دہہے سے ڈرنے ہیں اور اس بات کا خوف رکھنے ہیں کہ کہیں اُن سے بُری طرح حسا ب نہ لیا جائے۔

النّحل آيت ٢٢- بإروم

متهارا خدا بس ایب ہی خدا ہے . مگر جولوگ و خرت کو نہیں مانینے اُن کے دلوں میں انسکار میں کررہ گیا ہے اوروہ مگمنڈ میں بڑ گئے ہیں۔

التحل آيت ١٥٥ تا ١٠ ياره ١١

و کیھو کیسے برے عکم ہیں جو سے تُحداسے اورے ہیں نگانے ہیں بُری صفات سے منقصف کیے جانے کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو آخرت کالعیت بین نہیں رکھتے ، را اللہ ، تو اکسس کے بیے سب سے برترصغاب ہیں ، وہی توسب پرغالب اور حکمت ہیں کا بل ہے ۔

النّحل آيدًا، إرونها

اور دیکیو الندنے تم بی سے بعض کو بعض پر رزق بی فضیلت عطاکی سے ، نیم بین کو اپنا رزق سے ، نیم بین کہ اپنا رزق اسے ، نیم بین کہ اپنا رزق اسینے ، نیم بین کہ اپنا رزق اسینے غلاموں کی طرفت بیمیر و یا کرتے ہوں تاکہ دونوں اِسس رزق بی برابر کے مِعتسد وار بن ما نیم ، توکسیا الله بی کا اصال ما نینے سے ان توگوں کو ایک سر و

الاحقاف آيت ١٢ تا ١١٠ إر ٢٩٠

یفنیناً جن لوگوں سنے کہ ویا کہ اللہ ہی ہمارا رہ ہے ، بھر اس پر جم گئے ،

اُن کے لیے نہ کوئی خوت ہے اور نہ وہ مملین ہوں گے ، ابسے سب لوگ جنت میں جانے والے بہت اور نہ وہ مملین ہوں گئے اللہ المال کے بدلے جو دُہ وہ نیا بین کرتے رہے ہیں ۔

الحج آيته. ياره ما

ہ اگر آئر آئر آئریں و ندگی بعد موست سے بارسے ہیں کچھ ٹنک ہے نواتہ ہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کومٹی سے پیدا کیا ہے ، مچر ننطفے سے ، مجر فوک کے لوتھڑے سے ، مچر گوشت کی ہوئی سے جوشکل والی معبی ہوتی ہے اور بے شکل مجی (بہم اس لیے

الحشر آيت ۴۲. پاره ۲۸

الحشر آيت ٢٣٠ إره ٢٨

الحشرات ١٧٠ ياره ٨٧

وہ النز، ی سب جو تخلیق کامنعثوب بنا نے والا ، اور اُسس کو نا فذکر نے والا اور اُسس کو نا فذکر نے والا اور اُسس سکے ملے بنزون والا اور اُسس سکے ملے بنزون نام ، ہیں ۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زہین ہیں ہے اُسس کی نبیع کر رہی سبے ۔ اور وُہ زبروست و کیم ہے ۔

الصّعث آیت ایاره ۲۸

ا فٹد کی شبینے کی سبے ہر آمسس چیز نے جو آسانوں اور زبین بیں سبے ۔ اور وُو غالب اور حکیم سبے ۔ آپ سر

الصُّعثُ آيت نُها بن - پاره ۲۸

است لوگو جو ایمان لائے ہو ، النّد کے مدد گار بنو میں طرح عینی ابن مریم نے حوار ہوں کو خطاب کر کے کہا نظا :

تا کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) کی میرا مدو گار ہ " اور حاربوں نے جاب
ویا شا : " ہم ہیں اللہ کے مدو گار "

اکھکلا فی آیت اا ۔ یارہ ۲۸

حرک تی اللہ پر ایمان لاتے اور نیک عمل کرے اللہ اُسے ایسی جنہوں ہی وافق کرے کے اللہ اُسے ایسی جنہوں ہی وافق کرے کے اللہ اُسے ایسی جنہوں ہی وافق کرے کے اللہ اُسے ایسی جنہوں ہی وافق کرے کا جن کے پہنچے نہر ہی ہبتی ہوں گ ۔

ایسے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاڈا ور اُس کا ساتھ دو ۔ اس کی تبیع کرنے رہو۔

انسی کی تر اور اس کا ساتھ دو ۔ اس کی تبیع کرنے رہو۔

انسی کی تر اور اس کا ساتھ دو ۔ اس کی تبیع کرنے رہو۔

انسی کی تا میں اور اور میں وفتام اس کی تبیع کرنے رہو۔

انسی کی تا ہوں ہوں اور اس کے دیارہ ہوں اور ایس کا ساتھ دو ۔ اس کی تبیع کرنے رہو۔

کا ورنیک عمل کرے گا ہے تنک اس کے بیے دیسی نوف کا مفام ہے درنج کا۔

مُسلمان موں یا بہودی ، صابی مو باعیسانی ، جواللداوررونر آخر پرمدا بیان السئے



فرسشتول برايان

البقرة آية مه. باروا

چو اللہ اور اس کے فرمشنوں اور اس کے رسُولوں اور جرائیل اور میریکا تیل کے وشمن ہیں ، اللہ ان کا فروں کا دعمن ہے۔

البقرة آيت ۱۵۰ ياره ۲

نیکی یہ منیں ہے کہ تم نے اپنے جہرے مشرق کی طرف کرسے یا مغرب کی طرف ، بلکہ نیکی یہ سہے کہ آ دمی الند کو اور دیوم آخر اور ملائککو ورائند کی نازل کی میموئی تن با اور اس کے پنیوں کو ول سے مانے اور الند کی تعتب میں اپنا دل بیسندمال رشتے وارول اور تیموں پر اصلینوں اور مسافروں کی رہائی پرخرج کرے ، اور مسافروں کی رہائی پرخرج کرے ، مناز قت ایم کرے اور فلاموں کی رہائی پرخرج کرے ، مناز قت ایم کرے اور ذکرہ و سے اور ذکرہ و سے اور ذکرہ و سے اور ذکرہ و باطل کی جنگ میں صبر کریں ۔ یہ بین واست باز لوگ اور میں لوگ متعتبی ہیں۔ اور میں داست باز لوگ اور میں لوگ متعتبی ہیں۔ اور میں لوگ متعتبی ہیں۔ اور میں لوگ متعتبی ہیں۔

البقرة آيت ه ٢٠٠٠ باره ٢

دسُولُ اس بدایت پر ایمان لا باہے جو اس کے رب کی طرف سے اسس بر نازل بوئی ہے ،اور جولوگ اِس دسول کے ماننے والے ہیں ، انہوں نے جی اس بدایت کو ول سے نشیم کرلیا ہے۔ بیسب اللہ اور اس کے فرشوں اور اِس کی کتا بوں اور اس کے رشولوں کو طاخت ہیں اور ان کا قول ہے ہے کہ ہم اللہ کے دشولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے ، ہم نے حكم مُنا اور اطاعت قبُول كى . ما لك إلىم تحبّه سے خطا بخشی كے طالب بي اور بمبين تيرى ہى طرف بالنّاسہ ۔" النّساء آیت ۱۳۷۷ - پارہ ۵

اے لوگر جرایان لات ہوا یان لاؤ اللہ پرجر اللہ نے اپنے رشول پر نازل کی ہے اور ہرائس کتا ب ہر جو اس سے پہلے وہ نازل کر کیکلہے جس مے اللہ اور اس کے طائکہ اور اکس کی کتا بول اور اس کے رسولوں اور روز آخرت سے کفڑ کیا وہ گڑا ہی میں جنگ کر بہت وٹور نکل گیا۔



كتابون براميان

لبقرة أيت ١٨٥- ياده ٢

رسُول اُس بدایت پرایان الایا ہے جواس کے رب کی طرف سے اس پرناذل بُہُوئی ہے اور جو لوگ اس بدایت کو دل سے سیم اور ہو لوگ اس مرایت کو دل سے سیم المندول نے بھی اس بدایت کو دل سے سیم کر لیا ہے ۔ بیسب الشداور اس کے فرسٹ توں اور اس کی کتابول اور اس کے درشولوں کو مانے بیں اور ان کا قول بیرہ کہم اللّٰد کے رسُولوں کو ایک دوسرے سے الگ سندیں کرتے ہم فی محصل کا ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب بندی ہم نے گئے کہم شنا اور اطاعت تبول کی ۔ مالک ؛ ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب بیم اور مہیں نیری ہی طرف پلٹنا ہے ۔



مكافات عمل

حسط السنجدة آیت ۱۹ م رباره ۱۹ م جرکونی نیک مل کرے کا اپنے بی لیے اچھاکرے گا ، جو بری کرے گا اس کا وبال ایمی پر موکا

اور تبرارت اپنے بندوں کے عن یں ظالم نہیں ہے۔ حصور المستجدة سمیت ، ه ۔ پرده ۲۵

عالا تکد گفتر کرنے والوں کولاز ما ہم بناکر دہیں گے کہ وہ کیا کر کھے آئے ہی اورانسیں مم برائے گذرے عذاب کا مزاح کھا میں گئے ۔

المشورى آيت ۲۷ - ياره ۲۵

تم و کمیسو گئے کہ ہے ظالم ایمس وقت اپنے سکے سکے انجام سے ڈررسے ہول گئے ، اور وُدہ اِن پر آ کر رہے گا .

الشورى آيت ٢٠ ين يره ٢٥

اسے بی ، ان کوگوں سے کہ دو کہ بین اسس کام پرتم سے کسی اجر کاطائب نہیں ہوئ ، اب البقہ فراہت کی عبت شرور جاہا ہوں ۔ جو کوئی معبلائ کما تے گام م اس سے لیے اسس معبلائی بیں غربی کا امنا صند کرویں سکے ۔ سبے شمک اللہ بڑا درگزر کرینے والا اور مستدروان سبے۔

الشورى آيت ٣٠- پر ٢٥٠

نم پرجرمعیدست میں آئی ہے ، تمهادسے اپنے اِنظوں کی کمائی سے آئی ہے ، اور بعث سے نقش دول سے وہ و میسے ہی درگز رکر مہانا ہے ۔

الجَاشِية آيتِس تا ١٥- ياره ٢٥

اسے ٹی ، ایان لائے والوں سے کہ ووکہ بولوگ النّدی طرف سے پُسے وال

کاکونَ الدینہ نیں رکھنے ، اُن کی حرکوں پر درگرکہ سے کام لیں ناکہ اللّٰہ ٹُوا کیے گردہ کو اُس کا ٹی کا بدلہ دے۔ چکوئی نیکٹیل کرے گا ایٹے ہی لیے کرے گا ، اور ج کُرا ٹی کوے گا وہ آ ہب ہی ایسس کا خیارہ تھیگنے گا۔ بھرجانا توسب کواسٹے رہت ہی کی طرف سہے۔

الحاشة أيت الإرباره وا

کیا وہ لوگ جنوں نے مُرایوں کا ارتساب کیا ہے میسیجے بیسیجے بیسیجے بیسی کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور بہٹ ممل کرنے والوں کو ایک جسیا کردیں گے کہ اُن کا جینا اور مُرنا کیساں ہوجائے یا بہت برکے حکم بیں جربہ لوگ لگاتے ، میں ۔

القلع آيت ٣٩١ ٣٩١ - إره ٢٩

المكذفش آيت ١٦٨ نا٢٥٨ - إره ١٩٩

مرمتنفس اسپنے کسب کے بدلے رہی سے ، داخی بازُو دانوں کے سوا ، جرحنّسوں میں برس کے ، داخی بازُو دانوں کے سوا ، جرحنّسوں میں ہوں ہوں کے ، وہاں وہ محبّر سون سے بوجیس کے ، استنگیں کیا جہز روز نے بیس نے گئی ؟ وہ کسیس کے : " ہم نماز پڑھنے دانوں میں سے نہ سفتے ، اور حق کے : " ہم نماز پڑھنے دانوں میں سے نہ سفتے ، اور حق کے خلاف باننی بنانے والوں کے ساتھ مل کرتم ہی باخی بنانے گئتے سفتے ،اور روز جرا کو حبوس قرار دیتے سفتے رہاں تک کرمیں اس لیقینی جز سے سابقہ پیش ساگیا ۔ "

الانفطار آيت ١٦ ١١ ١١ الم ١٠٠٠

بنيناً نبك لوگ مزے ميں مول سے اور بيانك مركار لوگ جستم ميں حالمي سكے-

المطفقين آيت مراتا ٢٩ - پاره ٣٠

کا خدا ٹی اُڑائے ہے ، حب اُن کے پاکس سے گزرتے ٹو آ پھیں مار مارکر اُن کی طرف انٹارے کرنے سنے ، اپنے گھروں کی طرف پلٹنے ٹو مزے لینے ہوئے پلٹنے سنے ، اورجب اُنہیں دیکھتے تو کہتے سننے کہ بر بہکے ہوئے لوگ ہیں ، حالانکہ وہ اُن پر نگران بنا کر نہیں ہے گئے سنتے ۔

آج ایمان لانے والے کفار پرسٹیں رہے ہیں، مندوں پر جمیٹے ہُوے ان کا مال و کھیے ہیں۔ ہیں ، بل گیا ناکا فرول کواکن حرکموں کا تواب جروہ کی کرتے ہتنے۔

إلا نشقاق آيت ٢٥- پره. ٣٠

المبندَّ جولوگ ایمان کے آستے ہیں ،اورجہوں نے نیک ممل کیے ہیں ان کے لیے مہی ختم ند ہونے والا احریث ،

التين آيت ، تا مر باره ٢٠

المزلزال آيت الامرليره ١٠٠

حب زمین اپن لیری شِرَت کے سابھ ملا ڈائی جائے گی ،اورزمین اپنے اندر کے مارے دو وہ بوجہ نکال کر باہر ڈالی وسے گئ اور انسان کیے گا کہ یہ ایس کو کیا ہور ہاہیے ،اُس روز وُہ این این کرے گا کہ یہ ایس کو کیا ہورہ ہے ،اُس روز وُہ این این این کرے گئ ، کیونکہ نیرے رہّ نے اسے (ابیاکرنے کا) حکم ویا ہوگا ۔ اُسس روز لوگ متعز ق حالت میں بلیٹیں گئے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو وکھائے جا تیں ، بھرجس نے فرق مرابر نیک کی ہوگی وہ اس کو دیجے لئے گا ،اورجس نے فرق مرابر بہی کی ہوگی وہ اس کو دیجے لئے گا ،اورجس نے فرق مرابر بہی کی ہوگی وہ اس کو دیجے لئے گا ،اورجس نے فرق مرابر بہی کی ہوگی ہوگا ہے۔

السرحون آب و ١١١٠ - إره ٧٧

نیکی کا برلہ نیکی کے سوا اور کیا ہومکا ہے رہے لئے جن وانس ' اپنے رہے کی کن کن اوصاب جمیدہ کا نم انکار کر دسگے۔ اکسٹ کا مشس آبیت ا تا ۸ - بارہ ۳۰۰

م الوگوں کو زیارہ سے زمارہ اور ایب دوسرے سے بڑھ کر و نیا حاصل کرنے کی وصن نے مختلت میں وال رکھا ہے ۔ بہاں تک کہ (اسی نکر میں) تم لب گرز کس بہنچ جاتے ہو۔ وصن نے مزار نہیں ، عنفر بب تم کو برگز نہیں ، عنفر بب تم کو معلوم ہو جاتے گا۔ بیر (من لوکہ) مرگز نہیں ، عنفر بب تم کو معلوم ہو جاتے گا۔ بیر (من لوکہ) مرگز نہیں ، عنفر بب تم کو معلوم ہو جاتے گا۔ کا میڈ بیٹ سے (اس روشش کے انجام کو)

جانستے ہونے (تو نہادا ہے طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھے کر رہو گئے ، بھر (سمن ٹوکہ) تم بالکل بیت بین کے سابھ اُسے دیکھ لوگئے۔ بھیر مزور اُس روز تم سے اِن ممتوں کے بارے میں جماب طلبی کی جائے گئی ۔ ع سک سکا آبیت مہم نا ۲۹۱۔ بارہ ۲۴

اسه بی ، ای سے پُوچو : "کون تُم کوآما نوں اورز میں سے وزق دیا ہے ؟"
کو : " اللہ - اب لا محالہ مم میں اورثم میں سے کوئی ایک ہی جاہیں ہرہے ، بانگیلی
گرائی میں بڑا ہُوا ہے ۔" ان سے کہو : " جوفھوں ہم نے کہا ہواس کی کوئی بازگیس تم
سے نہ ہوگی اور جو کچھ تم کر رہہے ہو اس کی کوئی جا بہطبی ہم سے نہیں کی جائے گی"
کہو : " ہمادا دت ہم کو جق کرے گا ، چر ہمارے ودمیان فسیک فشیک فیصلہ کر دے گا۔ وہ ایسا
زبر دست حاکم ہے جو سب کچھ مانیا ہے ۔"

مارُ اب پھُلِسوائِس کے (نارِجہمؓ کے) اندر '" شَّ خواہ مبرکر و یا ڈکر و، تنارے سیے کیساں ہے ، تنہیں وابسا ہی مہلہ دیا جارہ ہے جیسے تم عمل کررہیے متھے ۔" فاطہ آیت ۵۔ بارہ ۲۲

جولوگ کُفتر کریں گے اُن کے بیے سخنت عذاب ہے اور جولوگ ایان لائمیں گے اور نیک

عمل كري كے اُن كے بيے معفرت اور بڑا) جرہے۔

فاطس آت ۱۱- پاره ۲۲

کون برجد اُنفائے والا کمی وُومرے کا برجد نہ آ نشائے گا۔ اور اگر کوئی لدا تُوانش اپنا بوجد اُنشائے کے بیے پرکارے گا نو اس کے جار کا ایک اونی جستہ بھی بٹانے کے بیے کوئی نہ آئے گا چاہیے وہ فریب ترین دسنسند وار بی کیوں نہ ہو۔ (اے نبگی) نم مرف انبی لوگوں کوشنبہ کرسکتے ہو ج ہے ویجھے اپنے رہ سے ڈرینے ہیں) ورفنا زقائم کرتے ہیں۔ ہوخض بھی پاکیزگی اختیاز کرناسیے اپنی ہی معبلائی کے لیے کرناہے داور بلیٹناسب کی افتدی کی طون میں۔

کوافقہ می کاطرف ہیں۔ المفتیس آیت ۳۵ - پارہ ۲۷

به جزا دیتے ہیں ہم ہرائی تفس کو جوسٹنگر گزار ہو تاہے۔ الا فبدیا و آبیت ہم و بارہ ۱۷

عيسر جونيك على كريك كا وإس حال بي كه ده موي بهو، تو اس كي كا و ان الدي يه

ہوگی ،اور اُسے ہم کھھ رستے ہیں۔ المکو **ھنون آبت ۹**۲ - بارہ ہرا مرکس شفھ بمریس کی معدرت

مم کسی خص کو اسس کی معذرت سے زبادہ تعلیمت نہیں ویتے اور مہارے پاس ایک کتاب ہے جر(مراکی کا حال) بھیک بٹلیک بنا دینے والی ہے ،اور لوگوں پر طلم بسرحال نہیں کیا جائے گا۔

النمل آيته ومرتا . ٩ - پاره ٢٠٠٠

جڑتھ بہلا نی ہے کر آئے گا اسے اُس سے زبادہ بہتر صلہ ملے گا ، اور ایسے لوگ اُس دِن کے ہُول سے معفوظ ہوں گئے ۔ اور جو بڑائی لیے ہوئے آئے گا ، ایسے مسب لوگ اوند سے تُمنہ آگ ہیں بھیکے جا بیں گئے ۔ کیا تم لوگ اُسس سے سواکوئی اور جزا یا سکتے ہو کہ جہیا کرو وہیا بھرو ؟

المنمّل أيت ١٠٠ إره ٢٠

آورج رُائی کیے ہوئے آتے گا ایسے سب لوگ اوند سے منہ آگ بیں ہیں بکے ما تیں سکے۔ کیانم لوگ اس سکے سواکوتی اور حزایا سکتے ہو کہ مبدیا کرو وہیا جرو۔

القصص آيت ٢٨٠ باره ٢٠

جوکوئی مبلان سے کر آئے گا اس کے لیے اس سے ہنر طبلائی ہے اور جوکوئی کڑائی ہے کر آئے گا ٹو ٹرائیاں کرنے والوں کو دسیا ہی جالہ ہے گا جسیے عمل وہ کرنے تھے۔

العنكبوت آيت م تايم الرورم

می اوگوں نے ہم مورکھا ہے کہ وواس اٹنا کھنے پر چیوٹر دیے جانئی گئے کہ ہم امیان لاتے " اوران کو آزما باید جائے گا، حالا نکہ ہم اُن سب لوگوں کی آزمائٹ کر چکے ڈیں جمان سے پہلے گزرے ہیں -اللہ کو نومزور ہر دیکھنا ہے کہ سیچے کون میں اور حبوہ نے کوئ -

اور کیا وہ لوگ جو بڑی حرکتیں کر رہے ہیں ، پہنچھے بینٹے ہیں کہ وہ ہم سے بازی نے چاہمیں گئے ؟ بڑاغلط حکم ہے جو وہ لگا رہے ہیں -

العنكبوت أيت الماره

ا در جولوگ ایمان لائم سی اور نیک اعمال کویہ گے اُن کی ٹراٹیاں مم ان سے وُورکر دیں گے احدانہ بی ان کے ہتے۔ گے احدانہ بی ان کے ہتے۔ ان اعمال کی جزا ویں گئے۔

العنكبوت آيت ١١ ١١ ١١٠٠ إره ٢٠

یر است روگ ایان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقے کی بروی

کرواور تہاں خطائوں کوہم اپنے اُوپرسے ہیں گئے۔ حالا نکہ اُن کی خطائوں ہیں سے
پکھٹے بھی وہ اسپنے اُوپر لینے والے نہیں ہیں ، وُہ قطعاً جگومٹ کیتے ہیں ۔ ہاں صرور
وُہ اسپنے ہوجہ اُکھا ہیں گے اور اسپنے ہوجوں کے ساتھ وُوررے بہت سے
ہوجہ بھی۔اور خامیت کے روز لینیناً ان سے اِن ا فتر اپروازیوں کی باز پر کسس ہوگی ہو
دہ کرتھے دسپے ہیں۔

المسركوهر أيت مهم ناهم - إده ١١

مبس نے کفتر کیا ہے اس کے کفتر کا و بال اس برسے ۔ اور جن لوگوں نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے فلاح کا رائمست صاحت کر رہے ہیں تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں کو اپنے فعنل سے جراوے ۔ بفیناً وہ کا فروں کو بیند نئیں کرتا .

الستحدة آيت ١١ - باره ١١

اُس بڑے عذاب سے پہلے ہم اس وٹیا میں (کسی ندکسی بھوٹے) عذاب کامزہ انہیں تکھاتے رہیں سکتے ، شاید کہ برزاین ہا خیا ندردکش سے) باز آجائیں۔

ا كسنز هس آين ٤ - ياره ٢٣٠ اگر تم گفت د كرو تواه

اگرتم گفت رکرو توافیدتم سے بے نیاز سیے ، مین وہ اسپنے بندوں کے لیے گفز کو پسند کرتا ہے ۔ کو تی کو پسند کرتا ہے ۔ کو تی کو پسند کرتا ہے ۔ کو تی اوجہ انقائے والا کمی دُوسرے کا بوجہ ما انقائے گئا۔ آخر کارتم سب کو اسپنے رب کی طرف بلٹنا ہے ، بھر وہ تمہیں بت وے گاکہ تم کی طرف بلٹنا ہے ، بھر وہ تمہیں بت وے گاکہ تم کی ایک نے رہے ہو، وہ تو ولوں کا مال کے جا تا ہے ۔

ر مان به ماناسه. المنز مس آیت ۱۰- پاره ۲۳

ا کے نبی کا کہ کہ اسے میرے بندوج ایان لائے ہو،اپنے رتب سے ڈرو، جن لوگوں نے اکسس ڈیا میں نبک روٹ اضایار کیا سے اُن کے بیے مبلائی ہے۔ اور فعالی زمین وسیسے، صبر کرنے والوں کو توان کا اُجربے صاب ویا جائے گا۔ اسٹ کھنس آبیت ۱۲ - یارہ ۲۳

مستوسیس ایپ ۱۱- پاره ۱۳ کرد: اگریش اسپنے دت کی نا فسنندیائی کردن تو پیچے ایک بڑے دن کے عذاب کا فوت ہے۔

السنُّ حَسَس آبت ۴۹ تا ۴۸ ـ پاره ۲۳

ان سے صافت کو کہ : "ا ہے میری قوم سے لوگو ، نم اپنی مبکہ اپنا کام کیے جاؤ ، بئی اپنا کام کر نار مول گا بی غفر بیب نہیں معلوم ہومائے گا کہ کس پررسواکن عذاب آ ناسیے ، اور سکھے وہ مزاطعتی ہے جمعی طینے والی نہیں ۔"

المؤمن آيت ١٨٠ نام ـ باره ٢٨

وه نتخص جو ایمان لا پا نفا ، بولا : " اسے بیری قوم کے لوگر، میری بایت ما توا پیش تنہیں سیمیح راستہ بنا تا ہوں راسے قوم ، بیر و زیا کی از عدگی کو چذروز و سبے ، ہمبیٹہ کے فیام کی جگر آخرست بھی تا جو بڑائی کرسے گا اسس کو آتا ہی بدلہ ملے گا جننی اس سے بڑائی کی ہوگی راور چزئیک ممل کرسے گا، خواہ وہ مرد میر یا عورست ، بیشر بلیکہ ہر وہ مُومی ، ابیسے سب توگ جنست میں واضل مجل سکے جال اُن کو سے صاب رزق و یا جائے گا۔

الانعام آيت ٢٨٠ إره،

حقیقت میں تو اس کے بیے ہے اور دا فراست پر دی بی جوابان لائے اور جہنوں نے ابیان کونگر کے ساتھ موڈ و نہیں کیا۔

إلا نعام أيت ١٢٠ يه م

کر مسک مکریا ہے ، ہا ہم چوہ ہم تم مکھکے گنا ہوں سسے بھی، بچر اور شیکیے گنا ہوں سے بھی ، جولوگ گنا ہ کررہے ہیں وہ اپنی ایس کمانی کا بدلہ پاکر دہمیں گے۔

الانعام آيت ١٣٢٠ ياده

میر میں میں کا درج اٹسس کے عمل کے لحاظ سے سے اور نہارا رہ لوگوں سکے اعمال سے اعمال سے بھیر نہیں سے ۔ اعمال سے بھے خبر نہیں سے ۔

الانعام آيت ١٣٥ پاره ٨

ا معی این حکد عمل کر را این حکد عمل کرنے رمبرادر عبی این حکد عمل کر را این حکد عمل کر را این حکد عمل کر را این می می بران می معلوم موجائے کا کہ انجام کارکس سے حق میں بہتر ہونا ہے۔ ہرحال میں معلوم میں خلاح نہیں با کھنے۔

الانعام آب ١١٠- اره ٨

جو الله کے صفور نیکی ہے کر آئے گا انسس کے بیے دسس گنا اُجرسیے ، اورج بری ہے کر آئے گا اُس کو ا تنا ہی بدلہ وہا جائے گا جننا اُس نے فقور کیا ہے ، اورکسی پڑھکم مذکیا جائے گا۔

الانعام آيت ۱۹۴۰ پاره ۸

مهر ، كما بي الشرك مواكرتي اوررت الماسش كرون مالا مكروي برجيب زكا رت ہے ؛ سرخص جو کھے کما ناہے اس کا ذمتہ وار وہ خودہے کرتی برجیداً تھانے والا دوسرے كا بوجه نهين أنظامًا ، تير ترسب كواين رت كى طرف بلشاه ، أسس وقت وه تمهارك اختلافات كى خنيقت ئم بركھول وسے گا۔

الاعواف آيت ٢٦٠ - باره ٨

جن لوگوں نے ہماری آبات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں ____ اور اس بات میں ہم م را کیپ کو اس کی استعا عست ہی کے مطابق ذمہ وارفٹرانے بیں ۔ وُه ابل جنّت مِن جهال وه محديث ريم سكم -

لېگولىس آيت س- پارە لا

اسی کی طرف تم سب کوبلیٹ کرجانا ہے ، یہ المترکا یکا وعدہ ہے ۔ بے شک بیدائش کی ابتدا وہی کرتا ہے بچھروسی دوبارہ بیدا کرے گا تاکر ہولوگ بیان لائے اور چنہوں نے نیک عمل سكيه ال كوليوسه انصاف سكيس ته جزا دسه اورم نبول ن كفر كاطريقه اختيارك وه كمولت بھوا یا فی بیکیں اور درو ناک سزائھگتیں اس انسار حق کی میدائٹ میں جووہ کرتے رہے۔

لوكس آيت ٢٤ تا ٢٠ ياره ١١

جن لوگوں نے بھالا ٹی کا طریعیہ نے اختیار کیا ان کے لیے میلائی سبنے ا در مزیدنعنل۔ ان کے چروں پر روسیای اور ولت مرجهائے گی ۔ وہ حبّت سے منفق ہی جهاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔اور جن لوگوں نے بڑا ٹیاں کما تیں ان کی بڑا تی جیسی سیے ویسا ہی وہ بدله يا تي محكه ، وتسن أن برمسقط جوگي ، كوفي الندسے ان كوبجانے وال نه بوكا ، إن مے چروں براہی تاریکی عیاتی ہوگی جیسے رات مے سیاہ بروے ان بریوے ہوئے ہوں ، وه دوزخ کے ستی ہیں جمال وہ ہمیشہ رہی گے۔ لیکی لنٹس ایت ام سیارہ اا

الرب كقب جُلات بين الوكه الديك : "ميراعمل مير يهي الديمارا عمل تهارے لیے ، جر کھے میں کرنا ہوں اس کی وقد داری سے تم بری ہواور جو کھے تم کراہے ہواس کی وقر واری سے بئی بری ہوں ۔"

يكولس آيت الا تا ١٤٠٠ إره ١١

ا سے نبی ، نم جس حال میں ہیں ہوتے ہو اور سنہ رآن میں سے وکھ

مبی سسنات ہم ہم ، سسب کے دوران ہم ہم ہم کی گھر کرتے ہو اس سب کے دوران ہم ہم کا ہم ہم کا درائیں ہم اس سب کے دوران ہم ہم نم کو ویکھنے رہنے ہیں ۔ کوئی فراہ ہرابر چنر آسان اورزمین ہم ایسی نہیں ہے۔ نہیں ہے منہیں ہے منہیں ہے انہیں مات دفتر منہیں ہے ، نہ چھوٹی نہ برای ، جو نیرے رہ کی نفاسے پوشیدہ ہموا درائیں صاف دفتر ہم ورج نہ ہم درائیں صاف دوست ہم ، جوابیان لاتے اورجہوں نے نفوی کادویّ انعقبار ہم ایک کے دوست ہم ہم ایک لاتے اورجہوں نے نفوی کادویّ انعقبار کی اس کے ایک کے لیے کسی خوف اور رہ کا موقع نئیں ہے ۔

النحل أيب و ما المنحل

جوشفس بھی بہر ممل کرے گا خواہ وہ مرد ہویا عورت ، بشرطبکہ موروہ مون اُسے ہم و نبا بیں پاکیٹرہ زندگی بسرکرا میں گئے اور (آخرت بیں) ایسے لوگوں کو اُن کے اُحران کے بہترین اعمال کے مُطابق بخشیں گئے۔

يُوسُف آيت وهاءه- باره س

اس طرق ہم نے اس سرزمین میں ایوسٹ کے لیے اقت مارکی راہ ہموار کی ۔وہ ختار سے اس طرق ہم نے اس سرزمین میں ایوسٹ کے لیے اقت مارکی راہ ہموار کی ۔وہ ختار سے اس میں ہمال چاہے ہیں توازتے ہیں ہوائے اس میں میں ہوگوں کے لیے ہیں ، نیک توگوں کا اجر ہمارے ہاں ماراسنیں جاتا ، اور آخرت کا اجر آن توگوں کے لیے زیادہ مہتر ہے جوایان لیے آئے اور خدا ترسی کے سب بھاکام کرتے رہے ۔

المود آيت ۲۵- ياره ۱۲

اے مخدّ ، کہا ہے گا کہتے ہیں کہ اِس شخص نے برسب کچھ ہوڈ گھڑ لیاہیے ؟ ان سے کہ و د گھڑ لیاہیے ؟ ان سے کہو : " اگر میں نے یہ موکو ہے اور جومج م تم کریسیے ہمداس کی ذمتہ داری سے بئی بری مجوں " ع

المرتعد آيت ٣٥- پاره١١٠

خدا ترسس انسانوں کے کیے جس جنست کا دعدہ کیا گیاہیے اس کی شان ہر ہے کہ اس کے بیٹیے نہیں اور اسس کا سابر کہ اس کے بیٹیے نہروی بہد رہی ہیں ، اسس کے بیٹی دائی ہیں اور اسس کا سابر کا دوران کے بیٹے کا انجام ہے کہ ان کے بیٹے دوزے کی آگ ہے۔

امراه يعر آب ١٤٠ إره ١١

ایمان لانے والوں کو اللہ ایک قرل فا بہت کی بمنیا و پر دُنیا اور آخرست ، ووٹوں بی شباست معطا کرنا ہے ، اورفنا لمول کو اللہ جشکا و بہت ہے ۔ اللہ کو اظها رسیے ج میا ہے کرے ۔ ع

مبنی اسوآئیل آیت ، بن ر پاره ۱۵

و کمیسو ؛ تم نے معبلائی کی نو وہ تہارے اپنے ہی لیے عبلائی منی ، ا در بُران کی نووہ مہاری اپنی فارن کے منازی ا

بنی اسراکیل آیت دار پاره ۱۵

جو کوئی راہِ راست اختیار کرے اسس کی راست روی اس کے اپنے ہی سابے مفید سے ،ادر جرگراہ ہراس کی گراہی کا وبال اُسی پر ہے ۔ کوئی برجہ اُشانے والا دوسرے کا بوجہ ندا شاہتے گا۔ اور مم عذاب دینے والے نہیں ہیں بب بک کہ (لوگوں کو تق وباطل کا فرق مجھانے کے لیے) ایک پنجام بریز میرج ویں ۔

بنی اسوائیل آیت ۱۶۰۲۰ پرده

جوکو فی عاجلہ (دُنیا) کا فرا شمند ہو ، اُسے ہم پہیں وے و بنتے ہیں جو کچھ ہی جستے وینا کا ہیں ، بھیرائس کے مقسوم ہیں جتم کھے وسیتے ہیں جستے وہ نا ہے گا۔ کاامت زوہ اور دھست سے محروم ہوکر۔ اور جو آخرت کا خواہش مند ہوا در اُسس کے لیے سعی کرے بسیسی کہ اس کے لیے سعی کرے بسیسی کہ اس کے لیے سعی کرنی جان کو جی اور ہو کوہ مون ، نو ایسین تھیں کی سمی مقبول ہوگی۔ اِن کو جی اور اُن کو جی اور اُن کو جی اور آن کو جی ، وونوں فریعت کو میم (دُنیا ہیں) سا مالی زمسیت وسیے جارہے ہیں ، یہ نہرے رہ کا عظیم ہے اور تیرے درت کی عظا بن زمییں سے۔

الاحقاف آيت ١٩- پاره ٢٩

دونوں گروموں میں سے ہراکیہ سے درجان سے اٹمال سے لحاظ سے ہیں ٹاکہ الندان سے کیے کا پُرا پُرا بِکا برلدائن کو دے ۔اُن پرنفکم ہرگز ندکیا جائے گا۔

صل آیت می تارد ،۵۵ تا۵۹- باره ۲۳

یرایک وکرفقا۔ (اب تسنو کہ ہُمثَّنی لوگوں کے لیے بقیناً بہترین ٹھکانا۔ ہے ، ہمینٹہ رہنے والی جنتیں جی کے دروازے اُکن کے لیے تھیلے ہوں گئے۔

یہ ٹوہے متفقوں کا انجام - اور سرکشوں سے لیے بزنرین شکا ناسیے جیمتم جس میں وہ تھیلیے حاکمیں گئے ، تبست ہی بڑی فتاہم گاہ -

الحيج آيت ١١- إره ١١

جولوگ ایمان لائے ،اور جوہبودی ہوتے ،اورصابی ،اورنصاری ،اورمیس ،اورجن لوگوں نے ہوتے اللہ تیامت کے روز فیصلہ کردے گا ،ہر چیز اللہ کی اللہ تیامت کے روز فیصلہ کردے گا ،ہر چیز اللہ کی تظریب ہے۔

هخستنك آيت م رياره ٢٩

ا ورجولاگ ابان لائے اور جنوں نے نیک عمل کیے اور اُس جنر کو مان کیا جرمی برنا زل ہوئی ہے ---- اور ہے وہ سراسری اُن کے رب کی طرف سے --- اللہ نے ان کی بُرائیاں آن سے دُور كرون ا دراًن كا عال درست كروبا -

مُحَسَّمَٰ لَا يَتِ ٣- إِن ٢٩

یہ اسس بلیے کہ گفتر کرنے والوں نے باطل کی ہردی کی اور اہان لاستے والوں نے اس می کی چیروی کی جوان کے رت کی طرفت سے آیا ہے۔ اس طرح اللہ لوگوں کوان کی بشیک ٹھیک جیٹریت بتاتے دیاہے۔

هُحَتَ بَيْلًا آيت ١١٤٠١- بإره ٢٩

الله نے اُن کا سب کھے اُن برالٹ دیا ، اورابیسے ہی تنا کئے اِن کا فروں سمے لیے مندر بي ريد إس بيه كما يان لانے والوں كا حامى و نامر الشرسيد ا وركا فسندوں كا حامى و 'ماصر کوئی نہیں ۔ ع

ابيان لاف والول اوزمكيه عمل كرف والول كوالتُداك مبتول عن وأخل كرسكا من سكے بينيے نسری بہنی ہیں اور کفر کریتے والسامیس ونیا کی جندروزہ نرندگی کے منزے ڈیٹ رہیے ہیں کو اوروں کی طرح كمالي رسب إب اور أن كا آخرى تفكانا جمم ب-

هُحَسَمَكُ آيت ٢٩- ياره ٢٩

ير ُ بَيَا كَى زَندگى وَ ايك كميل اوزمَا تناب - اگريْم إيان ركهوا ورنعتوى كى ركيش پريطيف رمِونواللّه نهارے اُج نم کو وے کا اور و و تبارے مال نم سے ما مانگے گا۔

التغابن آيت مر نا۹ - پره مرم

ہسں ایمان لاڈ الٹہ پر ۱۰ وراُس سے رحول پر ۱۰ ورائس دوننی پرج بم نے نازل کے سے۔ بو كيم أمري برا سداس سے با فرست - (اس كا بيت منبي اس روز بل علي كا) جب اجماع کے دن وہ نم سب کو اکتھا کرے گا۔ وہ دن موگا ایک دوستے کے تعلیم ہوگوں کی ہرجیت کا۔ جوالنّد بیرا بیان لایا ہے اور نیک عمل کرنا ہے ، اللّٰہ انسس کے گئا و تھاڑ دے سے سکا ، اور اسے ابہی مینتوں میں وائمل کرسے گا جن سے ایٹھے نہری بنتی ہوں گی ۔ بر لوگ مینیند میلیند ان یں رہی گئے ۔ ہی بڑی کا میابی ہے۔

المبعشرة آيت ۲۸۹ بن - ياره ۳ ا مللہ کسی شغش پر اسس کی مست درت سے براہ حرکر ذمتہ داری کا پوجہ نہیں

ڈ السنشاء بڑخص نے جونیجی کمائی ہے اکسس کا پیل اسی سے لیے ہے اور جو بدی کمیٹی ہے اس کا دبال اسی برسیے۔ النَّسَاء آيت ٣٠ پره ه جوشفس ظلم وزبا د تی کے ساتھ امیا کرے گا ،اس کومم ضرور آگ می جو مکیں گے اور میراللد کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ النسآء آيت. بم ياره ٥ التُذكسي بروره مرابرهكم نيس كرنا - اكر كوئي اكيه نيكي كريے نوالله اسے دوجيد كرنا ہے اور معیرانی طرف سے بڑا اج عطا ذما ہاہے۔ ا گنسآم آینه ۱۲۳ باره د انجام کاریز تهاری آ رزوّول پر مونون سے یہ اہل کست ہے کی آرزوّول پر۔ جمعي بُدائي كرے الله اسس كاميل بائے كا ادر الله كے منابع بين اسينے ليے كرتى مان ورد گارنه با سکه گار النساع آب ۱۲۴۰ باره ۵ ا در جرزیک عمل کرے گا ، خوا و مرد ہر یا عورت ، بستر طبیکہ ہو وہ مومن ، تو) ہے می ٹوگ جنست میں واخل ہوں گئے اور ان کی ورّہ رابر می حق تلفی نہ ہونے یائے گئے۔ أ لمنتسآء آية ١٣٠٠ إره ٥ جرعض تحض نواب دنیا کا طالب ہوا سے معلوم ہونا جاہیئے کرالٹد کے پاس نواب، دنیا می ہے اور تواب آخرت ہی اور النّد سمیع وبھیہ ہے۔ النساء أب سهار پاره ۵ آخر الشُدُكُوكِيا بِرِّي سِبِ كُنْهِينِ نُواهِ مُخاه سَزادے انْرَمْ سُنْكُرُزَار مِنْدے بِنے رہو، اور ایمان کی روش برطیر- الشروا قدر دان ہے اورسب کے مال سے واقعت سبے۔ النسأم آيت ١٤٣- ڀاره ٢ ائسس ونفت وه توگ جنول شعے ایبان لا کرنمیب طرزعمل انتقبار کیاسسے اسنے أجر فيرس يُرب إلى كم اورالله اسية نفنل سيدان كومزيد اجرعطا وسندملت كاداور جن لوگوں نے بندگ کو عار محیا ا وزیکست کیا سبے اُن کو انٹر درو ناک سزا دسے گا اور النَّد کے سواجن جن کی سرریستی و مدرگاری پر وہ بھردسہ رکھنے ہیں ان ہی سے کسی کوسی وه ويا ن يا بني سگه ر

اً ل عموان آبت ۵۹-پاره ۳ جن لوگوں نے گفر واٹسکاری روشش اختیار کی ہے اُنہیں وٹیا در آخرت دو**نوں می** سخست سزا وُولٌ گا اور وہ کوفی مدو گارینہ بابیٹن گئے۔ آ ل عمل ال*ت آیت ۵۵ - پاره ۳* ا ورجهوں نے ایان اورنیک علی کا روتیہ اخست بار کیا سے انہیں آن کے اجر ہؤرے یوُرسے وسے وسے جا بیّں گئے ۔ا ور ٹوکپ حال سے کہ ظالموں سے التّٰہ ہرگڑ محبّت منه مرمز تا " آ لُ عَمَران آیت ۱۲۵ - پاره ۱۶ کوئی ڈی رُوح ۱ لنڈ کے إ ذان سکے بغیر نہیں مرسکتا ۔ مرمن کا دخت نی بکھیا ہُوا سب ۔ جو خص افواب و نیا سے اراوہ سے کام کرے گا ، اس کو ہم ویا ہی میں سے دیں گے اور جزُّوابِ آخِت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا زُراب ملیتے گا اور اُسکر کرنے والوں کو بم اُن کی جزا منرورعطا کریں گئے۔ آ ِل عمر الن آبت همار پاره به آخر کار سنخص کومرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے اپرے اُجر فیاست کے روز بایتے والے ہو کا مباہب درائسل وہ ہے ہو و ہاں آکشن دورج سے ربح جائے اور تبت میں واغل کرو ما حائے۔ رى يە دُينا ، ٽوبېغض ايک ظاہر فريب چنرہے۔ النّحم آب ۲۵ تا ۲۷ و یاره ۲۷ لیس اے بی ، یونون ہارے ذکر سے منہ میسرناہے ، اور وُنیا کی زندگی کے سوا جسے کھے مطاوب نہیں ہے ، اُسے اُس کے حال پر جبور دو۔۔۔۔۔ ان نوگوں کامین علم نسب سی کھے ہے ، یہ ایت تیرارب بی زیادہ ما ناسیے کہ اسس سے راستے سے کون بیشک گیاہیے اور کون سید جھے راستے پر ہے ، اور زمین اور آسمانوں کی ہر چنر کا مالک النَّذري ب سبح ب الكراللُّهُ بُرا في كرنے والوں كوأن كيمن كا بدلدوسه اور أن موكوں كو اجھی جزاست نوازے مہنوں نے نیک روتہ اختیار کیا ہے ، جو بڑے بڑے گنا ہوں اور کھلے کھلے تھیے افعال سے برہنر کرنے بیں ، الآب کہ کھے تفور ان سے مرزد ہوجائے -الاحزاب آيت٤١ تا٤٢ - يرو٢٢ ہم نے اسس امانت کو اسمانوں اور زمین اور بہاڑوں سے سامنے سیشیں کیا اُنہ وہ اُ مثانے کے لیے نہار پر ہوئے اور ایس سے ڈرنگئے ، گھر انسان نے

أست أنشا ليا ، بي نمك وُه برا كالم ا درمانل سب - إحس بارِ ا ما نبت كواها في كالازى تينجريه به به كد الله مست في مردون إ ورعورتون ، اورمنترك مروول اور عورتوں کو سے اور موس مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرسے واللہ ور گزر فرفانے والا اور رحم ہے۔ ع المآئدة آيته و باره به جولوگ ایبان لائب اورنیک عمل کریں النّدنے اُن سے دعدہ کیا ہے کواکن کی خطائوں سے درگزر کما جائے گا اور اُنہیں بڑا اُنج ملے گا۔ المائدة آيت موساره

خبردار ہم جاؤ ! النَّه مزاوینے میں بھی مختت ہے اور اس کے مانف ہمت درگزر اوردهم بجي كرشع والاسعار

التوبة آيت ١٠٥- پر١١٠

ا ورائے تی ان توگوں سے کیہ دو کہ تم عمل کرو ؛ النّداور اس کارسول اور مزمنین سے کھیدی مے کہ تمارا طرز عمل اب کیار ساتے سے بھرتم اس کی طرف بالاتے ما و سکے جرکھلے اور جیتے سب كرمان سيداوروه ملي بادے كاكرتم كما كرنے رسے ہو۔

المتوبة آيتا ١٠٠٠ إروا

اس طرئ بربھی منہ ہوگا کہ (راہِ خدا میں) مفتور ایا مہست کوئی خرج وہ اُ عشامیں اور اسمى جهادين اكونى وادى وه ياركري اوران كيمن من است مكحدة إياجات تاكرالله ان كے اس استھے كار المے كا صلى اللي عظ كريے .

ألتّحرميع آيت ٢٦ - پاره ٢٨

ا ۔ اوگو جوامیان لاتے ہو بچا ڈ اپنے آپ کو اور اپنے اہل دعیال کو اس آگ سے جس کا ایندمین انسان اور تینگر ہموں گئے رص پرنسا بہت گندخو اور شخعت گیر فرنسنے مقرر ہول سکے جرکھی الترکے حکم کی نا فسندمانی نہیں کرنے اور جو حکم می آئیں دیاجا ناسیے، أسب بجا لات بي. (أس ونت كها مات كاكر) اسكا فرد آج مغارتين بهيش دكرد المهين تروبهای بداد و با جار باب جسے تممل کررسے مقے .



صراطمتنقيم

الفاتحه آيت، ١٤٤ إيده

ہم نیری ہی عباوت کرنتے ہیں اور فخط ہی سے مدو ملنگنے ہیں - ہمیں سیدما داست و کھا، اُن لوگوں کا راسسندجن پر تو نے انعام فرایا ، جومعنوٹ نہیں ہوئے ، جو بیٹکے ہوئے نہیں ہیں -

الشّورُي آيت ۵۲ - پاره ۲۵

اور اسی طرح (الے فحد) ہم نے اسپنے میم سے ایک رُوح متہاری طرف وجی کی سے ایک رُوح متہاری طرف وجی کی سبے ، منہ ہیں کی ہوتا ہے ، مگر آس کی ہوتا ہے ، مگر آس کر وجہ کے ایک کیا ہوتا ہے ، مگر آس کروح کو ہم نے ایک روشنی بنا ویا جس سے ہم داہ دکھا نے بیں اسپنے بندوں ہیں سے سم داہ دکھا نے بی اسپنے بندوں ہیں سے سے مہادا دکھا ہے ہیں اسپنے بندوں ہیں سے سے مہادا دکھا ہے ہیں۔ بنین تم بدسے داستے کی طرف رمنا تی کر وہسے ہو۔

للسكين آيت الأم - ياره ٢٢

یک است بن منم سب فران عیم کی کدئم بغیناً رسولوں بی سے ہو ،سبدسے راستے بر ہو۔

للسن أيت ١٧٥ ا ١١٠ - باروس

میں ہے۔ اور سے بیتی ای ایس نے تم کو ہدایت نہ کی تقی کرسٹیطان کی بندگی مذکرو ، وہ تمہارا کھلا دسٹیس ہے ، اور میری ہی بندگی کرو ، یہسیدھا راستہ ہے ۔ گراس کے باوج و اُس نے تم میں سے ایک گروہ کشیر کو گراہ کرویا ۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے ؟ الا نعام آیت احاتا ۱۵۳ ۔ پارہ ۸

اے محلا، ان سے کمو کم آؤ میں ہتھیں سے ناؤں تھارے رب نے تم پرکیا پا بندیال بد

> ۔ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ ۲ - اور دالدین کے سساتھ ٹیک سلوک کرو

ہو - اور اپنی اولاد کومفلی کے ڈرسے قت ل مترو، ہم تہیں بھی رزق فیتے ہی اوران کومجی دیں گے۔

م - اورب سشری کی باتوں کے قریب بھی مذحا و خواہ وہ کھکی ہول یا تھیے۔

۵ - اورکسی حال کوجے اللہ نے مستسرم تغیرایا ہے باک مذکرو مگری کے ساتھ ۔
 یہ باتیں ہیں جن کی جا بہت اس نے تمیں کی ہے سٹ پر کرتم سمجہ لوجھ سے کا کو۔

4 - اور یہ کو نتیم کے مال کے قرمیب نہ جاؤ مگر ایسے طرافقہ سے جو مہترین ہو، میاں تک کر وہ اپنے میں رُشد کو نہ ہنچ جائے -

ے ۔ ادر ناپ تول میں بُورا انعا ت کرو' ہم ہرشخص پر ذمتہ داری کا اُتنا ہی بادر کھتے ۔ ہیں جتنا اس کے اسکان میں ہے۔

۸ - اورجیب بات کهوانصات کی کهوخواه معامله اینے رسشته دار مبی کا کیون پنر مهواور

p - اورالشرك عدكولوراكرو -

ان باتوں کی مرایت اللہ نے ہمیں کی ہے سٹ یدکی تم نصیحت بول کرد۔

۱۰ - نیز اس کی بدایت یہ ہے کریمی میراسبیدھا داست ہے للذا تم اسی پرجیو اور ددسرے راستوں پر مذہبو کی وہ ایس کے راستے سے سٹاکر ہمیں پراگندہ کردیں گے یہ ہے وہ برایت ہو ہتا رہے دب نے ہمیں کی ہے سٹ یدکر تم کج دوی سے بچو۔

البقی قر آبیت ۱۱۳ میں - بارہ ۲

پس جولوگ انبیار پر ایمان نے سہتے ، انہیں اللہ نے اچنے اون سے اسس مین کا دامسیند دکھا ویا ، جس میں توگوں نے انتخابات کیا تھا ۔ اللہ جے چا ہست اسپے دا وداست دکھا ویٹا ہے ۔

آل عموان آيت آه - باره ٣

الله ميرارب مين ب اور نمهارا رب مين ، اللذاتم أس كى بت كى اختياركمون المداتم أس كى بت مى اختياركمون المداتم السياد مين ميدها راسند مين -

آ لِي عمر إن آيت ١٠١ - باره م

منہارے سیسے کفڑ کی طرف جاسٹے کا اب کیا موقع یا ٹی سیے جسب کہ تم کو اللہ کا است کیا موقع یا ٹی سیے جسب کہ تم کو اللہ اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا دہ منہ وردا ہ دامین اللہ کا دہ منہ وردا ہ دامین کا دیا ہے۔ کا دامین کے ساتھ کا دہ منہ وردا ہ دامین کا دیا ہے۔ کا دامین کا دیا ہے کا دہ منہ وردا ہ دامین کیا ہے۔ کا دامین کا دامین کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہ دامین کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہ دامین کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہ دامین کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہوں کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہے کا دو منہ وردا ہے۔ کا دو منہ وردا ہے کا دو منہ وردا ہے کا دو منہ وردا ہے۔ کا دو منہ وردا ہوں کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہے۔ کا دو منہ منہ وردا ہے۔ کا دو منہ وردا ہوں کیا ہے۔ کا دو منہ وردا ہے۔ ک





ایمان کے فوائد

هُ بَين ٢ - باره ٢٩

، اورج لوگ ایمان لاتے اورجہوں نے بیک عمل کیے اور اُس چیز کو مان لیاج فحد میں کا راس چیز کو مان لیاج فحد میں نازل ہوئی ہے ۔ اور ہے وہ سرام حق اُک کے دہ کی طرف سے ۔ افتہ نے اُک کی بُرا تیاں اُن سے دُورکرویں اور اُک کا حال درست کر دیا۔



رعب ک آیت ۲۰ - پارہ ۱۱۳ ایسے ہی لوگ ہیں وہ منبوں نے ۱اس نبی کی دعوت کو) مان لیا ہے اوراُن سے ولوں کو اللّٰہ کی یا وسے اظمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبر وار رہر اِ اللّٰہ کی یا دہی وَ، چیز سہے جس سے ولوں کو اظمینان نصیب ہُواکر تا ہے۔ .

ul

ŀ



زندگی کی غائث

الحَاشة آيت ٢٢- ياره ٢٥

ا ہنڈ نے تو آسانوں اورز مین کو برحق پربا کیا ہے اور اس لیے کیا ہے کہ شتنفٹس کو اس كى كما فى كابدله وما يمائة - لوگون يركلنم برگز مذكميا مائ ال

ألمُلك آيت ٢٦١- ياره ٢٩

نہایت بزرگ و برتر سے وہ میں سے باغذیں کا ثنات کی سلطنت سے اوروہ ہرچز پر قدرت رکھنا ہے جس نے مومن اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم نوگوں کو آز ماکر دیکھیے تم میں ستع کون بهترعمل کریے والاسہے ۔ اور وہ زمروسنت میں سبہدا ور درگزر فرملنے وا لاعبی -

ألدُّهس أيت ۴، ۳، ياره ۲۹

ہم نے انسان کر ایک عنوط نطقے سے پیدا کیا "ناکہ اسس کا امتفان لیں اوراس غرمن کے لیے مم نے اُسے سُننے اور دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اُسے داسنہ وکھا وہا ، نواہ سٹ کر كريني والابنے ياكفزكريني والا۔

الذّاريات آيت ٥٩ - ياره ٢٠

بئی نے جن اور انسانوں کو اسس کے سواکسی کام کے لیے پیدا نہیں کیاسے کہ وہ میری بندگ کریں۔ اَکْسُکِکُ آیت سے - پارہ ۳۰

درحقیقت عمنے انسان کومشقت میں پیدا کیا ہے۔ الكهف آيت ترياره ١٥

وا فغہ یہ سے کرے جو کھی مروساما ن بھی زمین پرسے اسس کوہم نے زمین کی زمینت بنايات تأكدان وكون كوآز ما بني ان مي كون بهتر عمل كوين والاسب أخر كاراس سب كو ہم ایک مشیل میدان بن دسینے والے ہیں۔ الانبيآء آيت ١٩ تا ١٨ - ياره ١٤

ہم نے اس آسمان اورزمین کواورم کھھ ان میں سے کھے کھیل کے طور برنسیں بنایا سب- اگریم کوئی کھلونا بنانا جا سیتے ، اوربس ہی کھٹر ہیں کرنا ہونا تواپنے ہی مایس سے کر لیننے۔ مگرسم نوباطل بری کی حویث لگانے ہی جراس کا سر توڑ دیتی ہے۔ اوروہ دیکھنے دیکھیتے میٹ جاتا ہیں۔ اور تمہارے لیے تا ہی ہے۔ اُن اِنوں کی وجہ سے جوتم بناتے ہو۔

الانكياء آيت ٢٥- ياره ١٤

برما ندار كوموت كامزه مكيمناسيه اوريم احصه اور برسه مالات بي وال كرتم سب كي آزمائش كررسيم بن آخر كارمتيس بماري مي طرف بلينا س

الانعام آيت ١٩٢٦ ١٩٢٠ - ياره ٨

كهو ميرى نماز وميرسك نمام مراسم عورتين ومياجبيا اورميرام ناسب كيطانتدرت العالمين مح لیے ہے جس کا کوئی مشر کیا نہیں ۔ اس کا تھے حکم دیا گیا ہے ۔ اورسے بیالے سراطاعت حُمِيكا نے والا میں مول ۔

هنگوی آیت ۵ رپاره ۱۲

ا وروی ہے جب کے آسا فول اور زمین کو جھے ونوں میں بیدا کیا جب کہ اس سے بیلے کسس کا عرش بانی برفعار تاکدنم کو آز ماکر دیجیے تم میں کون بہنزعمل کرنے والاسیے داب اگراے محرتم کہتے ہوکہ لوگز، مرہے کے بعد تم دوبارہ اضائے جاؤ گئے ، ٹوئنکرین فرراً بول اُسٹنے ہیں کہ بیا تو صریح جادوگری ہے۔

هو آيت ۱۱۱ تا ۱۱۱ باره ۱۱

يه شك نيرارب اگر چا بنا تو منام انسانون كا ايب گروه بناسكتا نشا. مگر اب توه مختلف طربعتوں ہی برحلتے رہیں گے اور بے راہ روایوں سے مرت وہ اوگ بجیں گے جن بر تہادے رب کی رحمت ہے امی (آزا دی انتخاب واختیا راوانتخان کے لیے تو انسیں بیدا کیا تھا۔ ا ورنیرے رب کی وہ بات پؤری ہوگئی جو ائس نے کہی تھتی کہ میں جہتم کوچتوں ور انسانوں سب سے عبر دُول گا۔



حقيقت دنيا

المشوري آيت ۲۰ ياره ۲۵

جوکوئی آخرت کی کھیتی جا ہتا ہے اسس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی جا ہتاہیے اُسے ومنی ہی میں سے ویتے ہیں گرام خرمت میں اس کا کوئی وعد نہیں سیے۔

المشورى آيت ٢٩ تا ٢٩ - بارد ١٥

جو کھٹے میں تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ میں دنیا کی چندروزہ زندگی کا سرمسامان ہے اور چا بیدار میں۔ وہ آن لوگوں سے لیے ہے اور چا بیدار میں۔ وہ آن لوگوں سے لیے ہے جا بیان لائے ہیں اور اپنے رتب پر میروسا کرنے ہیں، جو بڑے برٹے گنا ہوں اور ہے جائی کے کاموں سے پر ہرز کرنے ہیں اور اگر غصت ہے جا ہے تا ور گزر کر جانے ہیں ، جو اسینے کاموں سے پر ہرز کرتے ہیں اور اگر غصت ہے جا سے تو در گزر کر جانے ہیں ، جو اسینے رب کا حکم مانے ہیں، ماز قائم کرتے ہیں ، اپنے معاملات آپس سے منورے سے چلاتے ہیں ، اور حب ان پر زیاد تی ہیں ، اور حب ان پر زیاد تی کی جاتے ہیں ، اور حب ان پر زیاد تی کی جاتے ہیں ، اور حب ان پر زیاد تی گئی جاتے ہیں ، اور حب ان پر زیاد تی

المزخوف آيت ٢٥٠ تا ١٥٥ - وره ٢٥

کیا تیرے درت کی رشت یہ لوگ تعقیم کرتے ہیں ، و نیا کی زندگی بیں ان کی گزر نبر کے فرد ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دُومرے فرد ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دُومرے لوگوں پر ہم سنے بدر جہا فوقیت دی ہے تاکہ یہ ایک دومرے سے فدمت ایس اور تیرے دی رہے کا کہ یہ ایک دومرے سے فدمت ایس دو اور تیرے دی رہمت ایس دو است سے زیادہ فیمتی ہے جو (ان کے رئیس) ممیٹ رہے ہیں ،اگر یہ افدائت رحمٰن یہ افدائت رحمٰن میں کھڑوں کی جھڑوں کی جھٹیں اور آن کی میڑھیاں جن سے دُرہ اپنے بالا خانوں سے کھڑوں کے محموں کی جھٹیں اور آن کی میڑھیاں جن سے دُرہ اپنے بالا خانوں

پرچڑ منتے ہیں اور اُن کے دروازے اور اُن کے خنت مِن پروُہ تنکیبے لگا کر بیٹھتے ہیں ہسب علیاندی اور سونے کے بنوا و بتے۔ بہ توقعن حیات وُنیا کی مناع ہے اور آخرت تیرے رہے کے اِل صرف مُتَعَیّن کے بیے ہے۔

الحاشة ايت ٢٠٠٠ باره ٢٥

میروگ کہتے ہیں کہ زندگی ہیں ہی ہاری ونیا کی زندگی ہے ، ہیمیں مبارا مرفا ورجیاہہے اور گدوش آیام کے سوائوئی جیز نہیں جرمہیں بلاک کرنی ہو " ورحقیقت اس معاملہ میں ان سے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ یہ معن گمان کی بناء پر بیریا نیں کرتے ہیں۔

الحاشة آيت ٢٥- يره ٢٥

یہ تہارا انجام اس میے بڑاہے کہ تم نے اللہ کی آبات کا ندا ن بنا ہے تغااور لٹسیں کونیا کی زندگی نے دھو کے پس ڈال دیا عنا ۔ لنذا آج شہر نوگ دوز نے سے نکا ہے جا بیں سکے ۔ اور نہ اُکن سے کہا جائے گا کہ سمانی ما تگ کر اپنے رہے کو رامنی کر ہو۔

المُثلِكُ آيت الله المُ المُثلِكُ

نهایت بزرگ ورزیسے وہ ص کے انظامی کا ثنات کی سلطنت ہے اوروہ ہرچیزیہ فکررت وکھناسیے یعی شفیمون اور زندگی کو ایجا و کیا قاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھیے تم می سے کون بہتر عمل کرستے والاسیے ، اوروہ زر دست بھی ہے اورورگزر فرانے والاسی -

الفتيامة آيت ٢٠ تا ١١ - إره ٢٩

ہر گزشیں ، اصل بات بہ ہے کرتم لوگ علدی ماصل ہونے والی چیز دانی ونیا) سے عبت ویا رکھتے ہوا در آخرت کو حیور دیلتے ہو۔

النَّـن عُث آبيت ٢٧ تا ٢٩ ـ ايره ٣٠

توجن نے مکرشی کی طنی اور و نیاکی زندگی کو ترجیح دی تقی ، دوزنے ہی اس کواٹسکا نا ہوگی۔

الاعلى آيت ١٩ تاء - پاره ٣٠

نگرتم وگ وُسنب کی زندگی کوتن چیج وسینتے ہو، حالا تکہ آخرت بہنرہے اور باقی رسینے والی ہے۔

الدهرآية ٢٠٠ يره ٢٩

یروگ تومیلدی ماصل موسنے والی چیز دونیا) سے میشت (کھنے ہیں اور آگئے ہومیاری وان آسے والاسب آسے نظرا نداز کر وسینے ہیں ۔

فاطر آيت ۵ تا ۲ ـ پاره ۲۲

لوگو ، الشركا وعده بقیناً برخ سبے ، الذائد نیاكی زندگی تنبین دصو کے بیں شرا اللہ اور مدوه برا وصو کے باز تنہیں الشر کے بارے میں وصو کر دینے بائے . ورحتینت شیطان نهارا دخن سبے اس بیے تم جی اسے اپنا دخن می محبور وہ تو اسپنے ہرووں کو اپنی داہ پر اس لیے مجارا ہے کہ وہ دوزمیں میں شامل ہرجائیں ۔

الكمعت آيت ٤ - پاره ١٥

وا فغد ہے ہے کہ جو کچئے سروسا مان جھی زمین پرسے اس کومیم نے زمین کی زمینت بنا باسے ہ "کاکم اکن لوگوں کو آراما بیمی کر ان بیں کون مینزعمل کرنے والا ہے۔

الكهف آبت ٥٥ نا ٢٨ - ايره ١٥

اور اسے بی ، انہیں حیات و نیا کی صیفت اسس شال سے مجھا و کہ آری مہنے اس مان سے مجھا و کہ آری مہنے اس مان سے باقی برسا و با نوز مین کی بود فونب گھٹی ہوگئ ، اور کل و بی نبا قامت بہن برکر رہ گئی جسے ہوا میں اوات ہے۔ بید مال رہ گئی جسے ہوا میں اوات ہے۔ بید مال اور سیا د لا دمحن و بین نزد کی ایب بشگامی آرائشن سے ۔ امن میں نو باتی وہ جانے دالی نیکیاں ہی نبیسے درت سے نزد کی نا در کیا تا ہے کہ کھا ظاست ہتر ہیں اور اس میں میں میں اور اس سے ابھی اور اس میں اور اس میں میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں میں ۔

طلع تريت ۱۳۱ - بإره ۱۹

اورنگا و اُنظا کرمین نه و کمیسو ونویی زندگی کی اُس شان وشوکت کو جومم نے اُن میں سے مختلف تسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے ، وہ لومم نے اُنہیں آ زمائش میں ڈاسٹ کے لیے دی ہے، اور تیرے ربت کا دما مُنوا رزنِ علال ہی بہتراور با تندہ ترسیعے ۔

المؤمنون آيت ١١١ تا ١١٥ بإره ١١

بھر النّد نفاسلے آن سے پو سے کا : " بّاؤ ، زمین میں تم کِننے سال رہے ؟"
وہ کمیں گے : " ایک دن با دن کا بھی کچھ حصتہ ہم وہاں عشرے ، بی، شمار کرینے والے
سے پُر چھ لیجے ؟" ارشا و ہوگا : " مقول ی کی دیر مشرے ہرنا ۔ کاش تم نے یہ اس وانت جانا
ہونا ۔ کیا نم نے بہم بھد رکھا تفا کہ ہم نے انتیان فعنول ہی پہلا کیا ہے اور نہیں ہاری طرف کہمی
پلٹنا ہی نہیں ہے ؟"

كفماك ايد٣٣- بإدام

وكو إن بچوائي رت كے نضب سے اور ڈرو أسس ون سے جب كركن باب

العنكبوت آيت ١١٠ - إر ١١٠

اور یہ وُنیا کی زندگی تجھے نہیں ہے مگر ایک کھیل اور ول کا بدلاوا - اصل زندگی کا گھر تروار آخرت ہے ، کاش ہے لوگ جانتے ۔

المقصن آیت ۸۷ نا ۲۹- یاره ۲۲

دوشخص جوابیان لا با نخا بولا: "اسے میری قوم کے لوگر ، میری باست مانو، بی تہیں میرے رامستہ باتا ہوں اے قوم ہر ڈیا کی زندگی توجیت دروزہ ہے ، مہیشہ کے قیام کی میگہ آخرت ہی ہے۔

الانعام آت ۳۲- پرد،

وُنیا کی زندگی توانک کمیل ادرایک تما شاہے ، صیفت میں آخرت ہی کامقام اُن وگئ تھیا۔ بسترہے جو پر میز گلر ہیں ، بھر کیا تم لوگ عقل سے کام مذلوگے ؟ اُلا نعام آیت ، ۔ بارہ ،

لا معی هر این در در بادوی چیوژو آن لوگ کرمپنوں نے اپنے وین کوکھیل اور ثما ثنا بنارکھا سے اور مہنیں ویا کی زندگی فریب ہیں مجتلا سمیے ہوستے سے رہاں گر بے او آن سمٹ ناکرنصیعت اور نہیں ہرسلے رموکہ کمیں کوئی شخص اپنے کیے کرٹونوں کے وبال ہیں گرفست ارمز ہوجائے اود گرفتار میں اس حال ہیں موکہ النہ سے بچانے والا کوئی حامیٰ و مدد کا را ودکوئی سفارشی اس کے لیے مزہو۔ اور اگر وہ ہم ممکن جمیز فدیر ہیں وے کرچھیوٹنا چاہیے تو وہ چی اس سے قبول مذکی حاستے ،

کیونکرا ہیے لوگ توخوکہ اپنی کما ٹی کے متیجہ میں بکڑے جائیں گے ان کو تو اپنے اُ لکارِش کے معاومتہ میں کھو لٹا ٹہزا بانی چنے کو اور دروناک عذاب تھیکھنے کو ملے گا۔

الا فعا همہ آیت ، ۱۳۰ بارہ ، (اس موقع پر النّد اُن سے بہتی لیّے کا کہ) " اے گروہ مِنَّ وانسس ، کیا نہارے پاس نوگر تم ہی میں سے وُربغیر نہیں آتے سے جوتم کومپری آبات مناہے اور اس دن کے انجام سے ڈرائے ہے " وہ کہیں گے :" بانا ہم اپنے ملاف خُورگاہی ویتے زیں " آج ویتا کی زندگی ہے ان لوگوں کودھو کے ہیں ڈال رکھا ہے گرائس وقت وہ فودلینے

غلات گوا بی دیں گے کدوہ کا فرستے۔ الا عواف آیت ۵، ۵، ۵ مارہ ۸

اوردوزن کے وک جنت والوں کو پیکاریں گے کہ کچھ متوٹراسا بانی ہم پر ہیں ڈال دو
یا ہورزن الشرف تہیں و باہی اس ہی سے پھر بیبینک دو ۔ ۔ وہ جواب ویں گے
کہ : " الشرف ہر دونوں چنہیں اُن منکرین من پر حرام کروی ہیں جنوں نے اسپنے دین کو
کھیں اور تفریح بنا لیا عقا اور جنہیں کو نیا کی زعمہ گی نے فریب ہیں مجتلا کر رکھا تھا ۔ اللہ فرما ناہیہ
کم آن ہم بھی انہیں اس طرح مجلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو مجو سے رہے اور ہماری آئیزں کا انکار کرتے رہے ۔

الاعواف آيت ١٢٨ تا ١٤٩٠- ياره ٩

یوکنس آیت ، تا ۸ - پاره ۱۱

صنیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور ڈنیا کی زندگی ہی پررامنی اور طمئن ہوسگتے ہیں ،اور جولوگ ہاری نشا نیوں سے غافل ہیں ،ان کاآخری شکانا بان کے اعمال کی وجہ سے دوزنے ہوگا۔

ليكونس أيت بهوناه و-بإرواا

میناکی یہ زندگی دجس کے نشتے میں مسست ہوکرتم ہمادی نشا نیول سے ففلت برت دسیے ہو) اس کی مسٹ ال الیں ہے جیسے آسمان سے ہم نے یانی برسایا تو زمین کی بیداواڈ جیسے آ دمی ا ورجا نورسسب کھاتے ہیں نومب گھنی ہوگئی بچر عین اس وقت جب کہ زمین اپنی بہار برمتی اور کھیں تیاں بنی سنوری کھڑی تھیں اوران کے مالک سجھ رسیے بھے کراب ہم ال

سے فائدہ اُتھائے پر قاور ہیں یکایک دات کویا دان کوہماراحکم آگیا اور ہم نے آسے الیا غارت کرے رکھ دیا کر گویاکل ویاں کچھ تھاہی شہیں۔اس طرح ہم نشا نیاں کھول کھول کر بیش کرتے ہیں اُن توگوں کے لیے جرسوچنے سجھنے وائے ہیں (تم اس نا پائیدار زندگی سکے فریب ہیں مبتلا ہورہ ہو) اورالند تہیں وارائسلام کی طرف و کوٹ وسے ہاہے۔ ہایت اُس کے اختیار میں ہے جس کو وہ چا ہتا ہے سب یدھا راستہ دکھا ویتا ہے۔ فرق فننس آیت ہے۔یارہ اا

بوللسک آیت ۵ م - پاره ۱۱ (آئ بیرونیا ک زندگی می مست بین) اور میں روز اللّٰہ ان کو اکمٹھا کوسے گا تو (بیر و منے ای

زندگی اُنیس اسی محسوس ہوگی) گو با میصل ایک گھڑی میر آئیں ہی جان بیجان کرنے کو مقیرے منے ۔ (اُس وفن تخینق ہوجائے گا کہ) فی الوا نفح سخت گھائے ہیں رہیے و ولوگ جہنوں نے

الشركى مُلافات كوهبشلابا اوربرگز ده را و راست يريد عظه ـ

ليكونس أيت ١٩٤٠٠٩ - بإره لا

ا سے محداً ، کہ دوکہ جولوگ اللہ سر حجوت افترا باند سے ہیں وہ ہرگز فلاح بنیں پاسکتے ۔ وُنیا کی چند روزہ زندگی میں مزے کرلیں بھر ہماری طرف ان کو بلٹنا ہے - بھراس کفر کے بدلے جس کا ارتکاب وہ کر رہے ہیں ان کو سخت عذاب کا مزہ بیکھا میں گئے -

هُود آيت ١٥ تا١١ - پاره ١١

جولاگ بس اسی دُنیا کی زندگی اوراس کی نوئشنمائیوں سے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کاسارا جول ہم بین ان کو دے وسیتے ہیں اور اسس میں اُن سے سا عظ کوئی کی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں سے بیے آگ سے سوا کھ شیں ہے اور اس معلوم ہرجائے گاکہ) جرکھے انہوں نے دُنیا میں بنایا وہ سب ملیامیٹ ہوگیا اوراب اُن کا سالا کیا دُھرامحس باطل ہے۔

السرّعد آيت ۲۹- پاره ۱۳

النّحل آت 44 - ياروم

مست الله المست المست المست على المست المس

ہی لیے بہتر ہے۔ جرابیف ول کی منگی سے صوفط رہ گئے ہیں۔ میں وہی فلاح بانے والے ہیں۔ علی سیک آیت ۱۱- بارہ ۲۷ ایمان لانے والوں اور بیک ممل کرنے والوں کو الندائی منبتوں میں داخل کرسے گاجن سے سنچے نىرى بىتى بىي، اورگفزگرنے والے بىل دنیا كى چندروزه زندگى كے مزے لوث دہے ہيں، عبا فورول كى طرے كھا پى رہے ہيں ، اور اُن كا سخرى تشكا نا جہتم ہے۔

مُحَسَّمُ كَ آيت ٢٩- ايده ٢٩

البقرة أيت . وبن تا ٢٠١٠ يا ١٥٠

(مگراللہ کو باوکرنے والے لُوگوں میں ہت فرق ہے) اُن میں سے کونی تواہیا ہے، جو
کہنا ہے کہ ممارے رب مہیں و نیا ہی میں سب کچھوے دے وابسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی
رصتہ نہیں و اور کوئی کہنا ہے کہ اے ہمارے رب ایمیں و نیا میں میں عبلائی دے اور آخرت
میں میں عبلائی ، اور آگ کے عذاب سے بیں بچیا والسایت کوگ اپنی کمائی کے مطابی (دونوں عبکہ) جھتہ
یا من سے اور اللہ کو صاب مجلائے دیر نہیں نگی ۔

البقرة آيت ٢١٢- ياد ٢

جی ادگر نے گئر کی راہ اختیار کی ہے ، اُن سے سلیم و بنا کی زندگی بڑی محبوب و ول لیسند بنا دی گرندگی بڑی محبوب و ول لیسند بنا دی گئ ہے۔ ایسے وگ ایمان کی راہ اختیار کرینے والوں کا خدا ق افرانے ہیں ، مگر قیامت کے روز پر میزگار لوگ ہی اُن سکے مقابلے ہی عالی مقام ہوں سگے روا دُنیا کا رزق ، تو النّد کو اختیار ہے ، جے جاہیے ہی حیاب دے ۔

آل عموان آیت ۱۰- پاره ۳

ی میں ہے۔ جن لوگوں نے گفتر کاروتیہ اختیار کیا۔ ہے ، انہیں اللّٰہ کے مقابلے ہیں نہ اُن کامال کچھے گام وے گا نہ اولا د۔ و کہ دوزخ کا بندھن کن کر رہیں گئے۔

آلِ عمون أيت ١٥ أ ١٥ إره

وگوں کے لیے مرفوباتِ نفس — عورتیں ، اولاد ، سونے جا ندی سکے ڈھیر ، چیدہ کھوڑے موبٹی اورزمینیں - بڑی نوسٹی آئند بنا دی گئی ہیں - گربیسب و نباکی چندروزہ زندگی کے سامان ہیں ۔ حقیقت میں جو بہتر تھکا نا ہے ، وہ نو المنڈ کے پاکسس ہے ۔ کہو تمیں متنبیل بنا قال کہ ان سے زبادہ اچی چیز کیا ہے ؛ جو لوگ تفویٰ کی روش اختیار کریں اُن کے لیے ان کے رتب کے باپ باغ ہیں ، جن کے پہنچے نہ ہی ہوں گئی ، وہاں انہیں میشگی کی زندگی حاصل ان کے رتب کے باب ان کی رفیق ہوں گئ اورا لٹند کی رصنا سے وہ سرفراز موں گئے ۔ المند لینے بندول کے رویتے پر گھری نظر رکھتا ہے۔

آل عمول ك آية هما - باره م

ر مسول کے اپنے فائد اور ہا ہے۔ ہے خرکار مبتخص کومرناہے اور نم سب اپنے اپنے لوُرے اُجرفیاست کے روز با ۔ نیے والے ہو کامیاب وراسل وہ ہے جو وہاں آئش دوز نج سے نیج علیتے اور جنست میں داخل کے طابعیت رہی یہ وُنیا ، نویہ بھن ایک ظاہر فریب چیز ہے ۔

أل عموان أب ١٩٠١ ما ١٩٠٠ باروم

اے نئی ، وُنیا سے عکوں میں خدا سے نا فرمان توگئ کی جات بھرت تھیں سے رہے گئے۔ میں عرفا سے ریجھن چندروزہ زندگی کا مقور اسا تطعیت ہے ، میرریسب جمع میں جاتیں گئے۔ جمہ بدترین جاتے فرارسے -

الحديد آيت ١٠- پاره ٢٠

توکب میان لوکہ ہے دُنیا کی زندگی اسس سے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیں اور ول نگی۔
اور ظاہری شیب طاب اور نها را آلیس ہیں ایک ووسرے پر فحز جنا نا اور مال واولاد
ہیں ایک دوسرے سے براحہ جانے کی کوسٹسٹ کر ناسیے ۔ اس کی مثال ایس ہے۔ بیسہ
ایک بارسش ہوگئی تو اس سے بریدا ہونے والی نیا نات کو دیکھ کر کاشت کا رنواش ہیں
گئے ۔ عیر کو ہی کھینی بیب مبانی ہے اور تھ ویکھتے ہوکہ وہ ذر و ہوگئی ۔ عیر وہ نسس بن کررہ جاتی ہے۔
اس سے برکس آ طرب وہ جگہ ہے جہاں سنت عذاب سے اور اللہ کی مففرت اور اس کی خوشنوری اس کے وقت وہ جگہ ہیں ۔

النتجعرات ١٠٠ ت٥٠٠ بإره ٢٠٠

کیس اے بی ، فرخص مجارے وکرسے مُنہ بھیرناہے ، اور وُ نیا کی زندگی کے سوا حصے کھیے مطلوب بنیں ہے ، اُسے اس کے حال پر حیور رُ دو ۔۔۔۔۔ اِن لوگوں کا مُنائِغ عِلم بس سی کچھ ہے ، یہ بات نیزارت بی زیاوہ جا نتاہے کہ اُس کے داست سے کون بھٹک گیا ہے اور کون سیدھے راستے پر ہے۔

المكنا فيقنى أينه وبروه

اے ہوگر جوابیان لائے ہو، نہارے الل اور تہاری اولا دیں نئم کوالٹدکی باوسے فافل شد کرویں ۔ جولوگ امیا کریں محبی فسارے میں رہنے والے ہیں -المنتو جبتہ ہم سے ہرا ۔ بارہ ۱۰

اے درگان جا میان لاتے ہو، نہیں کیا ہوگیا کرصب نم سے اللّٰدی راہ میں تعلقے کے لیے کہا گیا تو تم ومین سے حمیث کررہ گئے ، کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں وُٹیا کی زندگی کومپند کرایا ؟ الیا سے تر منیں معلوم ہوکہ دمنوی زندگی کا پرسب سروسا مان بہت بھوڑا نیکے گا۔

التقویت ہیں معلوم ہوکہ دمنوی زندگی کا پرسب سروسا مان بہت بھوڑا نیکے گا۔

ان کی مالداری اوران کی کشریت اولا دتم کو دھوسکے میں منر ڈالیے۔الڈنے تواراوہ کر

لیاہیے کہ اس مال واولا دیسے وربع ہے ان کو اس و نیا میں سزادے اوران کی حابیں اسس
مال میں تنکیس کہ وہ کا فر ہوں ۔

prostations are respectable and the second of the second o



منشائے فاوندی

المشوراي أيتها-باره ۲۵

لوگوں میں جو تفرقہ رُونہا ہُوا وہ اِس کے اِجد شُراکراُں کے پاس علم آجیکا تھا ،اور
اِس بِنا بِرِسُوا کہ وہ آلیس میں ایک دوسرے پر زیادی کرنا چاہتے تخفے۔اگر تیرارب پیلے ہی
یہ نہ فرد جیکا جو تا کہ ایک وقت مقررتک فیصلہ ملتوی رکھا جائے گا توان کا قصنیہ جُہُکا دیا گیا
ہوتا۔ا ورحقیقت یہ ہے کہ اگلوں کے لیعد جولوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اُس کی طرف
سے بڑے اضطراب انگیز منٹک میں بڑے ہے ہیں۔
اُلسندو رامی آیت ۲۳ تا ۲۷۔ یارہ ۲۵

کیا یہ لوگ کتے ہیں کہ اس شغص نے اللہ بر مجبولا بہتان گر لیا ہے ؟ اگر اللہ بہاہے تو تہارے ول بر مرکز کردے - وہ باطل کورسٹ دیتا ہے اورس کو لینے فرمانوں سے حق کرد کھا آ ہے - وہ سینول کے جیکیے بہوئے را ز جا گیا ہے وہی ہے جوابینے بندوں سے توبہ قبول کرتاہا اور برائیوں سے درگزر فرم باہم حالا نکہ تم لوگوں کے سب انعال کا اُسے علم ہے - وہ ایمان لائے والوں اور نیک عمل کھنے والوں کی و تا قبول کرتاہے اور لینے نصل سے اُن کواور زیادہ ویتا ہے۔ ام بھا نار کرنے

واسے، توان سے لیے وروٹاک منزاہے۔

الشوري أيت «مين - باره ۲۵

اب اگریہ نوگ مُنہ موڈستے ہیں تواسے بنی ، ہم نے تم کوان پر نگسبان بناکر تو منسیاں بھیجا ہے۔ تم پر توصرت بات پہنچا وینے کی ڈمٹرواری ہے۔ المستسو ٹرسی ایت ۲۹ تا ۵۰ بارہ ۲۵

الله زمین اورآسسانوں کی باوست ہی کا مالک ہے، جو کھی جا بہتا ہے، بیدا کرتا ہے، بید جا بہت ہے ، بید جا بہت ہے اور جے جا بہت ہے لاک اور لاکسیاں بلا جُلاکر دیتا ہے ، اور جے جا بہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے ، وہ سب کھیجا انا

ا ورسر جیز پرتا در ہے -**الموجہ ت** آیت ۲۹ تا ۳۰ یارہ ۴۵

یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم نے اپنے باب اور اپنی قوم سے کما تھا کہ "تم جن کی بندگی کرتے ہو میرا آن سے کوئی تعلق نہیں ، میرا تعلق حرف اس سے سے جس نے تجھے بیدا کیا ، وہی میری رستی ای سے سے جس سے تھے بیدا کیا ، وہی میری رستی ای کہ اور ابراہیم میں کلمہ اپنے بیجے اپنی اولاد میں جیوڑ گیا تاکہ وہ اس کی طرف رستی اور میں کے باوجو وجب یہ نوگ دور مرول کی بندگی کرنے تھے تو بین نے ان کورشا نہیں دیا) ، بلکہ میں امنیں اور ان کے باب واواکومت بے حیات ویتا رہا بیان تک کران کے باس ایا توامنوں می ، اور کھول کھول کر بیان کرسنے وال رسول آگیا ۔ مگر حیب وہ حق ان کے باس ایا توامنوں سنے کمہ دیا کہ یہ تو جاد و سبے اور ہم اس کو ماننے سے انگاد کرتے ہیں ۔

الجاثية آيت ٢١- بإره ٢٥

کیا وہ لوگ خبنوں نے گرائیوں کا ارتئاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ ان کا چینا اور مرنا کیساں موجائے ؟ بہت بڑے کم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں ۔

الحاشة آيت ٢٠- باره ٢٥

انڈینے تو آسہانوں اور زمین کو برحق ہید اکیا ہے اور آس سے کیا ہے کہ برشنفش کو اُس کی کمائی کا بدار دیا جائے۔ لوگوں پر ظلم ہرگز نذکیا جائے گا۔ المعلک آیت ۱۳۱- یادہ ۲۹

منایت بزرگ برتری وہ بس کے ناتھ میں کا ثنات کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے جس نے موت اور زندگی کوایجا وکیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں کے سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے ، اور وہ زبر دسست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی ب السللی آیت ۱۳ تا ۱۲ وادہ ۲۹

تم خواه پیچیک سے بات کر و یا اُونِی آوازے (المشرے لیدیک الدیک به وه توولول کا حال تک جانبا ہے)، وه توولول کا حال تک جانبا ہے۔ کیا وہی نہ جانے گائیں نے پیاکیا ہے ؟ مالانکہ وہ باریک بی اوربا فرجا اللہ جانبا ہے کا حال تک جانبا ہے۔ یارہ ۲۹

اور واسے بنی کہ و، فجھ بہیر دھی ہی کی گئی ہے کہ) لوگ اگر داچ داست پرٹا بہت قدی سے چھنے تو ہم انہیں نوب سیرٹا بت اور جوسلیفے دب ہے تاکہ اس نعمت سے الن کی آ ذمائش کریں ۔ اور جوسلیف دب ہے وکرے مُنہ موڑے گا اس کا رب اسے سخعت عذاب میں مبتل کرھنے گا۔

ہم نے دوزخ کے یہ کارکن فرسٹتے بنائے ہیں اوران کی تعدا دکو کا فروں سے لیے فتسنہ بنا دیا ہے ، تاک اہل کست ہے کونقین آجائے اورا بیان ناسنے والوں کا ایمان بڑسے ، اوراہل ک ب اور مُومنین کسی شک میں مذر میں ، اور ول کے بہیار اور کفّار یہ کمیں کر بھلا المتر کا اس مجیب وت سے کیامطلب ہوسکا ہے -اس طرح المدجے جا بتا ہے گراہ کردیتا ہے اور بھے جابتا ہے ہدائیت بخشش دیا ہے۔ اور تیرے رب کے نشکروں کو خود اس کے سوا کوئی نیں ا نتا ۔۔۔ اور اس دورزخ کا ذکر اس کے سواکسی غرص کے لیے بنیں کیا گیا ہے کہ لوگوں کو اس تصیحت ہو ﷺ برگزمنیں ،قسم جے جاندی ،اور رات کی جب وہ لیٹتی ہے ،اورمین کی جب کہ وہ روسشن ہوتی ہے ، یہ دوزرخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے ، انسانوں کے لیے ڈراوا، تر میں سے ہرائی شخص کے بیلے ڈراوا جرآ گے بڑھنا جاہے یا پیچے رہ جانا جاہے۔ . **لـد هس** آیت ۲۹ تا ۳۰ - باره ۲۹

يه ايك نصيحت به البحر، اب جي كاجي جاسم اين رب كي طرف مان كارامسترافتيار كرمعه اورئتهارت حيامين سي كيم نهيس موتاحب تك كماللله مزجام ويقيبناً النَّد برُّا ا

عليم ومكيم سبع -المسع نشسس ح كيت ۵ تا ۲ - بياره ۱۳

بس منیقت یہ ہے کر تنگی سے سے تھ فراخی بھی ہے۔ بے شک تنگی سے فراخی بھی ہے۔

المتنان آيت مرتاه - ياره - م

ہم نے انسان کومہترین ساخعت پر پیدا کیا ، عیر اُسے اُنٹا کیلیرکر ہم نے سب ہمچاں سے نے کرویا ، سوائے اُن لوگوں کے ہجر المیان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کوان کے سیے کمچی فتر نر ہونے والا اجرہے۔

التكاش آئية هائاء مياروب

برگزشیں ، اگرتم لقینی علم کی میشیت سے زاس روسش کے ابنجام کو) جانتے ہوتے (نوتها دا يه طرز عل مذبوتا) تم دوزر في ديكه كرد موك، بيم دش لوكه) تم بالكل يقين كيسات ا کسے ویکھ لوسکے مجھ صرور ائس روز تم سے ال تعمقول سے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی 🖶 ق أيت ١٩٦١م- ياره ١٩

ہم منے انسان کو میداکیاسیے اور اس سے ول میں انجرنے والے وسوسوں تک کوہم بانتے

یں۔ ہم اس کی رگب گرون سے بھی زیادہ اس سے قریب میں زاور ہمارے اس براہ را ست علم کے علاوہ) ووکا تب اس مے دائی اور بائی بیٹے ہر بیز نثبت کر رہے ہیں۔ کوئی لقظ اس کی زبان سے تنیس تکلتا جے مفوظ کرنے کے لیے ایک جامنر باش نگراں موجود نہ ہو۔ مجر دیکھو، وہ مُوت کی جال کئی حق ہے کر آمینی ، یہ وہی جیز ہے جس سے تربھا گیا تھا۔ المسلل أيت الاهم ياره ٣٠ منہیں ، میر تسم کھاتا ہوں ای شهرد کھی کی اور حال ہے ہیے کہ داسے نبتی) اِس شہریں تم کو حلال كركيا گياسيط (وقرم كه آابول باپ دليني آدم عليالسلا) كي اوراس اولا دي جواس سے بيدا سرق در طبيقت مم فے البان کومشقست میں بیدا کیا ہے۔ البل آي وا تامها - ياره .س سے سشک رامستہ بنایا ہمارے ذرتہ ہے ، اور درحقیقت آخرت اور فرٹیا ، دو نول کے ہم ہی مالک ہیں البیس میں سے تم کوخبردار کر دیا ہے بعثر کتی ہوئی اگ سے۔ فشاطر أيت وبإره ٢٢ التدحي رحمت كا وروازه مي وكول كميلي كلول وس است كولى روكة والاينسيين ا ورجعے وہ بندکر دسے اسے النّہ کے بعد پھرکوئی وومرا کھو گئے والا مہیں ، وہ زردِمت! وَرَجَم ہے۔ فناطر أبت ١٢٥١٥ - ياره ٢٢ اندها اور انکھوں والا برابر منیں ہے - ما تاریکیاں اور روشنی کیساں ہے - ماندی جیاؤں اور دھوپ کی تیش اکی جیسی سے اور نہ زندے اور مروسے مساوی میں۔ الند عصے جا ہتا ہے سندوا آہے ، مگر داے بنی) تم ان اوگوں کو بنیں سند عکم یوقعب رول می مدفول ہیں -فشباطر آيت دم-ياره ٢٢ اگر کمیں وہ لوگوں کو اُک کے سکیے کر تو تول پر بھیڑ ما تو زمین برکسی تتنفقس کو جیتا نہ تعیوڑ ہا۔ مگروہ انہیں ایک مقررہ وقت تک کے لیے مملات دے رہاہے ۔ میرجیب ان کا وقت آل اورا ہوگا تو اللہ اسے بندول کو دیکھ سے گا ع للنوس آیت ۱۲ - باره ۲۲ ہم یقیناً ایک روز مردوں کو زندہ کرنے والے ہیں۔ جو کھے افعال ابنول نے کیے میں وہ سب ہم کھتے جا رہے ہیں اور مرکھ اور انہوں نے اپنے بیجھے تھوڑے ہیں وہ می ميم تبعت كررس ميرين مرجيزكو سمن ايك كلكي كتاب مي درج كرركا سے في

لیک آیت ۹۶ - پاره ۲۶ کی اور ۲۶ کی ایست کوم اُلیک آیت ۹۶ - پاره ۲۶ کیا دیرخالاً جی شخص کوم اُلیک دیستے ہیں کیا دیرخالاً دیرخالاً دیرخالاً دیرکار کا دیرخالاً دیرکار کا تغییر عقل منہیں آتی ؟

المقسمير آيت ١٩ تا ٥٣ - ياره ٢٠

مہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ ہیدائی ہے ؛ اور مہارا حکم لبس ایک ہے گم ہوتا ہے اور بیک جبیکا تے وہ عمل میں آجا تاہے ۔ تم جیسے بہت سوں کو ہم بلاک کرنیکے ہیں ' میور ہے کوئی تھیسوت قبول کرنے والا ؟ جو کچھ امتوں نے کیا ہے وہ سعب و فسروں میں ورج ہے اور ہر جیو ٹی بڑی بات تکھی ہوئی موجود ہے ۔

الكهفت آيت واين- باره ١٥

یہ الندی مَثْ مَوں مِں سے ایک ہے ،جم کو النّد ہوایت وسے وہی ہدایت پانے والا بہاور جے النّد کھٹا دے اس کے لیے تم کوئی ولِیّ مُرسَّد منیں پاسکتے ہے الکہ هٹ آیت سم - بارہ ۱۵

ایش وقت معلوم بردا که کارسازی کا اختیار ضدائے بریق ہی سے یہ سے العام وسی مبتر ہے جو وہ بخت اور انجام وہی بخیر ہے جو وہ دکھائے -

الكهف آيت ده - باره ده

اور ائی شخص سے پڑھ کرظالم اور گون ہے جیے اس سے رب کی آیات سے ہا کرائیں ہوت کی جائے اور وہ اُگن سے مُمَنہ بھیر سے اور اُس مُرّب النجام کو بھٹول جائے جس کا سروس بان اس نے اچنے بیسے خود اچنے یا تقول کیا ہے ؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے)ان کے دلول پر ہم نے غلاف چڑھا ویدے میں جوانیس قراکن کی بات نہیں بھنے ویتے ،اوران سک کانوں میں ہم نے گرافی بیدا کر دی ہے ۔ تم انہیں بدایت کی طرف کتنا ہی گبلاؤ ، وہ اِس حالت میں کمی بدایت نہیں پائیں گے۔

ظه آيت، دياره ١١

تم جائب اپنی بات پکار کر کمو ، وہ تو بیٹیکے سے کمی بڑوئی بات بلک اس سے مخفی زبات بھی جانتا ہے ۔

الانبيآء أيت ه - باره ء ا

یک میں میں اور کو توت کا مزہ میکھٹا ہے ، اور سم ایھے اور بڑے مالات میں ڈال کرتم سب کی آزائش کررہے ہیں۔ آخر کارتمیس ہماری ہی طرف بلٹٹا ہے۔

اور مكن بنيس ہے كرم لبتى كوسم نے بلاك كرديا ہو وہ كير مليث سكے -أسي علون أيت ابرة ابهم المرم اليرام سف الن مے بعد دوسری قومی انتظامی - کوئی قوم مذالینے وقت سے بیلے ختم ہونی ادریہ اس کے بعد تقیرسکی ۔ بھر ہم سفے بے دریے اپنے رسول بھیج حی توم سے باس ہمی اس کا رسمول آیا ، اُس نے اُسے تُصِلا یا ، اور سم ایک سے بعدایک قوم کو ہلاک کرتے بیلے سگئے حتی کہ ان کولس افسامہ ہی بنا کر ھیوڑا ۔ مھٹکا راکن نوگول ہر حوالیب ان منیں لاتے! أنسه في منون أيت ١٢ - ياره ١٨ ہم کسی تخص کو اس کی مقدرمت سے زیادہ کی تکلیفٹ بنیں دیتے ، اور سما رہے باس ایک تناب ہے جو د ہرامک کا حال) تھیک تھیک بتنا دینے والی ہے ، اور توگول پر ئللم مهر سال تهیس کیا جائے گا۔ الشفير آبر أيت ساتا ٢- ياره ١٩ اے ٹھڈ" ، سٹ ایدیم اس غم میں اپنی جائ کھود و گئے کہ یہ لوگ ایمیان ہنیں فاتے - ہم ا بیں نوآ مسلمان سے ایسی نشانی تا زل کرسکتے ہیں کہ ان کی گردنیں اسس کے آگے فیک ِ جائیں -اِن بوگوں کے بایسن رحمان کی طرف سے جو نمی نصیعے سے بھی آتی ہے پیراس سے مُسند موڑ سلينة بين - اب كريد شبط المنطف بين اعتقريب ان كواس ميزكي مقيقت (مفلف طلقول سه) معلوم موجائے گی جس کا بد مذاق اُڑا رہے ہیں۔ المسالم المساع وروا ر در میں اس کے ایس میں ہے ہواں کے بغیر بلاک منیں کیا کہ اُس کے لیے خبروار کرستے واسٹ مِی تصیرمیت اوا کرنے کومومود کھے ۔اور مجم ظائم مرسکتے ۔ القصص آيت ٥٥ - ياره٠٠ ا ورتیرا رسباب تیوں کو بلاک کرنے والا نرتھا جب تک کران کے مرکزیں ایک مگول نه بیمیج دیثا جران کو مهاری آیات سنسهاناً-اورمهمبستیوں کو ملاک کرنے واسے مذیقے جب تک كراكَ كي رجة واسع ظالم تربوجات -القصيص آيت وبه إروب تیرا رہا پیدا کرتا ہے جو کی جا ہتا ہے اور (وہ خود ہی اپنے کام کے لیے جے جا ہتا ہے)

یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے نہارے بیدرات اورون بنائے تاکرتم (دات میں) سکون عاصل کرواور دون کی اپنے رب کا فضل تلائش کرو،سٹ ید کرتم سٹ گرگزار بتو۔ لنقمان آیت ۲۴-یارو ۲۱

ہم مقواری مزت امنیں دُنیایں مزے کرنے کا موقع دے دہے ہیں چیران کو بےلیس کرکے ایک سخنت عذاب کی طرف کھینج سے جائی گئے۔

فيقبان أيت ١٠٠٠ بالماه

ائی گھڑی کا علم الندہی کے باس ہے ، دہی بارمشس برسانا ہے ، وہی جاندا ہے کاؤل کے بیٹوں میں جاندا ہے کاؤل کے بیٹوں میں کیا پر درکش بار یا ہے ، کوئی متنفس بنیں جاندا کو کل وہ کیا کمائی کرنے والاہ اور درکسی شخص کو یہ خبر ہے کوکس سرزمین میں اس کو مؤمت آئی ہے ۔الندہی سب کچھ جائے والا اور باخرہے یا

العنكبوت أيت ٢٠ تا ٢٠ - بإر ٢٠٠

ان سے کہوکر ڈین میں عیو بھر و اور دیمے ہوکر اُٹن نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے۔ بھراللہ
بار دیگر بھی ڈند گی ہفتے گا۔ یقینا النڈ ہر جیز بر قادرہ ہے۔ جیے جا ہے سندا دے اور جس رجانے
رحم فرائے ، اُسی کی طرف تم بھیرے جانے والے ہو۔ تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو ۔ آسمان
مین اور النڈ سے بچانے والا کوئی سر پرسست اور مدوگار بھا رہے ہیے بندیں ہے گا
العنکیوں ایت ، ۲ - بارہ ۲۱

کتے ہی جانور بیں جوابنا رزق اُتھائے نہیں پھرتے ، النّداِکُ کورزق دیتا ہے اور متسارا دازق بھی وہی ہے ، وہ سعب کِھُ سٹ نتا اور جانتا ہے۔

الروم آيت دين ٢٠٠٠ پاره ٢٠

النُّهُ تُصَرِت عَطَا فَرَا مَا ہِمِ جِمِعِ فِي اِمِنَا ہِمِ ، اور وہ زمروست اور رحم ہے۔ یہ وعدہ النُّه سفے کیا ہے ، النَّد تُمبی این وعدے کی خلاف ورزی انہیں کرمّا ، مگر اکثر ورگ ما نتے انہیں ہیں۔ آلق وجم آیت وہ ما ۵۰ ۔ بارہ ۲۱

اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ مُوائیں ہیجنا ہے بشارت دینے کے لیے اور متیں اپنی رحمت سے بدو مند کرنے کے لیے اور اس عرض کے لیے کرکٹ تنیاں اس کے عکم سے جلیں اور تماس

کافضل ٹلامش کرو اوراس کے مسٹ گرگزار بنو-ا ورہم نے تم سے پہلے دسونوں کوان کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان کے باس رومشن نشانیاں سے کرآئے ، بھیر جنوں نے بڑم کیا اُن سے ہم سنے انتقام لیا اور ہم پرین یہ تفاکہ ہم مومنول کی مدد کریں۔

الند بن بجروه أن بادبول كواسمان مي بهروه أن بادبول أنطاقي بين ، بجروه أن بادبول كواسمان بين بهروه أن بادبول كواسمان بين بهر به بارش بين بهر به بارش بين بهر به بارش بين بهر به بارش بين بهر به بهر تو و كميت ب كربابش كا فرات بادل مين سے بهر برجابتا بين مندول مين سے بهر برجابتا بين بندول مين سے بهر برجابتا بين مالانكه اس كے نزول سے بيلے وه بهر برسا نا به تو يكا يك وه خومش وخرم مرجابت بين حالانكه اس كے نزول سے بيلے وه ماليس برد ب تقدر و كور الله كى رحمت كے افرات كر شروه بري برق زري كو وه كس طرح بيلا انتخاباتا بي باقيدنا وه شرودل كو زند كى بخشة والا بها اور وه بر بين برق درب -

آگستی ہے اکیت ۱۲ ہے۔ بیارہ ۲۱ النشری توہے جس نے صنعف کی حالت سے تساری بہیدائش کی ابتدا کی انچھرائس صنعیف کے بعد متہیں توت بختی ، بھر اس قرت سے بعد تشین منعیف اور اوڑھا کر دیا۔ وہ ہو کچھ جیا ہتا ہے بہیدا کرتا ہے۔ اور دہ سب کھ جاننے والا ، سر چیز برقدرت رکھنے والا ہے۔

الشحيدة آيت الاسترارياره الا

کامش تم و کیمو دہ وقت جب یہ تجرم سرتھ کائے اپنے رب کے حصنور کھڑے ہول گے دائی وقت یہ کورٹ کے ہول گے دائی وقت یہ برل گے)" اے ہمارے رب، ہم نے خوب و کھولیا اور مشن لیا ، اب ہمیں والیس بھیج وے تاکہ ہم نیک عمل کریں ہمیں اب یقین آگیا ہے ۔ وجاب میں ارت و ہوگا)" اگر ہم جا ہے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہوایت وے دیتے ۔ مگر میری وہ بات پوری ہوگا)" اگر ہم جا ہے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہوایت وے دیتے ۔ مگر میری وہ بات پوری ہوگئی جو میں سے کھی دول کا ۔

المعومين آيت ١٥ تا ١٥- پاره ١٨٠

یقین جانو کر ہم اپنے رسونول اورائیان لانے دالول کی مدد اس وُنیا کی زندگی مس جی لازماً کرتے ہیں ، اورائس روز بھی کریں گے جسب گواہ کھڑے ہوں گے، حبب ظالمول کوان کی مذر کھی بھی فائدہ نروے گی، اوراک برلعنت پڑے گی اور بدترین تھکانا اگن کے صفتے میں آئے گا۔

المومن أيت ٥٨-بإرو٢٨

ادریہ جنیں ہوسکتا کہ اندھا اور بینا کیساں ہوجائے اور انیان داروصائع اور میکار برا بر مظمرین مگریم لوگ کم ہی سیھتے ہو-

الانعام آيت ١٠٠٠ پاره ١

اگرانشرگی مشیعت بوقی تود وه خود ایسا بند وبست کرسکتا تقاکی بر لوگ مشرک بزکرتے۔ تم کو بم سفال پر پاسس بان مقرر نمیں کیا ہے اور مزتم ان پرسوالہ دار ہو۔ آلا فعام آیت ۱۱۱ تا ۱۱۲ - پارہ م

اگرم فرسنے بھی ان برنازل کروستے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور وینا بھر کی جیزوں
کوہم ان کی آنکھول سے سامنے جن کر دیتے تب بھی یہ ایمان کا نے والے نہ تھے ، إلا بر کرمٹیڈ برالی
یہی ہو کہ یہ ایمان لائن مگر اکٹر لوگ ناوانی کی باتیں کرتے ہیں۔ اور ہم نے تواسی طرح ہمیشا شیا
ان انوں اور شیطان جنوں کو ہر بنی کا دست میں بنا یا ہے جوایک و دسرے پر فومش آیند باتیں دیوکے
اور فریب سے طور پر القا کرتے رہے ہیں۔ اگر بہارے رب کی مشیعت پر ہوتی کہ وہ الیما نہ کوں
تو وہ کہی نے کرتے ۔ سپس تم انہیں ان سے جال پر چیوڑ دو کر اپنی افترا پر وا ذیاں کرتے رہیں رب
سب کچھ ہم انہیں اسی بے کرنے وے رسیع ہیں کہ) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھے اُن
سب کچھ ہم انہیں اسی بے کرنے وے رسیع ہیں کہ) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھے اُن
سک جل ایم و خوسش نما وصوبے) کی طوت مائل ہوں اور وہ اس سے راضی ہو جا بی اور اُن
ہوائیوں کا اکتساب کریں جن کا اکتساب وہ کرنا جا ہے ہیں ۔

الانعام آيت ١٢٩- پاره مر

مالا بمد به دانسند تنبارے دب كا ميدها داسنسنے اور اس سے نشانات أن لوگرا كے ليے واضح كر وسيے گئے ہي جونسبون قبول كرنے ہيں . الاعواجت آيت ١٠- باره ٨

ہم نے متیں زمین میں افتیارات کے سساتھ بسایا اور متہارے لیے بیاں سامان زلیت فراہم کیا، مگرتم نوگ کم ہی مشمرگزار ہوتے ہو۔ لیک فسس آیت ۱۱- پارہ ۱۱

اگرکسیں المتر لوگوں کے سب تھ ٹرامعا ملہ کرنے ہیں بھی اتنی ہی حباری کرتا جتنی وہ وُنیا کی تجالا فی مانگنے میں جلدی کرستے ہیں توان کی جملات عمل کھی کی ٹیم کردی گئی ہوتی۔ دمگر ہمارا پرطر بھر نہیں ہے اس ہے ہم ان لوگوں کو جوہم سے بلنے کی توقی نیں لیکھتے اُن کی مسرکشی میں بھٹکنے کے لیے بھوٹ دے دیتے ہیں۔ لیولنسی آیت 11- یارہ 11

اور کمون "اگرافتند کی شیست میں ہوتی توین بید قرآن تہیں کھی نہ سٹ ناماً اورافقہ تھیں اس کی خبر کک نه ویتا۔ ہم فراس سے پہلے مین ایک عمر نتها رہے ورمیان گرار شیکا ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہ

ليولس أيت دو- ياره ١١

(تم اس نا پائیدارز ندگی کے فریب میں مبتلا ہورہے ہو) اور النڈ بہیں دارات لام کی طرفت دعومت مے رہاہیں۔ (ہوایت اُس کے اختیار میں ہے ہجس کو وہ چاہٹا ہے سیدھالات دکھا دیتا ہے۔

لولس أيت المين تا ١٨ م باره ١١

مفسدول کے کام کو النڈرشدھرنے نہیں دیتا ، اور النڈراپنے فرمانوں سے حق کوحق کر دکھا تا ہے ، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ لیسو فلس آیت ۹۹- یارہ ۱۱

اگر تیرے دہب کی مشیّت یہ ہوتی کر د زمین میں سب مومن وفران بروار ہی جول) تو سا رے الل زمین ایمان سے آئے ہوتے سمیر کیا تو لوگوں کو مجبور کردے گا کہ وہ مومن موجائین ڈ لیکو فسس آیت ۱۰۰- یارہ ۱۱

کوئی متنفش الڈریکے اؤن سے بغیرائیان نہیں لامسٹ ، ا ورائڈ کا طریقہ یہ ہے کہ ج دگھ عقل سے کام نہیں لیستے وہ ان پرگسندگی ڈال دیتا ہے ۔ لیکسو کلسو ، آیت ۱۰۱۰ - یارہ ۱۱

مچر دجیب الیها دقت آباہے تو) ہم اسپنے دسونوں کوا دراگ نوگوں کو بچا لیا کرتے ہیں ج ایمان لائے ہوں۔ ہمارا یہی طریقہ ہے۔ ہم پر بیس ہے کہ موسوں کو بچالیں ۔ ایسید لیسی آیت ۱۰۷ - بیارہ ۱۱

اگراللد یخه کسی صیبت میں ڈالے توخود اس کے سواکو ئی نہیں ہو اس مصیبت کوٹال دے اوراگروہ تیرے حق میں مصیبت کوٹال دے اوراگروہ تیرے حق میں کسی بھلائی کا ادادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیے ہے والا بھی کو تی نہیں ہے ۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کو جا ہتا ہے ، اپنے فعنل سے نواز تا ہے ، اور وہ درگزر کرنے والا اور رجم فرماتے والا ہے ۔

هُول آیت ۱۹۵۵- پاره ۱۲

جولوگ لبس اسی ڈیٹیا کی ڈنر گی اور اس کی خوسٹنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کاسار اس ہم سیس اس کو دیے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کی سیس کی جاتی ۔ سگر اخرت میں ایسے لوگوں کے لیے آگ سے سوا کچھ شیس ہے ۔ (ویال معلوم ہوجائے گا کہ) جو کچھ اگرت میں ایسے لوگوں نے لیے آگ سے سوا کچھ شیس ہے ۔ (ویال معلوم ہوجائے گا کہ) جو کچھ اگرت میں ایسے لوگوں نے سیب ملیا میسٹ ہوگیا اور اب ان کا سار اکیا وہ واقع اللہ ہے۔ اُنہوں نے ویشا میں بنایا وہ سعب ملیا میسٹ ہوگیا اور اب ان کا سار اکیا وہ واقع اللہ ہے۔ گئے کہ آیت ۱۰۶ - یارہ ۱۲

اورتیرارب جب سی ظا البیتی کر براتا ہے تو پیراس کی پیرایسی ہی ہوا کرتی ہے،

فی الوا قعداس کی پکڑ بڑی سخست اور ورد ناک ہو تی ہے۔

گُسور آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹- پاره ۱۴

بے سٹ کے تیرارب اگرجا ہتا تو تمام انسانوں کو ایک گروہ بہت مکتا تھا، گراپ تو وہ مختلف طربیقول ہی پر چلتے رہیں گے ادر سبے داہ روبوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے رہ کی رحمت سبے - ای داکادی ہتنائے اختیار اورامتحان) کے بیے ہی قو اس نے انہیں بیا کیا تھا ۔ اور تیرے رہ کی وہ ہات بُوری ہوگئی ہوائٹس نے کی بھی کر بین جہتے کو چی اورانسان ب

الرّع ل آيت و- بإره ١٥٣

یہ دوگ نصلائی سے بینے بڑائی کے لیے جلدی مجارہ بی حالانکران سے بینے وجو لوگ اس روشش پرسطے ہیں ان پرخوا کے عذاب کی ، عبرت ٹاک مشاہیں گزرمیکی ہیں اسمقیقت ہے ہے کہ تیرا رب توگوں کی زیاد تیوں کے با دبجرو آئی کے سب تھ جٹم لوپٹی سے کام ایتا ہے۔ اور پر ہج تھیت سبے کہ تیرا رب سخت سنرا دیسے والا ہیںے ۔

الوعدل آيت ۱۱ مِن- بإره ۱۳

مقیقت یہ ہے کہ انڈکسی قوم کے حال کو نہیں بدلت جب تک وہ خود اپنے اوسات کو نہیں بدل دیتی - اور جب انڈکسی قوم کی شامست لانے کا فیصلہ کرنے تو کھروہ کسی کے ٹلے نہیں ٹی سکتی ، نہ انڈ کے مقابلے میں الیی قوم کا کوئی حامی و مدوگار ہوسکتا ہے۔

إبراهيم آيت م - پاره ١٣

ہم نے اپنا بیغام دسینے کے لیے جب کسبی کوئی رسول جیجا ہے ، اسس نے اپنی قوم ای کرنان میں بیائے ۔ اسس نے اپنی قوم ای کی زبان میں پیغام و باہت ناکہ وہ انہیں اچی طرح کھول کرات مجائے ۔ وہ بھرا لللہ جسے چاہتا ہے ، وہ باللہ دیتا ہے ، وہ بالا دست اور کھیم ہے۔ بالا دست اور کھیم ہے۔

النّعل آيت - ٥ - باره ١٠

اگرانند کی مشیست یہ ہوتی در کمتم میں کوئی اختلات ندہو) تو وہ تم سب کو ایک ہی گمت بنا دیتا دمگر وہ جے بیا ہتا ہے گراہی میں ڈالنا ہے اور جے بیا ہتا ہے را موراست دکھا دیتا سبعہ اور صرور تم سے متمارے اعمال کی باز پُرس ہوکر رہے گی ۔

بنی اسس آئیل آیت داریاره دا

جوكوفى راء راست افتلياد كرسياس كى راسست دوى اس كه اينة مى ليدمفيد بااور

ران کونجی اور اُن کونجی، وونوں فریقوں کومم دونیا میں ، سامان زلیست دیے جا رہے۔ دیتے جا رہے ہے۔ دیتے ہے۔ درست اس کا عطیہ ہے۔ درستی اور تیرے درستی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ عامی استال آیت ۵۵۔ یارہ ۱۵

اورکو فی کسیتی ایسی نہیں بہتے ہم قیاست سے پیلے باک زئریں یاسخت عذاب زدیں۔ یہ نوست تا الی میں مکھا ہمواہے۔

بنى اسو آئيل أيت ، - ياره دا

یه تو مهاری عنایت ہے کہ م نے بنی آدم کو بزرگی دی اور انٹیں خشکی و تری میں موایاں عطاکیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق ویا اور اپنی مہت سی عنلوقات پر بمایاں فرقبیت بخشی۔ مبنی اسسو آئیل آیت مرہ تا ہ ہے۔ پارہ ہ

توگول سے سامنے جب کمینی ہوارت آئی تواس بہایان لانے سے اگ کوکسی چیز نے نہیں دوکا مگراگن کے اسی قول نے کہ کیا اللہ سنے بشرکو پینم پر بنا کر بھیج دیا ؟ ان سے کہ واگر زمین میں فرسٹنتے اظہبنان سے جل بھر رہے ہوتے توہم عزوراً سمال سے کسی فرسٹنتے ہی کواگن کے لیے پینم بر بنا کر بھیجتے ۔

الاحقاف أيت ٣- ياره ٢١

ہم سفے زمین اوراً سہا نوں کو اوراک ساری چیزوں کو جو اُگ کے درمیان ہیں بری ، اور ایک مقدت خاص کے تعیقن کے سب اتھ بیدا کیا ہے ۔ مگر یہ کا فر لوگ اُس حقیقت سے ممنہ موٹے شوئے ہیں جس سے ان کوخروار کیا گیا ہے ۔

ص آیت ۲۸- پاره ۲۳

کیا ہم اُن درگوں کوجرا بیان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور اُن کو ہج زمین میں قساد کرنے واسے ہیں کیسال کر دیں ہاکیا متقبوں کوہم فاجروں جدیبا کردیں ہ

العنج أيت ١٨ - ياره ١٤

کیاتم دیکھتے منیں ہو کہ المتدک آگے سربسجود ہیں وہ سب ہو آسمانوں میں ہیں اور ج زمین میں ہیں متورے اور چاندا ور تارے اور مہاڑا ور درخست اور جانورا ور بہت سے انسان اور بہت سے وہ لوگ بھی جرعذاب کے مستمق ہو چکے ہیں؟ اور جسے المتد ذلیل وجوار کروسے امسے بھر کوئی عزمت دبینے والا منیں ہے المتد کرتا ہے جوکھے چا بہتا ہے۔

العصبج أيت ٢٨ - ياره ١٤

یقیناً التّٰديدا نعت كرتاب اگ بوگول كی طرف سے جوابیان لائے ہیں ریقیناً اللّٰد كسى خاتن كا فِرنعمت كولىسند منيس كرتا _

العصيح أيت بهرين ما ياره ما

اگرالٹند ہوگوں کو ایک ووسرے کے ذریعے وقع نہ کرتا رہے توخانقا ہیں اور گرجا اور معید اور محید میں ہیں الٹنر کا کٹرت سے نام لیاجا با سبے ،سب میسماد کرڈالی جائیں ۔الٹند مزور اُن توگوں کی مدوکرے گا جو اس کی مدوکریں گئے ۔ائٹٹر بڑا طاقتور اور ڈیر دست سہے ۔ اُلحیج اُبیت یہ ۔ یارہ ۱۷

یہ لوگ عذاب کے لیے طلبری مجا رہے ہیں -الٹند ہرگزاپنے وعدے کے خلاف نزگرے گا ، مگرتیرے رب کے نال کا ایک دن نتمارے مثمارے ہزار برسس کے برابر مجوا کر تا ہے۔ ایک جس ترویس سال میں میں ایک دن نتمارے مثمارے ہوئار برسس کے برابر مجوا کر تا ہے۔

العصيح أيت ٥٨ - پاره ١٤

کنتی ہی بستیاں ہیں جوظالم تقیس میں سنے ان کو پہلے ٹھکست وی ، پھر پکڑ لیا-اورسب کو دالیس تومیرسے ہی پاس آناہے ﷺ

الحنج آيت دوتا ووريارووا

صفیقت یہ سبے کوالنگہ (اسینے فرامین کی ترسیل سے بیے) طائکہ میں سے بھی پہنچا) رسال منتخنب کرتا ہے اورانسا نوں میں سے بھی۔ وہ میع ولبھیرہے ، جو کچھ ان کے سامنے ہیے اُمیے بھی وہ جا نیآ ہے اور جو کچھ اُکن سے اوھیل ہے اُئس سے بھی وہ واقعت سبے ، اورسادے معاملات ای کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

التنغابن أيت وتاهم - ياره وهو

ومی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ، پھرتم میں سے کوئی کا فرہے اور کوئی موکن ،اور اللّٰد دہ سب کچھ دیکھ دیا ہے جم کرتے ہو۔ اُس نے زمین اور آسما نوں کو برحق پیدا کیا ہے 'اور اللّٰہ دہ سب کچھ دیکھ دیا ہے جم کم کرتے ہو۔ اُس نے زمین اور اسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے 'اور اسمانوں کی مرجیز کا اسے علم ہے ۔ بروکھ تم جھیاتے ہوا ورج کچھ تم کا مرکزتے ہوسب اُس کو اسمانوں کی مرجیز کا اسے علم ہے ۔ بروکھ تم جھیاتے ہوا ورج کچھ تم کا مرکزتے ہوسب اُس کو اسمانوں کی مرجیز کا اسے علم ہے ۔ بروکھ تا ہے ۔ ا

التغابن أيت - ياره ٢٨

منکرین سفے بڑے دعوے سے کہاہے کہ وہ مرت کے بعد ہرگز دوبارہ نہ انتیائے بائی کے -ان سے کمو" نہیں، میرے رب کی قسم نر صرور اُنظائے جا وُگے، بچر صرور متنیں جت یا جائے گاکہ تم نے دونیا میں ،کیا کچے کیا ہے،اورانیاکرنا النڈ کے لیے بہت آسان ہے۔

مختسقال أيستدام الرووس

ہم صرورتم لوگوں کو آ زمائٹ میں ڈالیں گے تاکہ متما رہے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیس کہ تم میں مجاہدا ور ثابت قدم کون ہیں -

البقرة آب ١١٠٠ پاره ١

وه آسانوں اورزبین کا موجد ہے اور حس بات کا وہ فیصلہ کرنا ہے اس کے لیے بس بہ حکم دیتا ہے کہ ہوجا" اور وہ ہوجانی ہے۔ اس بہ من میں

المنظرة آيت ٢١٢ ين الإره ٢

ر ہا و بیا کا رزق ، نو اللہ کو اختبار ہے جیے مہاہے بیے صاب دے -

إلىفوة آيت ٢٣٤ بن - ياره ٢

اور الشركوان تبارسي كرايا عكب جسه جا سيدوسي، الشربري وسعت ركحت

ہے اورسب کچھ اس سے علم میں ہے۔

البقرة آيت ١٥١- باره ٢

آخر کاد الله کے اوّل سے امنوں نے کا فروں کو مار بھاگایا اور وا وُو نے جا لوست کو تشق کر دیا اور الله کا الله کا فروں کو مار بھاگایا اور وا وُو نے جا لوست کو تشق کر دیا اور الله نے اُسے سلطنت اور حکمت سے نوازا اور جن جن چیزوں کا جا تا اللہ انسانوں سے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے وربیعے سے بٹا آ نام دمتیا تو زمین کا نظام بھڑ جاتا ، لیکن وُنیا کے توگول پر الله کا بڑا فصل ہے ذکہ وہ اس طرح و فیج فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)

اليقرة آيت ۱۹۹۲ مرس

اگرانشد جا بہتا ، تومکن شریقا کران رسونوں سے بعد بولوگ دوشن نشانیاں دیجہ بچکے تھے، وہ آگس میں لڑانتے رنگر داللہ کی مشیشت یہ مزیقی کہ وہ لوگوں کو چبراً اختلاف سے روسکے ، اِس وہ آگس میں لڑتے رنگر داللہ کی مشیشت یہ مزیقی کہ وہ لوگوں کو چبراً اخرکسی سنے گفر کی راہ اختیار کی۔ وجہ سسے) اُنہوں نے باہم اختلاف کیا ، پچرکوئی ایمان لایا اور کسی سنے گفر کی راہ اختیار کی۔ بار، الشرجیا ہتا ہے کرتا ہے چ

النَّسَأَءِ آيت ٢٩- ياره ٥

الله جا بنا ہے کہ تم پر اُن طریقوں کو واقع کرے اور اُنٹی طریقوں پر تمہیں،
علائے جن کی بیروی تم سے بہلے گز رے ہوئے صلحاء کرنے بینے ، وہ اپنی رحمیت
سے ساتھ منہا ری طریف منوج بونے کا ارا وہ رکھنا ہے اوروہ علم بھی ہے اور واناجی۔
النسباء آیت ۲۶- بارہ ۵

الله تم برست بابند بول كو بلكا كرنا جا بتاسب كيو نكدانسان كمزور بدا كيا كياسي -أل عبد إن أيت ١٠٠- باره ٣

راست کودن میں پروتا ہُوا سے آ تاہے اور دن کورات میں ۔ بے جان میں سے جا ندارکو نکالیا ہے اور جا ندار میں سے بے جان کو ۔ اور جے جا ہٹا ہے ، سے صاب، رزق ویتا ہے ۔ آگی عجب والن آبیت ۳۴ بن تا م ۲۰ بارہ مو

ا ہے بی ان سے کہوکہ'' فضل وہنرٹ اللہ کے اختیار میں ہے ، جسے حیاہے عطا فرمائے — وہ وسیع النظر ہے اور سنب کچھ جا ننا نہے ، اپنی رحمست کے بیے میں کو جا بہنا ہے مخصوص کر لینا ہے اور اس کا فضل بہت بڑا ہے ۔'' آل عموان ایت ۱۰۹ نارہ ہم

التدمومنوں کو اِس مالت میں ہرگز ندر بہنے دے گاجس میں تم اس وقت پاسٹے جاتے ا ہو۔ وہ پاک دگوں کو نا پاک لوگوں سے الگ کرے رہے گا۔ گرافتہ کا یہ طریقہ نہیں ہے گئے ا لوگوں کو نیب پرمطلع کرے دغیب کی ہتیں تنافے سے لیے تو ، الشہ لینے رسٹولوں ہیں ہے جس کو جا ہتنا ہے نتی خب کہ لیت ہے۔ لاخوا وائمور غیب سے بارے میں) الشدا ورائش سے رسٹول پر ایمان رکھو۔ اگر تم ایمان اور فیرا ترسی کی روشس پر چلو گئے تو تم کو بڑا اجر ملے گا۔ المحت کی میل آیت ہے۔ یارہ ۲۷

وہ اللہ ہی توہے جراپنے بندے برصاف صاف آیتیں نازل کر رہاہے تاکہ تہمیں الرکیوں سے نکال کر دوشنی میں ہے آئے ، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر نہایت شفیق اور جہاں ہے۔

المشور آيت ۳۵- پاره ۱۸

الفتراً سمانوں اور زمین کا نورہے۔ (کا ثنات میں) اس کے نور کی مست ال النبی ہے بھیے ایک طاق میں چراغ رکھا ہُوا ہو، چراغ ایک فانوسس میں ہو، فانوسس کا حال یہ ہوکہ جیسے موتی کی طرح چکتا ہُوا تارا ، اور وہ چراغ زمیون کے ایک الیے مبارک ورضت کے تیل سے روشن کیا جا تا ہو جو نرشر تی ہون عزبی، جس کا تیل آپ ہی آپ بحراکا بڑا ہو جو نرشر تی ہون عزبی، جس کا تیل آپ ہی آپ بحراکا بڑا ہو جا کہ انگ اس کو نرگئے ، واس طرح ، روشنی پر دوستنی (برشصنے کے تمام اسساب جمع ہو گئے ہوں) الشد اسینے نور کی طوف جس کی جا ہمتا ہے رہنمائی فرا تاہیں۔

الفتح آيت ١١ تا ١١ - ياره ٢٩

یہ کا فرلوگ اگر اِس وقت تم سے اور گئے ہوئے تو یقیناً پیٹے کھیرجانے اور کوئی سامی و مدد گار نہ پاتے ۔ یہ اللّٰہ کی سُنّست ہے جو پیٹے سے چی آر ہی ہے اور تم اللّٰہ کی سُنْست مِی کوئی تمہد بی نہ یا ڈیگے۔

التُّسوبة آيت ١١٥ - بإره ١١

الله كا يدط ليقر ننيس سے كداوگول كو مدايت وينے كر بعد مير كرائى مين مبتلا كرے حب تك كرائى مين مبتلا كرے حب تك كرائى ميں مبتلا كر اللہ اللہ كا اللہ كرائى ميں مباون صاف بتا نہ وے كرائى ميں كن چيزول سے بجنا چا ہيے۔ ورحقيقت الله مركمة ہے۔

البيئة أيت الاسباره ال

ابل کتاب اورمشرکین میں سے جولوگ کا فرستھے (وہ اپنے گفرسے) باز آنے والے مذ تھے جب تک کو اُن کے باس دلیل رومشن نذ آجائے ربعنی) الندی طون سے ایک دسول جر پاک صحیفے بڑھ کرسٹ نائے جن میں بالکل راست اور درست تخریری لکھی ہوتی ہول -



إنسان كى قطرت

لحي البجدة أيت وبهرًا ود باره وه

انسان مجمی مجلائی کی دُعا ما نگتے ہیں تھکتا ، اور حیب کوئی اُفت اِس پر آجاتی ہے تو مالیکس و ول شکستہ ہوجا تاہیے ، مگر جُونی کر سخنت وقت گزرجانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت کا مزاجکھاتے ہیں ، یہ کت ہے کہ" یک اِسی کامستی ہول ، اور می نہیں جہنا کہ قیامست کھی آئے گئی ، لیکن اگر واقعی میں اپنے رب کی طرف پلٹا یا گیا تو وال بھی مزے کوئ گا " حالانکہ گفر کرنے والوں کولاز ما ہم بتاکر رہیں گے کو وہ کیا گئے آئے ہیں اور اُنہیں ہم بڑے گندے عذاب کا مزاج کھائیں گے ۔

م السجدة آيت اه- پاره ١٥

انسان کوحیب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ ٹمنہ بھیرتاہے اوراکڑ جاتا ہے اورجب اسے کوئی آفت چچُوجاتی ہے تولمبی چرڑی دُعامیُس کرنے نگتاہے۔ اپنے ایس پر میں میں میں میں اور میں جوڑی دُعامیُس کرنے نگتاہے۔

المشوارى أيت ١١٨٠٠ باره ١٥

انسان کا مال یہ ہے کر جب ہم اسے اپنی رحمت کا مزاجکھاتے ہیں تو اس بر معجول جا تا ہے اور اگر اس کے اپنے نا تھول کا کیا دھراکسی مصیبت کی شکل میں اس بر آکٹ بڑتا ہے توسخت ناسٹ کرا بن جاتا ہے۔

الزهوف آيت دا- ياره ٢٥

ر بیسب کی جانے اور مانتے مگوسے بھی) اِن لوگوں نے اُس کے بندوں ہیں ہے بعض کو اُس کا جُر بنا ڈالا ،حقیقت یہ ہے کرانان کھلا احسان فراموش ہے۔

المد کے اُن آیت ۱۳ تا ۱۵ - پارہ ۲۵ اِن کا حال تو یہ ہے کہ اِن کا حال تو یہ ہے کہ اِن کی علی رسول میں اِن کی عفلت کمال دُور ہوتی ہے ؟ اِن کا حال تو یہ ہے کہ اِن کے پاس رسول میں

آگیب بھربھی یہ اُس کی طرف ملتفت نہ جُوے اور کھا کہ" یہ توسکھایا پڑھایا باؤلا ہے"ہم فرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں تم لوگ بھر وہی کچھ کر و گئے جربیلے کر رہے بھے۔ السعارج آیت ۱۹ تا ۲۵ - بارہ ۲۹

انسان تھ وہلا بیدا کیا ہے، حب اس پر صعیب آتی ہے توگی انتھا ہے اور سبب اسے خوکش حالی تھیں۔ اسے خوکش حالی تصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگنا ہے میکر وہ لوگ (اس عیب سے بیجے ہوئے ہیں) جو نماز پر شخے والے ہیں جوابی نماز کی ہمیشہ با بندی کرتے ہیں جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرحی ہے مجمد وز جزا کو برحی مانتے ہیں، جوابی رب کے عذاب سے فررتے ہیں کیونکر اُل کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوت ہو، جوابی سنرم گا ہوں کی مفاظیت کرتے ہیں ۔ بجز اپنی ہیولوں یا اپنی مملوک عور توں کے جن سے مفوظ مرت میں ان پر کوئی طامعت نہیں، البتہ ہواس کے علا وہ کچھ اور چاہیں وہی صدیب تجا وز کرنے واسے ہیں۔ جوابی امانتوں کی حفاظت اور لینے جمد کا یاس کرتے وہی جی جوابی امانتوں کی حفاظت اور لینے جمد کا یاس کرتے ہیں۔ جوابی امانتوں کی حفاظت اور لینے جمد کا یاس کرتے ہیں۔ جوابی امانتوں کی حفاظت اور لینے جمد کا یاس کرتے ہیں۔ بین ہواری گا میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں اور جوابی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ وہی عرت کے سب ای جنت ہے باخوں میں دہیں گے۔

القينة أيت الاام بإره ١٩

کیا انسان پر مجورا ہے کہ ہم اُٹن کی بڈیوں کوجیع مذکرسکیں گے ؟ کیوں شیس ؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پورلور تک کھیک بنا دینے پر قا در ہیں ۔ نگرانسان چا ہتا یہ ہے کرکے یہ مجی بداعمالیاں کرتا رہے ۔ پُوجیپتا ہے ۔" آخر کب آنا ہے وہ قیاست کا دن ؟ السک کھو آئیت ، ۲ - بارہ ۲۹

ید لوگ تو جندی حاصل موسفے والی بیمیر (دُنیا) سے مجتب رکھتے ہیں اور آ گے جو بھاری دن آ نے والا سے اسے نظر انداز کر ویتے ہیں -

عبس أيت ١٥ - باره ٣٠

لعنت مہوانسان پر، کیساسخت ممنکری سے یہ۔

التين أيت اتا ١٠ - بإرو٠٣

قسم ہے انجیراورزیون کی اور طورسینا اور اس بڑامن شہر (مکر) کی ، ہم نے انسان کو مہترین ساخت پر سید اکیا ، بھواسے اکتا بھیرکر ہم نے سب نیچوں سے بہنچ کردیا ، سوائے آئن موگوں کے حج ایمان لائے اور نیک عمل کرتے دہے کہاں کے لیے کہی ختم مذہونے والا اجر ہے ۔

إ**لعلق** آميت ۴ تا ۸ - ياره ۳۰ برگر نہیں ، انسان سکٹی کرتاہے اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کوبے نیا ز دیکھتاہے دحالاتک پلٹنا لِقیناً تیرے رب ہی کی طرف ہے۔ **العص**س أيت الآلا - بإروس زمانے کی تسمر، انسان ورحقیقت بڑسے ضمارے میں ہے ،سوائے اُگ لوگوں کے جو ا پیال داستے اور نیکٹ اعمال کرتے دہیے ، اور ایک وومرے کوچی کی تقبیریت اورصبر کی تلفیکن کرتے رہے۔ المغبيد ملت أيت وتاه مياره مه حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کابڑا ناسٹنگراہے اور وہ خود اِس پرگواہ ہے ' اور وه مال و دولت کی مبتت میں قرمی طرح مبتلاہے ۔ **الشكاش**و آيت اتاء-يارو ١٠٠ تم لوگوں کو زمادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر ڈینیا حاصل کرنے کی ڈھن نے تعفلمت میں ڈال رکھا ہے۔ میاں تک کر داسی فکریس) تم لب گورتک بہنے جاتے ہو۔ سكا آيت بهم تا دم - ياره ۲۲ محمی ایسا نہیں جوا کر ہم نے کسی سبتی میں ایک خبروار کرنے والا بھیجا ہر اور اس لیستی کے كحابة يبيتة لوگول في يدنها مهوكر جوبيغام تم مے كراً ئے ہواس كو يم نهيں مانتے۔ انهوں في بيشہ میں کما کم ہم تم سے زیادہ مال اولا و رکھنے ہیں اور ہم ہرگز منزا پانے والے تنایس ہیں۔ **المفح**ش آيت ۱۵ تا ۲۰ - ياره ۲۰۰ گرانسان کا مال یہ سے کراس کا رہ جب اُس کو آ زمانش میں ڈالٹاسے اورانسے عوَّثت اورنعمت ويتاسب تو وه كتاب كرميرت رب نے تھے عزّت واربنايا اور جب وہ اس کو آن ماکشش میں ڈالیا ہے اور گس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے ارب نے مجھے ذکہ کی دیا۔ ہرگز منیس۔ بلكرتم بتيم سع عزتت كاسلوك منيس كرتے اور سكين كو كھانا كھلانے برابك و ورب

بلکر تم تنیم سے عزت کا سلوک منیں کرتے اور سکین کو کھانا کھلانے پر ایک و ورسے کو منیس اُکساستے اور میراث کا سارا مال سیسٹ کر کھاجاتے ہو۔ اور مال کی محبت میں بڑی طرح گرفشت رہو۔

البلد أيت الام - ياره . ١٠

منيس، يس تسم كا ما مول بوشروكم، كى اورحال يد به كر داس نيم) إس شهريس

تم كوطال كرنياكي سبب، اور قسر كها تا مول باب لاآدم علياسلام) كى اوراس اولاد كى جو أش سببيلاً بوقى ، ورغيمة تهم في انسان كومشقلت ميں بيداكيا سب -

فيلت أيت،،-بإرومه

کیان ان دیکھتانہیں ہے کہم نے اسے نطعہ سے بیداکیا اور مجروہ صریح جمگزانوین کر کھڑا ہوگیا ؟

الكبعث أيت م ه تاه ٥ - ياره ١٥

ہم نے اس قرآن میں اوگوں کوطرے طرح سے سمجھا یا مگر انسان بڑا ہی جھگڑا کو واقع ہُوا

ہم نے اس کے سامنے جب ہوایت آئی تواسے ماننے اورا پینے دب کے معنور معانی چاہنے ہے

آخر آئی کو کس چیز نے دوک دیا ؟ اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ منتظر ہیں کہ اُن کے ساتھ بھی

وہی کچھ ہو جو کچھ پی قومول کے سب تھ ہوجہ کا ہے ، یا یہ کہ وہ عذا ب کو سامنے آتے دیکھ لیں اُلا قبل ساتھ آتے دیکھ لیں ا

انسان حبد باز مخلوق ہیں۔ ابھی می*س تم* کو اپنی نشائیاں وکھائے ویتا ہوں ، حبادی مجاؤ۔ **السب کی مشویات** آیت ۵۶ تا ۶۶- یادہ ۱۸

اگرہم ان میر رحم کریں اور وہ تعلیف جس میں آج کل بیر مبتلا ہیں ، دُورکر دیں تو بیرا ہی کہتی میں بالکل ہی مبک جائیں گئے ۔ ان کا عال تو یہ ہے کہ ہم نے انہیں تعلیف میں مبتلا کیا ، پھر بھی پہلینے رب کے آگے نہ مجھکے اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں ۔ البشہ جب توہت پہمال تک ہینے جائے گی کہ ہم ان ریسخت عذاب کا وروازہ کھول دیں تو بچا یک تم و کیھو گے کہ اسس حالت میں پر ہرخیرسے ما پوسس ہیں ۔ ہ

المتروم أيت سه تاسه- بإره ٢١

وگوں کا حال یہ ہے کرجب اہنیں کوئی تعلیقت پہنچی ہے تو لینے رب کی طرف رجوع کرے اپنے رہ کی طرف رجوع کرے اسے پچارتے ہیں، بھر جب وہ کھرا پنی رحمت کا ذائعۃ اہنیں کچھا دیتا ہے تو پچایک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں ٹاکہ ہمارے کیے ہوئے احسان کی نامشکری کریں۔ 1۔ مدھر آرم میں سامہ اور اور ا

المتروم آیت ۳۷-یاده ۲۱

حب ہم ہوگوں کو رحمت کا وَا تُعَرِّحِکھاتے ہِن تَو وہ اس پریٹیکول جائے ہِن اُورجب ان کے اپنے کیے کر تو تول سے ان ہر کوئی مصیب ت آتی ہے تو بکا یک وہ ما یوکسس ہونے سکتے ہیں ۔ الْتِرَ وِهِم آیت ام - پارو۱۶ خشکی اور تری پس فساو بربا ہوگیا ہے توگوں کے لینے ہاتھوں کی کما ٹی سے ٹاکہ مزہ چکھا ہے اُک کوان کے بعض اعمال کا ،سٹ یدکروہ بازآ پئر –

[لُوُّوم آيت ا۵-پاره ۲۱

اوراگرہم ایک ایسی ہُوا بھیج دیں جس کے اٹرسے دہ ابین کھیتی کو زرد پانٹی تو وہ کفر کرتے رہ مباسقے ہیں -

المزُّمُسَ آيت ۸- پاره ۴۴

انسان برجب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طون رجوع کرکے اُسے بہارتا ہے۔ بچرجیب اس کا رب اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھول جا تا ہے جس بروہ بہلے پہار رہا تھا اور دوسروں کو النڈر کا ہمسر تھراقا ہے تاکہ اُس کی راہ سے گراہ کرے داسے نبی اُس سے کہو کہ تقورے دان لینے کفرسے لکھن اُتھا ہے، یقین اُ و دوزخ میں جانے والا ہے۔

الرَّهُ صَوبَيت ٢٨ - ياره ٢٨

سی انسان حب ذراسی مصیبت اُسے میجو باتی ہے تو مہیں ہکارتا ہے ، اورجب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت وے کرا بچار دیتے ہیں توکھتا ہے کہ یہ تو مجھے بعلم کی بنا بردیا گیا ہے! منیں ، بلکہ یہ آز ماکش ہے ، مگران میں سے اکثر لوگ جانے منیں میں -لیو فیس آیت ۱۶ - بارو ۱۱

ان ن کا حال یہ ہے کرحب اس پرکوئی سخنت وقت آ باہے تو کھڑے اور بیٹھے اور بیٹھے اور بیٹھے اور بیٹھے اور بیٹھے میم کو پکارتا ہے ، مگر حب ہم اس کی مصیبہت ٹال دیتے ہیں توالیہا جل نکھتا ہے کہ گویا اس نے کھی اربی مرکز کے اور کے سے کر کوئیا را ہی نہ تھا۔ اس طرح حدسے گزرجا نے والوں کے لیے ان کے کر توت نومش نما بنا دیے گئے ہیں ۔

ليونس آيت ٢١- باره ١١

وہ ہم ری نشانیوں کے معابلہ میں جال ہوت ہم ان کور جمعت کامز احکماتے ہیں تو فوراً ہی دہ ہم ان کور جمعت کامز احکماتے ہیں تو فوراً ہی دہ ہم ری نشانیوں کے معابلہ میں جال بازبای سشروع کردیتے ہیں۔ ان سے کمو" الشدائی جال میں جال ہوں کے فرسشتے تہاری سب مکاریوں کو قلم مبدکررہے ہیں "
میں تم سے ذیا وہ تیزہ ہے۔ اس کے فرسشتے تہاری سب مکاریوں کو قلم مبدکررہے ہیں "
میکو لنس آیت ۲۳ تا ۲۳ بارہ ۱۱

وہ الندي بي معموم كوفتكى اورترى من چلا تا ہے - بينانچ حبب تم كست ميون مي سوار

ہوکر باوہ وافق پر فرطال وسٹ وال سفر کررہے ہوتے ہوا ور میر بکا یک با دِمنا افت کا ذور ہوتا ہے اور ہرطرف سے موجول سے تقبیر سے لگتے ہیں اور سا فرسمجھ لینے ہیں کرطوفان ہی گھرگئے ۔ اس وقت سعب لوگ اپنے دین کوالٹندہی کے لیے فالص کر کے اس سے ڈھائیں انگتے ہیں کا اگر تونے ہم کواس بلاسے نجات وے وی توہم شکر گزار بندے بنیں گے یہ مگرجب وہ ان کو بچافیتنا ہے تو بھروہی لوگ بی سے ہنو ف ہوکر ذہین میں بغاوت کرنے لگتے ہیں ۔ لوگو بتھاری یہ بغاوت اُلٹی ہتھارے ہی خلاف بہٹر رہی ہے ۔ وینیا کے چند روزہ مزے ہیں دنوٹ لو) ، بھر ہماری طوف بتھیں ملبط کر آنا ہے اُس وقت ہم متھیں بنا دیں گے کہ کہا کیا

هُـود آيت وتالا-پاره ١٧

ار کھی ہم انسان کوا بنی رحمت سے نواز نے کے بعد پھیراس سے محروم کردیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناسٹ کری کرنے لگتا ہے ۔ اور اگراس مصیبات کے بعد جواس پرآئی تھی ہم اسے نعرمت کا مزہ چکھاتے ہیں توکھتا ہے میرسے تو سارے دِلَدَر بار ہو گئے ، پھر وہ مجنولا نہیں سما کا اور اکرانے لگتا ہے ۔ اس عیب سے پاک اُٹر کوئی ہیں تولیس وہ نوک جو صبر کرنے قبالے اور مراد اجر بھی ۔ اور مراد اجر بھی ۔ اور مرد ااجر بھی ۔

أبرلهيم أيت ١٣٩ من - بارد١١١

ا کارتم الله کی نعمتوں کامشدار کرناچا ہوتو کرمنیں سکتے بعقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ہے انصاف اور نامشے کرا ہے ۔

النجيل أيت ١٢٠٠ ياره ١١

ائس في انسان كواكيك فراسى فوندست بيداكيا اور ديجية ويكفة صربحاً وه اليك تعكم الوُ بهتى بن كيا -

النجل أيت اه تاه ٥ - باروا

میم کو بو نعیت بھی حاصل ہے ، الندہی کی طرف سے ہے ، بھر جب کو گئ سخنت وقت میں ہے ہے ، بھر جب کوئی سخنت وقت میں ہے آتھ ہم پر آتا ہے تو ہم لوگ خودا بنی فریا دیں ہے کرائسی کی طرف دُوڑ تے ہو ۔ مگر جب الحند المسس وقت کو ٹال دیتا ہے تو بکا بیک ہم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے سساتھ دوسروں کو راس مہریا نی کے سنگ کے دوسروں کو راس مہریا نی کے سنگ کرنے میں) مشریک کرتے لگتا ہے ۔ تاکہ العدر کے اصال کی نامشکری کرے ۔ اچھا ، مزے کرلو ، عنظریب بہتیں معلوم جوجائے گا ۔

بینی اِلسسو آنگیل آبت ۱۱- پاره ۱۵ انسان مشراُس طرح ۱۰ نگست ہے جس طرح خیر بانگنی چاہیے - انسان بڑا ہی جلد بازواقع بہوا ہیے -

ہُوا ہے۔ بعثی اسسو آیٹیل ایت ۲۰- بارہ ۱۵

ا جب سمندر میں تم پرمعیبت آتی ہے تو اُس ایک کے سوا دوسرے بن جن کوتم میکارا کرتے ہو وہ سب گم موجاتے میں مرکز حیب وہ تم کو بچاکر خشکی پر بہنچا ویتا ہے توتم اُسس سے مسند موڑ جائے ہو انسان افعی بڑا ناسٹ کراہے۔

بنى استوائيل أيت ١٨- باره ١٥

انسان کا حال یہ ہے کہ حیب ہم اس کونعمت عطا کرتے ہیں تو وہ مُند تھیرلیتا ہے اور کروٹ موڑ لیتا ہے ، اور حیب ڈرامصیب سے دوجار ہوتا ہے تو ما پوکس ہوجا تاہے۔ ۔

الحبج آيت ١٧- باره ١٤

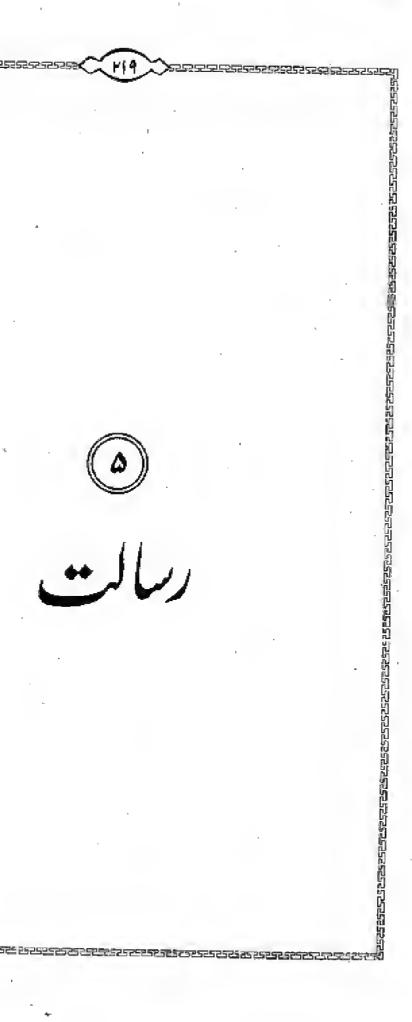
وہی ہے جس نے تہمیں زندگی بختی ہے ، وہی تم کو مَومت دیتا ہے اور وہی مجھرتم کوزندہ ہے کہے گا۔ سے یہ ہے کہ انسان بڑا ہی مُشٹ کمرحق ہے ۔ الفیسک آع ایت ۲۷ تا ۲۸ - پارہ ہ

بال ، الند توئم بر رحمت کے سابق توج کرنا بیا بہنا ہے مگر جولوگ فودا بنی خوا مشات نفس کی بیروی کررہ سے بیں وہ جا بہتے بیں کرتم را و راستے ہسٹ کر دُور نکل جا وُ-اللّٰہ تم. برسے بابند یوں کو برکا کرنا جا بشاہے کیونکہ انسان کمزور بیدا کیا گیا ہے۔

الاحتراب آيت ١٥ تا ١٥ - باره ٢٢

میں منے اس امانت کو آس اور زمین اور بہاڑوں کے سائے میش کیا تووہ اُسے
اُمٹھانے کے لیے تیار منہ ہوئے اور اس سے ڈرگئے ، مگر انسان سفائے اُمٹھا لیا ، بیشک
وہ بڑا اللہ م اور جا بل ہے - اِس بار امانت کو آمٹی نے کا لاز می نتیجہ یہ ہے کہ الشد منافق مُردول
اور عور تول ، اور مُشرک مُردول اور عور تول کو سزا دے اور مومن مرددل اور عور تول کی توبہ قبل
کرے ، الشد در گرز فرما نے والا اور رہے ہے ۔ ج









ہراُمت کے لیے ایک رسُول

لي لش آيت ٢٦ - باره ١١

ہراً مت کے بیے ایک رسول سے ۔ بھر حبب کسی اُمّت کے پاس اس کا رسُول آ مبا نا ہے تو ایس کا فیصلہ پُرسے انصاف کے سا نفرچکا ویا جا تا ہے اور امسس ہر ورہ برابرعلم نہیں کیا مبا نا۔

رعد آيتيء - پاره ۱۳

یہ لوگ جنوں نے تہاری بات ماننے سے انکاد کر دباہیے ، کہتے ہیں کہ اس شخص ہر اسس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ آنڈی ۔ نم توخمض تحبر دار کرنے ولدہے ہو اور ہرقوم کے لیے ایک رہنا ہے ۔

النحل آيت ٢٩١٥ - پردم،

مہم نے ہراُمت میں ایک رسول بھیج ویا اور اس کے ذریعہ سے سب کوفروار کر دیاکہ" اللہ کی بندگی کر و اور طاعوت کی بندگی سے بچو "

الحج آيت ١٤٠ پاره ١١

براً منت کے بیے ہم نے ایک طریق عبادت مقرر کیا ہے جس کی و ایروی کرتی ہے ، پس اے محلا ، وہ اِسس معاملہ میں تم سے حبار الد کریں تم اپنے رب کی طرف وعوت وو ، یقیناً تم سیدھے راستے پر ہمو۔



رسُولول میں فسنسرق

بنی اسرآئیل ایت ده دیاره دا

تبرارب زمن اور اسمانوں کی مختوصت ت کوزیادہ جانا ہے۔ ہم نے معنی بینمبروں کو بعض بینمبروں کو بعض سے ہی وا وُہ کو نعمن بینمبروں کو بعض سے بڑھ کر مرتب دسیے اور سیسسم نے ہی وا وُہ کو زُبُور دی حق ۔

النساء آيت ١٥١٥ ١٥١ . پاره و

ہولوگ اللہ اور اسس کے رشولوں سے گفر کرتھے ہیں ، اور چا بیتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رشولوں سے گفر کرتھے ہیں ، اور کیتے ہیں کہ ہم کسی کو اللہ اور اس کے رسولوں سے ورمیان تغریق کریں ، اور کیتے ہیں کہ ہم کسی کو ما نیں سگے ، اور کفر و ایمان سے ہی جی ایک راہ ن کا النے کا اداوہ رکھتے ہیں ، وہ سب سیکے کا دست ہیں اور اسیسے کا دست روں سکے بیے ہم انہیں فراسیسل و نوار کر وسیلے والی سمسے نے وہ سسسندا مہتا کر رکھی سیے ہو انہیں فراسیسل و نوار کر وسیلے والی ہوگی ۔

البقرق آيت ١٥٣- ياره ٣

یہ رسول (بھ ہماری طسب رف سے انسانوں کی ہدایت پر مامور ہوئے) ہم نے ال کو ایک و درسرے سے بڑھ چڑھ کرمرتبے عطا کیے - ان ہیں کو ئی ایسا تھا جس سے فیدا خود ہم کلام ہم فی ایسا تھا جس سے فیدا خود ہم کلام ہم والی دوسری جینی تول سے بلند ورجے و بیے ، اور آخر ہیں عیدلی انہن مریم کوروثن انسانیاں عطاکیں اور ڈوح پاک سے اس کی مدد کی -

البقرة آيت ١٨٥ - إره ٣٠

رئول اکس برایت پرامیان لا پاہے ۔ بو اسس سے دب کی طرفت سے اس پر

ازل برئی ہے۔ اور جولوگ اِس رسول کے مانے والے ہیں ، انہوں نے ہیں اِس براس کے والے ہیں ، انہوں نے ہیں اِس برایت کو ول سے تسلیم کر لیا ہے۔ بیسب اللہ اور اِس کے فرسٹ توں اور اِس کی فرسٹ توں اور اِس کے رشولوں کو مانے ہیں اور اِن کو قول ہے ہے کہ :

ما ہم اللہ کے رشولوں کو ایک ووسرے سے انگ نہیں کرتے ، ہم نے حکم سٹ نا اور الی عمت قبول کی ۔ مالک ! ہم تجھ سے خطا بختی کے طالب ، ہی اور ہیں ہو ہم نے ایک نہیں کرتے ، ہم نے ایک نہیں تیری ہی طوف بلٹنا ہے ۔ اُس کی مالک ! ہم تجھ سے خطا بختی کے طالب ، ہی اور ہیں ہون ہون بلٹنا ہے ۔ اُس بیس تیری ہی طوف بلٹنا ہے ۔ اُس بیس تیری ہی طوف بلٹنا ہے ۔ اُس بیس تیری ہی طوف بلٹنا ہے ۔ اُس کے تمام رسولوں کو مانیں اور اُن کے بیت ہم توں کو مانیں اور اُن کے ہم تمام رسولوں کو مانیں اور اُن کے ہم تمام رسولوں کو مانیں اور اُن کے

بخلاف اسس کے جولوگ النڈ اور اس کے تمام دسولوں کو مانیں اور اک کے درمیان تعزیق خریں ۔ اُن کو میم صرور اُن کے اجرعطا کریں گئے ، اور الندرش ا ورگزر فرمانے والاسیے ۔ فرمانے والا اور دیم کرینے والاسیے ۔





يبغمبرون كحفصة حاست كامقصه

هم کو آیت ۱۲۰ پاره ۱۲

اور اے محد ، بیر بینمروں کے قیصتے جو سم تہیں سناتے ہیں ، بیروہ چنری ہی جن کے فرربعبرسے بم تمهارے ول توعنبوط كريتے بي ان كے اندر تم كو حفيفت كا علم ملااورا يان لانے والوں كے اليفسيمت سے اور مايد و بانى سے ۔

يقى سكف آيت الارباره ١١١

ا تھے نوگوں کے ان قیمتوں میں مقل وہوش رکھنے والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ جو کھیے قرآن میں بیان کیاجاریا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں بیں بلکہ جوکنا ہیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انهی کی تصدیق ہے اور سرچیز کی تعصیل اورا بمان لانے والوں کے لیے بدا بہت ورحمنت ۔ اس اهسيع آيت ۵ - ياره ۱۳

ہم اس سے پہلے مُوسِلُ كوتھى اپنى نشا نيول كے ساتھ جيبے جيكے ہيں۔است مي مہنے حكم ديا تفاكم ايني قوم كو ارتمول سيف كال مرروشي بن لا اور النيس تاريخ اللي كيب آموز وانعات مناكرتضيعت كر- ان وانعات بين بري نشانيان بن بريستنفس كيه بيع جرمسر



ا مکیت شریعیت ایک را وعمل

المشوري آيت ۱۹- باره ۲۵

الله كى دورت پرلېبك كے جانے كے بعد جولوگ (لېبك كينے والوںسے) الله كے وہن كے معاطے بن حيكر الله كرتے ہيں اُن كى مجتنب بازى اَن كے رب كے نزد كاب باطل ہے، اور اُن كى برائس كاعضب ہے اور اُن كے ليے سخت عداب ہے۔

الجاشية آيت ١٨- پاره ٢٥

اُس کے بعداب کے بی ہم نے تم کودین کے معاملہ میں ایک صاف ثنا ہ را ہ در شریعیت ، پرتائم کیلہے بہذا تم اُسی پر علم اور اُن لوگوں کی تواہشات کا اتباع شرکر و جوعل نہیں رکھتے ۔ الا منعا ہمہ آیت ۱۴۱ ۔ یارہ ۸

المن محمد المحرير من المراجع المنظمين محمد بيدها داسته وكها دياسته المكل تفيك دين جس بين المحري المحريد المراجع المواجع المراجع المرا

الله کی راه میں جہاد کر وجیسا کہ جہا دکرنے کا حق ہے ۔اُس نے تہیں اپنے کا سے کیے ہے جی لیا ہے اور دہن میں تاہم کی تاہم ہوجا و اپنے ہا پ ارامیم کی ملت پر۔اللہ نے بہلے بھی اور دہن میں تم پر کو او بو اور تم منہارا تام سلم رکھا تھا وراس (فرآن) ہم بھی (تمہارا ہی تام ہے) تاکہ رشول تم پر گوا و بو اور تم لوگوں پر گوا ہ بہر منت لوگوں پر گوا ہ بہر منت وابستہ ہوجا ؤ۔ وہ ہے تمہارا مولی رہدت ہی اچھا ہے مدد کارے ع

البقره أيت ١٣٩٠ پاره ١

مسل نو، کهوکر ؛ مم ایمان لائے اللہ بر اور اس بدایت پر جو ساری طرف نا زل مونی سیے اور جو ابرائیم ، اسماعین ، اسحاق ، معینوت اور اولا دِ معینوت کی طرف نا زل بُر ٹی عتی اور جومُومُنی اور معینیمی اور

بعرائے کہ اہم نے تہاری طون ہے کا بھی جوتی ہے کرآئی اور اکتاب ہیں سے جو کھے

اس کے آگے ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی تحافظ و گھیان ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ہم نے تم

ہی سے ہرا یک کے بیاد ایک مشریعات اور ایک را وعل مقرد کیا ۔ اگری تنہارا خداجا ہا

و تر شہر ہے کو ایک اُست بھی بناسکنا تھا ۔ لیکن اُس نے یہ اس لیے کیا کہ جو کھے اُس نے تم

و گوں کو ویا ہے اُس میں تمہاری آزمائش کرے ۔ الذا بھلا تیوں میں ایک ووس سے

سیفنت سے جانے کی کوسٹنش کر و ۔ آخر تم سب کو خداکی طرف پاس کر جانا ہے ہو وہ تہیں
امسل حقیقت ہا دے گاجی میں نئم انعملا ف کرتے رہے ہو۔





حضرت محمد صلى الله عليه والم كى صفات مباركه

المستحر السيده-آيت ٢٦٨ - ياره ٢٣٠

سے بی ان سے ہو ، میں تواکی بیٹر بول تم جیسا ۔ جھے وحی کے ذریعہ سے بتایا جاتا ہے کہ تہمارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے للذائم سیدھے اُسی کا رُخ اخت بیار کرو اور اس سے معافی جا ہو۔ تباہی ہے اُن مُشرکوں کے لیے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے مشکر ہیں۔ رہیے وہ لوگ جنہوں سے مان لیا اور نیک احمال کیے اُن کے لیے یعینا ایسا اجر ہے جس کا سالم بھی ٹوٹنے والانہیں ہے۔ اور نیک احمال کیے اُن کے لیے یعینا ایسا اجر ہے جس کا سالم بھی ٹوٹنے والانہیں ہے۔

الشُّولِي أيت ٢٣ من - باره ٢٥

اسے نبی ، إن توگول سے کہ دوکہ میں اِس کام برتم سے کسی اجر کا طالب بہیں م م سبول ، البقر قرابت کی محبّلت صرور جا بہتا ہول -

الشوري آيت مهم س- ياره ٢٥

اب اگریہ مُنہ موڑتے ہیں تواسے نبی ہمنے تم کو اُن پر تگہبان بناکر تونہیں ہیجا سے تم پر توصرف بات ہینچا دینے کی ذمیہ داری ہے ۔ الدُّ خان کیت ۱۷۵ ہوں ۲۵

ہم ایک رسول بھینے والے تھے تیرے رب کی دحمت کے طور پرلقیناً وہی سب کچھ سُننے اور جاننے والاہے۔

الجاشيه أيت ١٨٠ ياره ١٥

اس کے بعداب اے بنی ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صافت شاہراہ در البیت) پر قائم کیا ہے ۔ لندا تم اسی پر مپلواوران لوگول کی تواہشات کا انتہاع نہ کر و جوعب لم نہیں رکھتے ۔

ہم تہیں پڑھوا دیں گئے ؛ گیرتم نہیں تجولو گے سوائے اُس کو سج النّد جاہے ، وہ ظامرکو

مجی جانباہنے اور جو کچھ پوسٹسیدہ ہے اُس کو کھی۔ اُلصّنا تی آیت آیا 11 ۔ یارہ ۴۰

قسم ہے دوز روشن کی اور رات کی جب کہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہوجائے دائے نبی کا تمہارے دائے دائے اپند نبی کہ تمہارے دائے اللہ اللہ کی استحد میں استحد کا دور ہوئے اور این ہوا ۔ اور این گا تمہارے لیے لیند کا دور بہلے دُور سے بہترہے ، اور عفر میں تمہارا رب تم کو اثنا دے گا کہ تم نوش ہوجا و کے کیائن سنے تم کو تمہار با یا اور بھر بہائت بخشی ۔ نے تم کو تندی باوا و بھر بہائت بخشی ۔ نے تم کو تندی باوا و ربی بالدار کر دیا ۔ الم ذار تندیم برسختی مذکر و ، اور سائل کو مذہ فرکو ، اور اپنے اور تمہین نا دار بایا اور بھر مالدار کر دیا ۔ الم ذار تندیم برسختی مذکر و ، اور سائل کو مذہ فرکو ، اور اپنے دب کی نعمت کا اظہاد کر د۔

إَلْكُولُنَثُرُح آيت الله ، إن بر

(ا سے نبگ) کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہار سے بیے کھول نہیں ویا؛ اور نم پر سے وہ تعاری ہوجہ کا آر ویا جو نمہاری کم توڑے وال رہا تھا ، اور تمہاری خاطر مہارے وہ تعاری ہوجہ کا آر ویا جو نمہاری کم توڑے کے دائل رہا تھا ، اور تمہاری خاطر تمہارے وکرکا آوازہ بلند کر دیا ۔ لبس طنیعت یہ ہے کہ تنگی سے ساتھ فراخی ہمی ہے ۔ لنذا جب نم فارغ ہو تو عبادت کی مشترت میں میں حالت اور اسپنے دب ہی کی طرف راغب ہو۔

سب اكت ديو ياره ١٧

اود (اسے نبیؓ) ہم نے تم کو تمام ہی انسانوں کے لیے بشیرو نذیر بناکر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں -

مسيا آيت وستاره د پاره ۲۲

ا سے نبی ، إن سے کموکر " مِن تمين نب بات کی نصيرت کرتا ہوں۔ فيڈا کے ليے تم الكيلے اكيلے اور دو و و بل کرا بنا و ماغ لڑاؤا و رسوج ، تمها رہ صاحب میں آخر الیس کونسی با اسے جرجون کی ہو؟ وہ تو ایک سخت عذاب کی آمدسے پہلے تم کومتنبہ کرنے واللہ بے " إن سے کموء" اگر میں نے تم سے کوئی اجرما شکا ہے تو وہ تم ہی کومبارک دیہ ۔ میرا اجرنواللہ کے وقد سب اور وہ تم اگر میں نے تو اللہ ہے " ان سے کمو" میرا رب رجو بر) حق کا إلقاکر تنا ہے اور وہ تم اللہ با اور وہ تم اللہ با ملل کے لیے کی تہدیں ہوگا۔ پوسٹ یدہ حقیقتوں کا جانے والا ہے " کمو" حق آگیا ہے اور اب باطل کے لیے کی تہدیں ہوگا۔ کمو" اگر میں جائی ہوں تو میری گراہی کا و بال جو میرہے ، اور اگر میں جائیت پر مجوں تو اس کہ وجی کہ میں موال ہو اور قریب ہی ہے ۔

فاطور ميت ۲۴۲۲۸۳- پاره ۲۶

تم توسس ایک جروار کرنے واسے ہو۔ ہم نے تم کوئی کے ساتھ بھیجا ہے ، بشارت جینے والا اور ڈرانے والا بناکر .

يلن آيت الاتام . باره ١٩

قسم سب قرآن حكيم كى كرتم يقيناً رسُولول مِن مسعبوب يديع راست پر بو-

الكهف أيت الدياره ١١

اے مُحَدِّ ، کمو مِن تو ایک انسان مول تم ہی جیسا ، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تہ ارا خُدالیں ایک ہی خُداسیے لیس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا اگید دار ہو اُسے جاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی کوئٹر دیک نہ کرے ۔

صوميم آيت ٩٠ - ياره ١١

یں اسے مخلاء اسس کام کوم منے آسان کرے تماری زبان میں اسی بینے نازل کیا ہے کہ تم پر مینزگاروں کو خومش خبری دے دو اور میٹ وھرم نوگوں کو ڈرا دو۔ ادو نید اور م

الوندياع أيت ١٠٠ بإرد ١٠

ا سے محمَّر ، ہم سفے جوتم کو بھیجا ہے توبیہ دراصل ڈنٹیا والوں کے حق بین ہماری رحمت ہے۔ **المفوقیان** آیت مان اور در

کے ہیں" یہ کیسا دسول ہے جو کھا نا کھا تا ہے اور باڈاروں میں چلتا بھرتا ہے ؟ کیوں نہ
اس کے پاس کوئی فرمٹ تہ بھیجا گیا جواس کے ساتھ دہ بتا اور (نہ ماننے والوں کو) دھم کاتا ۔۔ یا
اور کچے بنیں تواس کے لیے کوئی خزانہ ہی آتا رویا جاتا ، یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس سے
یہ دافلینان کی) روزی حاصل کرتا ہ اور ظالم کتے ہیں " تم لوگ توایک سحر زدہ آدمی کے بیچے لگ
گئے ہو ہ و مکھو ، کسی کسی عجب غجتیں یہ لوگ تمہارے آگے سبیش کررہے ہیں ، الیے بہکے ہیں کہ
کوئی مشکانے کی بات اِن کو بنیں شوھبتی یا بڑا ہا برکت ہے وہ جواگر جا ہے توان کی تجویز کردہ
جیزوں سے بھی زیادہ بڑھ جراھ کرتم کو دیے سکتا ہے ، (ایک بنیں) بہت سے باغ جی کے
بینے نہری بہتی ہوں ، اور بڑے براے میل ۔

الفرقان آيت ٢٠- ياره ١٨

اسے محمدٌ ، تم سے پہلے ج دسُول بھی ہم نے بھیج سے ، وہ سب بھی کھانا کھانے واسے اور بازاروں میں پہلنے بھرنے واسے لوگ ہی تھے - دراصل ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائٹ کا ذریعہ بنا دیا ہے - کیا تم صبر کرتے ہو ؟ تہنا را دب سب کچھ دیکھتا ہے یا

الفرقان آيت ١٩٠٤م - باره ١٩

اور (اس میں بیصلحت بھی ہے) کرجب بھی وہ تمہارے ساشنے کوئی نوالی بات زیاعجیب سوال) نے کرآئے ، اُس کا شیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین طریقے سے بات کھول دی — جولوگ او ندھے مُنتر بہتم کی طرف دھکیلے جانے وائے ہیں اُن کا موقف بہت بُما اور ان کی راہ حد درج فلط ہے ؟

اللمل أيت ١٠٥١ ١٩٠ واره ١٠

ا سے محقر ان سے کو)" مجھ توہی محم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے دب کی بندگی کروں حس نے اسے حرم بنایا ہے اور ہو ہر چیز کا مالک ہے ۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ بئن شمسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن بڑھ کرسٹ ناڈں " اب جو ہدایت اختیاد کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیاد کو ۔ گا اور ہو اگراہ ہوائں سے کہ دو کہ میں تولیس خرواد کرنے واٹا ہوں ۔ گا اور جو گراہ ہوائں سے کہ دو کہ میں تولیس خرواد کرنے واٹا ہوں ۔

القصص أيت وبهماءم - ياره ٢٠

اورتم طور کے دامن میں بھی اُس دقت موجود ندیھے جدیہ ہم نے (مُوسی کوسیلی مرتبر) پکارا مقاء مگریہ بہارے دیب کی دھرت ہے (کہتم کو یہ معلومات دی جا دہی ہیں) تا کہ تم اُن توگف کو مُشنیۃ کروجی کے پاس تم سے پہلے کوئی مُشنیۃ کرنے والا بہنیں آیا ، شاید کہ وہ ہوسٹ میں آئیں ، (اور بہہم نے اِس بیے کیا کہ) کمیں الیا نہ ہو کہ اُن کے لینے کیے کرتو تول کی بدولت کوئی عیبت سبب اُن بر آئے تو وہ کہیں اے برورد گار ، تونے کیوں نہ ہماری طرب کوئی دستول بھیجا کہم تیری آیات کی تیروی کرتے اور اہل ایمان میں سے ہوتے ؟

القصص آيت ١٠٠٠ إرو٢٠

تم اس بات کے ہرگزا میدوار نہ تھے کہتم پرکتاب نازل کی جائے گی ، یہ توقعان تہا ہے دب کی مهربابی سے (تم میزنازل مُو قیہے) ، پس تم کا فروں کے مددگار مذہبو-العنک بوت آیت ۱۰۰ یاره ۲۰

ا در اگرتم جبالاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومی جُسٹ لا چکی میں اور رسول پر صاف صاف پیغام بہ خیا دینے کے سواکوئی ذیٹر داری نہیں ہے -

العنكبوت آيت مهامه وإروام

ا کے نبی) تم اس سے پہلے کو ٹی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور مذا پنے ٹا کھ سے تکھتے تھے۔ اگرالیا ہوتا تو باطل پرسنت لوگ شک میں پڑسکتے تھے۔ دراصل یہ روشن نشا نیال ہیں اُن دوگوں کے دلول میں جنہیں علم سخشا گیا ہے اور سماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگروہ جوظاً ہیں۔

العنكبوت آية ٥٠-باره

یہ لوگ کتے ہیں کہ کیوں ندا آباری گئیں اس شخص پرنشا نیاں اِس کے رب کی طرف سے ہ اُ کمو ، نشا نیال توالشد کے پاس ہیں اور مئی صرف خبردار کرنے والا ہوں کھول کھول کر ہ المنوج ایت سے تا ۲۱ - بارہ ۲۲

(اسے نبی) تہیں ہیں مزناہیے اور ان لوگول کوئی مرناہیے -آخر کار قیامت کے دوز تم سعب اپنے دب کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کروگے ۔

ألمُومِن آيت ٢٩ - باره ٢٣

اسے بی ، ان توگوں سے کہ دوکہ مجھے تو ان سبتیوں کی عبادت سے منع کرنے آگیا ہے بہیں تم اللہ کوچپوڈ کر بچادہتے ہو (بش یہ کام کیسے کرسکتا ہوں) جنب کہ میرے پاس میرے دب کی طرف سے بٹینات آبی ہیں۔ مجھے تکم دیا گیا ہے کہ میں دب العالمین کے آگے مرس لیے تم کردوں۔ المکی مشر آبیت ان اس بارہ ، س

(اسے مبگ) ہم نے تہیں کوٹرعطا کیا ہے۔ میں تم اسپنے رب ہی سکے لیے نما ز پیرصواور قربانی کرو۔ نمہادا وشمن ہی جڑکٹا ہے۔

الأنعام آيت ٥- باره ۽

اے محلہ ! ان سے کہو ، میں تم سے یہ نہیں کہنا کہ میرے باس اللہ کے خزانے ہیں۔ منہ میں غیب کا علم دکھتا ہوں ، اور مذیبہ کہنا ہوں کہ میں فرسٹ تہ ہُوں۔ میں تو صرف اُس دحی کی بیروی کمتا ہُوں ہو مجھ پر نازل کی جاتی سہے یہ

الأنعام آيت (١٩٥٥ ١٩٠٠ ياره ٨

اسے محقہ، کمومیرے رب نے بالیقین مجھ سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ بالکل تھیک دین جس میں کوئی ٹیٹرھ نہیں، ابراہیم کا طریقہ جے یک شو ہوکر اس نے اختیار کیا تھا، اور وہ مشرکوں میں سے مذبحا۔ کمومیری مناز، میرے تمام مراسم عبو دمیت، میرا جینا اور میرامرا، مسب کچھ الله دمت العالمین کے لیے جے جس کا کوئی مشرکیہ نہیں۔ اس کا مجھ حکم دیا گیا ہے اور مسب کے اللہ مراطاعت حجم کا لائی ہوں۔

الاعراف أيت الاا والإرود

البس آج بر رحمت اُن لوگوں كا مصقه ہے) جو اسس بنجير ونبي اُمّى كى پَروى اختياد كري. جس كا ذكر انہيں اپنے نال تورات اور انجيل بيس نكھا مُبوا ملتاہے - وہ انہيں نيكى كا حكم ديا ہے برى سے روكتا ہے ان كے ليے پاك بچيزي حلال اور نا باك چيزيں حرام كرتا ہے اور اُك پرسے

ا الصمحة كهوك " اسه انسانو ، مين تم سب كي طرف أنس مُدا كا بيغمبر بول جو زيبن إدر آساني کی با دست ہی کا مالک ہے۔ اُس کے سواکوئی خُدا نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشاہے اور وہی موت وہا بصلیں ایمان لاؤ المندریرا وراس سے بھیج موسے نبی اُئی پرج اللہ اور اُس کے ارشا دات کو مانت سبے اور بیروی اختیاد کرواٹس کی اُٹریدسبے کرتم داہ داست یا لوگے ۔

الإعراث آيت ۱۸۸ - پاره ۹

اسے محد، إن سے كهوكه" ميں اپني ذات كے بليمكسي نفع اور بقصان كا اختيار نهيس ركھتا، التديي بوكي يابتاب وه بوتاب اوراكر مج غيب كاعلم بوتاتو مين يست سے فائدے اسے بياء عاصل كراميتا اور محيكميني كوئي نقصال مذيه نيتا ميس تومحض ايك خبرداد كرف والاا وروتيخري مُنك في والا بهول أن لوگول كے اليے يوم يرى بات مانيں " يا

الإعرات آیت ۲۰۳ باره و

اسے نبی ، جب تم ان لوگوں سے سامنے کوئی نشانی دلعنی معیرہ) بیش نمیں کرتے تو یہ کہتے بیں کہ تم نے لینے میں کوئی نُٹ ٹی کیوں مٹر انتخاب کرلی ؟ اِن سے کھو " میں توصرف اُس دحی کی ہُروی ارتا مول جومرے دب نے میری طرف ہیمی ہے۔ یہ بصیرت کی دومت نیال ہیں متهارے دب کی طرف سے اور بدایت اور رحمت ہے اُن ٹوگوں کے لیے بو اسے قبول کریں۔

لكولس أيت انام من ياره ال

۱، ل، ر، بیرائس کماب کی آیات ہیں جو تعکمت و دانش سے لیبر برزیے یہ کیا لوگوں کے لیے یہ ایک عجمیب بات ہوگئی — کر ہم نے خود اُمنی میں سے ایک آدمی کواشارہ کیا کہ دغفلت ہیں ہیئے۔ مُوستَم) توگول کو یونکا دے اور جو مان لیں اُن کو توشخبری دے دے کرانی کے لیے اُن کے دب کے یاس سمی عرّت وسر فرازی ہے ؟

لِيُولِس أيت 10- ياره 11

تهیب اندین مهاری صاف صاف بانتیمسنائی جاتی بین تو وه لوگ بو سم سے طبنے کی توقع تنیں رکھتے ، کیتے بی کراس کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤیا اس میں کچھے ترمیم کروائ اے مختران سے کہ و" میرا بیہ کام نہیں ہے کہ اپنی طرف سے اس میں کوئی تغییر و تبدّل کر لوں ۔ مُیں تولیں اُمی وحی کا بیرو برں جومیرے باس بیم جاتی ہے ۔ اگر میں اپنے دب کی نافرانی کروں تو مجھے ایک بڑے ہوگنا دن کے عداب کا ڈرسیم ؟

هُول آب اتا - بارهاا

ال د فرمان ہے ، جس کی آیتیں کچتہ اور فعشل ارت و مہوتی ہیں ، ایک وانا اور باخیر ہتی کی طرف ہے کی طرف ہے ، کہ تم نہ بندگی کرد مگر صرف النڈی ۔ بین اُس کی طرف سے تم کو خبرواد کرنے والاجھی ہوں اور بنیارت دینے والا بھی ۔ اور بیر کرتم اپنے رب سے معانی جا ہوا در اس کی طرف بلٹ آڈ تو وہ ایک مذرب ما صیف فضل کو اُس کا فضل عطا کرے گا۔
مذرب ما من تک تم کو اچھا ساماین زندگی دے گا اور سر صاحب فضل کو اُس کا فضل عطا کرے گا۔
لیکن اگر تم مُنہ بھیرتے ہو تو میں نتہ ارب حق میں ایک بڑے سولناک دن کے عذاب سے ڈرانا ہوں اُس میٹ آئیت ۱۰۸ ۔ یادہ ۱۳

الرعداية موال

الوعدات ١٣٠٠ إرد١١

اسے مختر ، اسی شان سے ہم نے تم کو رسٹول بناکر بھیجا ہے ، ایک الیبی توم میں جس سے پہلے ہوئے ، ایک الیبی توم میں جس سے پہلے ہوئے ہیں تومیں گزر یکی ہیں ، تاکہ تم الن لوگوں کو وہ بینیا م سشناؤ ہو ہم نے تم پر نازل کیا ہے ، اس حال میں کہ یہ ابنے نہایت مہر ہاں فیدا کے کا فرینے ہوئے ہیں - ان سے کموکہ وہ میرارب ہے ، اس کے سواکو ٹی معبود نہیں ہے ، اُسی پر میں نے مجھ وسے کیا اور وہی میرا ملیا و ما وی ہے ۔

المرعمل أيت دوانا وسوباره الا

تی ہے پہلے بھی ہم مہرت سے رسول بھیج جکے بیں اور ان کو ہم نے بیری بچوں والا ہی بنایا تفا۔اورکسی رسُول کی بھی پہ طاقت نہ تھی کر اللّٰدے افرن کے بغیر کو ڈی نشانی خود لا دکھا آ مہروکور کے لیے ایک کتاب ہے۔اللّٰہ ہم کچھ چاہتا ہے مثاباً ہے اور حس چیز کو تاہتا ہے قائم رکھتاہے، اُمّ الکتاب اُسی کے پاس ہے۔

إبول هيم أيته -بإره11

ہم نے اپنا بیغام دینے کے لیے حب مجمعی کوئی رستول بھیجا ہے ،امُس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ اشہیں اتھی طرح کھول کر بات سمجائے بچھر الشرجے بہاستا ہے معِثْكا ديّاني اورجيع فا مِتابِ مِدايت بخشآب ، وه بالا دست اورهكيم سي-

اللِّيلُ آيت مهم - باروسها

کیا ہے تاکرتم لوگوں کے سامنے اس تعلیم کی تشریح و تومنیج کرتے جا وُ ہو اُن کے لیے اُٹاری گئی ہے اور تاكەنوگ (خودىمى) غوردىت كركرى -

التحل آيت ۸۲- باره ۱۸

اب اگر يد لوگ مُنه موزيت بين تو اس محمّد، تم برصات صاف بيغام سي پهنيا دينے ك سواکوئی ذمتہ داری نہیں ہے۔ المثعل آيت ومدياه ١٨

دا مے تھے، انہیں اُس دِل سے خبردار کردو) جسب کرے اُمّت میں خود اُسی کے اندرسے ایک گواہ اُنھاکو'اکریس گے جوائس کے مقابلے میں شیاوت وے کا ___ ۔ اور إن نوگوں مے مقابلے میں شہاوت دینے کے لیے ہم تہیں لائیں گے۔ ا در زیر اسی شهادت کی تیادی ہے کر) ہم نے پرکتاب تم برنازل کر دی ہے ہو مہر چیز _کی صاف عا^ن وضاحت کرنے والی ہے اور ہدامیت و' رحمت اور لبشارت ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ۔ مرسليم خم كرديا ہے -المنْحل آية سرابالاه مرا

سمین علوم ہے یہ لوگ متهارے متعلق کتے ہیں کہ اس شعص کو ایک آدمی سکھا ما پڑھا ا ہے۔ حالا تکہ ان کا انتازہ جس آدمی کی طرف ہے انس کی زبان عجی ہے اور بہ صاف عربی زبال ہے بنى إنسر أيبل أيت الياره ١٥

باک ہے وہ بولے گیا ایک وات اپنے بندے کومسجد حرام سے ورکی اُس سےدتک جس کے ماحول کواس نے برکت دی ہیے ، تاکواسے اپنی کچھ نشا نیول کا مٹنا جدہ کرائے ،حقیقت پیس وہی حبيے سبب كچھ شنيخ وال اور ديكھنے والا –

مِنی اِسْمِ آِبُنُل اَیت ۱۹۰ -پاره ۱۵

لوگوں کے سامنے جب کھی ہدا ہت آئی نو اس پر ایمان لانے سے اُک کوکسی چیزنے نہریں

روکا مگران کے اِسی قول نے کہ کیا اللہ نے بشر کو پینیم بنا کر بھیج ویا ؟ بنی اِسْم اُنگیل آیت ۱۰۵ بارہ ۱۵

ای قرآن کو ہم تے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہُواہے - اور اے محرّد ، تہیں ہم نے اس کے سوا اورکسی کام کے لیے نہیں جیجا کہ زحج مان سے ایسے) بشادت ہے دو اور زح بزمانے ایسے ، متنبۃ کردو -

الاحقاف آيت ٥- ياره وم

ان سے کہو"، ئیں کوئی نرالا رسُول تونہیں جُول ، ئیں نہیں جاندا کرکل تھا رے ساتھ کیا ہوٹا ہے اور میرے ساتھ کیا ، ئیں توصرف اس وحی کی پئیروی کرتا ہوں ہومیرے پاس بیجی جاتی ہے اور ئیس ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہول ؟

ص آیت ۱۹۵ م ۹۹۰ یاره ۲۳

(اسے نبی) ان سے کمو " بیس تولیس خردار کر دینے والاً ہول - کو فی حقیقی معبود تہسیں مگر اللہ ہو بکتا ہے ، سعب پر غالب ، آسمانوں اور زمین کا مالک اور اُلُن ساری چیزوں کا مالک ہو الن کے درمیان میں زہر دسست اور درگزر کرنے والا "

ص آیت وباتا، عدیاره ۲۲

(ان سے کہو) مجھے اُس وقت کی کوئی خبر مزیقی جب ملاء اعلیٰ میں جبکٹرا ہور یا تھا، مجھ کو تو وحی کے ذریعہ سے بیر باتنیں صرف اس لیسے بتا فی جاتی ہیں کرمئیں گھلا کھلا خبر دار کرنے الاہوں۔ حس آیت ۱۸ تا ۸۸ - یار ۲۴۰

(اسے نبی) ان سے کہ دوکہ میں اس تبلیغ پرتم سے کوئی اجر نہیں مانگیا ، اور نہ میں بنا دی ہوئی اجر نہیں بنا دی ہو بنا دئی لوگوں میں سے ثبول - بیہ تو ایک نصیح میں ہے تمام ہمان والوں کے لیے۔ اور تصور کی میت میں گزرے کی کرتم ہیں اس کا حال خود معلوم ہومبائے گا ہے

إلحج آيت ومهما اه- ياره بدا

اے محد اکر اور آب اور اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک است سے پیلے) صاف صاف خردار کر دینے والا ہور بھر ہوا کیان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُل کے لیے معفرت ہے اور عزت کی روزی ، اور ہو ہماری آیات کو نیجا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزہ کے باریں "

ألتغابن أبيت والدياره مو

التُذكى الماعبت كرد ا دردشول كى ا لماعت كرو ليكن أكرتم ا لماعبت سے ثمنہ موڑیتے ہوتو

ہمادے رسُول پرصا ف صا ف جن پہنچا دینے کے سواکوئی ڈمٹر داری نہیں ہے -الجسم سنگ کیت م تاہم - بارہ ۲۸

وُسی ہے جس نے اُمیوں کے اندر ایک رشول خود اُسی میں سے اُٹھ یا ، جو اُنہیں اُس کی آیات شنا باہیے ، اُن کی زندگی سنوار تاہے ، اور اُن کو کناب اور صحمت کی تعلیم دیتا ہے ، حالانگہ اِس سے پہلے وہ کھکی گمراہی میں بڑے ہوئے تھے ، اور زاس رشول کی بعشت) اُن دوسرے نوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے میں ، النگر زبر دست اور حکیم ہے ۔ یہ اُس کا فصل ہے جے جاہتا ہے دیتا ہے ، اور وہ بڑا فصل فرانے والا ہے ۔

ألبقرق آيت ١٥١- باره ٢

یک نے متمارے درمیان خودتم میں سے ایک رسول بھیا، ہو تمہیں میری آیات مناما ہے' تمہاری زندگیوں کوسنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تمہیں وہ باتیں کھا آہے' ہے جو تم مذجانتے تھے۔

النِّسا أيت وعادمه إره

اے محیر ، ہم نے تم کو لوگوں کے لیے دسول بناکر بھیجائے اور ایمس پرفنداکی گواہی کا فی ہے۔ جس نے دسول کی افاعت کی اس نے دراصل فکرا کی افاعت کی ۔ اور جو مُنہ موڑ گیا بوہر حال ہم نے بہیں ان لوگوں پر پاسسیان کرکے تو نہیں بھیجا ہے ۔

آل عمران آيت سها-باروس

محتر اس سے بیوا کچھ نہیں کرنس ایک رسول ہیں ، اُن سے بیلے اُور رسول ہی گوریکے ہیں بھرکیا اگر وہ مرجا بیش یا قبل کر دیے جا بیس توقع لوگ اُلٹے یا وُں بھرجا وُ گئے ؟ یا درکھو ! بو اُنٹا بھرے گا وہ اللّٰہ کا کچھ نقصان شرکرے گا ، البتہ ہو النّٰہ کے سٹ کرگزار بندے بن کرر ہیں گے اُنہیں وہ اس کی جزا دے گا۔

آل عموان آيت ١٥٩- باره م

(اسے بیغیر) ہر اللہ کی بڑی وجست ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بڑے ہوئے رہم سراج واقع ہوئے ہو۔ درنہ اگر کہیں تم شند دئو اور سنگ ول ہوئے تو ہر سب تنہارے گر دو پیشیں سے چیسٹ جانے۔ آن کے تصور متعا من کردو، ان کے علی ہیں وعائے معفرت کر واور دین کے کام ہیں ان کوجی منز بہر مسئورہ رکھو، چوجب تمہا راع م کسی رہنے مرشکم ہوجائے تو اللہ بر بھروسر کرو، اللہ کو وہ لوگ لیسٹ نہ ہیں ہو ای کے جرسے برکام کونے ہیں۔

نہیں کرتا ، سوائے اُس رسُول کے جے اُس نے رخیب کاکوئی علم دینے کے لیے) بہند كرنيا ہو، تو اُس كے آگے _ اور تيجيے وہ محافظ لگا ديتا ہے ۔

التزغت أيت ١٥٥- بإره ٣٠

تم مرت خردار کرنے والے ہو ہر اُس شخص کوجر اُس کا خوف کرے ۔

المتكومر آية ١٥ تا ٢٨٠ - بارد ٣٠

ایہ فی الواقع ایک بزرگ بیغام بر کا قول ہے جو بڑی توانائی رکھتا ہے ، عرش والے کے نال بلندم رتبہ ہے ، وہاں اس کا حکم ما نا جا یا ہیے ، وہ بااعتما وسیے ، اور دلیے اہل مکتی تهارا رفیق مجنون نبیں ہے ، اس نے اس بیغام برکو روشن انق پر دیکھا ہے۔ اور وہ غیب (کے اس علم کو اوگوں تک بہنچانے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

الأعلى آيت وتاء - ياره . م

ہم تہیں پڑھوا دیں گئے ، تھے تم نہیں تھولو گئے سوائے اُس کو جو اللّٰہ جاہیے ، وہ ظاہرکو

[الاحزاب أيت ١٩٥٥ - بإد٢٥

نبی برکسی الیسے کام میں کوئی رکا وٹ نہیں ہے جو السّدنے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو ، بی السّد کی سُنّدت اُن سب انبیا کے معاملے میں دہی ہے جو پہلے گزر بھیے میں اور السّد کا حکم ایک قطعی سطے شدہ فیصلہ ہوتا ہے ۔ زید السّد کی سُنّت ہے اُن لوگوں کے لیے) ہوالسّد کے بیٹا مات بیٹی ہے میں اور اسّد کے بیٹا مات بیٹی ہے میں اور اُس سے فررتے ہیں ور ایک فرائے ہیں اور محاسب کے لیے بس السّد ہیں اور محاسب کے لیے بس السّد ہیں کا فی سیے ۔

الإحزاب أيت مم واره ٢٢

منت بیست روان میں میں سے سے باب نہیں ہیں مگروہ اللہ کے دسول اورخاتم النتیمین ہیں اور الند سر جیز کا علم رکھنے والا ہے -

الاحزاب أيت دم تا ٢٨٠ واره٢٠

اسے نبی ہم نے تنہیں ہمیجاہے گواہ بناکر۔ لبشارت دینے والا ا ور ڈرانے والا بناکر۔ الٹندی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بناکرا ور دوشن چراغ بناکر۔

الاحظام آيت وا ١٥٠ مياره ٢٢

اسے نبی ہم نے تہارے یہ حلال کردیں تہاری وہ بیریاں بی کے در تم اوا کے اوا کے اور میں اور وہ عورتیں ہو الندی عظائرہ و اور خلال کردیں تہاری ملکیت میں آئیں اور تہاری وہ چاناد اور میں اور وہ عورتیں جنوں نے تہاری ملکیت میں آئیں اور تہاری وہ چاناد عورت جی نے ایسے آپ کو نبی کے لیے بہید کیا ہو اگر نبی اُسے نبائے میں لینا چاہے ۔ بیرعایت عورت جی نے اپنے آپ کو نبی کے لیے بہید کیا ہو اگر نبی اُسے نبائے میں لینا چاہے ۔ بیرعایت نالی میں اور لونڈیوں کے بارے میں بم نے کیا حدود عائد کے بیں - (مہیں اُن حدود برائن کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں بم نے کیا حدود عائد کے بیں - (مہیں اُن حدود برائن کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں بم نے کیا حدود عائد کے بیں - (مہیں اُن حدود برائن کی بیویوں اور اللہ عقور و دھے ہے ۔ بیا ہوائی دھوا ہو اپنے سے اگل دکھوا ہے ۔ بیا ہوائی دھوا ہو اپنے سے اگل دکھوا ہے ۔ بیا ہوائی دھوا ہوا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ دکھوا ہے ۔ بیا ہوائی دھوا ہوا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ دکھوا ہے ۔ معائد تھ میں ہی اور جو گھو بھی تم اُن کو دو گے اُس پر وہ سب داختی رہیں گی اور وہ دیجی ہو کہ میں ہوائی دھوں کی اور جو گھو ہی تم اُن کو دو گے اُس پر وہ سب داختی رہیں گی اور وہ دیجی گھوں کی اور میں ہو ۔ اللہ جا گھوں ہی ۔ اور اللہ علیم ہے ۔ اور اللہ علیم ہے ۔ اور اللہ علیم وہ ہو ۔ اس کی اجازت ہے کہ اُن کی آئی ہی دل ہے ۔ اور ایس ہے ہو کہ اُن کی آغاز در بر بریاں نے آؤ ہواہ اُن کا حُن تمیں ہیں اور رہ اِن کی اجازت ہے کہ اُن کی عگم اور بر بریاں نے آؤ ہواہ اُن کا حُن تمیں کتنا ہی دل ہے تد ہو ۔ البتہ نوٹڈیوں کی تہیں کہ کہ کی کی عگم اور بر بریاں نے آؤ ہواہ اُن کا حُن تمیں کتنا ہی دل ہے۔ تد ہو ۔ البتہ نوٹڈیوں کی تہیں کی عگم اور بر بریاں نے آؤ ہواہ اُن کا حُن تمیں کتنا ہی دل ہے۔ تد ہو ۔ البتہ نوٹڈیوں کی تہیں کی عگم اور بریاں نے آؤ ہواں کا حُن تمیں کی تھیں کی دل ہے۔ تد ہو ۔ انستہ نوٹ کو کو کہ کہ کی اُن کی تھیں کی دل ہے۔ تد ہو اُن کی تھیں کی تھیں کی دل ہے۔ تو کی تو کی تھیں کی تھیں

ا جا زت ہے اللہ ہر بیم زیر مگران ہے۔ **النشو**ر أيت سمه ياره مرا کہو" اللہ کے مطیع بنوا وررسول کے تابع فرمان بن کر د مہو ،لیکن اگرتم مُنہ بھیرتے ہوتو توب مجدلو كررسول بيس قرمن كابار رك كيا ہے - اس كا ومم دار وہ ہے اور تم برجب فرمن كا يار ڈالاگيا ہے - اس كے ذمتر دارتم - اس كى اطاعت كروگے توخود ہى بداميت پا ڈگے - ورززمول کی ذمر واری اس سے زیادہ کھے ہنیں سے کرمیا ت صاف حکم بیٹیا وہے۔ الفتيح آيت دتاه - بإره ٢٧ اسے نبی، ہم شے تم کوشہا دت وسینے والا ، لبشارت وینے والا اور خبروا د کر دینے والا بناكر بھيجا ہے تاكہ اے بوگو ، تم النترا درائں كے رسول برايمان لا وُ ادرائں كا ساتھ وو ، ائن كى تعظيم و توقير كرو اور شيح وست ماس كى تبييج كرتے رمبور الفتح أيت ديم ياره به وہ النّٰہ ہی ہےجس نے اپنے رسُول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ اُس کولیُری چنس وین بر فالب کردے اور اس حقیقت پر الندکی گواہی کافی ہے۔ المآئيلة آيت ١٦٥٥- پاروه اسے اٹل کتاب! ہمارا رسول تہارہے یاس آگیا۔ ہے ہوکتاب اللی کی ہمت ہی آئ باتوں كوتهارے سامنے كھول رياہے -جن برتم بروہ ڈالاكرتے تھے- اور بدت مى باتوں سے درگز بھي كرما تأب - تهارے پاس الله كى طرف سے روشنى آگئى ہے اور ايك اليي سى نما كتاب جس كے ذریعے سے اللّٰہ تعالیٰ ان لوگوں کو جواس کی رصا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بنا باہے اور اسینے اذان سے ان کو اندھیرول سے نکال کر اُمبائے کی طرف بے جاباتے۔ اور راہ راست ک طرف اُک کی راہ نما فی کرتا ہے ۔ المآئيرة آيت ١٩- بإره ١ اسے اہل کتاب ، سمارا یہ رسول ایسے وقت تمہارے پاس آیاسہے اور دین کی واہنے تعلیم تمهیں دے ریاہی جب کررشولوں کی آمد کامسلسلہ ایک مذت سے بند تھا تاکہ تم یہ مذکہ کیا کہ ہمارے باس کو ٹی نبتارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔سود کھیواب وہ نبتارت دیتے والا اور ڈرانے والا آگیا -اور النّدم رہیز پر قادر ہے ۔ المسآئكة أيت ١٠- باره ١١

ا ہے بغیر ہو اور کھی تھا رہے رہ کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔ وہ ٹوگوں تک پہنچا دو

اگرتم نے ایسا نرکیا تواس کی پنجیری کاحتی اوا نرکیا - الند تم کونوگوں کے شرسے بچانے والا ہے۔ یعین رکھو کروہ کا فرول کو (متمارے مقابلے میں) کاسیانی کی راہ ہرگز نز دکھائے گا۔ المائی کرتی آیت وہ - بادہ د

رسُول بِرِتُوصرت بِيغَام بِهِ فِي دِين كَى دُمّ دارى هِ ، ٱكَ مَهَارك كُفِي ادر تِقِيمِ مِب مَالاً كاجانين والالتُديب -

المتحريم آيت ١٠- پاره ٢٨

ا داور بیمعاط بھی سے دازیں نے نے ایک بات اپنی ایک بیری سے دازیں ا کمی تفق سے پھر حبب اس بیوی نے ذکھی اور پر) وہ دازقا ہر کر دیا ، اور القدانے نبی کو إس دافشائے راز) کی اطلاع دے وی ، تو نبی نے اس پر کسی صرتک (اُس بیری کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے ورگزر کیا تواس نے پہر جھا آپ کو اس کی کس نے خردی ؟ نبی نے کہا تا مجھے اُس نے خبردی جوسب کھے جاتا ہے اور خوب با خبر ہے ۔

التَّوبة آيت٣٠- إره ١٠

وہ اللہ ہی ہے جس سف اپنے رسول کو ہدامیت اور دین حق کے ساتھ مجھیجا ہے تاکرائے۔ پر پگوری جنس دین پر غالب کرے مثواہ مُشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

المتوبية أيت ١٠-ياره ١٠

ان میں سے کچھ لوگ ہیں ہو اپنی با تول سے نبٹی کو دکھ دیتے ہیں اور کتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا کچاہیے۔ کمو ،" وہ تشاری تھبلائی کے سیے ایسا ہیے ، النّد پراییان رکھتا ہے اور اللّٰ ایمان پراعشا دکرتا ہے ۔ اور سسرامر دحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے ایماندار ہیں ۔ اور جو لوگ النّد کے دمول کو دکھ دیتے ہیں ان کے لیے ورد ناک منزا ۔ اِے۔

التَّوبة آيت ١٣٠- باره ١١

و کیھوتم اوگوں کے پاس ایک رشول آیا ہے جوخودتم ہی میں سے ہے ، تھا را نقصان بیس پڑنااٹس برسٹاق ہے۔ تھاری فلاح کا وہ حربیں ہے ، ایمان لانے والول کے لیے وشیفیق اور دھیم ہے -



رسول اكرم صلى الله علية تم كے أواب تعظيم

الإنفال آيت . و تا ۱۲ ياره ۹

اسے اہمان السنے والو! اللہ اور اس سے دسول کی اطاع مت کرد اور مکم کمنے سے بعد اس سے مرتبانی شرو اور مکم کمنے سے بعد اس سے مرتبانی شرو اگن اوگوں کی طرح بنر ہوجاؤ جہنوں سنے کہا کہ ہم نے سنا ، حالا تک وہ نہیں کسننے ۔

ألا نفال آيت ٢٠٠ ياره ٩

اسے ایمان لأسف والو، افٹہ اور اس کے رشول کی ٹیکار پر لیٹیک کہ جب کہ دسگول تہیں اس چیز کی طرف بلا سے جو تہیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللّٰہ آدمی اور اس سکے ول سکے درمیان حاکل سبے اور اس کی طرف تم ہمینٹے جاؤںگے۔ السفو نہ آدیت میں اسلام

اسے ایمان لانے والو رَاعِنا شہر کہا کرد یک اُلْظُرْنا کہو اور توجہ سے ہائت کو مشعق ، بیرکا فرتو عذابِ المیم مکے سختی ہیں ۔

الاحزاب آيت لاين- بإره الا

مبلاست بنی تواہلِ ایمان کے لیے اُن کی اپنی ذامت پرمقدم ہے اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

الاحتراب آيت ٢١ - باره ١٧

در حقیقت تم بوگول کے لیے اللہ کے رشول میں ایک بہترین نمور تھا، ہرائی شخص کے لیے جو اللہ اور اور کھا، ہرائی شخص کے لیے جو اللہ اور اور کا ام بیدوار ہوا ور کھڑت سے اللہ کو بیاد کرے ۔

الاحزاب آيت ٣٥ بن - باره ٢٢

اسے لوگو جوابیال کائے ہو' بی سے گھروں ہیں بلا اجا زمنٹ نہ جیلے م یا کرو۔ مذکھا نے کا واثنت کا کتنے رہو۔ یا ل اگریم ہیں کھا شے ہر گیا یا جائے نوصرور م ذرکھرے

کھانا کھا اوتومننش ہوجا ؤ ، بائیں کرنے میں مذکھے رہو۔ تہاری بدحرکتیں نبی کو تکلیف ديّى مين ، نگروه نزم كى وجرسے بجھ نہيں كہتے اور اللّه عنّى بات كہنے مِن نہيں نشرما يّا۔ الاحزاب أيت وه - يارووو اللَّهُ اورُأُسس كے ملائك شي ير ورو ديسيتے ہيں - اسے لوگو ، سجوا يميان لائے ہو،تم تجفی اگن رُر درود وسسسام بھیجو-الاحتزاب آيت ١٩- ياره ٢٧ اسے اوگو ، جرائیان فائے ہو ، اگن اوگوں کی طرح سر بن جا وُجہنوں نے مُوسِلُ کوارمیں دى تقيس، ئىچرالىندىنے اُك كى سِن فى ہوئى باتول سے اُس كى براُت فرما ئى اورد داللہ كے نز ديك باعرتت بتعايه **ا لنُو**د آیت ۹۲- باره ۱۸ مومن نو اصل میں وہی دہیں جزاللہ اور اسس کے رسُولُ کو دل سے ماثیں اور جسب کہی اختاعیٰ کام سکے موقع ہردشول کے ساختہ ہوں تو اس سے اچازست سیے بغير شرجائين رجولوك نمست اجازبت مانكن بين وسى الثند اوررسول سك ماسنت والے ہیں، نہیس حیب وہ اپنے کسی کام سے اجازیت مانگیس توجیعے تم جا ہواجازت وسے دیا کرواور ا بیسے لوگوں سے حق بیں الترسے دُعاستے مغفرت کیا کرو ، التر يفننا عفور ودحم سے -**المنشّ**و و *آیت ۲۳*-پاره ۱۸ مسلمانو ، اینے درمیان رمول کے بلانے کو آلیس میں ایک دومرے کا سامگانا تا سمجھ میتھو، اللّٰدان لوگوں کو نوب جانبا ہے جو تم میں لیسے بیں کرایک ووسرے کی آ رسیستے بھوئے چھیے سے سٹک جاتے ہیں۔ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرسفے والوں کو فررنا چاہیے کہ دہ کسی فقتے میں گرفت ریز ہوجائیں۔ یا اُک پر در دناک عذاب مز آجائے۔ الهجادلة أيت ١١- ياره مع اسے نوگو ، جوائیان لائے ہو جب تم رسول سے تخلیمیں بات کر و تو بات کیے ہے بیلے کچے صدقہ دور یہ متہارے لیے مبتر اور پاکیٹرہ ترسبے ۔ البند اگر تم صدقہ دینے کے لیے کچھ ش يا وُ توالتُدغغور ويحيم ہے -المعتصادلية آيت ١٠٠٧ ياره ٢٨ كياتم وركئ اس بات سے كر تخليد ميں كفت كوكرنے سے يبيلے تہيں صدقات دينے بو

گے ؟ اتھا ، اگرتم الیا نہ کرو۔ اورالشدنے تمنیں اس سے معاف کر دیا۔ تو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دیتے رہوا ورالشداوراس کے رسوال کی اطاعمت کرتے رہو۔ تم ہو کیُرکرتے ہوالنڈ اس سے باخب سے باخب سے ۔

المحجوات آيت ا- پاره ۲۹

اسے ہوگوم ایمان فاسے ہو، الشداورائس کے دسول کے آگے بہش قدمی شرک واورالشہ سے ڈرو، الشدسسے کچھ سننے اور جاننے والا ہے -

الحجرات آيت وبإرووه

اسے ہوگو ، جوانیسان لاسٹے ہو۔ اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نرکر و اور نہ نبی کے سابھ اونچی آواز سے بلند نرکر و اور نہ نبی کے سابھ اونچی آواز سے بات کرتے ہو۔ کہیں ایس دوسرے سے بات کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہوکر نتیا را کیا کرایا سب فارت ہوجائے اور نتہیں خبر بھی نہ ہو۔

الحجرات آيت ۲- پاره ۲۰

ہونوگ دشول فگراسکے معنور ہات کرتے ہیں ، اپنی آ واز لیست سکتے ہیں وہ ورحقیقت وہی لوگ ہیں جن سکے ولول کوالٹ سنے تقوی سکے سلیے جانج لیا ہے ۔ ان سکے بلیم مخفرت ہے اور اجرِ مُظیم ہے ۔

العصيرات أيت مهاه - باره ٢٩

ا سے نبی جولوگ تنگیں مجرول کے باہرسے پکارتے ہیں ان میں سے اکتر ہے عقل ہیں - اگر وہ تھارے برآ مد ہونے تک صبر کرتے تو اُنٹی کے لیے بہتر تھا - اللّٰہ درگزر کرنے والا اور جم ہے۔ الحد حدالت آیت و تا ۸ - یارہ ۲۹

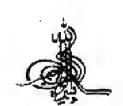
اسے توگو جو الیمان کاسٹے ہو ، اگر کوئی فاسق ممہارے باس کوئی خرسے کہ آئے تو تحقیق کر لیا کر د ، کہیں الیما یہ سہوکر تم کسی گروہ کو نا دا نسسٹہ نقصان بہنچا ہیٹھوا در کھرا سینے کیے پرلیٹیمان ہو جو سنوب جان رکھو کہ شارے درمیان النڈ کا رشول موجو دہ ہے ۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں متماری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہوجا ؤرمگرائٹ سنے تم کو الیمان کی مجتب و کہت دی اور اس کو تمارے لیے دل لیسند بنا دیا اور کفرونستی اور نا فرمانی سے تم کو متنفر کر دیا ۔ الیے ہی توگ النڈ سکے وقت کی است دا سب دو ہیں اور النہ علیم و تحکیم ہے ۔





درُّود تشرّلفِت

الاحتراب آیت ۵۱- پاره ۲۷ انشداور اُس کے ملائکد نبی پر در و دہسیجة ہیں ، اسے توگو جو ایمان لائے ہو ، تم بھی اُک پر ورود وسسسلام بھیج -



سکے با آیت ۲۸ ۔ بارہ ۲۴ اور (اسے بنگ) ہم نے ہم کو تنام ہی ا نسانوں کے لیے بشیرہ نذیر بناکر بھیجا ہے گر اکثر لوگ جانٹے ہنیں ہیں۔

الاحزاب آيت بم ـ پره ۲۲

(لوگو) محمَّد تہارے مردوں ہیں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگردہ التُدکے رسول اورخاتم النّبین ہیں اور التُّد ہر چیز کاعلم رکھنے والا ہے۔

الماشدة آيت سرمن - باره ١

ا سے میں نے تمہارے وین کو تہارے سیے مکل کر دیاہے اور اپنی تعمست تم پر تمام کر دى سب اور مهارے ميے اسلام كو تهارے دين كى حيثيت سے تبول كريا سب والمبدا حرام و ملال کی جو تیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں اُن کی یا بندی کرو) البتہ جوشخص عبوک سے مجور ہو کر اُک میں سے کو کی چیز کھانے ، بغیراس کے کو گنا و کی طرف اُس کامیلان ہوار مبتیک المَّدُمُّعَات كريث والا اور رحم فرلمائے والاسے -





رسول اكرم ايك بهتبرين مونه بي

الاحن اب آیت ۲۱ - پارہ ۲۱ در صنیقت نم لوگوں کے بیے اللہ کے رستول میں ایک بہتری نموند نفا ہراکس شخص کے بیے جو اللہ اور پوم سم طرکا امید وار ہو اور کوڑن سے اللہ کو باد کرسے۔



مكرح صحابة

آل عموان آيت ١١٠- باره م

اب گونیا بیں وہ بہتر بن گروہ تم ہوجے انسانوں کی جابیت واصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ نم نیکی کاحکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہوا در اللہ بر ایمان رکھتے ہو۔ یہ ایل کتاب ایمان لانے تو اہنی سے حق میں بہتر تھا۔ اگر جہ ای ای میں کچھ لوگ ایمان وار بھی یا ہے جاتے ہیں مگر ان سے جنیز افراد افران ہیں۔ ایک حشیمی آیت یہ نا ۱۰۔ بارہ جم

ورحتیقت تم لوگول سمے لیے اللہ کے رشول میں ایک بہترین فونہ منا : ہر اسس

الفتح آيت ١٥ تا ١٩ ياره ٢٩

الشدموموں سے خوشس ہوگیا جب وہ درخست سے بینچے نم سیے بعیست کریہے سفتے ۔ ان سے دِنوں کا حال اُس کومعلوم فٹا ، اس سیے ان پرسکینست نازل فرماتی ، اُن کو انعام بیں قریبی منتج بخنی ، اور بہست سامال غلیمست اُنہیں عطائرویا جے وہ (عفر میب) حاصل کریں گئے ۔

الفتح آيت ١٩٠ ياره ٢٩

محتر الند کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ گفار پرسخت اور آلیس ہیں رحم ہیں ۔ نم جب و کھیو گئے آ بنیں رکوع و سجود اور اللہ کے فضل اور اس کی نوسٹنوری کی طلب ہیں شغول باؤ گئے ۔ سجود کے افزات ان کے جہروں پرموجود ہیں جن سے وہ الگ پہنا نے جاہے ہیں بہ ہان کی صفت قرات ہیں ۔ اور انجیل ہیں آن کی مثال فیون کی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے بہلے کو نیل اور انجیل ہیں آن کی مثال فیون کی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے بہلے کو نیل نکالی بھراس کو تفتو بہت دی ، بھر اپنے سے جراس کے نفو بیت دی ، بھر اپنے سے انکہ کفار ان کے پیکلے بھرو کئے پر مجلیں ۔ اس کرنے والوں کو وہ نوسٹن کرنی سے تاکہ کفار ان کے پیکلے بھرو کئے پر جلیم ۔ اس کروہ کے لوگ جوا بیان لاتے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان سے مغفر ن اور ہوئے اج کا وعدہ فرما با ہے۔

المتوبه آيت ووتا البارولا

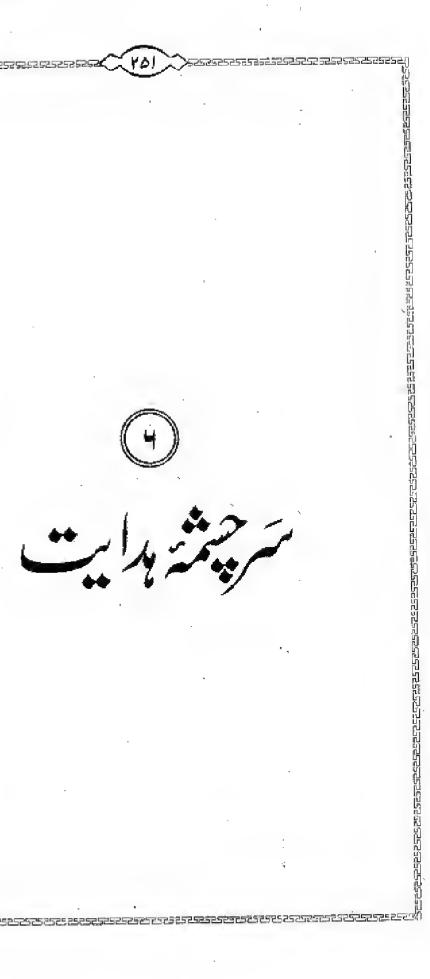
اور انہی ہروبیں میں کچھ لوگ ایسے میں ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرج کرنے ہیں اسے اللہ کے باں تفریب سواور رسول کی طرف سے رحمت کی دعا کمیں ملینے کا ذریعیہ بنانے ہیں - باں! وہ صرور ان کے سیاری تفریب کا ذریعہ ہے اور العدم ور ان کوائی رحمت میں واصل کرے گا۔ بیٹینا اللہ درگزر کرسے والماؤ رصت وَطَنَهُ وَاللّهِ وَ وَهِ الصّارِحِهُول مَنْ سَعَ سَعَ بِهِلِ وَعُرِبَ اِمّان پِ لِهَ كَيْكِ مَنْ وَطَنَ و کہنے پی سبفتت کی ، نیز وہ ج بعد میں داست بازی کے ساتھ ان سے بیجے ہے ۔ اللّٰہ ان سے رامن جُوا اور وہ اللّٰہ سے رامنی ہوئے ۔ اللّٰہ نے اُن کے لیے اسیسے باغ مہمّا کرر کھے ہیں جن کے بیسے نہری ہینی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ وہیں گے ، ہی معظیم الشّان کامیا بی سے ۔

المتق ميه آبيد ١١١ تا١١٨ واره ١١

الله نے معافت کر و یا نبی کو اور آن کہا جو۔ بن وا تصار کو یہ ہوں سے بڑی تنگی کے وفت میں بنی کا ساتھ و یا ۔ اگر جہ ان ہیں سے کچھ توگوں کے دل کجی کی طرف ماکل ہو چلے تنے (گروب انہوں نے اس کجی کا انباع نہ کیا بلکہ نبی کا ساتھ ہی وبائی اللہ نے انہیں معاف کو دیا ، بے نسک اس کا معاملہ ان لوگوں کے ساتھ مشدقت و مہر بائی کا ہے ۔ اور اُن ٹینوں کو بھی اس نے معاف کیا جن کے معلیطے کو گوٹوی کر دیا گیا نظا۔ جب زاور اُن ٹینوں کو بھی اس نے معاف کیا جن کے معلیطے کو گوٹوی کر دیا گیا نظا۔ جب زامین این ساری وسعست کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی اپنی جا تھے ۔ اور اُن کی اپنی اور انہوں نے جان لیا کہ النقسسے نیکھنے کے بلیے جائیں بھی ان پر بار ہونے گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ النقسسے نیکھنے کے بلیے کوئی جان ہی جہرانی مہرانی سے انوالٹند اپنی مہرانی سے اور الله کی طرف پالے سے انوالٹند اپنی مہرانی سے داللہ کی طرف پالے مال کی طرف پیٹر اور انہوں کے سوانہیں ہے انوالٹند اپنی مہرانی سے والا کی طرف پیٹر اور اس کی طرف بلیٹ آئیں ، بھینینا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رجی سے ۔

الحجرات آبت ، تا ٨ ـ ياره ٢٩

خوب جان دکھوکہ نمہارے درمیان اللّہ کا رشول موج دسسے ۔ اگر وہ بہرست سے معاطلات عمی خمال بات مان بیا کرسے نوخ خود ہی مشکلات عمی خبالا ہوجا ڈ۔ مگرا لنّد سے نم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو نمہارے سیے ول لیسٹند بناویا اور کھر وفتی اور اس کو نمہارے سیے ول لیسٹند بناویا اور کھروفتی اور نا فرہا نی سے نم کو متنظر کرویا ۔ اسیے ہی لوگ اللّہ کے فعنل واصان سے راست روییں اور النّد علیم وحیم سیے۔

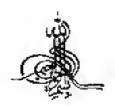






ردین کی تکمیل

المسائمدة آیت ۲ من - پاره ۹ آج یک نے متمارے وین کو متمارے میے مخل کر دیاہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور متمارے میے اسلام کو متمارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔



باطل کے منتے کا اعلان

سكسكا أيت مهم تاوم - بارو ٢٢ ان سے کمو : " میرارت (بھے پر) حق کا الست کرنا ہے اور وہ تمام پوشیرہ حقیقترں کا جانبے والا ہے " کہو: " حق م گیا ہے اور اب باطل کے کیے يجدنس بوسكناي الا منسياء آيت ١١١ تا ١١ - ياره ١١ ہم نے ایس اسمان اور زمین کو اور جو کچھ بھی ان میں ہے کچھ کھیل کے طور پرنہیں بنا یا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنا نا جاسٹے اورنسس ہی کھے ہمیں کرنا ہوتا تر ابنے ہی پاسس سے کر لینے ۔ ٹگر ہم نو ماطل ہرین کی چوٹ لٹکانے ہیں جواس کا مشر تور دین سے اور وہ دیجھتے و پیجھتے مرمط جانا ہے اور تمارے لیے نباہی ہے اُن بازن کی وجرست جرتم بنكشف بوس مبنی اسسوآمیل سرید ۱۸- پره ۱۵ اور اعلان كردوكه ____ يوس آكيا اور باطل مبط كيا ، باطل نو مِنْفُ بِي والأسبِيءِ" البغرة آيت ٢٨- ياره ١ بإطل كارنگ چرهها كرحق كومُمشتبه يذبنا وّا وريذ ما شيخ بوُ جينتے حق كو چھیانے کی کومشش کرو۔

اے بی ، ہمستے تم کو کھکی فتے عطا کر دی تاکہ افتر متباری اکلی بجیلی ہرکوتا ہی سے درگزر

الفتح آيته اناه - باره ۱۹

ذولے اور تم برا بی نعمت کی تمیل کروے اور تنہیں میدھا راستر و کھائے اور تم کوزیروست نقرت سختے۔
وی ہے جب نے موموں کے دلوں میں سکنیت نازل ذرائی تا کہ اپنے ایمان کے ساتھ وہ ایمیا لیمان اور بڑھا
جبس نرمین اور آسا فوں کے مسب نظرا انڈ کے تبعید فلارت میں جب اور وہ علیم وحکیم ہے۔ (اس نے یہ
کام اس بیے کیا ہے) تا کوموں مروول اور فور ٹول کو بھیٹھ رہنے کے بیٹے بی جنتوں میں وائل فرائے
جی کے بیٹیے نسری بسری بول گا اور آن کی بُرا تیاں اُن سے وور کر دے ۔۔۔ اللہ
کے نزد کیے بربوی کا میابی ہے

النگھ سی آبیٹ ا تا م ریارہ میں

صبب الندى مُرداً عاست اورفنغ نصيب مجرماست ادر (است نبئ) نم ديجه لوكه لوگ فرن درفون ا لنزسك دين ميں واضل مجورسے بين توسليني رتب كى حد كے ساتھ اُس كى تبييع كرو-اوراس ست مغفرن كى دعا مالكى ، جے شك وہ برا اور تبول كرنے والاسبے ۔



اسلام كابكيلنا

الصف آبت ، باره ۲۸ یه لوگ این منزی مینونکوں سے اللہ کے نور کو بجمانا حیاستے ، بیں ، اور اللہ ملا نبصلہ یہ ہے کہ وہ ابنے فار کو لیے را بھیبلا کر دسمے گا۔ خواد کا فرول کو یہ کننا ہی ناگوار ہو۔





احكام البي -- ايك امانت

الاحزاب آيت ٢٠ تا ٢٢ ـ پاره٢٢

ہم نے اس امانت کو آسانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اُستے افتا نے کے لیے تیارے ہوئے اور اس سے ڈرگئے، گر انسان نے اسے اٹھا لیا ، ہے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل سہے ۔ اس بار امانت کو انتخابے کا لازی نتیجہ بیسپے کہ اللہ منافق مردول اور عور تول اور مشرک مردول اور عور تول کو منزا دے اور مومن مردول اور عور تول کی توبہ قبول کرے۔ اللہ درگزر فرانے والا اور رحم ہے۔





ہرابیت ۔ اللہ کے اختیار میں ہے

الكهدف آيت ١٥٥٥ - باره ١٥٥ يه الندى نشا نيول من سعدايك سبع جن كوالند موايت وسع ومى موايت بان الله على والند موايت وسع ومى موايت بان الله والاستعاد والاستعاد الله مع الله مع



مرسيط منبع — الدُّنعالي كي دات رامي

المنق آیت ۲۵ بن - پاره ۱۸

الله لینے فور کی طرف جس کی جا ہماہیے رسنمائی فرما ناسیے وہ لوگوں کو مثالوں سے بہت سمجھا تاہیے، وہ ہر چیزسے خرب واقعت ہے۔

المنور آیت ۲۹-باره ۱۸

ہم نےصاف صاف حقیقت بنانے والی آبات نازل کر دی ہیں، ہم کے مراطمتنقیم کی طرف ہرابت اللّذي جسے چا ہنا ہے دینا ہے۔

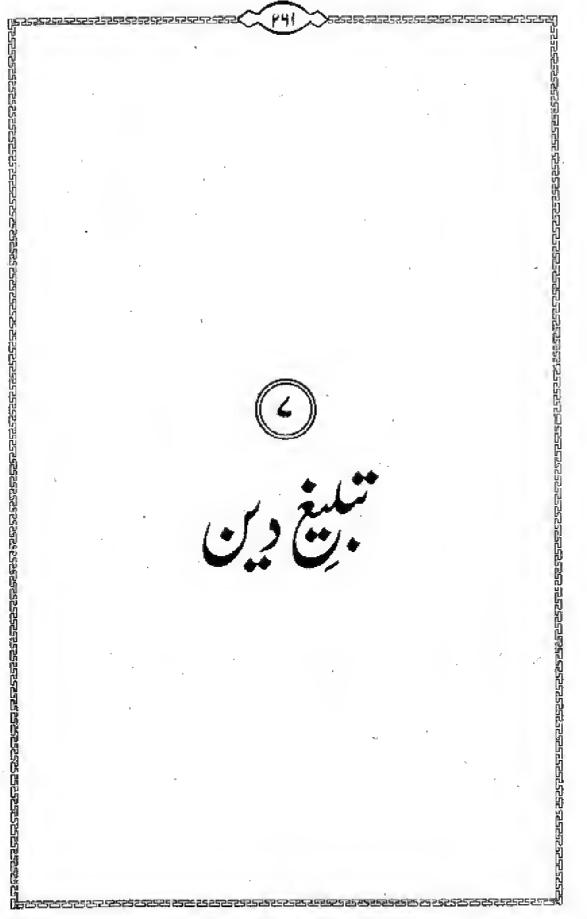




گفر کی ذمّہ داری خوَد انسان پرہے

آبو[پھیم آیت ۲۲ - پارہ ۱۳ اور دقیا مست کے دل) حبب فیعسل چیکا دیا جلسٹے گا توسٹیطان سکے گا " حقیقےت یہ ب كراللدني و وعدى تم سے يك عقى وه سب سيخ تقى اور ي ف جقف وعدے كي ال من سے کوئی بھی پورا ندکیا میراتم برکوئی زور تو تفا منین میں نے اس کے سوا کھے منین کیا کہ اب راست كاطرف تهيس دعوت وى ادرتم في ميرى دعوت براتبك كما راب مجمع الممت مزكرو، اسينے آپ بى كو ملامست كرو-ميدال مذايش متبارى فرياد رسى كرسكتا جول اور مذا تميري، اس سے پہلے جو متر نے مجھے خدائی میں مشرکی بنا رکھا تھا میں اس سے بری الذمر ہوں السفالوں کے لیے تروروناک سرالقینی ہے۔







ببليغ

حری الستجدة آیت ۳۳ ماره ۲۲ اور الستجدة آیت ۳۳ ماره ۲۲ اور الستجدة آیت ۳۳ ماره ۲۲ اور الستخص کی بات اور اور استخص کی بات اور استخص کی بات اور ایستخص کی بات اور کما که بین شکمان بول می الست کی اور کما که بین شکمان بول می الست کی ایره ۲۵ الست کی ایره ۲۵

باں، اسی طرح اسے نبی ، بر قرآن مولی ہم نے نباری طوت وجی کیا ہے۔ ناکہ تم بستیوں کے مرکز (شہر مکتہ) اور اُس کے گرو و بھیں رہنے والوں کو خبردار کر دو اور جمع ہونے کے ون سے قرا دو حب کے آنے میں کوئی ٹنگ نبیں - ایک گروہ کو جنست میں جانا ہے اور در مرے گروہ کو ووڑ نے میں ۔ اکسٹو بی کی آبت ہا۔ بارہ ۲۵

چونکہ بہ حالت پہا ہوگی ہے اس ہے اے بحد استم آسی دین کی طرف دعوت دوا در میں طرح فتہ بیر جا قدا در آن لوگوں دوا در میں طرح فتہ بیں حکم و با گیا ہے آس پر صفیوطی سے ساتھ قائم ہر جا قدا در آن لوگوں کی خواہشات کا انباع شرکرو ، اور آن سے کہ دو کہ: "النّد نے جو کنا ہے جس نازل کی ہے بئی آسس پر ایجان لا با ۔ مجھے حکم و با گیاہے کہ بئی تہارے درمیان انصاف کروں ۔ النّد بی ہمارا رب بھی ہے اور تھا را در ہی ۔ ممارے اعمال مارے لیے بیں اور قہا رہے اعمال مارے ایمال مارے لیے بیں اور قہا رہے اعمال منازے ہے ۔ ممارے اور قہا را درمیان کوئی حکم اور تھا اور آئی کی طوف سب کو جمع کو ہے گا ،
اور آئی کی طوف سب کو جانا ہے ۔

ا فسن حضوہت ہ بہت ٦٣ تا ٩٥ - بارہ ٢٥ اورصب عیلی مرزکے نشا نیاں لیے ہوئے آیا ضانواس نے کہافضا کہ ہمی تم وگوں کے بایں حکمت ہے کر آیا ہوں ،اور اس ہے آیا ہوں کاتم پریعض اُن بانوں کی تنبیقیت کھول وُ وں ہِن مین نم اختلات کر رہیے ہو، انندا نم اللہ سے قرو اور میری اطاعت کرو ۔۔۔۔۔۔ طنبقت برسیے کہ اللہ اللہ اللہ سے اور نمیا رارت بھی۔اسی کی نم عباوت کرو، طنبقت برسیے کہ اللہ ای میرا رہ میں سبے اور نمیا را رہ بھی۔اسی کی نم عباوت کرو، بھی مبدھا را مستنہ ہے ، مگر ()مس کی اِس صاحت تعلیم کے باوجود) گروموں نے آبیں میں اختلات کیا ، ہیں نباہی ہے آن لوگوں کے لیے جنوں نے تلام کیا ، ایک دروناک

دن کے عذا ب سے ۔

المددش آيت الله مياره ٢٩

اے اوٹرے لیمبیٹ کرسیشنے والے اکٹوا ورخبر دار کرو - اور لینے دب کی بڑا ئی کااعلان کرو۔ اور لینے کپڑے پاک رکھو اور گذرگی سے دُور رہو - اور اصال نہ کروزبادہ حاصل کرسنے سکے سیے ۔ اور اِسپنے دب کی خاط صبر کمرو۔

عيس آين ١٦٦١ - إره ١٠٠

ترسش رو بڑا ور بے رخی برنی اس بات پر کہ وہ اندھا اس کے باس ہا گیا۔
انہیں کیا خبر انسا پر وہ سکھ جائے یا تصبحت پر وصیان وے اور نصبحت کرنا اس کے بیے
ان ہم یہ جوشخص ہے بروائی برزنا ہے اس کی طرت نوتم نوب کرنے ہو، حالا مکہ اگر وہ
اند سکھرے نوتم پر اکس کی کہا وقر واری ہے ؟ اور جوخود نمہاں نے پاکسی ووڑا آنا ہے
اور وہ ڈر رہا ہو نا ہے ، اس سے فم ہے کرخی پر شختے ہو۔ ہرگز نہیں ، یوا یک نصیحت ہے ،

الاعلى آيت مناسل بين ٣٠

اور بم نهبی آسان طرفیقه کی مهوّلت و بینته بین ، دندا نه نصیمت کرواگرنصیمت تا نع بورخخص دُرنا ہے وہضیمت فبرل کرے گا ، اور اس سے گریز کرے گا وہ انتها تی بدنجنت جوبڑی آگ ہیں جائے گا بھیر شراس ہیں مرسے گانہ جے گا۔

الغاشية آيت ١١ تا ١٧٠٠ باره ٢٠

ا چیا نو ___ (ائے بی) ___نصبحت کیے جا وَ ، نم لسب تسبیعت ہی کرسے والے ہو اُن کم لسبی تسبیعت ہی کرسے والے ہو۔ البند چھنی مُدیوڑے گا اور اُن کا رکزے گا تو البند چھنی مُدیوڑے گا اور اُن کا رکزے گا تو البند اس کو بھاری منزا دسے گا ۔

العصى آيت ۳۵۲- ياره ۳۰

انسان درختینت بڑسے ضارے ہیں۔ ہے مواثے اُکن توگوں کے جواجیان لانے اورنیک، اعمال کرنے رہے اور ایک دوسرے کوخی کی تصبحت ا ورمبرکی تلفین کرنے دسہے

ت آيت همرياره ٢٩

اے بی اور مالا کام اُن میں اور کی بنارسے ہیں اُنہیں ہم توک جائے ہیں اور تسادا کام اُن سے جراْ اِست منوانا نہیں سے - لبس تم کس قرآن کے ذریعہ سے ہراست عص کونصبحت کرو جدمیری تنبیہ سے ڈرے -

الذُّرييت آيت ٥٦ تاه ٥٠ يره ٢٠

قرينى ہونا رہاہے ، إن سے بہلے كى نؤموں كے بلسس ہى كوئى رسول البا نہيں آباجے اندوں نے يہ نہ كها ہوكہ برساح ہے يا مجنون - كيا إن سب نے آلسيس ميں اسس بركوئى سمجون كر نباہے ؟ نہيں ، بلكہ برسب سركش وگ ہيں ۔ ليں اسے نبئى ، ان سے رائے بھيرو، نم بركچھ ملامت نہيں ۔ البتہ نصيحت كرتے رہم ، كيونكہ في عن ايمان لا شے والوں كے ليے نافع ہے ۔

المطور آيت ۲۹- إره ۲۷

ہیں اے نیچ ، نانصبحت کہے جاق ، اجہتے دست کے فعثل سے نانم کابن ہو۔ در نامی اسے نیچ ، نانصبحت کہے جات

ا ور نرمجون -

البيلدآيت مناءا - باره ٣٠

کہا ہم نے آسے دو ہے تکھیں اور ایک ٹرمان اور دومونٹ نہیں دیہے اور دونوں نمایاں داستے اسے (نہیں) وکھا دیے ؛ مگرائس نے دنٹوارگزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمست ڈی۔ اور تم کم ہاجا نو کرکیسہے وہ دنٹوارگزارگھاٹی ؛ کسی گرون کو غلامی سے بھیڑا نا' با فانٹے کے ون کسی ذری تمیم ما جاک نظین مسکین کو کھاٹا کھلاٹا۔ جیبر داس کے مما عظ بہرک آ دمی آن توگوں میں شامل ہوج ایمان لاستے اور حہنوں ملے ایک نوعین کے ایک نومیسے کو مسیاور (فلنی خدا بر) رحمی کا تعینن ک

الكهفت آيت ٢٠٠ باره ١٥

اے بی اِ نمارے رت کی کتاب میں سے جو کھی تم پر دحی کیا گیا ہے اسے

(جُوں کا لُوں) ۔۔۔۔۔ مشنا دوء کوئی اس کے فرمودات کو بدلنے کا مجاز نہیں

ہے (اور اگر حم کمسی کی نماط اس میں ردّ و بدل کردگے تی اس سے رکھ کرما گئے کے لیے

کوئی طابتے بناہ د باؤ اور گئے۔

طله آيت به بن تاميم رياره ١٩

بھراب طبک اپنے دفت براتو ہا گیاہے اے مُولئی میں نے بچھ کو اپنے کام سے بیے چن لبارجا، نوا در نیرا بھاتی میری نشا نبول کے ساتھ ۔ اور دیکھیو، نم میری باد میں شنتی مذکر نارجاؤے تم دونون فرعون کے پاس کر وہ سرکش ہوگیا ہے۔ اس سے زمی کے ساتھ بات کرنا، شاید کہ وہ نصیب قبول کرے یا شاید کہ وہ نصیب قبول کرے یا ڈر جائے۔ "

الا منبيبا فرائيس ۱۰۸ تا ۱۱۱ ماره ۱۷

ران سے کہ تہارا خدا مرت ایس جودی آتی سبے وہ بہ سے کہ تہارا خدا مرت ایک خدا ہے ، بھر کہا تم مراطا عمت تھکانے ہو ہ" اگر وہ مُنہ بھیر ہی تو کہہ دو کہ:
" میں نے علی الاعلان تم کو خروار کر دیا ہے۔ اب یہ بئی نہیں جا نا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیب جارہا ہے تفریب ہے یا دُور۔ اللّٰہ وہ باتیں بھی جانا ہے جو با واز بلست کی حاق میں اور وہ بھی جو تم بھیا کر کرنے ہو۔ بئی تو بہ مجھتا ہموں کہ شاید بہ المست کی حاق میں اور وہ بھی جو تم بھیا کر کرنے ہو۔ بئی تو بہ مجھتا ہموں کہ شاید بہ (دیر) تماوے ہے ایک فیٹنہ ہے اور تہ ہیں ایک وقاتِ خاص کی کے لیے مز سے کرنے کا موقع دیا جارہا ہے۔

الفرقان ابت اد نام ه ريره ١٩

اگرم ملیست توانک ایک کی مینی میں ایک ایک ندیراً شاکھڑا کرنے ہیں اے بی برکا ورں کا دوں کا بات ہرگز ندمانوا در اس قرآن کو سلے کر ان سکے ساتھ جہاد کمبرکر ہو۔

المفرقان آيت ٥٩ نا١٥ - ياره ١٩

اسے محدٌ ، نُم کوتو ہم نے کیس ایک ملبشرا در نذیر بنا کرہیجا ہے۔ اِن سے کہہ دوکہ :" مَن اِس کام پر نُم سے کوئی اُجرت نہیں یا نگٹا ، میری اُجرت بس ہیں ہے کہ جس کا جی چاہے دہ اینے دب کا داستہ اختیار کرلے ۔" ﴿ لَشَعْدُ وَ اَ مِنْ سَالًا تَا ١١٩ - بارہ ٩]

ا بینے فریب ترین رشنہ واروں کو ڈراؤ۔ اورائیان لانے والوں میں سے جولوگ تنہاری بری اختیار کریں اُک کے ساتھ تواقعے سے بیٹن آ ؤ ، لیکن اگر وہ تنہاری نا فرما کی تحریب قراک سے کمہ دو کہ جو کچھ نائم کرنے ہوائی سے میں بری اللامتہ ہُوں ۔

الممل آيت و او او وايدو

(اس محدُ اِن سے کہو) " فیصے 'نو ہی عکم دیا گیاہیے کہاس مشرکے دہ کی بندگی کواں عمل نے اِسے حرم بنا پلسبے اور جو ہر چیز کا ماک ہے ۔ فیصے حکم دیا گیاہے کہ بمشنم بن کررہوں اور بر قرآن پڑھ کرسٹ نا وَں ۔" اب جو ہا بہت اختبار کرے گا وُہ اِسٹے بی تبعلے کے لیے ہا بہت اختبار کرسے گا اور جر گمراہ ہوا سس سے کہ ووکم بئی نویس خبروار کر دسینے والا ہوں۔

القصص آيت عدالم مرين - إره ١٠٠

ا درایسانمیمی نه بهوشی پاست که اکندگی آبایت جب تم پر بازل بهول نوگفآرخهی آن احکامسط فررگیس شامل نه بهوا درالنگریک سوا احکامسط فررگیس شامل نه بهوا درالنگریک سوا میکمی دُومرسے معبود کون پیکارو-

لقمان آبت، الأوارياره او

(اورافغمان نے کہا فغاکہ) بیٹا ، نماز قائم کر، نیکی کاحکم دے ، بری سے منع کر اور جرمیبیت میں بڑے اس پر مسیرکر۔ ہید وہ با تیں ہیں جن کی تاکسید کی گئی ہے ۔ اور لوگوں سے مذہبیر کر بابت فرکر ، مند نہیں میں اکو کر حال ، اللہ کسی خود ابند اور فحر جنانے والے کو ابند نبیس کرنا۔ ابنی جال ہم ، اعتدال اختیار کر اور این آواز ورا ابیت رکھ ، سسب آواز در سے زماجہ بڑی آواز گرصوں کی آواز مول بھی آواز مول کی تاواز مول کی تاکسی کی تاواز مول کی تاکسی کی تاکہ ہے ۔

العنكبوت آيت ٢٠١١ ماء٧٠ إره ٢١

اور اہل کنا ب سے بحث ترکر و گر عمدہ طربینے سے ۔۔۔۔۔سواتے ان لوگ ان سے کو وال میں سے نامل ہوں ۔۔۔ اور اس کے بعد ان میں سے نامل ہوں ۔۔۔ اور اس چیز بر بھی ہو ہماری طرف بھیمی میں اسس چیز بر بھی ہو ہماری طرف بھیمی میں اسس چیز بر بھی ہو ہماری طرف بھیمی گئی سے اور اس چیز بر بھی ہو ہماری طرف بھیمی گئی متی ۔ ہمال خدا اور تہارا خدا ایک ہرسے اور ہم اُس کے سلم (فرما نبروار) ہیں ۔ (اے نبی) ہم نے اس طرح تمان کا طرف کنا ب از ل کی ہے اس لیے وہ لوگ جن کو ہم نے بھلے کنا ب دی متی وہ اس براہمان لا رہے ہیں اور ان لوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان لوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان لوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان کوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان کوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان کوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان کوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں اور ان کوگوں میں سے جی بست سے اس پر اہمان لا رہے ہیں کوئی دور کی ہیں۔

الروهر آيت ٥٠ تام ٥٠ ام ٥٠ ايره ٢١

الے بی الم مردوں کو نہیں کسالسکتے ، نہ اکن بسرول کو اپنی ٹیکارٹنا سکتے ہو ج بیپٹر بھیرے بیلے جارے بیلے جارہ ہول اور بند مردن انہی کوسمے نا جارہے ہول ، اور بند تم الد موں کو ان کی گرا ہی سے شکال کردا وراست و کھا سکتے ہوتم مردن انہی کوسمے نا سکتے ہوجہ جاری آبات پر ایمان لانے اور مرسیم تھ کر دسیتے ہیں۔ سے

الانعام آيت ١٥٠١٥- بارد،

ادرا سے مخد اتم اس دعلم وحی ہے فرریعے سے اُن لوگوں کونصیحت کروہ اس بات کا نوف دیکتے ہیں کہ لینے رب کے سامنے تھی اس حال میں پیش کیے جامئیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (الیا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو اُن کا حالی و مددگار مو، یا ان کی سفارش کرسے ، شاید کہ (اس نصیحت سے متنب ہوکر) وہ خدا ترسی کی دوسش اختیار کرلیں اور ہی

الانعام آيت ١٩٠ - إره ١

اُن کے صاب میں سے کسی چیز کی دمر داری بر میزگار لوگوں پر نہیں ہے البقہ نصیحت کرنا اُن کا زمن ہے ننا پر کہ وہ غلط روی سے ناکح جائیں ۔

إلا نعام آبيد،، ايره ،

چیوٹرد اُن ہوگر کو بہتر سے اپنے دین کو کھیل اور تما شا بنا رکھا ہے اور جہنیں وُ تیا کی از اُن گا ور بہتیں جہاں کو بہت اپنے دین کو کھیل اور تما شا بنا رکھا ہے اور جہنیں کو ہی تخص از زرگ فرب بہ بہت ہوگہ ہیں گوئی شخص ا جہنے کہے کر توثوں کے وہال ہیں گرفتار نہ ہوجائے ، اور کر نما رسی اسس حال ہیں ہوکہ الشرسے ، کیانے والا کوئی حامی و مدو گار اور کوئی سفارشی اس کے سیے نہ ہو، اور اگر وہ ہر کھکن چیز فد ہم میں وے کر حیثہ والا کوئی حامی اسس سے تبول نہ کی جانے ، کبو تکہ اسپ اور کی تو وہ ایک تو وہ ایک کو وہ ایک کی خوا بی کا تی کے دان کو تو اسٹ انسان میں مصوری ہوا ہا تی کی اور ورد ناک عذاب بھیکنے کو ملے گا۔ ع

الاعراف آيت ١٩١٠ باره ٩

اور اسنیں سیعی باو والا و کر حب ان میں سے ایک گروہ نے دوسرے گروہ سے کہا تھا کہ "تم اسیے وگوں کر کمیوں نصیحت کرنے ہو، جنیں اللہ بلاک کرنے والا باسخت سسٹا ویٹ والا ہے " تو انہوں نے جواب ویا نفا کہ" ہم یہ سب کچھ تمہارے دب سے صفور اپنی مغدرت پیش کرنے کے سیے کرنے ہیں اور اس ائم بدر کرنے ہیں کرنا ید یہ لوگ اس کی فافر مافی سے پر ہنر کونے لکیں "

الاعراف آيت ١٩٥٠ - پاره ٩

آخر کار حبب وه اکن مها بایت کو بالک ای فراموشس کر سکتے جو انہیں باد کر انگی است کو بالک ای فراموشس کر سکتے جو انہیں باد کر انگی سے روسکتے سنتے اور بالئی سب لوگوں کو جو فعا کم سنتے ان کی نا فوا نبول برسخت عذاب میں کپڑ لیا -

الاعواف آيت ١٨١- باره ٩

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا مبی ہے جومشیک تشیک عق سمے مطابق

برایت اور می بی محد مطابق الضاف کرناہے۔

الأعرف آبت ١٩٩٩ ٢٠١٠ - بايره ٩

اے ٹبی نری و درگزر کا طریقر افتیار کروی معروت کی کلتین کیے جاؤا درجابلوں سے شافعو اگر محمی شیطان خمیں اگر کے توالٹری بنا و مانگوا وہ سب بچر ٹیننے اور جاننے والاسپے۔ حقیقت میں جولوگ شخی میں اُن کا حال نویہ ہو ناہیے کہ میسی شیطان کے اٹرسے کوئی بڑا فیال اگر انہیں فیکوھی جا ناہے نو وہ فوراً چوکنے ہو جانے ہیں اور میرانہیں صاف نظر آنے مگراہیے کہ جو بی اُن کے لیے میسی طرافیہ کار کہا ہے۔

ليكولس أيت مدا تاه أ- باره ال

اے تھ"، کہ دوگہ" دائو! متمارے پاس متمارے دب کی طف سے حق آجیکا ہے۔
اب بوسیدهی داہ اختیار کرے اس کی داست دوی اسی سے سیے مغیدہ ہے اور جگراہ
دہ اس کی گراہی اسی کے لیے تباہ گن ہے اور میں تتمارے اُ دیر کو ٹی حوالہ دا رہنیں ہوں "
ادرا سے نبی تم اس جاریت کی پیروی کیے جا وُہو متماری طرفت بذرلیعہ وی بیجی جا دہی ہے اور صریر دریاں تک کہ انڈ فیصلہ کر دے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے -

هُود آیت ۱۱۷ - پاره ۱۲

پیرکوں وائی قاموں میں جو نام سے پہلے گذر جکی میں ایسے الل نجرموجودرہے جو لوگوں کو زمین میں ضاد بر پا کرنے سے روکتے ؟ ایسے لوگ نکلے بھی نوبہت کم جن کوم نے ان فوموں میں سے بچالیا، در غرطانا لوگ نو اپنی مزوں کے ایسجیے پڑے رہیے میں سے سامان انہیں فراوا فی کے ساخط دیے گئے نقے اور وہ مجرم بن کررہے -کو جدری کے ایت ۱۰۴ تا ۱۰۴ بارہ سوا

اور اکثر لوگ ایمان نہیں لانے گو آپ کا کیسا ہی جی جا ہتا ہم اور آپ ان سے اسس پر کچھ معاومنہ نو جا ہتے نہیں یہ نو صرف تمام جہان والوں کے بیے ایک نصبیحت ہے ۔

الحجر آيت ١٩٤٦ - إره١١

میں ایس اسے بی ، جس چیز کا تمہیں حکم دیاجا رہا ہے اُسے با نکے پیکارے کہ دو ، اور شرک کرنے والوں کی فرا پروا نہ کرو۔ تمہاری طرف سے ہم ان مذاق اُرا انے والوں کی خبر لینے کے بیے کا فی بیں جوالند کے سابھ کے کسی اور کو بھی خدا قرار دیتے اِس عِنفریب انہیں معلیم ہوجائے گا۔

النتحل آيت بارياره س وہ اِس رُوح کو اسپنے جس بنیست ہر جا ہا ہے اسپنے عکم سے ملامکہ کمے ذریعہ مازل فوا دیاہے (اس برایت کے ساختہ کہ لوگوں کو)" ہے گاہ کر دو ، میرے سوا کوٹی تہارا معرد نہیں ہے لمذاتم تحبى سے وروس التحل أيتهم وإروا به تیجیلے رسُولوں کو بھی ہم نے روش نشانیا ہی اور کمنا بھی دے کر بھیجا نظار اور اب بیز و کرتم پر نازل كيسب اكتم وكون مح ماسنے اس تعليم كي تشريح و تونين كرنے جاؤ جوال مے ليے آيات كئي ہے، ا ور تاکہ لوگ (خور میں) غور و فکر کری۔ النحل آيت ١٢٥ - ياره ١٢٠ اسے تبی ، اپنے رہے راستے کی طرف وعورت دو حکمت اور عمد انسیسیت سے معافی ، اور لوگوں سے مباحثه كرواسيسة طرنغير ليدح ببنري بورنها لارب بي نهاده بهترجاننا حبيه كدكون اس كي داه سيع عبشكا مُوا **سبندا ورکوان لا و راسنت پرسبند ۔** النتحل آينه ١٢٠ - ڀاره مها ا مع المرسي كام كيم جاوس اور نها لاير مبرالله يى كانونين سے سے سے ان لوگوں کی حرکات پرر مجے شکر وا ور منران کی میال بازیوں پر ول نگک ہو۔ ص آیت ۱۷ نا ۸۷ ، ۱۸ نا ۸۸ و ۱۲۳ إلى سے كهو" برا يك برطى خرب عب كوش كرم من بعر نے ہو." (العربيّ) إن سے كه دوكم مِن اس ببليغ برتم سے كوئى اجرنييں مانگنا اور نديمي بنا و في لوگول میں سے بگول ریزتو ایکرنصبحت سہے تمام جالی والول کےسلیے۔ اورنفوڈی ڈرنت می گڑڑسے گی کہ متنیں اس کا حال خورمعلوم ہو مائے گار الحج آيث ام رياره ١٤ ب وه لوگ بی جنیں اگر ہم زمین میں افسنند ارتجنیں تووہ غار قائم کریں م ذكوة وي ك ، معودت كاحكم دي ك ادرمست كرسيد من كري كدا دراتام معاملات كاالنجام كارالتركيه بإنخفري سبيهمه الحبح آيت ٤٤ - پاره ١٤ براتمت كے ليے ہم نے اكب طريق عبادت مفرركيا سے جس كاوہ بيردى كرت ب کیسس اسے بچڑ ، وہ اسس معاطر بیں تم سے بچکڑا بہ کن بی نئم اپینے دب کی طرفت وعرشہ ۔ وہ

يقتبنأتم سيدص واسننه يرببوء النسّاء آيت ۴٠ - ١١٠ ه

ا منڈ جا نئا ہے برکھان کے دلوں میں ہے 'ان سے نویش مٹ کرو' انہیں سمجا ڈ اور ایسی ا نصیعت کروح ان کے دلوں میں انزجلتے۔

النسآء آيت ۸۸-ياره ۵

میرید نئیس نما ہوگیا ہے کہ منافست من سے مارے میں نہارے درمان دورائیں بافئ حابتی ہیں ، حالاں کد جو بُرا سُنے ال اُسُوں نے کما بی ہیں ، اُن کی بدولت العلّٰہ ا نہیں اُ نشب بھیر جیکا ہے۔ کیا تم جاہتے ، وکہ جے اللہ نے برایت نہیں بخشی أستعنم بدابيت بخق ووع حاله كرجس كوالتثريث دامسسنةسست بنثا وبإس سكيسيلي نم كوثى دا منذنبيں يا سكتے۔

أل عمول سبت ١٠٠٠ بإرهم

ائم میں سے کچھ لوگ او ایسے مرور بی رسینے چاہییں جونیکی کی طرف مبلا میں۔ بعلاتی کا حکم دیں ا ور بُرا بیوں سیسے رد کتنے رہیں ۔ جولوگ بیرکام کریں کے وہی فلاح

أرل عموان آيت الاين - إروسم

اب ونیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسا نول کی عرابیت واصلاح کے لیے مبدان میں لایا گیاسہے ۔ نم نیکی کا حکم دسیقے ہو؛ بدی سے روکھنے ہوا در التّد پر امان ریھنے ہو۔

الصف آیت ۱۶-یاده ۲۸

اے لوگ جر اہان لاتے ہو ، الله کے مدد کار بنو، جس طرح عیستی ابن مريم في حواربون كوخطاب كرك كها نفا: "كون ت الله كي طرف (بلاف) بي مِيراً لدوگار ؟" اورحوار بون نے جماب و يا نفا: " بم بي الله کے مددگار" اس وفت بنی اسرائیل کا ایکب گروه ایمان لا با اور دوسرے گروه سنے الکار كيا - بيم بم سنے ابيان لانے والوں كى أن سكے وشمنوں كے مقابلے ميں نائيركى ، اورویی غالب ہوکر رسیے ۔

المآئدة آية وعديره و

انہوں نے ایک دوسرے کو بڑے افعال کے اُرتکاب سے روکن جبوڑ دیا فقا ، گرا

مومن مرد مومن عورتی ، برسب ؛ یک دومرے کے دفیق ، بیں ، بطائی کاحکم ویشتے ہیں ، اور گرائی سے دوسکتے ہیں ، نماز قائم کرنے بیں ، زکل دوسیتے ، بی اور افتدا ور اس کے دمول کی اطاعت کرسٹے ہیں ۔ بہ وہ لوگ ، ہیں جن ہر اکٹر کی دھمنت نازل ہوکر رسبے گی ، بیقیقا اکٹرسٹے خالب احد مکیم و داناسہے۔

ا الديميم و داناسه -المنتق مية آب ۱۰۲ نام ۱۰ پاره ال

کھ اور لوگ ہیں جنول سنے اپنے تھودوں کا اعدست اسا وی کر لیا ہے التیکائیل مخلوط ہے۔ کچھ اور لوگ ہیں جنول سنے اپنے تھودوں کا اعدست ان پر پھر مربان ہوجائے۔
کیونکہ وہ پرگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ۔ اے نبی انتہاں بڑھا ق ، ا در میں سے صدت ہے کہ انہیں بڑھا ق ، ا در میں سے صدت ہے کہ انہیں بڑھا ق ، ا در ان کے رانہیں باک کرواور ۔ (نبیکی کی داوییں) انہیں بڑھا ق ، ا در ان کے سیاے وہائے بین ہوگ ۔ اللہ مسب کچھ کھنا اور جا است اسے ۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی سبے ہو اند ہی سبے ہو اور ان کی فیرات کو تولیت عطا فرانا ہے اور ہے کہ اللہ است معادن کرنے والا اور رجم ہے۔

التوبة آيت ١٢٢- بإره ١١

ا وربہ کچے صروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے کے سارے ہی بھل کھڑے ہونے ، گر ایسا کیوں نہ ہواکہ ان کی آباوی کے مرصقہ میں سے کچھ لوگ مکل کر اسنے اور دین کی سمجھ پہلاکرنے اور واپس جاکر اسنے علانے کے باسٹ ندوں کو خبر وار کرنے آکہ وہ (فیرسلان روین سے) پرمیز کرتے ،





خاندان کے سرراہ کی دِمّداری

المنه عربيع آيت ٢ تا ٤ - باره ٢٨

اسے لوگ ہو ایمان لاتے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو ادر اپنے اہل وعیال کو اس آپ کو ادر اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ابندھن انسان اور پھٹر ہموں گے ، جس پر نہا پہت تندنو اور سخست گیرفرشتے مغرر ہموں گے جو کھی اکٹر کے حکم کی نافسند مانی نہیں کرنے اور چو کھی جی انہیں ویاجا تا ہے اسے بجالا نے ہیں (اسس وقت کہا جائے گا کہ اسے کا لانے ہیں (اسس وقت کہا جائے گا کہ اسے کا فرواج مغربی بیشن مذکر و متہیں تو ویسا ہی جالہ وہا جا رہا ہے جیسے تا میں کر رسیم نظے۔





تصيحت إمورسق

النول آبت ۱۳۲ - پاره ۱۸ ہم نے صاف صاف ہایت وسینے والی آبات تمہارے پاس بیجی دی ہیں اوران قرموں کی عبرت ناک مثالیں بھی تمہارے ساسنے بیشیں کر پیکے ہیں جو تم سے پہلے ہوگزری ہیں اور وہ نصبحتیں ہم نے کروی ہیں جو ڈر نے والوںے کے لیے ہوتی ہیں ۔



تخمراسي كي تبليغ

العلق آيت و تام الياره ٣٠

تم نے دکیما اسٹ فس کوج ایک بندے کومنع کرنا ہے جب کہ وہ نماز پڑستا ہو ؟ تہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ راہ ماست پر ہویا پر بیز گاری کی تلفین کرنا ہو ؟ تہا را کیا خیال ہے اگر (بینع کرنے والا شخص می کو) خبطلا تا اور منہ موڑ تا ہو ؟ کیا وہ نہیں جانا کہ اللہ دیکھے رہا ہے۔

لفتمن آيت 4 تا ٤ ـ باره ١١

ا در انسانوں ہی ہیں سے کوئی ایسا ہی ہے جوغافل کرنے والاکلام خرید کرلا تا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راست نہ سے علم کے بغیر ہشکا دسے اور اس راستے کی دعوت کو نداق میں اُڑا دے - ایسے لوگوں کے لیے سخت ذہیل کرنے والا عذا ہے ہے - اُسے جب ہماری آ بایت سنائی جاتی ہیں ٹورہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اس طرح کرخ پھیر لیتا ہے گویا کہ اُس نے سٹ ا بی نہیں ، گویا کہ اس کے کان بہرے ہیں - اچھا ، مڑ دہ سنا دو اُسے ایک دروناک عذاب کا۔

إلا نعام آيت ١١٩من - پاره ٨

بکٹرت لوگوں کا حال ہے ہے کہ علم کے بغیر عض اپنی خواہشات کی بناء پر گمراہ کن یا تیں کرنے ہیں ان حدست گزرنے وائوں کوتمہارارپ نوگب جانتا ہیے۔ الاعواف آیت مہم نا ہم ۔ بارہ م

بھر ہے جنت کے وگ دورج والول سے پکارکرکہیں سکے: "ہم نے اُن سارے وعدوں کو شیک یا ہم ہمارے رب نے ہم سے کیے تھے، کی تم نے ہمی ان وعدوں کو شیک پایا جو تمهارے رب نے کیے سطنے بی وہ جاب

دبی سیمے" بال" - نب ایک پیکارنے والا اُن سمے درمیان پیکارے گاکہ" خدا کی لعنت اُن ظالموں پر جم اللّٰہ سکے راستے سے لوگوں کو روسکتے اور اسسے "پیڑسا کرنا حابت سے اور آخرت سے منکر تھے ۔"

الاعواف آيت ۵ ۸ تا ۴ ۸ ت ياره ۸

اور زمین بیں فسا و بر با بہ کرو حبب کہ اسس کی اصلات ہو چکی سہتے ، اسی بیں نہاری بھلائی سبتے اگرتم واقعی مومن ہو۔ اور (زندگی سکتے) ہرراسستے بر رمبڑن بن کرنہ بیٹے حاف کہ لوگوں کوخوف زوہ کرسنے اور ا بہان لاسنے والوں کو خدا سے دالوں کو خدا سے دالوں کو خدا سے دالوں کو خدا سے دالوں کے خدا سے دالوں کے خدا سے دالوں کے خدا سے دالوں کے خدا سے دوسیے ، ہوجا ڈ۔ باوکرو وہ زمانہ حبب کہ تم مفوال سے منے مہر الشد نے تہیں بہت کروہا اور آنگیب باوکرو وہ زمانہ حبب کرتم مفول سے منہ کہ اس کا کہا انتہام ہوا سے۔

الرّعد آيت ۲۵- پاره ۱۳

رستے وہ لوگ جوا لٹر کے عید کومنبوط با ندھ لینے سکے بعد توڑ ڈاسلنے ہیں، ج ان رابطوں کوکاشنے ہیں جنہیں النّڈ نے جوڑنے کا پیم ویاستے اور جوز ہیں ہیں ضاہ پیسیلا نے ہیں اور لغنت سے سخت ،ہیں اوراکن سکے سلیے آفرت ہیں ہہت مُرامُّکا ہے۔ اُ مِسِوْل ہے۔ بیعر آیت ۲ تا ۳ من ۔ بارہ ۱۳

اور سخنت تباہ کن سزامیے قبولِ حن سے انکار کرنے والوں کے لیے ہو وُنیا کی زندگی کو آخرت پرترجی دہیتے ہیں ، جوالٹڈ کے راستے سے لوگوں کو روک رسے ہیں اور جاہتے ہیں کہ ہراسنہ (ان کی نواہشات کے مطابق المیر معاہوجائے۔ یہ لوگ گراہی ہیں ہست دُور نیکل گئے ہیں۔

النّحل آيت ٨٨٠ باره ١١

جن لوگوں نئے خود گفری راہ اختیاری اور دُوسروں کو اللہ کی راہ سے روکا اُنیں ہم عذاب پر عذاب دیں سکتے مسس فساد سمے بدلے جو دُہ دنیا میں بریا کرننے رہے۔

الحج آيت م ١٠١٠ پاره ١٤

بیمن اور لوگ البیسے بین جوکسی علم اور بدابیت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بینے بین اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بینے بین ایک لوگوں کو کے بینے بینے بین ایک لوگوں کو روز والو خداسے بیشکاویں -ابستے خص سے لیے کو نیا بیس رسوائی ہے اور تمیامت سے روز

اس كرمم آگ مے عذاب كا مزه حكيما تيں كے ريد ہے نيرا دہ تمنبل جرتنر البنے بالقول نے نیرے لیے نیار کیا ہے ورنہ اللّٰدائیے بندوں برُظلم کرنے والانہیں ہے۔ هجسے کہ آیت ۱ - بارہ ۲۷ جن لوگوں نے کشینے کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ،اللہ نے اُن کے اعمال كورائيگان كرديا-محسمة ترت سس باره ۲۹ تحفر كرني والون اوررا و خداست روكنه والون اورمرت وم مك كفنر بر جھے رہنے والوں کو نواللہ ہرگرد معات میرسے گا۔ النسساء آبیت ۱۹۷ تا ۱۹۹ ۔ پارہ ۹ جو لوگ اسس کو ماشنے سے تحرو انسکا رکرسنے ہیں ا ور ڈوسروں کو خدا کے رامسترسے روسکتے ہیں وہ یقناً گراہی میں حق سے بہت ڈوزیکل گئے بیں۔اس طرح جن لوگوں سنے کھنر و بغاوت کا طربعیت، اختیار کیا اور ظلم وستم ير أكر ست الله أن كوبر كرمعات مذكريك كا اور انبين كوتى راستد بجر جبنم کے رانسٹنہ کے نہ دکھاستے گاجس ایں وہ مہیشنہ رہیں گئے۔ اللہ کےسلیے رکوئی مشکل کام نہیں ہیں۔ النور آيت ١٩- پاره ١٨ بولوگ جاستے ہیں کہ: ا بمان لا نبي والوں كے كروہ مِن فحش كيبليد وہ وُنيا اور آخرت ميرے درو ناک سزا کیمنفی ہیں ۔ اللّٰہ عانیا ہے اور نم نہیں عانتے۔ التّو به آیت ۴۷ یاره ۱۰ منافق مردا ورمنافق عورتیں سب ایب توسرے کے ہم زنگ ہیں۔ بُرانی کا حکم وسینتے ہیں اور مبلاتی سے منع کرستے ہیں۔ اور اسینے با تفرخبر سے ہی فاسق ہیں۔



صجح بدايت كاحجبيانا

البقرة آيت ١٩٠٤. إره ٧

جرلوگ بماری نا زل کی بوئی دوسین تعلیمات ا در بدا بایت کوچکیا نے بیں ،
درآن حالیک بم ا نہیں سب انسانوں کی دمٹائی سے لیے اپنی کتا ب ہیں بیان کر پیکے
ہیں ، یعیّن ما نوکہ المند صبی ان پر نعنت کر ناہے اور تنام نعنت کرنے والے بی ان پر
نعنت بھیجتے ہیں ۔ البنڈ ہو اس روش سے باز آ میا پی اور لینے طرز عمل کی اصلاح کر لیں ،
اور جرکی چیکیا نے سفتے ، اُسے بیان کرنے مگیں ، ان کو پی معا من کر وُدن گا اور میک بھٹا اور جمک ورگز کرنے والا اور میم کرنے والا ہوں ۔

البقية آيت ١٤٨٠ إره ١

حن یہ ہے کہ جو لوگ اُن احکام کو چیکیاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور مقورے سے ڈنبری خاندوں پر انہیں معینے شاہیہ وہ دراصل اینے ہیں آگ سے معررسے ہیں ۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات ناکرے کا اوران کے بیے دردناک مزاہے .



دین فسنے وسشی

إلبقرة آيت ١٠٠١م١

پسس بلاکت اور تبا بی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اسینے با تفتوں سے سترع کا نوست بھوت بیں کہ یہ انتذاعے باس سے آیا ہوا کا نوست کیتے ہیں کہ یہ انتذاعے باس سے آیا ہوا سے کہتے ہیں کہ یہ انتذاعے باس سے آیا ہوا سے کا نوست ناکہ اُس کے معاوضے ہیں مقور اسا فا مدہ صاصل کر لیں - ان کے باعقوں کا یہ کومنا مبی ان کے بلیے منب ای کا سامان سیے اور اُن کی یہ کمائی مبی اُن سے موجب بلاکت،۔

البقرة آيت ١٤٥٥ هـ١١ إروع

حق بہت کہ جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو الشد نے اپنی کتا ب
بین ازل کیے بیں اور عقورت سے میررسہ بیں ، قیامت سے روز اللہ
بیں وہ وراس اسے بہیٹ آگ سے جررسہ بیں ، قیامت سے روز اللہ
بیر وہ وراس اسے بات شرکرے گا ، شرا نہیں پاکیزہ عظم اسے گا ، اور اُن سے بیے
مرگز اُن سے بات شرکرے گا ، شرا نہیں پاکیزہ عظم اسے گا ، اور اُن سے بیے
دردناک مزاہے ، بیروہ لوگ بیں جنہوں نے بدایت کے بدلے صلالت فر بیری ،
اور معفرت کے برائے عذاب مول نے بیا، کیساعجیب ہے ان کا وصلا کہ جہتم کا
ورمغفرت کے برائے عذاب مول نے بیا، کیساعجیب ہے ان کا وصلا کہ جہتم کا

آلِ عبران آیت ۵۷ - پاره ۳

دسبے وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قیموں کو تفور کی قیمت پر ایک فران کے تفور کی قیمت پر ایک فران کے اللہ کے اور اللہ اللہ اللہ قیامت کے دوز مذاک سے بات کرے کا نمائ کی طرف دیکھے کا اور ندا نہیں باک کرے کا ، بلکہ ان کے لیے توسخت دردناک منزاہے۔

آل عمول ق آیت ۱۸۰ میاره می ان ابل کناب کو وه عبد میمی باو و لا ق جو الشد نیم اکن سے لیا تفاکه تهہیں کناب کی تعلیمات کو توگوں میں چیلانا ہوگا ، انہیں پوسسٹیدہ رکھنا نہیں ہوگا ۔ گر انہوں نے کنا ب کولیس کپشت ڈال و یا اور تفوری قیمت پر آسے بھی ڈالا۔ کِتنا بڑا کاروبار سے جو یہ کورسے میں ۔





البينے فعسل بر توجہ

المبقرة آیت ۱۹۶۰ باره ۱ کم دوسروں کو تونیکی کا داست نداختیار کرنے کے کہتے ہو، گراہیے آپ کو مبتول جاتے ہو؛ حالا نکرتم کماب کی تکاورت کرنے ہو۔ کیاتم عفل سے بالکل ،ی کام شہیں لینے ؟

المائدة أيته مديوه

وے توگو! ہو ایمان لائے ہو، اپنی مسئر کرورکسی دومرے کی گراہی سے تہ الکھ مندی گراہی سے تہ الکھ مندی گراہی سے تہ وہ تہیں مندی گراتا ۔ اگریم خود را ہ راست ہر ہو۔ النّد کی طرف تم مدب کو بلیٹ کرمانا ہے تھے وہ تہیں بنائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔





قول اورفغل میں اختلافت

الجيمعة آيت ٥٠ ياره ٢٨

جن لوگوں کو تورات بچمل کرنے کا حکم ویا گیا بھرانہوں نے اسس پریمل بہیں کیا ، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی سبے حس پر کتا بیں لدی بگوئی ہوں ،اس سے مبی زبادہ بڑی مثال سبے اُن لوگوں کی جہوں نے النّد کی آبایت کو مجھٹا ویا ہے ،ایسے خلا لموں کو النّہ ہوا بیت نہیں ویا کرنا ۔

البقوة آليت ١٠٠٠ إر. ١

نم دوسروں کو تو نبکی کا راست اختیار کرنے کے بیے کہتے ہو، گھر لینے آپ کو بیٹول جانے ہو، مالا نکہ نم کتا ب کی تلاوٹ کرنے ہو۔ کیا نم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لینے ؟

الصف أيت ٢٦ ٣٠ و مر

اسے لوگو، حوا بیان لاتے ہوئم کیوں وہ بات کیتے ہوئو کرنے نہیں - الشکے

زد کیا بیٹنٹ ناپند ہوہ حرکت ہے کہ تم کو وہ بات بوکر نے نہیں .

التوجة آيت ١٠٤ تا ١٠٩٠ بإره ١١

کی اور لوگ ہیں جہنوں نے ایک سید بنائی اسس غرض کے لیے کہ (دعومت تن کو) نعفان بینچا ہیں اور اہل ایمان کی نعفان بینچا ہیں اور (خدا کی بندگی کرنے کے بجائے) گفتر کریں اور اہل ایمان ہیں بھیوٹ ڈالیس اور (ایسس لیفا ہر عباوت گا ہ کو) اس شخص سے بیلے خدا اور اسس کے رشول سے خلافت برسر بیکار ہو جکا ہے۔ وہ شور ہو تشمیر کھا کھا کہ ہمارا اور اس سے رشول سے خلافت برسر بیکار ہو جکا ہے۔ وہ شور مقدیر کھا کہ کا را اور اس سے رشول سے خلافت برسر بیکار ہو جکا ہے۔ وہ شور اس کے کہ ہمارا اور او تو بھیلائی سے سواکسی دوسری چیز کا فرعفا ۔ گھر انت کی کھوٹے نے ہونا ۔ جو سیجد النا گواہ سے کہ وہ فطعی جبور سے ہیں ۔ تم ہر گھز اس عارمت ہیں کھوٹے نے ہونا ۔ جو سیجد

CYAPO

اوّل روزسے تعویٰ پرقائم کی گئی تھی وہی اسس کے لیے زیارہ موزوں ہے کہ تم اسس میں (عباوت کے لیے) کھڑے ہو۔ اس میں ایسے ہوگ ہیں جو پاک رہنا بیٹ کرتے ہیں اور انتذا کو پاکیزگی افتیار کرنے والے ہی لیسند ہیں بھر تبارا کیا خیال ہے کہ بہتر انسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی جنیا و خدا کے خوفت اور انس کی رمنا کی طلب پر رکھی ہو یا وہ جس نے اپنی عمارت ایک وادی کی کھوکھی ہے تبا ت کگڑ پر انتا تی اور وہ اسے کے کرمیوسی جہنم کی آگ ہیں جاگری کا ایسے نظالم لوگوں کو النڈ کھی میدمی میدمی





مثغرا كاكلام

کست عول آیت ۱۲۴ و ۱۲۴ و باره ۱۹ کست عول آیت ۱۲۴ و باره ۱۹ و این ۱۴۴ و باره ۱۹ و کست رسید شعراء ، نوان کے دیجھے جیکے ہوئے لوگ چلا کرنے ہیں ۔ کیاتم دیجھے دیس سے شعراء ، نوان کے دیجھے جیکے ہوئے لوگ چلا کرنے ہیں جو کرنے نہیں ہیں ۔ بہتر اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرنے نہیں ہیں ۔ بہر ایان لاستے اور جنوں نے نیک ممل سے اور اللہ کو کرت سے باد کیا اور جیب اُن پر علم کیا گیا تو صف بدار سے باد کیا اور جیب اُن پر علم کیا گیا تو صف بدار سے باد



مباحس يحسرا صول

العنكبوب آيتهم بإروام

اور ایل کتاب سے مجعت نز کرومگر عمد ره طریقہ سے مسوائے ان دوگوں سے جوائی میں سے خطالم ہول – اور ان سے کمو" ہم ایسان لائے ہیں اس چیز بریعی ہو ہماری طرف ہیجی گئی تھی - ہمارا خدا اور متمارا خدا ایک ہی ہے ا دیم اسی سے اور اُس چیز پر معی جو بتماری طرف ہیجی گئی تھی - ہمارا خدا اور متمارا خدا ایک ہی ہے ا دیم اسی سے مسلم (فرمان بروار) ہیں - اسی سے مسلم (فرمان بروار) ہیں - اُلن حدل آبیت ۱۲۵ بارہ مما

اسے بی ! آسپنے رہ کے داسنے کی طرف دعوست دو صحکت اور عمد فصیحت کے صابخ ، اور لوگوں سے مبا حذ کرو ایسے طریقہ پر ج بہتر بن ہو۔ تہا دارب ہی زیادہ بہترجانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے ہیٹ کا ہواہیے اورکون راہ راست پر سہے۔





مسبابله

آل عدال آیت ۹۱ - پاره ۳ پس جو تفض آپ سے عینی علیہ السلام کے باب می تجتت کرے ۔ آپ کے پاس علم آئے بیچھے ، تو آپ فراد یجیے کہ آجاؤ ہم بلالیں اپنے ہمیٹوں کواور تہارے بلیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تہاری عورتوں کو اورخود اپنے تنوں کواور تہارے تنوں کو عیم ہم خوب دل سے دعا کریں اس طور پر کہ اللہ کی تعنیت جیجیں آن پر جونا عن ہر ہموں -

Schools and sections and single besit and single and sections are also sections and sections and sections are also secti





دین میں زر رستی نہیں ہے

الكمعت آيت ١٦٥ ين ٢٩١ ين - باره ١٥

کسی ایسے تخص کی اطاعت بر کروجی کے ول کوم نے اپنی باد سے غافل کردیا سبے اورجی ہے اپنی خواہش نفس کی ہیروی اختیار کرئی ہے اورجی کا طربات کار افراط و تعزیبط پر مبنی سبے -

ر در کر ہے جہ بات ہے۔ صاف کمہ دوکہ ہری ہے تہارے رتب کی طرف سے ،اب جس کا جی چاہیے مان ہے ، اور جس کا جی چاہیے (نکار کر وے ۔

يكونس آيت ٩٩- باره ١١

اگرتیرے رب کی مشیت یہ ہوتی (که زمین میں سب مومی و فرما نبر دارہی ہوں) توسارے اہل زمین ا بیان سے آتے ہونے ۔ بھر کیا تو بوگرں کو مجور کرے گا کہ وہ مومن ہوجائیں ؟

البقرة آيت ١٥٩- پره ٣

وین سے معاملے نبس کوئی زہردہنی نہیں ہے۔ سیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کررکھ دی گئ ہے۔ اب جوکوئی طافرت کا انکاد کرے اللہ پراجیان ہے آیا اس شے ایک ابسامفیوط مہارا تقام کیا ، جمعی توشف والانہیں اور اللہ (حب کامہارا م سس نے لیا ہے) سب کچھ تسنینے ورماننے والاسے ر





كلمطيتبر

امبوا هسب بعر آین ۱۶۰ تا ۲۵ باره ۱۱ کور کی است مثال دی ہے؟ اس کی تم ویکھتے ہیں ہوکہ اللہ نے کلئہ طیبہ کوکس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایس ہے جیسے ایک آچی ذات کا درخت جس کی جو زمین ہیں گری جی ہوتی ہے اورٹنا خیں آسمان کی ہوتی ہیں ۔

اورٹنا خیں آسمان کی ہوتی ہیں ۔

ہر آن وہ اپنے رب کے محم سے اپنا جیل وے رہا ہے ۔ یہ شالیں اللہ اس بیے دریا ہے کہ لوگ ان سے سین لیں ۔

مبنی اسبول میں آس سے سین لیں ۔

مبنی اسبول میں آس سے مورٹ میرے بندوں سے کہ دوکرز بان سے وہ بات لکالاکریں جربہتری اور اسے محمد میں میں خورمیان فیاد خوارا نے کی کوشش کرتا ہے جو بہتا اور اسے محمد دوکرز بان سے وہ بات لکالاکریں جربہتری

یہ سے کونٹیطان انسان کا کھٹلا دیمٹن ہے۔





(برل هیم آیت ۲۹ - پاره ۱۳ اور کلم خیبتری مثال ایک بدؤات ورضت کسی ہے ہوزین کی سطح سے اکھاڑ مجین کا جا با ہے اس کے لیے کوئی استحکام منیں ہے۔





غيرالتدكو كاليال دينا

الانعام سین ۱۰۸- یاده ۷ اور (اسے ایمان لانے والو) میانگ اللہ کے سواجن کو پیکارتے ہیں انہیں گالیاں مزدد - کہیں الیا نہ ہو کہ ہر سڑک سے آگے بڑھ کر جاکت کی بنار پر اللہ کو گالیاں وینے گئیں -





کافرانہ یا آول کا استجام بم آیت ،،تا، میارہ ،ا بھر تُونے دیجیا اُس تُنفس کوج ہماری آیات کو مانتے سے انکار کرتا ہے اور کمتا ہے کہ مِنَ تُو مال واولا دسے قرازا ہی جاتا رمول گا ؟ کیا اسے غیسب کا پیڈیل گیا ہے یا اس نے رحمان سے کوئی عمد سے رکھا ہے ؟ — ہرگزشیں ہو کچہ یہ بکتا ہے! اسے ہم ککولیں گئا در اس سکے میں سرایس اور زیادہ اضافہ کرویں گئے جس سروسامان اور لاؤ اشکر کا یہ وکر کررہاہے۔ وه سب بمارے باس ره جائے گا اور يه اكيلا بهاري سائے مامز بوگا-



.

-



اصل چیزنت ہے

اگنتو حبته آیت ۱۰۰ تا ۱۰۰ برپاره ۱۱

بیکھ اور لوگ بین جنول نے ایک میجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوت بن کی کی افغضان بنیجا ئیں اور (وحدا کی بندگی کوسنے کے کبلتے) گفر کریں اور اہل ایال ایں جوث کو کو اس کے کبلتے) گفر کریں اور اہل ایال ایں جوث کو کو اس کے کہلے کی اور (اس بغلام عباوت کا وکو) آس تھی ہے ہیے کہیں گاہ بنائیں جو اسس سے پہلے خدا اور آس کے رسول کے خلاف برسر پیکار ہو جبکا ہے ۔ وہ خدوات کو اخذ گواہ ہے کہ وہ کہیں گے کہ بھارا ارا وہ توجیل فی کے سواکسی دومری چیز کا مذہا گرا افڈ گواہ ہے کہ وہ تعلی تھی تھی تھی تھی تھی ہیں ۔ نم ہرگز اس ممارت میں کھوٹ نہ ہونا ۔ جوسجد اقال دوز سے کوئی پر تعلی کا گھوٹ تا گام کی گئی تنی وہی اس سے لیے زیادہ موزوں ہے کہ تم اس میں (عباوت کے لیے) کھوٹ ہو اس میں ایسے لوگ ہیں جو باک رہنا پہند کوئے نہیں اور اللہ کو باکیزگ اختیار کوئے والیک بعد ہیں ۔ بھر تمہارا کیا خیال سے کہ بہر انسان وہ ہے جس سے اپنی ممارت کی کیما وہ نودا کے نوت اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہویا وہ جس سے اپنی عمارت کی کیما وہ کا کہ خوت اور اس کی رضا کی طلب پر رکھی ہویا وہ جس سے اپنی عمارت ایک واوی کی کھوکھی بھونا نوٹ کے اس میں جاگری ڈاسیسے ظالم کوئوں کو الشکری موجوں میں جائری ڈاسیسے ظالم لوگوں کو الشکری میں میری را وہ بہرس وکھا آ۔





نیک نیست کے ساتھ کوششش تھی لازمی ہے

بنی است آئیل آیت ۱۹ - پارہ ۱۹ اور عج آخرت کا نوابسش مند ہو اور اس کے لیے سعی کرے جیسی کراس کے لیے سعی کرنی عاجیجے ، اور ہو وہ مومن ، تولیعے ہر شخص کی سعی شکور ہوگی -



حق كو ثبات

رعی کی آیت ، این - باره ۱۱ الندی اور باطل کے معلیطے کو داختے کرتاہے جو جماگ ہے دہ اُڑ اسی مثال سے الندی اور باطل کے معلیطے کو داختے کرتاہے جو جماگ ہے دہ اُڑ مبایا کرتا ہے اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے دہ زمین میں تقیر جاتی ہے - اس طرح الندمثانوں سے اپنی بات سمجا آہے ۔





حق کی خدمت

آ لی عمول تر ۲۰۰۰ باده م اے وگو جرایان لائے ہو، صبرے کام نو، باطل پرسنوں کے معت بلے بیں باہری و کھا گو ، حق کی فعمنت کے لیے کربست نزر ہو، اور النڈسٹ ڈرسٹے رہو، آمیدہے کہ خلاح باؤ گئے۔



حق بات كہنا

الكهف آيت ١٩- باره ١٥

مان کہ دوگہ یہ تی ہے۔ تہادے دب کی طرف سے اب بس کا جی چاہیے ان کے ۔ اور جس کا جی چاہیے انسکار کر دے ۔ ہم نے (ایکار کرنے والے) فالموں کے بہے ایک سے ''گُر نبار کر دکھی ہے ۔ حس کی لیٹیں انہیں گھیرے میں ہے چکی ہیں ۔

الكهف آيت ٣٠ باروه

وه لوگ جومان لیں اور بیک عمل کریں تو یفیناً ہم کیکو کار لوگوں کا اجرضائع نہیں سریر :

کیا کرنتے۔

المسرُّ مو آيت ٢٣٠ نا ١٥٥ ـ باده ١٩٧

اور چرشخص ستجاتی ہے کر آبا اور جہنوں نے اسس کو بیج مانا کو ہی عذاب سے
جینے والے ہیں۔ انہیں اسبنے رہ سے بال وہ سب کچھ ملے گاجس کی وہ خواہسٹ
کریں گئے ۔ بیر سبے نیکی کرنے والوں کی جزا۔ تاکہ جر مدتر بن اعمال انہوں نے کیے
خضے انہیں اللّٰہ ان کے صاب سے ساقط کروے اور جربہنزین اعمال وہ کرنے رسب
اُن کے لحاظ سے ان کو اجرعطا فرملے۔

فيوسف آيت مروار بإروالا

تم ان سنه صاف که دوکه میرا داسند تویه سه ، بَن الله کی طرف بلا نابول ، بَن فود سی پُری رشینی میں اپنا داسند و بجیعد را بهول اور میرسے ساحتی مبی ، اور الله باک بهاور شرک مریف والول سے میرانموئی واسطہ نہیں "

الاحزاب أيت ٢٧ نا ٢٧ ـ باره ١٧

ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنوں نے اللہ سے کیے ہوئے جہد
کوسچاکر وکھا یا ہے - ان ہیں سے کوئی اپنی ندر لویری کر جبکا ہے اور کوئی وفنت آنے
کامنتظر ہے - انہوں نے اپنے روتے ہیں کوئی تند بلی نہیں ک - (ہر سب کچھ اس ہے
بڑوا) تاکہ اللہ سیجوں کو اُن کی سیجائی کی جزاد سے اور من فنوں کو جاہیے تو منزادے اور
عہدے نوان کی توبہ نبول کرے اسے ٹسک اللہ غفور ورجم ہے -

الاحزاب آيت ٣٥- پاره ٢٢

بالینتین چرد اورعور جم میم بیں ،موس بیں امطیع فرمان بیں ، ماست باز بیں ،صابر بیں ، النّدسے آگے تھیئے والے بیں ، صدفت وسینے والے بیں ، دوزہ رکھنے ولسے ہیں ، اپنی فٹرسگاہوں کی حفاظیت کرنے واسے ہیں اور النّد کو کنڑمت سے یا دکرنے والے ہیں ، النّدسنے ان سے سیے مغفرست اور بڑا ا جربہ یا کررکھا ہے۔

الاحزاب آيت ، تار، يره ١٢

اسے ایمان لانے والو اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرور اللہ تہا ہے اعمال ورست کروسے کا اللہ تہا ہے اعمال ورست کروسے کا اور تہا رسے نفسکوروں سے ورگز رفروائے گار پینخص اللہ اور اس سے رسول کی اطاعت کرے اس نے بڑی کا میابی حاصل کی ۔

المكائدة آيته ١١٩- ياره ٧

(خدا فرمائے گا): " ہیروہ دن ہے جس میں ہی ہی کو اُن کی سیجائی نفع دین ہے جس میں ہی ہی کو اُن کی سیجائی نفع دین ہے ۔ ان کے لیے الیسے باغ میں جن کے بیٹیج نبری بہدری ہیں، یہاں وُہ ہیں جن ہے ۔ ہیں جن کے بیٹیج نبری بہدری ہیں، یہاں وُہ ہمین ہمی ہیں ہی اللہ النامیا ہی ہے ۔ ہمین ہمی ہیں ہی بیارہ اا

اسے لوگو جرامیان لائے ہو ؛ اللہ سے ڈروا ورسیتے لوگوں کاما نفر دو۔





استقاميت

کسو که آیت ۱۱۷-باره ۱۲ پس اسے فتر، تم اور تھارے وہ ساتھی جو زکھز و بغاوت سے ایمان و طاعت کی طرف ، بلے آئے ہیں مطیک مطیک را ہ راست پر تابت قدم رہو جیسا کہ تہیں تھکم ویا گیا ہے ۔ اور بندگی کی عدست تجاوز نزکرو ، جو کچھ تم کر رہے ہواس پر بھارا رہ بنگاہ دکھ مت اسط۔

참 N



ئھلائيوں بين بنقت

آگر مطقیق بین ۱۹۳۶ - پاره ۴۰۰ آن کو دنیک آدمیوں کو) نغیس ترین سربند مشراب بلائی جائے گی جس برمشک کی ٹمر لگی ہوگی -- جولوگ دوسروں پر بازی ہے جانا جا ہتے ہوں وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی نے جانے کی کوشش کریں -

المسؤمنون آيت ه ما ١١٠ - ياره ١٨٠

کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جرانہیں ال واولاد سے حدد وسے جارہے ہیں تو گویا انہیں اصل معاملہ کا انہیں شعور بنہیں ہے ۔
بھلائیاں وسینے ہیں سرگرم ہیں۔ بنہیں اصل معاملہ کا انہیں شعور بنہیں ہے ۔
بھلائیاں وسینے ہیں سرگرم ہیں۔ واسلے اور سبقت کرکے انہیں یا لیلنے والے تو درج قیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے دب کے خوف سے فررے دہتے ہیں جو اپنے دب کی آیات پر ایمسان لانے ہیں جو اپنے دب کے مساتھ کسی کوشر کی نہیں کرتے اور جن کا حال ہر ہے کہ دیتے ہیں اور دل آئ کے اس خیال سے کا پہنے رہتے ہیں کہ مہیں اپنے دب کی النے ہے۔ پیٹ کہ مہیں اپنے دب کی النہ ہے۔ پیٹ کہ مہیں اپنے دب کی النہ ہے۔

البشرة آيت ١٣٨- باره ٢

ہرایک کے لیے ایک وُخ بے جم کی طرف وہ مُرُونا ہے کیس تم بھلا ہُول کی اللہ سبقہ بھلا ہُول کی اللہ سبقہ بھلا ہُول کی اللہ مہیں یا ہے گا ۔ اُس کی قدرت سے کوئی چرنا ہر نہیں۔

الکھ کی دیا ۔ بارہ ، ۲ ایٹ اس کے دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوسٹنش کرو اپنے رب کی مغفرت اورائی

دورُ و ایک دوسرے سے آئے بڑھنے کی کوسٹسٹس کرو اپنے رب کی مغفرت ادرائی جنٹت کی طرف جس کی وسعت اسمان و زمین جس سے میوجہیا کی گئے ہے اُن لوگوں کے لیے FC Y-W

جواللہ اورائی کے رشولوں پرائیان لائے ہوں۔ یہ اللّٰہ کا نفسٰ ہیں ، جے بہا ہتا ہے عطا فرما تاہیے ، اوراللہ بڑا نفسٰ والاہے۔ الْمَالْتُكُ لَكُمْ آیت میں من - بارہ "

ہم نے تم میں سے ہرایک کے بیے ایک شریعت اورایک راہ عمل مقرر کی ہے۔ اگرچہ تمہارا فکدا جا ہتا تو تم میں سے ہرایک اُٹرست بھی بنا سکتا تھا لیکن اُٹن نے یہ اس ہے کیا کہ جو کچھ اُٹس نے تم ہوگوں کو دیا ہے۔ اُٹس میں تمہاری اُز ماکش کرے ۔ لئذا بھلا ٹیوں میں ایک دوسر اسے سے سیعت سے جانے کی کوشش کرو۔ آخر تم سب کوفکرا کی طرف بلٹ کرجا نا ہے بھچروہ متمین مامل حقیق میں بنا دے گاجی میں تم انحست باف کرے ہو۔



مِدّوجُد

المنشولي آيت ۱۳- پاره ۲۵

اسس نے تہارے لیے دبن کا وہی طریخ مغرر کیا ہے جس کا پھم اسس نے اور کے کو دبا نف اور جیب (است بھر) اب نمباری طرف ہم سے وجی سے فرید سے بھیجا ہے اور مولئ اور مولئ اور عبئی کو دے سیجے ہیں ، اس نا کید کے سبے اور میں کی ہا بہت ہم اہرا ہم اور اس بی متنفر ق نز ، موجاؤ ۔ یہی بات ان مشرکین کو ساتھ کہ فائم کرواس وین کو اور اس بی متنفرق نز ،موجاؤ ۔ یہی بات ان مشرکین کو سخت ناگواد ہم تی ہے جس کی طرف اے محد تم انہیں دعوت وسے رہے ہو۔ اللہ جسے جا ہنا کہ لینا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا را مستذ آئی کو دکھا ناسہے جو آئس کی طرف رج ع کرے۔

العنكبوت آيت ه آبد إره بر

یج کوئی اللہ سے طنے کی نوفع رکھتا ہو (اکسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہُوا وقت آنے ہی والاہے ،اور اللہ سب کچھ مُنٹا اور ما ناہیے ۔ پڑسٹنس ہی محنت کرے کا اپنے ہی مبلے کے بیے کرے گا۔ اللہ لینڈیا گوئیا جان والوں سے بیے نیاز ہے ۔

ا لعنکبوت آبت ۹۹-پاده ۲۱ جولوگ مماری خاط مُشقّتین برداشت کریں گئے انہیں مم اسپنے راستے دکھا ہیں سکے اور لیشناً انڈنکو کاروں ہی کے ساتھ ہے ۔

السوّومرآبت ۴۰ تا ۱۳۰۰ باره ۲۱

لیسس (اے نئ اور نئ کے پیروہ) بیٹ شوہوکر اپنا دینے اسس دین کی سمنت.

بیں جادو ، فائم ہوجاؤ اُس فیطرت پر حس پر النّد تعانی نے انسانوں کو بہدا کیا سہتے ،
النّد کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جاسکتی ، بہی بالکل راست اور درست دین ہے
مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ، بیں ۔ (فائم ہوجاؤ اسس بات پر) النّد کی طون رجوع کریتے
ہوستے اور ڈرو اس سے اور نما ز فائم کرو اور بنہ ہوجاؤ اُن مُشرکین بیں سے جہنوں
نے اینا دینا دین الکت بنا کیا ہے اور گروہوں بیں برط گئے ، بیں ، ہرا کہ گروہ کے
باس جو کھے ہے اس میں وہ مگن ہے ۔

يُولس آيت ١٠٠٧ ناه ١٠٠ ياره ١١

اے نبی اکہ ودکہ لوگو ، اگر تم ابھی بھے جہرے دین کے منفلن کہی شک پیل ہو توسس لوکہ تم اللہ کے مواجن کی بندگی کرنے ہو بیٹ ان کی بندگی نہیں کرتا بلکہ صرف آسی خداکی بندگی کرتا ہوں جس سے نبیعت بیں تہاری موست ہے۔ مجھے دکھ دیا گیاہے کہ بیٹ ایمان لانے والوں بیں سے ہوں اور متجہسے فرما یا گیا ہے کہ تو بہت متو ہوکر اسپنے آت کو تھیک تھیک اس دین پرتائم کر دسے اور برگز ہرگز

المحج آيت مه باره ١١

الله کاره می جهاد کرو جبیا که جهاد کرنے کا حق ہے ۔ اُکسی نے تہہیں اپنے کا می سے ۔ اُکسی نے تہہیں اپنے کام کے لیے جُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ۔ قائم ہموجا و اسپنے باپ ابراہیم کی طّبت پر - الله نے بیلے بھی مُنها را ایم مسلم کی طنب اور اسس (قرآن) میں بھی (تنہا واری بی نام سبے) ان کہ رسول نم برگوا و ہوا ورنا کوگوں پرگوا ہ سبی نماز قائم کرو از کو فادو اور الله سبے وابست نہ ہوجا و ۔ وہ سے تنہا را مولی ، بہت ہی اجہا ہے وہ مدد گار۔

الالغال آيت ١٣٦٠٣٠ باره ٩

اسے بی ، ان کا فروں سے کہ کہ اگراب جی باز آجا بیں تو جو کچھے پہلے ، ہوچکا
ہے اس سے درگزر کر ایا جائے گا ، لیکن اگر یہ انی پچھیلی دوشش کا اعادہ کن سے تو
گذششہ نونوں سے ساخہ جو کچھ ، ہوچکا ہے وہ سب کو معلوم ہے — لے اہبان لانے
دا لوان کا فروں سے جنگ کرد ، بہاں ، مک کہ فیتہ باتی نہ رہے اور دین گورا کا باور ا
الشدے لیے ہوجائے ۔ بھر اگر دہ فرسٹ نہ سے دک جا بیں تو ان سے اعمالے کا
دیکھنے والا الشد ہے۔

(کیر تلوار کی کے فرورسے) وہ باز آبک گئے۔ النق مبلہ آبیت ۱۹سر بارہ ۱۰ ، وہ اللہ کی ہے جس نے اسٹے رسوال کو جامیت اور وین عن کے ساتھ جیجا ہے۔ C(F.E)

آنکہ اسے پوری عبنس وین پرغالب کر دے۔خاہ تمثر کوں کو یہ کتابی باگوار ہو۔

المتنو حب کہ آمیت ۱۲۴ ۔ پارہ ۱۱

اور یہ کچھ ضروری نہ فغا کہ اہل اپیان سادسے ہی نیکل کھڑے ہوئے، گراہیا
کیوں نہ مجوا کہ ان کی آبادی کے ہرچھتہ ہیں سے کچھ توگ نیکل کر آنے اور وہن کی مجھے
پیدا کرتے اور والبیس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبوار کرتے تاکہ وہ (غیرشلانہ رہتے ہے ہوئے۔





بلالحاظ مذمهب متبت خلق كخمت

السلام آيت ١٠٤٠ - باره ٢٩

اورا للله کی محبت بین مسکین اور بنیم اور قسیدی کو کھانا کھلانے ہیں۔ اور الله کی محبت بین میں مرت الله کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم اور اُن سے کہتے ہیں کم اہم تم ہمیں صرف الله کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ جاستے ہیں نہ مشکریں، ہمیں نو اسیفرب سے اُس دن سکے عذاب کا خوت لائن سے بوسخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔



براني وتعلائي كامنبع

الانعامر آيت، ١٠ ياره ،

اگرالندنتین کسی فیتم کانعقمان مینجائے تو اُس کے سواکوئی نہیں جانمیں اس نعقبان سے بچاسکے اور اگر وہ متیں کمی تعبلائی سے ہمرہ مند کردے تو وہ ہر چیز پر تا درہے۔ بلی لنس آیٹ ۱۰۷ - بارہ ۱۱

اگراللہ تھے کئی صیبت ہی ڈالے نونوواس مے سواکوئی نہیں حواس صیبت کوٹال وے ، اورا کر دونیرے حق می کسی عبلاتی کا داردہ کوسے نواس کے فضل کوھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنے بندول من عن مرابع البني فعنل سے نواز ناہے۔ وہ درگزر كرينے والا وررتم فرمانے والا ہے۔ النّحل آیت ۹ - پاره ۱۸

اورالمتذبي كورة ب مبيطاراسند بنانا مب كرواست نير سع مي موجود إلى أو جامِیا تو تم *سب کو ب*رایت و سے دیتا یہ

النّحل آيت ٥٣٠ پاره ١٨

میشرکین کتے ہیں" اگراللہ حابات تو مذہم اور مارے باب داوا اس کے سواکس اور کی عباوست كرتے اور مذاس كے حكم ہے بغيركسى چيز كو حرام علم اتنے! ابسے بى بدانے أن سے بيلے كے لوگ جي بناتے رہے ہیں ترکیا رشولوں پرصاحت صاحت مات پہنچا دینے کے سواا ورجی کو ٹی ذمتہ داری سیے ہ النّحل آيت وه تاه ه . ياروس

تم کو تونغمت جی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے سے۔ بھرصب کوئی سخت وقت نگم میآ باسے نوٹنگر لوگ خودا بنی فرما وی مے کرائس کی طرف وڑنے ہو۔ مگر حب اللہ اس وقت کو مال وہا سے تو بھا یک تم میں سے ا کیپ گرژ واپنے رت کے سانفہ ووسروں کو (اس مهرانی کمنے سکر بیے میں) مثر کپ کریانے مگیا سے نا کہ الڈ کے اصبان کی نانشکری کرے -ا جھامزے کرلو ،عنقریب نمبیں معلوم ہوجائے گا۔

النّسآء آيت ۾، -پاره ه

رسي بونت توجها ل بعي نم بووه بسرحال تمبيل أكررب كي خواه تم كسيمي ي عنبوط عمارتول ميں ہو-اگرانہیں کوئی فاٹرہ بینما ہے لیکتے ہیں۔انڈی طرب سے ہے اور اگر کوئی نعصان بینجا ہے تو کینے ہیں یہ ننہاری مرونت ہے۔ کہوسب کھی اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ آخر ال لوگوں کو کیا ہو گياسے كەكرنى مات ان كىتىجھ مىں نىبى آتى -

النساء آبيته وء باروه

اے انسان تھے جو عول ٹی ہی حاصل ہوتی ہے ۔ اللّٰہ کی عمّا بیت سے ہوتی سیرا ورحِرمیبریت تخیر يرانى بىر . و ه تيرے اپنے كسب ومل كى مروات سے - اے محر مم نے تم كو أوكوں سے بيرے رسول بناكر صحاب ادرأس برخدا كى كوا بى كانى بير-

الحديد آيت٤٢٠ إره ٢٤

كو أي مصيبت إلى نهير ہے جوز مين ميں يا تمهارے اپنے نئس برنازل ہوتی ہو۔اور تم نے اس كو يداكرف مع بيليه ايك كابين ولكدركما بورابياكرنا الندك ليبهت إمان كام ميه-الحديد آيت ٢٢ - پاره ٢٠

(پیسب کیے اس نیے ہے) ماکہ تو کیے تعی نعنمان نمیں ہواس برتم ول شکسته نہوا درجو کیے۔ الله تهیں عطا فرہا ہے اس برعفیول نہ عاؤ۔ الله اسب لوگوں کومیند نہیں کرنا جوابینے آپ کو بڑی چىزىمىجىتى بى اورفىز جمانى ،ىس -

التوبة آيت ۵۱ - پاره ۱۰

ان سے کو میں مرکز کوئی (مُرانی ما عبلائی) شیں پنجتی مگر دہ جرالٹدنے بارے بیے مکھ وی سے اللہ می میادامولی سے اور اہل انبان کو اس برعبروسا کرنا جا ہے۔





ئرى صُحبت

المدهس آیت ۱۶ میره ۴۹ انداتم این رب مح مکم پرمبر کرو — اور اُن میں سے کہی برمل یا منکر بن کی بات نا او۔

القصص آيت ٥٥ - پاره ٢٠

اورجب ابنول نے بے بودہ بات مشن تر برکد کر اسسے گارہ کش ہمو کے کہ: "ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تہارے اعمال تہا رے لیے ، تم کوملام سبے ، ہم جا بلول کا مناظ بیتہ اختیار کرنا نہیں چاہیے۔" الا فعام ہمیت ۸۴ ۔ بارہ ،

أوراست محكر!

حب نم وسجو کہ لوگ ہماری آبات پر نکستہ جینی کررہے ہیں تو اکن کے پاسس سے ہمٹ ما قریماں کک وہ اس گفست گو کوچپوڈ کر دوسری ہا توں میں لگ جا تیں ،اوراگر کم میں شیطان مہنیں تعبد اور کے بال دے توجس وقت نہیں اس خلطی کا اصابس ہوجائے اس کے بعد دچرالجینے طالم لوگوں کے پاکس مذہبے و ۔

اس کے بعد دچرالجینے طالم لوگوں کے پاکس مذہبے و ۔

الکنسماع آبیت ،ہم اربارہ ہ



کرتے ہونونم ہی اہی کی طرح ہو۔ نعیت بی جانو کہ النّدُ مَا نعوں ا درکا ذوں کوج تم ہی ایک کیکہ جمعے کرنے والا ہے۔ المنتسباء ہم بیت سہ ۱۳ ۔ بادہ ہ اے وُکو جرا میان لائے ہو۔ مومنوں کوچ وڈ کر کا فردں کر اپنا رفتی نہ بنا ؤ ۔ کہا 'لم بہ چاہتے ہوکہ النّد کو اپنے خلاف مرزکے حجتت وسے دد۔





بُری بات ماننے سے انکار

المجاتنية أيتهدر بإرودم

اس کے بعد اب اسے نبی ، ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاحت شاہراہ (شریعیہ) پرفت انم کیا ہے۔ للذا تم اسی پرچلو اور ان موٹوں کی نوامِث منہ کا اتباع مذکر دھج علم نہیں رکھے۔ العقب کمم آیت عمالا۔ بارہ ۲۹

المجی طرح جانبا ہے ہو راہ دائی ہو گو گئی ہو ہو جانبا ہے جو اس کی راہ سے بھٹلے ہوئے ہیں ، اور وہی ان کو ہی انہا ہے جو راہ و راست پر میں - المذاحم بان حجی طرح جانبا ہے جو راہ و راست پر میں - المذاحم بان حجی طرح جانبا ہے جو راہ و راست پر میں - المذاحم بان حجی طرح ہوں کہ کا گئے تم مدا ہوند ہے کہ و تو یہ ہی مدا ہوند ہے کر نے دولوں المیے تنفص سے جو ہمت قصیل کھانے نے والما ہے وقعت آدمی ہے ، طعنے دیتا ہے ، چغلیاں کھاتا ہو تا ہے ، مجلائی سے دولا ہے ، مجلائی سے دولا ہے ، مجلائی سے ، طعنے دیتا ہے ، مجلائی سے ، طعنے دیتا ہے ، مجلائی سے ، طعنے داور ان سب سے ، طلم و زیاد تی میں صدیت گزرجانے والما ہے ، سخت بداعمال ہے ، مجلا کا رہے ، اور ان سب عمیوب کے ساتھ بدا صل ہے ، اس بنا پر کہ وہ مہدت مالی واولا در دکھتا ہے ۔ مجسب ہمساری آیات اس کوسٹ نئی جاتی ہیں تو کہتا ہے ، یہ توا گلے وقتوں کے افسانے ہیں -

المسدُّهو آيت ۲۶۳۲۲۲ پاره وو

اے بنی ، ہرنے ہی میں ہے ہی میں ہے اس تھوڑا کوڑا کرنے نا ذل کیا ہے ، ہلذا تم اپنے رب کے شکم مرصبہ کرو، اور ان می سے کسی بدھن یا منکری کی بات نز ما نو۔ العالمق آیت و ۱۰۱۰ - بارہ ۲۰۰

تم نے دیکھا ائر شمص کو مو ایک بندے کو منے کرتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے۔

العلق آیت ۱۹ - باره ۳۰ مرکز نهیں اس کی بات نه مانوا در سجده کرد اور (لینے رب کا) قرُب حاصل کرد -

البقيرة آيت ١٢٠- ياره ا

یہودی اور میسائی تم سے ہرگز راحنی نہ ہوں گے ،جسب تک تم ان کے طریقے پر نہ چلنے لگو۔ صاحت کد ووکد رامستدلس وہی ہے ، جو التّد نے بتایا ہے - ور نہ اگر اُس علم کے بعد ہوتھا کہ پاس آ چکا ہے ، تم نے اُن کی خواہشات کی بٹردی کی ، توالٹ کی پڑسے بچانے والا کوئی ووست اور مددگار متمارے کیے نہیں ہے۔ المنسور آیت ۲۱- پارہ ۱۸

اسے اوگر ہو ایمان لائے ہوسٹیطان کے نقش قدم پرین جلو- اس کی بیروی کوئی کرے گا تو وہ اُسے فیش اور بدی ہی کائنکم وسے گا اگرالٹٹر کا فضل اور اُس کا رح وکرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی شخص پاک نہ ہوسکتا ۔۔۔ مگرالٹٹر سی جسے جا ہتا ہے پاک کرویٹا ہے اور الٹٹر شننے والا اورمائنے والاسے -





براعمال آدمی کی مخالفت

المن المعر آیت ۱۰ نا ۱۹ - پاره ۲۹ مرگزیز دبوکسی ایسے شخص سے جو بہت قمیں کھانے والا ہے وقعت اوری ہے ، طفتے دبتا ہے ، میخلیاں کھانا چرنا ہے ، معلائی سے روکا ہے ، ظلم دزیادتی ہیں حدسے گزر عانے والا ہے ، سخت ہرا بھال ہے ، خفارکا رہے اوران سب عیوب کے ساتھ براصل ہے اس بنا پر کہ وہ بہت مال وا دلاد رکھتا ہے ۔ حب بھاری آ باست اس کو سائی جائی ہیں او کہنا ہے بہ تو اگلے وقتوں سے افسانے ہیں عنقریب ہم اس کی شونڈ پر داغ لگائیں گے ،



اندهى تقليداورائس كى ممانعيت

المائده آيت ١٠٠٠- ياره ،

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤائس فت اون کی طرف جو اللہ نے نا زل کیا ہے۔
اور آؤ ہی خبر کی طرف تو دو ہواب دیتے ہیں کہ ہمارے لیے تولیس و سی طریقہ کائی ہے۔
جن پر ہم نے اپنے باپ وادا کو پا باہے کیا یہ باپ دادا ہی کی تفقی دیے ہے
جائیں کے خواہ وہ کچے مذا استے ہول اور صبح رائستہ کی انہیں خبر ہی تہ ہو ہ
الا عواف آئیت ۲۰ - بارہ ۸

یہ لوگ جب کوئی شرمسٹ کی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تے اپنے باپ دادا کواسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ بی نے ہمیں ایسا کرتے کا تھکم دیا ہے ۔ ان سے کہو اللہ ہے حیاثی کا حکم مجھی نہیں دیا کرتا ۔ کیا تم اللہ کا نام ہے کر وہ بائیں کہتے ہوجی کے متعلق متسیں معلم نہیں ہے ؟



نیکی اور کھبلائی کرنے والول سے نعاوان اور گناہ اور زیاد نی کرنے والول سے عام نعاوان گناہ اور زیاد نی کرنے والول سے عام نعاوان

[لقتلم آيت ، تا ١٥ - پارد ٢٩

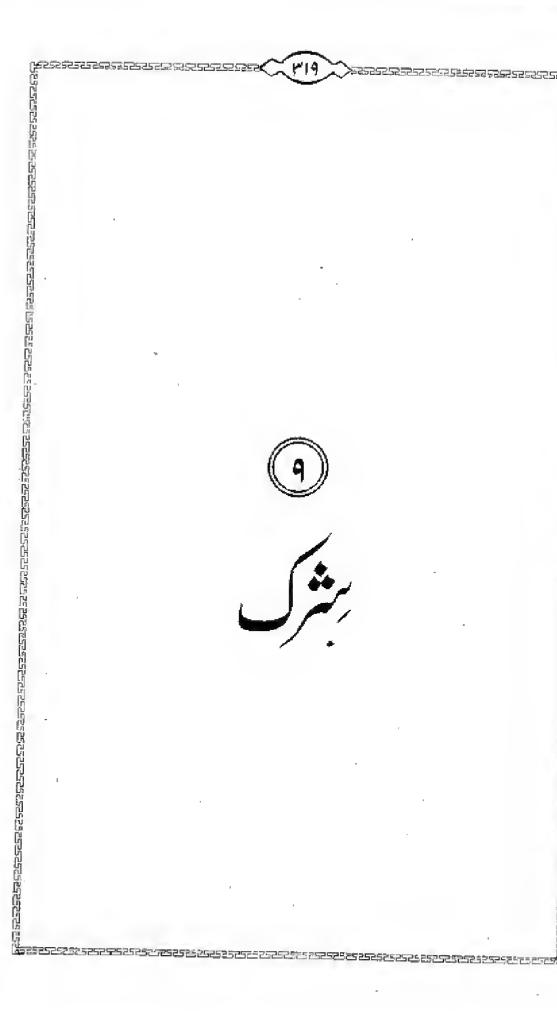
منهارا رب ان لوگوں کوجی نوب جانا ہے جراہ راہ سے بھیکے ہوئے ہیں ، اور وہی ان کوجی اجھی طرح جانا ہے جورا ہواست پر ہیں ۔ لہٰذا تم ان جھی طرح جانا ہے جورا ہواست پر ہیں ۔ لہٰذا تم ان جھی طاہ نے والوں سے دباؤین ہرگزند آؤ ۔ بہ تو حیاہت ہیں کہ کچھ تم مواہنت کر و تو ہی ہم گزند وادکسی ایسے تفس سے جو بہت تھیں کھانے والا بے وقعت آ وی ہے ، طلم و زیا ہے ، نیخلیاں کھانا چھ تا ہے ، مبلائی سے روکا ہے ، طلم و زیا ہے ، اور ان اس میں مدسے گزر جانے والا ہے ، سخعت بداعال سے ، جفا کار ہے ، اور ان سب عیوب کے ساتھ برامل سے ، اسس بنا پر کہ وہ بہنت مال وا ولا ورکھنا ہے ۔ ایس بنا پر کہ وہ بہنت مال وا ولا ورکھنا ہے ۔ ایس بنا پر کہ وہ بہنت مال وا ولا ورکھنا ہے ۔ ایس بنا پر کہ وہ بہنت مال وا ولا ورکھنا ہے ۔ ایس بنا پر کہ وہ بہنت مال وا ولا ورکھنا ہے ہیں۔

کرلیا ، گرفیاست کے روز ان کے بیافتیسے کون جسکٹ اکرے گا ؟ آخر وال کون إن کا وکیل ہوگا ؟ الما حدد آبیت عامن - بارہ ہ

اور و پیچو ایک گروہ نے جو تمہارے بیے سجد حرام کاراست بند کر دیا ہے
تو اس برتمبارا فقہ تمہیں ان ناشنعل میر دے کہ تم بھی اُن سکے مقابلے میں ناروا زیا دتیاں
کرنے لگو بنین کا کی فیڈری کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کروا ورجو گٹ ہا ور
زبارتی سکے کام ہیں اُن میں کسی سے تعاون مذکر و اللہ سے قرو مراسس کی سزا
بہت سخت ہے۔

التقية آيت ١١٩- پاره ١١

اسے توگر عبرا بیان لاستے ہو؛ اللہ سے اور و اور سیتے لوگوں کا سا عقد دو۔





درسنت درن

المشوري آيت ١٦٠ ياره ٢٥

م س نے نہا رسے لیے وہن کا وہی طریقہ مفرد کیا ہے جس کا حکم ائس نے فُرح کو دیا تھا ، اور جیسے (اسے ہے ہوں) اب تہاری طرف ہم نے وحی کے ور لیے سے جیجا ہے اور جس کی بدایت ہم ابرا ہم اور مرسی اور مرسی کی بدایت ہم ابرا ہم اور مرسی اور مرسی کو دے چکے ہیں اس ناکبد کے سا تھ کہ قائم کرو ایس وین کوا ور اُس ہیں منفرق نہ ہو صافی مرسی بات ان مشرکین کو سخت ما گوار بُرو ایس وی بات ان مشرکین کو سخت ما گوار بُرو کی جب جس کی طرف (اسے محمد) تم انہیں وعومت وسے رسبے ہو۔ اللہ جیسے جا ہنا سے اپنا کر لینا ہے ، اور گو واپنی طرف آنے کا را سند اُسی کو و کھا تا ہے جو اکس کی طرف رحمہ کے رسے مواسس کی طرف رحمہ کے کہ در سے مواسس کی حراب کے در کے کا در سند اُسی کو و کھا تا ہے جو اُسس کی حراب کے در کے کہ کے در کے کہ در کے کا در سند اُسی کو و کھا تا ہے جو اُسس کی حراب کے کا دا سند اُسی کو و کھا تا ہے جو اُسس کی حراب کر کے کہ در کے کا در سند اُسی کو در کھا تا ہے جو اُس

إلىسروهم آيت ٢٠٠٠ ٢١٠ ورو ٢١

پس (اسے نبی اور نبی کے پیروو) کیک شوہوگر اپنا دُن اکسس وین کی سمت میں جما دو ، قائم ہو جاؤ اکس فطریت پرص پر اللّٰہ تعاسلے نے انسانوں کو پیدا کیاسہے ، اللّٰہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جاسکتی ، یہی بالکل داست اور درست ویں ہے ، گراکٹر لوگ جانستے نہیں ہیں۔ (فائم ہوجاؤ اس بات پر) اللّٰہ کی طرف رجُرع کرنے ہونے ، اور فروا اُس سے اور نماز قائم کرو ، اور نہ ہوجاؤ اُن مُسَرَّکین میں سسے چنوں نے اینا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گرو ہوں میں بعث کئے ہیں ، ہرا کیک گروہ سے باہس جو کھے سے اُسی میں وُہ مگن ہے۔

هُوَى أيت ١١١ تا ١١٠٠ باره ١١

پی اسے محد ، تم اور نہارسے وہ ساعنی جو (کفر و لبنا وست سے ایمان وطاعت کی طوت ہے۔ ایمان وطاعت کی طوت ، بلیٹ آئے ہیں ، ٹھیک شیکٹ واست پر ٹنا ست نقیم رہوجیں کہ تمہیں مکم دیا گیا ہے۔

*CPYP

اور بندگی کی حدسے تجاوز مذکر و - جو کچی تم کرر سبے ہو اُس پر تمهارا رب نگاه رکھتا سبے۔
ان ظالموں کی طرف فررا مذکوبک ورنہ جنم کی لیسیٹ ہیں آجاؤ کے اور تنہیں کوئی ایسا ولی اور
مرر بست نہ طے گاجوفدا سے تنہیں بچا سکے اور کہیں سے نم کو مدو نہ پہنچے گی ۔

الک فنر ون آبت ا نا 4 - بارہ ۳۰

کہ دو کہ اے کا فرو ، مین اُن کی عبادت نہیں کرنا جن کی عبادت تم کستے ہواور مذائم اُس کی عبادت کرنے والے ہوجس کی عبادت بین کرتا ہوں ۔ اور ندیمی اُن کی عبادست کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے ۔ اور ند تم اُس کی عبادت کرنے ولسلے ہوجس کی عبادت میں کرنا ہوں ۔ تمارے بیے تمہارا وین ہے اور میرے بیے میراوین ۔

المساتشدة آيت سين - باره ٢

آئ کا فرد کو تبہارے دہن کی طرف سے پوری با پری ہوچی ہے ، للند النم الن سے مذور دیکہ مجھ سے ورد ۔ آئ میں سے تنہارے دہن کو تبہارے سے منحل کردیا سے من ورد بائی نعمت نم پر تمام کر دی ہے اور تبہارے بیے اسلام کو تبہارے دہن کی حیثیت سے نول کر بیا ہے (للندا حوام وطلال کی جو تیرو تم پر عائد کر دی گئ ہیں اُن کی بابست می کرد) البتہ جو تحص مجبور ہو کر آن ہیں سے کوتی ہیں اُن کی بابست می کردی التہ معاون بین اُن کی بابست می کردی اور تھے کہ کران می کرنے والا اور دھم فرمانے والا سے کوتی کرنے والا اور دھم فرمانے والا ہے۔

آگبیبیت نی آیت ۵ - پارہ ۳۰ ادر اُن کو اس کے سواکوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ النڈ کی بندگی کریں اسپنے دین کو اسس کے لیے خالص کرکے ، بالکل کیسٹو ہوکر اور نما ڈ قام م کریں اور زکوٰۃ دیں بہی نہایت

مليمح و درست دين سبے۔



ر کھند

المُثلُك آيت ١٠- ياره ٢٩

مِن لوگوں نے اپنے رہت سے کفر کیا ہے آن کے لیے ہتم کاعذاب ہے اور وُرہ میں بری ایم رہا ہے۔

بہت ہی بُرافشکا ناہے۔ - بیون

الحاقة آيده ١٤٠٥م. إده

اور ہم جانتے ہیں کہ تم ہیں سے پھھ لوگ جُسُلانے واسے ہیں - ابید کا فروں سے لیے لیے ایسے کا فروں سے لیے لیے لینس لینسیٹ نا بیروصب حرب سے اور ہر بالکل لینٹین حیٰ ہے - لیسس اے بی اسینے رہے عظیم کے مام کی تبدیح کرورع

البينة أيه ويوب

ابل تاب اور شخر کین میں سے جن وگوں نے گفر کیا ہے وہ بینیا جتم کی آگ میں جائیں گئے۔ اور مہنید اس میں رہیں گے ، یہ وگ جائرین خلائی ہیں ۔

ق آيت ١٩٤٢ بر١٩٠٠ ل

حكم ديا كيا: " عيديك ودجه تم من بركيف كا فركوجوق سيد عناد ركه نا فغا ، فيركوروكف والا اور عدست منجا وزكرت والانفا ، شك بن بيشا بتوا نفا اور التدريح سانف كسى ووسرت كوخدا بنائة بيشا نفار فوال دواً سي سندن عذاب بير."

فاطن آيت ، دياره ٢٢

جولوگ گفز کر ہی سکے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور جر ایمان لا بیس کے نیکٹ کم بس کے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اج ہے ۔ مذا ہا ۔ یہ

فاطر آیت ۲۹ - پره ۲۲

وہی توسیے جس نے تم مو زمین میں طبیعہ بنا باسے ۔اب جرکوئی گفر کرناسیے اس کے

کفنر کا و مال اُس پرہے و اور کا فروں کو اُن کا کفتر اسس کے سوا کوئی ٹرتی منیں ویا کہ ان محدرت كاعتنب أن يرزياوه مصراياوه عبوكن علاما تاب يكا وزول مح ييضارك بي اضلفے کے سواکوئی ٹرتی نہیں۔ لْقَمَان آبية ١١ بن . بإره ٢١ جوکوئی سٹکرکرے اُس کا شکر اُس کے اپنے ہی لیے معید ہے اور ج کفر کرے وصعیفت بي التُدبيع نبازا ورآب سيعةً ببعمود سير-كمقمان آبيت ١١ - بارو١١ اورجب ان سے کہا جا ناسیے کہ ہروی کرواس چنر کی جو افتر نے نازل کی ہے۔ نو کہتے ہم کہ مم نزاس چیزی بروی کری گے جس بر سم نے استے اب واوا کریا باسے کیا یا اننی کی بری کری گے خوا وشبیطان اُن کو معرضمتی بوائی آگ ہی کی طرف کیموں رام بلا یا ریا ہو۔ لقمان آیت ۴۳ تا ۲۴ ـ پاره ۲۱ اب بو کفسند کرتا ہے اس کا کفر متہیں غم میں مبتلا مذکرے ، انہیں بلیث المرآنان مارى مى طرمت ہے ، بير م أنسين بنادي سے كروه كيا كھ كركے آتے بی ۔ نیٹینا الند سیسیوں سے چھنے ہوئے واز یک جانا ہے۔ ہم نفوری کرت انہیں و نیا میں مزے کرسنے کا موقع وے رسیے ہیں ، بھران کوسے میں کرنے ایک محنت عذاب ك طرف كيني لے مائيں گے۔ العنكبوت آيت ٥١ من رياره ١١ جولوگ باطل كوملنت بي اورالله الديك كفر كريني بي وي خرارت مي رست والي بي . أكسرّومرآيت ١٦- پيره ٢١ ا درمبنوں نے کفز کیا ہے اور ہماری آ بایت کو اور آخرت کی کلا فات کو خیٹلا یا ہے وہ عذاب میں حامزر کھے جا میں گئے۔ الموص أيت ارباره مهم جِن لوگوں نے کھڑ کیا ہے ، تھیا مست کے روزان کو نیکار کر کہا جائے گا" آج نہیں جندنا شد ہد عُصَّته البين أورياً رباسيم التُرتم براس مع زبار افضب ناك أس وفت مومًا فغا حب نهبي إمان ك طرف بلاما حاماً عنه اورنم كُفر كرت منتها." السرعد آيت الاين وإروس

جن لوگوں نے خدا کے ما حقہ کفز کاروتیہ اختیاد کر دکھاہیے اُن پر اُن کے کر تو کوں کی

وجرسے کوئی نہ کوئی آفت آ تی ہی رہی ہے ، یاان کے گھرکے قریب کہیں نازل ہوتی ہے ۔ بہ سلسلہ چلنا رہے گا میان کمپ کر الٹر کا دعدہ م ن پڑرا ہو۔ ا

إبواهبيعر أيت ۱۸- بارد ۱۱۳

جن نوگوں نے اپنے رت سے گفز کیا ہے ان کے اعمال کی مثنال اُس دا کھ کی می سبے بیسے ایک کے اعمال کی مثنال اُس دا کھ کی می سبے بیسے ایک طوفانی ون کی آندھی نے آڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھے بھی میپل مذیا سکیر سکے۔ یہی پرکسکے درجے کی گم گھٹنگی ہے۔

النّحل أبدورا لاءه والروس

جڑنفس ایمان لانے کے بعد کئز کرے (وَ اکر) جورکیا گیا ہوا درول اس کا ایمان کیطمش ہو (تنب نوفیر) گرص نے ول کی رصا مندی سے گغر فنول کرنیا اس پرالٹڈ کا غنینب ہے اور ا بیسے سعب وگوں کے لیے بڑا عدا ب ہے۔ یہاس ہے کہ انہوں نے آخرت کے مفایلے ہیں ونیا کی زندگی کو بیند سعہ کرلیا ، اورائڈ کا قاعدہ ہے کہ وہ کا فرول کورا ہے کات نہیں وکھا تا ۔

الكفروك آيدانا وياره ٣٠

کہ دوکہ اسے کا فرو ، بنی اُن کی عبا دست نہیں کرنا جن کی عباوت ٹم کرنے ہو اورد نام اُس کی عباوت ٹم کرنے ہو اورد نام اُس کی عبادت کرنے والا ہُوں جن کی عبادت کرنے والا ہُوں جن کی عبادت کرنے والا ہُوں ۔ جن کی عبادت ٹم نے کی ہے ، اور نام اس کی عباوت کرنے والے ہوجس کی عباوت کمیں کرنا ہوں ۔ تبہارے سیے تبہال دین سے اور میرسے لیے میرا دین ۔

المتغابن آيته ۵ تاور پاره ۲۸

کی تہیں آن لوگوں کی کوئی خبر نہیں پہنی جنوں نے اسس سے پہلے گفز کیا اور چہراپی شامنتِ اعمال کامزہ میکید لیا ؟ اور آ گے اُن کے بیے ایک دروناک عذاب ہے۔ اس انجام کے مستخلیٰ وہ اسس میسے ہوئے کہ ان کے پاکس ان کے درگول کھئی کھئی دلیلیں اور نش نیال لے کر کستے دیے ۔ گر انہوں نے کہا ؛ "کیا انسان ہمیں عرابیت ویں گے ؟" اس طرح انہوں نے ما نے سے انکارکر دیا اور کمٹر ہے ہرایا۔

التغابن آیت ۱۰- پاره ۲۸

ا در جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور مہاری آبات کو تحبٹلا باسے وہ دوڑنے کے باتندے ہوں گئے جس میں وہ مہیشہ رہیں گئے اور وہ برزین ٹھکا تا ہے۔

میست کی آیت ۱ - پاره ۲۹ جن لوگوں نے گفز کیا اورانڈ کے دائنے سے روکا ، انٹر نے ان کے اعمال کو اُٹریکاں کر دیا۔

محسيمك آيت دام ورياره ٢٩ ادر جن اد کوں نے کفٹر کیا ہے تر ان کے لیے ملاکت ہے اورالٹرنےاُن کے اعمال کو جعثنگا دیا ہے۔ کیونکہ انہوں سے اُس چیز کونا لیسند کہا ہے جسے انڈینے نازل کیاہیے۔ بلذا اللّٰہ نے اُن کے المال مناتع کر دیے۔ هُحَڪَ مَكَد آيت ١٢- بإره ٢٩ ایمان لانے والوں اورنیک عمل کرنے والوں کوالند عبنوں میں واصل کرے گا، حن کے بنیجے نہریں مبتی ہیں اور گفتر کونے والے لیں وُنیا کی چندروڑ و زندگی کھنے کوٹ رہیے ، ہیں۔ ما فرول کی طرح کھایی رہے ہیں ، اور ان کا آخری ٹھکا نا جمتم ہے۔ هُحُكَسُتِيكُ آيت ١٣٢ - بايره ٢٩ جی لوگوں نے کفٹ کیا اورالٹندی راہ سے روکا اوریٹول سیسے حیکٹر اکیا جیب کہزان پرراه راست دانىچ بوتكى متى ، درخىبغىت و د النَّدُ كاكونى نىنسان بېي نىپى كريتكنے بلكه النَّدى ان کاسب کماکرایا غارت کروے گا۔ المبقوة آيت ١٠٠٨ - ياروم اسع ایمان لانے والو! تم وُرس کے وُرس اسلام من احاق اور شیطان کی بروی ورو كدوه تمهارا كميلا وتمن سبيعه. المقرة آبت ٢٠٩٠ ياره ٢ جرصاف صاف بالبایت تمهارے باس آجکی ہیں ،اگر آن کے بالینے کے بعد تم نے لغز سفس کھائی اُوخوب مان رکھو کہ النُّدسب پر غالب اور حکیم و واما ہے۔ المعقرة آيت ٢١٢- إره ٢ جن لوگوں نے کفنر کی راہ اختیار کی ہے ، اُن کے بیے ڈینا کی زندگی بڑی محبورہے ول بیند بنا دی گئی ہے ۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا غدا ق اواتے ہیں۔ مگر خاصت کے روز پر ہیڑگار نوگ ہی آن کے مقابلہ ہیں عالی مقام ہوں گے ۔ رہا وٹیا کارزی ، ٹوالڈ کو افتیارے ، جے ماہے ہے صاب دے۔ المبقرة آيت ٢١٠- إر ٢ وك يُوجيعة بين ماه حرام بين لونا كيساسيه وكه والسن مين لونا بهت براسه ، نگردا و فگداست وگوں کوردکن ا در اکٹرسے تقسیند کرنا ا در سجرح ام کا راسنہ خدا پرسنوں پر بندكرنا اورح مركب رين والال كوولال سے نكان الله ك نزويك اس سے بعي زياوہ

بُراہے۔ اور فقہ خوز بنری سے تند پر زسیدے۔ وہ تو تم سے لڑے بن جا بین گے حتیٰ کہ اگران کا بس چلے ، تو بہیں اس دین سے پھیرے جا بین (اور بیر فوب سمجھ لوکہ) تم میں سے جو کو تی اس دین سے پھرے گا اور گفزی حالت میں حال دی گا داس کے اعمال دیا اور آخرت وونوں میں ضائع ہو جا بی گے۔ ایسے سب لوگ جتمی ، میں ۔

وونوں میں ضائع ہو جا بی گے۔ ایسے سب لوگ جتمی ، میں ۔

النسما ع آیت ۱۳۲۰ بارہ ہ

رسب وه نوگ جرایان لاست ، بهرکشسند کیا ، بهرایان لاست ، بهرکشند کیا ، بهرایان لاست ، بهرکترکیا ، بهراسین کشسند میں بطریست میلے گئے ، نوا نشد بهرگزان کومعاون مذکرے گا اور نامیمی ان کو را است و کھائے گئے ۔

النَّسَامُ أيت. ١٥١ نا ١٥١- بإره ٧

جونوگ اللہ اور اسس سے رشونوں سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور استے ہیں کہ اللہ اور اس سے رشونوں سے کفر کرتے ہیں کہ ہم کمی کو مانیں سکے اور اس سے رشونوں سے درمیان تفریق کریں ، اور سکتے ہیں کہ ہم کمی کو مانیں سکے اور رکھتے ہیں وہ رکھی کو نہ مانیں سگے اور کھتے ہیں وہ سب کا در ایسے کا فروں سے بیے ہم نے وہ مزامہیا کر رکھی ہے جو انہیں ولیل وفوار کر میں ہے وال ہوگی ۔

النساء آيت مهان ١٩٩٠ - باره ه

اِس طرے جن لوگوں نے ککٹر دہنا دست کا طریقہ اختیار کہا اورطلم دستم پراکٹر آئے اللہ ان کو ہر گز معامت مذکریت گا اور انہیں کوئی راسنہ بجبڑ جتم کے راسنہ کے ناوکھائے گاجی میں دہ بمینشہ دجیں کے۔اللہ کے لیے بیر کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

آلِ عَمْ وَأَنْ آيت ١٠- باروس

جن لوگول نے کھڑ کا روتیہ اختیار کیا ہے انہیں اللہ کے مقابلے ہمیں نہ اُک کا مال کھے کام دے گایڈ اولاد۔ وہ دوزنج کا ایندصن بن کرر ہیں گئے۔ 17 ہے۔ 1

آلِ عمران آيت ٥٠ - پروس

جن لوگوں نے کھڑ والکار کی روش اختیا کی ہے انہیں ڈیٹیا اور آخرست دونوں بیس سخت سزا دوں کا اور وہ کوئی مدوگار نہ پائیں گئے۔ 17 ہے۔ اور سے

آ کی معمول ک آبت ۱۰ ہر ۔ اپرہ ۳ کیسے ہرسکتا ہے کہ الٹراک اوگوں کو ہرا میت بخشے جنوں نے منمعت ایبان بالیسنے کے بعد معبر کفز اختیار کیا حالانکہ وہ نوداس بات پر گوائی وسے چکے بین کہ برزگول می برسیے اوراک کے باس دوشن

نشایبان میم آمیکی بس -التُدفی لمون کوتو پراست نسیس د ماکرنیا -آل عمران أيت عدمًا ومرباره م اک سے (ظالموں سے) ملکم کامیج بدلہ ہی ہے کداک پرالتداور وشنوں اور فام انسانوں ک میشکارسی، اس حالت میں وہ بمینیٹر رہیں سکے ، ندان کی مزا میں تفیعت ہوگی اور ندانہیں تمہلعت وی عليهً كي دالبته وه لوگ نطح جا مبّن كي جواس كے بعد توب كركے اسپنے طرز عمل كي اسلاح كراہيں ، . التُذُ تَخْتِتُ والاا وررهم فرمان والاسب-ا ل عموان آیت ۵۱ پاره ۳ بعست بن رکھو، جن لوگول نے کھسٹ راختیار کیا اورکھڑ،ی کی مالٹ ہیں جان وى ان من سے كول اگراسية آب كومزاسى كانے كے ليے روئے زمين مجركرمي سونا فدر میں دے تراکسے نبول ناکیا جائے گا۔ ابیے لوگل کے لیے دروناک مزاتیارسے اور وہ إيناكوئي مردگار نہ إلى مشركتے۔ أل عمران أيت درا بإرهم کہیں تم اُن لوگوں کی طرح یہ ہوجا نا ہو فرقوں ہیں بُسٹ سُکھے ا درکھیلی کھیلی واضح ہدا مات يلف كے بعد مير أختك فاحث ميں تمبتلا بمؤستے رجہوں نے ہر روشش اختبارى وہ اسس روز سخنٹ سزا یا تیں گئے۔ آل عمران تهيت ١٠٤- لپره م مب كم يُحِدُ لوك مُرْحِزُو بول كے اور كھيے لوگوں كامُنہ كالا بوكا ، جن كامُنه كالا بوكا (ان ہے كما جائے كاكر) نعمتِ ايمان مانے كے بعد مي مُم نے كا فراندروتي اختياركيا ١٩جيا تراب اس كفران لمت كيميل بن عذاب كامز ومكيهو. آل عموان آيت اس - باره م اس آگ سے بی وجوا فروں کے لیے متاکی گئے۔۔۔ أل عموان أيت ١٣٠٠ باروم تم سے بیٹے ہست سے دورگزر بیکے ہیں ، زمن می میل بیرکر ومکے لوکھاک لوگوں کا کہا انجام بُوا جنوں نے (النّدیکے احکام وبدا بایٹ کو) جُسُلا با۔ **الحديد** آيت ١٩- پاره ٢٤ ا وربولوگ الله اور اسس کے رشولول برا بان لائے ہیں وی استے رب کے نزد مک صدیق اور شہید ہیں اُن کے لیے اُن کا جرا وراُن کا فرے اورجن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ماری

آبايت كرتفيلا باب وه دوزخي بي-الاخزاب تيتمه تاهه ياره ٢٢ برمال بلقيني امرسے كدائلہ نے كا دست دوں پرہنست ك ہے ادران كے ليے عبر کن مونی آگ جهیا کر دی سے حس میں وہ ہمیشہ رہی گئے ، کوئی عامی ومددگار یز مامکیں گھے یہ المنور آیت ۵۷ - پاره ۱۸ جولوگ كغز كررسے بي ان محصنفن اس غلط فنمي بي يه رموكه وه رمن میں اللہ کو عاجز کر دیں گئے ۔ ان کا شکا نا دوزخ سے اور دہ بڑا ہی بڑا الما تعدة أيت ١٠ ياره ٧ رست وه لوگ جو کفتر کرس اور التدكی آبات كو تجتلا أب ، تو وه دوز ح یں جانے والے ہیں۔ المیا مندہ آیت ۴۷ ۔ پارہ ۴ خوب مان لو اکه جن لوگول نے کفر کا روتبہ اختیار کیا ہے اگر اُن کے فیصنہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اس کے ساتھ ، اور وہ چاہی است فدہم میں وسے کرروز قیامت کے عذاب سے کی حاتمی ،نٹ معنی وہ ان سے تبول سے

كى جلتے كى اورانہيں درو ناك سزا مل كررہے كى -





برشرك

حسن السحدة آيت الارايروم

الشورى آيت ١- ياره ١٥

جن لوگوں نے اُس کوھیوڑ کراپنے کچھ دومرے مردیست بناد کھے ہیں ، النّد ، می یہ اُن پر نگران ہے تم اُن کے حوالہ دار نہیں ہو۔ المنتوری آمین ۸ تا ۹ ریارہ ۲۵

اگرالند چا شانوان سب کواکیب بی آتت بنادینا، مگرده جیسے چاہتا ہے اپنی رحمت بیں داخل کرنگ با اور ظالموں کا مذکو تی ول ہے شدہ گار کیا ہے (ایسے ناوان ہیں کہ) اِنٹول نے اُسے جیدو کر دوسرے ولی بنا رکھے ہیں ؟ ولی ٹوا لٹر ہی ہے، کوبی مردول کوزندہ کرتا ہے، اور وہ ہر چیز بر تفادر ہے۔

ه اوروه هر چیز پرتادر سے۔ الشوری آبت ۲۱ نا ۲۲ ریارہ ۲۵

کیا یہ لوگ کھ ایسے سٹر کیپ خدار کھنے ہیں۔ جنول نے ان کے بیے دین کی نوعیت رکھنے والا ایک ایسا طریعیت مغرد کر دیا ہے جس کا اللہ نے اؤن نہیں دیا ؟ اگر فیصلے کی بات بیلے سلے نہ ہوئی ہوئی تو اُن کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا ۔ بغیناً ان فلا لموں کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ نم دکھیو گے کہ یہ فلا لم اُس وقشت اپنے کیے کے انجام سے ڈررسیے مردناک عذاب ہے ۔ نم دکھیو گے کہ یہ فلا لم اُس وقشت اپنے کیے کے انجام سے ڈررسیے ہوں گے اوروہ ان پر آکر رہے گا ۔

الحن آيت ١٠٠ ياره ٢٩ ے نبی کھو کے : " بیک تو اسیفے رمیب کو پیکارٹا ہوں اور اس کے ما تھ کسی کو مترکیب نہیں کرتا ہے المندّ ربات آیت اه ریاده به اور نربا و الترك ساف كونى ووسامعود ، نس تهارك ليداس كى طرف ست ساف فبرواد كريني والابول ر [لكهف آب ١٠٢- پاره ١٠١ تو کما ہولوگ جنرل نے گفزانتیار کیا ہے ایرخیال رکھنے ہیں کہ مجھے جھوڑ کرمیرے بندوں کو اینا کارما د بالیں ؟ بم نے ایسے کا فروں کی ضیافت کے لیے جہتم تیار کردکھی ہے۔ الكرم هث آيت ١١٠ بإر ١٧ است محمّد كه مبّر أو اكب انسان ميّران نم بي جببارم بري طرف وي كي حاني سيركه تها را خدابس اكب می فیاہے۔ بس موکوئی اینے رت کی ملا فات کا امید دار ہو اُسے جاہیئے کہ نیکے ممل کرسے اور بند گی می اینےرت کے ساتھ کسی اور کو نٹریک ماکرے۔ المؤمنون أيت االيارا مرا ا درج کوتی الند کے ساتھ کسی اور معبود کو لیکارے حس کے لیے اُس کے یاس کوئی ولسل نہیں تو اُس كاحساب اُس ك رب ك إس ب البيالا فركم فلاح نهيل يا سكتار الفرقان آیت ۳ ساره ۱۸ الگول نے اُسے چوٹ کر اسیسے میور بنا کیے جکسی چنز کو پیدائیں کرتے بلکہ خود بیدا کیے مانتے ہیں ، ج فروانیے کیے میں کسی نفع لقصال کا ذرا اختیار نبیں رکھنے، مذمار سکنے ہی معلا ملکتے ہیں ، نامرے موتے کو بھرا تھا کتے ہیں ۔ الفنَرقان آیت ۱۹۵۰، بیره ۱۹ جو التُديم سواكِسي اورمعبُود كونهنب لِيكارستے - التَّدي حرام كي بونٌ كِسي حان كوناخي بلاك نبیں کرتے اور بززنا کے مزلک ہونے ہیں ۔ برکام جرکوئی کرے وہ اپنے گئے۔ ہاکا مدل یائے گا۔ نیامت کے روز اس کومکررعداب ویا مائے گا۔ اوراسی می وہ میشہ وْتَت كَے سَا فَدْ رِيَّارہے كا اِلَّا يہ كەكونى ﴿ إِنْ كُنْ بِمِن كِي بِعِدٍ) نُوبِهِ وَكِمَا بِوا ورا مِيانِ الأكر عمل صالح كرف نكايو- البيس وكول كى برائيول كو التدعيلانيول سع ببل دسكاكا اوروه بٹنا عُمُزُرَّ حجم سبے۔

المنشعر آم آين ١١٣ . ايره ١٩ پس اے تھ اللہ کے سا فعالمی دورسے معروکونہ لیکاروور ند مجی سزا بلینے والوں میں شامل ہوجا ڈسکے۔ القصص آيت عمر تام مرين سياره ٢٠ اور السائمين مر بون بائے كرالله كى آبات حب تم بدنازل بون نوگفار تهيں أن سے باز ر تھیں۔ ایپنے دت کی طرف وعوت دوا در مرگز تمشر کول میں شامل مذہوا ورا لنڈ کے سواکسی دومرے معبرو کویز بیکارو -اُس سے سواکوئی معبود شیں۔ لقمان آیت ۱۱ بن رپاره ۱۱ جوک اُن مکرکے اس کا لکواس کے اپنے ہی لیے مغیبہ ہے اور جو گفز کرسے تو معیقت میں اللہ ہے نیاز اورآپ سے آپ محمد سیے۔ لَقِمَاك آيتُ ١٢٠ ين - بإره ٢١ ائس نے کہا داخل ن نے) بٹیا! خدا کے سائفکسی کوشریکٹے کرنا بھی بیسے کہ شرک بہت بڑا نظام ہے۔ العنكبوت آيت ١٤١١ ١٤١٠ ياره ٢٠ ادرا رائم کومیجا جب اس نے اپنی فوم سے کہا اللہ کی بندگی کروا دراس سے قررہ رہ تھارے لیے بہترہے اكرته جائر نم التركيمية كرميني لوج رسيد موره ومحل ثبت بي اورم ايم هجوث گفر صب بوروج بيت الديمه مواجن کی نم ریتش کرنے موود نئیں کوئی رزن می ویے کا اختیار نمایں رکھنے۔ الندسے رزن مانگوا وراسی کی بندگی کرو اوراس کانسکراداکردائی کی فردن تم بیشاتے مانے والے ہو؟ العنكبوت آيت الهرباره ٢٠ جن لوگوں نے اللہ کوھیوٹر کرد وسرے مردست بنا لیے ہیں آن کی شال کوٹری مبیں ہے جواپنا ایک گھر بناتی سیاه رسب گھٹرں سے زبارہ کمز در مکڑی کا گھر ہی ہونا ہے کاش بیرلوگ علم رکھتے ۔ العنكوبت آيت ۵۲ ين - إره ۲۱ بولك ماطل كومانيته بي اورالترسي كُفركرت بي وي خمار عبي رسن واسع بي -المستروهر آيت ۲۵۰ پاره ۲۱ کیا ہم نے کوئی سے نداور ولیل ان پر نازل کی ہے جوشہادت دبتی ہواہی شرک کی صداقت پر جربے کررہے ہیں ؟ إ لمن أَحَو آيت ٢ ٣٤٠ - ياره ٢٣ (اسے میر) برکتاب م فے تہاری طرف بری تا زل کی ہے۔ الذتم اللہ می ک بندگی كرو وى كواتى كے ليے خالص كرنے ہوئے - خبردار وين خالص الندكا عن ہے - رہے

وہ لوگ جنول نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنار کھے ہیں (اور اپنے اس نعل کی یہ توجید کرتے ہیں کہ) ہم تو اگن کی عیادت مردث اسس کیے کرتے ہیں کہ وہ النّد تک بمادی دسانی کرا دیں۔ اِنٹرلیٹریسٹڈ این سیے درمیان اُن تنام یا فیل کو فیصلہ کروسے گا جن میں وہ اُنتانا من کررسہے دمیں - النّد کسی ایسے شخص کو ہوا بیٹ نہیں دیا جوہیوٹا اور المنوَّ هُسُو آبية مها نا هار باره ۲۴ کہ دوکہ بیک تواسیٹے دین کو اللہ کے بیے خالص کر کے اُسی کی بمبندگی کوں گا۔ تم اکسس سے مواجس جس کی بندگ کرنا جا ہوکرنے رہو۔ کیواصل ویوالیے تو ڈیس ہی جہزں سنے تیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو گھا ہے ہیں ڈال دیا۔ نوگ م سنک لوبین کھگا وادا لیہ ہے۔ اکسی حسّس ایہت ۲۹ ریارہ ۱۳۳ الله ايميا شال دينا سيد- الكيشين تووه سيحس كى ملكتيت مي بهين سيد كي نماني آ قار تزكي مي بواسط بني المي طرت كمينية بي اوردومراشخص فرراكا بورا ايب بن م فاكا غلام يهان وونون م کاحال کیراں ہوسکانے المسوُّ يَعَسَى آبيت 44 نا 14- بإره ١٢٢ (ك نبيً) كيا الله اين بندے كے ليے كاني نبي سے ؟ بيارگ أس كے موا دوبروں سے تم کو ڈرائے ہیں۔ حالانکہ اللہ جے گراہی میں ڈال وے اُسے کوئی رامسند د کھانے والانبين ١٠ ورسيسه وه باريت وسه أست عبث كافع والاعبى كوتى نبين ، كي الله زروسينه ع اور انتقام لینے والانہیں سے ؟ ا لسنَّ هَسُو ٱلْبَيْمَ 4 مَّا 40 مياده ۲۲ (اعنیم) إن سے كو ميركيا اسے جابو، تم اللہ كے مواكس اورى بندگ كرنے كے ليے تجہ سے کیتے ہو؟ (بر بات مہمیں ان سے صاف کہ وہی چاہیئے کیونکہ) تہاری طرف اور نم سے بہلے الكُذُر ، برُئة تمام البيا كى طرت به وحى جبيمى جا يكى بهدك الرفع ن شرك كميا تو تهارا عمل مناتع بوملت كااورنم ضارس من رمو بك . المؤمن آيت 44- پاره ۲۲ اس نی ، ان نوگ سے کہ دو کہ مجھے تو ان مستوں کی عماوت سے منع کروہا

محساس بعنہ بی تم النّد کو صور کر کیکارتے ہو۔۔۔ (میں برکام کیسے کرسکنا ہوں)

- حب کرمیرے باس میرے رت کی طرف سے بیٹات آ چکی بیں۔ مجھے مکم دیا گیا ہے کہ میں رت العالمین کے آگے رتب میم کردول۔ المرف میں ایت ۲۲ نا ۲۵ - بارو ۲۲

ہمران سے برجہا مبائے گاکہ اس کماں ہیں الدی موادہ دورے ندابن کوئم شرکیہ کرتے ہے ؟
دہ جاب دی گئے کھوتے گئے وہ مہسے، بگرم اس سے بہلے کسی چیز کو شریکار تیسطے "اس طرے الدکا فرول کو
کملطی میں صبار کے دکستا ہے ۔ اُن سے کہا جا ہے گا " بہتما را انجام اس لیے مُواسبے کہ نم زمین میں غیری پر
مگن سے اور ہے اُس کہ اِرائے ہے۔ اس جاؤ جہتم کے در وازوں میں داخل ہوجاؤ - ہمینڈ تم کو دہی رہائے۔ سبت ہی تبرا مشکل السب منکترین کا ۔"

الزنعام آيت وربيره ۽

ان سے پوچیوں کس کی گرائی سب سے بڑھ کرسے ؟ کموا میرے اور نمیارے ورمیان اللہ گواہ ہے ،
اور یہ قرآن میری طرف نبر بعیثر و کی جیسجا گیا ہے " نا کہ خلیں ا ورحیں جیس کو بیر پہنچے اسب کو مبنتہ
کر دول ۔ کیا واقعی نم لوگ بیر شہاوت دیے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ وومرے خدا بھی ہیں ؟ کہوا
غیل نواکس کی نتہاوت ہرگز شیں دے سکتا ۔ کہوا خدا تو وائی ایک سے قطعی
میزار شمال جیس میں تم کمبنا ہو۔

الانعام آست المدليده،

ا ورآخر ئیں نہارے طہرائے ہوئے منز کیں سے کیسے ڈروں جب کہتم الٹر کے منز کیں سے کیسے ڈروں جب کہتم الٹر کے مان مان آن چیزوں کو خدائی ہیں سڑ کیپ بنانے ہوئے نہیں ڈرنے جن کے لیے اُس نے ٹم پ کوئی سے نازل نہیں کی ہے ۔ ہم وونوں نومنوں ہیں سے کون زمایوہ بے نونی واطمینان کا شخص ہے ۔ بناؤاگر قم کی علم رکھتے ہو۔ الا نعام ایت ۱۸ - بارہ ی

مخیفت میں نوائن انسی کے لیے سبے اور را وراست پر وہی ہیں ہوائیان لانے اور حہول نے اسپنے امیان کوظار کے ساتھ آگردہ شہیں کمیا ۔ اسٹر اسٹر میں میں میں میں اور اسٹر کا کردہ شہیں کمیا ۔

إلا نعام آيت. دانن رايره م

اور ہرگذان لوگوں کی خواجنات کے تیمجھے مذعیان جنوں نے ہماری آبایت کو جنٹلایا ہے ماور جم آخرت کے تنکر ہی اور جرود مروں کو اپنے رب کا ہمسر بناتے ہیں -إلی فعیا ہی آیت الا ایمن - بار و ہر اے محمد ان سے کہو کہ آئو نیس مہمین سستناؤی تھا رہے دیت نے تم برکسیا CFF8

يابنديان عائد کي بي :

(1) مید کماس کے ساتھ کسی کو شرکی رد کرو۔

الانعام آيت ١٩١٦ ١٩١١ بإردر

کہو ، میری نماز ، میرے نمام مراسم مبود تبت ، میں۔ دا جینا اور میرا مرنا ، سب کچھ التُدرتِ العالمین کے بیے ہے۔ اور التُدرتِ العالمین کے بیے سے میں کا کوئی میرکیب نہیں ۔ اس کا بیچے حکم ویا گیا ہے ۔ اور میب سے بہتے مراطا مست حبکا نے والا بین مُول ۔ کوکیا بین اللہ کے مواکوئی اوررتِ تلامش کروں حالانکہ وی ہر چیز کارت ہے ؛

الاعراف آيت ٣٣- بره م

اے ممد ، ان سے کہ رہے ہے جہ چیز ، ان سے کہ وہ بین ؛ بے شی کے کام — اور گاہ اور حق کے خان من زیاد تی اور یہ کہ النّہ کے سابھ تم کسی کو مسئد کیے۔ کرد جس کے سیے ممس نے کوئی مسئد نازل نہیں کی اور یہ کہ النّہ کے نام پر الیبی یانت کہ چیس کے متعلق تہیں علم مذہو کہ وہ حقیقت میں اُس نے فرط تی ہے ۔

الاعراف اين ١٩٨٠ پر. ٩

میم نوگ خدا کو چیوژنر مبنیں بیکار نے ہو وہ نومحض سندسے ہیں جیسے تم بذرے ہو۔ الن سے وعاشی مانگ دیجیو ، یہ تنہاری و عادل کا جواب دیں اگران کے بارے میں تنہارے خیالات میمے ہیں ۔

يى لى ايت د ١٠٠ بارد ١١

ا در مجمّر سے نسندمایا گیاہے کہ تو کیسو ہوکر اپنے آپ کو نشیک ٹھیک اس وین پرتھا تم کروے ا اور ہرگز ہرگز ٹمنز کول میں سے مذہو۔ ...

الترعد آيت ١٠- إرو١١١

ائی کو بکارٹا پری ہے۔

ربین وه دُورس به سنیان جنین ای که جیور کرید لوگ بهار نفی بین وه ان کی دعاؤن کا کوئی جواب نبین و سے سکتین - انبین بهکارنا کو ایساہ جیسے کوئی شخص بانی کی طرف الم نظر چیدلا کر اسس سے ورخواست کرے کہ تو سیرے سند بک بینج جا ، مالانکہ بانی اسس یک بینج والانبین — بس اسی طرح کا فروں کی دُما بین میں بجھ نبین بین مگر ایک تیر ہے بدت !

کرو مگرم ہشدائس کی۔ ببنی است آنیل آیت وس پاره ۱۵

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو نیرے رتب نے کچھ دہروحی کی ہیں واور و کھیے اللّٰہ ك ساعة كونى ووسرامعود نه بنا ببيته ورنه نؤمهم بين وال دياجات علامت زوه

الاحقاف آيينه تاه - بر. به

اے بی بان سے کو: "کمھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھیا ہی کہ وہ مہنیاں ہیں کی بہنبین نم خوا کوھیوٹ کر لیکارتے ہو؛ فوا مجھے دکھا و توسمی کہ زمین میں انہوں نے کہا پیا گیاہے؛

با آسما نوں کی تخییق و تد ہر ہیں ان کا کیا جھتہ ہے ۔ اِس سے بیلے آقی ہوں کو تی گاب ما بیلم کا کوئی تھیتہ (ان عفا نڈ کے بڑوت ہیں) تھا رے باہیں ہوتو وہی ہے آڈ اگر نم سیخے ہو" ۔ اُن خوا سٹ خفی سے زماجہ ہوکا ہوا انسان اور کون ہوگا جوا مثنہ کوچھوٹ کراکن کو لیکارے ہوتا ہو قیا مسن کے اس سے جی ہے تحریب کہلونے والے ہوتا مسن کی کہارہے والے ان کو لیکارہے ہیں۔ ان کو لیکارہے ہیں۔

الكفرون آيت ١٩٤١ ، باره ٣٠

کہ دو کہ اسے کا فرو مئی اُن کی عباوت نہیں کرنا جن کی عباوت تم کرتھے ہو، اور نہ تم اُس کی عباوت کرنے والے ہوجس کی عباوت بئی کرتا ہوں۔ اور نہ بئی اُن کی عباوت کرنے والا ہوں جن کی عباوت نم نے کی ہے ، اور نہ تم اُس کی عباوت کرنے ولئے ہوجس کی عباوت اُن کرتا ہوں۔ نہارے کیے تنہا را دیں سیے اور میرے کیے میرا ویں ۔ ع

المحج آيت النام المحاديات

الحج آيت ١٦ ١١٣٠ إره ١١

بہ ضا (تعیر کھ کما مقصد) اور جو کوئی الندکی قائم کردہ تحرموں کا احترام کرے توب اُس کے رتب کے خوداسی کیلٹے ہتر ہے۔ اور تہارے لیے موبئی ما فررعلال کیے گئے ماسوا آئ جیزوں کے جو متیں بتائی جا جی ہیں۔ بین بوٹ کی گئدگی سے بچو ، حکوفی با توں سے ماسوا آئ جیزوں کے جو متیں بتائی جا جی ہیں۔ بین بوٹ کی گئدگی سے بچو ، حکوفی با توں سے پر ہیز کرو ، کیکٹر ہوکر اللہ کے بذھر اس کے ساخت کسی کوشر کیا۔ نظر و۔ اور جو کوئی اللہ کے بدھر واس کے ساخت کسی کوشر کیا۔ نظر و۔ اور جو کوئی اللہ کے

سافذ مٹر کیے کرے وگویا وہ آممان سے گرگیا ،اب یا تواٹسے پر ندسےا کیک بے مبامکیں گے باموا اس کو ومی جگہ نے جا کرمینیک وے گی جمال اس کے جینے دے اور مائن سکے۔ [لحبح آيت اع . إره ٤١ یہ لوگ الٹند کو تھیوٹ کر آگ کی عباوست کردستے ہیں بن کے لیے مذنو اس نے کوئی سسندنازل کی سیساور نہ ہے خواک کے مارسے میں کوئی علم رکھنے میں ان ظالموں کے لیے كو فى مرد كار نتي ہے۔ البقرة آيت ١٩٥٠ إيره ٢ (گروحدیثِ نعاوندی پر ولالہت کرنے والے اِن کھکے کھکے س نار کے ہوتے ہوئے عبی) کچھ لوگ ایسے ہیں جواللہ کے سوا دوسروں کو اس کا تمسراور مترمفاہل بناتے ہیں اور اُن کھے ہیںے گرم یدہ ہیں جیس النٹر کے ساتھ گرو بدگی ہونی جا ہیے'۔ حالا کم ایان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کرا مڈ کومجوب رکھتے ہیں ____ کاش ، بو كجعد عذاب كوساسف و مكيدكراً ننيس موجيف والاسب وه آج بي إن ظالمون كوشرجه جائ كديران طاقتين اورسارسه إختيارات النثري كيعقبين بي اوريركه المترمزا وسيني النساكر آيت مهرياره ٥ التُدنس سُرك بي كومعا من سنين كريّاً. اس كے ماسوا دومرسے من فدرگنا دیں وہم كے ليے جا بنا ہے معان کردیا ہے۔ اللہ کے ماعذ جس نے کس اور کوٹٹر کی مٹرایا اس نے تو بہت ہی برخا حَبُوطُ بُصِنْیِعِتُ کما اور بڑے سخنٹ گنا و کی بات ہے۔ النسآء آيت ١١٩- إروه ا نشد کے بال بس میٹرک ہی کی تجسفیش نہیں ہیں ایس کے سوا اورسب کچھ معا ب موسكماً ب جي وه معان كرنا جاب - حس في الترك سا ظفكى كوشر كيد الترايا ومان گرا بی میں بہت دُورنگل گیا ۔ المنتحب مرتب ۲۵ تا ۲۵ و باره ۲۷ وراسل بر کھے منیں ہیں مگریس چند نام جرتم سے اور نہارے باب واواتے رکھ لیے ہیں۔ اللہ شعان کے لیے کوئی سے ند نازل نبیں کی مشقعت بہ ہے کہ توگ عف ویم و مکان کی بروی كرديس بي اور وابشات نعنس ك مريد بين بوست بي - حال تكدأن كرت كي طون سے

الُ كے پاكس بوابت آپكى ہے۔ كيا إنسان حركه مايہ اُس كے ليے وي سب ؛ وُزيا اور آخرت

عدد الله المسلم والمسلم وال



التدنعالي كوغلط مات منسؤب كزما

العنكبوت آيت ١٨٠ . إر ١١٠

ائن بخص سے بڑا فلا لم کون ہوگا جوالٹہ رہیجئوٹ باندھے یا حق کو صُفِلا نے حبکہ وہ انسس کے ء سامنے آج کا ہو ؛ کہا ایسے کا فروں کا ٹھکا نا جنتی ہی نہیں ہے ؟

ا لي:ّ مَس آيت ٢٢ - إره ٢٢

بجرائ يخص سے برا ظالم اور كون بوكا جس ف الله رجي ت باندها اور حب سجا كي اس كے سامنے ا أنى تواست حكلاد يا -كياا بسيد كافرون ك يب ميتم بن كونى فقكا نانيين ب ؟

اَ لُـزُّهَو ايت . ١٤٤٩ - إده ٢٢

ائ جی وگوں نے فدا پر حبوث ما ندھے ہی قیاست سے روز تم و کھو کے کواکن کے تمت کا لے موں کے ۔ کیا جتم میں شکتروں کے بیے کانی مجگہ نہیں ہے ؟ اس کے برعکس بن توگوں نے بہاں تفویٰ كميا سبيدان محمد المباب كاميا في كي وحبسه التذان كونجات دسه كا ، ان كو ه كوفي كُرز فد بينجيه كا ا ورنہ وہ ممکنیں ہوں گے۔

ألا نعام آیت ۱۳۸ تا ۱۳۹ ریاره ۸

كين برجانورا وربر كميت محنوظ بي - إنهبن مرت وي لوك كها سكت بين منهم كها أحوابي -جالا نکه به یا بندی ان کی خورسا خشہ سے میر کھیے جا فرر اب جن برسواری اور باربرداری حرم کردی گئی ہے اور محج حالزبن من بدالتدكائم نس لين اوريسب كيد أنهو معاللًا برافر اكاب عفرب الشدائنين ان افزا پروازيون كا بدلدوسے كا -

اور کہتے ہی کہ جو کچھ ان جانوروں سکے بہیلے ہیں ہے یہ مارے مردوں کے لیے محضوص بها وربماری عورتوں برحرام ، نمین اگر وہ مروہ ہوتو دونوں اس کے کھانے ہیں شریک بوسكنت بي - يه باتيس جوانوں نے گھڑ بي بي ان كا بدله النّد انہيں دے كر دھے كا دينيناً وہ كميم ہے

اورسب إن کی اسے نیرہے۔ الاعراف آیت ۳۳- پارہ ۸

اے تھ ان سے کہوکہ میرے دت نے جو مِبزی حرام کی ہیں وہ تو ہے ہیں: بے شری کے کام ۔۔۔۔۔۔ نواہ کھکے ہوں یا چھکے ۔۔۔۔۔ اور گمٹ ہ اور حق کے فلاف زیادتی اور ہر کہ اللہ کے مما عظ تم کیسی کو شرکیب محروجی کے لیے اسس نے کوئی سند نازل نیس کی اور بر کہ اللہ کے نام پر ایسی بات کوجی کے شعلیٰ نہیں علم نز ہوکہ وُہ حقیقت ہیں اکس نے فرہائی سے ۔

الاعواف آيت ٣٠- باره ٨

ظاہر سے کدائں سے بڑا نما کم اور کون ہوگا جو بالکل حقوقی اہمیں گھڑ کرا للہ کی طون منرب کرے
یااللہ کی بی آبایت کو صبلات ما سے لوگ اپنے نوسٹ نڈ نفذ بر کے مطابق اپنا چھٹ بائے رہایں گئے ،
یہاں انک کہ وہ گھڑی آ جائے گی حبب ہمارے بھیمے ہوئے فرنسے ان کی گرومیں تبعن کرنے
سے بینچیں گے۔ اس وقت وہ آن سے پُوھییں گئے کہ تباؤی اب کہاں ہیں تہارے وہ منہو
جن کو تم خدا کے بجائے بیکارٹے ہفتے ہو وہ کہیں گئے کہ سب ہم سے گئم ہوگئے۔ اور وہ خُرد اپنے
طلاح گاہی دیں گئے کہ ہم وانعی منکری سفے ۔

يكونس آيت ١١- بإره ١١

بیصرائس سے بڑھ کرفلالم اور کون ہوگا جوا پک جھوٹی مایت گھٹ کرالٹڈ کی طرف منسوک کرے یا الٹند کی واقعی آیات کو حکموٹلا فزار و سے ۔ بینینا مجرم کمیسی فلاح نہیں یا سکتے ۔

يۇنىش آيت 96 ئا ، 4- ايرە 11

اے بی ان سے کو " تم کوگ نے کھی بیعی سوچاہیے کہ مجرزی الشرنے نہارے لیے آبارا نقا اس میں سے تم فی خود ہی کمی کوحوام اور کس کو حلال عظیرالیا۔" ان سے پڑھیو ،الشرنے نم کو کسس کی اجازت وی بتی ؟ باتم الشدید افتراء کر رہے ہو؟ جولوگ الشرید پرچیوٹا افتراء با ندھتے ہیں ان کا کیا گان ہے کہ قیامت سے روزان سے کیا معاملہ ہوگا ؟ الشرائولوگوں پر مہرانی کی نوار کھنا ہے ۔ مگر اکثر انسان الیے ہیں جوسٹ کر نہیں کرنے ۔

يُولَفُ مُريت 44 تا ، 2 رياره ال

اسے محد اکسہ دوکہ حوالگ الندر چھوٹا افتزاء با ندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح سنیں باسکتے ، وُنیا کی چند روزہ زندگی ہیں مزے کرلیں ، نیر ماری طرف ان کو بلیٹناسے بھر ہم اس گفزے بدیے حبرکا ادتساب وہ کررسے ہیں اُن کو سحنت عذائب کامزہ حکیما تیں سکے۔ -CPYY

هُود آيت ١٦٤٥- پاره ١١

اورائ تخص سے بڑھ کرظالم اور کون ہوگا ہوا لللہ پر جبوٹ کھڑے ؛ ایسے لگ اسپنے رت کے معنور پیش ہوں گئے اور گوا ہ شہادت وہ گئے کہ ہر ہی وہ لوگ جنہوں نے لینے رت پر حبوث گھڑا غذا سنسنو! خداکی معنت ہے۔

ظالمول پر سست سے ال کا لمول پر جو فدا کے داست سے وگوں کو رو کتے ہیں ۔ ہیں ، اس کے داستے کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کا انکا دکھتے ہیں ۔ النّحال میں 114 تا 114 یارہ ہم!

اوریہ جرتباری زبانیں احکام لگایا کرتی ہیں کر بیچیز حلال ہے اور وہ عرام ، تو اس طرح کے حکم لگا کوالنّد برجیونٹ مذبا ندصا کرو جولوگ النّد برجوئے افترار با ندھنتے ہیں وہ ہرگرز قلاح نہیں پایا کرنے۔ونیا کاعیش چندروزہ ہے ۔ آخر کار اُن کے بیے وروناک کرزاہیے۔

الصف آيت ، ين - إده ٢٨

ا ب بھالا اُسٹینس سے بڑا تی الم اور کون ہوگا جوالٹڈ پر تفکوٹے کہتا ان ما پر سے۔ حالا مکہ لیسے اسلام (الٹدیکے اکٹے مراطاعت مجھ کا وہینے) کی دعومت دی جارہی ہو۔



آيات كا أنكار

حسنے المستحدة آیت ۸۷- باره ۲۷ ده دوزن ہے جواللہ کے وشنوں کو برالے بیں ملے گی راسی میں بہنینہ مہنینہ کے لیے اِن کا گھ رودوزن ہے منزا اِس تَوْم کی کردہ مماری آبایت کا انگار کرنے رہے۔

حسر السحدة آيت به نابه بإروبهم

جو لوگ بماری آ یات کو اکسط معنی بینا ہے ہیں وہ ہم سے کچھ بیٹیے ہوئے نہیں ہیں پنوہ ہی سے کچھ بیٹھے ہوئے نہیں ہیں پنوہ ہی سوق کو کہ آ یا وہ تخص بہنز ہے جو آگ ہیں جو لکا جانے والاسبے یا وہ جو تیاست کے روز امن کی مالت ہیں مامز ہوگا ، کرنے رمبوع کچھ تم یا ہو ، تہا ری ساری حرکوں کو اللہ ویکھ رہا ہے ۔ بہ وہ لوگ ہیں جن کے ساسنے کلام تضیعت آ یا تو انہوں نے اسے ماننے سے انگار کردیا رنگر حقیقت بہ ہے کہ یا کہ زر وسست کتاب ہے ، یا طل مذمرا سے سے اس پر ہم سکتا ہے ۔ بہتے نہ یہ ایک عربے مربوع کے مارک کی ازل کو دہ چیز ہے ۔

الجاشية آيت، تاءاريان ٢٥

تبابی ہے ہر اسس جھوٹے براعمال شخص سے لیے جس سے سامنے اللہ کا
آیات پڑھی جاتی ہیں ۔ اور وہ اکن کو سُنٹا ہے ۔ پھر لوپڑے استنگبار سے سافنے
اپنے کفر پر اس طرح الٹا رہا ہے کہ گویا اس نے ائن کو سُنا ہی نہیں۔ ہیسے شخص کو
درد ناک عذاب کا میڑوہ کسٹنا دو ۔ ہماری آیا ست میں سے کوئی بات جب اس سے
علم ہیں آتی ہے تو وہ اُن کا مذا ن بنا لینا ہے ۔ ایسے لوگوں سے بیے ذکت کا عذاب ہے ۔
ان کے آگے جمنم ہے ۔ جو کچے ھی اُنٹوں نے و نیا ہیں کما باہے اُس میں سے کوئی چیزائن کے کسی
کام مذ آئے گی ۔ خاک کے وہ سررہست ہی اُن کے ہیے کچے کرسکیں گے جہنیں النہ کوھپرڈکو اُنٹوں
نے اپنا ولی بنارکھ ہے۔ اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ۔

الحاشة أيتاارباره ٢٥ یہ فرآن سراسرمہایت ہے اور آن لوگوں کے لیے بلاکا وردناک عذاب سےجہنوں نے ا بینے رہتے کی آبایت کواسٹے سے انکار کیا ۔ الحاشة آيت ١٥٠-يره ٢٥ بهتهارا الخام أس كيه مُواسب كنفه في النَّدى آيات كاندان بناليا تفاا ورنهي وُنباكي زندگی نے دھو کے بین ڈال وہا تھا۔ لنذا آج کہ بیر لوگ دوزنے سے نکا نے حاملی سکے اور نیان سے کہا جائے گا کہ معانی مانگ کراینے رت کو داعنی کر ہے۔" النسّا أيت ٣٠ تو ٣٠ يوه ٣٠ وه (النَّدَنْعَالَيْ سَمِيمَشُ) كِسي حساب كي نوفع يزر كفف يف اوربماري آمات كو إنهول ا نے بالکل حکم شاد دیا تفارا ور حال بہ تفاکہ مم نے مرجیز مین کن کر مکھ رکھی مفی اب مکی صومزہ ، سم نهادسه اليه عذاب كيرسواكسي جنريس مركز اضا وزندكري كير المطففين أبداء إره ٢٠ ا کسے حب ہماری آبایت منائی جاتی ہی ترکہ تاہے بیٹوا کھے وقعوں کی کہانیاں ہیں۔ الملك آيت ١٩ تا ١٠ عيره بير ا ورجہوں نے ہماری آیا سے کو باشنے سے اِنکارکیا وہ بائیں باز وولسے ہیں ، ان يرآگ جيائي بُرَني برگي -الكهف آيت ١٠٥ تا ١٠٥ بإر ١٩٠ اے محد إان سے كوكيا بم تہيں بنائين كراسينے اعمال ميں سب سے زيادہ ناکام و نا دار لوگ کون بیمی - وه که دُنیا کی زندگی میں جن کی ساری سی و څمد را و راسست سیسے بعظی ری اور وه محصنے رہے کہ وہ سب کچھ تھنگ کردہے ہیں ریہ وہ لوگ ہیں جنول نے اپینے رہ کی آبایت کو مانتے سے انکارکیا اور اس کے صفور بیشی کا بفتین شرکی اس لیے ان کے سارے إعمال صابّع ہو گئے ، قیامت کے روزہم انہیں کوئی وزن نہ ویں گئے۔ الكهف آيت ١٠٩- پاره ١٩ ان کی جزا جہتر ہے اُس گفرے میرہے جو اُنٹوں نے کیا اور اُس مذات کی ماداش میں جر وُو

ان کی بردا ہے مہتبا کی طرف برت ہوا ہوں سے بیاددا کی بردن کی بردہ میری آبات اورمیرے دسولوں کے ساتھ کرنے دہے ۔ مسر میں تاریخ ایس نا ، ہر بیارہ ۱۹ جیزئرنے دکیھا اُس شخص کو بر بیاری آبات کو ماننے سے آنکا دکرناسے اور کہناہے کہ مُن SEESESSES ALO

تومال اور اولاوسے نواز ابن جانا رہوں گا ؟ کیا اُسے عبیب کا بہت جل گیاہیے با اُس نے رحال سے
کوئی جد سے رکھا ہے ؟ ____ ہمرگز نہیں ، جرکچٹر ہر بکتاہے - اسے ہم کھولیں گے اور اس تھیلے
مزا ہیں اور زیادہ اصافہ کریں گئے جس سروسامان اور لا ڈ کشکر کا ہر وکر کردہہے وہ سب ہمارے
پاس رہ جائے گا۔ اور ہراکہلا ہمارے سامنے حاصر ہوگا۔

طله آيت ۱۲۵ تا ۱۲۹ - پاره ۱۹

و كي كا" بردر وكارا و نيا من نوم آنكمهون والانغاديان مجيدا ندها كبون الشابا ؟ الله فغالى فرمات كا" بلون الشابا ؟ الله فغالى فرمات كا" بلن المن عراح تو بهارى آبات كود حب كدوه تيرت باس آتى عقبي ، نوت عبلا ديا ما النا النا عراح آج تو تقبلا با مار باست "

المؤهنون آيت ١٩٥٥ ١٩٠٠ باره ١٨

النمل آيت الدناه ٨- باره ٢٠

اور فرانستود کروائس وال کا حب بم سراً منت میں سے ایک فوٹ کی فوٹ اُن لوگوں کی گھیر لائیں گھے ہو بماری آبات کو گھیا کا تاریخ ہے ہو بماری آبات کو گھیا کا بات کو گھیا کا بات کو گھیا کہ اُن کی افسام کے کا ظریب ورحب بدرجہ) مزنب کیا حالے گا۔

ہیاں تک کہ حب سب آجا بیس گے : فوزان کا رتب ان سے) کُو چھے گا کہ تم نے میری آبات کو کھیٹلا وہا مالانکہ تم نے ان کا علمی احالے دیکیا تھا ؟ اگریہ نہیں نوا ورنم کیا کورسیب سے بھے ؟ اوران کے ظلم کی وجسے عذاب کا دیمہ کی داریک اور ان کے ظلم کی وجسے عذاب کا دعدہ اُن میر بھی اس موجائے گا ، نب وہ کچھے تھی مذاب کا دعدہ اُن میر بھی اُس کے م

العنكبوت آيت ٢٢- ياره ٢٠

من اوگوں نے اللہ کی آبات کا ور اس سے ملافات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے
ایرس ہر بیکے ہیں اور ان کے لیے وروناک مزاہے۔
ایرس ہر بیکے ہیں اور ان کے لیے وروناک مزاہے۔

العنكبوت آيت الهم بإروام

راے بی ہم نے اس طرح تنہاری طرف کتاب نازل کی سے اس لیے وہ لوگ بن کوہم نے پہلے کتاب وی سے اس کیے ایمان لا پہلے کتاب وی منی وہ اس برایمان لا شے بہر، اور اِن لوگوں بم سے بھی بہت سے اس برایمان لا رہے ہم ، اور اِن کوگوں بم سے بھی بہت سے اس برایمان لا رہے ہم ، اور بماری آیات کا اُن کا اُن کا وربی کرتے ہم ، ا

العنكبوت آيت مهانا وبه مياره الإ (ات بي) تم اس سے بیلے کوئی کاب شہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے انقسے محصلے ستق اگر ایسا ہونا تو باطل پرسست وگب شکب میں پڑسکتے ستھے۔ دراصل ہے رومشس فش نیاں میں اُن لوگوں کے ولوں میں جنیس علم بخشا گیا ہے اور مباری آبات کا اُسکار رہیں كرين مكر وه جوخلا لم ايس -المتركوهر آيت.١-پاره ٢١ ا خرکارین نوگل نے بُرائیاں کی نغیب اُن کا انجام ہدست بُرامُوا اس کیے کہ انہوں سفے اللَّهُ كَي آبايت كوعُيسُلا بالخفارا دروه أن كا بذا ف أنرُ استے كنے ر المسرُّ ومراّبت ۱۱- ياره ۲۱ ا ورحبنوں نے کفر کیاسیے اور ہماری آبات کو اور آخرے کی مُلا فاست کوجہٹلا باسیے وہ عذاب میں حا حزر تھے جائیں گئے۔ المستحدة أيت ٢٤ ـ باره ١١ ا دراس سے بڑا فل لم کون ہو گاجے اس کے دبت کی آ بابت کے فریع سنے سیعن کی و جائے اورہ روان سے مُن بھیرے۔ البیع مجرمول سے نویم انتقام سے کردہی کے۔ الت مسَر آيت مره آه ۵ - پيره ۲۲ با عذاب دیکھ کریکے" کاش مجھے ایک موقعہ اوریل ملتے اوریش می نمک ممل کونے والوں میں شامل برجا دُل " ١١ وراس وفت اسے برجاب ملے كم) "كبول نهيں ميرى آبات نبرے ياس آ چكى تغیّل «بچرتُرنے انہیں قبشلا با اور کیٹر کیا اورٹو کا فروں میں سے نفا۔" [کسٹن حسّس آیٹ ۹۲ تا ۹۴ - بادہ ۱۹۴ الله مردم باكا خالق ب اوروبي الريم بنرور كلهان بدر وين اور اسمانون کے خزا فوں کی گنجیاں اس کے پاس میں ۔ اور جولوگ اللّٰد کی ہم یات سے گفتر کریتے ہیں ، و بن گھا ہے ہیں رہنے والے ہیں۔ ع المؤمن آيت، رباره ٢٢ الندى آبات مي ميكر نے نہيں . مگرم من وہ لوگ جنوں نے كفز كياراس سے بعد دُنيا سے حکوں میں ان کی میلت بھرت نہیں کسی وصو کے میں بڑ ڈا سے ۔ ألمؤهن آيت ٩ ه ين - مايره ١٢

حقیقت پرہے کہ جو نوک کسی سند و حیت سے بنیر حوال کے باس ہی ہو- اللہ کی آبات میں

جمگریت کررہے ہیں ماُن کے داول ہیں کیر بعیرا تہوا ہے مگروہ اس بڑا ٹی کو سینچنے والے نہیں ہیں یہیں کا وہ گھمنڈ رکھتے ہیں ۔ سواب اللّٰہ کی پیاہ مانگ ہو۔

المؤمن آيت ٢٠ ناره ٢٠٠

إلى طرت ووسب لوگ به كائے جانے رہے ہیں جو اللہ كى آيات كا الكاركرتے تھے۔

المؤمن آیت ۹۹ تا ۲۷ میره ۲۹

نم نے دکھیا ان لوگول کو جو اللہ کی آبات میں حبکر اکرتے ہیں ، کہاں سے وہ عجر استے جا ارسے ہیں ؟ یہ لوگ جو اس کتاب کی اور اُن ساری کتا ہوں کو مجسلات ہیں جرہم نے اپنے رشولوں کے باخضیہ بین فقیس ؟ عنفریب انہیں معلوم ہوجائے کا حب طوق اُن کی گرونوں میں ہول سکے اور زنجیوں جن سے کچڑ کروہ کھولتے ہوتے بانی کی طرت کھینچے حاقی اور میر دوزنے کی آگ میں حبوانک ویے جا بیں اور میر دوزنے کی آگ میں حبوانک ویے جا بی اور میں میں گئے۔

الاعراف آيت ۱۳۵ ۱۹۴۹ پره ۸

اسے بنی آ دم ، بادرکھو اگر نمہارسے باسس خودتم ،ی میں سے ایسے رشول آ بیس ج منہیں میری آ باست مشارسیے ہوں نوج کوئی نا فرنا نی سے بہجے سکا اور اپنے روستے کی اصلاع کرسے گا اس کے بہے کہی خوت اور رنج کا موقع نہیں ہے اور جولوگ ہماری آبات کو ٹھیٹلا بیس کے اور آن کے مقابلے ہیں سکرٹن برنیں گئے ڈمی اہلی دوزنے ہوں سگے ،

الاعراف آيت بم رايره م

یعت بن جانو، نین اوگوں نے ہماری آیات کو تجشلا یا ہے اور ان کے مقابلے میں سرکھنی کی ہے ان کے مقابلے میں سرکھنی کی ہے ان کے لیے آممان کے دروا زے ہرگز نہ کھو نے جائیں گے۔ان کا جنت میں سرکھنی کی ہے ان ان کے لیے آممان کے دروا زے ہرگز نہ کھو ان کے جائیں گئر رہا ہے جوموں کو تجارے بال میں جانا آثنا ہی ناممکن ہے جانا سوئی کے ناکے سے آونٹ کا گزرنا ہے جموں کو تجارے بال انسان بدلہ ملاکر ناہے۔

إلا عراف آيت ١٧٦- پاره ٩

مماری نشانیوں کو حس کسی نے تھٹلایا اور آخرت کی بینی کا انکار کیا اس کے سارے اعمال منا تع ہو گئے۔اُن کر وی مزادی جائے گی جو کھتے ہیں کرتے سے۔ ع الا عواف آیت ۱۵۱۔یارہ و

بڑی ہی بڑی مسٹ ل ایسے وگوں کی جنوں نے ہماری آ بات کو حکیٹلا با اور آپ اینے ہی اُوپر ظلم کرتے دسیے ۔ ECTYN)

الاعراف آية المائاسمارياره ٩

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایہا ہیں ہے جو تقبیک تشیک تشیک ہی ہے مطابق ہا ہیت اور حق ہماری مخلوق کے مطابق ہا ہیت اور حق ہماری نہ بات کو تحبیلا ویا ہے تو انہیں ہم بندر کی ایسے طریقہ سے نہا ہی کی طرف سے جائمیں گئے کہ انہیں خبر کک شہوگ ۔ تیں ان کو طوحین وے رہا ہموں ۔ میری جال کا کوئی توڑ نہیں ۔

الانعام آيت ۳۹-پايه ۷

کر جوادگ ہماری نشا نیوں کو تُصِطّلات ہیں وہ ہمرے اور کو نگے ہیں۔ تابیکویں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ جے جاہا ہے جٹکا دیتا ہے اور جے جا ہٹا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔ ای نے المدین سیدر میں میں میں میں اسٹ

الانعام آيت ١٥١ بن - پاره ٨

ا درم رکز اک نوگوں کی خوامیشات سے نیسجے مذعبیا جہنوں نے بھاری آبایت کو تھیٹلایا ہے۔ اورج آخرت سے منکر ہیں اور جردوسروں کو اسپنے دب کا بھسر پٹاننے ہیں -[لا فعام آبت - ۱۵ تا ۱۵ - یارہ پر

اب تم یہ بنیں کہ سکتے کو کتاب تو ہم سے بہلے کے دوگروموں کو دی گئی تھی ، اور ہم کم کو کچھ خبر بند تھی کہ وہ کیا بڑھتے پڑھاتے تھے ، اور اب تم یہ بھانہ بھی بنیں کرسکتے کہ اگر ہم برکتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ داست کرو تابت ہوتے ۔ متمادے باس تمالے دب کی طرف سے ایک دلیل درکشن اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے ، اب اس سے بڑھ کر فالم کون ہوگا جو النقر کی آبیات کو شخطلاتے اور اُن سے مُسٹر موڑھے ۔ جو لوگ ہماری آبیات سے مُسٹر موڑھے ۔ جو لوگ ہماری آبیات سے مُسٹر موڑھے ۔ جو لوگ ہماری آبیات سے مُسٹر موڑھے ہیں آبنیں اس رُوگر دانی کی باداکشن میں ہم بدترین مزادیں گئے ۔ فیل منسن آبیت کا دبارہ اا

میر اسس سے بڑھ کر اللہ اور کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے ہا گئے میں کہ اللہ کی طرف منسوب کرے با اللہ کی واقعی آبات کو حصوٹا است راروے ریفینا مجرم کمبھی فلان نہیں یا سکتے۔

يكولس آيت مه و نا ۹۵ - اپره ۱۱

اب اگر تخیے اسی ہما بین کی طرف سے کچھ ہمی شک ہوج ہم نے تم بہ نازل کی ہے فران لوگوں سے پُوچ ہے اس بالیاں کی طرف سے کی میں شک ہو ج ہم نے تام بہ نازل کی ہے فران لوگوں سے پُوچ ہے ج سپلے سے کتاب برشھ رہنے ہیں۔ فی الواقع ہو تیرے بالاس می می تا ہو ، اور اُن حق ہیں تا باہشے والوں سے مذہو ، اور اُن لوگوں میں شامل مذہو جنوں نے اللّٰہ کی آیا ت کو تجھٹلا با سے۔ ورمذ تُو نفضان اعضا نے

وانوں میں سے ہوگا۔ النصل آہت ہم الا ۵-۱- بارہ سما

حنیفت بہ ہے کہ ہو نوگ اللہ کی آبایت کو نمیں مانے اللہ کسے اللہ کو میجیے
بات بہ بہنچنے کی ٹوفیق نمیں دینا اور اسے لوگوں کے لیے دروناک عذاب ہے۔
(حبولی باتیں نبی نمیں گھڑنا بلکہ) جبوٹ وولوگ گھڑر ہے ہیں جواللہ کی آبات کونہیں
مانے و کے حقیقت میں حبوطے ہیں۔

مبنی است آئیل آیت ، و تا و و - پاره دا

میں تو اللہ بہابت وے وہی جابت پانے والاستے، اور چھے کو وگرائی ہیں فاللہ وے نواس کے جوا ایسے لوگوں کے لیے نوکوئی عامی و ناحر نہیں باسکتا۔ ان وگوں کو ہم تیا میت کے روز اُوندھے منہ کھینے لائیں گے ، اندھے ، گوشگے اور ہرے ۔ اُن کا فیکا نا جہتم ہے ۔ جب کھی اسس کی آگ دھی ہونے گئے گئی ہم اسے اور بھڑکا ور وہیں ہونے گئے گئی ہم اسے اور بھڑکا ور وہیں گئے ۔ یہ بدلہ ہے ان کی اس حرکت کا کہ انہوں نے ہماری آ بات کا اُلکار کہا اور کی اور کی روز اُلکار کہا اور کی اور میا بین گئے تو شئے مرہ سے ہم کی اور کی مرد تا تھو کی کہ وہیں خدانے زمین اور سے کہ وہی کی مرد رفدرت رکھتا ہے ؟ اسس خوان کی میر کی کے دیاں کو یہ نا میں گئی ہے ، گرظا کوں کو افرار سے کہ وہ اس کا انگار ہی کری گئے۔ اور اسے کہ وہ اس کا انگار ہی کری گئے۔

الاحقاف آيت ٤٥ ٨- ياره ٢٩

إن توگن کوجب ہماری معاف صاف آ بات مشنائی حاتی بیں اوری إن سے
سامنے جا آہے تو پر کا فر توگ اُس کے تنبیلی کھنے ہیں کہ بہتو کھٹلا عاد دسیے - کہا اُن کا کہنا
یہ ہے کہ رمول نے اسے فود گھڑ لیاسے ؛ اِن سے کہو:" اگر پئی نے اسے فود گھڑ لیا
ہے تو تم نجھے خدا کی پکڑ ہے چھے ہیں نہ بجا سکو گئے ، جو با نہی تم بنانے ہواللہ اُن کو فوب
جا نہا ہے ، میرے اور تہارے درمیان وی گوائی ویٹے سے لیے کما ٹی ہے اور وہ بڑا درگزد
کرنے والا اور رسم ہے۔"

الاحقاف آيت اأرباره ٢٩

مِن الرُّوں نے مانے سے الکارکر دیاہے وہ ایان لانے والوں کے متعلق کتے ہیں الکارکر دیاہے وہ ایان لانے والوں کے متعلق کتے ہیں م

سيقيت و ہے جا سکتے ہتھے الاحقاف أبت وموباره وم

اُن کو ہم نے وہ کچھ ویا نفا جو تم لوگوں کو شیں ویا ہے۔ ان کو ہم نے کان ستھیں اور دل ،سبب کھے وے رکھے سفتے ، مگر مد وہ کان اُن کے کسی کام آئے ، مدم محصین، من ول ، كيول كه وه الندى آيات كا الكادكرن عصف اوراسي چزك بيرس وه اكت حِسُ كا وه ندا ق أرا النه بيني .

الحج آيت ٢٩ تا ١٥ . ياره ١٤

ا اسے نحدٌ ، كه وذكر : " لوگر ، مِن تو تهارسے الله صرف وہ شخص بنول جو (براً وقت أسف سے بیلے) ما دن صاحت خروار كر و بنے والا ہو۔ بھر جوا يان لا بن سكے ، اور نیک عمل کریں گئے اُن کے بیے مغفرت ہے اور عرات کی روزی ، اور جر بماری آبات کونیپ د کھانے کی کوشش کری سکے وہ ووزخ سکے بار ہیں۔

ا لحصیح آیت ۷۷ - باره ۱۷ اور حبب آن کو بماری صاحت میافت مشدانی جاتی بین تو نم و کیفتے بوکہ اور حبب آن کو بماری صاحت میاف آیات مشدمانی جاتی بین تو نم و کیفتے بوکہ منکرین بی سکے پھرسے بگڑنے ہے گئے ہی ،اور ایبالحسوس ہو ٹاسپے کہ ابھی وہ اُن لوگوں پر قرٹ پڑی گئے جوانبیں ہماری آ مان سُناتے ہیں ۔ان سے کہو" مئی نیا دَل بنتیں کہاہ ہے بدتر جبز کیا ہے ؟ آگ اللہ نے اس کا وعدہ آن لوگوں کے من میں کر رکھا ہے جو تبول من سے انکارکری ،اوروہ ہست ہی بڑا تھکا نا ہے۔ ع

الجمعة آية ه- ياره مرم

جن لوگوں کو توراسنٹ پرعمل کرنے کا حکم ویا گیا بھراننوں نے امسس پر عمل نہیں کیا اُن کی مثال اس گدھے کی می ہےجس پرکتا ہیں لدی ہُوتی ہوں ۔اس سے بھی زمادہ بڑی مثال ہے ای لوگوں کی جنوں نے اللہ کی آبات کو میطالا دیا ہے۔ اليسي ظالمول كوالله وإيت نهيس د بإكرما -

المتقرة أبت اله - بايره ا

ا در میں نے جو کنا ہے ہیں ہے ائس براہان لاؤ۔ یہ ائس کتا ہے کا ٹید میں ہے جر المارے ماس بہلے سے موجود تفی ، المذاسب سے بہلے نم بی اس کے منکرے بن ماؤر تفوظی بمنت برميري آبات كونه بيج والواورمير مطفنب سيد بجويه C PAID

المحديد آيت ١٩- باره ٢٤ اورجولگ النداوراس كے ركولوں برا ميان لائے ہيں وي اپنے رت كنزوكي سدين اور شيد ہيں أن كے ليے أن كا اجراور أن كا فورسے اور جن لوگوں نے كفز كم إسب اور ممارى كايت كو حبطلا يا ہے كوہ دوزنى ہيں -

ا کمیا مشکد تھ آبیت ۱۰ بارہ 4 رسیسے وہ لوگ جو کھڑ کریس ا ورالٹرکی آ بابت کو حشیشیلا بیس ، تو وہ دوزخ

> ين جانے والے ہيں۔ [لما حُسُدة آيت 4 مرد يارہ 2

رہے وہ لوگ مِہٰوں سے ہماری آیات کو ما ننے سے انکار کیا ،اورانہیں یہ بھٹا یا تو وہ جمع کے شخل ہیں۔ المتق جنے آبین ۹ - ایرہ ۱۰

ا نہوں نے الٹنگی آیات کے بدلے تنوژی سی فیمست فعل کرلی بھرالٹنڈ کے راستے ہی متباہ بن کرکھڑے ہوگئے۔ بہت بڑے کر توکت منتے ہی بہ کرنے دہے۔





فرامین <u>ٔ سئے</u> وگر دالی

الجن أيت ٢٦ بن ياره ٢٩

اب جھی النداوراس کے دئول کی بات نرمانے گا اس کے بیے جتم کی آگے ہے اور ایسے لوگ اس میں مہیشہ رہیں گئے۔ النسباء کا بیت مہاریارہ م

ا درج الله اوراس کے رشول کی نا فرمانی کریے گا وراس کی مقرر کی ہوئی مدین سے تجا وز کرھائے كالسعالية الكين والعراكي من وه مستدريكا وراس كے ليدرسواكن مزاسى -آل عموان آيت ۱۳ تام مايزه

آس خے تمریکاب نازل کی جرحل اے کرآئی سے اوران کا بوں کی تصدین کرری ہے ہوسیا سے آئی ہوئی خنب اس سے پہلے وہ انسانوں کی دامیت کے لیے تورات اور انجیل نازل کردیکا ہے اور اس نے وہ کسوٹی اُ تاری ہے (ہوئ اور باطل کا فرق دکھا نے والی ہے)۔اب جولوگ الشر سکے فرابین کوفیول کرنے سے انکارکری، اُن کولیٹنا سخت مزایلے گی -الندیے بیاہ طافت کالک ہے اوروہ مُرائی کا عدلہ وسینے والاسہے۔

المجادلة آيت ٥- ياره ٢٨

ولوگ الله الدا دراس كرسول كى خالفت كرفت بي ده اى طرح زميل دخوار كردي حالمين مح من طرع ان سے بیلے کے وگ دلیل ونوار کیے جا چکے ہیں۔ ہم نے ما من صاف آیات نازل کردی ہیں ،اور کا فرول کے لیے ڈکٹنے کا عذاب سے ۔



الله كى راه سے روكنا

[الانعام آيت عدان- باره ٨

متمارے پاس متمارے رب کی طرف سے ایک ولیل روشن اور بدایت اور درخت آگئی ہیں۔ اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا ہوالقند کی آیتوں کو تجھٹلاشے اور اس سے روکے ہم ابھی ان لوگوں کو بیوکر ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ---اس روکنے کے سبب سخت منزا دیں گے -

إبول هيم آيت البي اسيره ١٢

ادر سخت تباہ نُن سزاہے قبولِ می سے انکار کرنے والوں کے لیے ہو دُنیا کی زندگی کو آخ پر ترجیح دیتے میں جوالند کے راستے سے اوگوں کو روک رہے ہیں اور چاہتے ہیں کریہ راستہ ان کی خواہشات کے مطابق میرھا ہوجائے۔ یہ لوگ گراہی میں بہت وور تکل گئے ہیں۔ اِلْنَحْمَا رَآیت مدے یارہ ہوا

ک میں ہوں۔ جن لوگوں نے خود کفر کی راہ اختیار کی اور دوسروں کوائٹند کی داہ سے روکا اہنیں ہم عذاب پر عذاب دیں گئے۔ اُس فسا و کے بدلے جووہ ڈنیا میں بریا کرتے رہیے۔

منتخص أيت ١٩٧٠ باره ١٧١

کفرکرنے والوں اور را ہ فکراسے روکنے والول اور مرتبے وم تک کفر برجے رہنے والوں کو تو النّد برگڑ معا ت مذکرے گا۔

الانفال أيت ٢٠١٠ بروه

جن توگوں نے بی کو ماننے سے انکار کمیا ہے وہ اپنے مال خدا کے راستے سے فکفے کے یعے مرکز آخر کارمیں کوشنیس ان کے کے یعے مرکز آخر کارمیں کوشنیس ان کے یعے مرکز آخر کارمیں کوشنیس ان کے یعے مرکز آخر کارمیں گوشنیس ان کے یعے میں اور جنوب بول گے ، پھریہ کافرجنی کی طوت کھیلائے جائیں گے آگر الڈرگندگی

کو پاکیز گی سے تھانمٹ کرالگ کرے اور ہرقسم کی گست گی کو ملاکر انتھا کرے بھراک بلندے کوجہتم میں تھونگ دے میمی لوگ اصلی دانوا لیے ہیں -

الانفال آيت يه - پاره ١٠

اور اُن نوگوں کے سے رنگ ڈھنگ نہ انتیار کروجو اپنے گھروں سے اِتراتے اور نوگوں کو اپنی سے کہ اللہ کے راستے اور جن کی دوست یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے دوکتے ہیں۔ وہ اللہ کی گرفت سے باہر منیں ہے۔

النسآء تيت ١٩٤٠ ١٩٩٠ ياره ٥

بولوگ اس کو مانتے سے خود ا تکاد کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستے سے وکئے ہیں وہ یقینا گراہی میں حق سے بست دُور نکل گئے ہیں - اس طرح جن توگوں نے کھر وبغاوت کا طریقہ اختیاد کیا اور ظلم دستم براً تراثے النّدان کو ہرگز معاف نذکرے گا اور انہیں کوئی داستہ بجز جمتم کے دائستہ کے نہ دکھائے گاجی میں وہ ہمیشہ دہیں گئے ۔ النّد کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

المجادلة آيت ١١- باره ١٨

امنوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑیں وہ انتبر کی داہ سے ٹوگوں کو روکتے ہیں ، اس پر ان کے لیے وَلّمت کا عذاب ہے۔

المشققون أيت امن تام- إروم

مگراللندگواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جگوستے ہیں۔ امنوں نے اپنی تشکوں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح میر اللند کے راستے سے نود رُکتے اور دُنیا کو روکتے ہیں۔



الله اور رئول سي لرائي

الذُّرنيت آيت ومنام ورياره ومر

برنی ہونا رہاہے اِن سے بینے کی قور کے باس جی کوئی ترکم الیانئیں آبا جے اِنہوں نے بینہ کھا ہو کہ ہما حرہے بامجنون - کیا اِن سب نے آئیں ہیں اِس پر کوئی سمجھونہ کرایا ہے ؛ نہیں ، بلکہ بہسب مرکش لوگ ہیں ۔ لیں اسے نبی ، ان سے زُرخ بھیر لو ، تم پر کوئی ملامست نہیں ۔ معکست با آبیت ۱۳۰۰ بارہ ۲۲

دسے وہ لوگ جو مہاری آبایت کو نیجا و کھائے سے بیسے دُوڑ وُصوب کرنے ہیں اُلووہ عذاب میں کمبالا ہوں گئے۔

المفرقان آيت ام نامهم رباره ١٩

یہ لوگ حب نتیبی و بھتے ہیں او نتہارا مذاق بنا لیتے ہیں۔ (کتے ہیں) کیا نیخص سے جے خدا
نے رسول بناکر بھیجا ہے ؟ اس نے تو ہمیں گراہ کرے اپنے میرودن سے برگشتہ ہی کرویا ہونا اگریم ان
کی مقیدت پرجم نہ گئے ہوئے " اچھا، وہ وقت وگورنہیں سے جب عذاب و کمھرکرا نہیں نود
معلوم ہوجائے گا کہ کون گرا ہی ہیں وُورنسکل گیا عقا۔

ايراهييع آيت ١١- ١١،٥١١

جن لوگول نے لمپینے رتب سے گفرگیا ہے اگن کے احمال کی شال اُس داکھ کی می ہے جسے ایک کے احمال کی شال اُس داکھ کی می ہے جسے ایک طوفانی ول کی آندھی نے اور وہ اپنے کیے کا کچھ بھی تھیل نہ باسکیں سکے۔ ہیں پڑلے ورجے کی گھرشتنگی ہے ۔

هُ این ۲۲ میل ۲۹۰

جن لوگول نے تکفر کیا اور الشرکی را و سے روکا اور شرک سے میکر اکیا جب کدان پر را و راست واضح ہو حکی تنی ، ورضیقت وہ الشرکا کوئی نعقبان میں نہیں کرسکتے ، بلکرا اللہ ہی آن کا سب CTAY)

كياكوا ياغارت كروست كار

أ لِ عموان آیت ۱۱ د پره ۳

جولوگ اللہ کے احکام وہا بات کو مانے سے انکارکرتے ہیں اوراس سے بغیروں کو تا می تمال کرتے ہیں اوراس سے بغیروں کو تا می تمال کرتے ہیں اوراس سے بغیروں کو تا میں آئی ایک ایک اور آئی کہ میں ایک ایک کے درواں کا میں ایک کے درواں کی مشاکر دیا اور آخریت دولوں ہیں منا تع ہو گئے اور آئی کا مدد کا رکوئی نہیں ہیں منا تع ہو گئے اور آئی کا مدد کا رکوئی نہیں ہیں ۔

الحشش آيت ۲ تا ۲ - پاره ۲۸

اگرالتند نے اُن کے عن میں مبلاوطنی نہ مکھ دی ہوتی تورٹیا ہی ہیں وہ انہیں عذاب سے ٹو ا آنا اور '' خرت ہی نو اُن کے بیعے ووز نے کا عذاب ہے ہی۔ بیرسب کچھے اس لیے بٹواکہ انہوں نے النڈ اور اس کے رسول کا مقابلہ کیا اور جومبی النڈ کا متفابلہ کرسے المنڈ اس کو مزاوینے ہیں بیسن سخن ہے۔

الصّعت آيت ٥ بن - باره ٢٨

بھرمیب انہوں نے (اللہ کی نافر مانی کھنے والوں نے) میٹر حداختیار کی ٹو اللہ نے آن کے ول ٹیٹر سے کروسیے - اللہ فاسغوں کو جاریت نہیں دیتا۔

المجادلة أيت دريروم

جو لوگ النداوراس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ولیل و فوار کرنے ہے جاہیں کے حب طرح اُکن سے پہلے کے لوگ ولیل و نوار کہے جا جکے ہیں یم نے صاحب میا و نابات نازل کردی ہیں اور کا فروں کے بیے زِ آت کا عذاب ہے .

المجادلة آيت. م ـ أيره مرم

اینتیناً ولیل ترین مخلوقات بی سے بی وہ لوگ جوالٹذاوراس کے رسول کا مقابلہ کرنے بی ۔ المفت آیت موں مار دورہ بدم

النّذا دراس کے رسّول بر جولوگ مان در کھنٹے ہول ایسے کا فروں کے لیے ہم نے بھوری ہوتی آگ متا کر رکھی ہے ۔

المائدة أيت ٢٣ نام ١٠ ووه

جولوگ اللہ اوراس کے رسُول سے لڑتے ہیں اور مین ہیں اس لیے گئے ووکرتے بھرنے ہیں کہ مساور پاکس کیے گئے ووکرتے بھرنے ہیں کہ مساور پاکس کی مزایہ ہے کافنل کیے مائی پاسٹول پر چڑھائے جائیں بااُن کے باغدا ور پاؤل کا لعت مستول سے کاٹ ڈاکٹ کے لیے وزیا ہیں ہے امراً خرت ہیں آن کے لیے وزیا ہیں ہے اوراً خرت ہیں اُن کے لیے وزیا ہیں ہے اوراً خرت ہیں اُن کے لیے اُس سے بڑی مزاہے۔ گرج لوگ تو ہمراسی قبل اس کے کہنم اُن پر قائو ہا وُ۔

کیا انہیں معدم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کر نا ہے اس کے لیے وورخ کی آگ ہے جس میں وہ مہینیہ رہے گا۔ بربست بڑی رسوا فی ہے۔

الشّوبية أيت مد- بإرد ا

ا سے نبی ، تم خواہ ایسے لوگوں کے لیے معافی کی در خواست کرویا نہ کرو ، اگرتم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گئے تو اللّٰہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا ۔اس لیے کرا منہوں نے اللّٰہ اور اس کے رسُول کے سس تھے کعرکیا ہے اور اللّٰہ فاسق نوگوں کو راہِ نجات نہیں دکیا تا۔

التقبة أيت مدة ومدياره،

اوراً عُدہ اُن بیں سے جو کوئی مرے اُس کی نماز جنازہ میں تم ہر گڑے بڑیصنا اور پر کمیں اُس کی فبر پر کھٹرے ہونا کیونکہ اُسٹوں نے افتاد اور اُس سے رسول سے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ مرے ہیں اس مال ہیں کہ وہ فاسق منے ۔ اُن کی مالداری اور اُن کی کثریت اولاد نم کو وحو سے ہیں نے ڈاسے ۔ انڈرنے تو اراو و کر لیاسے کہ اُس مال وا ولاد کے در مجہ سے ا ن کواس دنیا میں سزاد سے اور اُن کی جانبی اِس حال ہیں نیکلیں کہ دُہ کا فر ہوں۔

مب کہ میں کو تا میں کو تا اس میں کو تا اور اس کے درائی کہ اللہ کو مانوا ور اس کے درائی کے ساخد مل کر جہاد کر و توقیہ نے و کھیا کہ جو توگ اُن میں معاصب مقدرت منے و وقی سے درنواست کرنے گئے کہ آئی ہیں معاصب مقدرت منے و وقی سے درنواست کرنے گئے کہ آئی ہیں معاصب مقدرت منے کہ کہ میں جہاد کی شرکت سے معاف در کھیا جائے اور انہوں نے کہا کہ میں چہوڑ دیجے کہ میں جیسے والوں کے مانو دہاں۔
اُن کو گوں نے گھر میں جائے والوں میں شامل ہو نا ہے دکھیا ور ان کے دلوں پر ہوئیۃ لگا و با گیا ، کس سیسے ان کی مجھ میں اب کچھ نہیں آ نا میملاف اس کے درمول کے مانوا کہا ان کی مجھ میں اب کچھ نہیں آ نا میملاف اس کے درمول کے مانوا کہا اور اب ساری جوالا تیاں ان کی مجھ میں اور وی فلاح پائے اور اب ساری جوالا تیاں ان کے لیے بیں اور وی فلاح پائے والے ہیں ۔ ان میں وہ والے ہیں ۔ ان میں وہ والے ہیں ۔ ان میں وہ رہے ہیں جن سے شیخے نہ میں بہدری ہیں ۔ ان میں وہ رہے ہیں جن سے شیخے نہ میں بہدری ہیں ۔ ان میں وہ رہے ہیں تا ہو گیا ہے۔



عبسائيول كمتعلق نقطة نظر

الزخرف أيتاها بارهه

(پیسسب کچھ جانتے اور مانتے ہوئے تھی) اِن لوگول نے اس سکے بندوں ہیں سے بعفن کو اس کا بیڑو بنا ڈالا ، حقیقت پر ہے کہ انسان کھگا احسان فرامیش ہے ۔

المزيضرف آيت ٥٥ - باره ٢٥

ابن مریم اس مے ہوا کچھ نہ تقاکرایک مبندہ تفاحی پر ہم نے انعام کیا اور سبی اسرائیل کے ایک ایک نموز بنایا ۔ لیے اپنی قدرت کا ایک نموز بنایا ۔

صوبيو أيت مدتامه - باره ١٩

اور نورکه اکرم سے میرے علیے ای مربم رشول الند کو تسل کر دیا ہے حالا نکر نی انواقع انہوں سے سند اس کو تسل کے اور جن لوگوں نے سند سند اس کو تسل کیا ۔ اور جن لوگوں نے اس کے بارے میں انتقلات کیا ہے وہ بھی دراصل شک میں مبتلا ہیں ۔ اُن کے پاس اس سعا ملہ میں کوئی علم نہیں ہے عفل کمان ہی کی بیروی ہے ۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تسل نیں کیا ہیں ہے ۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تس نیں کیا ہیں ہے ۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تسل نیں کے المیں ہے ۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تسل نیں کے المیں ہے۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تسل نیں کے المیں ہے۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تسل نیں کے المیں ہے۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تق تسل نیں کے المیں کے سے تعلق کی کیا ہے۔ انہول نے میٹے کو یقین کے سے تاہوں کے انہوں کے میٹے کو یقین کے سے تاہوں کے میٹے کو یقین کے سے تاہوں کے کہ کو یقین کے کہ کہ کو یقین کے کہ کی کی کی کی کو یقین کو یقین کے کہ کو یقین کی کو یقین کے کہ کو یقین کے کہ کو یقین کے کہ کو یقین کے کہ کی کی کری کے کہ کو یقین کے کہ کو یک کے کہ کو یقین کے کہ کو یہ کو یہ کو یک کو یقین کے کہ کو یقین کے کہ کو یقین کے کہ کو یہ کو

بلکہ النّہ سنے اُس کو اپنی طرف اُٹھٹا لیا – النّہ زبر دسست طاقت رکھنے وال اور حکیم ہے ۔ البِنْسَاع آیت 101- بارہ 4

اورانل تاب میسے کوئی الیا نرموگا جوائی کی مُوت سے پیلے اس پرائیان نرائے آگا

ے اور تیامت بے روز وہ اُن بِرگواہی وے گا۔ [لینسیاع آیت ان ریارہ ہ

اسے اہل کتاب ، اپنے وہن میں غگورز کرو اور النّد کی طرف می کے سواکوئی ہات منسوب مزکرہ مینٹے عیسیٰ ابن مربیم اس کے سوا بُھُرنہ تھا کہ النّد کا ایک دسول بھا اور ایک فرمان تھا۔ جواللّٰہ منے مربیم کی طرف بھیجا اور ایک روح تھی النّد کی طرف سے نیس تم النّدا ور اس کے رشولوں برایمان لا وُا ور مذکہ وکر" تین" ہیں۔ باز آنجا وُ ، یہ تمہ ایسے ہی لیے بہتر ہے ۔ النّد تولیس ایک بہن تعدا ہے ۔ وہ پاک ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔ زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں ہی جات کی جات ہو۔ زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں ہیں جات کی جات ہے ۔

میریج فی میریج اس بات کو عار نهیں سمجا کہ وہ اللہ کا ایک بندہ ہو- اور ندمقرب ترین فرسٹتے اس کواپینے بیے عار سمجتے ہیں -

أل عمران أيت ٥٥ - بإروس

(وہ النّد کی ضفیہ تدبیر ہی تھی) جب ائن نے کہا کہ " اے عیسیٰ ، اب میں تجھے والیس لے اول کا اور تجھ کواپئی طرت اٹھا لوں گا اور جنوں نے تیرا انکار کیا ہے اُں سے الیمی اُن کی معینت سے اور اُن کے گذرے ماحل میں اُن کے ساتھ رہنے سے) تجھے پاک کر دوں گا اور تیری بیروی کرنے والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر بافا دست رکھوں گا جنوں نے تیرا انکار کیا ہے۔ بھرتم سب والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر بافا دست رکھوں گا جنوں نے تیرا انکار کیا ہے۔ بھرتم سب کو آخر کا رمیرے پاس آٹا ہے ، اُئی وقت بئی اُن باتوں کا فیصلہ کر دوں گا جن میں تہارے درمیان اختلاف میرائے۔

آل عمران آيت ١١١١ ١١٥ - بإره ٢

گرسادے ابل کتاب کیساں نہیں ہیں۔ ان ہیں کچھ اوگ ا ہے ہی ہمیے جو راہ والاسے ابنی ہمیے جو راہ والاسے ابنی کا برائوں کو اللّٰہ کی آبات پڑھتے ہیں اور اُس کے آسکے سجدہ دیز ہوتے ہیں ، اللّٰہ اور دوز آخرت پر اہان رکھتے ہیں ، نیکی کا حکم دیتے ہیں ، بُرا پڑی سے روکھتے ہیں ، نیکی کا حکم دیتے ہیں ، بُرا پڑی سے روکھتے ہیں اور بھلائی کے کا موں ہیں سرگرم رہتے ہیں ۔ بہ صالح کوگ ہیں اور جو نیکی ہی ہرکریں گئے اکسس کی ٹا صن دری نہ کی جاستے گی ، اللّٰہ پر سِیر گارکوگوں کو خوک جا تا ہے۔

الصف أيت ١- باره ٢٨

اور ياد كرو عيسن اين مرتم كي وه بات جواس في كي في كد" اس بني اسرائيل مُن تهاري

اسی طرح ہم نے ان توگوں سے پختہ عہدلیا تھا جہنوں نے کہا تھا کہ ہم" نصاری ہم ا مگران کو بھی جو سبق یاد کرایا گیا تھا ، اس کا ایک بڑا سمعتہ اُنہوں نے فراموش کردیا ، آخرکار ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے دستندی اور آلیس کے تعفق وعناد کا بہج ارویا ۔ بہادر صرور ایک وقت آئے گا جب اللہ انہیں بتائے گا کہ وہ ڈنیا ہم کی بناتے رہے ہیں ۔ البات دے یارہ ہ

یقیناً کفرکیا اُل توگوں نے جنول نے کہا کہ الند میخ این مریم ہی ہے۔ حالاتکمسیخ نے کہا مختاکہ الند میں ہے۔ حالاتکمسیخ نے کہا مختاکہ اسے بنی اسسرائیل ، الند کی بندگی کر وجو میرا رب بھی ہے اور امنی البیان بھی الند کے ساتھ کو ٹی شریک مضرایا اُس پرالند نے جنت حرام کر دی اور اس کا تھکا تاجہ تم ہے۔ اور البیا مظاموں کا کوئی مردگار منیں۔

الماكدة آيت ١٠- باره ١

یقیناً گفرکیااُُں کوگوں فی جنوں نے کہا کہ النّد تین میں کا ایک ہے۔ حالا نکہ ایک خدا کے سواکوئی فدا سے سواکوئی فدا نہیں ہے۔ سالا نکہ ایک فدا سے سواکوئی فدا نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی لان با تول سے بازیز آئے تواکن میں سے جس سے کنوکسیا ہے۔ ہے۔ اس کو درو ناک مزا دی جائے گی۔

السائدة آية ٥٠ - ياره ١

مین این مربع اس کے سواکھ نہیں کہ کبس ایک رشول تھا۔ اُس سے پہلے اور جی بہت سے اور جی بہت سے رسے ایک اور جی بہت سے سے دستوں کی بال ایک داست باز عورت تھی ، اور وہ وونوں کھانا کھانے تھے ۔ اس کی بال ایک داست باز عورت تھی ، اور وہ وونوں کھانا کھانے تھے ۔ دکھو ہم کس طرح اُن کے سامنے حقیقت کی نشانیاں واضح کرتے ہیں۔ بجر دیکھو یہ کدھرا کھے بجر مرجاتے ہیں۔ اُل بہا کھے کہ قریمت ، ۵ ۔ بارہ ۲

اورا بمان لائے والوں کے بیے دوستی میں قریب تر ال لوگوں کو پاؤسکے جنول سنے کہ بھاکہ ہم نصاری ہیں۔ یہ اس وجرسے کہ ان میں ممباوت گزارعا کم اور تارک الدُّنیا فقیر بلے ماتے ہیں۔

ادران میں غرورِنغس منیں سے ۔ جب وہ اس کلام کو شنتے ہیں جورشول پر اُترا ہے تو تم دیکھتے ہوکہ حق سشناسی کے اثر سے اُن کی اِنتھیں آ نسوڈل سے تر ہوجاتی ہیں۔ وہ بول اُسٹے ہیں کہ پروردگار! ہم ایمان لائے ، ہمسارا نام گواہی دینے والول می نکھ ہے ہے





بهُود بول کے منعلق نقطهٔ نظر

المجارتية أيت ١٩٦٩- باره ٢٥

اس سے پیلے بنی اسرائیل کوہم نے کتاب اور حکم اور نبرّت عطائی تھی۔ان کومیم نے عمدہ سامان زفیدت سے نوازا۔ وُنیا بھر کے لوگوں پر انہیں فعنیاست عطائی ، اور دِین کے معابلے برانہیں فعنیاست عطائی ، اور دِین کے معابلے برانہیں فعنیاست عطائی ، اور دِین کے معابلے برانہیں واضح ہدایات دے دیں۔ بھر بھر اختیات اُن کے درمیان روہنا بڑوا وہ (نا واقفیست کی وجہ سے نہیں بلکہ) علم آبائے کے بعد بھوا اور اِس بنام پر ہوا کہ وہ آلیس میں ایک دوسرے پر زیاد تی کرنا جا بنے گئے ۔ ایک قیامت کے روز اُن معاملات کا فیصلہ فرما وے گاجن میں وہ اِختیا دے رہے ہیں۔

الأنبييآء آيت مهم تاه ٥ - بإره ١٥

بیلے ہم مُوسی اور نارون کو فرقان اور روشنی اور افکر عطا کر بیکے ہیں ان تقی توگوں کی تجلا ٹی کے لیے جربے ویکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو دساب کی ، اُس گرمی کا کھٹ کا لیگا ہُوا ہو ۔ اور اب یہ با برکت ذکر ہم نے دیمہارے لیے ، نازل کیا ہے ۔ بیمرکیا تم اس کوقول کرنے سے انکاری ہو ؟

أُلْجِبُعِلَةً آيت ١- ياره ٢٨

ان سے کو "اے لوگو جو ہودی بن گئے ہو، اگر تہیں یہ گھمنڈ ہے کہ باتی سب لوگوں کو چوڑ کر لسیس تم ہی اللہ کے چیلیتے ہو تو مؤت کی تمثا کرو اگر تم اپنے اس زعم میں سیتے ہو ۔ الینسیاع آیت سے بارہ ۵

اے وہ توگوجنیں کتاب دی گئی تھی ، مان او اس کتاب کوجوہم نے اب نازل کی ہے ،
اور جو اس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے ۔ جو متمارے پاس پہلے سے موجو و تھی - اس برایان ا
نے آؤ قبل اس کے کہم میرے بگا و کرنے کے تھیروی یا اِن کو اسی طرح احتمات ندوہ کر دیں جس طرح سبت و دانوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور یا در دکھو کہ النّد کا حکم نا فذہ ہوکر دہ ہتا ہے -

البنسانُّ آيت ۱۲۰ تا ۱۹۲ - پاره ۲

غرض ان بہودی بن جانے والوں سے اسی ظالمانہ رویہ کی بنا پر ، اوراس بنا پر کہ یہ بکٹرت الندے راسستے سے روسکتے ہیں اور سکو و بیلتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا بخا ، اور لوگوں کے مال نا جائز طریقوں سے کھاتے ہیں۔ ہم سفے بہست سی وہ پاک جیزیں ان پرحوام کر دیں جو سیلے ان کے لیے ملال تقییں اور جولوگ ان میں سے کا فرہیں ان کے لیے ہم سفے در دناک عذاب تیار کردکھا ہے۔ مگران میں جولوگ ہجنہ علم رکھنے واسلے ہیں اور انیا ندار ہیں وہ سب اس تعلیم بیرا بیان کا سے ہیں جو متماری طرف نازل کی گئی تھی۔ اس طرح ایرا بیان کا سے ہیں جو متماری طرف نازل کی گئی سے اور جو ہم سے بیلے نازل کی گئی تھی۔ اس طرح اس کے ایران کا سے ہیں جو متماری طرف نازل کی گئی سے اور جو ہم سے بیلے نازل کی گئی تھی۔ اس طرح اس کے بیان لانے والے اور النا در روزا خر پر سنچا عقیدہ کے اور کو ای کو اس کے میں اور اجر بخطیم علاکریں گئی۔

اللعموان آبت ٥٠ - باروس

ابل کانب میں کوئی او ابیا ہے کہ اگرتم اسس سے اعتاد پر مال و دولت کا ایک ڈھیر میں وسے دو تو وہ تنہا را مال تہہیں اواکر نے گا ، اور کس کا حال بہ ہے اگر تم اکر نے اگر تم اکب و بنار کے معاملہ میں ہی اسس پر عجر وسر کر و نو وہ اوا ناکر ہے گا اللہ برکہ تم اس کے سربر سوار ہو جاؤ۔ اُن کی اس اظلائی حالت کا سبب بہ ہے کہ وہ کہنتے ہیں : " امبول (غیر بہوری لوگوں ہے محاسل ملے ہیں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔" اور بر بابت وہ محصل حجوظ گھڑکر الند کی طرف منسوب کرتے ہیں ، مالانکہ انہیں معلوم ہے کہ الند سے ابہی کوئی بات سنہیں فرمائی ہے۔

آلِ عبوان آب ۱۱۱۶ ۱۱۱۵ ۱۱۱۰ پاره ۲

مگرسادے اہل کنا سے کیمیاں نہیں ہیں - اُن میں کچھ لوگ ایسے ہی ہیں بورا ۽ راسنت پر فائم ہیں ، رائوں کو اللّٰہ کی آبایت پرشصتے ہیں اور اسس کے ہ کے سجدہ رہز ہونے ہیں - اللّٰہ اور روز ہ خرنت پر ایمان رکھتے ہیں - نیکی کا حکم وسیتے ہیں ، بُرا بیُوں سے روکتے ہیں اور مجلائی کے کا موں ہیں سرگرم رسستے ہیں ۔ بہ صالح لوگ ہیں اور چ نیکی ہی ہی کریں گے اُس کی نا فذری نہ کی جائے گی۔ اللّٰہ پر میز گارلوگوں کو خوک میا فاسے ۔

الماتشدة آيت ١٣٥١١- ياره ١

السُّدَ فَعَ بِنَى اسْرَاتُيلِ سِي بِحَتْهِ عَمِدليا تَضَا اور اَكَ مِي باره مسردار مقرر كيم تَضَاور ان سے كما تَضَاكم" مِنَ مَهَادِ سِيَ مِسَاحَةَ بَهُول ، اگرتم في نماز قائم دكھى اور ذكوة وى اورم ك THE STATE OF THE S

رشولوں کو ما نا اور ان کی مدد کی اوراپینے خدا کو ایجیا قرص دیتے رہیے تولیقین دکھوکھیں تمہاری بُڑاٹیاں تم سے ڈاکل کردول گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گاجن کے نیجے نہریں بہتی ہوں گی مگر اس سے بعد حس نے تم میں سے کفر کی دوشش اختیاں کی تو درحقیقت اس نے سواءالسبیل (وا ہِ واسست) گم کردی "

مچریہ اُن کا اپنے عمد کو توڑڈ النا تفاجس کی وجرسے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دورمچینک دیا اور ان کے دل سخت کردیے۔ اب ان کا حال سے سے کرالفاظ کا اُلط بھیر

كركے بات كوكس سے كسيں لے جاتے ہيں۔

بوتعلیم انہیں دبئی اسرائیل کو) دی گئی بھی اس کا بڑا معتہ بھُول نیکے ہیں اور آئے دن ہمیں ان کی کسی مذکسی خبائت کا بیتہ چلتا رہتا ہے۔ ان ہیں سے ہمست کم لوگ اس عیب سے بیچے ہوئے ہیں۔ دلیس جب یہ اس حال کو پہنچ بھکے ہیں توج مشرار تیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع ہیں) للذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چیٹم لوپٹی کرتے دہو الفاد ان لوگوں کولیے ندکر تا ہے جواصال کی دکش رکھتے ہیں۔

المالعكة أيت ١٦٥٥ ياره ١

ا سے اہل کتاب ؛ ہمارا رسول بہتا رہے ہاں آگیا ہے ۔ بوکتاب اللی کی بہت سی
ان باتوں کو بہتا رہے سامنے کھول رہا ہے جن پر ہم پر دہ ڈالا کرتے تھے ،اور بہت می باتوں
سے درگزر بھی کر جاتا ہے ۔ بہتا رہے پاکس اللہ کی طوف سے دوشنی آگئی ہے ۔ اور ایک الیمی حق من کتا ہے ۔ مہتا رہے پاکس اللہ کی طوف سے دوشنی آگئی ہے ۔ اور ایک الیمی حق من کتا ہے جن کتا ہے اللہ بیں ملائق کے طریقے بنا باہے اور اپنے اذان سے بان کو اندھیروں سے نکال کرائجا ہے کی طرف سے جاتا ہے۔ اور را چ راست کی طوف الی کر مہنا تی کر تا ہے ۔ اور را چ راست کی طوف الی کی رہنما تی کر تا ہے ۔

الماتكدة آيت ١٠- بار٠٠

یهود اور نصاری کتے ہیں کہ ہم المند کے بیٹے اور اس کے چیلتے ہیں - ان سے پوتھوا عجر وہ متدرے گذاہوں پر متدیں سے ایول دیتا ہے ، درحقیقت ترکی دیسے ہی انسان ہو جیسے اور انسان فدا نے پیدا کیے ہیں ۔ وہ جے جا ہتا ہے معاف کرتا ہے اور جے جا ہتا ہے سزا دیتا ہے ۔ زمین اور آسمان اور اس کی ساری موجد دات اُس کی بلک ہیں اور اُسی کی طریت سب کوجا نا ہے ۔

الماكدة أيت ٢٠- ياره ٢

اسی وجرسے بنی اسدائیل برمم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جم نے کسی انسان کونون سکے

بدسے یا زمین میں نساد بھیلا سنے سکے سواکسی اور وجہ سے قبل کیا - اس نے گو یا تمام انسانوں کو قست کر دیا - اس نے گو یا تمام انسانوں کو قست کر دیا - اور جس نے کسی کی جان بچائی گؤیا تمام انسانوں کو زندگی بخشی یا کمران کا حال یہ جہد کھی ان میں یہ جہد کر آئے - بھیر بھی ان میں بک خرست لوگ زمین میں زیاد نیال کرنے واسلے ہیں -

السكائل ة آيت ، د - ياره ۴

کو، اسے اہلِ کتاب ! اپنے دین میں ناحق غلُونہ کرو اوراُک لوگوں کے تخیلات کی بیروی نہ کروج تم سے بیلے خود گراہ ہوئے اور مہتوں کو گراہ کیا اور داہِ داست مسے بھٹا کھنے ہ المسل کٹ ک ق آیت ۱۸ س - بارہ ۱

تم اہل ایمان کی عداوت سے سے زیادہ سخبت میہود اورمشرکین کو یاوگئے۔ المشوب پنز آیت ۲۹ ۔ بارہ ۱۰

جنگ کروائل کست ب میں سے ان توگوں کے خلاف ہواللہ اور دوز آخر پرایان ہنیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے دسول نے حرام قرار دیا ہے اسے حرام ہنیں کرتے اور دین حق کو اپنا دین بنیں بنا تے - (ان سے دوو) یمان تک کر وہ اپنے نا تھ سے جزیر دیں اور بھیو نے بن کر دہیں ۔ ع المت و ب تر آیت ۲۰ - یارہ ۱۰

یہودی کتے ہیں کرغزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کتے ہیں کرمسے اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ بیٹ ہیں جو وہ اپنی زبانوں سے نکالتے ہیں اُل وگوں کی دیکھنا دکھی ہو اِن سے بیٹے کفر میں مُبتلا ہوئے تقے۔ فُداکی ماران میر ، یہ کہاں سے وصوکا کھا رہے ہیں۔ المنتوبیة ایت مہم تا ۲۵ ۔ یارہ ۱۰

اے ایمان لانے والو! إن الم کتاب کے اکثر علماداور در دلیتوں کا مال بہ سہے کہ وہ لوگوں سے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں ، ادراہنیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں ، ورد ناک سنزا کی توکستس نبری دو الن کو جوسونا اور جا ندی جمع کرے رکھتے ہیں ادراہنیں تُدُا کی داہ میں خرج ہنیں کرتے - ایک دان آسے گا کہ اسی سونے جا ندی پر جمتم کی آگ دہ کا کہ جا کی داہ میں خرج ہنیں کرتے - ایک دان آسے گا کہ اسی سونے جا ندی پر جمتم کی آگ دہ ہیں ہوئی دا خاص سے ان توگوں کی پیشانیوں اور میدو وی اور میٹووں کو دا خاص سے گا سے بہتے ہیں ہوئی دورات کامرہ میکھو۔



دین میں فروت ہاری

المنتورى آيت ١١٠ إره ٢٥

لوگوں میں جونفزوسننے رُونما بُوا وہ اس کے بعد بُواکہ آن کیے باسس علم س چکا عنا ، اور اس بناء پر مواکه و ، آبس میں ایب ووسے پرزیادتی کرنا چاہئے منتے --- اگر تبرامیت پہلے ہی یہ نہ فرما جبکا ہو تا کہ ایک وقب مقررہ یک فیصلہ ملوی رکھا مبائے گا اوان کا قضنہ کیکا داگہ ہوتا ____ اور خنیفت ہے۔ کہ اکلوں کے بعد جولوگ کا ب مے واریف بنائے گئے کو اکس کی طرف سے بڑے اضطاب الگیز اسك بن يزيد بوشي بي -

المشوري آيت ١٩ سپاره ٢٥

ا نٹڈی دعوت پرلٹنگ کیے جانے کے بعد جولوگ (لٹنگ کہنے والوں سے) الٹد سے دین کے معلیطے میں حمد کرنے ہیں ،ان کی تحقیق بازی ان کے رت کے زو مک باطل ہے ،اور اُن پر اُس کا غضب ہے اورا کن کے لیے تخت عذاب ہے۔

إلا منبياء آيت او نامو ياره ١٤

به تمهاری آمنن حتیفت بین ایک بی امت سیم اور مین نها رارت بیون ، ہس نئم میری عباوت کرو۔ مگر (ب لوگوں کی کارستانی ہے کہ) اُنہوں نے آلیس میں اسینے وین کو مکڑے مرکز الا سے العرج تیک عمل كرے كا واس حال ميں كروہ موى بوتو أسس كے كام كى نا فيت درى نہ ہوگى اوراكسے ہم لکھ رہے ہیں ۔

المؤمنون آيت ٥٠ تا٥٠ باره ١٨

ا در به نهناری اُمّنت اکیب می اُمّنت سبے۔ اور میں نبیادارت موک ، بس محّعه می

ے نم ڈرو ، گر لعدیمی لوگوں نے اپنے دین کو اکیس میں ممکنے گرٹے کر لیا۔ ہر گردہ کے اپنے دین کو اکیس میں ممکنے گرٹے کر لیا۔ ہر گردہ کے اپنی جو کچھ ہے اُسی میں وُر گھن ہے ۔ السو کی ہے ۔ آیت ۳۱ تا ۳۲ ، پارہ ۲۱

(من مَمْ بوجاوَ اس بات یہ) اللّٰہ کی طرف ربوُع کرتے ہوئے اور ڈرو اس سے ، اور نماز قائم کرو اور نہ ہوجا وَ اُن مُسٹر کین مِن سے جنوں نے اپنا اپنا وین الگ بنا لیاہے اور گروموں مِن بھے کھٹے مِن ، ہرا کیک گروہ کے بایس جو کچھ ہے اسی مِن وُہ مکن ہے۔

الانعام آيت ١٥٥- پاره ۸

بین لوگوں نے ایپنے دین کو محرشے انکوٹے کردیا اور گروہ گروہ بن سکتے بھنیا اُن سے تہارا کچھ واسطہ نہیں ، اُن کا معاملہ تو انڈ کے سپُرد ہے ۔ وُمِی اُن کو باستے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کہاہیے ۔

الانعام آيت بههرين ـ باره ٨

برشنس جو کچید کما ناسیے اس کا ذمتہ وار کوہ خودہے۔ کوئی بوجد اُنشاسنے والا دوسے کا بوجد نہیں اُنشانا نا۔ بھر نم سب کوا بیٹے رہ کی طرف بیٹنا ہے۔ اُس وقت کو نشارے اضلا فائن کی حقیقت نم پر کھول وے کا۔

بنوکش آیت ۱۹ سپاره ۱۱

ا بهنداً وسادے انسان ایک ہی گھت سنے ۔ بعد میں انہوں نے مختلف عفیے کے اورمسلک بٹاسلیے اگر نیرے دب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات سطے نہ کرلی گمی ہوتی تو جس چیز میں وہ باہم اختلاف کررہے ہیں اس کا فیصلہ کردیا جاتا۔

ليُولس آيت وو - باردار

اگر نیرے دنب کی مشتیت بر ہوتی (کہ زمین بیں سب ہومی واسٹ ماں بروار ہی ہول) نو سارے اہل زمین ایمان سے آتے ہوتے ۔ بھر کمیا نو لوگوں کو مجوَّر کرے سے کہ وہ مومی ہو جا بیں ہ

هُسُور آيت ۱۱۸ تا ۱۱۹ پاره ۱۲

ہے شک نیرارت اگر ماہا۔ تو تمام انسانوں کا ایک گروہ سن سکنا تھا۔ گراب تورہ مختف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے اور بے راہ روایوں سے مرف وُہ لوگ بچیں گے جن پر نیرے رت کی رحمت ہے۔ اسی (آزادی انتخاب وافتیار) سے من تواس نے انہیں پہلا کیا عنا۔ اور نہرے دب کی وہ یات ٹیری ہوگئی ہواسس نے کسی عنی کہ میں جہتم کوجن اور انسانوں اسب سے بھردوں گا۔

الل عمول ن آیت ۵- اتا ۱۹۰۱ - بیارہ ہم

الل عمول ن آیت ۵- اتا ۱۹۰۱ - بیارہ ہم

ہوا بات یا نے سکے بعد بھر اختا قات میں مجتلا ہوستے ۔ جبنوں نے یہ دوستس اختیار کی مواس کے اور انسانوں کا مذبول کی موستے ۔ جبنوں نے یہ دوستس اختیار کی وہ اس روز (قباست) سخت سزا با ہیں گئے ۔ جب کہ کچھ لوگ سُرخر کو ہوں گے اور کھی ان اور کھی منسانوں ہو کا ان سے کہا جائے گا کہ) خسب ایمان کے دور اس کی بعد بھی اختیار کیا کہ کے دوگوں کا مذبول ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) خسب ایمان کے لیک کے دوگوں کا مذبول ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) خسب ایمان کے لیک کے بعد بھی تم نے کا قرار نہ روتیہ اختیار کیا ؟

المیدید نے آئیت ہم - بارہ ، ہم

میں ہے۔ او پروہ بہ بیلے بن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اُگن میں گفر تھ بریا نہیں ہُوا مگر اس سے بعد کہ اُک کے کیس (را وراست کا) بیانِ واضح آمنچکا مقار



ممرتدسبونا

محسسها آبت ۲۵ تا ۱۷ رياره ۲۹

صینعت برسید کرجولوگ برا بیت واضع ہو جانے کے بعد اس سے بھرگئے
ان کے سیے شیطان سے اس روش کوسیل بنا ویا ہے اور جھوٹی تو تعات کا سلسلہ آن

کے سیے وراز کر رکھا ہے ۔ اسی بیے انہوں نے اللہ کے کازل کروہ وین کو نا پیند کرنے
والوں سے کہ دیا کہ بعض معاطلت میں ہم تہاری مانیں گئے ۔ اللہ ان کی رومیں قبض کریں گئے،
فور جانا ہے ۔ بھراس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے ال کی رومیں قبض کریں گئے،
اور ان کے مُنذا ور مِیمینوں پر مارتے ہوئے انہیں سے جائیں گئے ؟ برای لیے تو ہوگا کہ
انہوں نے اس طربیقے کی پیروی کی جو اللہ کو نا رامن کرنے والا ہے اور اس کی رصنا کارلمنہ
اختیار کرنا بیند نہ کیا ۔ اس بناد بر اس نے ان کے سب اعمال ضائع کر و ہے۔

البقرق آيت ١١٠ سـ پاره ٢

(اور بینوب سمجھ لوکہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے بھرے گا اور گفر کی حالت میں حال وسے گا ، اس کے اعمال ڈنیا اور آخرت دونوں ہیں صابع ہوجا میں گے ۔ایسے سب لوگ جبتی ہیں اور سمیشر جبتم ہی میں رہیں گے ۔ النساع آیت سن ۔یں ۔یں و

د بسے وہ لوگ جوابیسیان لائے ، پچرگفر کیا ، پچرائیان لائے ، پچرگفر کیا ، پچراپین گفریس بڑھتے جیلے گئے ، توانڈ ہرگز ان کومعاصت مذکرسے گا اور مذکبھی ان کو داہ واست وکھائے گا۔

إلى حدد آيت م ٥ - ياره ٧

اے ایمان للسفے والو یا اگرتم میں سے کوئی اسینے ویں سے پھر نہ ہے (تی طیعے)
اللہ اور بہت سے لوگ ہدیا کر دے گا ہو اللہ کو محرّب ہوں گئے اور اللہ ان کو محرّب
ہوگا ، جو مومنوں پر زم اور کفار پر سخت ہوں گئے ، جرائٹ کی دا ہ میں عبوج بد کریں گئے
اور کسی طلامت کرنے والے کی طلامت سے نہ ڈریں گئے ۔ یہ اللہ کافعنل ہے اجھے جا ہا ہے
عطا کرنا ہے ۔ اللہ و بیعے ذرائع کا مالک ہے اور سب مجھ جا نا ہیں۔



ہشرک کی سنرا

النسب آئو آیت ۱۱۹ - بارہ ۵ اللہ کے بال بس میٹرک ہی کی بخشش نہیں ہیں ہے۔ اس کے سوا اور سب کھیے معاف ہوسکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہیے ۔ جس نے اللہ کے ساتھ کہی کوشر کیک معتبرایا وہ تو گراہی ہیں بہت وگرز بکل گیا۔

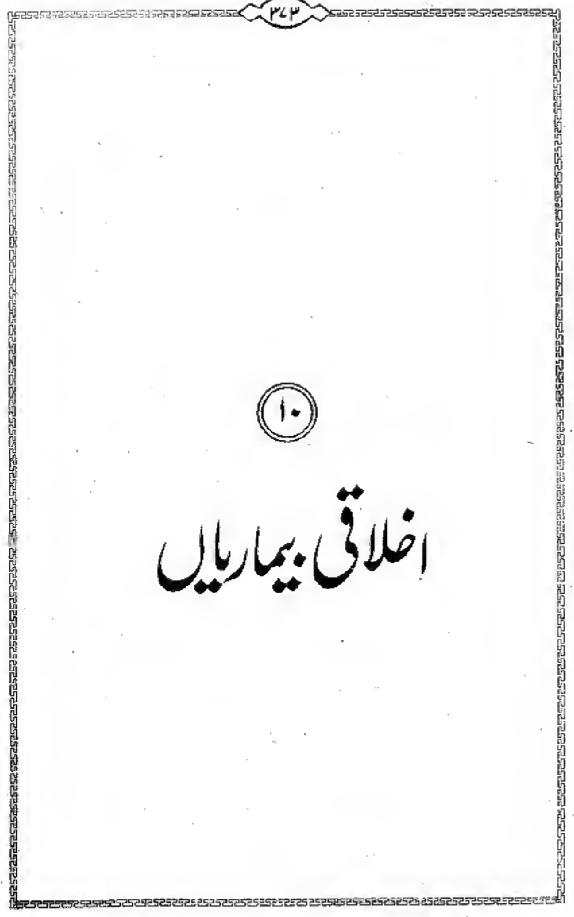
الماکٹ قریت ۱۷ ین - بارہ ۹ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کوئٹر کیب عشرایا اُس پر اللہ نے جنّت حرام کردی اور آکسس کا شکانا جمتم ہے - اور ایسے ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔

التوبة آيد ٣ تام بإره ١٠

اطلاع علم ہے النہ اور اس کے دسول کی طرف سے بچ اکبر کے ون مام وگول کے لیے
کہ النہ مُنٹرکین سے بری الدّر ہے اور اس کارسُول بھی۔اب اگرتم وُگ وَبہر لوتو مہارے لیے
ای بہتر ہے اور جو مُنٹر چیر ہے ہو تو توکہ ہم کے لوکہ تم اللّہر کو عاج رکرنے والے نہیں ہو۔اور لے نبی
انکارکونے والولئ بحنت عذاب کی توشخبری مُنادو، بجُر ان مُنٹرکین کے جن سے قب معاہدے کیے۔ میپر
انکارکونے والولئ بحنت عذاب کی توشخبری مُنادو، بجُر ان مُنٹرکین کے جن سے قب معاہدے کیے۔ میپر
انکوں نے لیسے ہدکو تو اکر نے بی تمہارے ساتھ کوئی کی نہیں کی اور شقہارے فلاٹ کمی کی مددی تو ایسے
انکوں نے لیسے ہدکو تو اکر نے بی تمہارے ساتھ کوئی کی نہیں کی اور شقہارے فلاٹ کمی کا در ہے۔
انکوں نے لیسے ہدکو تو اکر نے بی قبارے ساتھ کوئی کی نہیں کی اور شقہارے فلاٹ کمی کا در ہے۔
انگوں سے آبت ہے۔ بارہ ۱۰

یس حب حرام خیننے گزرجائیں تومُسُرکین کوفعال کروجهاں یا دُا درانییں کیڑو اور گھیرو ادر ہر گھامن میں اُن کی خبر لینے کے لیے ببیضو ایمپراگروہ توبہ کرلیں اورخاز قائم کرلیں اور زکاۃ ویں تو

ا بنبل محیورٌ دو- النَّدُ وركُرُ ركرنے والا ا ورجم فرمانے والاسے -التوبة أيت بوسايره ١٠ اور اگر مُشرکین میں سے کوئی شخص بناہ ما تک کرنمہارے یاس آنا جاہے (تاکہ اللہ کا کلام سینے) نو آسے بنا ہ وے دو ہیاں تک کہ دہ اللّٰہ کا کلام سی سے بھراً ہے اُس کے ر مامن بک بینجا دو- به اس بیے کرنا جاہئے کہ یہ نوک علم نہیں رکھتے۔ **ا لُمَتَّى مِنْهُ** آبِتِ ١٠ تَا ١٤/ مَا يُرِهِ ١٠ مسى موك كيم معامله بين شرب إمشركين) قوابت كالحاظ كرنے بي اور منسى عبدكى وقر وارى كاراوار زبادتی مینینه آن ی کی طرف سے ہوئی ہے ۔ اس اگر یہ توم کر اس اور نماز قائم کری اورزکارہ دی ٠ تو متهادے دی معانی ہیں۔ اور مائے والول محمد ہے ہم اپنے افتحام واضح کیے وہتے ہیں اور اگرعبد کریے سے بعد ہر میرا بی منہوں کر توڑ ڈالیں اور تہارے دین برجیلے کرنے شوع کرویں الوكفز كے علم واروں سے مِنگ كروكمونكه أن كى فتموں كاكوئى اعتبار نبيس شايدكم وعير تلوار ای کے زورسے) وہ باز آئیں گے۔ التوبة أبت ٢٩- باره ١٠ جنگ کروابل کنایہ میں سے اُن لوگوں کے خلاف جوالندا ورروز آخرت پراہان نہیں لانے۔ اور و کچھا لنڈا ورائس کے دسول نے حرم فرار دیا ہے اُسے عرم نمیس کھنے اور دین تن کوایا وین نہیں بٹاننے دان سے نروی ہوان تک کہ وہ اپنے یا فقہ سے جزیب وی اور حیوسٹے بن کررہی ۔ ع التويته أيت ١١٣- إره ١١ نی کواوران لوگوں کو جوابیان لاتے ہیں۔ زیبا شیس ہے کمٹشر کوں کے لیے وعاتے مغفرت كرير رحايد وواك ك رستند واراى كيون نر بول حب كدأن يربر بإت كفل جي سب كه وه مبتم كيستحق بي-





ججؤرط

المقتلم آيت ٤ تا ٨ - ياره ٢٩

معل کی اور ایک کے ماہد بیارہ ہم نہارارب آن نوگوں کو سمی نوگ جا نتا ہے جو اسس کی راہ سے بیشکے ہتوئے میں اور وہی ان کو میں اچھی طرح میا نتا ہے جو را و راست پر میں - لانبذا تم ان حبشائا نے والوں کے د ماؤ میں ہرگز مذ آؤ۔

ظله آيت ١١٠- يره ١١٩

ایت ۱۹۳۱ بازه ۱۹ مرضی شده به ۱۹ مرضی برگروه مقابل کونماطب کریکی) کما شامت کے مارد منظر فی شمتیت مرضی شد بر ، دریز وہ ایک سخت عندا ب سے نمها راستیا نامس کردسے گار حکومی بس نے بیمی گھردا وہ نامراد برای "

ا گھٹی تھا ان آیت ہے ۔ بارہ ۱۹ (اوررجان کے بدے وہ ہیں) جرجیُوٹ کے گراہ نہیں بنتے ادرکسی تغویز پر اُن کا گزر ہوجائے تومٹر ہونہ آوہوں کی طرح گزرجا تھے ہیں ۔

النَّاحَوْ آيت ٣- ياره ٢٣

اختلات کررہے ہیں - اللہ کسی ایستی تھیں آن کے درمیان اُن قام باتوں کا فیصلہ کرنے گا جن ہیں وہ ا اختلات کررہے ہیں - اللہ کسی ایسیٹینٹس کو مدامیت نہیں دیا جو حکوظا اور مُنکری ہو۔

المؤمن آیت مهدیاره ۱۲

اس موقع پر آل فرعون میں سے ایک مومن تنفس ، جو اپنا ایمان چکپائے ہوئے تھا بول اُسٹا ، سے ایک مومن تنفس ، جو اپنا ایمان چکپائے ہوئے تھا بول اُسٹا ،" کیا تم اکبی شخص کو رون اس بنا و برفتل کروگے کہ وہ کہنا ہے برارب اِسٹر ہے اگر سے اندارے باہی بیتیات سے آبا واکر وہ جُوٹا ہے اور میں بیتیات سے آبا واکر وہ جُوٹا ہے نوجن وہ جوٹوں خود اس پر بلیٹ پڑے گا ، نسکین اگر وہ سنجا ہے نوجن

مر لناک نما نئے کا وہ تم کوخرف دلا ناہیں۔ ان ہیں سے کچھ نو تم بر مزور ہی آجا ہیں گے۔

الند کسی ایسے شخص کو جا بہت نہیں دیا جو مدسے گزر جانے والا) ور کذاب ہو۔

الرجو کو تی الندی قائم کردہ عرمتوں کا احرام کرے نویہ اس کے رتب کے نز و بہب خود اسی

اورجو کو تی الندی قائم کردہ عرمتوں کا احرام کرے نویہ اس کے رتب کے نز و بہب خود اسی

اور تھا ہوے ہے۔

اور تھا ہوے ہے جوموننی صلال کیے گئے ماسوا اُن چیزوں کے جوتھیں بتاتی جا چی ہیں،

اور تھا ہوے ہے جوموننی صلال کیے گئے ماسوا اُن چیزوں کے جوتھیں بتاتی جا چی ہیں،

اور تھا ہوے ہے جوموننی حلال کیے گئے داسوا اُن چیزوں کے جوتھیں بتاتی جا چی ہیں،

اور تھا ہوے ہے جوموننی حلال کیے گئے داسوا اُن چیزوں کے جوتھیں بتاتی جا چی ہیں،

جوکوئی الند کے مقرر کر وہ شعارت کا احترام کرے نویہ دلوں کے تقری سے ہے۔





فيستم المتجدة أأيت معراره موه

اليكن اگريه لڙسافوه رهي آگر اين ٻي إن پر آرت رهي تو پر وا تغيس جو فرنتنج تي ہے رب کے مقرب میں ووسنب وروزاس کا تبین کررہے میں اور کھی نہیں نفکتے۔

ألفُو**ُ قا**ن آيت ١٣- ياره ١٩

رحان کے (اصلی) ہندے وہ میں ہے زمین پر مزم حال جلتے ہیں اور حالل اُک کے مُسنة أبني توكه وينت بين تم كوسلام-

القصص تيت ۴ - پرد ۲۰

ا اس نے اور اس سے کشت کروں نے زمین میں بیٹیر کسی حق کے اپنی بڑاتی کا گھنڈ کی اور مستحجے كرانبي كميى بمارى طرف بلنانبين ہے۔ آخر كارتم نے است اوراس كے شكرون كو يكرا اور مندرين ميديك ومابراب وكميه لوكدان ظالمون كأكبيها إنجام نهوار

القصص آيت ٢٠ تا ٣٨ بن . بإره ٢٠

الكيد دفعرسب اس كى (فارون كى) فوم كے لوگول نے اس سے كما" ميكول مدجا الله معيون والون كوليندسنين كرناء جرمال الله نے تخصے دیا ہے أس سے تخرت كا كھرينا نے كى فكركرا وروناميں سعيمي اينا وصد فراموش نذكر اصان كرجس طرح الشدنية تيرسه ما تقدا صان كياسيد أورزمين میں ضاو بریا کرنے کی کوشنش نزکر النّه تحضیدوں کو بیندنہیں کرتا ۔" ' تو اس نے کہا' برسب کچھ تو تیجے اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو تھے کوحاصل سیے '' کیااس کو برعلم زنغا كه الله اس سے پہلے میست سے ایسے لوگوں کو ملاک کر حیکا ہے جواس سے زبارہ توت اور جمعیتت رکھتے تنے ۔ مُجُرُموں سے تو اِن کے گنا و نہیں پُر بھے جاتے۔

ايك وزليف يُرب شاخر بن بكلا حِرُوك حيات وَمَا كمطاب تعدوه لت وبكه كر كف لك :

"كاش بمين من وي كيُّه مليّا جو قارون كوويا كياستهد بيرتوبر الصيف والاسب." مگر حولوگ علم رکھنے والے تنے وہ کھنے ملک افوس تمہارے حال برا اللہ کا تواب بتسریہ کے اُس نتخص تمے لیے حوامیان لاتے اور زیک عمل کرہے اور پر نواب نہیں ملنا نگرصبر کرنے والوں کو " س خرکار مم نے اُسے اور اُس کے گھر کوز من میں دھنسا دیا عیر کوئی اس کے حامیوں کا گرد و نہنما جو التُذكِيةِ عَالِمُ لِي مُروكُواً مَا أورنه وه خوداً منه ابني مدوكر مسكا-اب وبي لوگ جوكل اس ك منزلت كي نمنا كريسي عض كيني افسول جم عبول سكتے منے ك التدليني بندون مي مسيض كارزق جابتا ہے كتاره كرنا ہے اور جسے جا ہتا ہے نياتكا وياہے۔ اگرا نشد ندم پراصان نه کها بوتا توجمين هي زمين جي وصنسا دينا-ا فسوس تم كوباد ندر إك كا فرفلاح نهيں يا يا كرينے۔" وہ آخرت کا گھرتو ہم اُن لوگوں کے لیے تفصوص کو بی گئے جزمین میل نی بڑائی نہیں جا ہتے اور مذف ادکرنا چاہتے ہیں اور انجام کی حباا نی منتقبین ہی کے بیے ہے۔ لَقَيْمان آيت مرامًا 19- ياره ٢١ ا ورلوگوں سے مُدبھر برایت نہ کرونہ زمین میں اکٹ کرمیل ۔ الند کسی خود میتدا ور نیز جانے والے تنفص كوليند شي كرنا. اين جال من اعتدال اختيار كرا وراين أواز ذرابيت ركع رسب والزول سے زبادہ تری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہیے۔ السحدة آيت ١٩٤٥ - إروام ہماری آبان پر تو دولوگ ایمان لانے ہی جہنیں ہمایات سنا کرمینصیب کی جاتی ہے توسیدے میں گرمیتے میں اور اپنے رب کی حدیکے ساتھ اس کنبیع کرتھے من وزیکتر نہیں کرتھے۔ان کی جیھیں ببترون سے الگ رسی ہیں ۔ اپنے رت کو فوت ا درطمع کے ساتھ دیکا رہے ہیں اور جو کچھ زرق ہم نے انہیں دیاہے اس میں سے خ نے کرنے میں۔ المزَّمَس آيت ده الوه- پاره ۲۴ باعذاب و كميدكر كيمه !" كاش نيمية إكب بوقعه إورمل جائة اورمي حبى نبك عمل كرنه والون میں شامل ہرماڑی ؛ داورائس وقبت اسے برحیاب ملے کہ انہیں میری آبات نیرے باس آجی مفين البير لُون النبين مُثِلًا إلا وزنكتر كيا اور لُوكا فرول مين سع مُعَالًا الموص آيت الدين وإروم حقیقت پرہے کہ جو لوگ سی سند و تحبیت کے بغیر حوان کے مایس آئی ہوا اللّٰہ کی آمایت ہم حمکر ہے کر ريبيے ہن ان کے دیوں میں کہ تعبرا مؤاہنے مگر وہ اس طِیا تی کو ہینجنے والے نہیں ہیں میں کا وہ تھمٹ

د کھتے ہیں ہوآپ اللہ کی بناہ مانگ ہو۔ المرؤ مین آیت ۲۰- یارہ ۲۳

بِسِينَ ، بِنَ بَهِ بِهِ بِهِ فِي الْهِمَ تَهَا دارب كَمُنَاسِتِ يَنْجُعُهِ بِكَارُومِ مِنْ تَهَارِى دِعَا مَنِى قَوْلَ كُونَ كُا يَحِلُوكَ هُمَنَدُ مِن سِيمُدُ مِوْرِنْتُهِ بِي ضُورٍ وه وُلِيل وخوار مِوكر مُنِّمَ مِن وافعل مِول سُكِيرٍ -

الموُهن آبت م، بن ناد، بإدومهم

اس طرح الله کا ونوں کا گمراہ ہونائقن کرشے گا۔ اُن سے کہا جائے گا 'بر تنہارا انجام اس لیے بُراہے کرنم زمن ہی غیرین پرمگن فضا ورمیہ اِس پر اِڑا نئے نفے ۔ اب جاؤ ، جنتم کے دروازوں ہیں وائمل ہوجا ؤ، سمیشہ تم کو و میں رمہا ہے ، سبت ہی بُرا شکا ناہے مشکیرین کا ۔"

النّحل آيد ٢٢ ن١٣١٠ - إروام

مندارا خدا میں ایک بی خداسید و مگر جولگ آخرت کوئنیں مانتے اُن کے دلوں میں انکار اس کردہ گیا ہے اور وہ مگمنڈ میں ٹریکئے میں۔ اللہ افغیناً اُن کے سب کر توکٹ عبانا ہیں۔ جھٹیے موسے عبی اور کھکے موسے میں ۔ وہ (اللہ) اُن لوگوں کو مرکز بیندنہیں کر تا جوغرورِنفس میں نبتالا ہمیں ،

المنعل آية ٢٩ - يازوس

اب جاؤ مہتم کے دروازوں میں گفس جاؤر وہیں تم کو مہیشہر ہناہے بسین حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی بُرا کھ کا نامجے متکبتروں کے لیے -

بنى اسرائيل أيد ١٥ تا ١٨ - باره ١٥

نیرے رتب نے فیصلا کر دیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کاک نرمیلو ، نم نہ نرمین کھیاڑ سکتے ہو۔ نربہاڑوں کی ملبندی کو پہنچ سکتے ہو ۔

یہ مارے بڑے کام تیرے رہ کے نز دیک تا بیند ہیں۔

الاحقاف آيت ٢٠٠ ياره ٢٠١

نیورب بیر کافر آگ کے سامنے لا کھڑے کیے جائم کے قوائن سے کہا مبلے گا اٹم اپنے حضے کی تنیں اپنی کرنیا کی زندگی مین ختر کر چکیا درا اُن کا کھٹ نم نے اُٹھا لیا ،اب جز کمبر کُٹم رمین میں سی تف کے بغیر کرنے رہیے اور ح نا فرما نیاں تم نے کمیں آن کی باواش میں آج نم کو ڈیسٹ کا عذاب ویا عبائے گا۔" اے فرمال سے میں میں میں میں میں میں ایک میں اس میں آئے ہے کہ میں ایک کا عذاب ویا عبائے گا۔"

إلا نفال آيت الم- إره ١٠

اوراً آن لوگوں کے سے رنگ ڈھنگٹ اختیار کروج لینے گھرس سے از لیتے اور توگن کواپنی شان و کھاتھے ہوتے سکلے ورمن کی روش سے کوا مڈکے رائنے سے درکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کریسے ہیں وہ اللہ کی گرفت مار نہیں ہے۔

النسباء سيت ٢٠١٠ من ماره ٥ الينين مانوا لندكس البيضخف كوليسندنهين كرتا جوالبني يندار میں مغرور براورا بی بڑائی پر نخر کرسے۔ المنسأء آيت ١٤٧ بن - باره ٢ اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار مجتنا ہے اوز نکتر کرنا ہے تو ایک وقت آ التُرسب كو كليركر اين سامن حا مزكرت كا-النساغ آيت سدا ساره ٧ اس وقت وه لوگ عنبوں نے ابیان لا کرنکہ طرزِ عمل اختیار کیا ہے لینے احرائے میں گیوسے یا تیں سکے ا ور التدانية ففنل سے أن كومزيد اج علا فرائے كار اورجن لوگوں نے بندگى كوعار مجما اوز كمير كياہے أن كو التُدوروناك منزاوس كا اورا لتُدك سواجن جن كى سربيتى اور مدوكارى پروه عيروسار كيفت جي اكن میں سے کسی کو بھی وہ و ماں مذیا تمیں گئے۔ آ ل عمر أن آيت ١٨٨- باره ٣ تم أن لوكون كوعذاب مصنوظ وتميوع ليف كركوتون بنوش بي ادرما بيت بي كرابيد كامون كي تعربين المبين عامل موج فحالوا نع النول في نبير كيديس حيثيث بين أن كريس وداك منزا تباريح. الحديد ايت ۲۲ تا ۲۲ ين - پاره ۲۷ جركه يعبى نعقدان نهيس مرائس ربنم ول تنكسته يزموا ورمو كجيرا التدنيين عطا فوائت أس بريعي ل يزها وسالله ابع وگوں كونندنىيى كرنا جوايت آب كوبرى چيزسمجھتے ہي اور فحز جناتے ہيں -جو خود تجل كرنے بيں اور وُد سرول كو بخل كرنے ير أكسانے بين -اب اگر كوئى رُوكر وافى كرناسج توالتذبع نبإزا ورمتنوه منغات ہے۔



ربا کاری

البقرة آيت ٢٩٧٠ بإره ٣

ا ہے ایمان لا نے والو! اہینے صدفات کواصان جنا کر اور کھے شے کر اسٹ نفس کی طرح فاک ہیں یہ ملا دو جو ایما مال نعش لوگوں کو د کھانے کو فرخ کر آسین نفس کی طرح الندیر ایمان رکھنا ہے ، ندم خریت پر آئسس کے خرج کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان مفتی جس پرمٹی کی نذرجی بگوئی تعتی ، آس پر حبب زور کا بیٹند برسا تو ساری مٹی بہرگئ اور صاحت چٹان کی چٹان رہ گئی ۔ ایسے لوگ اچنے نزد و یک جیرات کر کے جزیکی کہانے بیس ایس سے کچھ بھی ان کے واقت نہیں میں آن سے کچھ بھی ان کے واقت نہیں میں آن سے کچھ بھی ان کے واقت نہیں میں آن در کا فرول کو سیجی راہ و کھا تا اللہ کا دستور نہیں ہے۔

آل عموان أيت مدار إروم

ہمان لوگوں کو عذاب سے محفوظ عربجھوجو اپنے کر تُونوں پر نوکش ہم اور میاستے ہیں کہ ایسے کا کون کی تعرب انہیں ماصل ہو جو ٹی الواقع اُنٹوں نے شیں کیے ہیں۔ ایسے کا موں کی تعربیت انہیں ماصل ہو جو ٹی الواقع اُنٹوں نے شیں کیے ہیں۔ صنیعنت ،ہیں اُن کے لیے دروٹاک منزا تیارہے۔

النساء آيت ١٣١٤ ١٣١٠ . باره ٥

بینانی الندیک سافظ وصوک بازی کر رہے ہیں حالا نکدور تفیقت الندی نے انہیں وصو کے میں وُال رکھاہے ، حب بینانیکے بینے کھٹے ہیں کو کسسانے ہوئے عمل لوگوں کو دکھانے کی خاطراً فضتے ہیں اور خداکو کم ہی بادکرتے ہیں۔ گفز وا بیان سے درمیاتی اوال وُول ہیں۔ نا بیسے اِس طرف ہیں نا تیج رہے اُسس



طرف حیسے اللہ نے میٹھا دیا ہواس کے لیے تم کو آن طاعت نہیں پاسکتے۔ المساحکوں آمیت ہم تا ، رپارہ ۲۰ میر تباہی ہے اکن نما زراج سنے والوں سے لیے جوابی نماز سے ففلت برتستے ہیں، جورا کاری کرتے ہیں اور حمد کی مزورت کی چیزیں (لوگوں کو) وہنے سے گریز کرتے ہیں ۔





جل سَازي

فاطر آیت ۱۰ باره ۲۲

جو كوئى ورست جامل بروائس معلوم بونا چلہ کے عرب سارى كى سارى الله كى سارى الله كى سارى الله كى سارى الله كى سب - اسس كے بال جوچيز أو برجر الله جو سے وہ صرف باكيزه قول سب اور عمل ماركح اس كو اور عمل ماركے اس كو اور جو سانى سب در سب وہ لوگ جو ہے يكوده حال بازيال كرتے ہيں ، اكن كے ليے خت عداب سب اور أن كا كمر خود بى غارت بونے والا سب -

فأطر آيت ام نا ۲۴ - پاره ۲۲

یہ لوگ کڑی کڑی کڑی تھیں کھا کہ کہا کہ نے عظے کہ اگر کوئی خبروار کرنے والا ان کے بال آگیا تو یہ کونیا کی ہر دوسری قوم سے بڑھ کزراسست رو ہونے ۔ مگر جب فہروار کرنے والا ان کے پاکسس آگیا تو اس کی آ مد نے ان کے اندری سے فرار کے سواکسی چیڑ میں اصفا فدنہ کیا ۔ بیر زمین میں اور زبا وہ اسسنکبار کرنے گئے اور بُری سواکسی چیڑ میں اصفا فدنہ کیا ۔ بیر زمین میں اور زبا وہ اسسنکبار کرنے گئے اور بُری بری چاہیں اپنے چلے والوں ہی کو لے مبینی ہیں ۔ اب کہا یہ لوگ اس کا انتظار کر دسے ہیں کہ بچھی قوموں کے سافھ الند کا جو طربعہت راجہ دبا ہے جا بہی بات ہے با کہ الند کا جو طربعہت مراجہ وہی ان کے سافھ ایند کے طربیت میں کہ بچھی قوموں کے سافھ الند کے طربیت میں راجہ ہے جا بہی بات ہے کہ الند کے طربیت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ باؤگھ اور نم کھی نہ دیکھیو گئے کہ الند کی شفت کو اس کے مفرر داست سے کوئی طافت ہے جا دی کا فات بھیرسکتی ہے ۔

الشعول آيت ١٩٩١ تا ٢٢٣ ـ ايره ١٩

وگر ایک می متنیں بنا وال کر نناطین کس براً نزاکرتے ہیں ؟ وہ برحلسان میکار براً نزاکرتے ہیں۔ مئی مُنائی باتیں کا نول میں میکونکتے ہیں اوراک میں سے اکثر صورتے ہوتے ہیں۔ =<**(****/*/*>

الانعام آيت ١٢٣ تا ١٢٨ - إره ٨

اود اسس طرت ہم نے برنستی میں اس کے بڑے بڑموں کو لگا و یا ہے کہ ولی اپنے کر و زہب کا حال ہیں آ ہے کہ ولی اپنے کر و زہب کا حال جی اللہ ہیں۔ در اصل وہ اپنے فریب کے حال ہیں آ ہی آ ہی جینے ہیں اس کا شور نہیں ہے ۔ حب ان سے سامنے کو ٹی آ بہت آ تی ہے تو وہ کہتے ہیں" ہم نہ ماہیں سے حب یہ کہ وہ چیز خود ہم کو نہ وی حائے جو اللہ کے دمولوں کو وی گئی ہے" ہم نہ ماہیں سے حب ہم رسان ہے کہ اپنی بیغامبری کا کام کمس سے کے دمولوں کو وی گئی ہے اختر زبا وہ بہتر جا نزا ہے کہ اپنی بیغامبری کا کام کمس سے اورکس طرح سے ۔ فریب سے وہ وقت حب ہے جرم ابنی سکار ہوں کی پادائش میں اللہ کے باں ذکہت اور سخت حذا ہے وہ جارہ ہوں گئے۔





تظلم

الكروج آيت الهاه ٣٠

جن نوگوں نے موکن مردوں اورعور توں پرظلم وسیم توڑا اور میبراس سے تائب زمرے۔ یقیناً اَن کے لیے جمتم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔ النحک آبت ۹۰۔ یارہ مما

الاحزاب آيت ، ٥ تا ٨ ٥ - باره ٢٢٠

جُولِکُ الشدادراس کے رسُول کواذیت وینے ہیں ان پر وُنیا اور افران میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے رُسواکن عذاب دیتیا کر دیا ہے۔ اور جولوگ مومن مردوں اور عور توں کو بے قصور اور بیت دیتے ہیں اُنہوں نے ایک بڑے بُہتا ن اور صریح گاہ کا و مال ایپنے مُر لے ایا ہے۔ ع



زبادتی

صل ایت ۲۲ بن - باره ۲۳

داؤہ نے جاب دیا: " اِسٹ عفی نے اپنی کا نبیوں کے ساتھ تیری وہی ملا لینے کا مطالعہ تیری وہی ملا لینے کا مطالعہ کر مطالبہ کریکے بیٹیٹا کچھ پرظلم کیا، اور واقعہ یہ ہے کہ بل عبل کرساتھ رہنے والے لوگ اکٹر ایک دوسرے پرزماوتیاں کرتے رہنے ہیں۔

البقرة آيت ١٥٠ پره ٢

البقرة آيت ١٩٨٠ ياره ٧

کوه حرام کا بدل ما ہ حرام ہی سے اور تمام کومٹول کا نما فؤ برابری سکے ساتھ ہوگا۔ المندا ہو تم پر دست ودازی کوسے تم بھی اسی طرح اس پر دست ودازی کرو۔ البنڈ الٹوسے ڈوسٹے وہو اور پر میان دکھوکہ الٹرنشائل پر بھڑگاروں سکے ساتھ ہے ۔

الاحزاب أيت مه ـ پاره ۲۲

اور جولوگ مومن مردوں اور خور تول کو بھے قصیر اؤ تبت ویتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بُہتان اور مرزکے گناہ کا وبال اپنے سرپے کیا ہے۔

الحجرات آيت ٥- پاره ٢٩

اوراگرامی ایمان میں سنت دوگروہ آئیں ہیں اوجا میں توان کے درمبان صلح کا وُر بھراگران میں سنت ایک گراہ و اللہ کے سنت ایک گروہ دومرے گروہ سنت زیادتی کرے ٹوزیادتی کرنے والے سے اڑو بھاں تک کہ وہ اللہ کے مسلم کی طرف بلیٹ آئے۔ بھیراگر وُہ ملیٹ آئے توان کے درمبان عدل کے ساتھ صلح کرا دو۔ اورانسان کرو کہ اللہ انسا ہ کرنے والوں کو بیٹ کر قاسیے۔



بدزماني

المضعی آیت ۹ تا ۱۱ - پاره ۳۰ المناعی آیت ۹ تا ۲۰ - پاره ۱۸ الموصنوں آیت ۱ تا ۳ - پاره ۱۸ ایمنی نمازمی زاری کیشے والے میں اور جر بیٹینا ملاح پائی ہے ابیان لانے والوں نے جراپی نمازمی زاری کیشے والے میں اور جر

الفرقان آيت ٩٣ - پاره ١٩

رحان کے (اسلی) بندے وہ ہی جوزین برزم جال جلتے ہی اور جاہل اکن کے مند آئیں ہندے وہ ہی جوزین برزم جال جلتے ہیں اور جاہل اکن کے مند آئیں قرکم وہتے ہیں کرتم کوسلام - المعن قان آیت ۷۲ - بارہ ۱۹

(اور رعان نمے بندے وہ ہیں) جو جبُوسٹ سے گواہ نہیں بنیتے اور کسی نفوچہ رید اُن کا گزُر ہو جائے تو سٹر بیٹ آدمیوں کی طرح گزُر جانے ہیں۔ \ لمفصصص آیت ۵۵ - بارہ ۲۰

اورجب انہوں نے بے ہودہ بات سنے تو یہ کہد کر اس سے کذارہ کئ ہوگئے کہ :" ہمارے اٹال ہمارے کیے اور تہارے اٹمال تہارے کیے نم کو سلام سے ہم جا بلوں کا ساطریتہ افغذیار کرنا نہیں جاسیتے "

الانعام آيد ادار باره

 ا بوا دسیده آیت ۲۹- باره ۱۳ ادرکار خبیشی شال ایک به فات درخت کاس ہے جزیمین کاسطے سے آکھاڈ پھینیکا مالا ہے۔ اس کے لیے کوئی اسٹیکام نہیں ہے۔ النسکاء آیت ۱۳۹- بارہ ۲ النسکاء آیت ۱۳۹- بارہ ۲

ماری با الله است ۱۹۹۱ - بایده ۱۹ الله اس کومپندنهی کرنا که آوی برگرتی پرزبان کسونے ، والآ به که کسی برطام کیا گیا ہو، اور الله اس کومپندنه والا اورجانین والا سب (منطلع بونے کی صورت میں اگر جینم کو برگوتی کا بی ہے) ایکن اگرتم طاہروا بطن میں مجلاتی ہی کہے جات ، یا کم از کم تراتی کومعا من کروو توالند کی صفت ہیں ہے کہ وہ بڑا معان کرنے والا سے حالا نکہ مزا دینے بر قودی تدریث رکھنا ہے ۔



مذاق

المطففين آيت ١٩٤١م- إره بس

جم وگ و نام امان لانے والوں کا بڑات اللہ نے عقے ، جب اُن کے باسس سے گزرنے تو آن کے باسس سے گزرنے تو آنکھیں مار مار کر اُن کی طرف اشارے کرنے سے ، اپنے گھروں کی طرف بلٹے تو مزے لیتے ہوئے لیگ میں ، مزے لیتے ہوئے لیگ میں ، اور حب انہیں و کیکھتے تو کھتے سنتے کہ یہ بیکے ہوئے لوگ ، ہیں ، حالانکہ وہ ان پر نگران بناکر نہیں بھیم گئے سنتے ۔

الانعام آيت ١٠. پاره ٤

اے محدٌ ! ثم سے پہلے مہی بہت ہے دسوں کا ندان اُڑا باجا چکاہیے، گران نداق اُڑا نے والوں پر آخر کار ڈری حیثیقتٹ مشلیط ہو کر رہی جس کا وُہ خداق اُڑا شلے سطنے۔

المتوبة آيت ٥٩ تا٠٨ - بإره ١٠

(وہ خریب جان ہے اُن کہنوس دواست مندواں کو) جربرضا درخبت دہنے والے ا ، بل ایمان کی مالی قربا نیوں پر بانیں جہانے شخصے ہیں اور ۔ اُن لوگوں کا خدا ق اُڑا نے ہیں جی کے بایس (راہِ خدا ہیں دینے کے لیے) اُس کے سواکھ دنیمیں ہے جودہ لینے اُورِ مشقفت پر داشت کرکے دینے ہیں ۔ الندان خدا ق اُڑا نے دانوں کا خدا ق اُڑ ا ، آہے اور اُن کے لیے دردناک مزاہے ۔ لے بی و نم خواہ اُن لوگوں کے لیے معانی کی درخواست کرویا نہ کرو ، اگر فی منظم نزیر ہیں انہیں معان کر و بینے کی درخواست کرو گئے توالند انہیں ہرگز معاف نہ کرے کا اس کے کہ انہوں نے الندا ور اسس کے رسول کے ما بیٹ کفر کہاہے اور اللہ فاسق نوگوں کورا ، مجان نہیں وکھا تا۔

الحصيح في من آيت المساياره ۱۹۹ است لوگوچا بيان لائت مرمندمرد درمرس مردول كاخلاق اُ ژاخن موسكنا هي كدوه ان سست بسترمول اور دعورتين دُومري تورٽول كاخلاق اُرُّا مَين موسكة سبت كدوه اُن ست بسترمول به لبس مي اكب دومرس برطعن مذكروا ورمذا يك دومرس كوبرست الفاب ست يا دكرو -ايان لانے كے بعد فيسن بي نام پيدا كرنا بهت بُرى بات سے جولوگ اس دوش ست بازد آخي وي طالم بي .





دین سے مداق

التوبة آيت ١٩٥٥ ١٩٠٠ وإره ١٠

اگران سے پوچیو کہ تم کیا باتیں کر رہے ہتے ، توجیت کہہ دیں گے کہ ہم تو ہنسی نما ق اور ول لگی کر رہے ہتے ۔ اُن سے کہو" کی تہاری مہنی ول لگی اللہ اور اُس کے رسول بی کے ساتھ عنی ؟ اب عذرات مرتاش اللہ اور اُس کے رسول بی کے ساتھ عنی ؟ اب عذرات مرتاش تم نے ایک گروہ کومعاف من ایک گروہ کومعاف کرھی دیا تو دوسرے گروہ کو توج منرور سزادی کے کیونکہ وہ مجرم ہے۔





فصنول سوالات

المائدة آیت ۱۰۱- باره ۶ است دوگر جرایمان لائے ہو۔ ایس بانیں نہ پچھاکر وج تم پر ظام کر دی جائیں تو تہیں ناگوار موں لیکن اگر نم انہیں ایسے وقت پوچپو کے مب کہ قرآن نازل ہور با ہوتو وہ نم پر کھول دی جائیں گی اب نک جو کچھ نم نے کیا، آسے اللہ نے معاف کر ویا۔ وہ درگر کر کے والا اور تر و بارہے۔





عا دُواور ئِس كى هنيفت

فیکسو نسسی آیت ۱۶۴ ۵۵- باره ۱۱ پیسر جب جهارے باس سے حق ان کے سامنے آیا تواہنوں نے کمہ دیا کہ یہ توگھلاجاؤگو ہے یہ موٹی نے کہا تی تم حق کو یہ کہتے ہوج ب کہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہو کیا یہ جا ڈکو ہے ہواٹائکہ جادہ گرفلاح نہیں با باکرتے ہے

المقرة أيت١٠٢- إره ١

اور گھے آن چیزوں کی بیروی کرنے جوشاطین کی منطبان کی منطبات کا ام ہے کر پیش کیا کرنے سے حالا نکہ سیان نے کہی گئر نہیں کیا ، کھڑ کے مرتکب تووہ شیاطین سے جولگوں کوجادوگری کی تعلیم ویتے ہے ۔ وہ بیٹھے پڑے اس چیز کے جوبا بل ہی دوفر شوق باروت و ماروت بینا نل کی گئی تھی اصلا کہ دہ (فرشنے) جب می کواس کی تعلیم دیتے ہے ، توسیلے مساف طور پر ختنہ کردیا کر سے تھے کہ "وکھے مما ف طور پر ختنہ کردیا کر سے تھے جو اس کی گئی تھی اسے شوم اور بوی میں جواتی وال دیں۔ ظاہر ختاکہ افوا اللی کے بغیروہ اس فریعے سے کسی کو بھی صفر رزیب چا سکھی کو بھی ایک افوال دیں۔ ظاہر ختاکہ افوا اللی کے بغیروہ اس فریعے سے کسی کو بھی صفر رزیب چا سکتے تھے ۔ گئی اس کے باوجود وہ الہی چیز سکھتے سفے جو خود ان کے لیے نفو بھن نہیں کہ بھی نفوان کی بیان کو بھی آخرے میں بکہ نفشان دوستی اور انہیں خوب معلم نشا کہ جوامس چیز کا خریدار بنا اس کے لیے آخرے میں کوئی جست کوئی جست نور نے بی جافوں کو بھی قبال کوئی کوئی کوئی کا خریدار بنا اس کے لیے آخرے میں انہیں میں میں جو آ۔



جا دُوگر کھی کامیاب نہیں ہوسکتا

طلے آیت 19 نن - بارہ ۱۹ یہ جو کچیو بنا کرلائے ہیں یہ توجا دوگر کا فریب ہے اور جا دوگر کھی کامیاب نہیں ہوسکتا ۔خواہ کسی شان سے وہ آئے۔

<u>űesésesesesesésésésésésésésésésésesesésésesesésesésésésésesesesesesesesesesesesesesesesesésesesesesesesesesese</u>



فال ما يانسه

اے لوگوجوا بیان لاتے، بہ شراب اور کھڑا اور بہ آسٹا نے اور پانسے ، بیسب گذرے شیطانی کھی ہیں ان سے پرمبز کرد، اُمیدہے کہ تنہیں قلاح نعییب ہوگی۔



س استانے

الانعام آيت ۱۳۸ تا ۱۳۹ و ياره ۸

کھتے ہیں ہہ جا ندرا در ہے کھیست معنوظ ہیں ، انہیں حرمت کو ی لوگ کھا سکتے ہیں ' جہنیں ہم کھلانا چا ہیں ، حالا کہ یہ با بابندی ان کی نودسا فسسند ہے ۔ پھر کھیے جا نورہیں جن پرسواری ا دربار برداری حرام کر دی گئے ہے ا در کچھ جا نور ہیں جن پر السّٰد کا نام نہیں مینے ، اور برسب کچھ اُ ہوں نے اللّٰہ پر انسسندا کیا ہے ۔ عنظریب السّٰدانسیبس اِ ان افترار دادیوں کا بدلہ دے گا۔

اے دوگوجوا بیان لاتے ہویہ شراب اور بڑا اور بیآت اے اور بانسے بیسب گذرے شیعطا فی کام بیں ان سے پرمیز کرو۔ اُم بہ ہے کہ تم نظاح یا ڈیے۔ 11 میک تھ آیٹ ۱۰۳- یارہ ۲

الله نے ناکوتی بخیرہ مقرر کیا ہزسا شرا درمہ وصلوا درمہ می مگریکا فراللتر پر حکوتی تھت لگانے میں اوران میں سے اکٹر بیٹنقل میں (کہ ایسے ویمتیات کو مان رہے ہیں) -



كحصيل اورتماشه

ال جمعت آبت ۱۱- بارہ ۱۲ اور حب انہوں نے تجارت اور کھیل ٹما شاہونے و کھیا تواس کی طون لیک گئے اور نہیں کھڑا حیوڑ و با - ان سے کہوج کچھ النڈر کے پاس ہے وہ کھیل ٹماننے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور النڈرسب مے بہتر رزق وسینے والا ہے۔





المبقرة آيت ٢١٩ بن-باره ٢

بو مجینے ہیں: سراب اور بوئے کا کیا مکم ہے ، کس : ان دونوں چنروں میں برطی حزابی ہے ۔ اگر جدان میں لوگوں کے لیے کچھ منا نع جی ہیں، مگر اُن کا گنا ہ اُن سکے فائدے سے بہت زبارہ ہے۔

الما مُدة آيت . و - باره ،

اسه الوكوج ابيان لائے ہو۔ بيرشراب اور كرا اور بي اشانے اور ما يسے بيرسب كندے شيطاني مل بي ان سے پرمنز كرو- أميدہ كرنسيں فلاح نصيب بوگى-

الماشدة آيت او باره ع

شیطان توبه حامها می کونتراب اور مجت مے دربعیرسے نمارے درمیان مداوت اور تُغفن وال رسه اور تهبي خداكى باد اور نما زميد روك وسه - بيركو نم ان جيزول س بازربو کے ؛



مشراب

البقرة آيت ١١٩ ين د إره ٧

پُوجِیتے ،یں: مثراب اور جُرے کا کیا حکم ہے۔ کہوان دونوں چیزوں ہیں بڑی خوابی ہے۔اگرم ان میں لوگوں کے بیے کچھ متافع میں ہیں مگر ان کا گنا ہ ان کے فائدے

المآئدة آيت . و - إره ٤

اے وگر ہوا بیان لائے ہو، بہ شراب اور کڑا اور بیات نے اور بائے۔ بہسب گذرے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پر ہزکروں اُ مہدہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ الما فشک تھ سمیت اور بارو ،

مثیطان توبہ جامیاہے کر منزاب اور جرکتے کے در بیہ سے تہارے درمان عداوت اور تعفی ڈال دسے اور منہ بی خداکی باد اور نمازسے روک دسے میرکی تم اُن چزوںسے بازر ہوگئے ؟





بڑے لوگول کے ناپندیڈ کا

سسب با آیت سم ۱ هم با باره ۲۴ کیمی ایسانیس بواکرم نے کسی این جی ایک خبر دارکرنے والاجیجا ہوا وراس بتی کے کھاتے ہے اوگوں نے بر نہ کہا ہو کہ جریفام نم لے کر آتے ہواس کو ہم نہیں مانتے ۔ انہوں نے مہیشہ ہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اولا در کھنے ہی اور ہم ہرگز سزا بانے والے نہیں ہیں ۔ آلا نعام سے ایت ۱۲۲ تا ۱۲۲ وادہ ۸

کیا دہ شخص جرپیلے مروہ تقاعیم ہم نے آسے زندگی بختی اور اُس کو وہ نوشی عطاکی جس
کے اُمبائے ہیں لوگوں سے درمیان زندگی کی داہ طے کر ناہے اُس شخص کی طرے ہوسکتا ہے جو
ناریکیوں میں پڑا ہوا ہوا درکسی طرح اُئن سے ٹکلنا نہ ہو ہ کا فروں کے لیے تو اس طرح اُئ کے
اعمال نوشنما بناویے گئے ہیں ، اور اسی طرح ہم نے ہربیتی ہیں اس کے بڑے لوگوں کو جرائم کا
مزکب بنایا کہ دہاں اپنے مکروفریب کا حال بیب از ہیں ۔ در ایس وہ اپنے مگروفریب کے مبال ہیں
آپ مینسنے ہیں مگر انہیں ایس کا شہر منہیں ہے۔



بدنخت إنيان

خُسُعُ السَّجِدة آيت، بن ناه - إروم،

مگر إن لوگوں ميں سے اكثر سنے اكس سے روگرواني كى اور و مئن كرنسيں ديتے۔ كيتے میں: "جس چنرکی طرف تو ہمیں کا رہاہے اس کے لیے ہمارے دوں پر خلاف چوسے ہوئے میں، عارے کان برے ہوگئے ہیں اور ہارے اور تیرے درمیان ایک عاب ما تل ہوگیا ہے ، توایا کام مر، مِمَ پُلَكُام كِي جَائِين كُيَّ حَصْمُ السَّجِدة آيت مَهَ الإره ١٢

جب خدا کے رمول اُن کے ماس آ کے اور ایجیے برطرت سے آئے اور انہیں مجمایا کہ الذرک سواكيى كى بندگ خكروتوانهول في كها" بهارارت جا بتا تؤخ شخت بعينيا ، لنذائم أس بات كوشي ملنة جس كے ليے تم بعنے گئے ہو"

خصف المتجدة أيت ٢٢ نا ٢٣ ـ إرومهم

تم ُونیا میں جرامَ کرتے وقت جب چکھتے منے تونہیں پنجیال بذنغا کہ مبی قہارے اسپنے کان اور تہاری آنگھیں اور تمہادے حبم کی کھالیں نم برگوا ہی دی گی۔ ملکر نم نے توسیحھا تھا کہ تہا ہے بستندے عمال کی الندکوعی خبر شہر ہے۔ نہا راہی گان وقع نے اپنے رت کے ساتھ کیا تھا، نہیں لے ید دُوبااوراس کی بروانت تم خمارے میں پڑگئے۔ الشوری آیت ۲۲مرایرہ ۲۵

جس كوالندى كمراى من جينك وس أس كاكوني منبصل في والا المرك بعد نبيل سيد تم وكميو ي كي كريز ظالم مب عداب وهيس كي توكهيس كي اب يلين كي ابي كو أن سبيل سهيه به المشوري آيت ۸۸ - پاره ۲۵

اب اگریہ لوگ مُنه مواستے امیں تو اے نبی ، بم شفے تم کو ان پر نگہان بنا کر توشیں

ميعاسه تم يرتوموت ابت بينيا ويفى كا وقد وارى سب وانسان كاحال برسب كرحب مم است این رحمت کا مزا چکمات ، بی نو اس بریول ما تاسیدا دراگراس کے اپنے باعفوں کا کی دمعراکس معيدبت كأسكل ميں ائس بر اكرٹ پڑتاہيے توسخنٹ المحكوا بن جا تاہيے۔ الترخص أبت ١٦٤ . ياره ٢٥ پہلے گزری سُونی قرموں میں معی بار ہا ہم سنے نبی جیسے میں کہمی اییا نہیں مُواک کوئی نبی اُنے كان آيا بواوراً منول شي اس كا خاق مذا راي بور الرُّخرف آيت ٢٠ تا ٢٥ - ياره ٢٥ یہ کہتے ہیں :" اگر خدائے رُکن میا ہتا (کہ ہم اکن کی عبادت نذکریں) توہم کمیبی اُن کونہ کیے ہے۔" ية اس معليك كى حقيقت كوقطعي نهيل حافظ بعض تركيكة الطاقة بي ركيام من السيديك كو ل كتاب إن كودي مغنى جس كى سند (ابني اس ملا مكريستى كيد ايسي إير آينے إس ركھتے موں و نہيں ، بلكه يركنت بين كريم مع اسن اب واواكواك المسطريق يربايا بساوريم ابني كفتن قدم رميل رسي بي. اسى طرح تم سے بیلے جس متی میں جسی منم نے کوئی نذریسیجا ، اس کے کھاتے پیتے وگوں نے بی کہاکہ مم شے اسپنے باپ وا واکو ایک طریقتے ہر پایاسیے ا وریم انہی کے قشق قدم کی ہیروی کر دسپے ہیں ۔ ہر بى شے أن سے پر مجا ، كياتم اس و كريسي جا و كي فوا و بن اس راست سے زيا و و ميح راستر تهاب بنا وُل ص برتم ف اپنے باپ وا دا کو یا یاسی ؛ اندن نے سارے رہواں کو بی جاب ویا کرم وبن کی طرف بلاف کے ایسے تم ایسے سکتے ہوم اس کے کا فریس یے خرکار مم نے اُن کی خبر لے والى اورو كميد لركم حيطلان والون كاكيا انجام بوار ا المركخرف آيت ٣٩٤ تا ١٩٥٠ إرود١ بوشض رحمان محه وكرست تغافل برست سهريم اسس يرايك شيطان متطاكر دسيت ریمی ا در وہ اکس کا دمیں بن جاتا ہے۔ برشیاطین ایسے لوگوں کو راہ راسست پرآنے سے روکتے بن اودوه این جگه برسمجند بن کریم نظیک جارست بن را خرکار حب برخص بمارس الله بنتي محاتو اسبنے شيطان سے كيے كا: "كائش ميرے اور تيرے ورميان مشرق اور مغرب كا بُعد بونا- تو تو بدترين ساحتي نكلا " أس وقت أن لوگوں سے كما جائے كاكم حب تم ظلم كريني اوآن به بات نهارے ليے كچھ بھى نافع نہيں ہے كه نماور نها اے شاطين عنداب میں مشترک ہیں۔ المثلك آيته ونا ١١- پاره ١٩

وه جاب وي مك " بل ، خبروار كرف والا بمارس ياس ما يا نشا، كريم في استجشاد وباا در

کہااللہ نے کچھے نازل نہیں کیاہے ، تم بڑی گراہی ہیں پڑسے ہوتے ہو" اور وہ کہیں گئے" کاش ہم سُنتے یا سمجھنے تو آج اس معروکتی ہوئی آگ سے مزا داروں میں ندشامل ہوتھے " اس طرح وہ اپنے قصور کا خوداعتراف کرلیں گئے ، لعنت سے إن دوزخوں بر۔

المقتلم آيت ۽ آها- پاره ٢٩

نمادارب اُن لوگوں کوجی خوب جانا ہے ہواس کی داہ سے بیشکے ہُوئے ہیں اور وہی اُن کوجی اُجھی طرح جانا ہے جو او است پر ہیں۔ لاندائم اُن جُٹلا نے والوں کے دباؤ ہی ہر گزنداؤ ۔ الندائم اُن جُٹلا نے والوں کے دباؤ ہی ہر گزنداؤ ۔ اِن جُٹلا نے والوں کے دباؤ ہی ہر گزنداؤ ۔ اِن تحصل سے جو اِن کہ کہا ہے جانا کی ایسے خصل سے جو بہت میں کھانے والا ہے وقعت آدی ہے ، طعنے دیا ہے بجنایاں کی نا پھر ناہے تعلق کی سے روگا اُن ہے بھت والا ہے بھت میں کھانے والا ہے مخت والا ہے بہت ماری آبات اُس کونائی جاتی ہیں تو کہنا ہے۔ اِس بنا دبر کہ وہ میت مال واولا در کھنا ہے ۔ جب ہماری آبات اُس کونائی جاتی ہیں تو کہنا ہے ہے۔ جب ہماری آبات اُس کونائی جاتی ہیں تو کہنا ہے ہے۔ ہو ہے ہونا گئے وقوق کے اضا ہے ہی ۔

القتلع آيت ١٤ تا ٢٠ ياره ٢٩

ہم نے بان (اہل مکہ) کو اس طرح آ زمائنش میں ڈالاہے جس طرح ایجہ باغ کے مالکوں کو آزمائنش میں ڈالا تھے ، حب انہوں نے قسم کھائی کو میسے سورے صرور اپنے باغ کے میل توثری گے اور وہ کوئی اسٹنٹنا شیں کر رہے نئے ۔ رات کو وہ سوتے پڑے سنٹے کہ تہارے رہ کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر بھر گئی اور اس کا ایسا حال ہر گیا جیسے کی ہوئی فضل ہو ۔ شب اگ لوگوں نے ایک و وہ سورے اپنی کھیتی کی طرف جل تیکو بھائنچ ایک و وہ بل پڑے وہ مورے کوئیکا را کہ اگر میل توڑنے ہیں توسورے سورے اپنی کھیتی کی طرف جل تیکو بھائنچ مور اپنی کی موان جل ایک ہوئے ہیں توسورے مورے کوئی سکیوں تھا ارسے ماہی باغ ہی دو میل پڑے اور آئیں میں کھیلے تھیکے کہتے جانے سے کہ آئ کوئی سکیوں تھا رہے ماہی جان ہی موردے میلای اس طرع وہاں گئے مذا آئے ہوئے ہوئے کہ وہ کھیل توڑنے کے اور ایس کا فاور ہیں ۔ مگر حب باغ کو و کھیا تو کہنے گئے " ہم راستہ تعبول گئے ۔ جیسے کہ وہ (ٹیمیل توڑنے پر) فاور ہیں ۔ مگر حب باغ کو و کھیا تو کہنے گئے " ہم راستہ تعبول گئے ۔ جیسے کہ وہ (ٹیمیل توڑنے پر) فاور ہیں ۔ مگر حب باغ کو و کھیا تو کہنے گئے " ہم راستہ تعبول گئے ۔ جیسے کہ وہ (ٹیمیل توڑنے پر) فاور ہیں ۔ مگر حب باغ کو و کھیا تو کہنے گئے " ہم راستہ تعبول گئے ۔ بیل سے سے شہر ، بلکہ ہم محروم رہ گئے ۔ "

المقتلم آيت مم تاهم رياره وم

بس اے بی ، نم اس کام کے خُصلانے والوں کامعا مل تجھ پرھیوٹر دو۔ مم لیسے طریقے سے اُن کی بندرہ کی تنا ہی کا طرحت ہے جا میں سے کہ اُن کو خرجی شرہوگی۔ میں اُن کی رسی دراز کررہا ہوں، میری حال بڑی زبردست ہے ۔

القتلع آيت ١٥ تا ١٥ - ياره ٢٩

حب بدر الروك كلام نصيمت (قرآن) مُنفق بين نرتمين الي نظرون سے ويكھتے بين كه

كريا تهاري تدم أكمارٌ وين كي اوركت بي كريه مزور وبواند يه، حاله بكدية توسار يجان والول کے لیے ایک ایک میں ہے۔ ا الحَاقة أيت ١٣٠ تام ١٠٠٠ إرد ١٩ (مكم بوگا) كيرو أسے اور اس كى گردن ميں طوق فوال دو ، ميراسے جتم بي صونك وديعيراس كومنتر فإغضلبي زنجيري حكرووسية الثدبزرك وبرتر بهاعان لأماعنا اورزمكبن كوكحا تأكملان كاترغبيب دينا نفاء المعارج أيت ١٥ تا ٢١ ياره ١٩ ہرگز نہیں وہ تر بھیٹو کتی ہُوئی آگ کی لیٹ ہوگی بوگوشت پیسٹ کومایٹ جائے گی۔ لیکارلیکار کمراین طرف ٔ بلائے گئی ہراس تخض کوهیں نے حق سے تمنہ موڑا اور پیٹیے بیسری اور مال جمع كيا اورسبنت سينت كرركها- انسان تفر ولا يداكيا كياب، حب رحب اس رمنسيست آتى سب توگھیرا اُنٹسانے اورمب اسے نوشخالی نصیب ہوتی سے نو بھل کرنے گئا ہے۔ المكة شق آية الألاء الإره ١٩ چیور و دمیے اور اس تفض کوجے میں نے اکیلا مدا کیا، بہت سامال اس کو دما ، اس کے سا تفعاصر رہنے والے بنیٹے ویے اور اس کے لیے رماست کی راہ بموار کی تھروہ طم رکھیا ہے كريش است اورزياده دُول رمرگزنهين ، وه مماري آيات مست عنادر كمتاب يم أنولست عنظريب ایک مثمن عروصاتی چڑھوا وّل گار ألمك تشريمة ١٦ ٢٩٤. ياره ٢٩ اس نے سوچا ور کھیے بات بنانے کی کوشش کی توخداک ماراس پر بکسی بات بنانے کی کوشش کی۔ ہاں ضدای ما رائس بر کیسی بات بنانے کی کوشعش کی ۔ میپر الوگوں کی طرف او کمیعا ۔ میپر پیٹیا فی سکیٹری اور مُونِا يا مير ملياً اور مكترين براكيات خركار اولاكرم كيدنسي ب مكراكب مادوج بيل سع علا آريا ہے، برتو ایک انسانی کالم سے عنظریب بئی اسے دوزرج میں حبو تک ورل گا۔ المكة شَى آيت مهم نا يهم - بإره ٢٩ بمنتفس البنے كسب كے بدلے رمن ہے وائي بازو والوں كے سوا ، جرعبتوں بيں ہوں گے۔ وبال ده مجرُموں سے كو تھيں گئے" متنيں كيا جيز دوزج بين الحكيٰ ؟" وه كميں سكے" بم مازيشنے والول من سے مد مقے ، اور سکین کو کھا ٹائنیں کھلاتے تئے ، اور حق کے خلاف باتلی بات والول بمے ما تف مل کر ہم ہی باتیں بٹانے نگنے تھے اور دوزِجزا کوچٹوٹ ڈارویتے تھے : بهاں پھے کہ میں اس بیتنی چیزسے سابقہ پیش آگا۔"

الفتيامة أيدام تاهم بإره وم

م کی اس نے نہی مانا ور نہ نماز بڑھی ، بلکہ تعبیلا یا اور ملیٹ گیا۔ بھر اکڑ تا ہوا اپنے گھرش کی طون میں ویٹ سیسے مانا ور نہ نماز بڑھی ، بلکہ تعبیلا یا اور ملیٹ گیا۔ بھر اکڑ تا ہوا اپنے گھرش کی طرف میں دیا ہے۔ اس کیے سزا وارسے اور بھی کو زیب ویٹی ہے۔

الدهس آيت ٢٠ تا ١٦٠ بإره ٢٩

یہ نوگ نوجلدی حاصل برنے والی چیز (دُنیا) سے محبّت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری ون آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دہیتے ہیں۔ ہم نے ہی اِن کو پیدا کیا ہے اور ال کے مجڑ بند معنبوط کیے ہیں ، اور ہم جب چاہیں اِن کی شکلوں کو مدل کر رکھ دیں ۔ و م

المُوسلات آيت ٢٩- ياره ٢٩

كهانوا ورمزے كر او تقورت وان عقيقت مي تم لوگ مجرم بو-

المنسلت أيت المرام المراد ١٩

ت ہی ہے اُس روز حُبِنُلانے والوں کے لیے جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ سے کہا جاتا ہے آگے) حُبِکو تو ہنیں حَبِکنے ۔

المُوسَلَّت آيت وم ناه ٥٠٤ و ١٩

ن ہی ہے اِس روز خُیٹلانے والوں سے ہے ۔اب اِس (قرآن ہے بعداور کونسااہیا کلام ہوسکتا ہے جس بریرا بیان لائیں ۔

اَلْتُ بَا آیت ۲۲ تا ۲۰ موبره ۳۰

وہ (اللہ تعالیٰ کے سرکش) کسی صاب کی توقع شرکھنے تھے اور باری آیات کو انہوں نے بالکل جُسٹلا دیا نفا ،اور حال بیفنا کہ بم نے ہر چیز گئ گن کر تکھ درکھی ہی ،اب چکھ ومزہ ،مم تہارے لیے عذاب سکے سواکسی چیز بیں مرکز اضافہ نذکریں گئے۔

المترعت آيت ١٣٧ نا ١٩٩٠ باره ٣٠

جرحب وه نزگار فظیم بریا برگارجی روز انسان اپناسب کیا دُھرا بادکرے گا اور پر و کمینے والے کے سامنے دوزنے کھول کر رکھ دی جائے گی توجس نے سکٹنی کی ہتی اور وسنسیا کی زندگی کوتر جے دی منی دوزنے ہی اس کا تشکا نا ہوگا۔

المطففين أيت مراتا عديده بع

مرگزندیں، بلکہ دراصل اِن لوگن کے دلوں پر ان کے بڑے اعمال کا زنگ چڑک گیاہے۔ مرگز منبن، بالیفتین اُس دوز مداپنے رت کی دیدسے محروم رکھے جابیں گئے، بھر مرج بتم میں جاپڑیں گئے،

تعِران سے کہا جائے گا کہ ہ وہی چنرہے جسے نم حَبُطلا یا کمیتے تقے ۔ الانشقاق آيت الاتا ماريره ٣٠ وہ اسینے گھروالوں بن مگن نقاء اُس نے تھھا تھا کہ اسے کسی باٹنا بنیں ہے۔ بیٹنا کیسے شرنفا ، أس كارت أس كي كر تؤمن و محدر با تعار الانشقاق آيت ۲٫۳۳۸ - يره ۳۰ بصران لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ سراعان نہیں لاتے اور صب مت آن اُن سے سامن يرسا جا آب توسيده نهيل كهناء ؛ بلكه يرتنكرين من كو أنا تُحشلات بين حالا نكر ج بكوييه (اينے نامرًا عمال ميں) جمع كررسيے بين الله أست فوب جان آسيے رائد (ان كودروناك عندؤب كى يشارت وسعوور ألا على آيت مرتا ١٠٠٠ پاره ٣٠ اودمم نهبين آسان طريقے كى سهولت دينتے ہيں المنذا تم نصيصت كر واگرنصيمت نافع ہو. بخص ڈرنا ہے وہ تصبیحت فیول کرے گا۔ اور اُس سے کریز کرے گا۔ وہ استہائی بدنجت جو بری آگ میں جائے کا بھرنہ اس میں مرسے کا مذیعیے گا۔ العلق آيد، تام. باره ١٠ ہرگز نہیں ، انسان مرکش کرناہے اس بنا دیر کہ وہ لینے آپ کو بے نیاز دیکھیتا ہے۔ (حالانکه) بلنا يقنياً تيرے ربّ بي كي طرف سے۔ العلق آيت 4 تا وارياره ٣٠ تم نے دیجا اُس شخص کوج ایک پندے کوئٹ کر تاہے مبکہ وہ نماز ٹریسنا ہو؟ نہارا کیا خیال ہے اگراده بنده) دا در است پر مو با پر بسترگاری کی نافت بن کرما بهو ؟ العلق آيت ١٠١٦ مر . أيره ٢٠٠ تها راکیا خیال ہے اگر 1 یومنع کرنے والانخص عن کوئ جُنٹلا یا اورُمندموڑ یا ہو اکیا وہ نہیں حانثا كدالثد وكبدر بإستيعه الْهُمَوَّةُ أَيِّ اللهُ عاره ٣. تابى ب برأس تفض كے بيے جرامند درمند) لوگوں بطعن اور (پیچھے پھیے) برائياں كرم کا ٹو گرہے۔ میں نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ ووسمجسا ب كرأس كامال بعشراس كم إس ب كايركر نهيل وتيض فرمين ويركر شيف والى مكم عن العينك و مأجائه كا ورم كياجا زكركياب وه حيك تيوركروسينه وال عِكر؟ الشري أك، ورك جدا كان

ہوتی ، جردلون تک پہنچے گی - وہ اُن پر ٹومیانگ کریٹد کروی جائے گی (اس مالت میں کروہ) اُوسیکھا او نجے ستونوں میں (مگفرے بٹوئے ہوں گئے۔) العديت آيت وتام ياره ٢٠ حشینت به ب کرانسان اینے رت کا بڑا ناشکراہے اور وہ خود اس برگراہ ہے، اور وہ مال ودواست کی محبت میں ت*ری طرح مُبتانا سے۔* **النتكاش** آيت ا تا برياره بيو تم لوگول كوزياره سے زباره اور ايك دورسے سے بڑھ كردنيا ماصل كرفے كى وس نے فعلت میں ڈال رکھاسیے بہان نک کہ (اسی فکر میں) نم لب گوزنک پہنچ جاہتے ہو۔ الماعون آبت الاسويره ٣٠ تم نے دیکیں اس شخص کوج آخرت کی جزا وسر اکو کھٹالا آسے ؟ دبی توہیے بریتیم کو دھکتے دیا ب اورسكين كا كها نادينے ير نهيں أكسا ما . الماعون آيت م ناء. ياره س مھرتیا ہی سے اُن الزیر صف والوں سے لیے ہوا بن اوسے خلات برتنتے ہم ہوریا کاری کرنے ہی اور عولی مزورت کی چنزس (لوگوں کی) دینے سے گزر کرتے ہیں۔ ت آیت مهم نا بوم ریاره بوم تكم ديا كبا" بهينيك دو حبتم مين مركفة كا فركوج في منصفا دركها نفا ،خركو روكينه والا اورصه سے تجاوز کرنے والا نفا ننگ بی بڑا ہوا نفا اورا للد کے ساتھ کسی ڈوسرے کو فدا بنائے رمه ثما تفار دُال دواً سے سخت عذاب میں " ا لقلوُ و آيت ١١- پاره ٢٤ ما واب شبكسواس كے (المربہم كے) اندر تم فوا وميركرويا يركرو، تمارے ليے مكيال بيد، مہیں وہاری ملہ ویاجارہ ہے جیسے تم عمل کررہے تھے ؟ القلور آيت سه تاءم . باره ٢٤ یہ لوگ آمان کے مرف جی گرتے ہوئے وکھ لیس تو کمیں سکے یہ ماول بن جوا مرے چلے آرہے ہیں۔ لیسس اے بی ، انہیں ان کے مال پرجیوٹر دو، بیان پہر کریہ لینے أمسس دن كويهينع جائي، عب دن نزان كا ين كوئي مال ان سكيمي كام آست كى نذكوني ان کی مدد کو آئے گا۔ اور اُس وقت کے آئے سے پیلے تھی ظالموں کے ملیے ایکیب عذاب ہے ، مگر ان من سے اکثر جانبتے نہیں ہیں.

گرانسان کا حال یہ ہے کہ اسس کا رہ جید اس کو آزمائش میں ڈوا لاہے اوراسے عوشت اور نمائش میں ڈوا لاہے اوراسے عوشت اور نمست وینا ہے تو وہ کہنا ہے کہ میست رہ نے مجھے عوشت وار نبا یا اور جیب وُہ اسس کو اُز مائش میں ڈوا لا ہے اور اُس کارزی اس پر نگ کر دیا ہے نے وہ کہنا ہے میر رہ سے مینے نوال کے اور کین کو کھا نا کھلانے سے مینے ولیل کرویا ہر گرفتین کو کھا نا کھلانے براکیس ورسیے کو نمین کر کھا تا کھلانے پر اور مال کی براکیس ورسیے کو نمین کر کھا جاتے اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی میت میں بری طرع گرفتار ہو۔

المبلد آيتهانآ من پاره ۳۰

گراس نے (انسان نے) وشوارگزارگھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور تم کیا جانو کہ کہیا ہے وہ دستسوارگزار گھاٹی ؛ کسی گردن کوغلا می سے چیٹرا تا ، یا فاستے سے ون کسی قربی تیم یا خاک نسٹین مسکین کو کھاٹا کھلاٹا۔ بھر (اکسس کے ساتھ بیر کہ) آدمی اُن توگوں ہیں شامل ہو، جو ایمان لاستے اور جنوں نے ایک دوسرے کومبر (اور خلق خدایر) رحم کی تلقین کی۔ بید توگ ہیں دائیں بازو واسے۔

الشهس إيت ع ١٠٠٠ باره ٣٠

اورنفس انسانی کی اوراس ذان کی تیم حبس نے اُسے ہموار کیا بھراس کی بدی اور اکس کی برہنرگاری اس بر الهام کر دی، یقیناً فلاح پاگیا وہ جس نے نفس کا تزکیر کیا اور ناماد بڑا وہ حب نے اُس کو دبا دیا۔

البيل آيته مرنالا ، بارهِ ٢٠

ا ورمس نے بگل کیا اور (اسپنے خداستے) ہے نیازی برتی اور عبلائی کو مجھٹلایا۔ اس کو ہم سخت راستے کے بیے سہولت ویں گے اور اُس کا مال آخراس کے کس کام آسنے گا، حب کہ وہ بلاک ہومیائے ؟

الميل آيت ١١٤ تا ١١٠ ياره ٢٠٠

ب شک لاسند بنائ مبارے و ترب اور در طنیقت آخرت اور دُنیا و د نوں کے بم بی مالک ہیں۔ بیس میں نے تم کو خبر دار کر دیا ہے میٹر کتی ہوئی آگ سے ۔ اُس میں نبیں تھیلیے گا مگر وہ انتہائی برنجنت ہے۔ جس نے مجتلا آیا اور مُنہ بھیرا۔

الصفت آيت القدار إروا

ابإن سے بوجود ان کی بدائش زیادہ شکل سے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پداکر

رکھی ہیں ؟ إن کو تو ہم نے لیس وار گارے سے پیدا کیا ہے۔ ہم (النّدی سے ان کریمُوں بر) حیان ہوا ور ہے اس کا غزاق اُڑا رہے ہیں ۔ ہم یا جاتا ہے ، نو مجھ کر خیری وہیتے ہیں : " بیتر خیری وہیتے ہیں ؛ " بیتر خیری وہیتے ہیں ، " بیتر مرح جا دو ہے ، بعدا کہیں ایسا ہوسکتا ہے کہ حب ہم مرح کے ہوں اور متی بن جائیں ، مرح جا دو ہے ، بعدا کہیں ایسا ہوسکتا ہے کہ حب ہم مرح کے ہوں اور متی بن جائیں ، اور شری باور اور شری کا پخسیسر رہ جائیں ائس وقت ہم عیرزندہ کرے اُٹھا کھ اُلے کے جائیں ؛ اور کم اور مقابلے مقابلے وقول کے آبا و اجدا دہمی اُٹھائے جائیں گے ؛ اِن سے کہو ہاں ، اور تم دفا ا

فاطر آبتِ ۸- پره ۲۲

(بعلا کچھ تھکا ناہے اُس تخف کی گرائی کا) حب سے لیے اُس کا بُرا علی نوش کا بنا دیا گیا ہوا ور وُہ اسے اچھا بچھ ریا ہو ؛ حقیقت بہسبے کہ الندھیے چاہتا ہے گراہی ہیں ڈال دیتا ہے اور چیسے چاہتا ہے داور سیسے کہ الندھیے چاہتا ہے گراہی ہیں ڈال دیتا ہے اور چیسے چاہتا ہے داور سیسے دیس (الے نبی) نواہ مخاہ نہاری جان ان لوگوں کی خاط نم وافسوس ہیں نہ گھکے ۔ جو کچھ سرکر دہہے ہیں النہ اکس کو خوب جان آہے۔

فاطر آیت ۳۹ تا ۳۷ یار ۲۲۰

اور من اور من اور من المحارج من المن المح المن المح المن الما المن الما المن الما المحارد المن الم المرابي الم المرابي المراب

فأطس أيت الم ناسم - ياره ٢٥

یہ لوگ کوئی کڑی کڑی گئی گئی کھا کہ کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی خبردار کرنے والا اُن کے ہاں آگیا ہوتا توب دنیا کی ہردوسری قوم سے بڑھ کرداست رُوم بنے مگرصب فہروار کرنے والا ان کے باس آگیا تو اس کی آ مدنے اِن کے اندری سے فارکے سواکسی چیزیم اصافہ لا کیا زیمی میں اور زیاوہ اسکتبار کرنے گئے اور کری بری چالیں جینے گئے احالا نکہ کری چالیں اپنے چلنے والوں ہی کو ہے بیتی کہ چھپلی قوموں کے ساتھ اللہ والوں ہی کو ہے بیتی کہ پھپلی قوموں کے ساتھ اللہ کا جوط ایون ہی کو جھپلی قوموں کے ساتھ اللہ کا جوط ایون ہی کو جوابیت دی والی ان کے ساتھ ہی برنا جائے ؟ ہی بات سے تو تم اللہ کے طریقے میں کا جوط ایون در ایسے دی اِن کے ساتھ ہی برنا جائے ؟ ہی بات سے تو تم اللہ کے طریقے میں

ہرگرز کوئی تبدیلی نہ پاؤسگے اور تم تمہی نہ و کمیبوسگے کہ اللند کی سنّت کو اس سے مقرر راسنتے سے کوئی طاقت بھیرسکتی ہے۔ لیسس آریت ، تا ۱۰- پارہ ۲۲

ان بل سے اکثر لوگ میصلۂ عذاب کے سنتی ہو جیکے ہیں ، اس لیے وہ ایمان نہیں لاتے ہم فضان کی گرونوں میں طوق ڈال دیے ہیں جن سنتے وہ عفور ایون کک جکڑے ہیں ، اسس لیے وہ سراُ تشائے کھڑے ہیں ، اسس لیے وہ سراُ تشائے کھڑے ہیں ۔ ہم نے ایک وایار اُن کے آگے کھڑی کر وی ہے اور ایک وایار اُن کے آگے کھڑی کر وی ہے اور ایک وایار اُن کے آگے کھڑی کر وی ہے اور ایک وایار اُن کے آگے کھڑی کو جی اُن کے ا

يلسل آيت ريه زيار وسوم

اورجب اُن سے کہا جاتا ہے کہ المثناف جرزق مہیں عطا کیا ہے۔ اس میں سے کچھا دشتہ کی راہ میں مجی خرجے کرونو برلوگ جنول نے گفر کیا ہے امیان لانے والوں کوجاب وینتے ہیں کی ہم اُن کو کھلائیں جہنیں اگر اللہ چاہٹا تو خود کھیلا دیتا ؟ تم تو بالٹل ہی بہک گئے ہو ۔"

الكهف أيت المدياره ١٥٠١

اورائس خفی سے بڑھ کرظالم اور کون سے جے اس سے رب کی آبات شنا کفسیمت کی حابتے اور وہ اُن سے مُن بھیرے اور اُس بُرے اپنیام کو کھول جائے جس کا سروسامان اُسے اُس سے مُن بھیرے اور اُس بُرے اپنیام کو کھول جائے جس کا سروسامان اُسے اُس سے این اور اُس سے این اور اُس کے این سے این اور اُس سے دیتے ، اور اُس سے دلوں پر ہم نے خلاف چڑھا دیے ہیں جوانہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے ، اور اُس کے کا نول ہیں ہم نے گرانی بربرا کروی ہے ۔ تم انہیں جابت کی طرف کہنا ہی بلاؤ ، وہ اسس حالت ہی مورث کہنا ہی بلاؤ ، وہ اسس حالت ہی موجی عرابیت مذیا میں گئے۔

الكهف آيت ١٠١٥ تا١٠٠ باره ١٩

ا سے تھڑ ، ان سے کہو ، کیا ہم مہیں بنا بٹی کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ٹاکھم و نا مُراد ٹوک کون ہیں ؟ وہ کر ڈنا کی زندگی ہیں جن کی ساری سعی وجدرا و داست سے بھٹی دای اوروہ سجھنے رہے کہ دہ سب کچھ تھیک کررسے ہیں ۔ ہیر وہ لوگ ہیں جنوں نے لینے رہ کی کو بایدن کو ملنے سے انسکار کیا اور اس سے صفور ہینی کا یقین نہ کیا۔ اس نے اُن کے ساوے اعمال مندا تع ہو سگتے ، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ ویں گے ۔ ان کی جزاجتم سبے اُٹس گفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اُس مذاق کی با داسٹس ہیں جو کہ میری آبایت اور میرے رسولوں کے ساتھ کمرتے رسے۔

مربيع آيت ٥٩-پاره ١١

میران کے بعد وہ ناخلف لوگ ان کے جانشین موٹے جہنوں نے نماز کو جنا تع کیا اور ٹواہشات نفس کی بسروی کی، نیس فرمیب ہیے کہ دہ گرا ہی کے انجام سے دوجا رہوں -آلا قبلیاء آیت ۲ تا ۲ سے بارہ ۱۵

اُن کے باس جو نا زہ نصیحت بھی ان کے رتب کی طرف سے آتی ہے اُسس کو بہر نکافٹ سے آتی ہے اُسس کو بہر نکافٹ میں بیٹ میں بیٹرے رہتے ہیں ، ول ان کے (دومری ہی نوکرول ہیں) منہ کک میں - اور ظالم آبیس میں سرگوشیاں کرنے ہیں کہ ' بہنمخس آخرتم میںیا ایک بیشری توہیے، میرکیا تا ہم نکھوں و بھیتے مادو کے بہندے میں صیاس جا ڈیکے ہی

إلشعوآء آيت ١٩٨٨ ، ٢٠٢٥ - ياره ١٩

(لیکن اِن کی مسٹ دھری کا حال تو ہہ ہے کہ) اگر مم اسے کسی مجمی بریھی کا زل کر وہنے اور یہ فضیع عربی کلام) وہ ان کو بڑھ کرسٹ نا تب ھی ہان کریز وہنے ۔اسی طرح ہم نے اسس (فکر) کو گھرموں کے ولوں عب گزارا ہے۔ وہ اسس پر ایبان نہیں لا نے جب کی کرعذاب اہم مند دیکھ لیس۔ کھرمیس وقت وہ کہتے ہیں کہ کرعذاب ہم ہم کے مذرکیھ لیس۔ کھرمیس وقت وہ کہتے ہیں کہ کہا اب ہمیں کچھ فرکھ لیس۔ کھرمیس وہ ہے خبری عب اوں نہا بڑتا ہے اس وقت وہ کہتے ہیں کہ کہا اب ہمیں کچھ فہرات میں سے ؟

الفرقان آيت ١٠ تا ١٩ - باره مرا

إلفرقان آيت ١٦ نا ١٦٠- بره ١٩

جولوگ بمارے معنور برشیں ہونے کا اندلٹ نہیں رکھتے وہ کتے ہیں: " کیول سر فرشتے ہارے میس المینے جائیں ؟ با بھرہم اسپے رت کو دیکھیں ؟" بڑا گھمنڈ نے بھیٹے یہ ا پنے نفس میں اور حدسے گزر کئے براین سرکمتی میں جس روز بہ فرسٹنوں کو دیکھیں گے وہ معن کے سیے بشارت کا ون نر ہرگا ، چنج آتھیں گے کہ بنا ہ بخدا ، اور جم کچے تھی ان کارکیا وُھڑ ہے۔ اکسے ہے کہ ہم خبار کی طرح آڑا دیں گئے ۔ اکسے ہے کہ ہم خبار کی طرح آڑا دیں گئے ۔ اکسے قبال آیت ۲۹ تا ۲۹ ۔ بارہ ۱۹ آس روز حقیقی باوشاہی عرف رحان کی ہوگی ۔ اور وہ منکرین کے لیے بڑاسخت دین ہوگا۔ فالم

اُس روز صبی بادشاہی صرف رطان کی ہوگی۔ اور وہ منگرین کے لیے بڑاسحنت دین ہوگا۔ فالم انسان اپنا ام حد چبائے گا اور کے گا ماکاش میں نے درگول کاسا تھ دیا ہوتا۔ استے میری کم بختی ، کاش میں نے فلاں کردوست نہ بنا ہا ہوتا۔ اُس کے بسکاتے ہیں آ کر میں نے وہضیعت نہ مانی چرمبرے ہاس آئی منتی انٹیطان انسان کے حق میں بڑا ہی ہے وفائکلا۔"

المشعر أوأيت ١٢٧ نا ٢٢٣ - بإره ١٩

وگر ای بی بین بنتیں بناؤں کرسٹ یاطین کس براکز اکرنے ہیں ؟ وُہ ہر حبل ساز بدکار براً زاکرتے ہیں رسنی سنائی ؛ نئی کانوں میں میکو کھتے ہیں اوراک میں سے اکثر حیوں ہوتے ہیں۔

القصص آيت ده . پاره ۲۰

وہ کھنے ہیں :" اگر ہم تہارے سابقہ اس جا بیت کی پیروی اختیار کرایس تو اپنی زمین سے آجیک بیے جا بیں گئے۔ آ ہوں میں سے آجیک ہے جا بیں گئے۔

القصص أيت مره ، باره ٢٠

اورکتنی ہی ایسی کبستیاں ہم نباہ کر جیکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اِنزا کئے سفے سود مکھ کو ، وہ ان سکے سکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسلسیے د ہم کاریم ہی دارت ہوکر رہیںے۔ گفتیلن آین ۱۱ - بارہ ۲۱

اورصب ان سے کہا جا تا ہے کہ ہیروی کروائس چنرکی جوالٹڈنے ٹاڑل کی ہے۔ تو کھتے ہیں کہ ہم توائش چنرکی ہیروی کریں گھے جس پر ہم نے اپنے باہیب واوا کویا یا سہے ۔ کیا یہ انہی کی ہیروی کریں گئے ٹواہ سنشیطان اُن کو عبر کمتی ہوگ آگ ہی کی طرف کیوں نہ بلاٹا رہا ہو ؟

لُقَتِهُ أيت ١٣٧ ، بإره ٢١

ا ورحب (سمندرمیں) إن لوگوں بر ايك موج سائبا نول كى طرح حياجاتى سب توب الله كو كيار نے بيں لينے وين كو مالكل اس كے ليے نمالص كركے ، بھرحب وہ كياكر انہيں فضى مك بہنچا وياسب تو ان ميں سے كوئى اقتضا وبرتراً سبے ، اور مارى نشانيوں كا انكار

نہیں کرنا مگر مبروہ تخص جو غدّار اور ناسٹ کراہے۔ العنكبوت آيت م رياره ٢٠ اور کیا وہ لوگ جوٹری حرکتبن کر رہیے ہیں بہشجھے بنیشے ہیں کہ وہ ہم ہے بازی لیے جائل سكه ؛ برا علط فيصلب عروه كررسي بي -الميرُ وهر آيت ارياره ال آخر کارج بن لوگوں نے مُبل مُبال کی تفیس ان کا انجام ہست مُبل ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ كي آيات كوتم ثلايا فقاء اور وه ان كايذا في ارات عقر المروم أيت مده نا ٥٥- ياره ١١ ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کوطرح طرح سے مجھایا ہے ہم خواہ کوئی نشانی ہے آ ڈ ، مِن لوگوں مے ماسنے سے الکادکر و ماہیے وہ بین کہیں گے کہتم باطل کرمیو، اس طرح تھیتہ لگا ویکسیے اللہ اُن لوگوں کے ولوں پرجیسے علم ہیں۔ السبجدة آيت ١٩ تا ٢٠ ياره ٢١ جولوگ ایمان لائے ہیں اور جنول نے نیک عمل کیے ہی ال کے لیے تومنتوں ک تیام کا بی بی رمنیا فت کے طور پران کے اعمال کے برے میں - اور جنوں سنے فسن اختنار کیا ہے اُن کا شکا نا دوزج ہے حب کہی وہ اُس سے نکانیا جا ہیں گئے اُسی میں دہمکیل دیسے ما میں گئے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ مکیواب اُس آگ کے عذاب کامزاجس و كوتم حكيثلايا كرت ہے۔ المستقر آيت ٢٥ تا ٢٧٠ ياده ١٧ ان سے بیلے ہی بہت سے لوگ اس طرح جُسٹلا چکے ہیں۔آخراکن برعذاب ایسے رُخ سے آیا حدومہ اُن کا خیال بھی نہ جاسکتا تھا۔ بھیرا لٹارنے ان کو ڈنیا می کی زندگی میں رُسوا تی کا مزا حیکھایا ،اور آخرت کاعذاب نواس سے نندیہ ترہے ، کاش پہلوگ جانتے۔ المؤمن آیت ۱۸- پاره ۲۲ جب ان کے رسول ان کے پاس بتینات سے کر آئے نورہ اس علم میں مگن رہے جوان کے لینے پاس مفاءاور پیراس چنز کے پھر میں آگئے جس کا وہ بذا ف انواتے ہتے۔ البروج أيت 14 تا ١٠ ياره ٣٠ كر حنول نے كفركى ہے وہ فيطلانے ميں لكے موتے ميں حالانكہ المدنے ال كوكھرے یں ہے رکھا ہے

الكوش آيت ٢ تا ٣ - بارد ٣٠ پس تو اين رت يى كے يا ماز براه اور قربانى كر تهارا ديشن بى وكال بد. الا نعام آيت ٢٠ ماره ٤

چوڑوان لوگوں کو جنوں سے اسنے دین کو کھیل اور تماسٹ بنار کھا ہے اور جہنیں کو نیا کی زندگی فرب میں مبتلا کیے ہڑتے ہے۔ بان گرب بست را ان سٹناکر تصیمت اور تبنیہ کرنے رہو کہ کہیں کوئی شخص اسنے کیے کر توثوں کے وبال میں گرفست اور تبنیہ کرنے ، اور گرفتار جبی اکسس حال میں ہوکہ الندسے ، کیا ہے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفار مثنی اس کے لیے مذہو ، اور اگروہ ہر کمکن چرفد ہو میں اسس سے قبول مذکی جائے ، کوئکہ ایسے لوگ توفو دائین میں دسے کر فیجو ٹنا چاہیے تو وہ بھی اسس سے قبول مذکی جائے ، کوئکہ ایسے لوگ توفو دائین کمائی کے نتیجہ میں کیوٹ عالمیں گئے ، ان کو تو لینے ان کا رہی کے معاومت میں کھول آ ہوا یا فی کیا ۔ ع

الاعراق آيت ١٦٠ پاره 🛪

انگیسگروه کونواس مصر سیدها داسته دکھا و باسبد . گردوسرے گرده برگرای جیاں ہوکر ره گی سبے اکمزنگر انہوں مصر خدا سے بجائے شیاطین کواپٹا سررسیت بنالیا ہے اور وہ مجھے لیسے ہیں کم ہم سیرسی راہ بر ہیں ۔

الاعراف آيت. ۵ تا ۱۵ - پاره ۸

اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو بیکاریں گے کہ کچھ تھوڑا ساپانی ٹوال دویا ہورزن الندنے تہیں وہا ہے کہ اللہ علیہ میں سے کچھ جھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ "اللہ فیصرزن الندنے تہیں وہا ہے کہ " اللہ فیصید دو اور جواب دیں گے کہ " اللہ فیصید دونوں چیزوں اُن مسکر ہیں جن مرحوام کردی ہیں جنوں نے اپنے دین کو کھیل ور تغزو کی بنالیا نشا اور جنیں کو نیا کی زودگی نے فریب ہیں مشب تلا کر رکھ انتارا لللہ فرما تا ہے کہ آج ہم جمی انہیں اسی طرح مسلا دیں گے جس طرح وہ اِس دن کی کلافات کو بھر کے دہے اور ہماری آبیوں کا انکار کرنے دہے ۔

الاعراف آيت ١١٨ تا ١٩٩١ - باره ٩

ہم نے ان کو زمین میں ٹمکوٹے ٹمکوٹے کر سے بست سی قوموں میں تفلیم کر دیا۔ کچھ لوگ نیک نظنے اور کچھ اسس سے مختلف - اور بم ان کو استصے اور بڑے حالات سے آز اکٹش میں ممبئی کر نئے رسپے کہ نشا پر ایہ لمپٹ آئیں ۔ میچر اگلی نسلوں سمے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین بڑئے جو کہا ہب النی کے وارث ہوکراسی دنیائے۔ و نی کے دیں تاریب کمیشنے ہیں اور کہہ ویتے ہیں کہ تو قع ہے ہمیں معان کردیاجائے گا اور اگر وہی مست ع وُنیا بھر سامھے آتی ہے تو بھر لیک کر اُسے سے لیتے ہیں۔ کمیا ان سے کتا ب کا عہد نہیں لیا جا پچکا ہے کہ اللہ تعاسے کے نام پرؤی مایت کهیں جو حق ہو؟ اور برخود برط صر حکیے ، بی جو کتاب بیں لکھا ہے آخرت کی تیام می داتر خدا ترسس لوگوں سے بیے ہی بہٹرسے ، کیا تم اتی سی بات نہیں سمجھتے ؟

الاعواف آيت ۱۷۸ تا ۱۷۹ ياره ۹

جهے اللہ بدایت بخشے کیسس وی راہ راست مایا سے ۔ اور حس کو اللہ اپنی ومنجا تئ سے محروم کروے توس ٹاکل و ٹا مُراو ہوکر دہتاہیے ۔ ا ور برفنیفنٹ سیے کہ ہرت جِنّ اورانسان البیے بیں جن کو بم نے جبتم ،ی کے لیے بداکیا ہے اک کے ماس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں - ان کے ایس کم نکھیاں ہیں مگروہ اک سے دکھیتے نہیں ان کے مایس کان بیں مگر وہ ای سے تیفیتے نہیں ۔ وہ حانوروں کی طرح بیں بلکہ اُن سے بی زبادہ سکتے كرُرك، يه وه لوگ بي جو عفلت بين كھوتے كي بير-

لِيوَ لِنس آبت ١٤ - ياره ١١

انسان كامال بديه كرحب إس بركوني مختت وننت آيا سير تو كفرس اور بنيق اور ليبط بم كوبيكار ما سبع ، مكرحب بم اس كم معيدبت مال دسيت بن نواليا جل بكلما سبے کہ گویا اُس نے تمہی اسپنے کمی بڑے وفت ہم کو بیکارا ہی نہ نفا ۔ اس طرح عد سے گزر حلف والوں کے لیے اُن کے کرتوٹ ٹوشنا بناویے گئے ہیں۔

فيكولنس آيت هامِن - ياره ١١

جیب انہیں ہماری صافت صاف باتیں مسسنا ئی جاتی ہیں تووہ اوگ جو ہم سے بلنے کی توقع ىنىيں دىكھتے بكتے ہيں كە" اس كے بجائے كوئى اور قرآن لا دُياس مِن ﷺ ترميمر 'و" اے مُحدُّ ! ان سے کمو" میراید کام نہیں ہے کراپنی طرف سے اس میں کو ٹی تغیرٌ و تبدّل کر دوں میں تولیں ائس وحی کا پئرو ہول جومیرے پاس جیبی جاتی ہے ؟

انو لنس آيت ، ۲۰ ماره ۱۱

ا ورحن لوگوں نے ترا ثباں کمائیں۔اُن کی ُرا ٹی جیسی ہے ویہای وہ مدلہ یائیں کے۔ ذِلّت اُن بِیُسلّط ہرگی کوئی اللّہ سے اُن کو بچانے والانہ ہوگا۔ اُن کے چیروں پر المیں تاریکی جیانی موئی ہوگی جیسے رات سے سیاہ پر دے اُن برزے ہوئے ہوں۔ وہ دونے سے

هُود آيت ۽ تا ١١- پاره ١٢

اگر کمین ہم انسان کو اپن رحمت سے نواز نے کے بعد بھراس سے مورم کرمینے ہی تو وہ ا ایس ہو تا ہے - اور ناسٹکری کرنے مگنا ہے اور اگراس میں ہدجوائس برآتی منی ہم آسے نعت کا مزاح کھاتے میں تو کتنا ہے میرے تو سادے دلدر پار ہوگئے ، بھروہ میے لا بنیں سانا اور اکر نے لگا ہے ۔ اس عیب سے باک اگر کوئی ہیں تربس وہ لوگ جومبر کرنے والے اور نیکو کار ہیں اور و می ہیں جن کے لیے ورگزر معی ہے اور بڑا اجر ہی ۔

التوعد آیت ۵- باره ۱۳۰

آب اگر متیں تعبب کرنا ہے فرنعج تب کے قابل لوگوں کا پیول سیے کہ حبب ہم مرکد متی ہوجا بیں گئے لوگیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جابیں گئے بی یہ وہ لوگ بیں جنوں نے اسپنے رہ سے گفز کیا ہے ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی گرد نوں میں طوق پڑھے ہوتے ہیں۔ یہ جہتی ہیں اور جبتم میں ہمیشہ رہیں گئے۔

أكسّ عد آيت ١٦٠ پاره ١١٠

جن لوگوں نے اپنے رت ک وعوت قبول کرنی ان کے لیے عبلائی ہے، اور مبنوں سنے اسے قبول نزکیا وہ اگر زمین کی ساری وولت کے بھی مالک ہوں اور اتنی ہی اور فراہم کر لیس قووہ فواکی کجڑسے کینے کے لیے اکسس سعب کوفٹ دیر میں وے ڈوالنے پر ترآ رہو جا میں گئے ہے۔ بہوہ لوگ بی بن سے بڑی طرح صاب لیا جائے گا اور اُن کا ٹھکا ناجم ہے اسس سعت ہی بڑا حالے گا اور اُن کا ٹھکا ناجم ہے است ہی بڑا حکا ناء م

الترعد آب ۲۵-پاره ۱۴

رہے وہ لوگ جواللہ کے محد کو صنبوط مابندھ ملینے کے بعد توڑ ڈالینے ہیں، جو آن را لبطوں کو کاشنے ہیں، جو آن را لبطوں کو کاشنے ہیں، جنسی اللہ نے جوڑنے کا حکم ویاہیے، اور جوز میں میں فساد البیلیا ہے ہیں وہ تعنیت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت ہیں بست بڑا ٹھکا ناہیے۔

الرعد آیت ۲۰ پاره ۱۳

برلوگ جنول نے (رسالت کُندی کو ملفضے) انکار کرویا ہے کتے ہیں اسٹی فعی پراس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُرزی ''۔۔۔ کہوالٹہ جبے جا ہتا ہے گراہ کرویا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا داستہ آئی کو دکھا تا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

المرعد آيت ٣٣ تا٢٣ بن - باره ١٣

حقبیتت بیسنے کہ من لوگوں نے دعوت حق کو ماننے سے انکار کر ویلہے اُن کے بیان کی مکارمایں

CTI-SS

نوشنا بنادی گئی ہیں اوروہ ط و راست سے روک جید گئے ہیں ۔ بھرجس کو النڈ گرا ہی ہیں جیدیک سے اسے کوئی وا و دکھانے والا نہیں ہے ۔ ایسے نوگوں کے لیے و نیا کی زندگی ہی میں عذاب ہے اور اخرت کا عذاب اس سے معی زیارہ سخت ہے ۔

إبواهبيع آيت ١ ١٣٠ ياره ١١١

سخت تباہ کن مزاسے خبول می سے انکار کرنے والوں کے بیے جودنیا کی زندگی کو آخرست پر ترجیح دیتے ہیں۔ جو الند کے داستے سے لوگوں کوروک رہیے ہیں اُدجا ہتے ہیں کہ بدراسند (ان کی نوا مِشات کے مطابق) ٹیبڑھا ہوجائے یہ لوگ گرا ہی ہی ہست دُورنسکل کھٹے ہیں۔

أبرأهبيع آيت ٢٨- پره ١١١

" ثم نے دیکھیا اُن لوگوں کو حنبول نے النّہ کی محت بائی اور اُسے کفرانِ نمت سے بدل ڈالا اور (اپیٹے سائف اپنی قوم کومبی بلاکسٹ کے گھر بیں حبوبک ویا۔ .

الحجس آيت اناس پاردس

بعید نہیں کہ ایک وفت وہ آجائے جب وی لوگ جنوں نے آج (دعوتِ اسلام فہول کرنے سے آج (دعوتِ اسلام فہول کرنے سے) انکار کردیا ہے ، کچھٹا کر کہبں گئے کہ کاشش ہم نے مرتسیم خم کردیا ہوتا جھوڑو انہیں - کھا تیں پیٹیں ، مزے کریں ، اور شبلاوے بیں ڈانے رکھے اِن کوجولی امیر یفتقریب انہیں معلقم ہوجائے گا۔

النّحل آيت لم ٢ تا ١٥٥ - ياره ١٨

اورمیب کوئی ان سے پرمیناہے کہ تمہارے دیت نے برکیا چیز نا زل کی ہے توکھتے ہیں "اجی وَہ تو اسی سیے کوشتے ہیں "اجی وَہ تو اسی سیے کوشتے ہیں کا ایاں ہیں " بہ با تیں وہ اسس سیے کوشتے ہیں کو تیا معند سے دوز اسینے بوجے بھی بی توہیم ہیں ، اور سا مقدمانے کچھاکن لوگوں سے برھیجی پیٹیں جہندیں یہ بر برناستے جمالیت گراہ کر رسیے ہیں ۔ وکچھو ایکیبی سخنت ذمتہ داری ہے جو یہ اپنے مسرے رسیے ہیں ۔ وکچھو ایکیبی سخنت ذمتہ داری ہے جو یہ اپنے مسرے رسیے ہیں ۔

النحل آيت ٣٨- پاره م

ہاں اللہ کے اصاب کو بھانے ہیں انھیر اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں مبنیز اگ ایسے ہیں جوجن ماننے کے بیے تیار نہیں ہیں۔ ع

النّحل أبت ١٠٤ بن أ ١٠٩ ويوسم

ا درالله کا قاعدہ ہے کہ دہ اکن لوگوں کورا ہے نجات نہیں دکھا آیا جوائس کی تعمین کا گفتران کریں ، بیروہ لوگ ہیں میں سے دِلوں ا در کا نوں اور آنکھوں سے اللّٰہ نے تمراسکا دی ہے۔ بیغفلت ہیں ڈوب جیکے

ہیں ۔ ضرور ہے کہ آخرت میں ہی خسار سے میں رہیں -النهمل آيت ١١٢ تا ١١٣٠ ماروس الله ایک سبتی کی شال دیا ہے۔ وہ امن واطبیان کی زندگی سبسرکر ری ھتی ا ورسرطرف سے اس کو بفراغست در تن چیج رہ نفاکہ اُس سے التّٰدی نعمتوں کا کفرا ن شروع کردیا۔ نب اللّٰہ نے اس کے باشندوں کو اُن کے کر تُونوں کا یہ مزا چکھا یا کر میٹوک اور خوف کی صیفتیں ان برجیا گئیں۔ ان كے باس ان كى ابى قوم ميں سے ابك رسول آ با مكر انتوں نے اس كو صلا د با آخر كار عذاب فے اُن کو اکیا جب کہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔ بنی اسوآنیل آیت هم نامرم ـ باره ۵۱ حبب تم قرآن ٹریستے ہوتو ہم تماریسے اور آخرت پرایان نہ لانے والوں کے وزمان ایک مروه مأمل كردينة بين اوران كه دلول برابيا غلاث عِرْها دينة بين كدوه كيوننس مجهنة. اوران سے کانوں میں گرافی پیدا کروستے ہیں ۔ اور جب تم قرآن میں اپنے ایک ہی رت کا ذکر کرنے ہونو و و نفرت سے سُمنہ مرار کیتے ہیں ۔ ہمیں معلوم ہے کہ حب رہ کان لگا کرتمہاری بات سنت مين نو دراصل كيا سنت ،ين ، ا در حبب بينه كرباجم سركوستيان كرين ہیں تو کیا کہتے ہیں - بیز ظالم آلیس میں کہتے ہیں کہ بہ تو ایک سحرزوہ م وی ہے جس کے پینچیے نم لوگ جارہے ہو ۔۔۔ دیکھوا کسی باتیں ہی جو بدلوگ نم پرجیا تلتے ہیں۔ يد بين كاست بين اينين داسنه نهين بليا-بنى إسوآئيل آيت، م و نا دور ياره 10 لوگوں کے سلمنے جب تمجی بالمیت آئی نواس مرابیان لانے سے اُن کوکسی چنر نے منیں روکا مگران سے اس نول نے کہ کیا اللہ نے بیٹر کو پیٹر بنا کر ہیچے دیا ؟ اِن سے کہو اگرزمین میں فرشنتے اطمینان سے جل پھررسے ہونے نوسم مرودا کمان سے کسی فرشنتے می کوان کے لیے بیٹمبر بناکر تصحیحے ۔ الاحقاف آیت ۱۷ تا ۱۸ - باره ۲۹ ا در حب خص نے لینے والدین سے کہا" اُٹ اٹنگ کرو مایٹر نے بکیا تم مجیعے میہ خوف والا نے مہو كرئي مرنے كے بعد يو تبريسے لكا لا جاؤں گا؟ حالا نكر تجھ سے بيلے بست مى نسليں گزر كى ہي (ان ہي سے توكونی أنظ كريز آيا) مل اورباب الله كي وُم إلى ب كركيت دين "ارے نيسيب مان حا، الله كا وعدہ ستيا

ا سبع " مُكر وه كهنا سبع " يرسب الطلعه وفول كي فرسوده كها نيال إلى "

یہ وہ لوگ ہیں جن پرعذا سب کا نبیعد حبیاں ہو جیکا ہے۔ ان سے بیلے برق اورانسانوں

*CP19>>=

ے جو ٹونے (اس قماش کے) ہوگزرے ہیں انٹی میں بیضی جاشا مل ہوں گے۔ بیشک بیکھائے میں روجانے والے لوگ ہیں ۔

حس أيت أمّا ١٠ باره ٢٣

ص بقسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی ، بلکہ بین لوگ ، جنوں نے ماننے سے الکار کیا ہے ، سخت کمتر اور فند میں کمبلا ہیں ۔

ص آیت بر تا ۱۰ سپاره ۱۲۳

اصل بات برہے کہ ہر میرے " ذکر" پر شک کر رہے ہیں ، اور یہ ساری بائیں اس لیے کر رہے ہیں کہ آسوں نے میرے عذاب کا مزاجکت نعیں سبے ۔ کیا تیرے واٹا اور عالب پر در دگار کی رحمت کے خزانے بان کے فیضے میں ہیں ؟ کیا ہے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے مانک ہیں ؟ اچھاتی ہے عالم اساب کی بلندوں پر چیڑھ کر دیکھیں !

الحج آيت ١١٦ ١١- پاره ١٤

اور اوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرنا ہے ، اگر فائدہ بڑوا نومطمئن ہوگیا اور جو کوئی مصیبست آگئی تو آلٹا بھر گیا۔ اُکسس کی دنیا ہمی گئی اور آخرت ہمی - بہ ہے صریح ضارہ — بھروہ اللہ کو چپوڑ کر اُن کو پکار نا ہے ہو نداُس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ سٹ بڑہ ، بہ سے گراہی کی انتہا — وہ اُن کو پکار نا ہے جن کا نقصان اُن کے نفی سے قریب نر سے - بدترین ہے اس کامولی اور بدترین ہے آس کا رفیق -

ألحج آيت المالام وإروءا

ا سے بی ، اگر وہ متہیں تجھٹلاتے ہیں تواکن سے پہلے قوم ٹوکٹے اورعاد اور تمود اور قوم اور فرح اور تمود اور قوم ادر آئر میں جھٹلاشے ہیں تواکن سے پہلے قوم اور آئر اور آئر اور آئر ہی جھٹلا چکے ہیں اور تمونی ہیں جھٹلا سے جا چکے ہیں ۔ ان سب مسئد کرین می کو میں نے سپلے مسلت وی ، بھر کمپر کیا ، اسب دیجہ لوکھ بیسری عنوبت کھیں تنی ۔

الحج آيت ١٤٠٠ إره ١٤

۔۔۔ (اللہ اس لیے ابیا ہونے دیا ہے) ۔۔۔۔۔ تاکہ مشیطان کی ڈائی ہُوئی حرابی کو آزائشش بلوے اُن لوگوں سے بیے جن سے ولوں کو۔۔ (نُفَانُ کا)۔۔۔ روگ لگا ہُواہے اورجن سے ول کھوٹے ہیں ۔۔۔۔۔ مقیقت بیہ ہے کہ ظالم لوگ عنا دہیں بہت دُورْنکل گئے ہیں۔

الحج آيت ۵۵- باره ١٤

انکاد کرہے واسے نواس کی طرف سے شک ہی میں بڑے رمبی گے بہال نک کہ بانواک پر خیاست کی گھٹری اجائے ہا ایک منوس وق کا عذاب نازل ہوجائے -

هُحَسَنَهُ لَا تَهِ ٢٠ تَا ١٢ . بَإِن ٢٩

اب کیا تم ہوگوں سے اِسس کے سواکچھ اور نوتی کی جاسکتی ہے کہ اگرتم اُسلے مُدھے گئے توزین بی بھرضا دیر پاکرو تھے اور آئیس بیں ایک دورے کے تھے کا ٹرکے ؟ یہ لوگ بیں جن پرا لڈنے لعنت کی اور ان کو اندھا اور ہرا بنا دیا۔ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غرر نہیں کیا ، یا ولوں پر اُن کے قنگ چڑھے بڑے ہیں ؟

محكسيك آيت ١١٢ ١١٩٠ إرو٢٩

کہا ان اوگوں سے قرآن پرغور نہیں کیا۔ باولوں پر اُن کے نفل چڑھے ہوئے ہیں ؟
حشیقت ہے سبے کہ جولوگ جا بیت واضح ہوجانے کے بعد اُسس سے چرگئے اُن

کے لیے شیطان نے اس روشش کو مہل بنا و با ہے اور حیّوی ی دفعات کا سیسلسلداُن

کے لیے دراز کررکھا ہے ۔ اِس سیے اُندوں نے اللہ کے نازل کردہ وہن کو نا ہیسند

کرنے والوں سے کہ ویا کہ معفل معاطلات ہیں ہم نہاری مانیں گئے ۔ اللہ اُن کی بیرتھنیہ اِنی خرب جا ناہیں خرب جا ناہیں۔

هُحَسَنَتُكَ آيت ۱۶۸- پاره ۲۹

ہ اِسی بینے تو ہوگا کہ اُنہوں نے اُکس طریقے کی پیروی کی جواللہ کوناداض کرنے والاسیے -اور اُس کی رصنا کارا سسنذ اختیاد کر تا بیسند نہیں کیا ۔اس بناء پہاس نے اُن کے سب اعمال مناتع کر دیہے ۔

الانفال آيت ۴۲ ، باره ۹

. یقسینا خدا کے نود کیب بدترین قیم کے مافر وہ بسرے گونگے لوگ ہی وہفال سے

کھم نہیں گئے۔

الانفال آيت ١٣٤١ ٣٠٠ يره ٩

من اوگوں نے عن کوماننے سے انکار کہاہیے وہ اپنے مال غدا کے واسنے سے روکنے کے لیے مرون کریسے ہیں اور ابھی اور خرج کرتے رہیں گے۔ گرآ خرکار ہی کوششیں ان کے لیے بچنا وسے کا سبب بنیں گی رپیے وہ نور ہوں گے ۔ بھر برکا فرج تم کی طرف گھے لاتے عباییں گئے تاکہ الشارگاندگی کو ایک کی کی کرنے گئے تاکہ الشارگاندگی کو ایک کرتے ہوں گے۔ بھر ہم کی گندگی کو ملاکر اکتھا کرے چراس بلیدے کو جہتم میں ایک کریے گئے تاکہ اور بیٹم کی گندگی کو ملاکر اکتھا کرے چراس بلیدے کو جہتم میں

جونگ دے۔ ہیں توگ اصل دیوالیے ہیں۔ ^ع الا **نفال** آیت ہوتا ہو ۔ پارہ ۱۰

یفنیا الدرکے نزویک زمین پر بیلنے والی مخلوق میں سب سے برتر وہ اُلگ ہیں جہوں نے تو کو ماننے سے انکارکر وہا جہری طرح وہ اُسے خبول کرنے پر نیا زمیں ہیں (خصوصاً) اُن میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ تو کئے منا بدہ کہا ۔ بھروہ ہروقع بر اُس کو توڑنے ہیں اور ڈرا خدا کا خوف نہیں کرنے ۔ بیس اُقد تو کئے منا بروگ منایی لؤاتی میں بل جا بیس تو ان کی ایسی خبرلو کہ اُن کے بعد ہو دوسرے لوگ ایسی اُگر یہ لوگ منایی روائی میں اُن کے جاس یا ختہ ہوجا میں ۔ ترقی سے کہ جدجمدوں کے اِس اُنجام سے رہیش اِختہ ہوتو اس کے اور اگر کھی منایدہ کو حال نیہ اس کے وہ سین لیں گے اور اگر کھی منایدہ کو حال نیہ اس کے اور اگر کھی منایدہ کو حال نیہ اس کے دوسین کیں گراہے دور بینی اُن اُنہ کا میں کرنا ۔

النساء آيت ١٩١٠ ١١١٠ إرو ٩

غرض ان ہیودی بن جانے والوں کے اسس ٹن المان روتیہ کی بہناہ پر اوراس بناء پر کر یہ بکٹرن اللہ کے راستے سے روکھتے ہیں ، اور سوّو لیستے ہیں جسس سے انہیں منع کہ با گیا اللہ کے راستے سے دوکھتے ہیں ، اور سوّو لیستے ہیں جسس سے انہیں منع کہ با گیا اللہ ، اور لوگوں کے مال نا مائن طریقوں سے کھائے ہیں ، ہم سنے بہت سی وہ پاک جہد بن ان پر حرام کر وہی جر بہلے ان سمے سلیے صلال تقین اور جو لوگ بان میں سے کا فسند ہیں ان کے لیے ہم نے وروناک عذاب تستیار کردگھا ہے۔

آل عموان آين ١١ تا ٢٠٠٠ ياره ٣

کی ملکون کے ایک انڈیکے اٹھام و بدابات کو مانے سے انکار کرنے میں اوراس کے بینی برل کو ناحق حقل کرتے میں اور ایسے لوگوں کی جان سکے در بید ہوجاتے ہیں جو خلق خدا میں سے عدل وراسنی کاحکم وینے سے لیے انعیٰ بن اگن کو دروناک سزاکی نوشنجری سنا دو سے وہ لوگ ہیں جن کے اعمال کونیا اور ساخرے دونوں میں منا تع ہو گئے ، اور اُن کا مدد گار کوئی شیس ہے۔

الحش آب ١٩- ياره ١٨

ان نوگوں کی طرح نہ ہوجا ؤج اللہ کو میشول گئے تو اللہ نے انہ ہے انہ ہوجا ہے اللہ میشول گئے تو اللہ نے انہ ہیں۔ ویا ، بہی لوگ فاسن ہیں۔

النحمر آيت ١٩ نا ١٩٠٠ - ياره ٢٤

 مبلغ علم بس یری کچھ ہے۔ یہ بات تیرارب ہی زبادہ ما نا ہے کہ اس واستے سے کون بعثک گیا ہے اور کون سید کون بعثک گیا ہے اور کون سید مصوراستے پرسے اور زمین اور کمان کی ہرچیز کا الک اللہ ہو ہے۔ اور آن اور کمان کی ہرچیز کا الک اللہ ہوت والوں کو اُن سے عمل کا جرار وے اور آن لوگل کو اچی جواست نوازے جہنوں نے نیک دوتیم اختیار کیا ہے ، جوبڑے بڑے گئا ہوں اور کھنے کھنے جیجے افغال سے پرمیز کرنے بیں۔ اِلْا یہ کم کچھ تھی کے انعال سے پرمیز کرنے بیں۔

النهيع آيت اله تا ٢٥٠٠ يره ٢٥٠

میں اس سے بی انم نے اس شخص کو نبی دیکھیا جرراہ خدا سے سے گیااور تفویز اسا وے کر کرک گیا۔ کیا اس سے باس غیب کا علم ہے کہ وہ تعنیقت کو دیکھیے رہا ہے ؟

النقور آيت ١٥- پاره ۱۸

جوادگ میابت بین که ایبان لانے والوں کے گروہ بین فحسنس پھیلے وہ دنیا اور آخرت بین درد ناک سزا کے سخن ، بین ، اللہ جا شت سے اور ہم نہیں مباسنے۔

النور آيت ٢٩ تا ٢٠ - باره ١٨

جنوں نے گؤئی اُن کے اممال کی مسٹ ال اہیں ہے جیسے وشن ہے آب میں سراب کہ پیاما اُس کو یا تی سجھے ہؤئے تنا گرجب وہاں پہنچا تو کچھ نہا یا ، بلکہ وہاں اُس کو یا یا جس نے اندکو موجود یا یا جس نے اُسس کا بُورا پورا حساب بُچکا ویا ۔ اور اللّذ کو حساب لینے دیر نہیں مگئی ۔ یا جبر ایس کی مثال ایسی سبے بھیے ایجب مساب لینے دیر نہیں مگئی ۔ یا جبر ایس کی مثال ایسی سبے بھیے ایجب کہرے معندر ہیں اندھیرا کہ اُوپر ایک موقع چھائی ، ٹوئی سبے ، اُس پر ایک ورموج اور اُس کے اُوپر ایک بھینے اُس کے اُوپر ایک کو اُسے جسی ویکھنے اور اُس کے اُسے بھرکوئی نور نہیں۔ د بایت جسے اللّذ نور نہ بخشنے اُس کے لیے بھرکوئی نور نہیں۔

البينة آيت به ماره ٣٠

ابل کتاب اورمشرکین بی سے بی لوگوں نے کھنے کیا ہے۔ کوہ یقیناً جہنم کی آگ بیں جائیں گے اور مہیشہ اسس بیں رہیں گئے ، یہ لوگ برتر بہنے ظلاتی بیں۔

المكافشدة أتيته استام المهروب

اے پینچبر، تہارے لیے باعدث رہے نہ ہوں وہ لوگ جو کھنے۔ کی داہ میں بڑی تہاست کی داہ میں بڑی تہا سے کھنے اسے کہنے

ہیں ، ہم ایان لائے گرول اُن کے ایان نہیں لائے باان ہیں سے ہوں جو ہمودی

ہن گئے ہیں۔ جن کا مال بہ ہے کہ حبوث کے ہیے کا ن سگاتے ہیں اور دوسرے

وگوں کی خاطر جو نہارے باسس مجی نہیں آئے ، سس گن لینے بھرنے ہیں ، کا ب

اللہ کے الفاظ کو اُن کا صحیح محل منعبی ہونے کے با وجود اصل معنی سے بھرتے ہیں

اور لوگوں سے کہنے ، یم کہ اگر یہ حکم دیا جائے تو مانو نہیں تونہ مانو۔ جسے اللہ بی نے

وفت میں ڈالنے کا اراوہ کر لیا ہو اسس کو اللہ کی گرفت سے بچائے کے لیے تم کچھ فین کرسے ہے ایک کرنا نہ جا ہا، اُن کے لیے مندی کرسے اور اور اور کرنا نہ جا ہا، اُن کے لیے کہ نا میں رسوائی ہے اور آخرت میں میں خدن سرا۔

یہ حبُوث سننے والے اور حوام کے مال کھانے والے ہیں ، النذااگریہ تھا آگ ایس ---- ۱۱ پنے مقد مات ہے کر ہے۔ آئیں تو تمنیں اختیار ویا جا تا سبے کہ جا ہو ان کا فنیصلہ کرو ، ورمذ انسکار کر وو ۔ انسکار کر دو تو یہ تھا را کچھ بیگاڑ منیں سکتے ، اور فنیصلہ کرو تو بھر تھیک تھیک انصاف کے ساتھ کروکہ اللہ انسان کریے والوں کولیہ نذکر قامیے ۔ الما فیکہ تا ہیں یہ ہے۔ ایرو ہ

ہیں ہیں ہیں ہو ۔ بیرہ ہ حبیب تم نماز کے لیے مناوی کرتے ہو تو وہ اس کا غراق اُڑانے اور اکسس سے رہے کھیلتے ہیں ۔ اس کی وجر بیر ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے ۔

المائدة آيت ١٠ تا ١٠ باره ١٠

تم و تیجیتے ہوکہ ان میں سے بکئرت لوگ گناہ اور ظلم وزبادتی کے کاموں میں دوڑ دکھوں کریتے بچرتے میں اور حرام سے مال کھانتے ہیں۔ بہت بڑی حرکات میں جوب کر رہیے ہیں۔ کیوں اُن کے علما داور مثنائخ اُنہیں گناہ برزبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں رہکتے ؟ بیٹینا بہت ہی ٹراکارنامۃ زندگی ہے جووہ تیار کر رہے ہیں۔





مئنافق

المعارج آيت ٢٩٥٩م- إره وم

پی آئے ہیں ، کیا بات ہے کر مبتکرین دائتی اور بائیں سے گودہ در گروہ انہاں طرف دوٹرسے چلے آرہے ہیں ؛ کیا ان میں سے ہرا کی یہ لا لچے رکھنا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت ہیں وافل کر دیا جائے گا ؛ ہرگز نہیں۔ ہم نے میں چنرسے اِن کو پیدا کیا ہے آسے یہ خود حیا نہتے ہیں ۔

العنكبوت آيت و نام رياره . و

کیا لوگوں نے بیمجھ رکھا ہے کہ وہ کسی اتنا کئے پر چھوڑ وسے جائیں گے کہ " ہم ایمان لائے" اور اُن کر آز ما یا مز جائے گا، حالانکہ ہم اُن سب لوگوں کی آزائش کر چکے ہیں جوان سے مبلے گذرے ہیں ۔ اکٹڈ کو تو یہ و کمجنا ہے کہ سیجے کون ہیں اور ھوڑ نے کون ۔

العنكبوت أيت الأاار بإره ٢٠

لوگوں میں سے کوئی ایساہے جو کہ کہ ہم امیان لاتے النّد بر۔ مگر صب وہ اللّہ کے معاملہ میں سنا یا گیا نواس نے کوگوں کی ڈائی ہوئی آ زائش کو اللّہ کے عذاب کی طرح سمجھ بیا اب اگر شرے دب کی طرف سے فتنے ونقرت آگئ تو بہن خص کے گاکہ ہم تو نشارے ساتھ سنے "کیا دنیا والوں سکے دلوں کا حال اللّٰہ کو بخو بی معلوم نہیں ہے ؟ اورا للّٰہ کو تو ضرور ہے دکھینا ہی سے کہ ایمان لانے والے کون چی اورمنافق کون ۔

إلحج آيت الناما- بإره عا

اورلوگوں میں کوئی الیباہ جوکنارے پردہ کوالٹد کی بندگی کرناہے، اگرفائدہ ہُوا نومطمانی موگیا اور دوکوئی مسیست آئی نواٹ جو گیا۔ اس کی دنیاجی گئی اور آخرت جی رید ہے مربح ضارہ معیر وہ اللہ کو جھوڑ کر اکن کو پکار نا ہے جونہ اس کونفضان ہینیا سکتے ہیں نہ فائدہ، پرسے گرامی کی انہا۔ وہ ان کو پکارنا ہے جی کانفضان اُکن کے نفع سے فریب ترب ، برترین سے اُس کامولی اور بذرین ہے اُس کار فہق۔ (اس سے برعکس) النّد اُکن لوگوں کو جوابیان لاتے اور جنوں نے نیک عل سکے دینیٹنا اُسی جنتوں بی اظل کرے گا جن کے بنجے نعری بہدری ہوں گی - النّدہ جا پہناہے کرناہے ۔

محت بد آیت ۱۹ تا ۱۵ - پاره ۲۹

ان بن کچھ لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تہاری ہات مینے ہیں اور بھروب تہارے ہاس سے انتخاص کی تغمت بیں اور بھروب تہارے ہاس سے انتخاص ہیں ٹوائن لوگوں سے جہنیں علم کی تغمت بخشی گئے ہے لوگ ہیں کہ ابھی ابھی اُنہوں نے کیا کہا تھا ؟ بیروہ لوگ ہیں جن کے دِلوں پر النّد نے عظیۃ لگا دیا ہے اور سرابی خواہشات کے پیرو بنے ہونے میں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہا بیت یا تی ہے النّد اُن کواورزیادہ ہا بیت و رہا ہے اور انہیں اُن کے حصة کا تغوی عمل فرما ناہے۔

عُحَسَمُ لَا آيت ٢٠٤٠ - إره ٢٩

جولوگ ایمان لائے ہیں وہ کہ رہے جینے کہ کوئی سورت کیوں نہیں کا زل کی جاتی (جس میں جنگ کا فرکہ میں جنگ کا فرکہ میں جنگ کا فرکہ میں جنگ کا فرک میں جنگ کا فرک منا تو تنہ نے دکھیا کہ جن کے دلوں میں بہاری تعنی وہ نہاری طرف اسس طرح دکھیورہے بیں جنسی کسی پر موت بھیا گئی ہو۔ افسوس اُن کے حال پر ——— (اُن کی زبان پر بے) اطاعت کا است دارا ور ابھی اجبی یا تیں ۔ مگر صب فیطعی حکم وے و با گیا اُس وقت وہ التر سے اپنے جمد میں سیتے تکلتے نو انہی کے ابھا ہیں ۔

محستهد آیت ۴۴ نا ۲۹- پاره ۲۹

اب كياتم لوگل سے اس كے سواكھ اور توقع كى جاسكى ہے كہ اگر اللہ كياتم لوگوں سے اس كے سواكھ اور توقع كى جاسكى ہے كہ اگر تم اللے تمذیعہ گئے كا تو بين بين بي بيم فساد بر پا كروگے اور آئيں بين ايب دوس كے سيار بنا دیا ۔ كيا ان لوگوں نے قرآن برخور نہيں كيا، يا دِلوں بر اُن كے تفل چڑھ بہرا بنا دیا ۔ كيا ان لوگوں نے قرآن برخور نہيں كيا، يا دِلوں بر اُن كے تفل چڑھ بہرا بنا دیا ۔ كيا ان لوگوں نے قرآن برخور نہيں كيا، يا دِلوں بر اُن كے تفل چڑھ بہرا بنا دیا ۔ كيا ان كو تفل چراہے ہو گئے اُن كے تفل براسے كہ جولوگ برابیت واضح ہوجانے كے بعد اُس ہے بعد اُس ہوگئے اُن كے ليے دراز كر ركھا ہے ۔ اس دوش كوسهل بنا دیا ہے اور جبول تو تعات كا سلادائ كے دراز كر ركھا ہے ۔ اسى بے انہوں نے اللہ كے داللہ اُن كروہ دين كو نالبند كے داللہ اُن كے اللہ اُن كروہ دين كي رخند يا تمن طوئ جا نا ہيں ۔ اُن بن محم تمہارى ما نبی گئے ۔ اللہ اُن كی رخند یا تی طوئ جا نا ہے ۔

*CTTY

محسينك آيت ١٩ تا. ١٠ رياره ١٩ و

کیا وہ لوگ جن کے دلول میں بھاری سے یہ سمجھے بلیٹے بین کدا لنڈ آن کے دلوں کے کھوٹ کل ہرنیں کرے گا ؟ ہم جا بین لو آنہیں تم کو آنکھول سے دکھادیں اوراُن کے چروں سے نم اُن کر بچان کو ۔ اللہ تم سب کے سے نم اُن کر بچان کو ۔ اللہ تم سب کے انداز کلام سے نو تم اُن کو جان ہی لوگے ۔ اللہ تم سب کے اعمال سے نوٹ وانف سے ۔

البقرة آيت ١٠١٠ إره ١

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم التّد پر اور آخرت کے وال يرايمان لاست بين ، مالا مكه ورخيفتت وه مومن نهيل بير - وه الله اور إيمان لانے والوں سے سابخہ وصوکہ بازی کررسیے ہیں ، مگر در اصل وہ خود اسپنے آب ہی کو دھو کمے ہیں ٹوال رہبے ہیں اور انہیں اسس کا شعور نہیں ہے۔إن کمے دلول بن ایک بیماری جے جیسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا ، اور جو حجو ط وه بوسلته بین اس کی باوائش میں ان کے لیے ورد ناک سزاسہے۔ حب تھی اکنے سے کہا گیاک زمین ہیں ضاوہر یا عکرو، تو انہوں سفے یبی کہاکہ ہم تو اصلاح کرسفے والے بی - محبوار! حقیقت بی بہی لوگ منسد بیں مگرا بنیں سنور بنیں سے - اور حبب ان سے کہا گیا کہ عب طرح وومرے لوگ ایمان لائے ہیں امی طرح مم ججے ا پان لا وَ تو انہوں سے بہی جاب دیا : " کیا ہم سے واولوں کی طرح ا بان لائنی ؟" خبروار! حقیقت میں توبیہ خود سے و توف ہی ، گگر یہ حاسنے نہیں ہی ۔ حبب یہ ارْلِ الْمِيانُ -سے ملتے ہیں تو کیتے ہیں کہ ہم المِیان لاسے ہیں ، اور حبب علیحدگی ہیں اسینے شیطا نوں سے بلتے ہیں ، تو کینے ہیں کہ اصل میں نوم ممہارے ساتھ ہیں اور ان لوگول مِن عض مداق كررسيم مِن - الله أن سس مدان كررها ہے ، وُه ان كى رسى درازكي جاناب ، اوربراين سركش بن اندصون كى طرح بعظكت بط جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں ، جنہوں سف ہدایت سمے بدسمے گرا ہی خریر لی سبے۔ مگریه سووا ان سے لیے نفع بخش بنیں ہے۔ اور بہ ہر گزمیج راسنتے برنہیں ہیں۔ ان کی مثال اہی سبے جیسے ایک شخص نے آگ روسٹن کی اورجیب اسس نے سارسے ماحول کوروشن کر دیا تو الٹرنے إن کا توربھیبریت سکیب کر لیا ۔ اور انہیں اس حال میں حیور ویا کہ تا ریکیوں میں اُنہیں کچھ نظر نہیں آ نا۔ بدئبرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں ، یہ اب یہ بلٹیں گھے۔ یا بھر ان کی مثالہ

یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی اِرسش ہورہی ہے اور اس سے امائق اندھیری کھٹا اور کڑک اور جیک بھی ہے ، یہ بجلی کے کڑا کے سٹن کرائی جانوں سمے خوت سے کا نول میں انگلیاں عشو نسے کیتے ہیں اور اللّٰہ اِن مُنکر بن حق كوبرطون سے كھيرے بن ليے بۇئے ہے۔ جبك سے ان كى حالت ب مورمی ہے کہ کو یا عنقریب بجلی ان کی بصارت اُجیک سلے جائے گی جب ذرا يجه رُوستني أنهاي محس بوتي بيت تواس مين كجه وورحل بين بي اورحب ان بر ا مُدهِ إِ جِهَامِهَا نَاسِبِ تَو كُمرُك مِوجِلِ فِي مِن والسُّرِيَّا مِنَا تُوان كي ماعنت اوربصارت بالنکل می سلب کر لینا ، بیشنا وه هر چیز پر فادر سبے۔

المبقرة آيت ۲۰۵۴ نا۲۰۵ ياره ۲

انسانوں میں کوئی تو ایسا ہے جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تنہیں بہت مبلی معنوم بوتی بیر، اور این نبیب بینی بروه بار بارخدا کوگوا و علیرا ناسیم، مگر ضیفنت میں وہ باترین وکٹن عق ہونا ہے رحب اسے افتدار حاصل ہوجا تاسید، نو زمین بس ہس کی ساری دوڑ وصوب اس بیے ہوتی ہے کہ شاو میبایاتے ، کھیننوں کوغارت کرے اورشلِ انسانی کونهٔ ه کرسے - حالانکہ اللّٰہ (سجے وہ گوا د بنار یا نفنا) حسٰا د کوبرگذابینر

النّسآء ءية . ٧ - ڀره ٥

اے بی منت مے و کمیں نہیں اُن لوگوں کو دعوے تو کرنے ہیں کہ ہم ایمان لائے بیں اس کتاب پر جرنتهاری طرف نا زل کی گئی ہے اور آن کتا بول پر جرنتم سے پیلے نا زل کی كئى عنيس مكر حاسبت يربي كرايني معاملات كالنبيل كراف ك يسي طاغوت كى طرت رم ع كري مالا مكدانيس طاعوت سي كغركر في كامكم وباكيا تصار تبيطان أنيين بشكاكرا وراست ہے ہت دُور کے جانا جا ہا ہے۔ النسائر آیت و مرنا 19 سیارہ ۵

وه تو به حابیت بین که میں طرح وه خود کا فریب اس طرح تم صی کا فرہوجاؤ آگہ تم اور^{وہ} سب كميسان موجايتي - وننذا ان مين سيه كسي كو اپنا ووسعت مذبنا و حبب نك كه وه الندكي لأه میں ہجرت کرکے یہ اجامیں ، اور اگر وہ ہجرت سے باز رہی نوجاں باؤ اکنیں کیڑواورمنل كروا ودان ميں سنے كيس كوا پنا دوست ا ور مدوگارند بنا ؤ را لبينة وہ منانن اس مكم سنينشننى ہیں جو کسی المیں قرم سے ما ملیں جس کے سائفہ تنہارا معاہدہ ہے۔ اِس طرح وہ منافق

بھی مشنئنی ہیں جو نہارے مکیس آتے ہیں اور لوائی سے ول برواسٹ نہیں ، نہ نم سے لوٹ ناجاہیتے ہیں نہا وروہ بھی تم سے والد تاجاہیت ہیں نہا وروہ بھی تم سے والد تاجاہیت ہیں نہا اور وہ بھی تم سے والد تے سے بازر ہیں اور نہاری طرف ملے واسٹنی کا بانف بڑھا ہیں نوالنہ نے نہارے ہیں اور نہاری کی کوئی سبیل نہیں رکھی ہے ۔ ایک اور نہم کے مثانی مشیں اسے ملی نوالنہ نے نہارے ہے ای کوئی سبیل نہیں رکھی ہے ۔ ایک اور نہم کے مثانی مشیری اسے میں کوئی سبیل نہیں رکھی ہے ۔ ایک اور نہم کے مثانی مشیری اسے میں کوئی ہے ہوئے وہ مائی فلارے میں ایس میں کوئی ہوئے وہ اور مائی وسلی فلارے بات ہیں گئی ہے ۔ ایسے لوگ اگر نہارے مقابلہ سے بازستر ہیں اور ایسے والد مارو ای ای ہو جہاں وہ ملیں آئیس میرٹ و اور مارو ای ب

النساء آيت مها تامها باره ٥

ا ورجومنا نین ایل ایمان کوهپور کرکا فسسندوں کو اینارفین بناستے ہیں آئیں یہ متر وہ مشنا دو کہ اُن سکے لیے وردناک سزا ننارستے ۔ کما یہ لوگ عربت کی طلب ہیں ان سکے مایس حاستے ہیں ؟ حالا مکرع تست تو ساری کی ساری افٹار ہی کے لیے سہے۔ اگفت آع آیت ، ہما تا سام ۱ - بارہ ۵

یقین جانوکر الندمنافعوں اور کا فروں کو جہتم ہیں ایس جگد جمع کرسنے والاسہ برمنافی لمہارے معا ملہ میں انتظار کر دسہ بیں (کراونٹ کس کروٹ بیجھتا ہے) اگر الندکی طرف سے فتح کہ لہاری ہوئی تو آکر کہیں گئے کہ کہ ہم تہا رہے سا عذر منتے ؟ اگر کا فرون کا بیٹہ عجاری رہا تو آئ سے کہیں گئے کہ کہ ہم تنہارے خلاف لڑنے پر فادر بذ کا فرون کا بیٹہ عجاری رہا تو آئ سے کہیں گئے کہ کہ ہم تنہارے خلاف لڑنے پر فادر بذ صفح اور ال سے مقابلہ کا فیصلہ تا میں الندی خہارے اور ال سے معاملہ کا فیصلہ تا میں الند سفے کا فرون سے معاملہ کا فیصلہ قیامت سے روز کرے گا اور (اس فیصلہ میں) الند سفے کا فرون سے کے لیے شاما فوں پر خالب آئے کہ ہرگز کو تی سیسے ۔

بیمنانی اللہ کے ساتھ وصوکہ بازی کررسے بنی حالا نکہ ورحیفنت اللہ ای سے
انہیں وحوکہ بنی ڈوال رکھاہے۔ حبب بہنمازے لیے اُضعے بنی توکسمانے ہوئے محض
لوگوں کو دکھانے کی خاطر اُسطے بنی اور خدا کو تم ری باد کرتے ہیں، گفروا بیان کے درمیان
ڈائواں ڈول بیں۔ نہ بورے اس طرف بیں نہ بورے اس طرف رجے اللہ نے مبلکا و باہم
اُس کے لیے تم کوئی راسنہ نہیں یا سکتے۔

النسکاء آبیت م م ا تا ۱ م ۱ - پارہ ۵ اے لاگر جا ایان لائے ہرمومزں کوھیوڑ کر کا فروں کوا بنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہوکہ انڈ کو اپنے خلاف صریح حجنت میں دو؟ لینن جانو کومنا فن جہتم کے سب سے بنیجے طبیقے ہیں جائیں کے اور فرکسی کو اُن کا مردگار نہ باؤر کئے ۔ البقہ جواُن میں سے نا ثب ہو جائیں اور لینے طرز عمل کی اسلاے کر لیں اور اللہ کا واکن نفاع کیں اور اپنے دین کو النگر کے لیے ضائص کر دیں ایسے لوگ مومنوں سے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کومنر وراح عظیم عملا فرائے گا۔

آلِ عموان آیت ۱۹۵۰ پاره م

وه منافق که جب اگن سے کہا گیا ، آؤاللّٰد کی را ، بیں جنگ کرو ، بیا کم از کم (اپنے شہرک) ما فعت ، ی کرو ، تو کہنے سکے اگر نہیں علم ہونا کہ آج جنگ ہوگ نوئم طرور تمهادے سافھ جیلتے ۔ بہ بات جب وہ کہدرہے ہے اُس وفنت وہ ابھان کی بہ نبست گفرسے زیادہ قریب ہتنے ۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ با بیں کہنے بیں جو ان سے ولوں میں نہیں ، تونمی اور جو کچھ وہ دِلوں میں چھیا ہے دہی اللّٰد آسے خوب جانا ہے۔

الحديد آيت مها ١٥٥ و پاره ٢٤

وہ (منافقین) مومنوں سے لیکاد کیکار کرکہیں گے کیا ہم تھا رہے ساتھ نہ سنفے ؟
مومن جواب دیں گے ہاں، مگرقم نے لینے آپ کوخود فقنے ہیں ڈوالا ، موقع مرینی کی ، نزک ہیں پڑے
رہے اور طبو ٹی نوفعارن نمیں فریب وہی رہیں ، بہاں نک کدا لڈکا فیصلہ آگیا اور آخروقت کے ہوا ۔
بڑا جو کے باز متبیں النڈ کے معاملے ہیں وصو کہ دیتا رہا۔ لہٰذا آٹ نزنم سے کوئی فدر پر نبول کیا جائے گا
اور نہ آن نوگول سے جہنوں نے کھمال کھال گھڑ کیا جنا۔

ال حشى آيت ١١٠ - إره ٢٨

إن (منا فقائد دکش اختیار کرنے والول) کے وال میں الندسے بڑھ کرتہا را خوصہ سبے ، اس سبے کہ یہ ایسے لوگ ہمی جسمجھ وُجھ نہیں رکھنے -

الحشى آيت بها تا ١٥ - باره ١٨

بر د منا فقا مدروش اختنار کرنے والے) کس کی مخالفت میں بڑے سخت میں نام انسیاکھ میں جھھتے ہو گئران کے ول ایک دُوسرے سے بھٹے ہوئے ہیں مان کا بیعال اس لیے ہے کہ یہ ابتحقل لوگ ہیں ۔ بیان لوگوں کے ماندہیں جوان سے تصویری ہی مدت بھیلے اپنے کیے کا مزہ میکھے ہیں اور اُن کے لیے ورد تاک عذاب ہے ۔

الحشر آیت ۱۹- پره ۲۸

ان کی (منافقاً خروش اختیار کردے والول کی) شال شبیطان کی سی ، بیلے وو

الاحزاب آيت ١٠٥٨- ايوا١

الله تم میں سے آن توگوں کو توب جا ناہے جو (جنگ کے کا میں) رکا دھی ہیں قوالینے والے ہیں اور جائے ہیں ہیں توجہ بیا گائے ہیں ہے جائے ہیں ہیں توجہ بیا گائے ہیں ہے جائے ہیں ہیں توجہ بیا گائے ہیں ہو جہ نہا را سافف و بینے ہیں ہوئی ہیں ، خطرے کا وقت آ جائے تو اس طرع وبیدے بھا چھا ہی کر تہاری طوع و بیدے بھا چھا ہی گرز اس طرع وبیدے بھا چھا کا ری ہور ہی ہو ، مگر حب نحط و گور اس کر تہاری ویک و کر میں ہوئی کی طرع حیلتی ہوئی کی طرع حیلتی ہوئی در اس کے حربی بن کو بینی کی طرع حیلتی ہوئی زبائیں ہے تہارے استعقبال کو آ جائے ہیں ۔ بید لوگ ہرگز ایان نہیں لائے ، اس بید الند نے ان کے سارے وہال مناتع کر و بیدے اور البیاکن الفیدے ہیں ہوئی اس ان ہیں۔ بیس محد رہے ہیں کو حکم ورگز وہ ہی گئے نہیں۔ اور اگر دہ بھر حکمہ اور ہو جا بئی توان کا جی جا ہتا ہے کہ آئی ہوئی ہر بیکہ ہیں محوامی ہوتوں کے در میں اور و ہیں سے نہارے حالات توجہ جے ترہیں ان ہم اگر یہ قدمارے ورمیان رہے در میان حالت ورمیان رہے در میان کے۔

الاحزاب آيت ام تا مهم رايه ٢٢٠

بشارت وے دوان لوگوں کو جو ۔۔۔ (تم پر) ۔۔۔۔ ابیان لاتے ہیں کہ اُن کے بیت اللہ کے ہیں کہ اُن کے بیت اللہ کا فی کے بیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ہر گزیڈ دیو لگٹ رومنا فقین سے ، کو تی
پروا نہ کروائن کی اور تیت رسانی کی اور بھروسا کر لو اللہ بدید اللہ ہی اس سے لیے کا فی ہے کہ
آومی اپنے معاملات اُس کے میر کرورے ۔

الاحزاب آيت ١٠ تا ١٢ - پاره ٢٢

اگرمنا نفین ، اوروہ لوگ جن کے ولوں میں خوابی ہے ، اوروہ جومدینہ میں اسبجان انگیز
افوا ہیں ہے بلانے واسے ، ہمی ، اپنی حرکوں سے باز نہ آئے توہم ان کے خلاف کارروائی کوئے
کے لیے بنہیں انتظا کھڑا کریں گئے ، عہر وہ اس شہر میں شکل ہی سے نہارے ساتھ رہ سکیں
گے ، ان پر مرطرف سے نعنت کی توجیارہ ہوگ ، جاں کہیں باتے جا تیں گے بکرشے جا تیں گئے
اور کری طرح مارے جا بکرگئے رہے الٹرکی سنسن ہے جواہیے لوگوں کے معاملے میں ہیلے سے جاتی آ

وی سبے ، اور تم الٹرکی سنسن میں کوئی تبدیلی نہاؤ گئے۔

المنبور آیت کا مرد مادہ ۱۸

بہ نوگ کھتے ہیں کہ ہم ، بیان لاتے اللہ اور رسول پر اور سمسے اطاعت

<mark>فحول کی نگر اسس سے بعدان ہیں۔سے ایک گروہ (اطاعت سے) تمنہ موٹرطانا ہے۔ایسے لوگ</mark> مېرگزمومن ننين ايس ـ المنتور آیت ۵۳ - پاره ۱۸ يه (منافق) الترك نامسك كوى كو تقيمين كها كركية بي كد آب مكم دي تريم كمرون سے تکل کھڑے موں " اِن سے کو قسمیں شکھاؤ، منہاری اطاعت کا حال معلم ہے ، نمارے كرۇرۇن سے الدىب خېرنېيى ہے " المفتح آيت ١٠٠١ إره ٢٩ ا دراً أن منافق مَردون اورعور تون اورمُشرك مُردون اورعور نول كومنرا و عجوالله يحيمن خلق برّيب گبان رکھتے ہیں ۔ ترائی کے بیسر میں وہ خور ہی آگئے ، انڈر کا عضب اُن پر ٹوااورائس نے ان پرلسنت کی اور ان کے بیے صفّے مہیّا کردی جربہت ہی بُرا ٹھکا ناہیے۔ المحادلة آيت مرايره ٢٨ کی تم نے وکھیا منیں اُن لوگوں کو جنیں سرگوشیاں کرنے سے منع کرو یا گیا فقا۔ عیرجی وہ وی حرکت سمیے جانتے ہمی حس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا ؟ یہ لوگ جھیئے چھٹے کر آبیں میں گٹ ہ اور زبادتی اور رسُول کی نافسندهانی کی باتلی کرتے ہیں ،اور حب تہارے مایس آنے ہیں تو تہتیں اس طریقے سے سالم کرتے ہیں جس طرح النّد نے تم پرسلم ہنیں کیا ہے اور لینے واول میں کہتے ہیں کرمہاری ان باتوں بہرالٹدم میں عذا ب کیوں نہیں وٹیا۔ اُک کے لیے جنم ہی کا ٹی ہے۔ اسئ کا دہ ایڈھن بنیں گئے۔ بڑائی بڑا انجام ہے اُن کا -المنفقون آيت الاه-پاره مرم اسے نبی ،حب برمنانی تهارے پاس آتے این تو کھتے ہیں مرکوای دیتے ہیں کرآب یفنیا النَّد ك رسُولً بي " إلى اللَّه عا ناتب كم تم مروراكس ك رسُولٌ بو ، مكر الله كوا بي وياسب كم بيمنانق تحطعي حبوشے ہيں ۔ انهوں نے اپنی فنموں کوڈھال بنا رکھا ہے اور اسس طرح یہ التّد مے راستے سے خود رکتے ہیں اور رُنیا کوروکتے ہیں کمبنی بری ترکتیں ہی جو یہ لوگ کر رہے ہیں ۔ پرسب کچھ اس وعبہ سے سے کہ ان لوگوں نے ایبان لاکر پیرکٹر کیا اس بیے ان سے دلول ہے لُسرلگادي گئي ،اب بيه کچهنهي سمجين -ِ انهیں و بھوٹوان کے نیجنے متہیں بڑے شا *ڈارنطر آ*ئیں ۔ بولیں ٹو تم ان کی ب^{ائ}یس مُسنیتے رہ جاتا ۔ مگر ال میں بدگو یا مکوئ کے گئے۔ میں جو دیوار کے ساتھ جی محرر کھ و بیے گئے ہوں۔ مِرزور کی آ داز کو به اینے خلا مت سمجھنے ہیں ۔ یہ بکتے وکٹن ہیں ان سے بھ کررموں العنڈ کی مار

ان بید، یا کدمفراً کیٹے میرائے حارہے ہیں۔ ا ورحب ان سے کہا خانا ہے کہ آ و "ماکہ اللّٰہ کا رسُولٌ انہا رہے لیے مغفرت کی دُعا کرے تو سُر بعظلتے ہیں اور تم و سکتے ہو کہ وہ بڑے گھمند کے سابقہ آنے سے رکتے ہیں۔ المنفقون أينه بإرمه ا ﴾ بی ، تم ملیب ان کے --- (منافقین کے) لیے مغفرت کی دُما کرو یا مذکرو ، اَنَ کے بہے کمیسال ہے ، اللّٰہ ہرگز انہیں معامت یہ کرے کا اللّٰہ فامن لوگوں کو ہرگز ماست نہیں ویٹا۔ المنفقون آيت، تابر - ياره مرم یہ وی لوگ میں جو کھنے میں کہ رسول کے سامنیوں پر خریج کرنا سند کروہ تاکہ بر منتشر بموحاتي - حالا نكه زيمن اور آسما نول محه خرا نون كا مالك الله بي سبع، مكر بيرمنا في " للمحصة منين ابي - يدكمت بين كرمسهم مدينه والسيس يهنج حالي توجوع تت والاسب وہ زلمل کو د بال سے نکال با بر کرے گا۔ عال مکہ ع تن نوافتدا در اُس کے رتبول اور موسٹین كريه الياسي تكرير منافق مانية نهين بس. ع السائلة آيت الهمن - ياره ١ اسے سینمبر! تمهارے ملی باعث رخ مذمول وہ لوگ جو گفر کی داہ میں بڑی تیز گامی وکھا رہے ہیں خواہ وہ اُن میں سے مہول جو مُنزسے کہتے ہیں ، سم ایمان لا مے مگر دل اُن کے ایمان شیں لائے ۔ 1 Dica Transfer 4 ... 1 تم و تختیجه بوک جن کے ولول میں نفاق کی بیاری ہے وہ اُنہی میں دوڑ وھوپ کرنے بھرتے ہیں۔

ہم ویجھتے ہوکہ جن کے دلول میں نفاق کی بہاری ہے وہ انہی میں دوڑ وھوپ کونے پھرتے ہیں۔

حست ہیں : "ہمیں ڈرانگنا ہے کہ کہیں ہم کسی صیبت کے چکڑ میں رہینس جائیں۔ گر بعیہ نہیں کہ اللہ
حب شہیں فیصلہ کن نتنے کچھنے گا یا اپنی طون سے کوئی اور بات نظا ہر کرے گا تو یہ لوگ اپنے ہیں
نفاق پرجے یہ دلول میں چگیائے ہوتے ہیں نا دم ہول کے ۔ا ور اکسس وقت ابرال امیان کہیں
کے : "کیا یہ کوئی لوگ ہیں جو اللہ کے نام سے کوئی کوئی تشمیں کھا کر بھین ولائے تھے کہم
شارے ساتھ ہیں ہے ان کے سب اعمال صاتع ہو گئے اور آخر کاریہ ناکام و نا مراد ہم کر رہے۔
المتب عہم نا ہو ہم ۔ بایرہ و و

است بی ، اگرفا نده سبل الحصول برنا اورسفر بنها بونا نوه هنروزنها رست بیمجه طینے پرآباده مرحابتے ، مگران برنوبر داست بهنشن برگها - اسب وه خداکی قسم کھا کھا کرکمیس سکے کو اگر بم طیل سيحة تويقيناً تهادي سا تفرطية - وه ابنة آب كو الاكت مِن وال رب بين - المندوب بانا سيدكه وه حبو شي بين - ع

اسے بی ، اللہ تہمیں معاف کرے ، تم نے کیوں انہیں خصت وے دی ؛ رخہیں چلیئے نفا کہ خود خصت وے دی ؛ رخہیں چلیئے نفا کہ خود خصت نہ مینے ، تاکہ تم بریکٹ جا آگہ کون لوگ سیتے ، بیں اور حکولوں کو بھی تم جا ہوگ ۔ جر لوگ الشدا ورروز آخر بر ایمان رکھنے ہیں ہو تو گوست یہ درخواست یہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان وہ اللہ کے ساتھ جاد کرنے سے سعاف رکھا جائے ۔ النّد مُتّقینوں کو خور ب جا نتا ہے ۔ امی ورخواستیں تو مرف وہی لوگ کرنے ہیں جو اللہ اور وزیر آخر پر ایمان شہری رکھنے ، جن کے ولوں میں شک ہے اور وہ اینے شک ہی می منہ دّر ہور ہے ، ہیں ۔

اگر واقعی آن کو ارادہ (سکلنے کا ہو نا تو وہ اسس کے بیے کچھ نیاری کرتے ، ایک النظر کواکن کا اُنٹینالیپ ندی منتا ۔ اس لیے اُس نے انہیں سٹسٹ کردیا اور کید ویا گیا کہ بیٹے رہو بیٹینے والوں کے ساتھ۔

المتوبة أيتمهاهه بإرس

ال سے کور " نم اپنے ال نواہ راسی نوش خرتے کر دیا ہر کا بہت ، ہر طال وہ نبول نہیں کہے جائیں گئے کیونکہ نم اسن لوگ ہو۔" اُن کے ویے برکتے مال فبول نہ ہونے کی کوئی وج اس کے سواشیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور رسول سے کفز کیا ہے ۔ نماز کے بیے آنے ہیں اُوکسسانے ہوئے آنے ہیں اور را و نعا میں فرح کرنے ہیں نو اول اوولت اور اس کے انہوں کے اللہ کورنا کی ساتھ کہ اُن کا مناز کے مال وولت اور ان کا کا دولت اور ان کی کتریت اولادو کیوکر دھوکہ نرکھا ڈ اللہ کو بیج استے کہ اُن ہی چزوں کے ذریعہ سے اُن کو ونہا کی زندگی میں جی دائن میں دیں تو الکار میں کی حالت میں دیں ۔

المتوبة آيت ٧٤ - باره ١٠

منا نین مروا ورمنا نین عورتی سب ایک وومرسه کے ہم زنگ ہیں، برکائی کا حکم وینے ہیں اور مبلائی سے منے کرتے ہیں اور اپنے اینے خیرسے روکتے ہیں - یہ اللہ کو بھول کیے تو اللہ نے ہیں امنیں تبلاویا۔ لیننیا بیرمنافن ہی فاسق ہیں -

المتومية آيت 24 تارم- بإره 10

دوہ خوک جا ناہے آن کبنوس دولت مندوں کی جربصنا وخیبت دینے والے الل انہاں کی مالی قرائیں پر ہاتمیں جھا نہنے ہیں اوران لوگوں کا نمان آڑائے ہیں جن کے باس درا و ضوا میں دینے کے لیے، اس کے سواکھے منہیں ہے جورہ اپنے اُدپیشتقٹ برواشت کرکے ویتے ہیں ٹٹان خدا ق اُڑانے والوں کا خدات اُڑا ناہے اور ان کے لیے دروناک منزاسے ۔ اے نبی ، تم خواہ اسیسے لوگوں کے لیے معافی کی درخواست کرو با شکرو، اگرتم ستر مرتب بھی انہیں معادت کر دینے کی درخواست کوسکے نوائڈ انہیں ہرگز معادت شکرے گا ،اس لیے کہ انہوں نے اللّٰدا در اس سے رسول کے ساتھ گفز کیا ہے ، اور اللّٰد فاسن لوگوں کو را و تجات نہیں دکھا تا۔ ع

التوبة ايت ١٠٠١ ١٨٠ وراده

اس مال مي نڪلين که وه کو فرېون -

حبب مجھی کوئی مورۃ اسس صنون کی نا زل ہُوئی کہ النّد کو فانوا وراس کے رموُل کے ساتھ مل کر جا و کر و تو تم نے و کھیا کہ جولوگ ان جی سے صاحب مقدرت سنے و بی تم سے در فواست کونے سنگے کہ انہیں ہا دکی منز کمت سے معاوت رکھا جائے اور انہوں نے کہا کہ بھیں صیور و یجھیے کہ ہم بھیلنے وابوں سے ساتھ رہیں۔ان لوگوں نے گھر ہیں تھے وابوں بی شامل ہونا لیسند کیا اور ان کے دلوں پر مقیۃ لگا دیا گیا ،اس بے ان کی مجھے جی اب کچے نہیں میں شامل ہونا لیسند کیا اور ان کوگوں نے جو دسول کے ساتھ ایمان لائے سنے ای منابی کھی نہیں مان و مال سے جماو کیا اور اب ساری جا اگر ایمان این سے جماو کیا اور اب ساری جا اگر بھی بیس جی سے ہیں اور وی گیا ،اس ہے ہیں اور وی گیا ،اس ہے ہیں اور وی کا رہے گئے والے مان و مال سے جماو کیا اور اب ساری جا نا گراں انہی سے بیل جن کے بیٹیے نہری ہیں ہیں ،ان ہیں میں ،ان ہیں ان ہیں ،ان ہیں وہ میں کے بیٹیے نہری ہیں ہیں ،ان ہیں ان ہیں ، ان ہیں ۔

المتوبة آيت ١٢٥ تا ١٢٥ - باره ١١

جب کوئی نی سورت از ال ہوتی سے تو ان میں سے بیض وگ (مذاق کے طور پر مسلانوں سے) کو چھینے ہیں کہ : "کہو اتم میں سے کس کے ایمان میں اسس سے انافر ہُوا !"

(اس کا جداب یہ ہے کہ) جولگ ایمان لائے میں ان کے ایمان میں تو ٹی الواقع (مرنا زل بوت والی سورت نے) امنا نسند ہی کیا ہے اور وہ اس سے دلشاد ہیں البقہ جن لوگوں کے دلوں کو (افغان کا) روگ لگا ہُوا مُقا اُن کی سابق منی سست پر (ہرنی سورت نے) ایما ورنج است کا اطاف کو کردیا اور وہ مرتے وہ میں کھڑ ہی میں گہتلا رہے .



ř

.





گمان وسپس

الذُّ مِينِت آيت ۱۰ تا ۱۱- بإره ۲۹ مارے گئة تیاسس وگان سے حکم لگانے واسے ، ج جالمن میں غزن ۱ ورغفلت میں مربوش ہیں -

الموّمن آيت بهم نا دم. باره مم

اس سے پیلے اُرسے بہارے باس بیتنان ہے کرآ تے سنے مگر نم ان کی لاتی ہوتی تعلیم کی طرف سے اُسک ہی ہیں پڑھ وہ سے می حرب اُن کا اُستان ہوگیا و تم نے کہا اب اُن کے بعد اللہ کوئی رسول ہرگزند بھیجے گا ۔۔۔ اسی طرح اللہ اُن سب کو گرائی ہیں ڈال و بنا ہے جو حدسے گزیمنے والے اور شکی ہوئے ہیں اور اللہ کی آیات بس محیکھے کرنے ہیں بغیر اسس سے کہان سے پاکسس کوئی سندیا وابل آئی ہو بہر دو تیہ اللہ اور ایک اللہ والوں کے نز ویک تحت مبغوض ہے۔ اس طرح اللہ سمدیا وابل آئی ہو بہر دو تیہ اللہ اور ایک و بناہے۔

الانعامر آيت ١١٩- ياره ٨

اور المع محمدُ ، اگرنم ان لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر طبی عبز مین میں بہتے ہیں تورہ تہیں الند کے رامند سے بھٹکا دیں گے ۔ وہ نوعمل گان پر میلنے اور قیاس آرائیاں کرنے ہیں۔ حدد نہ المد سر مساورہ

الانعام آيت مهار إده مر

بیششرک لوگ (تہاری ان باتد کے جواب میں) صرور کمیں گئے کہ اگراللہ جا ہتا توخیم سرک کرنے اور نہ ہمارے باپ وا وا ،اور مزیم کمی چیز کوجرام تشیر نے "امہی ہی باتیں بٹابنا کر ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی تن کو تھیٹلا یا تقا بہان کم کہ آخر کا رہارے عذاب کامزا امنوں نے چکے لیا۔ان سے کہو کیا تہارے یاس کوئی علم سے جے جارے سامنے پین کرسکو ؟ تم توجمن گان ہر چل رہے ہوا وزری قبیاس آرا ٹیاں کرتھے ہو۔"

لولس أيت ١١٩- ياره ١١ حفینت بر بے کدان میں سے اکثر لوگ عن قیاس و کمان کے سیم طبیح ارہے میں مالانکر کمان عَى كَى حَرُورت كُو كِيهِ مِن يُرا منين كر تارج كيديد كررسيدين ولشداس كو فوب عان يهد دولس آب ۹۹ - باره ۱۱ آگاہ رہو! آسمان کے بستے والے ہوں با زمن ہے،سپ کے سب المڈیکے ملاک مِن اور حراوگ الشد كے سوائجه (اسنے خروساخت) شركوں كوئيكار رہيے بين - دو فرے وسم و مكان كے ببره بي اورعض نياس آرائيا ن كرته بي . النور آیت ۱۱-پاره ۱۸ جس دفت تم لوگوں نے آسے کنا تھا اکی وقت کیوں معمون مردوں ا درمومن عور آؤں نے اسے آب سے نیک گمان کیا اور کیوں ندکد دیا کہ برمزیح برنان سے ؟ النور آیت ۱۹ تا ۱۸ میاره ۱۸ کمیں ۔ اُسے سُفنے ہی نم نے کہ دیا کہ میں اسی بات زمان سے نکا انازب نہیں دنیا کیے البیشہ بيانوا يك بهنان عليم سب ، النّع نم كونعي معن كرناسي كمرة مُده كمبي المين حكت يذكرنا أكرنغ مون بورا للّه منهين مهاف مهاف مرايات دياسي اوروه علم ومكم سير الحجوات آيت ١١- ياره ٢٩ اے اُگر حوالیان لانے ہو۔ بست کمان کرنے سے پرسز کر وکر معیش گمان گنا ہ ہوتے ہیں

اے لاگوج ایمان لائے ہو۔ ہست کا ن کرنے سے پر بہز کر وکر تعیش گمان گنا ہ ہوتے ہیں گئے۔ تخسس شکرد۔ اور تم ہیں سے کوئی کسی کی غیبست خکرسے ۔ کی تشاوسے اندر کوئی ابیا ہے ہو لینے مرے بُوستے جائی کا گوشت کھاٹا پہند کرسے گا ؛ دیکھیو ، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ النّد سے ڈرد ، النّد بڑا توبہ قبل کرنے والا اور رہم ہے ۔





علم كوكمان برتزجيح

بنی اسس آئیل ایت ۳۹ - پاره ۱۵ ۱۳۱ کسی ایسی چیز کے جیجیے ندگوجس کا تہیں جلم چہو۔ بیتیاً اسمکھ ، کان اور ول سب ری کی بازگرمس ہوئی ہے۔ المحیج سابیت میں نام - بارہ ۱۱

بیعن لوگ ابنے ہیں جوعلم کے بغیرالند کے بارے مین کوئیں کرتے ہیں اور برشیطان سرکش کی پیروی کرنے نگئے ہیں حالا نکداش کے توضیب ہی ہیں یہ لکھا ہے کرجواس کو دوست بناتے گا اُسے وُہ گراہ کرسکے چوڑے گا اور عذا ب جتم کا راستہ دکھا تے گا۔ النجے ہے۔ آیت ۲۷ نا ۲۷ ۔ بارہ ۲۷

گرچاوگ آخرت کوتبیں ماننے وہ وَتُسْنَوں کو دیویوں کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ اِس معاملہ کا کوفی کلم نہیں میال نہیں ہے۔ وہ تھنی گمان کی بیروی کررہے ہیں۔اور گمان حن کی حکر کچھ میں کام نہیں وے سکتا۔





ظا ہری اسباب کی کی ٹہلکتے

التقبة آيت ۲۹ تا ۲۹ - پاره ۱۰

الله آسس سے پہلے بہت سے ہوا تھ پر تہاری مدو کرچکا ہے۔ اہمی مؤدوہ تخلین سے روز (اسکی دست کی ایک حرب اسمی مؤدوہ تخلین سے روز (اسکی دست گری کائی کا گئی کا اور زمین اپن کو مسست سکے باوج و تعداد کا عرب سوگئی اور تمین اپن کو مسست سکے باوج و تم پر شنگ ہوگئی اور تم بہتے ہے ہر کر مباک شکلے۔ بھر اللہ سنے اپن شکینت این شکینت این شکینت این مسکول پر اور مومنین پر نازل فرمائی اور وہ کسٹ کر آثارے جو تم کو تنظر نر آتے سنے اور ممنکرہ بن می کو سزاوی کہ یہی جدلہ سے آئ لوگوں سکے سلیے جو می کا انکا دکریں۔



افواه

الشعولو آيت ٢١١ تا ٢٢٣ - پاره ١٩

وگر کیا میں تہیں بنا وکی کمٹنیا طین کس پرائر تنے ہیں ؟ وہ مرحبساز برکار پراُٹراکرتے ہیں۔ سنی سنائی باتنی کانوں میں تکپوکتے ہیں اور اُک میں سے اکثر حبرے موتے ہیں ۔ النسساء سمامہ بن ۔ بارہ ہ

یہ لوگ جہاں کوئی اظمیدان نجش ما خوفناک فہرشن مانے ہیں اُسے سے کرتھیلا و بیٹے ہیں حالانکہ اگر السے رشول اورا بنی حماعت کے وقتہ واراصحاب مک بہنچا بتن فووہ ایسے لوگوں کے علم میں آجائے جو ان کے درمیان اس بات کی صلاحیّت رکھتے ہیں کہ اس سے میمنی نمینے انداز کرسکیں ۔

الاحزاب آيت ١٩٢٤٠٠ ياره ٢٢

اگر منافقین ، اور وہ توگ جن کے ولول میں خرابی ہے ، اور وہ جو برہنے ہیں بہجان انگیز افرابی بھیلانے والے بی ، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے توہم ان کے خلاف کاررہ انگی کرنے کے ، بھروہ اس شر میں شکل ہی سے خمارے سافف رہ سکیں کے ۔ بھروہ اس شر میں شکل ہی سے خمارے سافف رہ سکیں گئے ۔ ان برہ طرف سے تعدن کی وصیار ہوگی ، جاں کہیں بیائے جا تیں گئے ۔ ان برہ طرف سے تعین کے بیرانڈ کی شفت ہے جوالیے لوگوں کے معلیمے ہیں بہلے سے جبی اور مُری طرح سے مارے جا تیں گئے بیرانڈ کی شفت ہے جوالیے لوگوں کے معلیمے ہیں بہلے سے جبی اور مُری خرج سے داور نم النڈ کی شفت ہیں کوئی تیر بی نہ باؤر گئے۔

النور آیت ۱۵ تا ۱۸ سپاره ۱۸

(دراعور توکرو ، اسس وقت تم کیسی فلطی کردسید فضے) حبب کر نمهاری ایک زبان سے دوسری زبان اس حبُوت کولیتی علی حاربی مفی اور تم اپنے مُندسے وُہ کچھ کے جارسے تقے حب کے متعلق تہیں کوئی علم نہ نفعار نم اسے ایک معمولی بات مجھ دسیے نفے ، حالانکہ اللّٰہ کے تزدیک یہ بڑی بات نفی۔

کیوں نراسے کیفتے ہی نم نے کہ ویاکہ میں اسی بات زبان سے نکا نازیب نہیں ویٹا سُٹھان اللّٰہ یر توایک رہتان فیلم ہے ۔ اللّٰہ تم کوفیریت کرنا ہے کہ آندہ کھی ایمی حرکت موکن اگرتم موکن ہو۔ اللّٰہ منہیں صاف صاف ہوا بات ویٹا ہے اور وہ علیم وحکیم ہے۔ الحجول میں میں یہ نا ہر۔ بارہ ۲۷

اے اُوگ ہا بان لائے ہو، اگر کوئی فاستی تھا رہے باس کوئی خبر ہے کہ آئے تو تحقیق کر لیا کروا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کونا والٹ نہ فعضان بینچا بھیٹوا ور میچر لینے کیے بریشیمان ہو۔ توہب جان رکھو کہ تھا رہے ورمیان اللہ کا رشول موج وہ ہے اگر وہ بہست معاملات بیس تھا می بات مان بیا کرے نوائم خود می مشکلات میں مبتلا موماؤ گرا لٹارنے تم کو ایمان کی محبّست دی اور اس کوتھا رہے ہے ول بیند بنا دیا ، اور کھڑ وفیق اور نا فوائی سے تم کو مشتقہ کر دیا ۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل واحسان سے راست روہی اور النہ علیم و مکیم ہے۔





شہادت بغیرافین گناہے

النور آیت ۱۵ تا ۱۸ - پاره ۱۸

(زرا غور توکر و ، اس وقت تم کیسی سخنت علیمی کر رہے ہے) جب کہ
تہماری ایک زبان سے دوسری زبان اسس صبحت کولیتی چلی جاری تھی اور تم
اہنے کمنہ سے وہ کچھ کہے جارہے سخے جس کے متعلق تہمیں کوئی علم نہ تھا تم اسے
ایک معمولی بات سمجھ رہیں ہنے ، حالا نکہ اللہ کے نزویک بہ برای بات تھی۔
کیول نہ اسے سنتے ہی تم لے کہ دیا کہ ہمیں الیس بات زبان سے تکان زیب
نہیں دینا ، سُران اللہ ، یہ تو ایک بہنان عظیم ہے ۔ " اللہ تم کونصیحت کرتا ہے
کہ آئدہ کبھی امیں حرکمت نہ کرنا اگرتم مومن ہوس۔ اللہ تم کونصیحت کرتا ہے
دیا ہے اور وہ علیم و کمیم سے ۔



خفيه سرگوشيال

المنشعراً آیت ۲۲۱ تا ۲۲۴ باره ۱۹ درگو کما بئی بناؤں کہ شاطین کس پراگزا کرنے ہیں ؛ وہ ہرجل ساز برکار پر اُٹراکریتے ہیں بٹن شائی باتین کا زن میں بھٹرنگتے ہیں اوران میں سے اکثر جبوئے ہوئے۔ م

بير. **المنس**اء ^بايت ۱۱- باړه ۵

کمیا تم کوخرنہیں سبے کہ زمین اور آسما نوں کی ہرچیز کا الندکوعلم ہے؟ کمیمی ایسا نہیں ہوٹا کہ بین آومیوں بیں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے اندرچیٹا الندنہ ہو۔ چوخفا الندنہ ہو، یا پاینچ آومیوں بیں سرگوشی ہوا ور ان کے اندرچیٹا الندنہ ہو۔ خنسید بات کرنے والے فواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ ، جہاں کہیں ہی وہ موں الندان کے ساتھ ہوٹا ہے رہے تھامت کے روز وہ ان کو بتا وے گا کہ انہوں شے کیا کچھ کہا ہے۔ الند ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

کیا تم نے دیمیا نیس اُن لوگوں کوجنیں سرگوشاں کرنے سے منے کردیا گیا تھا پھرجی کوی حکت کیے جانے ہیں جس سے انہیں منے کیا گیا تھا ؟ یہ لوگ جھٹے چکے کر آئیس میں گا وا در آبادتی ، ادر کیول کی نا فرمانی کی باتیں کرتے ہیں ، اور حب تنہا رہے پاس آتے ہیں تو تہیں اُس طربیتے ، سے سلام کرنے ہیں جس طرح اللہ ہے تم پر سلام نہیں کیا ہے اور اپنے ولوں ہی کہتے ، ہیں

کر ہماری ای باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں وینا - اُن کے لیے جنم ہی کانی ہے - اُمی کا وہ

ایند میں بنبی گے مطرابی بڑا اِنجام ہے اُن کا ۔

ایند میں بنبی گے مطرابی بڑا اِنجام ہے اُن کا ۔

المجادلة آیت ۹ - بارہ ہو

ا سے دوگر جرابیان لاتے ہو، حب تم آبیں ہیں پوشیدہ بات کرد نو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نا فرمانی کی باتیں نہیں مبکد نیکی اور تعنوی کی بائیں کروا ورائس خدا سے ڈور نے رموجیں کے صفور خہیں حشر بین سینیں ہونا ہے۔

المجادلة آيت اليوه

م نا بجوری تو ایک شیطانی کام ہے اور وہ اس سیے کی مبائی سے کہ ابیان لانے والے لوگ اس سے کہ ابیان لانے والے لوگ اس سے رخیدہ محرل مالانکہ ہے افزنِ خدا وہ انہیں کچھ بھی نفصان نہیں بیٹی سکتی اورمومنوں کو اللہ می برجھ وسار کھٹا چاہیے۔





الزام راشي

النسساء آیت ۱۱۲- پاره ۵ پهرئیس نے کوئی خطا باگناه کرسے اس کاالزام کسی بے گماه پر مفوی دیا ائس نے نو بڑے ہٹان اور سزنے گئاه کا بارسمبٹ لیا۔



لوگول پرطعن

المهائی قر آبت ا تا ۲ مرباره ۳۰ المهائی کور باره ۴۰ از ۲۰ مرباره ۴۰ از ۲۰ مرباره ۴۰ مرباره ۴۰ مرباره ۴۰ مرباره ۴۰ مرباره ۴۰ مرباره با باری سے استخص سے لیے جو (مرد درمند) لوگوں پر طعن اور (پیریٹر پرجیجے) برائیاں کرنے کا کورکھا۔

ان میں میں اور ایس کا بار باره ۲۰۹۱ میں مرد درمند میں دربار خات کیٹا میں مربک آنہ سرکہ دولا ہے۔

اب لوگر جو اعمان لاتے میں خصور مرد مرد میں مدد دربار خات کیٹا میں مربک آنہ سرکہ دولا ہے۔

اے لوگو جرابیان لاستے ہو ندمرود و مرسے مردوں کا نمان اڑا بٹی بروسکتاہیے کہ وہ ان سے بہتر ہوں ۔ آبس بہتر ہوں اوست بہتر ہوں اور معنور بھی وو مری عور توں کا نمان اگرائیں بہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں ۔ آبس بین ایک دوسرے بیٹھین مذکروا ور ندا کیک دوسرے کوٹرے انفا ب سے باوکرو۔ ایمان لانے کے بعد فیس بین نام بدا کرنا ہیں۔ بین نام بدا کرنا ہیں۔





عنبين

المن آیت ۱ تا ۲- بارہ بس تباہی ہے ہراس شخص سے بیے جر (مُنہ درمُنہ) لوگوں پرطعن اور (پیپھے بیجے پر کڑا ٹیاں کرنے کا نجو گرہے ۔ حبن نے مال جمع کیا اور گئ گئ کر رکھا ۔ الحصحبول منت مہین ۱۲- بارہ ۲۹ اے لوگوع ایمان لاتے ہو، سبت گمان کرینے سے پر میز کر دکھین گمان گناہ ہوتے ہیں۔

اے لوگو ہو اینان لاتے ہو، مبت کما ن کرسنے سے پر مبز کر وکا تعین گمان گماہ ہو گئے ہیں۔ تجسس ذکروا ورنم ہیں سے کوئی کسی کی غیبیت نرکرے۔ کہا تمہارے اندر کوئی البیاسے جو اسپنے مرے مرکتے ہوائی کا گوشت کھاٹا پیند کرے گا؟ و پھیوا تم خود اس سے گھن کھانے ہو، الندسے ڈرد النّد بڑا توبہ فہول کرنے والا اور حمیہ ہے۔





شيطان كي خصلت

الحشى آيت ١١١ تا ١٢ . بإرد ٢٨

ان کی مثال شیطان کی سی سے کہ پہلے وہ انسان سے کہنا ہے کہ گفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹے ہوں مجھے تو جب انسان کفر کر بیٹھا ہے تو وہ کہنا ہے کہ بین بچھے تو رب انسان کفر کر بیٹھا ہے ۔ چہ دونوں کا انجام ہو ہونا ہیں سے ڈر گلنا ہے ۔ چہ دونوں کا انجام ہو ہونا ہیں اور ظالموں کی ہی سزا ہے ۔





شيطان كاتستط

ಇದು ಸಾಧ್ಯನಿಸಿನ ಕಾರಣದ ಭಾರತದ ಭಾರತದ ಇದು ನಿರ್ವಿದ್ಯ ನಿರ್ವಿದ ನಿರ್ವಿಧನಿಗಳ ಪಾರಣದ ನಿರ್ವಾಧನಾಗಿ ಅನಾರಣದ ನಿರ್ವಹಣಗಳ ನಿರ್ವಹಣಗಳ النجل آیت ۱۰۰۱-بارد ۱۸ می ۱۰۰۱-بارد ۱۸ استعمل آیت ۱۸ می ۱۰۰۱-بارد ۱۸ می استعمل آیت ۱۸ می جوجب تم قرآن بڑھنے لگو توسٹیر طان رجی سے خدا کی بناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُل لوگوں پر تسلیط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بجروسا کرتے ہیں - اس کا ذور تو انہی توگوں پر حالی ہے جو اس کو اپن سرپرست بناتے اور اس کے بسکانے سے شرک کرتے ہیں۔ 

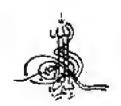


اسلام اورا بيان بين فسنسرق

الحجرات آيت ١١٥ ه و باره ٢٩

یہ بدوی کہتے ہیں کہ "ہم ایمان لاتے" ان سے کہوتم ایمان ہیں لائے ملکہ یوں کہوکہ ہم میلیع ہوگئے "ایمان الحبی نہارے ولوں ہیں داخل ہیں ہوا ہے۔ اگر تم اللہ اور اس سے رسول کی فرانبرداری اختیار کر لو تو وہ نہارے اعمال سے اجر ہیں کوئی کمی نہ کرے گا ، بینینا اللہ بڑا درگزر کرے و والا اور رحم ہے رختیفت میں نومومن وہ ایس جو اللہ اور اسس سے رسول پر اہمان لا فے بھیرانہوں سے کوئی نمک نہ کیا اور اپنی جالوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جو اللہ اور اپنی جالوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جو ایک ہیں۔





مومن كو كا فر پر فوتیت

فسيح الشحيدة آيت ٣٠ رياره ٢٢

بولوگ مماری آیات کو الط معنی میستاتے ہیں وہ مم سے کھ بھیے بوسٹے نہیں ہیں یفورس سوچ او کہ آیا وہ تغفی میشر مے جوآگ می جونکا جانے والا سے یاوہ جوتیامت کے روز اس کی حالت میں حاصر ہوگا ؟ كرتے رموم كيُّه تم جا ہو ، تتباري ساري حركتوں كواللَّهُ وكيمه رياسيم -الحاشة آيت ۲۱- باره ۲۵

کیا وہ لوگ جنموں نے بُرا بُول کا اُڑگاب کیا ہے میستھے بیٹھے ہیں کہ سم انہیں اور ایمان لا نے والول اور تسک عمل کرنے والوں کو ایک جلیسا کر دیں گئے کہ اُن کا جیٹنا اور مرنا یک ال موجائے ؟ بہت بُرے مُکم بین جو یہ لوگ لگاتے ہیں -

المملك آيت ٢٠- ياره ٢٩

مجلاسوجير، جوشخص مُمنه اوندها ئے میل ریا ہو وہ زیادہ صبح راہ بانے والا ہے یا وہ جو سرائطام مسيدها ايب بموارسرك يرحل ريابو؟

العشاكم أيت مهم تا ١٩- باره ٢٩

یقیناً نندا ترسس لوگوں کے لیے ان کے رب کے نال نعمت میری سنتیں ہیں - کیا ہم فرماں برداروں کا حال مجرموں کا ساکر دیں ؟ تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے - تم کیسے مشکم 9 5 160

فناطر آیت ۱۹ تا ۱۲ - پاره ۲۲

ا ثدها اور آنکھوں والا برابر تنیں ہے۔ مذ تاریکیاں اور روسٹنی کیساں ہی۔ مذبخت کی جھاؤل اور وھوپ کی تیش ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مروسے مساوی ہیں۔ اللہ سے بيا ستلب سُنا الله معرد اس بي عمران لوكول كوننين سسنا يكة جوقيرون من مدنون بين. تم لیس ایک خبروا دکرنے واسے ہو۔

مجلا ڈوٹھنص جی سے ہم نے اتھا وعدہ کیا ہو اور وہ اُسے بانے والا ہو کھی اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے وہ اور محص کی طرح ہوسکتا ہے جسے ہم نے صرف حیات وہ اُنیا کا سروسادان دے دیا ہو اور محصر وہ قیارت کے روز منزا کے لیے میش کیا جانے وال ہو ؟

السحدة أيت ١٨- ياره ١١

مجلا کمیں یہ مزر سکتا ہے کہ جوشنف مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہوجائے جو فامتی ہو؟ یہ دونول برابر مہیں ہوسے ہے۔

الرقيمس آيت و-پاره ۴۴

رکیا اس شخص کی روس بہترہے یا اس شخص کی) بخطین فرمان ہے ، دات کی گھڑ لوں
میں کھڑا رہت اور سجدے کرتا ہے - آخرت سے ڈرتا اور لینے دب کی رحمت سے اٹمسید
اسکا ماہیے ؟ ان سے بوجوںسی جلنے والے اور مذحانے والے دولوں کھی کیساں ہوسکتے
ہیں ؟ نصیحت توعقل دیکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں ۔

الموهو آيت ٢٩- پاره ٢٣

انشدائی مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تروہ ہے جس کی ملکیت میں ہوستے کی خُلق آ قا شرکی ہیں جواسے اپنی اپنی طرف کھینچے ہیں اور دوسراستخص نورا کا بورا ایک ہی آ مت کا غلام ہے - کیا ان وونول کا حال کیساں ہوسکتا ہے ہے۔ الحمد لیشر، مگراکٹر لوگ نا دانی میں بڑے ہوئے ہیں۔

المعسؤمين آيت ٥٠- ياره ٢٨

اور یہ نہیں ہوسسکتا کہ اندھا اور بیٹا کیساں ہوجائے اور ایمان دار وصالح اور میکار برا بر تھریل مگرتم لوگ کم ہی کچھ سیجھتے ہو۔ ماجہ تربیب

الا نعام آيت ٥٠ - إراه ، ا مسائلًا، إن سے كمو،"

ا اے گا۔ ان کے گا۔ ان سے کمو، "میس تم سے یہ تہیں کت کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔
مذیب کا علم رکھت اٹول ، اور نذیبہ کتا ٹول کہ بیس فرسٹ تہ ہول ۔ بیس توجرت
اٹس وحی کی بیروی کرتا ہول جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے " بیعران سے لوجیو، کیا اندھا اور
آئکھول والا دونول برابر ہوسکتے ہیں ؟ کیا تم غور منیس کرتے ؟ ہے۔
﴿ لَا لَعَامُ آیٹ ۱۲۳ تا ۱۲۳ ۔ پارہ ۸

كيا وه ستنص جريبيك مرده تها، بيربم ن است است زندگى بخشى اوراس كووه روشنى عطا

هنود آرست ۱۲۰ باره ۱۲

إن دونوں فرليتوں كي مست ل الي ہے جيسے ايك آدمى تو ہو اندھا ہرا ادر دوسرا نبو ديكھنے اور شفنے والا ، كيا يہ دونوں كيساں ہوستكتے ہيں ؟ كياتم (اس مثال سے) كوئى سبق نہيں ليستے ؟ فط

الرَّع في أيت واتا ١٧٠ - باره ١١١

کھلا یکی طرح مکن ہے کہ وہ شخص ہو تہارے رب کی اس کتاب کو ہواس نے تم پر تازل کی ہے جی جا ندھا ہے ، دونول پر تازل کی ہے جی جا ندا ہے ، اور وہ شخص ہواس حقیقت کی طرف سے اندھا ہے ، دونول کیسال ہوجائیں ؟ فصیرت تو وہ شن مزدوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں اوران کا طرز عمل ہے ہو کہ کرانڈ کے سب تھ لینے عہد کو لورا کرتے ہیں ، اُسے مفبوط با ندھنے کے بعد تو ٹر تہیں ڈوالے اُن کی روشش یہ ہوتی ہے کہ النڈ سے جی جن دوابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے ۔ انہ سیس برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے ۔ انہ سیس برقرار رکھنے ہیں ۔ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اوراس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کھیں اُن سے برقرار رکھتے ہیں۔ اپنے رب کی طالب نہ ایسا کا خوف رکھتے ہیں کہ کھیں اُن سے برقرار میں اور بڑائی کو کھیلا ئی سے د نے کرتے ہیں ۔ آخرت کا گھرائنی لوگوں سے ہے ہوئے درق سے علائیہ اور لوسٹ یہ وخرج کرتے ہیں ۔ آخرت کا گھرائنی لوگوں سے ہے ہے۔

کیا ہم ان لوگوں کوجرائیان کا بقے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کوجوزین میں فساد کرتے والے ہیں کیسال کر دیں ؟ کیا متقبول کوہم فاجرول ہمیسا کردیں ؟ محکمت بنگ کی آمیت ہم، تا ہ ا- یارہ ۲۷

مجلا کمیں ایسا ہوسکتا ہے کہ جو اپنے رہ کی طرف سے ایک صافت و صریح ہدا ہے۔ پر مہو ، وہ اُگن لوگول کی طرح ہوجائے جن کے سامے اُٹن کا پُراعمل خوسشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ اپنی خوامشات کے بیرو بن گئے ہیں ؟ پر مبنرگا روں کے الیے جس جنت کا وعدہ کیا گئی ہے اس کی مشان تو یہ ہے کہ اس میں ہمریں ہمد دہی ہون گی نتھرے میوٹ یا تی کی منہوں بسر دہی ہوں گی ایسے و و دھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق برآیا ہوگا ، سریال بدرہی ہوں گی ۔
الیسی سنسواب کی جو پینے والول کے سلے لذیذ ہوگی ، شریال مبدرہی ہوں گی مدا حد شف اوران کے دب کی طرف سے بنشش ۔ ذکیا وہ شفس اُس کے بعد ہوگ کی طرف سے بنشش ۔ ذکیا وہ شفس جس کے حصتہ میں یہ جنست آنے والی سبے) اُن لوگول کی طرح ہوس کی ایسے ہو جہ آریس ہیں ہیں ہیں ہیں اُس کے اور جنسیں ایسا گرم یا نی بلایا جائے گا جو ان کی آئنیں تک کا شاہد وسے گا ؟

ال عبدوان أيت ١٧٠ تأم١٧٠ - باروم

مجلایہ کیے ہوسکتا ہے کہ جنفق ہمیشہ النّدی رصّہ پر چینے دال ہم وہ اس شہر سے سے سے اللہ کام کرے جو النّدی خصّہ بین گھر گھیا ہوا ورص کا آخری تھ کا ناجہ آئے ۔ رہو ہر تریّ تھ یہ ڈاسیے ؟ النّدے نزویک ووثوں قسم کے آومیوں میں مبررہا فرق ہے اورالنّدسب کے اجمائی برِلْنظر رکھتا ہے ۔ رکھتا ہے ۔

الحشس آيت ١٠٠- باره ٢٨

ووزخ میں جانے واسے اور حبّت میں جائے واسے کہی کیساں نہیں ہوسیکتے ۔ حِنْت میں جانے واسے ہی اصل میں کامیاب ہیں -المسلم کمٹ کی آبیت ۱۰۰ - یارہ ۲

اسے میخیش، ان سے کر دوکہ باک اور ناباک میرطالی کیسان نہیں ہیں آواہ نا باک کی بہتات تہیں ہیں آواہ نا باک کی بہتات متہیں کتنا ہی فرلیفتہ کرنے والی مو الیس اسے دیگر! جوعقل رکھتے ہو ، التُدکی نا فرا فی سے بیچتے دم ، انگرسی میں فلاح نصیب ہوگ -

المتوبية أيت ١٠٩- ياره ١١

کے دیا ہے۔ ایک میں ایک خیال ہے کرمیٹرانسان وہ ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیا و خگرا کے توت اور اس کی رضا کی طلب پردگی ہو یا وہ جس نے اپن عمارت ایک وادی کی کھر کھی ہے ٹیا ست گگر برامطانی اور وہ لسے نے کرمسسیدھی جسٹم کی آگ یں جاگری ؟ الیسے ظالم اوگول کو الند کھی مسیدھی راہ بنیں وکھا تا ۔





كافراورمون كيردار مي فرق

محسستیک آیت ۳- بارہ ۲۹ براسس کے کرکفر کرنے والوں نے ماطل کی پیروی کی اور ایمائٹ لانے والوں نے اُس می کی پیروی کی جراُن کے رب کی طرف سے آیا۔ ہے۔ اِس طرح اللّٰہ لوگوں کو ان کی بھیک عظیک جیٹیت بتائے ویتا ہے۔





كافرتار مخ سيت بق نهيل سكينة

الحيج آيت ٢٩ - پاره ١٥

کیا یہ لوگ زمین میں چلے چیرے نہیں ہیں کہ ان سے دل سمجھنے والے اور ان سے کان شننے والے ہوتے ؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ، مگر وہ ول اندھے ہوجاتے ہیں جرسینوں میں بین ۔





كافراورمومن كانجام

معت مل آیت ۱۱ تا ۱۱ - پرد۲۹

براسس کیے کہ ایمان لانے والوں کا حامی و ناصر التیسبید اور کا فروں کا حامی و ناصر التیسبید اور کا فروں کا حامی و ناصر کوئی نہیں۔ ایمان لانے والوں اور نیک ممن کرینے والوں کو اللہ ان جنتوں میں واخل کرے گا جن سکے بہتی نہر ہی بہتی ہیں ، اور کفر کرستے ہوائے ہیں گونیا کی چندروزہ زندگی کے مزے لؤسط رسید ہیں۔ حیا نوروں کی طرح کھا پی رسید ہیں اور اُن کا آخری تھکا ناجہتم سید۔





مومن کی مغفرت

الحديد آيت ۲۸ تا ۲۹ پاره ۲۷

اے اوگر اج ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس سے رسول (محرسلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ ۔ اللہ تہریں اپنی رحمت کا دوسرا حصتہ عطا فرمائے گا اور تہریں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم جپو کے اور تہرارے تصور معافت کر دے موسلی اللہ بڑا معافت کر دے والا اور مہر ابن سبے ۔ (تم کو بر روسٹس اختیار کرنی جا بیتے) ناکہ ابل کناب کو معلوم ہوجائے کہ اللہ کے نصف پر ان کما کوئی اجارہ نہیں سبے ۔ اور بر کہ اللہ کا فعنل اسس کے اپنے ہی ہا کا خفا میں سبے ، جسے جا اور وہ بڑے نصفل والا ہے۔





فيامض ون مومن بأكا وسي تعلق

المتحوب عرآيت الدياره ٢٨

الله کا فروں کے معاطبی نوش اور گوظ کی پیرہ ں کو بطور مثال پیش کرنا سبے - دہ مجارے دوصالح بندوں کی زوجیت پی بختیں ، گرامنہوں نے اسپنے السنے شوہروں سیے خیاست کی اور وہ اللہ کے منفا بلہ میں ان سے کچھ مجی نہ کام آسکے - دونوں سے کہ دیا گیا کہ حباؤ آگ میں جلنے والوں کے ساخذتم مجی چلی جاؤ۔ المنابعی جید ہیں جا۔ بارہ ۲۸

ادر ابل ایمان کے معاملہ بیں اللّٰہ فرعون کی بیوی کی مثال پیسبش کرناہے۔ جب کہ اُس نے دُعاکی:" اے میرے دیب ، میرے سبے اپنے یاں چنت ہیں ایک گھر بنا دسے اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے بچاسے اور فالم فوم سے مجھے کو تنجابت دے "





كافرول سيسلوك

المقتلم آيت ۽ ناو- پرووو

المها دارت اُن لوگوں کوھی خوب ما نتا ہے جواس کی ڈوٹ جیٹکے ہوئے ہیں اور ُوہی ان کوھی اچی طرح ما نتا ہے جورا ہواست پر ہیں ۔للذا نم ان مجشلاتے والوں کے اوا ہم ہرگز من آؤر یہ توجاہتے ہیں کہ مجھے تم عام منت کرو تو بہ می عام منت کریں ۔

الدهس آيت ٢٦ تام ١٠ - ياره ١٩٩

مع مسی میں اسے بی ، میم نے بی تکم میر بیر قرآن معنور اعتور اکر سے نا زل کیا ہے ، لنذاتم اپنے رت کے مسیم برمبر کرد ، اور ان میں سے کسی بڑمل یا تمنکر حق کی بات ندمانو -

الفرقان استاه تا ۱۵ - پاره ۱۹

اگریم مایست توانک ایسٹے بی امک ایک نذیراً نشا کھڑاکرتے ایس اے بی ، کا فرول کی ابت ہرگزنہ ما نواور اس قرآن کوسے کران کے سابھ جما دِ کمیرکرو۔

هُمُور آبت ۵۴ تا ۲۵ ما یاره ۱۴

و فرج نے اپنے رہ کو کہارا کہا: "اے رہ ، میرا بیٹا میرے گھروالوں میں سے
سے اور نیرا وعدہ ستیا ہے او توسب حاکموں سے بڑا اور بہتر حاکم ہے ۔ جواب
میں ارتباد ہوا: " اے ٹوٹے ، و او تیرے گھروالوں میں سے نہیں ہے ، وہ تواکی پھڑا
میں ارتباد ہوا: " اے ٹوٹے ، و او تیرے گھروالوں میں سے نہیں ہے ، وہ تواکی پھڑا
میرا کام ہے ۔ للذا تو آس مات کی مجھے سے ورخواست نہ کرجس کی حقیقت تونیس جانا،
میر کھے نصیعت کن میر کر کم ناوان نہ بن جاؤ " ۔ ۔ ۔ لوٹے نے فرآ عرف
کیا ، جو اے میرے رہ ، میں نیری بہت ہ مانگری ہوں اس سے کہ و و جیز تھے سے
مانگری جس کا مجھے علم نہیں ۔ آگر تر نے مجھے سعات نہ کیا اور رہم نہ فرما با تو میں برباد

هُود آیت ۱۱۱ تا ۱۱۱۰ پاره ۱۲

پس اسے تمثر ، تم اور تمارے وہ ساتھی جو (کفروبغاوت سے ایمان وطاعت کی طرف)
پلٹ آستے ہیں ، نشبک شیک را فراست پر ثابت سندم رہو جبیا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔
اور وائرہ ۱ وین) سے فرا سجا وزند کرو - جو کچھ تم کررسہ ہواس پر تمہا را رہ نگا ، رکھتا
سبت وان ظافوں کی طرف فرا م تھبکنا ورنہ جبتم کی لیسیٹ میں آجا ؤ سکے اور تمہیں کوئی
ایسا ولی و سر پرست نہ طبے گا جو فکداسے خہیں ہمچا سکے اور کہیں سے تم کو مدونہ پینچے گی۔
ایسا ولی و سر پرست نہ طبے گا جو فکداسے خہیں ہمچا سکے اور کہیں سے تم کو مدونہ پینچے گی۔
ایسا ولی و سر پرست نہ طبے گا جو فکداسے خہیں ہمچا سکے اور کہیں سے تم کو مدونہ پینچے گی۔

بسس اسے بی جس جیز کا تمہیں حکم دیا جارہا ہے اسے بانکے پکارسے کہ دو۔
اور شرک کرنے والوں کی ذرا پروا نہ کرو۔ تہاری طرف سے ہم ان ندا تی آڑ اسنے
دالوں کی خبر البنے کے بینے کائی ہیں جو الند کے ساتھ کمی اور کو بھی خدا قرار دسیتے ہیں۔
عنفر میب انہیں معلوم ہوجائے گا۔

الإنفال آيت ١٠ تا ٩٢ ين - ياره ١٠

اور اسے بی ، اگر گوشن صُلح وسلامی کی طرفت مامل ہوتو تم ہی اس کے بہتے۔ آماوہ ہوجا ڈ اور النّد پر معبردسہ کرو ، یفنیناً وہی سسب کچھ کسفنے اور جانسنے والاسہے۔ اور اگروہ وصو کے کی نیتنت دکھتے ہول ٹو تہا رہے بہتے النّد کا نی ہے ۔ ۱۳۵۔۔ د

آل عموان سيت ملاة ١١٩ والوه

اسے ایمان لانے والو! اپن جاعدت کے لوگوں کے سوا دومروں کو ابیت را دارد بناؤ ۔ وہ تہاری خرابی ہے کہیں موقع سے فائدہ اُشانے ہیں جہیں چوکئے۔
ماہیں جس جیزسے تعقبان بہنچ کری ان کوعوب ہے ۔ ان سکے ول کا بخش ان کے مہیں جس جیزسے تعقبان بہنچ کری ان کوعوب ہے ۔ ان سکے ول کا بخش ان کے مہم سے نکلا پڑنا ہے اور جو کچھ وہ ا بینے سینوں ہیں جگیائے ہوئے ہیں وہ اُس سے منہ بین نرجے ۔ ہم نے تہنیں صاحت صاحت ہوا یات وے وی ہیں ، اگر تم عقل رکھنے ہوگروہ ہو (نوان سے نعتین رکھنے ہوگروہ ہو (نوان سے نعتین رکھنے ہوگروہ ہے) ۔ تم اُن سے محبّبت رکھنے ہوگروہ تم سے محبّبت نہیں رکھنے حالانکہ نم تمام مکتب ہما نی کو ما نیتے ہو ۔ جب وہ تم سے میت نہیں نو کہنے ہیں نو تہا رسے خلاف اگر دیم اُن کے فیظ وغضنب کیا یہ حال ہونا ہے گرجب قبل ہونا ہونے ہیں ۔ اُن سے کہہ دوکہ اپنے عقبہ ہیں آپ جل مرو اللّہ کہ ایک اُن کے جھیے ہوگے وار بھی جا تا ہے ۔

أل عمران آیت ۱۳۹ میارد م اسے لوگوج ا بیان لاستے ہو، اگرنم اُن لوگوں سکے انتاروں پر جبلوسکے چینوں نے گفتری راہ اختیار کی ہے تو وہ نئم کو اٹنا بھیرے جا میں گے اور کم نامراد موجا ڈ گئے۔ الاحزاب أيت الماره ا ہے نئ ۱۰ اللہ سے فورو ۱۰ ورگفار دمنافقین کی اطاعیت پڑکرو، حقیقت پس علیم اورحکیم نوانشر ہی سہے ۔ الاحزاب آيت رم ـ بإره ٢٢ ا در برگزیز د دبوگشتّ از و منافعتین سے ، کوئی پر واستر کروان کی ا و تیت رسانی کی اور بھروسا کر ہو النّزیر ، النّدیں اس کے لیے کا نی سبے کہ آ وی اسپنے معاملات اس کے میروکر دے۔ المتوبية آبته ٢١١ رياره ١٠ المنزن مِراَمت سبح اللّٰہ ا وراس کے رکول کی طرف سے مِن سے تم نے معابہ کے کہے تنتے ہیں نہ وگ مکب ہیں جار ہیلیے ا ورمل عیبر لو ا ورجان رکھوکہ تم ا نٹرکوما ج کرنے واسے نبير بو-اورب كداللهمثكري حق كوتصوا كرقے والاسبے ر المتقيمة آيت انام- بإره ١٠ ا ملایع عام ہے النّٰد اور ایسس سے رسُولُ کی طرفت سے بچے اکبر کے و ان ننسام وگول کے لیے کہ التّٰدِمشرکین سے بری الذمر ہے اور اُس کا رموّل ہیں۔ اب اگرتم لوگ تؤب كراو توتهارسد بى ليه بنترسيه اور جومنه جيريت موتو غوب مجد لوكرتم المترك عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ا ور ا سے نبی ، انکارکرنے والول کوسخنٹ عذاب کی نوشخیری کشاوو بجز الن مُشركين كے جن سے مُحابدے كيا ديسے كيے ميرانس نے اپنے عبدكو ايرا كرنے ميں تهارے سا فظ کوئی کی نبیں کی اور نہ تنہارے خلاف کسی کی مدد کی ، تو اپیے لوگوں کے سابخد تم بھی مُرستِ معابدہ کک وفاکر وکمونکہ الندمتقیوں ، ک کولیسٹندکر ناسیے۔ التوبية آيت ۵ تانم سايره ١٠ يسس جب حرام جيينے گذرما بني تومُشركين كوفل كرو جهاں ياؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں اُن کی تحبر لینے کے لیے بیٹے ویھیر اگروه نوب كرليس اورنماز فست تم كريس ، اور زكزة و بي نو آنهيں چپوژ دور الله درگزر كرستے والا اور رحم فرمانے والاسبے - اور اگرمُسٹر كبن ميں سبے

کوئی شخص پناہ مانگ کرتمہارے پاسس ماناجاہیے ("ماکہ اللہ کا کلام شنے) تو اُسے پناہ دے دو بہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لیے بھیراس کے مامن کی بہنچا دو ۔ یہ اس لیے کرنا چلہیے کہ یہ لوگ علم بنیں رکھتے ۔

ان مُشرکین کے لیے السّراور اسس کے رسول کے نز دکیب کوئی عہد ، خر کیسے ہوسکتا ہے۔ بجز اُن لوگوں کے جن سے نم سنے مسجد حرام کے پاس مُن ہرہ کہا تہ توجیب کک وہ تنہارے ساتھ سیرھے رہیں تم ہی اُن کے ساتھ سیرھے رہو ، کیزکہ الشّدُمَّ تَشِوں کو لیسٹ ند کرنا ہے ۔ الشّدُمُ تَشِیْوں کو لیسٹ ند کرنا ہے ۔ المسّق حیث آیت ۲۸ میارہ ۱۰

ا سے ایمان والو، مُشْرکین ناپاک ہیں۔ لہٰذا اسس سال سے بعد ہہ مسجد حرام سے قریب مدین کھنے پاہی اور اگر نہیں بنگ۔ دستی کا خوص سے تو بعید نہیں کہ اللّٰہ جاسبے نوتہیں اسینے فضل سے غنی کر دسے۔ اللّٰہ علیمہ د حکمہ سے

التومية أيت ٢٠ تا ٢٠١٠ باره ١٠

ا سے بنی ، اگر فائدہ سہل الحصول ہوتا ا درسفر بلکا ہوتا تو وہ مزور تمہارے پیھے چلنے پر آبادہ ہو جانے مگر اُن پر تو ہدرا سے تربست بھی ہوگیا۔ اب وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم جل سکتے تو یقیناً تہارے ساتھ عیلتے۔ وہ اسپنے آپ کو ہلکت ہیں ڈال رہے ہیں ۔ اللہ فائب جائے ہے کہ وہ حیوے ہیں۔

اسے بی ، اللہ متبیں معان کرے ، تم نے انہیں کیول رصت دے دی ؟ اللہ متبیں جاہیے ۔ تقا کہ نود رضات دے دی ؟ المتیں جاہیے ۔ تقا کہ نود رضات نا در دیتے) تاکہ تم پر کھل جا تا کہ کون لوگ سیجے ہیں اور حیو تول کو بھی تم جان کینے ۔ جولوگ اللہ اور دوئر آخر پر ابیان رکھنے ہیں وہ نو کھی تم سے برور خواست نا کریں کے کہ انہیں ابنی جان ومال کے ساختہ جہاد کرئے سے معاوت رکھا جائے۔ اللہ متفقیدل کو خوب جا نیا ناسیے ۔ ایسی در خواستیں نو جرت کو ہی کوگ کرتے ہیں جو اللہ اور دوئر آخر ہر ابیان نہیں میا ناسیے ۔ ایسی در خواستیں نو جرت کو ہی کوگ کرتے ہیں جو اللہ اور دوئر آخر ہر ابیان نہیں در کھتے ۔ جن کے دول میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں منز دو ہور ہے ہیں ۔ انگر دافی اُن کا ادار کہ دیا ہو تا قر دہ ایس کے لیے کچھ تنہاری کرتے ، لیکن اللہ کو اُن کا اُن کا اُن کا اُن کا اور کہ دیا کہ جیلے میں سے اُنہیں سے سے کہ دیا اور کہ دیا کہ جیلے میں میں میں میں خوب کو اور کہ دیا کہ جیلے کہ میں نے انہیں سے انہیں سے سے اور دیا اور کہ دیا کہ جیلے کہا تھے والوں کے ساختہ دائیں کی ساختہ دائیں کی ساختہ دائیں کے ساختہ دائیں کر دیا اور کہ دیا کہ جیلے دائیں کے ساختہ دیں دیا کہ دیا کہ

التوبة أيتهم تهم رباره ١٠

ا در آنده ای می سے جو کوئی مرسے اس کی نماز جازہ بھی تم ہرگز نہ چیسٹا اور نہ کھی اس کی قریب کوشیہ ہونا کی نکد اندوں نے اللہ اور اس کے دسول کے ساتھ کھڑ کیا سے اور وُہ مرسے تیہ اس منال میں کہ وہ فاسق منفے۔ اُن کی مالداری اور اُن کی کثر سن اولاد تم کو دھو کے ہیں نہ وہ ہے نہیں توارا وہ کر لیا ہے کہ اس مال وا ولاد کے ذریعہ سے ان کواسی وُنیا ہیں مزادے اور اُس کی جانبی اس حال ہی تکلیں کہ وہ کا فرہوں ۔

جب بمبی کوئی سرزہ اس صفون کی تا زل ہوئی کہ اللہ کہ ماؤاوں سکے دیول کیا اعظ مل کرچا د کروا آئی ہے مسے صاحب مقدرت سنے وہی تم سے در نواست کرنے گئے کہ انہیں اسے جلو کی سر کست معافت رکھا جائے اور اُنہوں نے کہا کہ بمیں چوٹر و یکھے کہ ہم جیسے والوں کے مساخفہ دہیں ۔ ان لوگوں نے گئے کہ ہم جیسے والوں کے مساخفہ دہیں ۔ ان لوگوں نے گئے دہوں پر مشیع فی میں ایس کی میں اُن کی میری اُن کی میری اُن کی میری میں اُن کا ریخلافت اس کے دسول سے اور اُن کے دلوں پر مشید لگا ویا گئی اس سے جاد کیا درائ سے اور اُن کے دور اُن کو کوئ سے جاد کیا درائی ساری عبلائیاں اُن کے میری اس کے جارہ کیا درائی ساری عبلائیاں ان کے بیار میں اور وہی خلاح بیان واسے ہیں ۔ الشرف این کے بیا ہے یاغ تیار کر رکھے ان کی میری اُن کے بیا ہے یاغ تیار کر رکھے اُن کے بیا ہے یاغ تیار کر رکھے اُن کے بیا ہیں وہ میریشہ دہیں گئی۔ یہ سے عظیم انشامی کا بریا ہی۔

ابرائیم نے اسینے باپ کے لیے جو دعائے مغدرت کی عنی دہ تو اُس وعدے کی دج ہے معنی مخترت کی عنی دہ تو اُس وعدے کی دج ہے معنی جرائس نے اسینے باپ سے کیا تنا ، گرمب اُس پر بیات کھئی گئی کہ اُس کا باپ طرا کا دیمن ہے تو وہ اُس سے میں دار ہر گیا۔ عق بہت کہ ابرائیم بڑا رقبق الغلب و فوا ترسس اور ترد بارا دی تنا۔





رفاقت كامعبار

الحاشة آيت ٢٠٠١م - ياره ٢٥

سمے لیے جوافقین لائنی ۔

الانعام است ۵۱ - ياره ٤

ا ور جو لوگ ابینے رت کورات ون نیکارتے ہیں اورائس کی نوستنودی کی طلب ہیں گئے ہوئے ہیں انہیں اپنے سے دُور نہ تھیں کو ، اُن کے صاب میں سے کسی چیز کا بار تم پر نہیں ہے ، اور تمہارے صاب میں سے کسی چیز کا بار اُن پرنہیں ۔ اسس پر میں اگرتم اُنہیں دُور میں کو تھے نوظالموں ہیں شمار

إلا نفال آيت اين - باره ٩

پسس تم کوگ الندسے ڈروا ور اسپنے آپس کے تعلقات درست کروا درالنڈ اوراش کے رشول کی اطاعت کرو۔ اگرتم مومن ہو۔ الانتفال آيت ۹۴ نا ۹۴ رياره ۱۰

وہی نوسیے جس نے اپنی مروسے اورمومنوں کے دربعہ سے نہاری تا تدكی اورمومنوں کے دل امك دومرے كے ساتھ جوٹر ديے تم روئے زمين كی سارى وولت مبي خرج كر ڈالتے تو اک لوگوں شکے ول مذ جوڑ سکھتے

إلا نفال آيت ٧٤ بن - ياره ١٠

جن لوگوں نے اہان فبول کیا اور سجرت کی اور اللہ کی راہ ہیں اپنی جانمیں

ارہ ا بٹی اور اپنے مال کھیا ہے اور جی لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کوجگہ دی اور اُن کی مدوک وہی در اصل ایک ووسرے کے ولی ہیں۔ النسباء تابیت ۱۳۸۰ تا ۱۳۹۱ - پارہ ۵

ا در جومانت اہل ایمان کو چیوٹر کر کا فروں کوا بنا رفیق بنا نے ہیں اُنہیں بیم خروں کو بنا رفیق بنا نے ہیں اُنہیں بیم خروں کو مسئنادو کہ اُن سکے لیے وروناک سزا تیارہے۔ کیا یہ لوگ عزت کی طلب ہیں اُن کے پاس جاتے ہیں ؟ حالا مکہ عزت توساری کی ساری اللہ ہی سکے لیے ہے۔ اُن کے پاس جاتے ہیں ؟ حالا مکہ عزت توساری کی ساری اللہ ہی سکے لیے ہے۔ اُل فلساع است مہم ا - یارہ ہ

اے لوگر جو ایمان لاتے ہو ہومنوں کو جھیوٹر کر کا فروں کو اپنا رفیق ندمنا ؤ ۔ کیا نم جاہتے ہوکہ النڈ کو اپنے خلاف صرائح جمیت دے دو ؟

المجادلة آيت ٢٢ ين - باره ١٨

تم مہمی بہ نہ یا ہ گئے کہ جولوگ اللہ اور آخرت پر ایہاں رکھنے والے بہر وہ ان لوگوں سے مبتد کرنے ہیں جہنوں نے اللہ اور آسس سے رشول کی مخالفت کی ہے ، خواہ وہ اُن سے بہر بہوں یا اُن سے جیٹے یا اُن سے ہماتی یا اُن سے اور اپنی طرف سے ہر وہ لوگ ہیں جن سے ولوں ہیں اللہ نے ایمان نئیت کر وہا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر سے اُن کو توتت بخشی ہے ۔۔۔۔ وہ اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

ایک رُوح عطا کر ہے اَللّٰہ کی بارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

اُلگا مشکد ہیں ۔ تجروار رہو ۔ اللّٰہ کی بارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

اُلگا مشکد ہی ۔ تیت ۵۵ ۔ یارہ ۴

تمهارے رفیق ترصیعت میں صرف النّدا درالنّد کا رسّول ّ اوروہ اہلِ ابیال ہیں ہونماز قائم کرتے ہیں ، زکوٰۃ وستے ہیں اور النّد کے آگے تھیکنے والے ہیں -المیا مشکد تھ آ ہیت یہ ۵ - یارہ یہ

اور جو الندا درائس کے درسول اور اہل ایال کو اپنا رفیق بنائے اُسے معلوم ہوکہ الندکی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے ۔ اللہ عشدہ آیت ۵۵ تا ۸۵ ویارہ ۲

اسے ایمان لانے والو! نمپارے سپیش رو اہل کتاب میں سے جی لوگوں نے مہارے وین کو خدا تی اور تفریک افرول کو اپنا مہارے وین کو خدا تی اور تفریک کا ما مان بنا لیا ہے ، انہیں اور دوسرے کا فرول کو اپنا دوست اور دفیق نہ بناؤ ۔ اللہ سے ڈرو اگرتم مومن ہو۔ جب نم نما زکے لیے ممادی کرتے ہوتو وہ اسس کا خدا تی اُڑاتے اور اس سے کھیلتے ہیں ۔۔۔ ایس کی وجہ بہ ہے کہ

اے لوگو جوابان لائے ہو۔ اگرتم میری واہ میں جاد کے بیے اوریری رضا جو گی فاط اوطن چیور کر گھروں سے) بیکے ہو تو میرے اور اپنے وشمنوں کو دوست مذبا و۔ ہم آئن کے ساحظ دوستی کی طرح فوالے ہم حالا نکہ جوئ نہا رہے پاسس آیا مذبا و ۔ ہم آئن کے ساحظ دوستی کی طرح فوالے ہم حالان کی روش ہے ہے کہ رسول کو اور جہ اس کو مارٹ سے ہے کہ رسول کو اور خود م کو صرف اس قصور پر جولا وطن کرتے ہیں کہ ہم اپنے رہ ، اللہ پر ایمان لائے ہو من خود م کورٹ کر آئ کو دوستانہ بیغیام ہیں جے ہو مالا نکہ جو کھے تم چیپا کر اُن کو دوستانہ بیغیام ہیں جے ہو مالا نکہ جو کھے تم چیپا کر کرتے ہو اور جواعلائی مرتے ہو۔ ہر چیز کو میں خوب جا منا ہوئ ہوئی۔ ہوشخص ہی تم ہیں سے انسان کرے وہ یقیناً راو واست سے بھٹ کہ اگر تم پروٹ اور باجا بی اُن کا روت تو یہ ہے کہ اگر تم پروٹ اور باجا بی اُن کہ تم ہیں ازار دیں ۔ وہ آئو ہے جا ہیے ہیں کہ تم مساح مانظ وشمن کریں اور ہا تھ اور زبان سے تمہیں آزار دیں ۔ وہ آئو ہے جا ہیے ہیں گئی تم ہماری اولاد ۔ اُس روز اللہ تہارے وہ میان عُدا فی ڈال وے گااوروی تبارے گئی نہ تہاری اولاد ۔ اُس روز اللہ تہارے درمیان عُدا فی ڈال وے گااوروی تبارے اُنگال کا دیکھنے والا ہے۔

تم لوگوں کے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ سیے ،
کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہ دیا : " ہم ہم ہم سے اور تمہارے اُن میرودوں سے جن کونم خدا کر چووڑ کر پوجتے ہوتھی ہے زار ہیں ۔ ہم نے تم سے گفر کیا ،اور ہمارے اور نمہارے ورمیان ہمینتہ کے لیے عدا دست ہوگئ اور بئیر رہ گیا جب تک ممارے اور نمہارے ورمیان میمینتہ کے لیے عدا دست ہوگئ اور بئیر رہ گیا جب تک تم الله واحد پر ایمان یہ لاؤ " گر ابراہیم کا اپنے باپ سے بہ کہنا (اس سے تنگنی سے) کہ " بیس آپ کے لیے منفرت کی درخواست خرور کروں گا اور اللہ سے آپ می کے لیے کے حاصل کر لینا میرے بس بی نہیں سے " (ادرابراہیم واصحاب ابراہیم کی دعا یہ بھی کی دعا یہ بھی اور تیری ہی طرف کی دعا یہ بھی اور تیری ہی طرف کی دعا یہ بھی کہا اور تیری ہی طرف کی دعا یہ بھی اور تیری ہی طرف کی دعا یہ بھی اور تیرے ہی صفور ہم نے بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے دور جرم کے بھروسا کیا اور تیرے ہی صفور ہم نے بھروسا کیا اور تیرے ہی صفور ہم نے بھی اور ہے ۔

المتحنة آية مناه باره ما

اللہ تہیں اسس بات سے نہیں روکا کہ تم اُن لوگوں کے ساتھ ٹیکی اور انصاف کابرنا وُکرو، چِنوں نے دین کے معاملہ ہیں تم سے جنگ نہیں کی ہے۔ اور تہیں تہارے گھروں سے نہیں ٹیکا لاسپے ۔ اللّٰہ انصاف کرنے والوں کولیسٹ کرتاہے۔ وہ تمہیں جس باست سے روکاہے وہ تو ہہ ہے کہ تم اُن لوگل سے دوستی کر جنول نے ہے۔ ور تمہیں گھرول دوستی کر جنول نے مار تمہیں گھرول سے دوستی کرو جنول نے اور تمہیں گھرول سے مطالع ہیں ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اُن سے جو توگ دوستی کریں ومی ظالم ہیں۔

التوبة آيت ١١٠ بإره ١٠

کیا تم لوگل سنے بہ سمجھ رکھا ہے کہ بوئنی جھوڑ دیے جاؤ گئے مطالانکہ اہمی الشد نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جہنوں سنے (اسس کی راہ میں) جاں فشانی کی اور اللہ اور رسول اور مونین سے سواکسی کو جگری دوست نہ ناماء حرکھے تم کرتنے ہو اللہ اُس سے بانجرہے -المتق حیلت ایت ۲۴ - یادہ ۱)

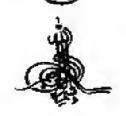
اسے لوگو جو ابیان لائے ہو ، اپنے با پیں اور عبا ٹیوں کو میں ابہت ارفیق مذہبت او اگر وہ ابیان پر کفنر کو ترجیح ویں رہم میں سے جواکن کورفیق بنائم سکے وی فظالم ہوں گئے۔

التوبية أيداء بإره ١٠

مومن مرد ، مومن تورتیں ، بیسب ایک دوسرے کے رئین ہیں ، جلائی کا حکم وسیتے ہیں اور الدائد کا حکم وسیتے ہیں اور الدائد اور الدائد اور الدائد اور الدائد کی رحمت نازل موکر رہیے اس کے دیمول کی اطاعت کرتے ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل موکر رہیے گی ۔ اینیڈ اللہ مسب پر خالب اور حکیم و دا تا ہے ۔ ا

المتوبية آيت ١١٩٠ لمره ١١

اس اوگوم ایمان لاتے ہوا للہ سے ڈروا ورسینے لوگوں کا ساتھ دو-



کا فرول سے دو تی

الجاشة أيت ١١٠ إن ٢٥

اس کے بعداب اُے بھی ، ہم نے تم کودین کے معاطریں ایک معاضر نشاہاہ (نٹرمیت) پرقائم کیاسیے۔ اٹنڈا نم اسی برطپرا دراُن لوگوں کی نواشیات کا آنیاع نہ کروبوعلم نہیں دکھتے۔ پھٹی کہ آئیٹ ۱۱۳- بار ۱۲۰

ان شالموں کی طرف ذرا ندھ کنا ورید جہٹم کی لیپیٹ میں آجاؤ کے اور منہ ہیں کوئی ایسا ولی وسر ریست مذیعے گا جو خدا سے تمہیں بجا سکے اور کہیں سے ٹم کو مدور نہینچے گی۔ المنساع سے میں میں میں م

وه نوبه جا بہتے ہیں کہ مب طرح وہ نود کا فر ، بیں اُسی طرح تم ہی کا فر ہوجاؤ تاکہ تم اور وُہ سب کیساں ہوجائیں ۔ المغذا ان بیس سے کسی کواپنا دوست نہ ہناؤ حبب تک کہ وہ اللّٰہ کی لاء ہیں ہجرت کر کے مذا کا ماہئی ، اوراگر وہ ہجرت سے بازر ہیں توجال با ؤانہیں مکڑو اورفیل کرو اوران ہیں ہے کسی کواپنا ودسست اور مدد گار نہ بناؤ ۔ اگرفیسیاء آیت ہم ہما تا ۱۳۷۱ ۔ یارہ ہ

اسے توگو جرا بیان لائے ہومومنوں کو چیوٹر کرکا فروں کوا پنارفیق مذبنا ؤرکیاتھ جاہتے ہوکہ اللہ کا دامن نعام لیس اور اللہ کا دامن نعام لیس کا دامن نعام لیس کی در اور کا بھی کا دامن نعام کی در اور کا بھی کا دامن نعام کی در اور کا میں کا دامن کا دامن نعام کی در اور کا بھی کا دامن کا دا

مومنین ابل ایان کوهپورگرکا فرول کو اینا زمین اور دوست مرکز ندنبایش - بو ایسا

تنهارا عبلا ہو تاہے توان كوئرامعلوم ہو تاہے ، اور فربركو في مصيديت آنى ہے توريوش موسنه پس مگران کی کوئی تدبیرتها رسی خلات کارگرشیں ہوسکتی بشرطبکہ تم صبرسے کام لو اور

كميا تم نے دكھيمانىيں أن لوگوں كوجنول نے دوست بنا ياہے اكير البيے كروہ كوجراللّٰد كا منصنوب ہے ؟ وہ نہ تمهارے بیں اور نہ اُن کے ،اور وُہ حان لوجھ کر صوفی بات رہمیں کھانے ہیں ۔ افتد نے اُن کے لیے بخت عذاب مہیا کرد کھاسیے ، بڑے ہی بڑسے کر نوٹ ہی جودہ کراسیے بمِن - أنبون في الني فتمون كو وصال بناركها بسي من كا ترمين وه الندى راه سع الكول كو روکتے ہیں ،اس بران کے لیے وَلّت کا عذا ب سیے -انڈ سے بجائے کے کیے لیے شان کے مال يكه كام أنبي كك ندأن كاواد و ووز ف ك ياربي واسيب وومينيدري كك يس ومراللدان منب کواُ مثلث کا ، وہ اس سے سامنے ہی اسی طرح فتنیں کھا بیں گے جس طرح نمیارے سامنے

کھاتے ہیں اور اپنے نزدیک سیمجیس گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا بنوٹ میان لو، وہ پر لے درجے کے جہوٹے ہیں پشیطان آن پُرسلط ہو چکاہے اور اُس نے غداکی یا داُن کے ول سے متبلا دی ہے۔ وہ شیطان کی بار ٹی کے لوگ ہیں :مبروار رہو، شیطان کی پارٹی والے ہی خمارے ہیں رسنے والے ہیں۔ المحالالة آیت ۲۲ مین - بارہ ۲۸

تم مہمیں یہ نہ یا و گے کہ جولوگ النداور آخرت برامیان رکھنے وانے میں وہ اُن لوگوں سے
مجتب کرتے ہیں مبنوں نے النداور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے ، خواہ وہ اُن کے باپ موں ، اُن
کے بیٹے بااُن کے بعانی یا اُن کے اہل خاندان ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان تبت کر
و ملسبے اور این طرف سے ایک روح عطا کر کے اِن کوتو تت بھنی ہے۔
و ملسبے اور این طرف سے ایک رکوح عطا کر کے اِن کوتو تت بھنی ہے۔
و ملسبے اور این طرف الندکی بار ٹی واسلے ہی فلاح یا ہے والے ہیں۔

المأشدة آبت اه- ياره 4

ہے لوگوجوابیان لائے ہو ایہولیاں اورعیسائیوں کواپنارفین مذبنا ڈو، یہ ایس ہی ہیں ایک دوسرے سکے رفیق ہیں۔اوراگرتم ہیں سے کوئی ان کواپنا رفیق بنا نا سے تو اس کا شار بھی بھر اپنی ہیں ہے، ایقینا اللہ نظا لموں کو اپنی راہ مُنا نی سے بحروم کر ویٹا سے۔

الماشدة أيت ٥٠- پره ١٩

است توگر جوا بیان لاتے ہو، تہارے چنٹر واہل کا ب ہیں سے جن توگوں نے تہارے دین کو ندا ق اورتغربرنج کا سامان بنا لیاسیے ، کشیم اور دوسرے کا غروں کوا پنا دوسست کا ورفیق ندبنا و اللہ سے ڈرواگر فہموں ہو اگلا حشید قد آبیت ۰ ۸ - بیارہ ۴

آج تُمُ ان ہِن بَکِثرت ا بیے لوگ دیکھتے ہوج (ابل کاب کے مقابلے ہیں) گفتاری حایت اُور فاقت کونے ہیں دیتنیاً ہست بُرا انجام ہے میں کی نیاری اُن کے نفسوں نے اُکٹ کے لیے کی سے ، اللّٰہ اُکٹ پیخضیناک ہوگیا ہے اور وُہ وائمی عذا ب ہیں کیٹلا ہونے والے ہیں ۔ کا کا مصروف

الماشدة أيت المرياره به

اگر فی الواقع میرلوگ النداور بینیم اوراً می چیز کے ماشنے والے ہوتے جینیم برینازل ہوئی متی تو میسی (اہل ایمان کے مقابلے میں) کا فروں کوا پنار فیق ند بناتے ، گران میں سے تو بیشیز لوگ خدا کی اطاعت سے نمل میکے ہیں ۔

الممتحنة آيدا - إن ١٨

اے لوگ جرابیان لائے ہو، اگرتم میری راہ میں جا دکرنے سے لیے اورمیری رضاج تی کی خاط دولس بھیوڑ کر گھرم ل سے) مجلے ہو تومیرے اور اپنے وشمنوں کو دوست نہ باؤر تم اُن کے ساتھ دوستی کی

المتحنة آيت ٢- باره ٢٨

اُن کاروبیہ تو بہ ہے کہ اگر نئم پر قائم پاجا ئیں نو فنہارے ساتھ دشنی کری اور ہاتھ اور زمان سے تنہیں آزار دیں ۔ کوہ تو یہ حیا ہتے ہیں کہ نئم کہی طرح کا فر ہرجاؤ۔

المنتحنة آيت ٣- باره ٢٨

قبامت کے وال نہ تہاری رشتہ واربال کسی کام آئیں گی رنہ تہاری اولا دے کمی روز اللہ تہارے ورمیان خبراتی والاسے -

المتحنة أيت الإراء

نم لوگوں کے لیے الاسم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اھیا نمونہ ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہ دویا ہم ہے ہوئے ہے الاسم اور ان مود وں سے بن کوٹلم فیڈا کو چیوز کر کوچین برد ہی برا ہم ، بم شخص سے اور ان مود وں سے بن کوٹلم فیڈا کو چیوز کر کوچین برد گیا جب کے اللہ اللہ فا مرب ایسان نہ لاؤ یہ گرا در ایس میں ہیں ہے ہی ما داس میں میں ایسان کے لیے منظرت واحد برا بیان نہ لاؤ یہ گرا برا میم کا ایسے ایسے برکہا داس میں میں تیس ہے " (اور کی ورفواسٹ مرد کر دول کا اور الشریع آب کے لیے کچھے حاصل کر لینا میرے بس میں شیں ہے" (اور الرسم اور امتاب ابرا ہم کی کہ وار مقاب برا ہم کی کہ کا ایسان کر لینا میرے بی آور ہم نے بھروسا کیاا در تیری کی طوف می طوف میں نے دوئر کا کر دولیا اور تیری چھٹور ہمیں بلانا ہے ۔ "

المتحنة أيت ١- إره ١٨

ان ہی توگوں (ابراہم اور امیجاب ابراہم) کے طرنیمل میں نہارے لیے اور مینخص کے بیے اچھا نموجہ ہے اللہ اور روز آخر کا اُمیہ وار ہو راس سے کوئی منحوب ہو نواللہ ہے نیاز اور ابنی ذات میں آپ محمود ہے۔

المتحنة آيت، إيه

بعیدسیں کہ اللہ تھیں تہارے اور اُن لوگوں کے درمیان عبّت ڈال دے بن سے آج تم نے کتمنی مول بی ہے -اللہ درس ندرت رکھنا ہے اور وہ عفور ورجم ہے۔ اُلمت حدث تھے آبیت برتا 4 - بارہ ۲۸

الله منتي اس مات سے نہيں روكا كه نم ان لوگوں كے ساتھ نيكى اورانصاف كابرنا ۋ

کرو حبتوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ بنیں کی ہے اور تہیں تبارے گھروں سے نیں انکالا سے - الندانصاف کرنے وائوں کو بہندکر تاہے۔ وہ تنیں جس مابت سے روکنا ہے وہ تو بہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوئنی کرو مبنوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تنیس تبارے گھروں سے ان کو فران کرو مبنوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے ۔ اکن سے جو توگ دوئنی کریں۔ میں نکالا ہے اور تنہا رے اخراج میں ایک دوسرے کی مدو کی ہے ۔ اکن سے جو توگ دوئنی کریں۔ ورم خالم ہیں۔

المتحنة أيت ١٦- إره ٢٨

ا سے دوگوجرا بیان لاستے ہو ، اُن توگوں کو دوست نہ بنا وُ جِن پر الندنے عصلیہ فرما با سبے ، جو آخرت سے اسی طرح ماہوس جم جس طرح فردن جس بیٹ کا فرما ہُوس جی ۔ اِکت تعسق میں بھر آ بہت ، ارمن - یارہ ۲۸

الله تما فرول کے معاملہ میں نوع اور کوظ کی بیوبیان کو بطور شال بیش کر ماہے۔ وہ ہارے ووصائح بندوں کی زوجیت میں نقیس ، گرانہوں نے اپنے اِن غوم رون سے حیانت کی اوروہ الله کے مغابلے میں اُن کے کچھ میں شرکام آسکے۔

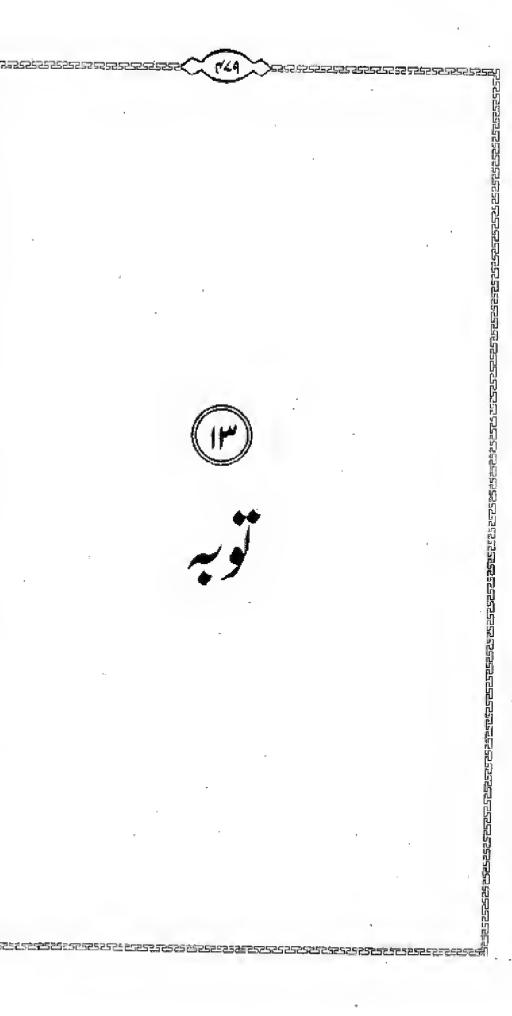




منافق اور فاسق کی نماز جنازه

المشوبية آيت ۱۰ م-باره ۱۰ اور آئنده ان يس سے جوكوئى مرے اس كى نماز جنازہ بھى تم برگزنہ بڑھنا اور مذ كھى اُس كى قبر پركھڑے ہونا كيونكہ امنوں نے اللّٰہ اور اس كے دشول كے سب تھ كغركسيا سے اور وہ مرے ہیں اس حال میں كہ وہ فاست تھے۔













خامشرنفس

صی آیت ۱۹۹۱ بارہ ۱۹۹۳ (مرمنے ۱۹۹۱) "اے واؤڈ ہم نے کھیے زمین میں خلیعذ بنایا ہے ، للذا اسے ، للذا تو کور مین کی بیروی نذکر کہ وہ تو کوکوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور نواہش نفس کی بیروی نذکر کہ وہ سختے النڈکی راہ سے جٹکا وے گی۔ جولوگ اللّٰہ کی راہ سے بھکتے ہیں یفنیا اُن کے لیے سخت منزاہے کہ وہ یوم الحساب کو میرل گئے۔"

ಕ್ಷ ನಡೆಗೆ ಸಂಪತ್ತಿಗೆ ಸಂಪತ್ತಿಕೆ ಸಂಪತ್ತಿಕೆ ಸಂಪತ್ತಿ ಸಂಪತ್ತಿ ಸಂಪತ್ತಿ ಸಂಪತ್ತಿ ಸಂಪತ್ತಿಗೆ ಸಂಪತ್ತಿಗೆ ಸಂಪತ್ತಿಗೆ ಸಂಪತ್ತಿಗೆ



خواہشات کی پیروی

الحاشة آيت ما مارياره ٢٥

اس کے بعداب اے نبئی مہم نے نم کو دین کے معاملہ میں ایک صاحت شاہراہ (شریعیت) میڈ فائم کیا ب رانداتم اسی برحلوا وران وگول کی تواشات کا انباع مذکر و عوالم نبین ریست -

الحاثثة أيت ٢٦٠ ياره ٢٥

بيركما تم في من أستُنف كيمال رهي فوركباص فطيي خوابن فنس كواينا خلابا الباا ورالله في علم ك ما وجود است گرا ہی میں عیدیک دیا اور اُس کے ول ادر کا توں بر تسر نگادی اور اس کی آنکھوں برروہ وال ولا إ الشركة بداب اوركون ب جوائس بابت الد إكيائم لوك كونى سبق نهيس لينته إ

الكهف آيت م يرودا

مسى ليستخفى كى ا فى عنت خروم سك دل كمهنه ابن باوس غافل كومل اوم سنعادى خوامِن نفس کی بیروی استیار کرلی بها ورص کاطرین کارا فراط اور نفر بط بریمنی سب -صوحبييو آيت ٥٩ - ياره ١٩

میران کے بعد وہ ناخلف اوگ اُن کے حالت بن ہوئے جہوں نے نماز کومنائع کیا اور خواہشات نفس کی بیروی کی، لیس فربب ہے کہ وہ گرای سے انجام <u>سے دوجار ہوں</u> -

ألمومنون آبت ۱۷-پاره ۱۸

اور من اگر کہیں اُک کی خواہشات سے پیجھیے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کانظام درسم بریم ہوجاتا ۔۔ نہیں بکہ بم ان کا اینا ہی فکراُن کے يكسس لاستة بي ا وروه است وكرست منذمور رسب بي -

المفرقان آيت سهءمه وياره وا کہی تم نے اس تنص سمے مال برغور کیا ہے میں نے اپنی خوامش نعس کو اپنا خدا بنا لیا ہو ؟ كياتم البينخف كوراه واست يرالك كا ذمر الع صكة بوج کیا تم مجھنے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ شنتے اور سمجینے ہیں ؟ بہ توجازروں ک طرح ہیں ، بلکہ اُن سے بھی سکتے گزرے ۔ الفصص آیت ۲۹ تا ۵۰ و ۴۰ (كے بنی) ان سے كهر" احيا تولاؤ اللّٰه كى طرف سے كوئى كمآب جواًن دونوں سے زيادہ مايت . تخضينے والى ہو۔ اگر نم سيتھ ہو۔ بين اُس كى بيروى كروں گا ." اب اگردہ تہارا برمطالبہ فرانس کے توسیحہ لوکردراس بیائی تواہشات کے بیرو ہیں۔ ا در اس عفی سے بڑھ کر کون گراہ ہوگا ہو خدائی مابیت سے بغیراپٹی خواہشات کی بیروی کریے۔ انڈیلیسے فلالمول كومركز مرايت نهيس بخشآء المر وهر آیت ۲۹رپاره ۲۱ کر بہ ظالم ہے سمجھے ٹوسھے اسپے تخیلات کے دیکھے میل پڑسے ہیں ۔اب كون أس خص كورا سسنة وكها مكاسب بي التنبي عبلكاديا بو- ابيه لوگول كا تو كونى مدوكارنبس بوسكة-الانعام آيت ١٥٠ ياره ٨ ان سے کموکہ لاؤ اپنے وہ گواہ جواس بامنتہ کی شادت دیں کہ اللہ بی ہے ان چیزوں کوحرام کیا ہے: جیراگروہ شہادت دے دیں ٹوئم ان کے سا خذشہادت مد دیاا دربرگزان لوگوں کی نوا مثابت سے پیچے نرمینا جہوں نے بمالک آبات کو جھٹلایا سے اور ج آخریت سے منکر ہیںا ورج ووسروں کو ابينے دت کا ہمبر بنائے ہیں۔ع الة عد آيت ٣٠٠ بإره ١٣ اسى بدايت محسا تقريم ف يدفوان عوني تمريز نا زل كياسي اب الرئم في اس علم ك باوجروح تنهارت ہایں آ جیکا ہے وگوں کی خواہشات کی ہیروی کی توالٹڈ سے مغلیضے ہیں نرکوئی مشاما صابی و مدد گاہہے اور بذكونى اس كى مكرست تم كوبجا سكتاسب-هنگ شک آیت ۱۱- پاره ۲۷ ان می سع کید لوگ ایسے میں موکان لگا کرتہاری بات منت میں اور میرب تھارے باس سے سکتے میں آبائ نوگوں سے پہنی علم کی نعمت تخبئی گئی سے <u>توصینے</u> ہیں کرامیں ایمی انہوں نے کیا کہا تھا؟ ہروہ لوگ

بیں جن کے دلوں پر ائٹرنے ٹلتی لگا دیا ہے اور میر اپنی خواہشات کے پیرو بنے ہمیتے ہیں۔ \ انسن اء آیت ۲۷ ریارہ ۵

ال الله نوتم پررحمن کے ساتھ توج کرنا چا ہتاہیے ، گرج لوگ تودا بی خوا بی خواہشات نفس کی بیروی کر درہے بیں وہ چاہتے ہیں کرتم را و راست سے مست کر دُورنکل مباؤ۔

النّسيّاء آيت ١٣٥- ياره ٥

اسے ایان لانے والو ! انعیاف سے علم وار اور خدا واستطے سے گواہ بنو،
اگرچ الفیاف اور تمہاری گوا ہی کی زو تمہاری اپنی ڈات یا تمہارے والدین اور
دست داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ ذریق معاملہ خواہ ما لدار ہو یا غربب،
النّہ تم سے زمارہ ان کا خبر خواہ سبے ۔ المندا ابنی نوامسش نفنس کی ہیروی پی معاملہ خواسشوں نفنس کی ہیروی پی معاملہ کی سے بازنہ رہو۔ اور اگر نم نے گل لیٹی یات کہی یاسچی تی سے بہلو بچا یا نوجان رکھو
کے چھے تم کرنے ہوا لٹدکواس کی خبر ہے۔
المن حسے حرابین کا ۲۵۔ یارہ ۲۷

دراصل یہ کچھ نہیں ہمیں مگر ہمی جندنام جرتم نے اور تھا درے باپ داوائے رکھ لیے ہیں اور ان کے لیے کوئی سندنا زل نہیں کی بعثیقت ہے ہے کہ لوگ محصٰ دہم وگمان کی چیروی کررسیے ہیں اور خواشات نفس کے مُرد سینے سُڑے ہیں عالانکہ اُن سکے رب کی طوف سے اُن کے باس پڑمیت اِسی ہے۔ کیا نسان جرکچھ حلیہے اُس کے لیے کوئی حق ہے ؟ زئیا اوراً خرت کا ماکٹ تو النّد ہی ہے۔





سَاسُودگی میں خدا کو مفول حانا

الفرقان آيت ١١ تا ١٨ ٠ پاره ١٨

اور وہی ون ہوگا جب کہ (تمہاداری) ان لوگوں کو بھی گھیرلائے گا اور ان کے ان مجودوں کو بھی گا۔ نے گا، جہنیں یہ اللہ کو چیوٹر کر پڑج رہے ہیں ، پھر وہ اُن سے پڑھے گا: "کیا تم نے میرے ان بندوں کو گراہ کیا نفا ؟ یا یہ خودرا ہ راست سے بھٹک گئے ہے ۔" وہ عرض کر ہی گئے :" پاک ہے آپ کی فوات ہماری تو یہ بھی قبال ندھتی کہ آپ کے سوا کمی کو اپنا مولئے بنا تیں گرآپ نے ان کو اور ان کے باپ وادا کو غوب سامان زندگی دیا حق کہ رہے۔ سبتی بھول گئے اور شاست زوہ ہوکر رہیں "



الٹرکی رحمت سے مایوی

| لعنكبوت آيت ٢٣- پاره ٢٠

جن لوگورسنے الندكى كا ياست اور اس سے طاقات كا انسكار كياست وہ ميرى وحست سے ایکس ہو یکے ہیں اور ان کے لیے وروناک سے ا ہے۔

الزُّمو آيتِ ۵٠- پاره ۲۳

(اسے بی) کہ دوکہ اے میرے بدوجہوں نے اپنی جانوں پرزمادتی کی سے ، التُذك رحمين سنع ما يوسس نه بوجاق ، يغنينًا التُدسا رسيع كمنا ، معا صن كرويًا سبيع . وه أو مفور رحم سب

به بشعث آیت ۵۸-پاره ۱۴

ومعزت العِمْوسِ في فروايا)مير، بيتر؛ جاكر بوسف اوراس كے عجا في كي كي الوه لگاؤ، الندى رحمت سے ايوسس ندبود اس كى رحمت سے توليس كا فرايى الوسس ايوا كرتے ہيں -



توبير

الشُورِي آيت ۲۵ ـ پاره ۲۵

ومی ہے جوابیے بندوں سے توبر قبول کرتا ہے اور ٹرائیوں سے درگزر کرتا ہے ا مالاتکہ تم لوگوں کے سب افعال کا ایسے علم ہے ۔ الشعب واسی آبیت ، ۲ - یارہ ۲۵

مان فواسینے رہ کی بات قبل اس کے کہ وہ وان آئے جس کے طبیعے کی کوئی صورت اللّٰہ کی حرف میں میں اللّٰہ کی حرف میں میں اللّٰہ کی حرف سے مہیں ہے۔ اس وان متهارے میں کوئی جائے بناہ مذہبوگ اور مذکوئی متہارے حال کو بدلنے کی کوششش کرتے والا موگا۔

القبلو آيت مه-پاره ۲۹

سیس این درب کا فیصله صاور بهرنے تک صبرکرد اور محیلی والے (اولنس علیہ السسام) کی طرح نہ موجا ؤ ، جسب اس نے بیکارا بھا اور دوعم سے تھرا مجوا تھا ۔ کے مصر میں مدورتا ہوں است میں است

هکو بیدو آمیت ۵۹ تا ۱۹۰۰ - پاره ۱۹ میران کے بعد وہ تاخلعت لوگ ان کے جانسٹین ہوئے جہنوں نے ہمار کو صالع کیا اورخواہشات نفس کی پیروی کی بسیس قریب ہے کہ وہ گراہی کے انجام سے دوجار ہوں -البیتہ جو توب کولیں اور ایمان سے آئیں اور شیک عملی اختیا دکرلیں وہ جرشت میں داخل ہوں گے اور ان کی فرزہ برابری تالفی ہز ہوگی -

طها أيت المتاءم بياره ١٠

کھاڈ ہمارا ویا ہموا پاک رزق اور لیسے کھاکر سرکتی نہ کرو، ورمہ تم پر میراغفنب ٹوک پڑسے گا اور جم پر میراغفنب ٹوکٹ پڑسے گا اور جم پر میراغفنب ٹوٹا وہ بچر گرکر ہی رہا۔ البقہ جو توب کرسے اور ایمان لاسٹے اور نیک عمل کرے ، بچرسسیدھا چلتا رہے اسس کے لیے یش بہت ورگزر کرنے والا ہوں۔

المسؤمنون آيت ١١٨-باره ١٨

اے فیڈ، کمو، میرے رب درگزرفرما ، اوررحم کر اور توسب میرل سے ابھارہم ہے ۔ ا

بوالترکے سواکسی اور معبود کو منیس فیجادتے ، التّٰد کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق اللّٰک نہیں کرنے ، اور مذیز ناکے مرتکب ہوتے ہیں ۔۔۔ یہ کام جو کو ٹی کرے وہ اسپنے گناہ کا بدلہ بائے گا، قیامت کے دوز اس کو مکر رعذاب دیا جائے گا اور اسی ہیں وہ ہمیشہ ذکت مید بائے گا، قیامت کے دوز اس کو مکر رعذاب دیا جائے گا اور اسی ہیں وہ ہمیشہ ذکت کے سب تھ بڑا رہے گا۔ اللّ یہ کہ کوئی (ان گنا ہوں کے بعد) تو بہ کرچیکا ہوا ورائیان لا کرعمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیول اللّٰ کے بعد اللّٰ میں اور براغنور رہ براغنور رہ ہمیں۔ اللّٰ میں ایک کا اللّٰہ میں اللّٰ میں اللّٰ میں اللّٰ کے اللّٰہ میں اللّٰہ میں اللّٰ میں اللّٰ میں اللّٰ میں اللّٰ میں اللّٰ میں اللّٰہ میں اللّٰہ میں اللّٰہ میں اللّٰ میں اللّٰہ میں ال

بوشخص توبر کریے نیکسے عملی اختیار کرتاہیے وہ توالٹُدکی طرفت بلیٹ آ تاسیے جنیسا ک

بنشنے کاحق ہے۔

المنمل أيت واين تا ال- بإره 19

ورامنیں کرتے ، إلا یہ کوکسی نے تصور کی استیں کرتے ، إلا یہ کوکسی نے تصور کیا ہو ۔ مجراگر بڑا تی سے بعد اُس نے مجلا فی سے دائیے نعل کو) بدل لیا تو یک معاون کرنے والا مہریان بیون ۔

المنتمل آيت ٢٨ - باره ١٩

صابح نے کہ اللہ اے میری قوم کے لوگو ، تھیلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلوی مجانے ہو ؟ کیوں نہیں اللہ سے معفرت طلب کرتے ؟ متناید کرتم پر رحم فرما یا ما سے ؟ اُلقصص آیت ، ۲۰ -یارہ ۲۰

البنة حسف آج تربر كرى ادرايمان ساء أيا اورنيك عمل كيد وسى يه توقع كرسكتا سبے كم وياں فلاح بالنے والول ميں سے ہوگا ۔

المرِّهِسَ آيت ۴٥- پاره ۴۴

(اسے نبی کہ دوکر اسے میرے بندو، جنوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے ، النّد کی رحمت سے مایوس نہ ہوجاؤ ، لِقَایِنا ؓ النّٰدسارے گناہ معان کردینا ہے وہ نوغفور ؓ رحم ہے ۔ النی ﷺ کسر آمیت ۲۵ تا ۵۸ - بارہ ۲۲

یلٹ آ و اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جا و اس کے قبل اس کے کرتم پر عذاب آ کے اللہ اس کے کرتم پر عذاب آ کے اللہ سے کہتری

پہلوکی، قبل اس کے کہتم پراچانگ عذاب آئے اور تم کو خبریجی نہ ہو۔ کہیں الیہ انہ ہو کہ بعد میں کوئی مقتص کے افسوس میری اُس تقصیر برجو میں اللہ کی جناب میں کرتا رہا ۔ بلکہ میں تو اُکٹا خداق اُر اُسے والوں میں شامل تھا '' یا کھے" کاش اللہ سے جھے جامیت بخشی ہوتی تو میں ہی اُستی موقعہ اور اُس جا اور میں مسلم ہوتا '' یا عذاب و کھے کر کھے ۔" کاش مجھے ایک موقعہ اور الی جا عذاب و کھے کر کھے ۔" کاش مجھے ایک موقعہ اور الی جا عذاب و کھے کر کھے ۔" کاش مجھے ایک موقعہ اور الی جا سے اور میں جو اور الی جو جاؤں ''

المعؤمن آيت ده - پاره ۲۲

لیں اسے بنی صبر کرو، العثد کا وعدہ ہر حق سبے ، اپنے قصور کی معاتی جا ہوا در میں وشام لینے رہ کی حمد سکے سب تھے اس کی تسبیح کرتے رہو۔

المعتقمن أيت ١٥٠٠ - باره ١٢٠

بسس النَّد كي بين ه مانگ لو، وه سب كيد ويجعتا اورشندا سير.

الأنعام آيت مه ماره ،

مجب بہارے باس وہ لوگ آئی جربہاری آیات پر ایمان لاتے میں تو ال سے کو ہم بر ایمان لاتے میں تو ال سے کو ہم مر پرسلامتی ہے۔ بہارے رہ سے رحم وکرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ یہ اس کا رحم و کرم ہی شیارے کر ہم ہی ہے کہ اگر تم میں سے کوئی نا وائی سے ساتھ کسی بڑائی کا ارتئاب کر بیٹھا ہو پھر اس کے بعد تو ہر کرے اور اصلاح کرے تو وہ اُسے معان کر دیتا ہے اور نرمی سے کام لیتا ہے ؟

الا عواجت آیت ۱۵۳ ۔ یارہ ۹

اورج ہوگ بڑے عمل کریں مجر تو یہ کرئیں اورا یمان سے آئیں تو یقیناً اس توبہ اورا یمان سے بعد تیرا دیب درگزر اور وحم فرمائے واللہ ہے۔
کے بعد تیرا دیب درگزر اور وحم فرمائے واللہ ہے۔
کھیے کی آیت ۳ - یارہ اا

اور برکرتم این رب سے معانی جا ہوا وراس کی طوت لیٹ آڈ تو وہ ایک بدّب خاص تک تم اور ایک بدّب خاص تک تم کو ایک این در برصاحب نفشل کو اس کا فضل عملا کر ہے گا۔

دیکن اگر تم ممئز کھیرتے ہو تو میں متہارے حق میں ایک بڑے ہولاک ن کے عذاب وُر ایک بور ایک میں ایک برگ ہول کے عذاب وہ ایک ایک میں ایک میں ایک برگ ہول کے عذاب وہ ایک ایک ہول کا میں ایک میں ایک برگ ہول کا میں ایک ہول کا ہول کا میں ایک ہول کے عذاب کا میں ایک ہول کا میں کا میں ایک ہول کا میں ایک ہول کا میں ایک ہول کا میں ایک ہول کا میں کو میں کا میں کا میں کا میں کا میں کے عذاب کا میں کا میں کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کی کا میں کے میں کا میں کا میں کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں کا میں کا میں کا میں کی کا میں کی کا میں کی کا میں کا

وکھو! اپنے دب سے معانی ہانگوا دراس کی طرف پلیٹ آؤ، ہے سے کے میرا دب رحم سپسے اور اپنی منلوق سے مجسّست دکھتا ہے ۔ کھنوچ آکیت ۱۱۱ - یارہ ۱۲

ترارب اليانين ب كرب تيول كوناحق تباه كروے حالاتكران كے باست ندے اللے

كرف واسام بول -المنتعل آيت ١١٠ تا ١١٩ - باره ١١٨

دہ چیزیں ہم نے خاص طور پر یہودیوں کے لیے حوام کی تھیں جن کا ذکر ہم اس سے پہلے کم سے کہا ہے کہ ہم اس سے پہلے کم سے کر پیلے ہیں۔ اور یہ اُن پر ہمارا ظلّم ہذ تھا بلکہ اُن کا اپنا ہی ظلم تھا بو وہ اپنے اُوپر کریہے سے البتہ جن لوگوں نے جہالت کی بنا پر مجراعلی کیا اور کھر توب کر کے اپنے عمل کی اصلاح کے لیعد تیرا رب اُن کے لیے عفور اور دھیم ہے ۔ گا بہنی اسس کی گئیل گارے دو ا

اگرتم صالح بن کردم و تو دہ ایسے سب بوگوں سکے بیے ددگزرکرنے والا ہے جوا پینے تھو۔ پرمتنبہؓ ہوکرسبٹ رگ کے رویتے کی طرف پلیٹ آ میں۔

المعمنة للله أيت ١٠٠ ين - بإره ٢٩

پسر بتنا قرآن باسانی پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوۃ و دا و رالنّد کواچیا قرمن دیتے رہ و ہم کچھ مجلائی تم لینے لیے آگے بھیجو گے۔ اسے النّد کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہترہ اور اس کا اجربہت بڑا ہے۔ النّدے مغفرت مانگتے رہو۔۔ سبے شک النّد بڑا غفور و رہیم ہے۔ معمی کی آیت 18 ۔ یارہ ۲۹

تیس اسے نبی بخوب جان ہوکہ الٹر کے سواکوئی عبا دمث کامستی نہیں ہے اور حانی مائٹکو اپنے قصور کے لیے بھی اور مومن مروول اور عور تول سے بیے بھی - السّد بہاری مرکزمیول کو کھی جا نباہے اور بہارے بھی کانے سے بھی واقعت ہے -

الانفال آيت ٢٠- يره ٩

اُسُ وقت توالنَّدائُن برعذاب كرنے والانز تفاجب كرتوائن سكے درميان موج و تفار اورن النَّدكا يہ قاعدہ سبے كم توگ استغفا ركر دہنے ہوں اور وہ ان كوعذاب وسے وسے ۔ المینسد آع آیت ،۱-یارہ س

ٹال یہ جان لوکرالٹر برتوب کی قبولیست کامی آئنی لوگوں کے بلیے ہیں ۔ الیے لوگوں وج سے کوئی بڑا فعل کر گزرتے ہیں اوراس کے بعد مبلدی ہی توبر کر لیتے ہیں ۔ الیے لوگوں پر النٹراپنی نظرعنا بہت سے مجرمتوج ہوجا آہے اورالٹٹرساری با تول کی خبرر کھنے والا انظیم و واٹا ہے۔

النسساغ آيت ١٨ - ياره ٧

مگر توب اُک نوگوں کے لیے بنیں ہے ہو بڑے کا م کیے بیلے جاتے ہی میان تک کرجیب اکن میں سے کسی کی مُوت کا وقت آجا تآہے اس وقت وہ کمتا ہے کراب میں بنے توب کی۔ اور اسی طرح توب اُگ کے لیے بھی ہنیں ہے جومرتے دم تک کا فردہیں۔ ایسے لوگوں کے سیلے۔ تومېم نے دردناک سراتیار کردگی ہے۔ البسساء آیت ۱۱۰ تا ۱۱۱ - پارہ ۵

اگر کوئی شخص برافعل کر گزرے یا اپنے نفس پرظام کر جائے اور اس کے بعد انتہات در گزر کی درخواسست کرے توالعند کو در گزر کرنے والا اور رحیم یائے گا۔ مگرجو براٹی کمائے تراس کی پیر کمانی اس کے بیسے وہال ہوگی -النٹد کوسب باتوں کی خبر ہیںے النساع أيت دم اتاس - ياره د

یقیں جانو کرمنانق جہتم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کوان کا مدد گار مذیا وُسکے۔ البینہ جو اُک میں سے تائب ہوجا میں اور لینے طرز عمل کی اصلاح كرليس اورالتندكا دامن تقام ليس اورلينے دين كو النند كے ليے خالف كر دي، اليے لوگ مومنول كيسب تقدين اورا لتذمومنول كوحزور اجرعظيرعطا فرماش ككار آل عبدان أيت عدما ٥٨-باره ٣

ان کے زخلا لموں کے ، خلکم کاصیحے بدلری سبے کہ اُن پر انٹیدا ور فرسٹ تول اور تمسام انسا نول کی بھیشکا رہے ، اِسی حالت ٰمیں وہ ہمینٹہ رہیں گے ، مذان کی سے اُم می تحقیق ہوگیٰ ا در مذ النہیں مهدمت وی جائے گئ ، البیتہ وہ لوگ زیج جائیں گے جواہی کے بعد توب کرکے لینے طرزعمل كى اصسسلاح كرلس ، التَّديخيُّن والا اوردحم فرماسف والاسيم ر آل عمون آيت دسوا تا ١٧١- ياره

اور تن کا حال بیرسے کہ اگر کھی کوئی فخش کام اُکن سے سر ز د ہوجا باہیے یاکسی گنت ہ كاارتكاب كرك وه ابينے أور بِقَلَم كر بيٹيتے مِن ترمعاً الله امنين ياد آ جا بات ادرائس سے وہ ايست قصورول كي معاني حامية بين -كيونكه التُدسك سوا اوركون بيريج كناً ومعا ون كريب كما بور اوروہ دیدہ ودانستہ اپنے کیے بہامرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کے یاس بیرہے کہ وہ اُن کومعات کردے گا اور الیسے باغوں میں امنیں داخل کرے گاجن کے ینے شرا بہتی ہول کی اور وہال وہ ہمیشہ رہیں سکے ۔ کیسا ایھا بدارسے نیک عمل کرنے وا نول سکے سلے ۔

اَ لَمَشُولِ آیت ۳۱ بن- یاره ۱۸ اسے مومنو ، تم سب بل کرالڈیسے توب کرو، توقع سبے کرفلاح یا وُسگے ۔ المعما آنگ 3 آیت ۳۹ - ماره ۴

کیچر جو قالم کرنے کے بعد توب کرے اوراپنی اصلاح کرلے توالٹڈکی تظریمنا بہت بھیر اس برمائل ہوجائے گی ، النڈ بہست ورگز رکرنے والا اور رحم فرمانے والاہے -

التحريم آيت دين - باره ۲۸

اسے لوگوجوا کیا ان الستے ہو ، النڈسے توبر کرو ، خالص توب ، بعید نہیں کہ النڈیمائی مُرُدُ ٹیاں تم سے دُورکر وسے اور تہیں الیہ جنّتوں میں واخل فرط وسے جن کے نیجے نہر پی بہر دہی ہول گی ۔

الشُّوبُ في أيت ١٠ تا ١٠ - باره ١٠

کی ور داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ اُن ہی کی طرف سے بُری کی اور نرکسی جمسد
کی ور داری کا۔ اور زیادتی ہمیشہ اُن ہی کی طرف سے بُری ہے۔ بیس اُگریہ تو ہر کرلیں
اور نماز قائم کریں اور زکوہ ویں تو تہا ہے ہی کا فرف سے بُری ہے والوں کے لیے م لینے اصلاً کا اضح کیے میتے ہیں
اور اگر عمد کرنے کے بعد یہ بھراسی قسمول کو توڑ ڈالیس اور تمہارے دین پر جملے کرنے ستروع
کر دیں توکفر کے علم برداروں سے جنگ کروکیونکہ ان کی تسمول کا کوئی اعتبار بہیں یہ ست ید

التُوبِيُّ أَيْتِ ١٠٠٢ تا ١٠٠٢ - بإرواد

کی اور لوگ ہیں جنول نے اپنے تصوروں کا اعترات کرنیا ہے۔ ان کاعل مخلوط ہے گئے ایک ہونکہ وہ ورگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے بنی کہ الندان پر بھر مہر مان ہو جائے کیونکہ وہ ورگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اے بنی ، تم ان کے اموال میں سے صدقہ نے کراہنیں پاک کرواور (نیکی کی داہ میں) اہنیں بڑھا ؤ ، اوران کے بی میں دُعائے رحمت کروکیونکہ بھاری دُعا ان کے بیا ان لوگوں کومعلوم ان کے بیا ان لوگوں کومعلوم ان کے بیا ان لوگوں کومعلوم منہیں ہے کہ وہ النڈ ہی ہے واپنے بندوں کی تو یہ قبول کرتاہے اوران کی خیرات کو قبولیت عطا فرما تا ہے ، اور یہ کہ النڈ ہیست معا ان کرنے والا اور دھے ہے۔



گئاہول سے بجیا

المنتوري آيت ٢٩ تا ١٨ . ياره ٢٥

جو کھیے ہیں اٹم کوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض و نیا کی چندروزہ زندگی کا سروسا مال ہے۔
اور جو کچید الند کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور با بتیار ہیں ہے ۔ وہ اُن لوگوں کے بلیے
ہیں جو ایمان لائے ہیں اور اینے رب بر تعبروسہ کرنے ہیں جو برجے برجے گنا ہوں اور
ہی جائی کے کاموں سے بر ہیز کرنے ہیں اور اگر غضتہ آ جائے تو ورگزر کر جانے ہیں ج ایسے رب کا چھم مانے ہیں ، نماز فاتم کرنے ہیں ، اسپے معاملات آ بیس کے متورے سے
جلاتے ہیں ۔ ہم نے جو کچھ ہی رز ف ابنیں دیا ہے اس میں سے خزدے کرتے ہیں ۔

ف اطرائية ه تأبو - ياره ٢٢

وگو، الشد كا وعدہ لقيب أبرح ہے - للذا وُنيا كى زندگى تمہيں دھو كے ميں ساقلا اور سزوہ بڑا دھو كے باز تنہيں الشد كے بارے ميں دھوكردينے پائے - درحقيقت سشيطان تمارا دشتن ہے اس ليے تم بھى اسے اپنا دستنس ہى تجو - وہ تو اسپنے بَيرو وَل كو اپنى راہ پر اس ليے بلا ديا ہے كہ وہ ووز خيول ميں شامل ہوجائيں -

ليلس آيت ١٠ تا ١١- ڀاره ٢٠

كَفَّهان أيت عَبَّا 19 - باره ٢١

(اورلُق ن فے کما تھا کہ)" بیٹا ، نما زقائم کر ، نیکی کا حکم وے ، بری سے منع کر ، اور ج مصیب سے بھی پڑسے اس پرصبرکر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے ، اور لوگوں سے مُنہ بھیرِ کر بات مذکر ، منہ زمین میں اکو کرسپل ، الشد کسی خود لیسسندا ور فنخ جمّانے والے شخص کو پیسسند منیں کر تا ۔ اپنی جال میں اعتدال اختیار کر ، اور اپنی آواز فرا لیست دکھ ، سسبَ انول سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے ؟

ألاً كعام آيت ١٢٠- ياره ٨

تم محکے گنا ہوں سے بھی بچو اور پھیے گنا ہوں سے بھی ، بولوگ گنا ہ کر رہے ہیں وہ اپنی اس کما تی کا بدلہ پاکر رہیں گئے -

الاعراف آيت ٢٣- باره ٨

اسے محمد ، ان سے کہ وکرمیرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں :

ہوشری کے کام — خواہ کھتے ہوں یا چھنے ۔ ۔۔۔ اور گنا ہ اور حق کے خلاف زیا و تی
اور یہ کہ النڈ کے سب تھ تم کسی کومٹر بیس کروجس کے سیسے اُس نے کوئی سبندانازل نہیں
کی اور یہ کہ النڈ کے نام پرکوئی الیسی بات کموجس کے متعلق تنہیں علم نہ ہودکروہ حقیقت میں آئمی
نے فرما تی ہے)۔

النّعول آيت ٩٠- پاره ١٢٠

الله تعانی عدل اوراحیان اور ابل قرابت کو دینے کاحکم دیتاہے اور بدی و بے حیاتی ہ زیادتی سے منع کرتاہے - وہ تہیں نصیحہ سے کرتاہے کرتم سبن لو-

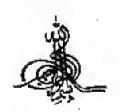
المعيج أيت سرتام -باره عا

بعن لوگ ایے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بجتیں کرتے ہیں اور ہر مرکش شیطان کی بیروی کرنے لگتے ہیں حالا تک اُس کے تو نصیب ہی میں ید لکھا ہے کہ ہواس کو دوست بنا نے گا اُسے وہ گراہ کر کے جھوڑے گا اور عذاب جہتم کا راست دکھا نے گا۔ المنسیانو آیت اس سوادہ ۵

اگرتم ان بڑے بڑے گنا ہوں سے پر ہیز کرتے رہوجی سے ہتیں منع کیا میا رہا ہے تو ہماری جید فی موٹی مُراثیوں کو ہم ہمارے صاب سے ساقط کر دیں گئے اور تم کوعز ت کی جگر داخل کریں گئے ۔

التحجمة آيت اس الاس بن - ياره ٢٠

اور زمین اور آسانوں کی ہرچیز کا مائک اللہ ہی ہے تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا برلہ دے اور اُن لوگوں کو اصبی حزاسے نوازے جہنوں نے نبک رویتہ اختیار کیا ہے جو بڑے بڑے گئا ہوں اور کھکے تھکے قبیع افعال سے پرمبز کرتے ہیں ' عند الآبیرکہ کچھ نفسوراک سے سزد ہوجائے۔ اِلْمَ بِسُقُورِ آبیت ۱۱ - پارہ ۱۸ اے لوگوج ایمان لائے ہو ہستیطان کے نقش قدم پر نہ میلو - اس کی بیپروی کو ٹی کے گا تو وہ کسے فتی اور بدی ہی کا حکم دے گا -اگراکٹد کا فقتل اوراس کا رحم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کو ٹی شخص پاک نہ ہوسے کتا ۔ سکراکٹد ہی ہے جے چا مہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور انٹد شنٹے والا اور جانبے والا ہے ۔



مَوت سے پہلے اہمان

المشوري آيت ٢٥٠ باره ٢٥

مان اوابینے رہے کی بات قبل اسس کے کہ وہ دن آئے جس کے ملفے کی کوئی صورت اللّٰہ کی طرف سے منہیں ہے -اُس دن ننہارے کیے کوئی حائے پناہ نہ ہوگی اور یہ کوئی ننہارے حال کو برلنے کی کوئشنش کرنے والا ہوگا۔

أَلْمُؤُمنُونَ آيت وه نا ١٠٠٠ بإره مِن

(یہ لوگ اپن کرنی سے بازید آئیں سے بازید آئیں کے) بہاں کا کہ مب ان ہیں سے کہسی کو موت آ جائے گئی تو کہنا مشروع کرسے گا کہ : " اسے میرسے دت ، فجھے اسی ڈسٹیا ہیں والیس جیجے دی تو کہنا مشروع کر ہے گئی تول ، ائمید سے کہا ہ بئی نیک جمل کراں گا ۔۔۔۔ ہرگز نہیں ، یہ تو ہیں ایک بات ہے جو کہ میک رہاہیے ۔اب ان سب (مرف والوں) کے بیر کھیے ایک برزے حائل ہے دومری زندگی کے دن تک ۔

المتروم آيت ۱۴ تام مام م - باره ۱۲

یس (اے بی) اپنا رُخ مصبوطی کے ساتھ جا دواس دین راست کی سمت ہیں قبل اس کے کہ
وہ دان آئے جس کے ٹل جانے کی کوئی صورت اللّٰہ کی طرف سے تنہیں ہے۔ اُس دن ٹوگ بھکٹ کر
ایک دوسرے سے انگ ہوجائیں گئے جس نے کھٹر کیا ہے۔ اُس کے کھٹر کا وہالی اُسی پرسے اور جن
لوگوں نے نیک ممل کیا ہے وہ اسپنے ہی ہیے فلاح کا راسنہ صاحت کر رہے ہیں۔

السّجدة آيت ١٦ ت ١٩ ياره ١٩

یہ لوگ کہتے ہیں کہ : " یہ فیصلہ کب ہوگا اگرتم سیجتے ہو ؟" ان سے کہو" فیصلے کے ون ایمان لاٹا اُک لوگوں سے کیتے ہیں نافع نہ ہوگا جنوں نے گفر کیا ہے اور پھراُک کوکوئی مثلت نہ بلے گی !"

≥C(ran)>>

الموصن آیت م م تا ۵ م ، بازه ۲۲ جب اُنوں نے ممارا عذاب و کھیے لیا تو کیکار آھے کہم نے مان لیاالنّد و حدة الانزیک کواور مم انکار کرتے ہیں اُن سب معبود دن کا جنہیں م شرکیہ اُنٹر اُنے مقطے مگر ممارا عذاب و کھیے لینے سے بعد ان کا ابیان آن کے لیے کہیمی نافع نہ موسک تھا ، کیونکہ میں النّد کا مقرر صنا بطر ہے ہو مہیشہ اسس سے بندوں میں مباری رہا ہے ، ا در اس وقت کا فروگ شیار سے میں بڑے گئے۔ ع

إلانعام آيت ١٥٨ ياره ٨

کیا اب لوگ اس کے مشتفر ہیں کہ اُن کے سامنے فرنستے ہے کھڑے ہیں یا نہارا دب خود ہوتے ، با نہارا دب کو میں جو اُنسٹے ہے کھڑے ہیں یا نہارا دب کی بعض موائے ، با نہا دسے دب کی بعض مرزئے نشا نیاں نوواد ہوجائیں ؟ جس دوز نہا دسے کا ج بہلے ابیان محضوص نشا نیاں نوواد ہوجائیں گی بیرکس ایسٹے تھی کو اس کا ایمان کچھے فائدہ نہ دسے کہ دو کہ اچھا جا اور فایا ہو ماجی سے کہ دو کہ اچھا جم منظا کی مذکل ایمان میں کوئی میلائی مذکل فی ہو۔ اے محمد ان سے کہ دو کہ اچھا جم اختفاد کرو، ہم بھی اُنسفار کرتے ہیں۔

ليولنس آيت ٩٠ تا ١٢- پاره ١١

اورم بن امار بنی کوشندرسے گزارسے گئے میپرفرنون اور اس کے تشکوظلم اور زیادتی کی غرص سے ان کے بیٹھیے جیلے جیلے سے حتی کہ حبب فرنون ٹو و بنے لگا تو بل کھٹا : " بنی نے مان لبا کہ خوش سے ان کے بیٹھیے جیلے جیلے کہ حب و بنی امارین ایان لاتے ،ا و دبی حبی سراطاعت جیکا دینے والوں بی سے بیٹوں (جواب و باگیا) " اب ایمان لا ناسے اصالا نکہ اس سے بیٹے بہ نوگ ناکو تو فوائی کرنا و بااور ضاور با کرنے والوں بی سے فقا اب توجم مرحت نیزی لاش بی کو بجا بی سے ناکو تو بعدی نسلوں کے لیے نشان عبرت بنے اگرچ بہدن سے انسان ایسے بیس جو بھاری نشا نہوں سے فقاسات ایسے بیس جو بھاری نشا نہوں سے فقاسات ایسے بیس جو بھاری نشا نہوں سے فقاسات در نینے ہیں جو بھاری نشا نہوں سے فقاسات در نینے ہیں جو بھاری نشا نہوں سے فقاسات در نینے ہیں ہو بھاری نشا نہوں سے فقاسات در نینے ہیں ہو بھاری نشا نہوں سے

محسستك آيت مراسايره ۲۹

اب کیا یہ لوگ بس نیامت ہی سے شنظر ہیں کہ وہ امیا بک اِن پر آجائے ؛ اسس کی علا مات تو آجائے ہیں۔ حبب وہ خود آجائے گی توان سے البیانقیبمت فیول کرنے کا کونسامون نے یا تی رہ جائے گا۔





نىيكى

ألُونعام آيت ١٢١ تا ١٧٠٠ بإروم

بر کار سے اللہ کے معنور نیکی ہے کہ آئے گا اُس کے بینے وسس گٹنا اجرہے ، اور ہوبدی ہے کر ہے گا اُس کو آتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا اس نے قصدر کیا ہے ، اورکسی برظلم نہ کیا جائے گا،

الاعراف أيت ٢٨- باره ٨

جن نوگوں نے ہماری آیات کو مان لیاسیے اور اچھے کام کیے ہیں --- اوراس باب یرم م برائیک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمتر دار مقدراتے ہیں --- وہ اہل جنّت ہیں جال وہ ہمیشہ رہیں گئے -

المعقرة آيت عدا-ياره ٢

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چرے مشرق کی طون کریلے یا مغرب کی طوف ، بلکرنی یہ ہے کہ آو می الشد کو اور اللہ کہ کو اور اللہ کی کا وال کی ہونی کتاب اور اس سے ہوجوں کو ول سے مانے اور اللہ کی مجتب میں اپنا ول پے ندمال ، دست نہ داروں اور تیمیوں پر ، مسکینوں اور مسافروں پر ، مدد کے لیے ہاتھ بھیلانے والوں پر اور غلاموں کی دنا فی پرخری مسکینوں اور مسافروں پر ، مدد کے لیے ہاتھ بھیلانے والوں پر اور غلاموں کی دنا فی پرخری کرے ، من زقائم کرسے اور ڈکو ہ وے اور نیک وہ لوگ ہیں کرجب محد کریں تو اُسے وفا کریا اور شکی اور مسیست کے وقت میں اور می و باطل کی جنگ میں صبر کریں ۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور میں لوگ میں ورسی لوگ اور میں کو اور میں ہوگ والی میں مسر کریں ۔ یہ ہیں راست باز لوگ اور میں کو بیا کہ باتھ کے دفت میں اور میں ۔

ادر وہ کے بین کہ "آخر کیول نہ ہم التد برایب ن لایم اورج حق ہما رہے پاس آیا سب آسے کیول نہ مان لیس جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہم ارا رہ ہمیں صابح لوگول میں شامل کرسے آئ آئن کے اس قول کی وجرسے التدنے آئن کوالیسی جبتیں عطا کیں ہی سکے یہ بین بین اور وہ ان میں ہمیشہ رمیں گے۔ یہ جزائی نیک رویڈ اختیا رکرنے والول میں ہمیشہ رمیں گے۔ یہ جزائی سے نیک رویڈ اختیا رکرنے والول میں جہتے ہماری آیات کو مانے سے انکار کیا اور انہ میں جہنول نے ہماری آیات کو مانے سے انکار کیا اور انہ میں جہنے اور مہمی ہیں۔ چہتے کے مستق ہیں۔ چ۔





نیک لوگ

خيو السجدة أيت ١٣٥٦- ياره ٢٢

بی نوگوں نے کما کر اللہ سمبارارسبہ اور پھر وہ اس پر تابت قدم رہے ، یقیناً اُن پر فرسے نوگوں نے کہا کر اللہ سمبارارسبہ اور پھر وہ اس پر تابت قدم رہے ، یقیناً اُن پر فرسے تا ذرال ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ" نہ ڈرو ، نزعم کر و ، اور فوکس ہوجا ڈ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ۔ ہم اس ڈنیا کی ڈندگی میں بھی ہشا ہے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی ، دباں جو کچھ تم جا ہوگے مہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمت کی مرت میں ہوگا ، یہ ہے سامان ضیا فت اس ہستی کی طرت سے جو غفر راور ٹیم ہے ہے ۔ کہ مرت السجدة آیت ۳۳ - یارہ ۲۲

ادرائس شخص کی بات سے انھی بات اورکس کی ہوگی جس نے انٹڈ کی طرف مُبلایا اور نیک مل کیا اورکسا کہ مئی مُسلمان ہُول ۔ المنتسو رامی آیت ۲۲ بن - یارہ ۲۵

بخلاف اس کے جو نوگ ایمان سے آئے ہیں اور حبنوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ جنت کے گلست نوں میں ہوں گئے ، این وہ جنت کے کال بائی گے ، میں بڑا فضل ہے ۔ این اور میں ہوں گے ، جو کھی میں وہ چاہیں گے ، این دب کے ہاں بائی گے ، میں بڑا فضل ہے ۔

م معلیہ۔ الشوری آیت ۲۷ بن سپارہ ۲۵

دہ ایسان لائے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دُمَا قبول کرنا ہے اور اپنے فعن سے اور اپنے فعنل سے ان کو اور زیادہ ویڑا ہے ۔ السندور کی آیت ۲۹ ۳۹ - پارہ ۲۵

ہو کچہ بھی تم نوگوں کو دیا گیاہے وہ معصل وُ نیا کی جبت دروزہ زندگی کا سردمسالان ہے ، اور جو کچھ النند کے ہاں ہے وہ مبتر بھی ہے اور پاشپ دار بھی - وہ اُلی لوگول کے لیے ہے جوابیان لائے ہیں اور لینے دب پر بھردسہ کرتے ہیں۔ جو بڑے بڑے گئٹ ہوں اور سے حسیب نی کے کامول سے پر مہر کرستے ہیں اور اگر خصتہ آنجائے تو درگزر کرجاتے ہیں اور اگر خصتہ آنجائے کو درگزر کرجاتے ہیں جوابیتے دب کاٹھکم مانتے ہیں کہ نسب زقائم کرستے ہیں اور اُگ کا ہر کام آلیس کے مشورہ سے ہوتا ہے ۔

اُس روز اُن لوگوں سے جو ہماری آیات پرائیان لائے تھے اور طیع فرمان بن کر رسبے سکھے کہا جائے گاکہ" اسے میرسے بندو، آج متب رسے بیجے کو تی خوت نہیں اور منہ متبیں کوئی غمر لائق ہوگا۔ وافل ہو جاؤ ہونٹ میں تم اور یتماری ہیریاں ، نوکش مخوش داخل ہو جاؤ گ

الدهان آيت اه تاءه - باره هء

فدا ترسس ہوگ اس کی جگریں ہوں گے - باغوں اور جہنوں میں ، حریر و دیبا کے الباسس بہنے ، آ شفے سلمنے بھیٹے ہوں گئے - الباسس بہنے ، آ شفے سلمنے بھیٹے ہوں گئے - الباسس بہنے ، آ شف سلمنے بھیٹے ہوں گئے - الباس کا داریارہ ۲۵

اسے بنی ، ایسسان لانے والول سے کہ دو کہ ہولوگ النّد کی طرف سے بُرسے دن آنے کا کو ٹی النّد کی طرف سے بُرسے دن آنے کا کو ٹی اندلیشہ سیس رکھتے ، اُن کی حرکتول پر درگزرسے کام لیس تاکہ النّدخود ایک گروہ کو اس کی کما ٹی کا بدلہ دیسے ۔ بوکو ٹی نیک عمل کرسے گا اچینے ہی ہیں لیے کرسے گا ،اور جو بُرُا ٹی کرسے گا وہ آپ ہی اس کا خمیازہ نیسکتے گا ۔ بچر جانا توسیب کو لینے دیب ہی کی طرف ۔ اُکھا تنہ کے این مراب بی کی طرف ۔ اُلھا تنہ کے آپ مراب بی کی طرف ۔

اس سے بعد اب اسے نبئ، ہم نے تم کو دین مے معاملہ میں ایک صاف مسٹ ہراہ (متربعیت) پرقائم کیا ہے - المذائم اسی پرجلو اور ان ٹوگوں کی خواہشات کا اتباع مذکرو بھی علم منیس رکھتے ۔ المحیا تنبیتی آبت - س- بارہ ۲۵

میر جولوگ ایمان لائے مقے اور نیک عمل کرتے رہے تھے انہیں ان کا رہا اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور مہی صریح کامیابی ہے ۔

الملك أيت ١١- ياره ٢٩

جونوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کے بیٹے ففرت ہے اور بڑا اجر-الحاقے تیت وہ تا ۲۲ - بارہ ۲۹

المُن وقت جن كانا مرًا عمال المن كسيدس ناته من ديا جائے گا، وہ كے گا " لود كيسو، پر صوميرانا مرًا عمال؛ ين سجتا تھا كم مجھ صرور اپنا حساب طينے والا ہے " لي وہ ول ليسند عمين ميں ہوگا ، عالى مقام جنّست ميں ، جن كے معيلوں كے گئي تھے پڑر ہے ہوں كے دايسے لوگوں سے كما جائے گا ، مزے سے كھاؤ اور پرو اپنے ان اعمال كے بدلے جرتم نے گزرے ہوئے دنوں عيں سكے بيں -

المعارج آيت وإتام - باره ٢٩

انسان کم متمت پیدا مُواہدے ہجب اس پر دانسان پر ، مصیبت آتی ہیں توگھبرا انتھتا ہے ، ورجب اسے توشیالی نصیب ہوتی ہیں تو نجل کرنے لگتا ہے ۔ مگر وہ لوگ لاس عیب سے بیچے ہوئے ہیں) جونماز پڑھنے والے ہیں ، ہواپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کھتے ہیں ، جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہیں ۔ آلمعاریح آیت ۲۷ تا ۲۷ بارہ ۲۹

جو رورج اكوبريق مانت بين-

بر این روبر را برا سے عداب سے ڈرتے ہیں، کیونکہ اُل کے رب کا عذاب الیسی چیز نہیں ہے۔ جس سے کوئی ہے نوت ہو۔ جواپی سرمگا ہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیدلوں یا اپنی مملوکہ عورتوں ہے جس سے معفوظ نہ رکھنے ہیں اُل پر کوئی ملامست بنیس، البقہ ہو اس کے علاوہ کچھا ورعیا ہیں وہی حدسے سجا ورکر نے والے ہیں ۔ ، جواپنی امانتوں کی صفاظت اور لینے عمد کا پاس کرتے ہیں۔ بواپنی گواہیوں میں راسست بازی برقائم دہتے ہیں اورجوا بنی نماز کی حفاظت کرستے ہیں۔ بواپنی گواہیوں میں راسست بازی برقائم دہتے ہیں اورجوا بنی نماز کی حفاظت کرستے ہیں۔

إلىكىدىش آيت ۱۵ تا ۱۵- ياره ۲۹

سرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کر آخرت کا خوف نہیں دکھتے - ہرگز نہیں، یہ توایک نفیع میں اصل بات یہ ہے کر آخرت کا خوف نہیں دکھتے - ہرگز نہیں، یہ توایک نفیع حت ہے، اب جس کا جی بچاہے اس سے سبق عاصل کرنے ۔ اور بیرکوئی سبق عاصل نہریں گئے الآ یہ کہ الا تید کہ الا تعدیٰ کیا جائے اور وہ اُس کا اہل ہے کہ الا سے کہ د تقدیٰ کی جانب والوں کو بخش وے ۔

أَلَّهُ هِي آيت مِمَّا السياره ٢٩

یہ وہ نوگ ہوں سکے جو رڈ سیا میں) نذر بوری کرتے ہیں اور اس دان سے ڈرتے ہیں اور اس دان سے ڈرتے ہیں جن کی آفت ہم طرحت جیلی ہوئی ہوئی ، اور اللّٰہ کی مجتبت میں سکین اور بنیم اور تنبیم اور تنبیم اور تنبیم اور تنبیم اور تنبیم کو کھانا کھلاتے ہیں ۔ (اور الن سے کتے ہیں کہ) ہم متمیں صرحت اللّٰہ کی خاطر کھلا رہے ہیں ، ہم تم سے نہ کوئی بدا ہیا ہتے ہیں مارست کر ہے ، ہم میں تو لینے رہ اسے اُس دان کے عذاب کا توق الله انہیں اُس دان سے عذاب کا توق سے ہوسخت میں مارٹ کی ورش و یہ بینے گا۔ سیرسے ہجا ہے گا اور اُنہیں تا زگی و مشرو یہ بینے گا۔

[لمكر سكلت أيت ام تا هم - باره ٢٩

متنقی نوگ آج سایوں اور حیثوں میں ہیں اور جو میل وہ جاہیں دان کے لیے مہر میں) - کھا وُا ور بہرِ مزسے سے اپنے ان اعمال کے صلے میں جوتم کرتے دہے ہو۔ ہم نیک نوگوں کوالیں ہی جزا دیتے ہیں۔ تاہی سہے اُس روز جُشلانے والوں کے لیے۔ المعنی عکمت آیت ، ہم تااہم - یارہ ، س

ا در حب نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوت کیا تھا اور نفس کو گڑمے خواہ شات سے باز رکھا تھا جنت اُس کا مٹھانا ہوگی ۔

الانفطار آيت ١٣- بإره٢٠٠

لِقْتِينَ الْمُكَ لوك مزے ميں ہول كے ـ

المطفقين أيت ١٦٠ تا ٢٩ - باره ٣٠

آن ایمان لاسنے واسے کھٹار بہسنس دسہے ہیں، مستدول پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ نہرے ہیں ، الل گیا ناکا فروں کو اُک حرکتوں کا تُواب ہو وہ کیا کرتے تھے۔ ہ الا فسشقا ہے آیت ۲۵ - بارہ ۳۰

البنة جولوگ أيمان سے آئے ہيں اور حينول نے شيک عمل کيے ہيں اُن کے ليے کھي ختم مذہبونے والا اجر ہے -

الاعلى آيت مرتا ١٥- پاره ٣٠

نلاح پاگیا وہ جس نے پاکیزگی اختیاری اور لینے رب کا نام یاد کیا بھر نماز بڑھی۔ التین آیت سمتا ۴ - بارہ ۳۰۰

ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر بیداکیا ، پھر اُسے اُلٹا بھیر کر ہم نے سب نیچوں سے نیچوں سے نیچوں سے نیچوں سے نیچوں سے نیچوں کے لیے اور نیک عمل کرتے رسیسے کہ ان کے لیے

العصور آیت ۱۳۵۷- باره ۳۰ السان در مقدقت بطرا معضا رسام من الله السوائة أن لوكول كر جوايمان لائد ، ا ورنیک اعمال کرتے رہے ، اور آیک دورے کوئٹ کی قصیحت اورصیری تلقین کرتے ہے۔ اَلْبَكْتُنَ**ةُ** آيت حدياده . ٣ ا دراگن کوائس کے سواکوتی حکم تغییں دیا گیا تھا کہ النّد کی بہند گی کریں لیسے دین کو ائس کے لیے خالص کرسے ، بالکل مکیٹو ہوکر، اور تماز مستدائم کریں اور ڈکوۃ وہی - ہی تمامیت صحح و دُرسست دِین ہے۔ أَلْمُكُنَّةُ آيت عام - ياره ٢٠٠ بولوگ ایمان سے آئے اور حنبوں نے نیک عمل کیے ، وہ یقیناً بہترین خلائق ہیں۔ اُل ك جزا أن كے رب كے مال وائئ قسيم كى جنتيں ہيں جن كے نيچے شريں بهد رہى بول كا، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں کے -اللدائن سے رامنی جوا اور وہ اللدسے رامنی ہوسے مرکھ سب ائس شخص سحم ليے سے اسے رب كا توف كيا ہو ۔ 📆 آیت اما تام مرباره وم اورجبِّعت مُشْقَين کے قریب ہے آئی جائے گی ، کھُھ سمی ڈوریڈ ہوگی - ارمثنا وہوگا" پیر ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا ما تھا ، ہرائس شخص کے لیے ہو مہدست رجرع کرنے والا ا وربڑی نگہدانشنت کرنے والائقا ، جوبے دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا ا در پچوول گروہ پرہ ہے ہمئے

آیا ہے واخل ہوجا و جنت میں سلامتی کے ساتھ یا

مسكيا آيت عمر - ياره ٢٦

یہ تہاری دولت اور بہاری اولاد مہیں ہے جو بہیں ہم سے قریب کرتی ہو۔ ماں مگر جوا ہیسان لانے اور نبک عمل کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کی وُہری جزاسے ، اور وہ بلسن دوبالاعمارتوں میں اطبینان سے رہیںگے ۔ المدِّر رئيت آيت ها تا ١٩ - پاره ٢٧

البینة مشقی لوگ ائن روز باغوں اور شیر بین ہوں گئے ، سو کھٹھ ان کا رنب امہیس ہے۔ کا اُسے خوشی خوشی ہے رہے ہول گے ۔ وہ اُس دن سے آنے سے پیلے نیکوکا ریکھے ، داتوں کو کم ہی سوتے تھے ، مھروہی رامت کے مچھلے بہروں میں معانی مانگتے تھے ، اوراُن کے مالول میں حق محقا سائل اور محروم کے لیے۔

=<<<u>@∙</u>∧>>

أَلطُور ٱيت ٢١- بإره ٢٤

جولوگ ایمان لائے ہیں اور اُن کی اولا دھی کسی درج ُ ایمان میں اُن کے نعش قدم پر چلی ہے ان کی اُس اولا دکو تھی ہم رحبت میں) اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے عمل میں کو ٹی گھاٹما اُن کو نہ دیں گے۔ سرشخص لینے کسب کے عوض رہن ہے۔

اً لمنطبو و آیت ۲۹ تا ۸۹-پارہ ۲۰ (مُتَّقَی لوگ) بیکسیں گئے کہ ہم پہلے اپنے گھروالوں میں ڈرتے ہوئے زندگی بسرکرتھ تھے' آخر کا رالنڈرنے ہم پرفضل فرمایا اور سہیں مُجلسا وینے والی ہُوا کے عذاب سے بچالیا۔ ہم بیجیلی زندگی میں اُسی سے دُعائیش مانگتے تھے ، وہ واقعی بڑا ہی بحن اور دھیم ہے۔

الفحم آيت عوت دسو-ياره وسر

دو دری طرف ارشا و بوگا) اے نقس طبئن، جل لینے رب کی طرف اس حال میں کم توگر (ا بنے انجام نیک سے) نوئمش (اور لینے رب کے نزدیک) پسندیدہ سے سشامل ہوجا میرے (تیک) بندول میں اور واخل ہوجا میری حبّست میں -

أَلْبَكُ لَهُ آيت الآلدا - بإره ٢٠٠

مگرائی نے دانسان نے کوشوارگزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمست مذکی۔ اور تم کمیاجانو کرکیا ہے وہ کوشوارگزار گھاٹی ؟ کسی گرون کوغلامی سے چھڑان یا فاقے کے ول کسی قریبی تیم یا خاک نشدین سکیس کو کھاٹا ۔ میھر (اس کے ساتھ بیدکہ) آ دمی ان اوگوں میں شامل ہوج ایمان لائے ادرجبنوں نے ایک ووسرے کوھیر (اور نواتی خگرا پر) رحم کی تلقیمین کی ۔ یہ نوگ ہیں واثیں بازو والے ۔

اَلْتُشْهِ بِسِ آیت ۱۰۱- پاره ۳۰

اورنعسِ انسانی کی اور اس ذات کی تسم حس نے اُسے ہموار کیا مجرائی کی بدی اورائی کی پر مینزگاری اس برالهام کر دی ، یقیناً صندوح پاگیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اورنامُراد ہُوا وہ حس نے اس کو وہا دیا ۔

ألليل آيت مه ناء - باره ۳۰

ور مقیقت تم لوگول کی گوشتیں مختلف قسم کی میں توجی نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (خُدَا کی نافرمانی سے) پر مہیز کیا اور تعلائی کو ربچ مانا ، اس کو مہم آسسان راسستے کے سیامے مہولت دیں گئے۔

اللّيل آيت ۱۲ تا ۱۷ - بإره ۲۰

بے شک راست بنا تاہمارے ذمرہ ہے۔ اور درحقیقت آخرت اور دُنیا کے ہم ہی مالک ہیں نہیں تنہیں تھیلے کا مگر وہ مالک ہیں نہیں تھیلے کا مگر وہ انتہائی میرینیں تھیلے کا مگر وہ انتہائی میرینیں تھیلے کا مگر وہ انتہائی میرینی میں بنیس تھیلے کا مگر وہ انتہائی میرینی میرین میں ہے جو انتہائی میرین اور شاہت پر مہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطرابیا مال دیتا ہے۔ اس پرکسی کا احسان نہیں ہے جس کا مدلمائے دینا ہو۔ وہ توجرون اپنے رہت برترکی رصنا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے اور صرور وہ (اس سے) نوش موگا۔

فناطِرآبة ، باره ١٢١

میں میں میں ہے۔ میولوگ گفر کریں گے اُن کے لیے سخنت عذا ب ہے اور جوابیان لامیں گے نیک عمل محرین گے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجرہے ۔

ف أطِل آيت ١١ بن - بإره ٢٢

(اے نبی) تم مرف ان اوگوں کو مُتنزّبة کرسکتے ہوج بے دیکھ اپنے رب سے ڈرستے ہیں اور نمس زقاعم کرستے ہیں جو تحق بھی پاکیزگی اخست یار کرتا ہے اپنی ہی تعبلا فی سکے لیے کرتا ہے اور بلیٹنا سب کواللند ہی کی طرف ہے۔

ف طرآیت ۲۹ تا ۳۰ پاره ۲۲

جولاگ کتاب الله کی تلاوت کرتے ہیں اور بنساز قائم کرتے ہیں اور ہو گئے ہم نے امر ہو گئے ہم نے امنیں دیاہے اس میں سے کھکے اور چھنے خرج کرتے ہیں، لقلیت دہ ایک السی شجارت کے متوقع ہیں جمتوقع ہیں جس میں ہرگز خدارہ نہ ہوگا داس شجارت میں اُنہوں نے سب کھر اس لیے کھیا یا ہے کہ الک لیے کھیا یا ہے کا کہ اللہ اِللہ کھیا یا ہے کہ اور مزیدا ہے نفشل سے ان کوعطا فرطئے ۔ بیاٹ ک اللہ سختے والا اور مت دروان ہے۔

ف اطرابیت ۱۹۷-باره ۲۲

سیس میں میں میں اس کا وارث بنا دیا اُن لوگوں کو جہیں ہم نے زاس وراثت کے لیے)
اپنے بندول سے چُن لیا۔ اب کو تی توان میں سے اسپنے لغنس بہلام کرنے والا ہے اورکوئی
اپنے کی راسس ہے اورکوئی الندر کے اوّل سے نیکیوں میں سبقات کرنے والا ہے۔ یہی مہرمت
بڑا فعنل ہے۔

اللس آيت ال- بإره ٢٤

تم تو اسی شخص کوخبروار کرسکتے ہو جانصیوت کی پئردی کرے اور بے دیکھے خوا

رحمان سے ڈرسے ۔ اُسے منفرت اورا جرکریم کی بشاریت وے و و ۔ المقبع آيت ۲۵ تا ۵۵ تا ۵۵ و پاره ۲۰ الأفرانى سے برسبزكرنے واسے ليقينا المغول اور منرول ميں ہول كے ، سيتى عزت كى عكر، برئيك ذى اقست دار بادشاه كے قريب -الكهف آيت ٢١٥٣٠- بإره ٥١ رسبع وه لوگ بو مان نيس اورنيك عمل كريس ، تويقيت تا جم نيكوكار لوگول كا اجرها أني منیں کیا کرتے -ان کے بیے سوا بہاد جنتیں ہیں جن کے نیچے شریں بر رہی ہول گی ، دال وہ سونے کے کنگنول سے آرامستہ کیے جامیں گے ، باریک رئیشت اوراطلس و دِیبا کے سبز كپٹرے يہنيں سكے ، اورا ويني مسندول پرتكيے لكاكر بينفيں سكے - بہترين اجراور اعلىٰ درجے ک حاسے قیام 🚰 **الكهف أيت مناتا مناسياره ١٩** البشّر وہ لوگ جوالمان لائے اور حنوں نے نیک عمل کیے ،ان کی میز بانی کے بیعے فردوس کے باغ ہول کے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کھی اُس حکرسے نکل کرکھیں جلنے کو اُکَ کا جی بہ جاسیے گا ۔ هسو بم آیت ۹۰-یاره ۱۹ البتة جوتوبه كرئيس ا ورايمان سائة ثين اورنيك عملي اختيار كرليس وه جنّسة مي وأل ہوں گئے اوران کی ذرّہ برابرحق تلفی مذہر کی ۔ هسومچم آمیت ۲۷- پاره ۱۹ اس سے برعکس مولوگ داہ داسست اختیار کرتے ہیں۔ التّدان کی داست روی میں ترقی عطافرہا باسیے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رہ کے نزدیک جزا اور انحام کے اعتبارسے بہتر ہیں۔ صوميم أيت ٩٩ - ياره١١ یقیناً جولوگ ایمان لائے ہیں اور عمل صالح کر رہے ہیں عنقریب رصان اُگن کے لیے دلول میں مجتبت بیدا کردے گا۔ طله آیت مین ۲۷ - پاره ۱۹ حقیقت یہ ہے کہ جو فجرم بن کراینے رب کے حفنورہ امنر ہو گا اس کے لیے جہتم اسے جریمیں وہ تربیعے گا مذمرے گا- اور ہواس کے معنورون کی حیثریت سے ماعز بوگا،

جس نے نیک عمل کیے مہوں گئے ، ایسے سب لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں ، مسدا مہسار باغ ہیں جن کے نیچے شروس میر رہی ہوں گی ان میں وہ مہیشہ رہیں گے۔ یہ جزاہے اس شخص کی جریاکیزگ اختیار کرفے۔

طبية أيت ١١٢ - ياره ١٩

اورکسی فللم یاحق تلفی کاختطرہ مذہبوگا ایس شخص کوجو نیک عمل کرے اور اس کے ساتھ ده مومن کھی ہو۔

طله آیت ۱۹۳۳ میاره ۱۹

اور فرا یا "متم دونوں (فریق لینی انسان ادریشیطان) یہاں سے اُترجا وُ رتم ایک ووسرے مے وسنس رہو گئے - اب اگرمیری طرف سے مہیں کوئی ہوایت پہنچے تو جو کوئی میری ائس بدایت کی پروی کرے گا وہ شیکھ کا مذید بختی میں مُنبسلا ہوگا اور جومیرے ذکر (دری تصیحیت) سے مُنہ موڑے کا اُس کے لیے دُنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامیت کے روز ہمائے اندھا انتخابیں گے ۔

الانسار أيت الأمام الياره ١٠

رہے وہ نوگ جن کے لیے ہماری طرفت سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو دیکا ہوگا ، تو وہ یقیناً اس سے وور رکھے جایئ گے ، اس کی سرسرام سے تک مذهبیں گے۔اوروہ مجیشہ ہمیشراینی من باتی چیزوں سکے درمیان رہی گئے ۔ وہ انتہائی گھیرام سے کا وقت اُن کو ورا يرايشان مذكر مع كاء اور ملائكر بره كراك كو ما تقول التحاليس كے كرا يد عمارا وسى ون ب جن کا تمہے وعدہ کیا جا تا تھا ا

الانبياء آيته ٥٠١ تا ١٠٠١- ياره ١٠

ا ور ڈلور میں ہم نصیحنت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔اس میں ایک بڑی خبرہے عبادمت گزار ہوگوں کے لیے۔

المعوّم شون آیت اتالا-یاره ۱۸

يقيناً مستناح يائي بيرايان لان والول ن جو:

اپنی نماز مین خشوع اختیار کرتے ہیں - لغویات سے وور رہتے ہیں - زکاہ کے طریقے پر عامل موستے ہیں - اپنی مشرم گا ہول کی حفاظ مت کرتے ہیں ، سوائے اپنی بیولیوں کے اور اكن عورتول كي حران كى بلكب ميين مين مول كران بر (محفوظ نه ريكيف بيس) وه قابل ملامت نهیں ہیں · البیتہ ہوائس سکے علاوہ کچھ اور جا ہیں وہمی زیاد تی *کرنے والے ہیں* ءاپنی ا مانتول^{اہے}

اپنے عہد و پہان کا پاس رکھتے ہیں ، اور اپنی نماز دل کی محافظت کرتے ہیں - ہی لوگ وہ وارث ہیں جومیراٹ میں فروکس بائی سگے اور اس میں ہمیشہ رہیں گئے -

إلىم ومنون آيت ، ه تا ١١ - بإره ١٨

مجالاتیوں کی طرف ووڑنے والے اور سعقت کرکے امنیں پالیے والے تو در حقیقت وہ لوگ ہیں جواپنے رب کے خوف سے ڈرسے رہتے ہیں ، جواپنے رب کی آیات پر ایسان لاتے ہیں ، جواپنے رب کے ساتھ کسی کو سشر یک نہیں کرتے ، اور جن کا حال ہر ہے کہ وسیقے ہیں جو کچھ کھی ویتے ہیں اور ول ان کے اس حیال سے کا پہتے رہتے ہیں کر سہیں اپنے رب کی طون بلٹنا ہے۔

الفرقان آيت ١٥ تا ١١- ياره ١٨

ان سے پوتھیو، یہ انجام انجا ہے یا وہ اجہی حبت جس کا وعدہ فکدا ترمس پرہمیزگارل سے کیا گیا ہے ؟ جوان کے عمل کی جزااوران کے سفر کی آخری منزل ہوگی ،جس میں اُن کی ہزام ہُن بدری ہوگی جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ،جس کا عرفا کرنا تھا رے زب کے ذہتے ایک واجب الادا وعدہ ہے ۔

المفرقان آيت ١٩٣ تا ١١ - بإره ١٩

رصان کے دامسی، بندے وہ ہیں جوزین پر زم چال چلتے ہیں اور ماہل ان کے مُمنہ
آئی توکہ ویتے ہیں کرتم کوس ام جواہبے رب کے صفور سجیہ اور قیلم ہیں راتیں گڑا ہے
ہیں جو دُعائیں کرتے ہیں کرتم کوس ام جواہبے رب بہتے کے عذاب سے ہم کو بچاہے ، اس کا عذا النوبان کا لاگوہیے - وہ تو بڑا ہی بڑا مستقرا ور مقا کے در میان اعتمال پر قائم رہتا ہے جو الند کے سواکسی اور عبود کو بٹیا ہے النا گئی سے الند کے سواکسی اور عبود کو بٹیا رہے ، الند کی حوام کی بٹری کسی جان کو ناحق بلاک نیس کے اور ند زنا کے مرتکب ہوتے ہیں سے الند کی حوام کی بٹری کسی جان کو ناحق بلاک نیس کے قالم اور ند زنا کے مرتکب ہوتے ہیں سے یہ کام جو کوئی کریدہ وہ اپنے گئی الد پائے گا ، اور ند زنا کے مرتکب ہوتے ہیں سے یہ کام جو کوئی کریدہ وہ اپنے گئی اور وہ ہمیشر ذِقت کے ساتھ قب است کے روز اس کوئی دان گنا ہوں کے لیدر کردیکا ہوا وہ ڈائی ان لاکر عمل صائح کرنے پڑا رہے گا ۔ اور النہ کی اور دی گڑا غفور گردیم ہے ۔ لگا ہو۔ الیہ وگڑا ہوا وہ ڈائی ان لاکر عمل صائح کرنے لگا ہو۔ الیہ وگڑا ہوا وہ ڈائی ان لاکر عمل صائح کرنے لگا ہو۔ الیہ وگڑا ہوں کو اللہ کامی ہوں کہ ایس کی جو بین گا اور وہ بڑا غفور گردیم ہے۔ لگا ہو۔ الیہ وگڑا کے جیسا کر بلٹے کامی ہے۔ لگا ہو۔ الیہ وہ بیٹ آئا ہے جیسا کر بلٹے کامی ہے۔

المفرقان آیت ۲۰-بارہ ۱۹ داور جان کے بندے دہ ہیں) جو حجوث کے گواہ نمیں بنتے اور کسی لغو جیز براگن کا

گزُر ہوجائے تومشرییت آ دمیوں کی طرح گزرجائتے ہیں۔ الفوقان آيت ١٥٠٠ ياره ١٩ جنہیں اگر ان کے رب کی آیات مشانا کر تصیومت کی جاتی ہے تو وہ اس براندھے اور ہے ین کرشیس روجائے ۔ **المفوقان أيتهم،** ياره 19 جو وعامين مانگاكرتے ہيں كر" اے ہمارے رب ، ہميں اپنى بيوليوں اور اپنى اولارے أتمهمول كى تصنتاك دے اور مېم كمو پرمېزرگارول كا امام ينا " المنمل آيت ٥٥ بن مياره ١٩ (ا سے نبی) کمو، حمد رہے الند کے لیے اور سلام اس کے اُن بندوں برحنسیس ائس نے برگزیدہ کیا۔ **الثمل** آیت ۸۹ - پاره ۲۰ بوشخص بجلائی سے کر آئے گا اسے اس سے زبادہ مہترصلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس ون کے برول سے محفوظ ہوں گئے ۔ اللهمل آيت او تا ۱۴ - ياره ۲۰ داسے مختر ان سے کمو) مجھے تومی مکم دیا گیاہے کہ اس متہرکے رب کی بندگی کروں حس نے اسے حرم بنایا ہے اور حو ہر سے رکا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کریش مسلم بن کر رہوں اور یہ قرآن بڑھ کرمٹنا وُل * اب ہو ہایت اصلیار کرے گا وہ اینے ہی کھلے رہے کے لیے ہدایت اختیار کرسے گا۔ اور ج گراہ ہواگس سے کہدو کہ بیس تولبس خبروار کر دینے والا ہوں۔ القصص آيت وه تا به ه- ياره ۲۰ ا درجیب یہ اُن کوسمت ایا جا ماہے تو وہ کتے ہیں کہ " ہم اس برایمان لائے ، یہ واقعی حتی ہے ہمارے رب کی طرف سے ہم تو بیلے ہی سے ملم ہیں " یہ و م لوگ ہیں جہیں آن کا اجردوبار دیا جائے گا اُس ثابت قدمی کے بدلے جواہنوں نے دکھا تی۔ وہ بُڑا تی کو پھیلا تی سے وفع کرتے ۔ ہیں اور بورزق ہم سفے انہیں دیا ہے اس میں سے خرج کرتے ہیں ۔ القصص آیت ۵۵- پاره ۲۰ اورجیب اُنہوں نے داہلِ ایمان نے) ہے مجودہ بات شنی توبہ کد کراس سے کُنّارہ کش ہوگئے کو" ہمارے اعمال ہمارے لیے اور بھارے اعمال بھارے لیے ، تم کو سلام ہے ہم جا ملول سے الحجمتا نہیں جا ہتے ا

القصص آيت ٥٠ - باره ٢٠٠

اے نبی تم ہے جاہر اسے برایت نہیں وے سکتے مگر النّد جے حیا ہتا ہے ہوایت ویتا ہے۔ وہ ان لوگوں کوخوب جانتا ہے جو ہوایت قبول کرنے والے ہیں۔

القصص آيت ١٥ تا ١٥- ياره ٢٠

اور (فراموسش مذكریں ہے لوگ) وہ دن جبكہ وہ إن كوميكارے كا اور توجيع كاكم" جو رشول بھیج گئے بھے اُنسیں تم نے كیا جواب دیا تھا ہ اُس دقت كوئی جواب بان كو نہ سو بھے گااور نئر ہر آلپس میں ایک دوسرے سے توجیع ہی سسكیں گے -البستہ جس نے آج توب كرلى اورائيان سے آیا اور نیک عمل كیے وہی یہ توقع كرسكتا ہے كہ وہاں فلاح پانے والوں ہیں سے ہوگا -

القصص أيت ١٨٠- بإرو٢٠

وه آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں سے میصوص کردی سے ہوز میں میں اپنی بڑائی شہیں علیہ میں اپنی بڑائی شہیں علیہ ہے اور مذا نساو کرنا جا ہتے ہیں اور انجام کی تھا ٹی متنقین ہی سے میں ہے ہیں ہے۔

لقبلن أنيت ١٦٥ه- بإره٢١

یدکت ب مکیم کی آیات ہیں ، ہواست اور رحمت نیکو کار لوگوں کے بیے ہوئ زقا عم کرتے ہیں ڈوکا میں اور آخرت ہیں اور آخرت پر لقیس رکھتے ہیں۔ ہی لوگ اپنے رب کی طرف سے دام واسست پر ہیں اور میں فلاح پانے واسے ہیں۔

لقمان آیت ۸-پاره۲۱

البتہ جونوگ ایمان ہے آئیں اور نیک عمل کریں ، اُن کے لیے نعمت محبری عبنیتس میں -لیقیان آبت۲۰- یارہ ۲۱

جوشخص آبینے آپ کو النڈ کے حوامے کردے اور عملاً وہ نیک ہو اُس نے فی الواقع آ ایک مجروسے کے قابل سہارا تھام لیا اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ النڈ ہی سے ا با تھے ہے۔

العنكبوت آيت، يارو٢٠٠

اور جولوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گئے ان کی ٹبڑائیاں ہم اُک سے وُور کر دیں گئے اور اسمیں ان کے مبترین اعمال کی جزا دیں گئے ۔ و میں

العنكيوت آيت ٩-ياره ٢٠

اور بچرلوگ ایمان لائے ہول گے اور حمبوں نے نیک اعمال کیے ہوں سے ان کو ہم صرور صالحین میں داخل کریں گئے -

العنكبوت آية مدتاه درياره الا

یو لوگ ایمان لاتے ہیں اور مہول نے نیک عمل کیے ہیں۔ ان کو سم جنّت کی ملند و بالا عمار توں میں رکھیں سکے جن سے بیچے نہریں ہتی ہول گی، دہاں وہ سمیشہ رہیں گئے، کیا ہی عدہ اجر سے عمل کرنے والوں کے لیے۔ ان لوگوں کے لیے جنوں نے صبر کیا ہے اور جو لینے رہ پر بھروسر کرتے ہیں۔

العنكبوت آيت ٢٩- پاره ٢١

ہولوگ ہماری خاطر مشقین برواشت کریں گے امنیں ہم اپنے راکستے دکھائی سکے، اور لیقینا الندنیو کاروں ہی کے سب تھ ہے۔

السُّوم أيت ٥١- باره ٢١

جولوگ ایمان لائے ہیں ادر جہنوں نے تیک عمل کھے ہیں وہ ایک باغ میں شا دال فر فرمال دیکھے جائیں گئے

السَّبِحِيدة أيت ها تا ١٩١٠ - باره ١٦

ہماری آیات پر تو دہ لوگ ایمان لاتے ہیں جہیں یہ آیات سے ناکر جب نصیحت کی جاتی ہے قرسجدے ہے ہیں۔ آیات سے قرسجدے ہیں اور جاتی ہیں اور جاتی ہیں اور جاتی ہیں اور عربے ہیں اور شکے ہیں کرتے ہیں اور شکے ساتھ کے ماتھ ہیک رہے ہیں ۔ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں ویا ہے ائس میں سے خرج کرتے ہیں ۔ السکے جب کی آیت ہو۔ یارہ ۲۱ ا

بولوگ ایسان لائے ہیں اور جنوں نے شیک عمل کیے ہیں ان کے لیے توجنسوں کی قیام گاہیں ہیں، صنیافت کے طور پر اُن کے اعمال کے بد لے میں ۔

الرُّهُ سَ آیت اسپاره ۱۳

(اسے بنی) کہ وکر اسے میرے بندوج ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو جن اوگن ف اس وُنیا میں نیک رویۃ اختیار کیا ہے ان کے بھے مجلائی ہے اور خراکی زمین وسیع ہے؛ مبرکرنے والوں کو توان کا اجربے صاب ویا جائے گا۔

التُّهُ مَن آیت ۱۶۱۶- پاره ۲۳

بخلات اس کے جن توگوں نے طاعوت کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجری کے لیے اور اللہ کی طرف رجری کر لیا آئ سکے سلیے خومش خبری سے - نہیں دا سے نبی کی بشارت دسے و و میرسے اُئن بندوں کوجر بات کو عورسے سٹننے ہیں اور اُئس کے مبترین بسلوکی تیروی کرتے ہیں - یہ وہ لوگ ہیں جن کو النار نے

214

ہدایت بخبتی ہے اور سی دانش مند ہیں۔ الوق کیکو آیت ۲۰ سپارہ ۲۳

البیتہ جو لوگ اپنے رہ سے ڈرکردسے آگ کے بید بلند ہمارتیں ہیں منزل پرمنزل بنی ہوڈئ ،جن سے بنیج شریس ہمرس ہر رہی ہول گی - یہ الندکا وعدہ سے ،الندکھی لیٹ وعدے کی خلات ورزی شیس کرتا -

المُزَّهَ مَن آیت ۴۶ تا ۴۵- پاره ۴۸

اورج شخص سیجائی سے کر آیا اور جنہوں سنے اُس کو سیج مانا وہی عذاب سے بیجنے والے ہیں ۔ انہیں اپنے رب کے نال وہ سب کچھ سلے گاجس کی وہ خوابہش کریں گے۔ یہ ہے انسی کی سیسے کی سلے گاجس کی وہ خوابہش کریں گے۔ یہ ہے انسی کرنے والوں کی جزار تاکہ جر برترین اعمال انہول نے کیے تھے۔ انہیں النّدائی کے صاب سے ساقط کروے اور جر بہترین اعمال وہ کرستے دہیے اُلّیٰ سکے لحاظ سے اُلّیٰ کوا جرع طا فرمائے۔ ساقط کروے اور جر بہترین اعمال وہ کرستے دہیے اُلّیٰ سکے لحاظ سے اُلّیٰ کوا جرع طا

ام کے برعکس جن لوگوں نے پہال تقویٰ کیا ہیں ان کے امسبابِ کا میا بی کی وجہ اللّٰہ ان کو نجات دے گا ، ان کو مذکو ٹی گزند پہنچے گا اور مزوہ غلکین ہوں گئے ۔ پیر

اللقِّ مُكَ أيت ٣٤- ياره ٢٨

اور جولوگ اپنے رب کی نا فرمانی سے پر میز کرتے تھے انہیں گروہ ور گروہ جنت کی طون نے جایا جائے گا ۔ بیال تک کرجب وہ وٹال بینچیں گے ، اور اس کے وروازے بیلے ہی کھو اند جائے گا ۔ بیال تک کرجب کے منتظمین ان سے کہیں گے کہ " ساتام ہوتم بر تم بر مرم بر مبست ان سے کہیں گے کہ " ساتام ہوتم بر تم بر مبست انہے رہے ، واخل ہوجا وُ اس میں مہیشہ کے لیے ؟

المسؤمن أيت ١٠٠ من - باره ١٠٧

ا ورج نیک عمل کرے گا ،خواہ وہ مرد ہو یا عورت ، لبٹرطیکہ ہو وہ مومن ، الیے سعب وگ جنّت میں داخل ہول گے جمال ال کو ہے حساب درزق دیا جائے گا۔

الأنعام أيت ٥٠- ياره ٤

حب تہارے پاس وہ نوگ آیئن جو ہماری آبات پر ایمان لاتے ہیں توان سے کمو تم پر سلامتی ہے۔ متمارے رب نے رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ یہ اس کا رحم و کرم ہی ہے کر اگر تم میں سے کوئی نا دانی کے ساتھ کسی ٹرائی کا ارتباب کر میٹھا ہو بھراس کے بعد تو ہر کرسے اور اصلاح کرلے تو وہ اسے معان کر دیتا ہے اور نری سے کام لیتا ہے ؟

الأفعام آيت ٨٨- بإره،

ا حقیقت بیں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر دہی ہیں ہوا کیال لائے اور جندوں نے اپنے ایمان کوظلم کے سے تھے آلوہ دہنیں کیا ۔ع اور جندوں نے اپنے ایمان کوظلم کے سے تھے آلوہ دہنیں کیا ۔ع

الأفعام آيت ١٧٥ تا ١٧٠- باره ٨

ا بی ایرحقیقات ہے) کرجے المتد بدایت بختے کا اداوہ کرتا ہے اُس کا سینہ السلا کے لیے کھول دیتا ہے اور جے گراہی میں ڈالنے کا ادادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ کردہتا ہے اور ایسا بھنیٹنا ہے کہ (اسسلام کا نصور کرستے ہی) اُسے بول معسلوم ہونے لگستا اور ایسا بھنیٹنا ہے کہ (اسسلام کا نصور کرستے ہی) اُسے بول معسلوم ہونے لگستا ہے کہ گویا اس کی رُوع آسمان کی طرت پرواز کر دہی ہے ۔ اس طرح المتد (حق سے فراداور فوت کی) تا پاکی ان لوگوں پر مسلط کر دیتا ہے جو ایمان بنیس لاتے ، مالا نکر یہ راست ہمت مہت دے دب کا سیدھا راست ہے اور اس کے نشا نات ان لوگوں کے لیے واشے کر ویے گئے ہی جو نفیل میں سلامتی کا گھرہ اور وہ ان کا مرب کا سیدھا در وہ ان کے دب کے پاس سلامتی کا گھرہ اور وہ ان کا سرپر سست ہے اس میں طرز عل کی وج سے جو امنوں نے اختیار کیا ۔

الاً لْعالَمُ آیت اور تا ۱۵۳ میره ۱۸ ، اے محلّ ان سے کہو کہ آؤیئر، نتین سے ناؤں تہارے رب نے تم پر کیا یا بندیاں

عائد کی ہیں:

٢- اوروالدين كيسائق نيك سلوك كرو-

۔ اوراپنی اولاد کومفلسی کے ڈرسے قبل مذکر و ، ہم تہیں بھی رزق فیتے ہیں اوران کو بھی دیں گئے -

م - اور بے مستری کی باتوں کے قریب بھی مذجا وُ خواہ وہ کھکی ہوں یا بھی ۔ د - اور کسی جان کو جبے اللّٰہ نے محترم محتمرا یا ہے بلاک مذکر ومسکر حق کے ساتھ ۔

یہ باتیں ہیں جن کی ہدایت اس نے نہیں گی سیے ہسٹ بیرکہ تم سمجھ فرتھے سے کام نو-

۷ - اور بیر کمیٹیم کے مال کے قریب مذجا ؤ مگر ایسے طریقے سے ہو مہترین مہو میاں تک کہ ۱۰ - اور بیر کمیٹیم کے مال کے قریب مذجا ؤ مگر ایسے طریقے سے ہو مہترین مہو میاں تک کہ

وہ اپنے سن اُستٰد کو پہنچ جائے۔

ے ۔ اور ناب تول میں بچرا انصا ت کرو، ہم ہر شخص پر ذمتہ داری کا اُنت ہی باریکھتے ہیں جتینا اس کے امریکان میں ہے ۔

دین برند به من کسیست کی که وخواه معامله این دست نند دارسی کاکیون مذہور ۱۸ - اور حب بات کموانصات کی کموخواه معامله اینے دست نند دارسی کاکیون مذہور

9 - اورالتندیے عہد کو توراکر و ۔ إن باتون كى موايت الشرف متين كى ہے سٹ يدكر تم تصيحت قبول كرو ۔ ١٠- نيزاى كى مدايت يدب كرميي ميراسيدها راسته سے لنه ذاتم اسى بيمليا ور ووسي راستول برينه چلو كروه أس كراستے سے بالكر متين يواكنده كرويں كے ريدسے وہ بدايت جو متارے رب نے متیں کی ہے است بد کرتم کے روی سے بجو۔ الإعراف أيت الهواره بخلافث اس کے جن ہوگول نے ہماری آیات کو ان لیاسے اور اچھے کام کیے ہیں ۔۔۔ اوراس باب میں ہم سرایک کواس کی استها عدت ہی کے مطابق فرتہ وار مضالے ہیں۔ وہ اہل جنٹت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گئے۔ **الإعواجت آیت ۲۵۱** مِن -پاره ۹ جواب میں ارسٹ و شوا " سزا تو می*ں جے جا* ہتا ہوں دیتا ہوں ، مگرمہ ی *رحمت ہر* چیز پر حیائی ہوئی ہے ، اوراثسے میں ان ہوگوں کے حق میں لکھوں گا جو نا فرمانی سے پرمیز كري ك ، زكوة وي ك اورميري آياب يرايمان لا مي ك ي **الاعراب** أيت ١٤٠ - ياره ٥ چہ لوگ کتاب کی یا بندی کرستے ہیں اورجہوں نے نماز قائم رکھی ہے ، یقیناً الیے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم صابح شہی*ں کریں گے۔* الاعراف آيت منا -ياره و بصے الله بدا بہت بخشے لبس وسی را و راسست یا ماہے اور میں کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم كردك وبى ناكام ونامرا و بوكرر بالاب ـ الاعراف أيت الدا-ياره 4 ہماری منلوق میں ایک گروہ السابھی ہے جو تھیک تھیک جی کے مطابق بدایت أور من ہی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ ليوبشي آيت ١٥٦٠- بإره ١١ اورس بھی حقیقت سے کرجولوگ ایمان لائے زایعتی جنموں نے اُک صداقتوں کو قبول كرليا بوام كتاب ميں بيش كي لئي ميں) اور نيك اعمال كرتے رہے امنيں أن كا رب أن کے دیبان کی وجہسے سیدھی راہ چلاسے گا۔ نعمت بھری جنتوں میں ان کے نیجے نعریں

بهیں گی ، وناں ان کی صدایہ ہوگی کر" یاک ہے تواسے خدا"۔ اُک کی دُعا یہ ہوگی کر" سلامتی

ہو" اوران کی ہربات کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ" ساری تعربیت اللّٰہ دبّ العالمین ہی کے ہے۔ سے ﷺ ع معربہ ا

ر مربر نیولس ایت ۴۹ - پاره ۱۱

جن بوگوں نے بھلائی کا طرافیۃ اختیار کسیا ان کے لیے بھلائی سبے - اور مزید فضل-ان کے چروں بر رُوسسیا ہی اور ذکت مذہبائے گی۔ وہ جنست کے مستحق ہیں جہاں وہ ہیشہ رہیں گئے -

ر میں گئے -گولس آیت ۲۲ تا ۱۲۸ - پارہ ۱۱

منوج الشرك ذوست ميں جرائيان لائے اور جنوں نے تعویٰ كا رويۃ افتياركيا ان كے ليے کيے کا رويۃ افتياركيا ان كے ليے كے ليے كسی خوت ورنج كا موقع منيں ہے ۔ وُنيا اور آخرت دونوں ذندگيوں ميں ان كے ليے بفارت ہى بنجارت ہے ۔ افتار كى باتيں بدل منيں سكتيں۔ يہى بڑى كاميا بى ہے ۔ افتار كى باتيں بدل منيں سكتيں۔ يہى بڑى كاميا بى ہے ۔ افتار كى باتيں بدل منيں سكتيں۔ يہى بڑى كاميا بى ہے ۔ افتار كاميا بى اور کا ایت اا - بارہ ۱۲

اس عینب سے پاک اگر کو ٹی ہیں تولیس وہ لوگ جوصبر کرنے دائے اور نہیں کو کار ہیں اور وہی ہیں جن سے بھے ورگزر بھی ہے اور بڑا اجر ہی -

هُولا آیت ۲۴ سیاره ۱۲

دہبے وہ لوگ جوا بیان لائے اورجنوں نے نیک عمل کیے اور لینے دب ہی کے ہوکر دہبے ، تویقیناً وہ مبتتی لوگ ہیں اورجنت ہیں وہ ہمیشدد ہیں گئے -

ليُوسَّف أيت ١٧ مِن تا٢٠٠ - ياره ١٢

واقعہ یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کاطر لقر بھوڑ کر جوالنڈ پر ایمان بنیں لاتے اور اغرت کا انکار کرتے ہیں ، اپنے بزرگول ابز ہیم ، اسحاق اور لعقوب کاطر لیقہ اختیار کیا ہے۔ بہالا یہ کام منہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک بھیرائیں ۔ در مقیقت یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور تم م انسانوں پر (کہ اس نے اپنے سواکسی کا بندہ ہمیں نہیں بنایا) مگر اکثر لوگ ٹکر منہیں کرتے ۔ اسے زندان کے ساتھیو! می خود ہی سوج کہ بہدت سے متعفرق دب بہتر ہیں یا میں کرتے ۔ اسے زندان کے ساتھیو! می خود ہی سوج کہ بہدت سے متعفرق دب بہتر ہیں یا میں سوج کہ بہدت سے متعفرق دب بہتر ہیں یا میں سواکھ نہیں ہیں کر سب ہو وہ اس کے سواکھ نہیں ہیں کر سب جیدنام ہیں جو تم نے اور عمارے آبا ڈر احبدا و نے رکھ لیے ہیں اللہ سواکھ نہیں ہیں کہ نے مال دوائی کا اقتدار التہ کے سواکسی کے لیے نیس ہے ۔ اس کا حکم ہے کہ نؤ و اس کے سوائم کسی کی بندگی نہ کرو۔ ہی کھیم ہے کہ نؤ و اس کے سوائم کسی کی بندگی نہ کرو۔ ہی کھیم ہے کہ نؤ و اس کے سوائم کسی کی بندگی نہ کرو۔ ہی کھیم ہے سواکھ کے انہیں ہیں ۔ ہم کر اکثر لوگ جانے نہیں ہیں ۔

ليُوسكف آيت ١٥ من تاءه - بإره ١١٧

میں اس میں اپنی رحمت سے میں کو جاہتے ہیں نوازتے ہیں ، نیک لوگوں کا اجر ہمارے ناں مارا منیس جاباً ، ادر آخرت کا اجران لوگوں کے لیے زیادہ مہترہ جوا کیان کے کشاور پر بیر گارجی ہیں۔ [لی تیک آیت ۱۹ تا ۱۷۷ - پارہ ۱۳

خبردار دم و! المتُدى يا دسى وه چيز سے جس سے دلول كواطينان نصيب بُواكرتا ہے بھر جن لوگوں نے دعوت جن كومانا ادر نيك عمل كيے وہ نومش نصيب بي ادران كے ليے اچھا انجاہے . د. الحق مد بار میں مارہ میں

ا بوا هیم آیت ۳۳- باره ۱۳ بخلاف اس کے جرلوگ ڈنیا میں ایمان لائے ہیں اور حنبوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایسے باعوں میں داخل کیے جامیش گے جن سکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی - وہال وہ اسپنے رب سکے اذن سے ہمیشہ رہیں گے،اور وہال ان کا استقبال سلامتی کی مبارکبا وسے ہوگا -

[**بول همیم** آیت ۲۷ - پاره ۱۳ ایمان لانے والوں کوالنّدا کیپ تولی تنابت کی بنیا دیر دُنیا اور اَ خرت ، دونوں میں ثبات عظاکرتا ہے ۔اور ظالموں کوالنّہ بحبشکا دیتا ہے ۔النّٰہ کوافتیارہے جرحاہے کرے 8۔

ا **لحج**ر أيت هم تامهم - بإره مها

بخلاف اِس محتققی لوگ باغوں اورحتیول میں ہوں گے اوران سے کہاجا ہے گا کردالل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے سب سے متحد بے خوصت وخطر-ان کے دلول میں جر مقور کی بدست کھو کیدہ ہوگی اسے ہم سکال دیں گئے ، وہ آلیس میں مھا ٹی ہجا ئی بن کرآ ہنے ساہنے تنعنوں پر بعیصیں گے۔ اُنہیں یہ ویاں کسی مشقّت سے بالا پڑے گا اور ہزوہ ویال سے تکا ہے جائیں گے۔

المنحل آيت ، سرتا ۴۴ - ياره ۱۸۲

د ومری طرف جب فدا ترس اوگول سے اپرتھا جا تاہے کریے کیا چیز ہے جو متمارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے ، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ" بہترین چیز اُنٹری ہے " اِس طیح کے ٹیکو کار ہوگوں کے لیے اس ڈیٹیا میں ہی بھولا فی سبے اور آخرت کا گھر توصرور می ان کے حق میں مہتر ہے - بڑا انھیا گھرہے متعیول کا ، دائمی تنب م کی جنتیں ،جن میں وہ داخل مبول کے ، نیچے نہریں ہمہ رہی مہوں گی ، اورسب کچھ رہاں علین اُن کی خواہش کےمطابق ہوگا۔ يه جزا ديتا مي النده تقيول كو -الن متقيول كوهن كي توهيس باكيز كي كي حالت مين حب ملا بكه قبص كرتے ميں توكت بيں"سلام برتم بي، جاء حبت ميں اپنے اعمال كے بدلے " المنتعل آيت ٤٥- باروس

جوشنص تھی نیک عمل کرے گا ،خواہ وہ مرو ہویا عورت ،ابشرطیکہ ہووہ مومن کے ہم ونیا میں پاکیزہ زندگی مسرکرا میں گئے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کوان سے اجران کے بہترین اعمالی کےمطابق سخفیں کے -

التعل آيت موا - بإره سوا

الله أن لوگوں محسب مقر ہے جو پر مہز گار اور شیک کردار ہوئے ہیں -

الاحقاف أيت الاتاما - ياره ٢٩

یقیدة عن لوگوں نے کد ویا کہ اللہ ہی ہمارا رہ ہے پھر اُس پرجم گئے الن کے لیے نہ کو ٹی خوف ہے اورنہ وہ غمگین ہول گے -الیے سعب لوگ جنگت میں جانے والے ہی بھای وہ ممیشہ رمیں گے اپنے اُن اعمال کے بدلنے جووہ دُنیا میں کرتے رہے ہیں -الاحقاف آيت ١٥ تا ١١ - ياره ٢٧

ہم نے انسان کو ہدارت کی کہ وہ اپنے والدین کے سب کھ نیک برٹا وُکرے ایک كى مال في شقت المحاكم اسے بہت ميں ركھا اور شقت اكھا كر ہى اس كوجنا ، اور اس كے حل اور دو د حد میرا نے میں تمیس نصینے لگ گئے۔ میال تک کرجیب وہ اپنی بوری طاقت کومپنے

≥<<a>ârr>>

اور جائسس سال کا ہوگیا تو اس نے کہا۔
"اے میرے رب ، بھے توفیق دے کہ بین تیری اُن نعمتوں کاسٹ کرادا کروں جو تو نے
عجے اور میرے والدین کوعظا فرطیش ، اور الیہا نیک عمل کروں جس سے توراصنی ہو ، اور
میری اولا دکو تھی تیک بناکر مجھے مشکھ دیے ، میں تیرے حصنور توبر کرنا ہوں اور تا بعج فرطان
دمسلم ، بندول میں سے ہوں نے اس طرح کے توگوں سے سیم اُن کے مہمترین اعمال کوقبول
کرتے ہیں اور ان کی قبرا نیول سے درگز دکر جاتے ہیں ۔ پیمنتی توگوں میں سے اُن ہوں کے مطابق بوان سے کیا جاتا کہ دائش ہوں کے
اُس سیجے وعدے کے مطابق بوان سے کیا جاتا رہا ہے۔

المحتج أيتها بإروءا

(اس کے برعکس) اللہ ان لوگول کو جوائیان لائے اور حبنوں سنے نیک عمل کیے کیفیڈ الیسی حبنتول میں داخل کرے گا جی کے نیچے ہنریں ہید دہی ہوں گی - اللہ کرتا ہے جو کچھ حیا ہمائے الحصیح آیت ۲۲ تا ۲۲ - بارہ ۱۷

دو دری طرف) جولوگ ایمان اللث اور مبنوں نے نیک عمل کیے اُن کو الندالی بنتوں میں داخل کرے اُن کو الندالی بنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیجے نہریں ہید رہی ہوں گی ۔ وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور توہوں سے آر است تر کیے جائیں گئے اور ان کے مباسس رکیشم کے ہول گئے ۔ ان کو پاکیزہ مات قبول کرنے کی ہدارت بخشی گئی اور انہیں خدائے سنودہ صفات کا راستہ دکھا یا گیا۔

إلحج آيت ٣٧ - ياره ١٤

یہ ہے اصل معاملہ (اسے سمجھ تو)، اور حج اللہ کے مقرر کو دہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے -

الحرج أيت ١٦٨ بن ١٥٥ - باره ١٠

اور اسے نبی لبنارت وسے وسے عاجز اند روسش اختیار کرنے والول کوجن کا حال یہ سبے کہ اللہ کا ذکر شنتے ہیں توان کے دل کا نب اُ تُصَّتے ہیں ، بڑمصیبت بھی اُن بر آتی سبے اُس برصر کرتے ہیں ، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا سبے اُس میں سے خرج کرتے ہیں۔

الحجيج آيت ٢٥ - پاره)،

ی یقیناً الله مرا نعمت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جوابیان لائے ہیں۔ لیقیت ا الله کسی خائن کا فرنعمت کولیپ ندنہیں کرتا - ہ المحیج آیت ایم - بارہ ۱۰ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگرسم زمین میں اقت داریختیں تو وہ نماز ست مُ کریںگے' زکوٰۃ دیں گے ، تیکی کا حکم دیں گے اور ٹرائی سے منع کریں گے اور تمام معاملات کا انجام کار النڈ کے ہاتھ میں ہے -

المحيج أيتهم تااه - بإرد ، ا

اسے عمد انکر وکٹر لوگو، میں تو متہا دے لیے صرف وہ شخص ہوں ہو (بڑا وقت آنے سے بہلے) صافت صافت میں تو متہا دے لیے صرف وہ شخص ہوں ہو (بڑا وقت آنے سے بہلے) صافت صافت خروار کرنے والا ہو ۔ پھر جوایہ ان مائی گئے اور نیک عمل کریں گئے اُن کے لیے مغفرت سہے اور عرات کی روزی ، اور ہم ہماری آیات کو نیجا وکھانے کی کوششن کریں گئے وہ دوزخ کے بار ہیں ۔

الحج آيت ١٥٠ باره ١١

ادر علم سے ہمرہ مندلوگ جان لیں کہ بیری ہے تیرے رب کی طرف سے اور وہ اس پر ایمان سے اور وہ اس پر ایمان سے اور وہ اس پر ایمان سے ایک ایک میں اور اُن کے دل اس کے آگے مجھک جائیں ، یقیناً الله ایمان لائے والوں کو مہیشتہ سے دھا رامستہ دھا تا ہے ۔

المتغابين آيت ۹ - پاره ۲٫۸

وہ ولن ہوگا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہارجیت کا ۔ جوالند برایان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے ، العد اس کے گناہ جہاؤ دے گا اور اسے الین جنتوں میں داخل کوے گاجن کے نیچے نہریں بہتی ہول گی ۔ یہ لوگ ہمینتہ ہمینتہ ان میں رہیں گے ۔ یمی بڑی کا میا بی ہے۔

التغابُن أيت 11- ياره مع

کوئی مصیبت کھی نہیں آتی مگر الند کے افان ہی سے آتی ہے جوشف الند برایان رکھتا ہوالنداس کے دل کو مدایت بخشاہے ، اور الندکوم چیز کا بام ہے ۔ مفتیل آیت ہو۔ یارہ ۲۱

اور جو توگس ایمان لائے اور جنوں نے نیک عمل کیے اور اس چیز کو مان لیب بور گئت پر نازل بھو تی ہے۔ استدفائن بور گئت پر نازل بھو تی ہے ۔ استدف اُن کی فراٹ سے ۔ استدف اُن کی فراٹ یا ۔ کی فراٹ یاں اُن سے دُور کردیں اور اُن کا حال ورسست کر دیا ۔

معَيّل أيت ١١ - باره ٢٩

ا كيال لانف والول اورنيك عمل كرف والول كوالتندان جنتول مي واخل كري

عراب عد مرابع عداد المرابع الم

گاجن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ، اور کُفُر کرنے والے نسب دُنیا کی چندروزہ نرندگی کے سزے اورٹ رہے ہیں ، جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں اوران کا آخری مٹھکانا جمئم ہے -منجیل آیت ، ۱ - پارہ ۲۷

رہے وہ لوگ حینہوں نے ہوامیت پائی ہے ، الشدان کو اور زماوہ مرامیت ومیتا ہے اور انہیں ان کے حصتے کا تقویٰ عطافروا تا ہے ۔

الانفال أيت الاسام بإره و

سیتے اپل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن سے دل الفتر کا ذکر من کر لرز جاتے ہیں اور جب الفتر کا ذکر من کر لرز جاتے ہیں اور جب الفتر کی آیات ال سے سامنے برحی جاتی ہیں توان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ لینے رب پراحماد رکھتے ہیں جو مناز قائم کرستے ہیں اور جو کچے ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے ہمادی راہ میں خرج کرتے ہیں -

البقرة أيت الاه-باره ا

ہدایت ہے ان پر مہنرگار لوگوں کے میسے جو غیب پرائیان لاتے ہیں۔ نما ذقائم کرتے ہیں۔ جو رزق ہم سنے ویا ہے اس میں سے خرج کرتے ہیں۔ جوک ب تم پر نازل کی گئی ہے دیا ہے اس میں سے خرج کرتے ہیں۔ جوک ب تم پر نازل کی گئی ہے دلین قرآن) اور حوک ہیں تم سے بہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پرائیان لاتے ہیں اور آخ ہ پر نقین دکھتے ہیں۔ الیسے لوگ اینے رب کی طرف سے راہ راست ہر ہیں اور وہی فلاح پلنے واسے ہیں۔

البقرق آيت ١٧- باره ١

یقین مانو کہ نبی عربی کو ملننے والے ہول یا ہمودی ، عیسائی ہول یا صابی ، جو ہجی الندا ورروز آخر پرائیان لائے گا اور نیک عمل کرسے گا ، اُس کا اجراس کے رب کے پاس سے اور اس کے سیے کسی خوت اور رنچ کا موقع مہنیں ہے ۔

البقعرق آيت ومدياره ا

ا درج لوگ ایمان لایش کے اور نیک عمل کریں گے وہی عبیقی میں اور جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گئے ۔ ا

البقرق آيت ١١٢- بإره ١

سی یہ ہے کہ جربی اپنی ہمتی کو اللہ کی اطاعت میں سونی دے اور عملاً نیک روش پر علیے ، اس کے لیے اُس کے رب کے پاس اُس کا اجر سے اور الیے لوگول سے لیکسی ون یا رنج کا موقع بنیں ۔ ع

البيقيق أيت ١٠٠٠-باره ٢

سی بی بین بی بینیں ہے کہ تم نے اپنے بھرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف ، بلکہ بیکی بید ہے کہ آ دمی النّد کو اور النّد کی اور النّد کی اور النّد کی از ل کی ہر تی کتاب اور اس کے بینیم پرول کو ول سے مانے اور النّد کی بحرّت میں اپنا ول بیسند مال رستنے داروں اور تیمیل پر ، مسکینوں اور مسافروں بر ، مدو کے لیے ہاتھ بھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر فرج کرے ، نماز قام مرسے اور ذکو ہ وے اور نیک لوگ وہ بین کر حب عمد کریں ، تو ایسے وفاکریں ، اور ننگ ومصیب سے وقت میں اور می وباطل کی جنگ میں صبر کریں ۔ یہ ایس رامست بازلوگ اور میں لوگ متفی ہیں ۔

البقرق أيت ١١٥ - بإره ٢

بخلاف اس سے بولوگ ایسان لائے ہیں اور حبول سے فکا کی را ہ میں اپنا گھر ہار چوٹیا ا در جہا دکیا ہے ، وہ رحمیتِ الیٰ سے جائز اُٹمیدوار ہیں اور النڈران کی نغز مشول کو معاف تریتے والا اورا پنی رحمیت سے انہیں نوا زیتے والا ہے -

البقرق آيت ٢٥٦- پاره ٣

وین کے معاملے میں کوئی زور زبر کستی منیں ہے۔ صبیح بات غلط خیالات سے الگ جی نرط کررکھ وی گئی ہے۔ اب ہو کوئی طاخوت کا انکار کرے اللّٰہ بچرا کیائی سے آیا ۱ اُس سفر ایک الیام معنبوط سہارا سفام لیا ، ہو کھی ٹوشنے والا منیں ، اور اللّٰہ (جس کا سہارا اسس سفے ایک الیام عب کے شیننے اور جانبے والا ہے ۔

البقرة أيت ١٥٥- باروس

ہو لوگ ایمان لاتے ہیں، اُن کا حامی و مدوگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روستنی میں نکال لاتا ہے ، اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں، اِن کے حامی و مددگار اللہ عنوبت ہیں، اِن کے حامی و مددگار طاغوبت ہیں اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طوٹ کھینج سے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جلنے والے لوگ ہیں ، جہال یہ مبیشند رہیں گے ۔

البقرة أيت ٢٠٠٠ - باروس

اں جو لوگ ایمان سے آئیں اور نیک عمل کریں اور منٹ زقائم کریں اور زکوٰۃ دیل ۔ اُن کا احربے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے سیم کسی خوف اور رنج کا موقع نئیں۔ النسسیاء آیت وہ ۔ پارہ ہ

اور جن لوگول نے ہماری آیات کو مان لیا اور نیک عمل کیے ال کو ہم الیسے باغول

میں وامل کریں گے جن کے بنیچے نہروں بہتی ہول گی ، جمال وہ ہمیشہ مہیشہ رہیں گے اوران کو بالسية بيوبال مليں كى اور اسيس مم كمنى چياؤل ميں ركھيں كے -النُّسْمَاءَ آيت ١٢٢-ياره ٥

رہے وہ لوگ جرایم ان معائم اور نیک عمل کریں ، توامنیں ہم ایسے یا غول میں واخل کریں سکے بین سکے نیچے ہمریں مبتی ہول کی اوروہ وہال ہمیشہ ہمیشہ رہیں گئے۔ یہ النڈ كا ستيا وعده بهي اور التنديسي بڙه مركون ايني بات ميں ستيا بهو گا -

النِّساع أيت ١٢٨ تا ١٢٩ - ياره ٥

اور سچه نیک عل مرسه گا ، خواه مرد مهو ما عورت ، بشرطیکه مهو وه مومن ، توالیسے می لوگ جنّت میں داخل ہوں سکے اوران کی ذرّہ برابر بھی تلفی یہ ہوسنے پاشے گی۔ اُس سخنص سے بہتر اورکس کاطریق زندگی موسکتا ہے جس نے الندے آگے سرب میرخ کرویا اورایٹا رویہ نیک ركفاً اورىكشو بهوكرا براسيم كے طریقے كى بئيروى كى ، أمن ابرابيم كے طریقے كى جے الشد نے ایت دِ وبسعت بناليا مقارآ سمانول ادر زمين مِن حِركِيُ سِمِ اللّٰه كالبِمِ اور العُدْسِرِ جِيزِ رِمميط جِ المنساع أيت سي-ياره ٥

آخرالتندكوكيا بري سے كر تهديں خواه مخواه سزا وسے اگر تم سف كر گزار بندے سف رہو اور ایمان کی روسش برجاد-الند بڑا قدروان سے اورسب کے حال سے وا تفتے۔ البنسآء آبيت ١٥١-ياره ٢

بخلافت اس سے جو لوگ التعدا وراس کے تمام رسولوں کو مانیں ، اوران کے درمیان تفرلتي نركرين ، أَلَ كوسم منروران سكم اجرعطا كرير سكم، اورالتند مبرًا ورگزر فرمانے والا اور دحم كرسنے والاسپے – ج آل عمو أن أيث ١٠١٤ ١١٠ عار ياره ٣

بہ وہ لوگ ہیں جو کہتتے ہیں کہ مالک ہم اہان لاتے ، ہاری خطائ سے درگزر فرما ، ا دو به بن اتنتی دوز ت سے بجائے " به لوگ صرکر نے واسلے ہیں ، راست یا زہیں ، فرما نبروار اور فیاض بی اوردات کی آخری گھر بوپ بی الندسے تفریت کی دُعابیں ما نسکا کرنے ہیں۔ أل عمران آية ١١٠- بإره

اب و شیامی وہ بہترین گردہ تم ہو جے انسانوں کی ہدایت واصلاح سے سے میدان میں لایا گیا ہے رہم نیکی کا حکم دسیتے ہو، بدی سے روکتے ہوا دراللہ برایان رکھتے ہو۔ یہ اہل کتاب ایمان لاتے تواہتی کے حق میں مہتر تھا۔ اگر جیران میں کھو لوگ ایمان دار تھی

یائے جاتے ہیں مگران کے بیشتر افراد نا فرمان ہیں -آل عموان ہمیت ۱۳۳۳ الاس بارہ م

دور کرچلو اگی راہ پر جو ہمارے دب کی بخشش اور اُس جنت کی طرف جاتی ہے ہم اور وہ اُن حُدا تر کسس ہوگوں کے بیے ہمیا کی گئی وسعت ندمین اور آسما نول جیسی ہے ، اور وہ اُن حُدا تر کسس ہوگوں کے بیے ہمیا کی گئی ہے جو ہرحال میں اپنے مال غربے کرتے ہیں خواہ برحال ہوں یا خوش حال ، ہو غضے کو پی جاتے ہیں اور د و سرول کے تصور معاف کر دیتے ہیں ۔۔ ایسے نیک لوگ اللّٰہ کو بہت ایس بیر بیر ناہ ہیں ناہ اور من کا حال یہ ہے کہ اگر کھی کوئی فیش کام اُلن سے سرز د ہوجا تاہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کرے وہ اپنے آئوبر ظلم کر جیٹے ہیں تو معا اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ کے سوا اور کون ہے جوگئت ، معن کرسک ہو ۔۔ ایسے لوگوں کی جزا کو ایس جائوں ہیں امنیں داخل کے برا صرار منیس کرتے ۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رہ کے باس یہ ہے کہ وہ ان کو معا ف کروے گا اور ایسے باغوں ہیں امنیس داخل ان کے رہ کہ ہیں جہتے ہوں گی اور وہاں وہ مجیشہ رہیں گئے ۔ کیسا ایجا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے ۔۔

اللّٰ ہے ۔ اللّٰ ہی کہ وہ اللّٰ کے ایس یہ بیاں یہ بیاں ہوں گی اور وہاں وہ مجیشہ رہیں گئے ۔ کیسا ایجا بدلہ ہے ایک میں کروے والوں کے لیے ۔

آل عدوان آبت ۱۹۷ تا ۱۹۳۰ - پاره م مجلایه کیسے موسکتا ہے کر جوشنص بھیشہ الٹدکی رصنا پر بیلنے والا ہو وہ اُس شخص کے سے کام کرے جوائشہ کے خصنب میں گھرگیا ہوا ورض کا آخری ظاکا ناہمتم ہو جو برترین مشکا تاہیں ؟ الذر کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور الشدسب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے ۔

أل عمران أيت ١٩٨٠ يارويم

رف المرائب الم المرائب المرا

الحديد أيت ١١ - ياره ٢٠

کی ایمان لانے والوں سے لیے اہمی وہ وقت مہیں آیا کہ اُن کے دل الندکے ذکر سے گیھدیں اور اُن کے دل الندکے ذکر سے گیھدیں اور اُن کے نازل کروہ حق سے آگے ٹھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجا میں جہیں میرائیک جہیں بیلے کتاب دی گئی تھی، بھرائیک لمبی مذبت اُن پرگزرگئی توان کے ول سخست ہوگئے

اورآج اُل بیں سے اکثر فاسق مینے بھوستے ہیں ؟ الطّلاق آیت ۲ مِن تا۳ - پارہ ۲۸

بوکوئی النّدسے ڈرستے ہوئے کام کرے گا ، النّدائی کے لیے شکلات سے نتیلنے کا ، کوئی رامستہ پیدا کروے گا اورائے الیے راکستے سے زرّق دے گا جدھرائی کا گمال بھی مذہبا آ ہو۔ ہو النّد پر بھروسا کرے اس کے لیے وہ کائی ہے ۔ النّد اپنا کام پُورا کرکے دہنتا ہے۔ النّد سنے ہر بھیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر دکھی ہے۔

الطلاق آيت. ١٠٥٥ تا ٥- ياره ١٨

جوشفس الندسے ڈرے اُس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔ یہ النّہ کا تکم ہے جو اُس نے بہاری طرف نازل کیا ہے ۔ جواللّٰہ سے ڈرے گا اللّٰہ اس کی بُرّا مُیوں کواس سے دور یہ کر دے گا اور اس کو بڑا اجردے گا۔ الطّلاق آیت ۱۱ بن - پارہ ۲۸

جوكوفى التدريدايان لائے اور نيك عمل كرسے ، الله السے السي حبنتوں ميں واخل كے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ على اللہ عمل كرسے ، الله اللہ على اللہ عن كا بن كے نيچے نهرين مبتى ہوں گى ۔

الاحتراب أيت ١٧٣ تا ١٧٨ - ياره ٢١

ایمان لانے والول میں ایسے لوگ موجود جی حبول نے الندست کیے ہوئے عہد کوئے ا کر دکھا یا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر گیری کر می کا اور کوئی وقت آنے کا معتفر ہے۔ انہوں سنے اپنے رویتے میں کوئی تبدیلی منیس کی ۔ (میرسب بھے اس بیے ہوا) تاکہ السّدستجول کو ان کی میّائی کی جزا دے اور منافقول کو جا ہے توسنرا دے اور بیا ہے توان کی توبہ قبول کرہے، بے شک السُّدعَفور ورجیم ہے۔

الاحزاب أيت ١٥ - باره ١٦٠

بالیقین جومرد اورج عورتی مسلم ہیں ، مومن ہیں ، مطیع فرمان ہیں ، راست بازین صابر ہیں ، النڈ کے آگئے بھیکنے والے ہیں ، صدقہ دینتے والے ہیں ، روزہ رکھتے والے ہیں ، اپنی مشرمگا ہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ، اور النڈ کوکٹرت سے یادکرنے والے ہیں ، النڈ نے الن کے لیے مغفرت ادر بڑا اجر مہتاکر رکھا نہے ۔

الاحزاب أيت الم تامه - باره ٢٢

بشارت دے دواکن نوگول کوجو دہم پر) ایمان لائے ہیں کہ اُگ سے لیے اللّٰدی طف سے بڑا نصل ہے اور ہرگز نہ دلو کفار ومنا فقین سے ، کوئی بروا نہ کروان کی افتیت ساتی کی اور بھروسہ کرنوالٹندیز ،النڈین اس کے بیاے کافی ہے کرآدمی ایسے معاملات اس کے میے دوکردے - میں است میں سے میں

الاحواب أيت ١٢٦٠ - ياره ٢٢

اسے ایمان لانے والوہ الشرسے ڈرو اور کھیک بات کیا کرو۔ الشربہ ارب الشربہ ارب الشربہ ارب الشربہ الدر الممال درست کروے گا ۔ جوشخص الند اور اس کے درگزر فرائے گا ۔ جوشخص الند اور اس کے درسول کی اطاعت کرے ۔ اُس نے بڑی کامیابی صاصل کی ۔

ألشور أيت ٢٧ تا ١٧٠ بإره ١٨

(اُس کے نوری طرف ہوایت یا نے واسے) اُن گھروں میں پائے جاتے ہیں جن کی عزیمت کرنے کا ،اور جن میں اپنے نام کی یا وکا اللہ نے اِذن دیا ہے۔ اُن میں اپنے نوگ صبی و شام اُس کی سین کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروضت اللہ کی یا دسے اور اقامت میں دُل میں دُل میں دُل میں دون سے ڈرتے رہتے ہیں جب میں دل میں زواد اسے ذکو ہ سے فافل نہیں کر دمتی ۔ وہ اُس ون سے ڈرتے رہتے ہیں جب میں دل اُسلانے اور دِید سے بچوا جانے کی توبت آ جائے گی، (اور وہ یہ سعب کچھ اس نے کرتے ہیں) تاکہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ میں توازے ،اللہ جے جاہمتا اللہ اللہ علی جرا اُن کو دے اور مزید چنے فعنل سے توازے ،اللہ جے جاہمتا اللہ حیاب دیتا ہے۔

المتور أيت اه تا ۱۵ - پاره ۱۸

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ حیب وہ التُداور رسُول کی طرف بُلا شے جائیں تاکہ رسُول ان محے مقدمے کا فیصلہ کرسے تو وہ کہیں کہ ہم نے سسُسنا اورا طاعدت کی۔ الیسے ہی توگ فلاح پانے والے ہیں ، اور کامیاب وہی ہیں جوالٹٹر اور رسُول کی فرہاں ہر داری کریں اور التُدسے قریری اور اس کی نا فرمانی سے بچیں ۔

النشور أيته ۵۵- ياره ۱۸

الشّد نے وعدہ فرما یا ہے تم میں سے اُن لوگول کے ساتھ ہوا بیان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُن سے پیلے گزرے تھ نے عمل کریں کہ وہ ان کو اُن سے پیلے گزرے تھ نے لوگول کو بناج کا ہے ، اُن سے بیلے گزرے تھ نے لوگول کو بناج کا ہے ، اُن سے بیلے اُن سے اِن کے اس دین کومضبوط بنیا دوں پر قائم کر دے گا ہے النہ تعالیٰ سے اُن سکے بی اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کوائن ہے النہ تنہ کہ ہیں اور میرسے سے بدل دے گا ، لبس وہ میری بندگی کریں اور میرسے سے بدل دے گا ، لبس وہ میری بندگی کریں اور میرسے سے بھی کو مشرک بندگریں اور جو اس کے بعد کفر کرسے تو افیے ہی لوگ فاست میں ۔

النُّور آيت ۹۷ - پاره ۸۶

مون تواصل میں دمی چیں جواللہ اورائس کے رسول کو دل سے مانیں اور حبب
کسی اجتماعی کا م سے موقع بر رسول سے سے ہوں توائس سے اجازت لیے بغیر نہ جائیں اور حبب وہ
(اے بنی) جواوک تم سے اجازت انگنے ہیں جہاللہ اور دسول کے ماننے والے ہیں ، لیس جب وہ
اینے کسی کام سے اجازت مانگیں توجے تم جا ہو اجازت وے دیا کر واور الیے لوگول کے
میں النہ سے دی اے مغورت کیا کرو ، النہ یقین عفور و رحیم ہے ۔
دا دا تہ ہو

السجادلة أيت ١٧٠ بن - بارورو

تم کمبی یہ مذیا وکے کہ جولوگ التّراوراً خرت پرایان رکھنے والے ہیں وہ ان ٹوگوں سے مجتبت کرتے ہیں جہنوں سنے اللّہ اور اُس کے رسُول کی مخالفت کی سے خواہ وہ اُل کے باپ ہول ، یا اُل کے بیٹے یا اُل کے کہا تی یا اُل کے کہا تی خالفت کی سے خواہ وہ اُل کے باپ ہول ، یا اُل کے بیٹے یا اُل کے کہا تی یا اُل کے ایل خا ندان ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دیا ہے اور اپنی طرحت ایک دوج عملا کر کے ال کوقت ولوں میں السّہ نے ایس ان تبعت کر دیا ہے اور اپنی طرحت ایک دوج عملا کر کے ال کوقت بھی جنروا رد ہو۔ السّہ کی یارٹی والے ہیں فلاح یا نے وہ لے ہیں۔

المفتح أيت مرين تاه-ياره وو

زمین اور آسمانوں کے سب نشکر الندکے قبصنہ قدرت میں بیں اور وہ علیم وکلیم ہے۔
(اُس منے یہ کام اِس بیے کیا ہے) تاکہ مومن مردول اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لیے انسی جنستوں میں داخل فرائے جن کے بیجے ہنریں ہوں گی اوران کی جُرائیاں اُن سے دُور کردے ۔۔ الندکے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔

الفتنح آيت ٢٩ - پاره ٢٧

م میں میں وہ کھنٹ الڈیکے دشول ہیں ، اور جولوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کھنٹ رہر سخت اور اکسس میں رحیم ہیں۔ تم جب دکھیو گئے اُنہیں دکوع وسجود ، اور الشرکے فضل اور نوشنودی کی طلب ہیں مطبخول پاوٹر گئے۔ سبحود کے اثرات ان کے جبروں ہم وجود ہیں جن سے وہ الگ ہیجا نے جاتے ہیں۔ یہ سبے آن کی صفت تورا ہ میں اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی آئی کے سبحا کہ کوئیل نکالی ، بچراس کو تقویت دی ، بچر وہ گذرائی بجر کہ گویا ایک کھیتی سبے جس نے پہلے کوئیل نکالی ، بچراس کو تقویت دی ، بچر وہ گذرائی بجر البیات نے ہرکھڑی مورگئی ۔ کا شعت کرنے والوں کو وہ خومش کرتی ہے تاکہ کھٹ ران کے اپنے سنے پرکھڑی مرکئی ۔ کا شعت کرنے والوں کو وہ خومش کرتی ہے تاکہ کھٹ ران کے سبحالے نے بھولئے بچولیں ۔ اس گروہ کے دوگ ہوا کیان لائے ہیں اور حبنوں سنے نیک عمل کے میں انڈر نے اُن سے مغفرات اور بڑے اجرکا وعدہ فرمایا ہے ۔

اسے نوگوج ایبان لائے ہو ، اگرتم میں سے کوئی اپنے دین سے مجھرتاہے ، تو مجھرتائے ،

الشّد اور بہت سے الیے نوگ پیدا کر دے گاج النّد کو مجوب ہوں گے اور النّد اُن کو مجبوب

ہوگا ، جو مومنوں برنرم اور کُفّار برسخست ہوں گے ، جوالنّد کی را دمیں جدوج مدکریں گے

اور کسی ملامست کرنے والے کی ملامست سے نز ڈریں گے ، یہ النّد کا فعنل ہے ، سیسے جا ہے ہے

اور کسی ملامست کرنے والے کی ملامست سے نز ڈریں گے ، یہ النّد کا فعنل ہے ، سیسے جا ہے ۔

الحکا فیک کے جا ندا ہے ۔

الحکا فیک کے جا ندا ہے ۔

الحکا فیک کے جا ندا ہے ۔

متارے رفیق توحقیقت میں مرت النداورالندکا رسول اوروہ اہل ایمان ہیں جو مناز قائم کرتے ہیں، ذکوۃ ویتے ہیں اورالندے آگے مجلے والے میں اوروہ النداوراس کے رسول اور الله کی اور الله اور الله کی جاعبت ہی فالب رسمنے دالی ہے ۔ ع

المسكاليشدة آيت ١٩- باره ١١

دیقین ما نوکریسال اجارہ کسی کابھی نتیں ہیے ،مسلمان ہول یا بیووی ، صابی بول یا عیسائی ، بوبھی الشدا ور دوز آخر پر ایبان لائے گا اور نیک عمل کرے گا ہے مشک اس کے لیے مذکسی خوفت کامقام ہے نہ دریخ کا -المعالی کے اقد آیت مرد تا ہ ۸ - بارہ ،

اوروہ کہتے ہیں کہ آخر کیول مذہم التُدیرا کیان لائیں اور جوتی ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرسے آئے اُن کے اِس قول کی وج سے اللہ بنے آن کوائی جنتیں عطاکیں جن کے نیچے نہریں ہمتی ہمی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گئے - ہر جزاہے نیک دویۃ انعتیار کرنے والول کے لیے -المعالیک کی آیت ۹۲ - یادہ ،

جولوگ ایمان ہے آئے اور نیک عمل کرتے ملکے انہوں نے پہلے جو کچو کھا یا بیا تھا اس پہر
کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ آئندہ اُن چیڑوں سے بہے دہیں جوحرام کی گئی ہیں اندایمان پڑا بت
قدم رہیں اور اچھے کام کریں ، کچر عیں جن پیڑسے دو کا جائے اس سے ڈکیس اور جو فرمان النی ہو
اُسے مانیں ، کچر خُدا ترمی کے ساتھ نیک رویہ دکھیں ، النٹر نیک کر دار لوگوں کولیٹ ندکرتا ہے ۔

آگے میٹ جی نے آئے آیت ۱۱ - بارہ ۲۸

اسے بنی ، جب بہارے پاس مومی عورتیں بیعیت کرنے کے لیے آٹی اور اس بات

كاعهد كري كروه التدكم مسائق كمي چيزكونشركي يذكري كي، چوري يزكري كي، زِنا يزكري كي، ا ين اولاد كوفسل مذكري كى البين ما كفر يا ول مع أكف كوئ ببُستان كلو كرية لا يُس كَى اوركسى امر معروف میں تمہاری نا فرانی مذکریں گی ، تو ان سے معیت نے اوا ور اُک کے حق میں المدیسے وسطے مغفرت كرو ، يقيب أ الشرورگزر فره نے والا اور رحم كرنے وا لاہیے ۔

الشوبية آيت وو - باره 11

اور انهی بدویوں میں کچے لوگ الیسے مجی میں جواللندا در روز آخر پر ایبان رکھتے ہیں اور ج کھے خرج کرتے ہیں اُسے التّٰدسکے ہاں تقرّ کِلااور دسُول کی طرف سے رحمت کی دُیما بی لینے کا ذریعہ ینا تے میں - نال! وہ صروران کے لیے تقریب کا ذراجہ ہے اور العند صروران کو اپنی رحمت میں اخل كرے كا ريقيناً اللّٰہ ورگزدكرے والا اور دحم فرمانے والا ہے -التعصيم آيت ١١- باره ٢٨

اورابل ایمان کے معاملہ میں الله فرعون کی بیوی کی مثال سیش رمزنا ہے جسب کہ اس نے وُعاكى" المصميرے دب اميرے ليے اپنے بال جنت ميں ايک گربنا وہ اور مجھے فرعون اور ائمی کے عمل سے بچاہے اور فالم قوم سے مجھ کو مخات وے یہ الشّوبة أيتءنا ١٤٠ إده ١

مومن مرد ، مومن عورتی ، برسب ایک دوسرے کے رفیق ہیں ، عطا فی کا حکم ویتے ہیں اور بُرا فی سے رویکتے ہیں ، مناز قائم کرتے ہیں ، ذکوٰۃ ویتے ہیں ا درالتند اوراس کے رسول کی ا طاعست كريتے بين - بيروه لوگ بين جن بر النَّدكي دحمت موكر دستِے گئي ، لِقينا النَّدسيب برغالب اور حكيم و دانا ہے --- ان مومن مردول ادر عور آول سے اللّٰه كا وعدہ ہے كم انہيں اليے باغ وے گاجن مے نیچے شروی مبتی ہول گی ا دروہ ان میں ہمیشر رہیں گئے۔ ان سدا بہار باغول میں ان کے میلے پاکیزہ قسیام گامیں ہول گی ا درسب سے بڑھ کریہ کمائنڈ کی خوسسنودی اننیں حاصل ہوگی - رہی بڑی کامیا بی سے ۔

التوبة آيت ١٠٠-پاره ١١

وہ مهاجر والصادحبنول سنے سب سے پہلے وعوت ایمان برنتیک کہنے میں سبقت کی ، نیزوه جوبعد میں راستهازی کے ساتھ ان کے پیچے آستے، التدان سے راضی جُوزا وروہ التُديس دائني بوئ ، التُدين ال كيليه اليس باغ ميّ كريك بين بن سك يتع بنري سك ہول کی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گئے، یہی عظیم الشان کا میابی ہے ۔

المتوب آيت الارياده ا

حفیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفش اور ان کے مال جنست كے برك طريد ليے بي وہ الله كى راه بي الات اور مارتے اور مرتف بين -ان سے (جنَّتنه كا وعده) التُّد كم ذِهِ قَ ابك ربحنة وعده سب نوراة اورانجيل اورقرآن مِن -ا وركون ب عيم التدسي بره كربايت عهد كايكوا كرف والا بو؟ بين خوشيال منا وُ اسبيني أمن مود سے برج نم نے خدا سے منج کا لیاسیہ این سب سے بڑی کامیا بی سے۔

التوبة آيت ١١٠-پاره اا

اللهٰد کی طرفت باربار بیلنے والے ، اس کی بندگی بجا لانے والے ، اس کی تعربیت کے گئن گانے وائے ، اس کی فاطرزین میں گروش کرنے وائے ، اس کے آگے رکوئ اورسجد کرنے والے ، نیکی کا حکم دینے والے ، بری سے روکے والے ، اورالٹڈ کے صدود کی مفاظت کرنے والے ، (اِس برشان کے ہوتے ہیں وہ مومن ہوالٹڈیسے خرید و فروخست کا یہ معساطہ مطے کرتے ہیں) اور اسے نبی ان مومنول کونومش خبری دے دو۔

الحجرات آية ۱۵ - ياره ۲۹

حقیقت میں توموس وہ ہیں ہوالنداورائس کے رشول پر الیان لاسے - مھر اُتنول نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے التند کی راہ میں جہا دکیا ۔ وہی میتے لوگھیں.





الثرتغالة كانوف

الملك آيت ١٢- يره ٢٩ جولوگ ہے ویکھے اسنے رب سے ورنے ہیں ، یقنیاً ان کے لیے معفرت سيے اور بڑا اجر-المعارج آيت ٤٤ تا٨٧- باره ٢٩ ہو اپنے رہاکے عذاب سے ڈرنے ہیں ، کیونکہ ان کے رہ کا عذاب ایسی چېزىنىيى سېمەجىن ئىسە كوتى بىرەخون بور الشناعت آيت ١٥ تا ١٥ ياره ٣. " فرعون کے مابسس جا، وہ سرکش ہوگیا ہے ، اور اس سے کہد کیا تو اس کے لیے تیارہے کہ پاکیزگ اختیار کرے اور میں نیرے رب کی طرف تیری رہناتی کروں توزائس کا) خوت نیرے اندر پیدا ہو۔" الا نسيآء آيت مرم تاوم - باره ١١ بهيئه مم موسى اور بارُولٌ كو فرقان اورروشني ا ونصيحت عطا كرييكيه بس أن منفی اوگوں کی معلاقی کے لیے جو بے دیکھے اپنے رب سے دریں اور ان کو (صاب کی) بر انس گھڑی کا کھٹکا لگا ہُوا ہو-الشُّعولَ آيت ١٨١من تا١٨١- ياره ١٩ زمین بین ضادید بیبیلات میرواورائس ذات کا خوت کروهس نے عبیس اورگز مشته نسلول کو پیدا کیا ہے۔ كفتلن آيت ١١٠ باره ١١ لوگو ، بيجوايين رب مي غضب سيے اور ڈروائس دن سے جب كه كوئي

باب اسینے بیٹے کی طرف سے بدلہ مذ دے گا اور مذکوئی بیٹائی اسپنے باب کی طرف سے کھے بدلہ وسینے والا ہوگا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ ستیاسہے۔ بس بر دنیا کی زندگی عنهيس وصوسك بين يد والي _ اورية وهوكم باز تم كو الله محد معاطي وموكا ويني بلية. الريّ حكو آيت ١٠- ياده ٢٣ د اے بی) کورکہ اے میرے بندوجرا پیان لاتے ہو، اپنے رب سے ڈروم جن لوگوں نے اسس ونیا میں نبک روتہ اختیارکیا ہے ان سمے لیے عبلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے ، صبر کرنے والوں کونوان کا اجربے صاب دیا جائے گا۔ [لُـرُّ بِعِسَ آييت ١٣ - پاِره ٢٣ كواكرين اين رب كى نافرانى كون توقيها أيب برسه دن كي عدّاب كا فوت س ا كَ َّ مَكِ آيت م ه نا مره . ياره مهم پہٹ آؤ اپنے رب کی طرمت اور مطبع بن جاؤ اُس سے تغبل ایسس سے کہ تم پرعذاب آئے اور میرکسی سے نہیں مدون مل سکے ۔ اور پسروی اختیار کراوایت رب کی جیجی سوتی کاب سے بہترین مہلوکی ، قبل اس سے کہ تم پر اجا تک عذاب ست اورتم كوخرى يز بو. كهيل ابيان بوكه بعد بين كو أن تخص كه "انسوس بيرى است تفضير برح بن النَّذي جناب مي كرتارا، بلك من تواً لنَّا مُدان أَوْاني والول مِن نَنامل ظائ إلى يوكيد إلى كاست الله في مجيد والبيت تنبني بوتي تومَن مُعَيْدون من سے ہونا۔" یا عذاب دمکھ کرکھے : " کائش مجھے ایک موقع اور مل حاتے اور میں ہمی *نکٹ*مل کرنے والوں میں نشامل ہو جا دّ ں ۔" الا فعام آیت ۱۵ تا ۱۹ ساره ۵ کہ اگر بئی ایسے رسب کی ٹا صندمانی کروں تو ڈرٹا بٹول کہ ایک بڑسے (نوفاک) دن مجھے منرائعبکتنی پڑے گئے۔ 'امس ون جوسزاسے کی گیا اُکسس پر اللہ نے بط اہی رحم کیا ا در بھی نمایاں کامیا بی ہے۔ إلحج آيت ٢٦ تا ١٥ عاره ١١ ہراً منت سے بیے ہم نے قربانی مل ایب قاعدہ مفرر کر دیا ہے تاکہ (اس اُمّت کے) بوگ اُن ما نوروں کیر النّد کا نام لیں جراسس نے ان کو بخشنے ہیں۔ (ان مخلف طریقیوں کے اندرمفصد ایک ہی ہے) لیں نہارا خدا ایک ہی خداسے اور

ا سی کے نم مطیع فرمان بنو۔ اور اے نبی ، بشارت دے دے عاجزانہ رکھش اختیار

مرت والوں کو عن کا حال بہہ کہ اللہ کا توکر نسختے ہیں توان کے دل کانپ اُٹھنے ہیں ، جو تصبیبت بھی اُن پر آنی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں ، نماز قائم کرنے ہیں ، اور جو کچھے رزن ہم نے اُن کو دیا ہے اُس ہیں سے خوج کرنے ہیں ۔ اِلمنعابین آبیت ۱۵ نا ۱۹ ۔ پارہ ۱۸

نہاں مال اور نہاری اولاد تو اکیب آزمانشس ہیں اور اللہ ہی ہے جس سے حب حب حب سب حب سب میں اور احب اللہ احب نہار سے ہیں ہواللہ سے در سنے میں اور احب مال خرق کرو ، برتم ہمار سے ہی لیے بہتر ہے جو ابنے ول کی تکی سے بحفوظ رہ گئے بس وہی فلاح بانے والے ہیں ۔

الإنفال آيت ٢ تا ١٣ - ياره ٩

سیخے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا فکرسٹن کر لرز جانے ہیں اور حبب اللہ کی آیاست ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جا ناہیے ، اور وہ اپنے رب پراعما در کھنے ہیں ، جو نماز قائم کرسٹے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا سے اسس میں سے ہے 'ری ماہ میں خرچ کرستے ہیں ۔

إلا نفال آيت ٢٩- پاره ٩

اسے ایمان لانے والو، اگرتم خدا ترسی اختیار کرونگے توالڈ تہمارسے سیسے فیصلہ کرنے کی ٹوٹٹ ہم ہنجا دسے گا اور تہماری مُرابیّوں کرتم سے دُورکر دسے گا ، اور تہمارے قصورمعا من کرے گا ، اللّہ بڑافعنل فرمانے والاسے ۔ الْنَسْمَاء آبیت البارہ ہم

آوگو، اپنے رب سے ڈروجس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اُسے بیدا کیا اور اُسی جان سے اُسے اُس کا ایک جوڑا بنا با اور ان دونوں سے ہمنت مرد وعورت و نیا بی بھیلا دسیا۔ اُس خداسے ڈروجس کا واسطہ دسے کرتم ایک و دسرے سے اپنا جی ماشکتے ہو، اور رسٹ نہ و قرابت سے تعلقات کو لیگار نے سے پر ہیز کرو۔ بھیمن جانو کہ النّدم می رہنے کرو۔ بھیمن جانو کہ النّدم می رہنے کرو ۔ بھیمن جانو کہ النّدم می رہنے کروا ہے۔

ألنّساء آيت اسابن - ياره ٥

ہم سے بیلے بن کو ہم نے کتاب دی تقی ا نہیں بی بہا بیاست کی تنی اور اب تم کو ہمی بہی بدایت کرنے ، ہیں کہ خدا سے ڈر سے ہوئے کام کرد- لیکن اگرتم نہیں مانتے تونہ مانو، آسان وز مین کی ساری چنروں کا مالک اللہ ہی سیے اور وُہ بے نیاز

ہے، ہرتعربین کاشتی ۔ آل عموان آیت ۱۷۵ پارہ ہم

اب تنهین معلوم برگیا که وه دراهل شیطان تفاجر لینے ووستوں سے نوا و مخواه ڈرا رہا نفار لازا آئدہ تم انسانوں سنتے ڈرنامجھ سے ڈرنا اگر تم خیفنت میں صاحب ایمان ہو۔ آل کی عجمول تا بیت ۱۹۸- پارہ م

برنکس اس کے جولوگ اپنے رب سے ڈرتنے ہوستے زندگی بسر کرنے اپنے ایک ا اُن کے لیے الیے ماغ ہیں جن کے پنجے نہریں بہتی ہیں ، ان باعوں ہیں وُہ ، ہمیشہ رہیں گئے ، النّدی طرف سے بیاما مان ضیا فت سے اُن کے لیے ، اور جو کچھ النّد سے پاس سے نبک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے ۔

آل عموان آيت ٢٠٠٠ پاره م

اسے نوگو جوا بہان لاستے ہو، صبرسے کام نو، باطل پرسٹوں سکے مفاجلے بیں بامودی و کھا و ، حق کی خدمیت کے لیے کرمیست نہ رہو ، اور النّدسے ڈرسٹے رہوا اُم بدہے کہ فلاح بارڈ کئے ۔ اُم بدہے کہ فلاح بارڈ کئے ۔

الحديد آيت ۱۶۵ ۹۹-پاره ۲۷

اے ہوگر ہوا بیان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس سے رسول (محدملی اللہ علیہ وسلم) پرا بیان لاؤ ، اللہ منہ ہوں ا بنی رحمت کا دو ہرا صفتہ عطا فرطئے گا اور تمہا ب وہ نور بخضے گا اور تمہا رہے فضور معامن کروے گا ، اللہ وہ نور بخضے گا جس کی روشنی میں تم چلو کے ، اور تمہا رہے فضور معامن کروے گا ، اللہ بڑا معامن کرنے والا اور صربان سبے . (تم کو برروشس اختبار کرنی چلہتے) تاکہ اللہ کا ب کو معلوم ہوجائے کہ اللہ کے نفتل پر ان کا کوئی ا جارہ نہیں سبے ، اور برکہ اللہ کا فضل کی اسے ، اور وہ بڑے اور وہ بڑے گئس سے ، ایپنے ، کی ہا تھ بیں سبے ، جسے جا بہتا ہے عمل فرط نا ہیں ، اور وہ بڑے فضل والا ہے ۔

الحشر آيت ١٥ ٥ ١٩ - باره ١٨

اے لوگو جو ابیان لائے ہو اللہ سے ڈروا ور شخص یہ ویکھے کہ آسس نے کل سے بیارے آن امکال سے کل سے دریت ہو۔ اللہ سے ورشنے رمیو، اللہ بینینیاً عمارے آن امکال سے با جرسیے جوتم کریتے ہو۔

اُک لوگوں کی طرح مذہبو حاقہ جو اللّٰہ کو بھیول گئے تو اللّٰہ نے اُنہ ہیں خود اپنا نفس بھیلا دیا ، ہیں لوگ فاسن ہیں ۔

إلطّلاق آيت ١٤ ٣ - إره ٢٨

ہرجب وہ اپنی (عدّت کی) مرت کے فائنہ پر ہنجیں تو یا انہیں بھلے طریقے مصے (اپنے ندکاح بیں) روک رکھ ویا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہوجا وَاورووا بیسے آومیوں کو گوا و بنا لوج تم بی سے صاصب عدل ہوں اور (اسے گوا و بننے والی گوائی مشبیک مشبیک اللّذ کے لیے اواکرو۔ یہ بائیں بی جن کی ٹم لوگوں کونھیوں کی جان ہے ہراس تخفی کو جرا لللہ اور آخرت کے وال پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کو ٹی اللہ سے ورتے ہور کے اللہ سے خطف کا کوئی داست پدا کرنے گا اللہ اس کے لیے شکلات سے نصفے کا کوئی داست پدا کرنے گا اور اسے ایسے راستے سے درق وسے کا جدھر آس کا گمان بھی نہ جانا ہو۔ جو اللہ پر جو اللہ پر جو اللہ پر میروسا کرے ایس کے لیے وہ کا فی سے ۔ اللہ اپنا کام پوراکر کے راہا ہے ۔ اللہ نے ہر جبر کے لیے ایک تقدیر میروسا کرے ایس کے لیے وہ کا فی سے ۔ اللہ اپنا کام پوراکر کے راہا ہے ۔ اللہ نے ہر جبر کے لیے ایک تقدیر مقدر کر رکھی ہے ۔

الطلاق آيت ٥ - ياره ١٨٠

یہ الند کا حکم ہے جو اکسی نے تمہاری طرف نازل کمیا ہے۔ جو الندسے ڈرے کا الندائس کی مُمِنا بُرِل کو اُس سے دُور کرے گا اور اس کو بڑا اجر وسے گا۔ وقت وار وقت ہے۔

الطّلاق آيت ١١٠٠ - ياره ١٠٠

لیس النّدسے ڈرو اے صاحب عمّل لوگو جو ایمان لائے ہو، النّد نے مّہاری طرف ایک نصیحت نازل کر دی ہے۔

الاحتراب آيت انا ٢ ـ ياره ١١

اسے بڑی اللہ سے قروا ورگفار ومنافقین کی اطاعت شکر و احقیقت بی علیم اور حکیم نواللہ سے قروا ورگفار ومنافقین کی اطاعت شکر و احقیقت بی علیم اور حکیم نواللہ ہی سبے ۔ بیروی کرواس بات کی جس کا اشارہ تمہارے رہ کی طرف سے متہبی کیا جارہ سبے اللہ ہر اُس بات سے باخرہ ج تم کرنے ہو۔

الاحت اب آبت ، مانا ، بارہ ۲۷

اسے ایمان لانے والو، النگرسے وروا در شیک بابت کیا کرو النگر فہا ہے اعمال کو در منت کر دے گا۔ ہونتی النگر اور اس کے کو در منت کر دے گا۔ اور تمہارے فصوروں سے در گزر فرائے گا۔ ہونتی النگر اور اس کے رسول کی اطاعت کرے ائس نے بڑی کامیا بی ماسل کی .

المباتئده آبت ١ من - باره ٢

موجکی طرف سسے بوری مایوی ہوجکی سے داندا تم اُن سسے بوری مایوی ہوجکی سیے۔ لنذا تم اُن سسے نا ورو بلکہ محیر سے ور

المآئده آیت ۸ رپره ۴

اسے لوگو ہج ایمان لاستے ہو! اللّٰہ کی خاط راستی پر قائم رسبنے والے اور انصافت کی گواہی وسینے والے بڑے کسی گروہ کی دیمنی تم کوا تناشعنی ندکرہے کہ انصافت کی گواہی وسینے والے بڑے کسی گروہ کی دیمنی تم کوا تناشعنی ندکرہے کہ انصافت سے بھر جاؤ۔ عدل کرو، یہ تقو لے سے زیاوہ نزو پہر سہے۔اللّٰہ سے ڈرکر کام کرستے رہو، جو کچھ تم کرستے ہو، انشاس سے بُوری طرح بانجر ہے۔

ا نندسیے ڈرگرکام کرنے رہوء ایان رکھنے والوں کوالٹہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

المائده آيت ٢٥- ياره ١

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، النگرسے ڈروا در اسس کی جناب ہیں بار بابی کا ذریعہ تلامش کروا در اس کی راہ ہیں حدوجہد کرو ، شاہد کہ تہیں کامیابی نصیب ہوجائے ۔

المائده آيت ١٨من - باره ١

بہت (است گروہ میہوں) تم لوگوں سے نہ ڈرد بلکہ مجھ سے ڈرد اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاویے سے کر بینچا چھوڑ دو۔جولوگ الٹد کے ٹاڑل کردہ فانون کے مطابق فیصلہ نذکریں کوہی کا فربیں۔

المتوكة آيت ١١٩- باره ١١

ا المعرب المان المان المائية المراء المدرس المروا ورسية الوكون كاسافة دور المرسية الوكون كاسافة دور المعربية المراء ٢٠٠ المعربية المراء المر

یولوگ ایمان لے آئے اور جنوں نے نہے مل کیے ، وہ یقیناً بہرپ خلائق ہیں - اُن کی جزا اُن کے رب کے ہل وائمی قیام کی جنتیں ہیں جن کے نہری میر رہی ہوں گی ، وہ ان ہیں ہمیشہ رہیں گے - اللہ ان سے راضی ہُوا اور وہ اللہ سے راحنی ہوئے رہر کچھ سے اُس شخص کے لیے حبی نے اپنے رب کا خون کیا ہو۔





التدتعالى بربحبروسه

المستسول کی آیت ۳۹ - بارہ ۲۵ جوکچھ بھی ٹم ہوگوں کو دیا گیاسہے وہ محض وُٹیا کی چندروزہ زندگی کا سروسامان سے اور جوکچھ النَّد کے ہاں سہے وہ بہتر بھی سبے اور پا ٹیبار بھی - وہ ان لوگوں کے لیے سے جوابیان لاتے ہمیں اور اسپنے رہ پرتھروسہ کرتے ہیں ۔ المسلک شایت ۲۹ - بارہ ۲۹

اِن سے کہو وہ بڑا رحم ہے ،اسی پرسم ایمان لائے ہیں ،اور اُسی پر ہمارا معروسہ ہے ،عنقریب مہیں معلوم ہو جائے گا کہ صریح مگر اہی ہیں پڑا بٹوا کون ہے۔

العنرفان آیت ۸۵ رپره ۱۹

اسے نمڈ ، اُسس خدا پر بھروسہ رکھو جو زندہ سے اورکہی مرشعے والا بنیں - اس کی حمد کے ساتھ اس کی تبدیج کرد- اینے بندوں کے گنا ہوں سے بس اُسی کا باخر ہونا کا فی ہے -

إلىشعواً و آيت ٢١٤ تا ٢٢٠. پاره ١٩

ا دراسس ربردست ا دررجم به نوکل کرد جراس وقت نهیم دیکیدر با بوتا سب حب نم استینته بو اورسجد و گزار لوگوں میں نمہاری نعنل وحرکت پر نگا و رکھا سب وہ سب کچھ سنننے اور جاننے والا سبے۔

المنجمل آبیت ۷۹ - پاره ۲۰ پس اے بی ۱۰ لنڈ پر معروسر کھو ، بیٹیناً تم صریح می پر ہو۔

بچروب نم فرآن پڑھنے لگو نوشیطان رہم سے فداکی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے اُن لوگوں پزنسلط حاصل نہیں جرائیان لا نتے اور اپنے رہب پرہجروس کرتے ہیں۔ اسس کا زور تو اُنہی کوگوں پر عیل سہے جو اس کو اپنا سرپرسسٹ بناتے اور اس سے بہکانے سے بشرک کرتے ہیں۔

المتغابن آيت ١٦٠ ياره ١٦٨ الله وہ ہے جس سے سوا کوئی خدا نہیں ، لڈنڈا ایمان لانے والوں کو اللَّه میں يريع ومريضا باستية. الا ففال آیت ویم یاره ۱۰ جب کہ منانفتین ا ور وہ سبب لوگ جن سے ولوں کوزوگ لیکا ہواہتے کہ ایسے ستفے کہ ان لوگوں کو نو ان کھے دین نے ضبط میں نتباؤ کر رکھا ہیںے ۔ حالا نکہ اگر کوئی اللّٰہ برعيروسه كرست توبقبنيا النذبرا زبروسست اوروانا يبيرر ألا نفال آيت الاخياره ١٠ اوراے بی ،اگر دسمن ملح وسلامتی کی طرف مامل ہوں تو تم میں اس سمے لیے امادہ موماة اور الله يربهروسه كرد العِنيناً وي سب كيه سُنين اورما نيف والاسب. النسآء أيت المرايره ٥ وه مُنه پر کینے ہیں کہ ہم مُطبع فرمان ہیں مگرسب نہارے یاس سے بیکھتے ہیں نزان یں سے ایک گروہ را توں کو حیت ہوکر متباری با توں کے تعلامت مشور سے کرتا ہے ۔ اللہ ان ک بر سادی سرگزشیاں چکھ رہا ہے۔ تم ان کی ہر وا نہ کر و اور انڈ پر بھپر وسر دکھو ، مُرہی معمرومه کے لیے کافی ہے۔ آ کِل عِموان آیت ۱۲۲- پاره م بإدكروصب نم بين سے دوگروہ مُزّدنی وكھانے برآما وہ بوگئے عقے، مالانكہ النَّه ان کی مدور موجود نفا اور موموں کو التر ہی پر معبروسہ رکھنا جاسیتے۔ آل عموان آیت وهاری باروم . . بھرحب تہاراء م کسی رائے ٹیٹھیم موجائے ٹوالٹڈ بریجروسہ کرو۔اللّہ کووہ لوگ بیند ہیں جو اُس کے بعروسے پر کام کرتے ہیں۔ آل عموان آيت ١٤٠ - ١٤٠ - پاره م التُدمْهاري مدوير بوتوكوتي طاقت تم يرغالب آنے والى نہيں، اور وہمہيں حصورٌ دے ، نواس کے بعد کون ہے جو تنہاری مدد کرسکتا ہو ؛ پس جو سیجے مومن ہیں اُن كوالتُّد بني يرميروسر ركصًا جابية -الطلاق آیت ۳ بن - یاره ۲۸ جواللدير عبروسركرسكأس كے ليے وہ كافى ب -الله اينا كام بيزاكر كے رہتا

ہے۔الندسے مرچیز کے لیے ایک تقدیر مقرد کر رکھی الاحزاب آيت ٣٠ پاره ٢١ الله ير تُوكلُ كُرو، الله بي وكيل برنے كے ليے كانى ہے۔ الاحزاب آيت ام تا برم رياره ٢٢ بشارت وسد دواً ن نوگول كوجو (تمرير) ابنان لائے بس كداكن كے بيسا للله كى طرف سے بڑافصنل ہے۔ اور سرگرزیز وبو کقار و منافقان سے کوتی بروا شرموان کی اور سانی کی اور معروسكر والله بيدا الله بي اس كے بيد كافي سے كرآدى اليف معاملات اس كريس وكروك -المجادلة آيت ١٠٤٠٠ ٢٨ کا نا بھیوی تو ا کہب ٹلیطانی کام ہے اور وہ اس لیے کی حاتی ہے کا بیان لانے والے لوگ أس سے رخمیرہ ہوں ، حالا نكر بے إذن فدا وہ انہیں كي سى نفسان نہيں بہنيا سكتى ا درموموں كو الله بى بر معروسہ ركھنا جا سيتے -التوّبة آيت ٥١- باره ١٠ ان سے کہو تا ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پینجین مگر وہ جواللہ نے ہمارے ليه مكمه وي سيهرانندسي بادا موتيسيع «اورابل ايبان كواسي پريعبروسدكر، چا چينجه"





انسان كاخوت

النَّساءَ آيت ،، . ياره ٥

تم نے اُک لوگوں کریمی ونکیما جن سے کہا گیا تفاکہ احیثے ہا تھ رو کے رکھو اور نما زبست تم كروا ورزكاة دو؟ اب جرانهي لرا أي كاحكم وياكي توان مي سيد ا کب فرین کا حال برسیے کہ لوگوں سے ایسا ڈررسیے ہی جیسا خداسیے ڈرنا جامية يا كيد اسس سے بھي براھ كر- كينے ہيں خدا يا ، بيسم پر ارداني كاحكمكيوں لكه ديا ؟ كيون مذ جميل الحبي كيمه اورتملت وي ؛ ان سے كهو ، أونيا كامرائية زندگي مقورًا ب ، اور آخرت ایب فدا ترس انسان کے بیے زیادہ بہترہے، اور تم پرظلم ايك ننمة برابرهي نركيا حاتے گا.

آل عمر إن آيت ١٥٥ - پاره م

اب متہیں معلوم ہو گیا کہ وہ در اسل شبطان نشا جو اسینے دوسپتوں سے خواہ مخواہ ڈٹرا رہا تھا۔ للذا آئندہ تم انسانوں سے نہ ڈرنا، محجہ سے ڈرنااگرنم منیعت میں صاحب ایمان ہو۔ المباشر دہ کیت ۳ مِن - بارہ ۲

. . . . آج کافسندول کو تمہارے دین کی طرث سسے پوری مابرسی موجی سے - ولندا تم ان سے فرورو بلکہ مجم سے ورو....

الماكندة آيت بهم بن- باره ۴

بسس (اسے گروہ بیُرہ) تم توگوں سے مذورہ بلکہ مجھے سے ورواورمیری آمات كوزرا وراست معاد من العرابينا جهور دو. جرنوك الشرك نازل كرده نا نون كيممطاين فيصلد يذكرين وسي كافريين-



"نقومی

الملة شِّر آيت ۵۳ تا ۵۹ - ياره ۲۹

ہرگز نہیں ، اصل بات یہ سبے کہ یہ آخرت کا خوت نہیں رکھتے۔ ہرگز نہیں ، بہ قرابک نصیحت سبے راب میں کاجی چاہیے اس سے بین حاصل کرنے راور ہر کوئی بین حاصل مد کریں گئے والا یو کہ املائی ایسا جاہیے۔ وہ اس کاحل دارسے کرائس سے آمنوئی کیا جاستے اور وہ اس کا اہل سبے کہ دانقوی کرنے والوں کو) کجنٹ دے۔

طله آیت ۱۳۲ یاره ۱۹

ا پتے اہل وعیال کو نماز کی مفین کرو۔ اور خود ہی اسس کے پا بندر ہو۔ ہم تم سے کوئی رزنی نہیں جا ہندر ہو۔ ہم تم سے کوئی رزنی نہیں چاہتے ، رزن نو ہم ہی ننہیں وسے رہے ہیں۔ اور انجام کی مبدلاتی ۔ تقویٰ ہی کے لیے ہے۔

المبنَّ مَسَو آيت ٩٠ تا ١١ - ياره ٢٣

آج جن لوگوں نے خدا پر حبورے با ندسے ہیں قباست کے روز نم و کمجھوسکے کہ ان کے من کوگوں نے خدا پر حبورے کا ندسے ہیں قباست کے روز نم و کمجھوسکے کہ ان کے من کا فی جگہ نہیں سبے ہاس کے برکسس جن لوگوں نے بہاں نفوی کیا ہے ان کے اسباب کا میا بی کی وجہ سے اللّٰمان کونجات دسے گا۔ ان کونہ کوئی گزند بینچے گی اور نہ وہ ممکین ہوں گے۔

الاعراف آيت ١٩٩٠ إره ٩

اگرلسسنبوں سے لوگ ایمان لانے اورتعویٰ کی روش اختیار کرنے تو ہم ان پر سمان اور زہن سے برکنوں کے دروازے کھول وسٹنے ، گرانہوں نے نوٹیٹلا یا، للذاہم ہے ان کے برشداعمال کی وجہ سے اُن کو کچڑ آیا۔

ڏو سيھت آيت ٩٠ بن - ياره ١٣ حتیفت برہے کہ اگر کوئی تقوی اور صبرسے کام کے تو التُرك إلى ايسية نبك توگون كا اجر مارا نهين ها تا . " لِيُ مسعت آيت ١٠٩ من - ياره ١١١ بيمركماية لوگ زمين ميں حيلتے بھرے نہيں كراً ك تؤموں كا انجام نظر ندا يا -جران سيسه بیلے گزر حکی میں- بینیا آخرت کا گھران ہوگوں سے لیے اور زیادہ بہنر ہے جہنوں نے دہنم وں ک مات مان کر) نفتویٰ کی روش اختدیار کی رکیا اب بھی تم لوگ مذم موسکے ؟ النّعل آبت ۱۲۸-پاره ۱۸ التَّدُ اُنَ لُوگُوں کے ساتھ سب جو پر ہزگار اور نیک کر دار ہوتھے ہیں۔ الحج آيت اس ياره ما یہ ہے اصل معاملہ (اسے مجھ لو) اور جو الله کے مغرد کردہ شعار کا حرام کرے توب ولوں کے تفوی سے سے ۔ الحيج آيت ٢٧-ياره ١٤ مذاك ك (فرماني ك جانورون كم) كوشت الله كوينية بين ندخون، مكر أسب مهارا تعویٰ بہنجیا ہے۔اس نے ان کونہارے بے اس طرح سختر کما ہے تاکہ اس کی مخشی مُونَى مِاسِت بِرَثُمُ اس كَيْ تَكِيمِرِ كُرو- اور ليه بِي ، بشارت في اليه لي تابكو كار لوگوں كو -



صببر

خست تحد المستحبدة آبت سهم نا ۳۵ - باره ۱۹۷ اور اسے نبی - نیکی اور بدی کیساں نہیم

اور اسے نبی سنیکی اور بدی کیساں نہیں ہیں ۔ تم بُری کو آسس نیکی سسے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم وکیھوسگے کہ لمہارے سا بختریں کی عداوست پڑی ہتری ہی حتی دہ جگری دوسست بن گیاہیے ۔ برصفست نصیعی نہیں ہوتی ، گھراگن لوگوں کو جوصر کرنے ہے ، جگری دوسست بن گیاہیے ۔ برصفست نصیعی نہیں ہوتی ، گھراگن لوگوں کو جوصر کرنے ہے ، بہرا اور برمقام حاصل نہیں ہوتا گھراگن لوگوں کو جو پڑے تقییعیے واسلے ہیں ۔

الشورى آيت ام تامم باره مع

اورجو لوگ ظلم موسے کے بعد بدلہ لیں اُن کو طامت نہیں کی جاسکتی، طامت میں اور جو لوگ ظلم موسے کے بعد بدلہ لیں اُن کو طامت نہیں کی جاسکتی، طامت کے مشخص تن نو وہ ہیں جو دوسروں پرظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیاد نیاں کرتے ہیں۔ ایستہ میخضص صبرسے کام کے اور درگزر کرے تن بیٹ بالیستہ ہوئے کام کے کاموں ہیں سے ہے۔ البتہ میخضص صبرسے کام کے کاموں ہیں سے ہے۔

المعارج آيت ٥٠ ياره ٢٩

بس لے نبی ، صبر کرو ، اور صبر بھی ابیا حب میں شکا ہین کا نام بذہور ا

القلع آيت مهم- باره وم

بس اپنے رب کا فیصلہ صاور ہوسے یک مبرکروا وجھپی والے (اینس) کی طرح نہ ہوجاؤ ، حیب اس نے بہارا تھا اوروہ غم سے مجرا ہُوا تھا ۔ ایل کہ میش س بین ۱ نا ۷ ۔ پارہ ۲۹

اے اوڑھ لیبیٹ کر لیٹنے والے ، آ تھوا ور ضروار کرو- اور لینے رب کی بڑا تی اسے اعلان کروا ور لینے رب کی بڑا تی ا کا علان کروا ور لینے کیڑے باک رکھو ۔ اور گذرگی سے دور رہو۔

اور احیان پذکرو زمادہ حاصل کرینمے کے لیے۔ ا دراسینے رہ کی خاط صبر کرو۔ الخصص آيت الاس ياره ٣٠ زمانے کی فتم ، انسان در حقیقت بڑے خمارے میں سے ، موالمے آن لوگوں کے جوابیان لائے اور بیک اعمال کرنے رسیع، اور ایک دوسرے کوئ کی تصبیحت اودصبری ملفتین کرنے رہیے ۔ ف آیت ۱۹۵ مم ر پاره ۲۹ کیسس اے بی ، جو بانیں بہاؤگ بنا تھے ہیں ان پرصبرکرد ، اور لینے دہب کی حمد سمے سابق اس کی تبییع کرتے رہو، طلوع آ فتاب اور غروب آ فتاب سیم بیلے ، اور رات کے دفت بھراس کی تبیع کروا درسجدہ ریز بوں سے فارغ ہونے کیے بعد بھی ۔ الطُّهُ بِ آيت مهم تا وم مايره ٢٤ اسے نبی ۱۰ اپنے رہ کا فیصلہ آنے بمصبر کرو، نم ماری لگاہ ہی ہو۔ تمر میب أتحظو تواليشه ربب كي حد محرصا بخذ اس كيتبييح كره ارات كريفي اس كي تبييع كماكروا ور سارے حب یکھتے ہیں اس وقت بھی۔ ألمسلد آيت ١٤- إره ٣٠ اکن لوگوں بیں شامل ہو جو اہلان لائتے اورجہوں سنے ایک ووسرے کوصیر اور (منتی خدا بر) رغم کی تلفین کی ۔ طله آیت ۱۳۰- پاره ۱۹ لپس کے محد ، جو باتیں ہے لوگ بناستے ہیں اُک پرصبرکرو ،اور اپنے رہب کی حمد و ثناء سکے ساففہ اس کانبیج کروموڑج مسکھنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے ، اور رانت کے او قات میں معی تبیعے کرو اور دن کے کناروں پریمی ، شاید کہ تنم نوسش ہوجاؤ۔ المؤمنون آيت ١٠٩ تا ١١١- إره ١٨ تم ومی لوگ تو ہو کہ میرسے کچھ بندے جعب کہتے منے کے سلے ہارے پرور وگارا ہم ا بان لائے ، ہمیں معاف مردے ، ہم پر رحم كر، توسب رحموں سے اچھارچم سے نو نغرنے آن کا بنرا نی بنایا ۔ بهاں نکب که ان کی صندنے تہیں ہے ہی بھیلا دیا کہ مُں بھی

کوئی ہوں ، اور ہم اُک پر بنسنے رسیسے ۔ آج اُک سے اُس صبر کا میں سنے بہلیل دیا سے کہ توہی کامیاب ہیں ۔

المضرفان آیت م، تا ۵۵ سپاره ۱۹

جو دعا تیں مانگا کرتے ہیں کہ" اے ہمارے رب ، ہمیں اپنی ہیو اوں اور اپنی اولا وسے آنکھ کی شنڈک وے اور مم کو پر ہیز گاروں کا امام بنا " بہ ہیں و و اوگ جو اپنے صبر کا بھیل منز ل بلند کی شکل ہیں پائیس گئے۔ آواب وسیکمات سے اُن کا استعنال ہوگا۔

إلقصص آيت وعتا ١٠٠٠ يره ٢٠

ایک روزوه (فارون) این نوم کے سامنے اپنے پورے شاخہ بیں انکلا - جو

لوگ حیات و نیا کے طالب عظے وہ اسے دیجھ کر کہنے گئے : "کاکش ہمیں ہی وہی کچھ

طاقا ہو فارون کو ویا گیا ہے ، یہ نو بڑے نسینیے والا ہے ؛ گر جو لوگ علم رکھنے والے سخنے

وہ کہنے گئے : " افسوسس تنہارسے حال پر ، اللہ کا نواب بہتر ہے اس شخص کے بیے

ہوا بیان لائے اور نیک عمل کرے ، اور ہے دولت نہیں ملتی گرمسر کرنے والوں کو ؟

لفتهن آیت ۱۷- پاره ۲۱

بیٹا ، نماز تنائم کر ، نیکی کا حکم دے ، بدی سے منع کر، اور پڑھیں ہے۔ برٹے اس پرصبر کر۔ بیروہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے ۔ ا۔ بہتے میں مدر میں ا

العنكبوت آيت ٥٥ تا ٥٥- پاره ١٠

جولاگ ایمان لائے ہیں ا درجہنوں نے بیٹے مل سکتے ہیں ان کوہم جنت کی بند و بالا عمار نوں ہیں رکھیں سکتے جن سے پنیچے نہریں ہتی ہوں گی ، وہاں وہ ہمیشہ رہیں سکتے ، کیا ہی عمدہ اجرہے عمل کرنے والوں سکے لیے ۔ ان لوگوں سکے لیے جہنوں نے صبر کہا ہے اور جراپنے رہ پر بعبروسہ کرنے ہیں ۔

التوهر آيت ٩٠- باره ١١

اً کیس (ائے بی) صبر کرو، یغیناً اللہ کا وعدہ سچاہیے ، اور ہر گزبگا زیا تمیں پر تم کو وہ لوگ جولینین نہیں الستے ۔ ع [کسن چسک آبیت - ا - بارہ ۲۳

ر ا ہے نبھی انگہو کہ لے میرے بندوجوا بیان لائے ہو، لینے رب سے ڈروجن لوگوں نے اس دنیا میں نبک روتیرانعتیار کیا ہے ان کے لیے عملاتی ہے۔ اور خداکی زمین وہیں ہے۔ صبر کرتے والوں کو توان کا اجربے صاب دیا جائے گا۔ الموج میں آبیت ۵۵- بارہ م

بیس اے نبی صبر کرو ، النّد کا وعدہ بری سہے ، البینے قصور کی معانی جا ہوا ور صبح ونشام لینے دیب کی حد کے ساتھ اسس کی تبیع کریتے رہو۔

الاعراف أيت ٥٨ ـ پاره ٨

اگرتم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پرجس سے ساتھ میں جیجاگیا ہوں ، ایمان لاناہے اور دوسرا ایمان نہیں لانا ، توصیر کے ساتھ دسکھنے رہوبیاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

بني لنس آيت ١٠٩- باره ١١

اور اسے مجی ، تم اسس ہدایت کی پیروی کیے جاد ہو تہاری طرف بزرید وحی بمبیجی حاربی سبے ، اور صبر کرویہاں کک کہ اللہ فیصلہ کرمیے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والاسبے .

هُود آيت إِ تَا ١١ . بَارِه ١٢

اگر کمجی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد میر اسس سے محروم کر دہنے ہیں تو وہ مایوس بو تا ہے اور ناشکری کرنے لگنا ہے ،اوراگراس معیب سے معیب سے بعد جواس بر آئی منی ہم اُسے نعمت کا مزا چکھا تے ہیں تو کہنا ہے معیب سے بعد جواس بر آئی منی ہم اُسے نعمت کا مزا چکھا تے ہیں تو کہنا ہے ہے میرے توسادے دَلِدُر مایر ہوگئے ، میر وہ بیٹولا نہیں سانا اور اکر نے لگا ہے: اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکو کا رہیں ، اور وہی ہیں جن جو میر کرنے والے اور نیکو کا رہیں ، اور وہی ہیں جن کے لیے در گزر ہی سے اور بڑا اج میں ۔

هُون آين ١١٥- ياره ١٢

اورصبركر التدنيكي كريف والول كالحركمين شاتع أبين كرتار

يوسف آيت ١٠ بن - باره ١٣

حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی تفتوی اور صبرسے کام مے تو اللہ کے ہاں ایسے نبک لوگوں کا اجرمارا مہم جاتا ۔

الترعد آيت ۲۴ تام ١ - پاره ۱۱۱

اک کا حال یہ ہونا ہے کہ اپنے رب کی رمنا کے لیے صبرسے کام لیتے ہیں، خماز قائم کرنے ہیں ، ہمارے ویے ہوئے درق میں سے علائیداور پرشیدہ خوج سمرتے ہیں ، اور بُرائی کو کھبلائی سے وفع کونے ہیں ۔ آخرت کا گھر اپنی لوگوں کے لیے سبے ، بینی ایسے بائے جوائن کی ا بری تنام گاہ ہوں گئے ۔ وہ خود بھی اُن جی وائن کی ا بری تنام گاہ ہوں گئے ۔ وہ خود بھی اُن جی وائن کی ا بری تنام گاہ ہوں گئے ۔ وہ خود بھی اُن جی وائن کی وہ بھی اور اُن کے آبا و اصوا وا ور اُن کی بیوبوں اور ان کی ا ولا دہیں ۔ ہے جو یوصائے ہیں وہ بھی ان سے ساتھ وہاں جائیں گئے ۔ ملائکہ ہرطون سے اُن سے استفتال سے لیے آئی سے اُن سے استفتال سے لیے آئی سے اور اُن سے کہ بی گئے اور اُن سے کہ بی گئے ۔ ما ان کے شخص ہوئے ہوئے میں طرح صورے کھی لیا اس کی بدولت آئی تم اس کے شخص ہوئے ہو۔ "

النّحل آب ام تا ام - ياره مها

جولوگ ظلم سینے کے بعد اللہ کی خاط ہجرت کرگئے ہیں ان کوہم ونیا ہی بیں اچھا تھکا نا ویں کے -اور آخرت کا اج نوبہت بڑا ہے - کامشس جان لیں وہ مظلوم جہنوں نے مبرکیا ہے اور جو اپنے رب سے بعروسے پرکام کردہے ہیں (کہ کیسا اچھا انجام ان کا خشط ہے) -

النّحل آیت ۹۹- باره ۱۲

جرنچه تهارے بائس سے وہ فنا ہوجائے والا ہے اور جرنچہ اللہ کے پائس سے وہ فنا ہوجائے والا ہے اور جرنچہ اللہ کے پائس سے وہی باتی رسنے والا ہے ، اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو اُن سکے اجراُن کے بہترین اعمال کے مُطابق دیں گئے ۔

ألنّه مل آيت ١١١٠ بإره ١١٢

جن لوگوں کا حال ہے ہے کوجب (ا بان لانے کی وجہ ہے) وہ شاتے گئے تو اندوں نے گھر مار چھوڑ دیے ، ہجرت کی ، بھر جہا و کہا اور مبرسے کا مہا ، ان کے لیے بنینا تیرارب عفور ورحم ہے ۔ ع

النّحل آيت ١٢٩ - ياره نها

ادراگرنم لوگ برلہ او توامی قدر سے نوص قدرتم میزمادتی کی گئی ہولیکن اگر تم صبر کرونوبیتیناً بیرصیر کرنے والوں ہی سے می بین بہتر ہے۔

إلنّحك آيت ١٢٥- باره ١١٠

اے میں ، صبر سے مہم کیے عاق ۔۔۔۔۔۔۔ اور تہما را بیر صبر اللہ ہی کی تو فیق سے ہے ۔ ان کوگوں کی حرکانت پر رکج نذکروا ور شان کی خوال بازیوں پر ول تنگ ہو۔

حرب آیت ۱۰ بن - پاره ۲۳

اسے بی ، مبرکرہ اُک باتوں بہر ہر یہ لوگ بناتے ہیں ۔

الحصيح آيت سهرين تا هم . بإره ع

اور اسے بی ، بشارت دسے دسے عاج اند روش اختیار کرنے والوں کو، جن کا حال بیسپے کہ الندکا ذکر سنتے ہیں تو اگ سے ول کا شب استے ہیں، ج مصیبت ہی اگن پر آتی ہے ائش پر صبر کرتے ہیں ، نما زقاتم کرنے ہیں اور چکچے دزق ہم نے اُن کو دیا ہے اس ہیں سے فرج کرتے ہیں ۔

المترَّمِّل أبت 10 لوره ٢٩

اورج یا تیں لوگ بنارہے ہیں ان برصبر کرد اور سنرافت سمے ساتھ اُن سسے انگ ہوجا ؤ۔

الانفال آيت ٢٨ - پاره ١٠

اور الله اور الشر اور اس کے رسول کی اطاعت کروا ور آلیس میں جبگر و نہیں ور نہ انہارے اندر کمز وری پیدا ہو جائے گی اور تنہاری ہوا م کھڑ جائے گی مرسے کام لو، یفنیناً اللہ صبر کرنے والول سے سائف سید.

الإنفال آيت ٢٩٠-باره ١٠

احجا اب الشرف منهارا بوج بلكا كيا اور است معلوم بواكر ابھي تم بن كزورى سے ، اگر تم بن سے سو آدمى صابر بول تو وہ دوسو برا ور سزار آدى اليسے بول تو دوسرور بر اللہ كے حكم سے فالب آئيں كے اور اللہ ان لوگوں كے سافف سے جوسركر نے والے ہيں -

البقرة آيت ١٥١٠ باره ٢

الع الكوجرا بيان لات بومبرا ورثماز سع مدولو ، الشرصركريف والول كع سا كف سع .

البقرة آيت ١٥٥ تا ١٥٤ پاره ١

اورم ضرورتہیں خوت وضط ، فاقد کمشی ، جان ومال کے نفشانات اور آ مدنیوں کے گھا ہے ہیں مبتلا کر کے تہاری آزمائش کریں گے ۔ اِن حالات ہیں چولوگ مبرکری اور صب کو فی مصید بنت پڑھے ، اُلوکہ یں کہ ہم اعتد میں کے بہل اور النّد ہی کی طوف بہیں بلیٹ کرمیا تا ہے "
انہیں خوشخبری وسے دو ۔ ان پر ان کے رب کی طوف سے بڑی شابات ہول گی ، اسکی رحست ان پر سایہ کرے گی اور اہیے بی لوگ وامرت زو ہیں ۔

آ لِي عموان آيت ١١٠ باره ٣

برلوگ صبر کرسنے والے ہیں ، واست یاز ہیں ، فرما نبروار ا درفیامل ہیں ، ا ور دانت کی آخری گھڑ توہی میں الندسے مغفرت کی دُعا ئیں ما 'دنگا کرنے ہیں -آگے عموان آیٹ ۱۴۰- یارہ س

کی معن کی اور ایسان از این کو است اور این کو کرامعلوم ہونا ہے اور اُم پرکوئی سیببت آتی ہے تو پر خوسش ہونے ہیں۔ مگر اُن کی کوئی تدبیر زمهارے خلاف کارگرنہیں ہوسکتی بشرطیکہ نم صبر سے کام کو اور الند سے ڈرکر کام کرنے رہو۔ جو کچھ سے کر رہے ہیں الند اُسس پر

آل عموان آیت ۱۳۲ یاره ۳

کیا تم نے بیمجد رکھا ہے کہ یونپی جنت میں چلے جاؤ گئے مالانکہ اہی الشینے بیزنو دکھیا ہی تنہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اسس کی راہ میں جانبی نوانے والے اور اس کی خاطر صبر کرینے والے ہیں -

آ لِی عمول تو ایس ۱۸۹- باره م مسلانو، نمهبی مال اور حان دونوں کی آزمانشیں پینی سر کرر بیری گی اور تم الل کناب اور شرکین سے بہت سی تعلیمت دِه بائیں شنو کے۔اگر ان سب حالات بین نم صبر کرو گے اور

ارو سرین اختیار کرو سے تو یہ رہاے حوصلہ کا کام ہے .

آلِ عموان آيت ٢٠٠٠ باروم

اے دوگر جوابیان الستے ہو، صبرسے کام ہو، ماطل رہنتوں سے مقابطے ہیں باہروی و کھا ؤ۔ حق کی خدمت سے لیے کرینتہ رہو، اور الندسے ڈرنے رہو، انمیدہے کہ فلاے باؤسکے۔



مُصِيبِت من حانبِ اللّه

التغابن آیت اا۔ پارہ ۲۸ کوئی میں بہت کھی نہیں آئی گر اللہ کے افن ہی سے آئی ہے۔ جشخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو اللہ مسس کے دل کو جا بیت بخشآ ہے اور اللہ کمو ہر چیز کا علم سہے۔



عفوو درگزراوځن سلوک

النشبه رای آیت ۴۰ سیاره ۲۵

بُرَائی کا بدلہ ولیسی ہی بُرُائی ہے مجھر جو کو ٹی معافت کر دے اور انسان ج کرسے اُس کا الحِرالتُنْدِكِ وَمِرْسِمِ - التَّدْظ المول كُوليد مندنيس كرتا -

المنتبوري آيت ام تامم - ياره ٢٥

ا ورسج لوگ بطلم ہوسے کے لیعد برائیں آن کو ملامیت نہیں کی جاسٹ کتی ، ملامریت کے ستوتر تو وہ بیں جو ووسروں برظلم کرتے ہیں اور زبین میں ناحق زیاد تیاں کرتے ہیں۔ ایسے ٹوگوں کے سیعه ورد ناک عذاب سیے البتہ بوشخص صیرسے کام سے اور درگزر کرے تو یہ بڑے اُوٹوا لعزمی کے کا موں میں سے ہیے۔

المؤخوف أيت ٨٩-ياره ٢٥

اجیاء اے بنی ، ان سے درگزر کرواور کہ دو کرسے الم ہے نتیبی ، عنقریب انہیں معلوم موجائے گا۔ الحاقب آیت ۱۲ تا ۱۵ میارہ ۲۵

اسے بی ، ایمان لانے والوں سے کہ دو کہ جو لوگ الٹرکی طرف سے بڑے دان آنے کا کوئی اندلیشہ منیں رکھتے، اُن کی حرکتوں پر درگزرسے کام لیں تاکہ اللہ خود ایک گردہ كواكسس كىكسائى كالبداد المديوكونى نيك عمل كرا البيغ بى يا كرا كا الريخ جو مُرَا فَيْ كرسے گا وہ آپ ہى ائس كاحميازہ بُعِظَة گا- مير جانا توسب كو اپنے رب ہى كى طاق ہے۔ الإعراف أيته ووا- إره و

استن ازمی و درگر کاطرایقه اصت باد کرد-معروت کی تلقین کیے جا و اور ما بلوں سے شرائھو۔

ا**لحصص** آیت هدتا در سیاره ۱۶۲

مرسف و المراسما قول كواوران كى سب موجردات كوحق كے سواكسى اور نبیاد برخلق نبیس كیا ہے اور فیصلے كى گھڑى يقيناً آنے والی ہے، لیس اسے محقد، تم (ان لوگوں كى بيمودگيوں بر) مشرايات دورگز رسے كام لو ليقيناً تمهد ادا درب سب كا خالق ہے اور سب کچہ جانباہے -

النّحيل آيت ٩٠- باره ١٨

الشرقعالي عدل اوراحسان اورابل قرابت كودين كاحكم ديباس اوربدى وبحياتي اورگئم وزيادتی سے منع كرتاہے - وہ تهين نصيحت كرتاہے تاكرتم سبق لو-النّحال آبت ١٢٦- بارہ ١٦

اور اگرنم ہوگ بدلہ ہو تو یس اِسی تعدر سلے موجس مقد تم پر تریادتی کی گئ ہو۔ لیکن اگر تم صبرکرہ تو یقیناً برصبر کرسٹے وا ہوں ہی سکے عق میں بہنرسیے۔

الاحقاف أيت دم - باره ٢٩

پس اے نبی ، صبر کر وجی طرح اولوالعزم دشتولوں نے صبر کیا ہے ، اور ال کے معاملہ سیں جلدی خروب دلایا ما اس چیز کو دیکھے لیں گئے جس کا انہ میں خروب دلایا ما ادیا سے ہیں جلدی خروب دلایا ما اس چیز کو دیکھے لیں گئے جس کا انہ میں خروب دلایا ما ادیا ہوگا کہ جیسے ڈ نیا میں دل کی ایک گھڑی بھر ہے زیادہ ہسیس ہوگا کہ جیسے ڈ نیا میں دل کی ایک گھڑی بھر ہے زیادہ ہوگا ؟ 8 رہے تھے ۔ بات بہنچا وی گئی ، اب کیا نا فرمان لوگوں سے بسوا اور کوئی ملاک ہوگا ؟ 8 الی میں اور کوئی ملاک ہوگا ؟ 8 الی میں میں تا ۲۵ ۔ بارہ ، ۱

اورا سے نبیج بشارت دے دے عاجزائر روشن اختیار کرنے والوں کوجن کا طال یہ سے کہ اللہ کا ذکر شفتے ہیں تو اُن کے دل کا نب اُ تشتے ہیں جو مصیبت بھی ان پر آئی ہے اُس برصر کرنے ہیں۔ نماز وت اُن کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو ویا ہے اُس میں سے خرج کرتے ہیں۔ خرج کرتے ہیں۔

التعابن آبيه مها - ياره ٢٨

الله كى را د مي خرج كروا در اسينے فإضول البينے آب كو بلاكت ميں ما والو الساك كا طريف انتياركروكد الله تحسنول كويبندكر تاہے - **المبیقرق** آمیت ۱۹۳۰ بپارہ مو ایک میٹھا بول اور غلطی معاف کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ڈکھ ہو اللّٰہ بے نسب زہے اور بُرد باری اس کی میفست ہے۔

البقوق آيت ۴۹۸-پاره ۱۷

اورتم سب الله کی بندگی کرو ، اس کے سب اتھ کسی کو شریک نه بناؤ ، مال باپ نے ساتھ کسی کو شریک نه بناؤ ، مال باپ نے ساتھ نیک برتا و کرو ، قرابت دارول اور پتیمول اور سکینول کے ساتھ حسبن سلوک سے بیشن آؤ ، اور پٹروسی دست داریسے ،ابنی ہمسایہ سے ،پہلو کے ساتھ یا ورمسافر سے ،اور اُن لونڈی غلامول سے جو بتہا رہے قبصہ میں مول ، احسان کا معاملہ رکھو ، یقیمن جانواللہ کسی ایسے خوش کو پسنداریں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فحز کرے ۔

المنسم کا اُن براتا وہ اور ایروں ۔

الله اس كوليسندنهيس كرتاكم آومي بدگوئى بر زمان كھونے ، الآ يہ كه كسى برخلم كيا كيا ہو، اور الله سب كچھ شننے اور مبانے والاسبے (مظلوم ہونے كى صورت ميں اگرچينم كوبدگوئى كاحت ہے) ليكن اگرتم ظاہر و باطن ميں بھلائى ہى كيے جاؤ، يا كم از كم بُرا ئى سے درگزر كرونو الله كى صفت بھى ہيں ہے كہ وہ بڑا معادن كرنے والاسب حالاتكہ مزا دسينے پر قدرست

آل عبدان آیت ۱۳۴ برس تا ۱۹۹۰ باره ۱۸

اور وہ (مہنست) اُگن فگرا ترمس اوگوں کے لیے مہیّا کی گئی۔ ہے ہو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہول یا خومش حال۔ جو غصتے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاون کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللّٰہ کو ہم عث کے بیٹ مدہیں۔

آل عمون آیت ده او پاره م

(اسے پیغیم) یہ اللّٰہ کی بڑی رحمنت ہے کہ تم ان توگوں کے کیے بہست ٹرم مزاج واقع ہوئے ہو ۔ ورنہ اگر کمیں تم شُکر ٹھوا ورسسنگدل ہونے تو یہ سب بھارے گرد و پہش سے ٹھیٹ بات ہوئے ہو ۔ ان کے قصور معا مت کردو ؛ ان کے بی بیں ڈیا نے مغفرت کرو ، اور دین کے کام میں ان کو بھی مشورہ وکھو ، مجر حبب بہارا بورم کسی دائے پرمستحکم ہوجائے تواللّٰہ پر

معروم کردیا جاہے اور درگزر کرنا چاہیے کیا تم نہیں جاہتے کہ النٹریتیں معاون کرنے ہیں۔

السین کی جو مسائل کا دور کر گریٹ ندہیں جو اُٹسی کے بچروسے پر کام کرتے ہیں۔

السین کی گریٹ ہوں کو گئی ہوئی نسان میں نفشل اور صاحب مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسر نہ کھ اس بیٹھیں کہ لینے دست تہ وار ، مسکیس اور مہا جر تی سب بیل النٹر لوگول کی مدو نہ کریں گے ۔ اُنہیں معاون کرسے ؟ اور

اللّٰدی صفیت بیسبے کہ وہ نمغوراور رصی ہے ۔ المائٹ ک ق آیت ۱۲ بین - بارہ ۴

جوتعلیم انہیں (بنی اسرائیل کو) وی گئی تھی اُس کا بڑا سے تھی ہوں اُور آئے دن تہیں ان کی کسی سندسے دن تہیں ان کی کسی سندسی خیانت کا بہتہ بیلتا دہتا ہے۔ ان میں سے مبست کم لوگ اس عید سے بیت مبرت کم بوگ اس عید سے بیت مبرت کم بوٹ ان سے عین بیت مبرت میں بر کسی جب یہ اس مال کو بینی میکے بیس تو بوٹ ارتیں بھی یہ کریں وہ ان سے عین متوقع بیں ، انداان نیس معاف کرو اور ان کی حرکات سے بھی ہوئی کرستے رہو ، اللّذ ان لوگوں کو بیسند کرتا ہے جواحدان کی دوکش رکھتے ہیں۔



إنتقت

خسير السّجدة -آيت ۲۵۲۳ - با ۱۳۸۶

اور اسے بنی نیکی اور ہری کیسٹ نہیں ہیں۔ تم ہری کواس کی ٹیکی سے وقع کروہو ہمتریں ہو۔ تم ویکھوٹنے زئیسا رہے سائھ جس کی نداوت بڑی جو فی گئی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ پیعفت نعلیہ بنیس ہوتی مگران توکول کو ہونیہ کرتے ہیں اور بیرمنام حاصل نہیں ہوتا۔ مگراک لوگوں چہ کوچو بڑے نصیبے والے ہیں ۔

الشوراي أيت به باره ٢٥

مُرَائی کا بدلہ ونیسی ہی بُرائی ہے ، پھر جوکوئی معا من کردے اور اصلاح کرے اس کا اجر یہ اللہ کے فرمتر ہے ، اللہ ظالموں کولہ ند نہیں کرتا۔

المتسووي أيت ام تام مرا و ٢٥

اور سجولوگ خلم ہونے کے بعد بدلہ لیس ، اُن کو طلامت نہیں کی جاسکتی ، طامت کے ستی تو وہ میں ہو دوسرول پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیاد تیال کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لیسے درو ناک عذاب ہے ۔ البیۃ ہوشخص صبرت کام نے اور در گزر کرے ۔ تو یہ بڑی اُد توالعزمی کے کاموں میں سے سبے ۔

التحل آيت ١٢٦- ياره ١٨

ا دراگرتم نوگ بدار لوتونس ای قدرتم میرزیادتی کا گئی ہو۔ نسب کن اگرتم میر پر کرو تو بقیبت کی مسرکرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔ المتنو دی آیت ۳۶ اور ۳۹ - یارہ ۲۵

جو کچھ تھی تم لوگوں کو دیا گیاہے وہ محصل ڈنیا کی چند زوزہ ڈندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ النٹر کے ہاں ہے وہ مبتر بھی ہے اور پاشپ دار بھی وہ ان لوگوں کے لیے ہے ہو ايسان لاتے ہيں اور اپنے رب ير بعروسه كرتے ہيں اور .

جب ان پر زیاد تی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔ [الحصیح ایت ۹۰ بن بیارہ ۱۰

اور حوکوئی بدلہ ہے ، ولیسا ہی جیسا اس کے سب مقد کیا گیا ، اور تھیراس پرزیادتی بھی کی گئی ہو، توالٹ راسس کی مدد صرور کرسے گا - الشد معا ت کرنے والا اور در گزر کرسنے والا ہے -المبق ق ایت سم ۱۹ - یارہ ۲

العِسْمَاعُ آيت مرمات ومها . ياره ٧

النّدائس كولي ندىتيس كرتاكم آدمى بدگوئى پرزبان كھو ہے، إلاّ يہ كوكسى پرظلم كيا گيا ہو اور النّدست كي سننے وال اور مباننے والا ہے - دمنطلوم ہونے كى صورت بيں اگرچہ تم كو بدگوئى كاحق ہے)ليكن اگر تم فل ہر و باطن ميں مجلائى ہى كيے جاؤ يا كم از كم بُرائى سے ورگز دكر و تواللّہ كى صفت بھى ہى ہے كہ وہ بڑا معات كرنے والا ہے حالانكومسنوا وسينے پر لُورى قدرت ركھتا ہے۔



غصشه كايبيبا

الشوامي آيت ۲۵،۲۰۰۳ باره ۲۵

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ معن ڈنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور بو گئی گئا سروسامان ہے اور با مُدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے جائیان اور بو گئا ہوں اور ہے بالیان کا سنے ہیں اور لینے دہب پر بھروسر کرتے ہیں۔ ہو بڑے بڑے گنا ہوں اور ہے حیا تی کے کامول سے بر بہ برکرتے ہیں اور اگر عفتہ آجائے تو ورگزر کرجا تے ہیں۔

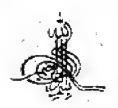
الم عسول أيت ١٢١١ تا ١٢١٠ بإردم

دُورُ کُر چلوائس را ہ برج متها رہے رہ کی بخشش اورائس جنّت کی طرف جاتی ہے ہے۔
کی دشعمت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ اُگن خگرا ترسس لوگوں سکے لیے ہیّا کی گئی ہے جو ہرحال میں ایٹ مال خررہ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خرسش حال جو غصتے کو پی جائے ہیں اور دوسروں سکے تصور معا وٹ کر دیتے ہیں ۔

أل عمران آيت وها-باروم

(اسے پیٹرس) یہ المتاری بڑی رحمت سے کہ تم اُگن لوگوں کے لیے بہرت نرم مزاج واقع ہوستے ہو۔ وربز اگر کمیں تم تُندنٹو اور سسنگدل ہوئے تو یہ سب بتہارے گرد و بہیں سے بھی ہے جا سے ۔ اِن کے قصور معا ف کر دو و ، الن کے حق میں وُعائے مغفرت کرو ، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو ، بچر حیب بتہارا عزم کسی دائے پرستی کم ہو بوائے توالٹ پر بیس ان کو بھی شریک مشورہ رکھو ، بچر حیب بتہارا عزم کسی دائے پرستی کم ہو بوائے توالٹ پر بھر دسے پر کام کرتے ہیں ۔ بھر دسے پر کام کرتے ہیں ۔





شکی بدی کومٹا فی ہے۔ کھسوی آیت ۱۱۳-بارہ ۱۲ ادر دکھی، نازفت انم کرد وان کے دونوں سروں پراور کچورات گزرنے پر۔۔ درحقیقت نیک کام مٹا دیتے ہیں بڑے کاموں کو- یہ ایک یاد دنانی ہے ان نوگوں کے لیے جوفدا کو یاد رکھنے والے ہیں۔



بدی کے پدیے نئی

طسيق السَّجدة أيت به واهم وياره مه

ادر اسے نبی ، نیکی اور بدی بیسال بنیس بیں ، تم بدی کو اس نیکی سے دفع کر وج بهتران ہو ۔ تم دیکے کو اس نیکی سے دفع کر وج بهتران ہو ۔ تم دیکھو کے کر متمارے ساتھ جس کی عدا دست بڑی ہو ن تھی وہ عبگری و دست بن گیاہے ، یہ صفحت نعیب بنیس ہوتا ہوں کو جو صبر کرتے ہیں ، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن نوگوں کو جو بڑے نمیسے والے ہیں ۔

المؤمنون آيت ١٩٦١ مو - بإره مرا

اے مُحدُّ ، بُرائی کو اُس طرز عمل سے دفع کر د جو مبترین ہو۔ جو کچھ باتیں وہ تم پہلے
بیں وہ سمیں خوب معلوم بیں - اور دُعاکر دکر "برور دگار ، بین سن بباطین کی اکسا مٹول سے تیری
بناہ مانگ ہوں ، بلکہ اسے میرے رب ، بین تو اس سے بھی تیری بیت ، مانگ موں کہ وہ میرے
باس آ بین ۔

القصص آيت ۵۳ تام ۵- پاره ۲۰

آ درصب یہ اُن کوسٹ نایا جا با ہے تو دہ کتے میں کہ" ہم اِس پر ایمان لائے ، یہ واقعی حق سب ہم اِس پر ایمان لائے ، یہ واقعی حق سب ہمارے رب کی طرف سے ہم تو پہلے ہی سے مشلم میں گے یہ وہ لوگ ہیں جہنیں ان کا اج و وبار دیا جائے گا اُس ٹاہت قدمی کے بدلے ہوا منوں نے دکھا تی ۔ وہ بُرا کی کو محلا کی سے دفع کرتے ہیں اور مج کچھ رزی ہم تے امنیں دیا ہے اس میں سے خرج کرتے ہیں۔

المندان المراقع المن المال المراح ال





احسان

المسكّ ثيق آيت ۱۰ - پاره ۲۹ اوراصان «کرو زياده عاصل کرف کے بلے - اورا پنے دب کی خاط مبرکرو۔ السما نسست ۵ آيت ۱۱ من - پاره ۱۹ السّراک نوگول کولپسندکرتا ہے جو اصان کی روکش دیکھتے ہیں -



جا ہلول سے سلوک

السن خصر ف أيت ٥٨- بإره ٥٥

اجھا ، اے نبی ، اِن سے درگزر کرواور کہ دو کرسلام ہے تہیں ، عنقریب اِنہیں معلوم ہوجائے گا۔ اِلمف قان آیت ۹۳ - یارہ ۱۹

دهمان کے زاملی) بندے وہ ہیں جوزین پر نرم بیال چینتے ہیں اور جابل ان کے شنہ آیش توکد دیتے ہیں تم کوسسام -القصیص آیت ہے۔ یارہ ۲۰

اورجیب انہوں نے زائل ایمان نے) بیبودہ بات شنی تو یہ کدر کراٹس سے کنار کش ہوگئے کہ" ہمارے اعمال ہمارے لیے اور متمارے اعمال متما رہے لیے ، تم کوسلام ہے ، ہم جا بلوں سے الجمنا منہیں جا ہے ۔

الاعراث أيت وواتا ١٠١٠ بإره و

اسے بنی ، نرمی و درگزر کا طریقہ اختیاد کر و ، معرون کی تلقین کیے جاؤ ، اورجا بلول سے مذافح ہوئے ، اورجا بلول سے مذافح ہو ۔ اگر کھی سننے والا اورجا بنے دالا اورجا بنے والا سے ۔ حقیقت میں جولوگ متعی ہیں ان کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کہی سننے طالان کے اثریہ کو گ والا حیال کی ان کے دائریہ کو گ میں مقال کے اثریہ کو گ میں اور کھی انہیں صاحت نظر آئے میں اور کھی انہیں صاحت نظر آئے میں اور کھی انہیں صاحت نظر آئے میں گئے ہے کہ ان کے بیے میری طریق کار کیا ہے ۔ میں اور کھی انہیں صاحت نظر آئے میں اور کھی انہیں میں میں کار کیا ہے ۔

المشرقيل آيت ١١٠١- باره ١٩٠٩

وہ مشرق اورمغرب کا مالک ہے۔ اس کے سواکو ٹی خدا نہیں ہے المذا اُتی کواپا وکیل بنالو اور جرباتیں لوگ بنارہے ہیں اُن برصبر کروا در شرافت کے ساتھ اُک سے الگ ہوجا ڈ۔ المسترق بل آیت ۱۱- باره ۲۹ ران مجشلانے واسے نوش مال توگول سے شفنے کا کام تم تحجہ پر چھوڑ دو، اورانہیں ذرا بھر ویراسی حالت پر رہنے دو۔ المت و بیلت آیت ۲- باره ۱۰ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص بیٹ ۵ ما تک کر متمارے باس آنا جاہے (تا کہ افلاً کا کلام شنے) تواسے بیٹ ۵ وسے دو۔ بیان تک کر دہ الٹرکا کلام مشن سے ۔ بھر اُسے اس کے مامن تک بیٹجا دو۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں دکھتے۔





نعمتول کی ناتشکری

هُود آیت با باره ۱۲

اگر کمبی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نواز نے کے بعد میبراس سے محردم کر ویتے ہیں تو وہ ما بوسس ہو ناسہ اور ناشکری کرنے گئا ہے۔ اور اگر اسس مصیب سے بعد جواکس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کامز اجکھا نے ہی تو کہناہے میرے نوسارے ولڈر ماپر موسکتے ، میسردہ میکولا بنیں مما نااور اکرٹے نے گئا ہے۔

النهمل آيت عدة وه- إره م

نم کو ج نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے سپے بھر جب کوئی سخت وقات نم پر آنا ہے تو نم ہوگ خود اپنی خربایو پر سے کر کسس طرف ووڑ نے ہو۔ مگر جب اللہ اسس وقت کو حال و بناہے تو ایکا بہت نم میں سے ایک گردہ اسپنے رب کے سافظہ و درسروں کو (اس مہر مانی سے نشکر ہے میں) نشر کیب کرنے گئنا ہے تا کہ اللہ کے احسان کی ناشکری کرے ۔ اچھا مزے کر لوء عنقر میپ منہیں معلوم ہوجائے گا۔

إلمنعل أيت ١١١٠ - ياره مها

الندائيك بستى كى مست ال ديتا ہے - و امن والان كى زندگى بسركر رہى ہتى اور ہر طرف سے اس كو بفراغمت رزق برخ رہائقا كہ اس نے الله كى نعمتوں كا كفران مشروع كرتيا۔ تب النادتے اس كے باست ندوں كو اُن كے كر تُوتوں كا يہ مزہ چكھا يا كر عِبُوك اورخوت كى ميتيں ان پر عِياكميں -



الضّحیٰ آیت ۱۱۹-پاره.۳۰

النذابيم يرسختي مزكرو اورساكل كوينه هجركوا ورايينة دب كي نعمت كالطهاركرو-

معلى ليت أيت ١٠٠٨-باره ٣٠٠

حقیقنت پیرسے کرانسان اپینے دب کا بڑا نامشکراہیے اور وہ نود اس برگواہ ہے اور وہ مال و دولت کی مجتنت میں جری طرح مبتلا ہے۔

ىسكىكا آيت ۱۱۱ مين - باره ۲۲

اے آل واؤد، عمل كرومشكر كے طريقے ير، ميرے بندوں يس كم بئ سكر كارين -

المثمّل آيت به بن- پاره ١٩

اور جوکوئی شنے کوکرتا ہے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفسید سے ۔ ورن کوئی نشکوی کرے تومیرا رب بے نیاز اور اپنی دات میں آپ بزرگ ہے۔ المنسمل آیت ۲۰ - بارہ ۲۰

حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب تو لوگوں پر بڑا فصل فرمانے والاسے مگراکٹر لوگ شکر نہیں کرتے

النتحل أيت مدر بإره نها

الشرف تم كومتهارى ماؤل كے بیٹوں سے تكالا اس حالت میں كرتم كي مز جائے تھے۔ أس في تهيس كان وسيد ، أنكهيس دير ، اورسويين واسع ول ديد ، اس سيك كرتم شكرٌولرو القصص آيت سه - بإره ٢٠

براسی کی رحمت سے کراس نے تمہ رے میں رات اور دن بنائے تاکرتم زدات میں ہمکون ساصل کرو اور دون کو) اینے رب کا نفنل تلامش کرو ، مثنا بدکرتم مشی گزار سُو - COL.

ا بو الهيم آيت ٢٥ تا ٢٠٠ - پاره ١٦ تم في ديجها اكن توگوں كوجنوں في الشّدى نعمت پاتى اوراً سے كفران نعمت سے بدل قالا اور ذا پنے ساتھ) اپنى قوم كو بھى بلاكت كے گريس جونك ديا - بعنى جمتم ، جس مي وہ بجلے جائيں گے اور وہ برترين جائے قرار ہے -- اور النّد كے بچھ بهمسر تجويز كر يہے تاكہ وہ ابنيں النّد كے داستے سے بھٹ كا ديں - ان سے كمو ، اجھا مزے كرلو، آخر كار تهيں بلٹ كرمب نا ووزخ برى ميں ہے -

كقشاك تي ١١من - باره ٢١

جوکوئی سٹ کرکرے اُس کا شکر اُس کے اپتے ہی لیے مفیدہے ۔ اور جو کُفر کرے توصیّقت میں اللّٰہ بے نہے زاور آئے آپ محمود ہے ۔

البقرو آية ١٥١-بإره ٢

الله تم پر زندگی کوتنگ نهیں کرناجا ہتا ، مگر و چا ہتا ہے کرتمبیں باک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے ،مث اید کرتم مشکر گزار مبنو-



وتياوي وولت *

:

-





التد كافصنل

بنی اس آئیل آیت ۱۸ تا ۱۸ میاره ۱۵

ا ورائے فیڈ ، ہم جا ہیں تو وہ سب کچھ تم سے تھیں لیں جو ہم نے وی کے ذرابعہ سے تھیں لیں جو ہم نے وی کے ذرابعہ سے تم کو مطا کیا ہے ، بھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی حایق نہ باؤ گے جو اسے والیں ولا سکے۔ بہ انو جو کچھ تمہیں ملاہب تمہارے درت کی رحمت سے ملا ہے ، صبّعتت برہ ہے کہ اس کا فضل تم پر بہت بڑا ہے۔

الحديد آيت ١٦٥ ٢٥٠ پره ٢٥

اے لوگو جوابیان لاتے ہو اللہ سے ڈروا وراکس کے دسمول (می سلی اللہ علیہ کلم) برا بہا لاؤ اللہ تہدیں ابنی رحمت کا دوم راصقہ عطا فرائے گا۔ اور تہدیں وہ لور بخطے گا جس کی روشی ہیں تم چیو کے اور نما دسے نفسور معامنہ کروے گا ، اللہ بڑا معامن کرنے والا اور مربان ہے۔ (نم کو پروش اختیار کرنی جاہیے) تاکہ ابل کتا ہے کومعلوم ہوجائے کہ اللہ کے فضل پر اُن کاکوئی اجارہ خدیں ہے اور ہے کہ النہ کا نفشل اکس کے اپنے ہی کا بختے میں ہے۔ جیسے جا ہتا سہے عبطا فرما تا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

الطلاق آيت بان ٢٤ س- ياره ٢٨

ہرائش شخص کوم اللہ اور آخرت کے ون پر ایبان رکھنا ہو۔ بوکوئی النہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے کا اللہ ائس کے لیے مشکلات سے بچلنے کا کوئی راست پیا کر دے گا اور اُسے ایسے راستے سے برزی وے کا جدیعر اُس کا گمان ہی نہ جانا ہو۔



بعرتت

فناطر آیت ۱۰ پره ۲۲

یوکوئی عرب چاہتا ہو آسے معلیم ہونا میا ہینے کہ عربت ماری کی ماری اللہ کی ہے۔ اُس کے ہاں جو چیزا کو پرچڑھتی ہے وہ صرف پاکیرہ قول ہے اور عملِ صالح اسس کو اُمیر چڑسا ٹاسیے ۔ رہے وہ لوگ جرہے جودہ چاہیا زبایں کرتے ہیں ، اُن کے بیے تعن عذاب ہے ، اوراکن کا مکر خود ہی غارت ہونے والا ہے۔

الحج آيت ماين - پاره ١٤

اورجیے اللہ و خوار کروے ، اُسے بھر کرتی عرقات و بینے والانہیں ہے ۔ اللہ کرتا ہے جو کچہ میا ہتا ہے ۔

الحج آیت ۱۷ ـ پاره ۱۷

وا فغرير سے كه توتت أورع بن والا تو الله ي ب .

النساء ايت ١١٦ ١١٩ موره

اور جومنافن ابلِ ایمان کو حیور کر کافروں کو اپنار فیق بنانے ہیں انہیں ہیر مٹردہ مشناور کدائن کے لیے دروناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزّت کی طلب ہیں اُن کے مایس جانے ہیں ؟ حالا نکہ عزّت توساری کی ساری اللّٰہ ہی کے لیے ہے۔ اُرل عمول ن آیت ۲۹۔ یارہ ۳

کو خدایا! اسک کے مالک! تو جسے جاہے مکومت وے اور سے ہواہے چھین سے ، جسے چاہیے عرقت کجنٹے اور عب کو جاہیے ولیل کر دے ۔ معلائی تنہے افتیار میں سے ، بے سک تو مرجیز پر فاور سے۔

المنافقتون آیت ۸رپی ۲۸

سے کہتے ہیں کہ ہم مدینے والیس پہنچ جائیں تو ہوع تندوالات وہ وہ ولیل کو وہ اللہ اور مونین کے لیے وہ ولیل کو وہ لیاں کے دیاں سے نکال باہر کرے گا۔ حالا مکہ عزیت تو اللہ اور اس کے رسول اور مونین کے لیے ہے ۔ مگر سرمنا فی جانتے نہیں ہیں۔ ع

الحجرات آيت ١٦- پاره ٢٩

اوگر مہنے تم کو ایک مردا در ایک عورت سے پیدا کیا اور میر تمہاری قومی اور مرادریاں بنادی تاکہ تم ایک و ورسے کو میجا نور ورضیقت الند کے نزدیک تم میں سب نداوہ عزت والا دوسیے جو تمہارے اندرسب سے زبادہ پر مبزر گارہے۔ یعنینا النہ سب کھٹے ماننے والا اور باخرہے۔



رعز^یت کی ر^وزمی

الحسیج آیت ۴۹ تا ۵۱ میاره ۱۶ است نمر که دو که « لوگو» بین نو نهارسے لیے گوشخص بگوں جر (بُرا وقت آنے سے پہلے) صاف صاف خرواد کر وسینے والا ہو۔ بھر جرایان لا بیں گئے اور نیک عمل کریں گئے اُن کے بیے معفرست ہے اورع تا کی دونری ۔ اور جر مجاری آیات کو بنجا و کھانے کی کومششش کریں گئے وہ دوزنے کے بار ہیں ۔



مُفلسی کی زندگی

المبقرة أيته م ٢٩٠ ياره ٣

شیطان نمبیرُ منتسب ڈرا ناہے اور شرمناک طرزِ عمل انتظار کرنے کی ترغیب دیا ہے۔ مگر اللہ منتی اپنی نخبشنش اور مشل کی اُمید ولا ناہے۔ اللّٰہ بٹرا فراخ دست اور وا ناہے ۔ النساء آبیت عمر - بازہ ۵

اور موفضبلت التدفيم بن سے أكب بر وُوسرے كو دى ہے أكس كا نمانا عرف ج الكل مردوں سنے كما باہے أكس كے مطابن أن كا صقد ہے اور مو كُفِيد عور توں سے كما يا ہے ۔ اكس كے مطابق أن كا حصقہ ول القدسے اس كے فضل كى دُھا ما نگلتے رہو۔ يقيناً القدسر بيركا علم ركھنا ہے ۔

التقوية آيت موتاه و بإره ١٠

ا سے بنگ ، ان میں سے معین لوگ صدفات کی تعنیم میں تم پر اعراضات کرتے ہیں۔ اگر اس مال میں سے اندیں کچکہ دے ویا جائے نوٹوئٹ ہم جائیں اور نہ دیا جائے نو گرشنے گئے ہیں۔ کیا اجہا ہو نا کہ اللہ اور دس کو اے جو کچھے تھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی دہتے اور کھنے کو '' اللہ بمارے لیے کا فی ہے ، وہ اپنے فضل سے ہمیں اور میت کچھ وسے کھا ور اس کار مول تھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوتے ہیں '' ع





ايّام كا أكث بحصير

آبی عمی این آبت ۱۱۰۰ باره می اس وقت اگرتمیں جسٹ ملی ہے تواس سے پیلے الیبی ہی چوٹ بھارے مفالف فرون کو بھی لگ بھی ہے - بہ تو زمانہ کے نشیب وفراز ہیں جہیں ہم توگوں کے ورمسیان گروسش دسیۃ رہتے ہیں - تم رہ یہ وقت اس سے لایا گیا کہ اللہ دکھنا جا ہتا تھا کہ تم میں سیچے مؤس کون ہیں اور ان نوگوں کو جھا نٹ لینا جا ہتا تھا جو واقعی دواستی کے) گواہ ہوں ۔ کیوں کہ ظالم نوگ اللہ کولہ سند مہیں ہیں ۔



القلعرآيت ۱۲ ۳۳۴ بن رياره ۲۹

بم نے ان ا ابل مَدّ ، کو اُسی طرح آلرمائش بیں ڈالاسے جس طرح ایک باع کے مکر ان کر آرا سن میں ڈالانے جب اُنہوں نے تھے میں تی کو صبح مویرسے خرد اپنے بائ کے بیس نوٹریں گئے اور وہ کوئی استثنا رہنیں کر رسبت منے ۔ راست کو وہ موسکے پڑے کہ فہارے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر بھر گئ اور اُس کا ایسا حال ہوگا جیسے کئی ہوئی فنسل ہو۔ جسے اُن لوگوں نے ایک دُومرے کو گیکارا کہ اگر بھیل نوڑنے بیں تو سویرے سویرے اپنی کھینی کی طرف میک جیلے سے ہوئی فنسل جو جبل بھیلے کہ ہوں کوئی مسکین فہارے ہاس براے اور آپس بیس بیس جھیلے کہنے جانے کہ ہوں کوئی مسکین فہارے ہاس باغ میں مذہب باغ ویکھا تو کہنے ایک اور ایس کی جو نہ دینے کا فیصلہ کیے ہوئے کہ میں سویرے مبلی علای باغ میں مذہب باغ ویکھا تو کہنے اس طرح وہاں گئے جانے ہیں۔ ناور ہیں ۔ نگر معب باغ ویکھا تو کہنے کہ اُن میں بی سب سے بہنر آ وی نظا اس نے کہا : '' میں سے انہ میں نظا کہ تم نہیں کہا وہ کوئی نہیں کہ ہو اُن میں ہو سرا کہ دو سرے کو کلامت کہا : '' میں سے کہا نہ اور ایس کہا ۔ '' اور سے کہا ۔ '' اور سے کہا اور ایس کہا ہو گئا۔ آخر کو انہوں سے کہا !'' افسوس ہمارے میں اس ہرا کہ وہ سے کہا !' افسوس ہمارے میں اس سے بہنر باغ عطا فرائے ، ہم ا بیندرب کی طرف برجوع کرنے بیں ۔ ' ابیا ہو'' الیا ہو'' ا

الانبيارة بدوس بروس

سرجاندار کوموت کا سره حکیصنا ہے ؛ اور ہم ایجے اور بُرے مالات میں ڈال کر کم سب کی آزمائش کررسے ہیں ہے خرکارتمبیں ہماری ہی طرف بیشنا ہے . Conic

العنكبوت أيت وتاس إرد و

کی وگوں نے بہمجھ رکھا ہے کہ وہ لیں اتنا کہتے پرھیوٹرو ہے مائیں گے کہ مم ایمان لائے اور ان کوآزمایا نہ جائے گا ؛ حالا نکہ ہم اُن سب لوگوں کی آزمالتن کر مکیے ہیں جوان سے سیلے گزرے ہیں ۔اللہ کو توبہ ضرور دیکھینا ہے کہ سیخے کون ہیں اور حبوثے کوئ -

العنكبوت آيت أالاا الرووي

وگوں میں سے کوئی ایسا ہے برکتنا ہے کہم ایمان لائے اللّذیر ۔ مگرصب وہ اللّذیکے معاملہ میں سنا یا گیا نوائس نے لوگوں کی ٹوالی ہوئی آ زمائش کو اللّذکے عذاب کی طرت سجھ ایما -اب اگر نیرے ربّ کی طرف سے فتح و نفرت آگئی تو بین شخص کے گئا کہ مہم نو تھا رہے ساتھ عفے "کیا دُنیا والوں کے دون کا حال اللّذ کو بخوبی معلوم نہیں ہے ؟ اور النّذ کو تو صر ورب دکھینا ہی ہے کہ امیان لانے والے کون اور منافق کون -

إلا عراف آيت ١٩٨٠ بإره ٩

میں منے انکوزین میں منکوٹے مکوٹے کرکے بہت می قوموں میں تفسیم کردیا۔ کیھ لوگ ان میں نیک نظے اور کیکھ اس سے مختلف ۔ اور تم اُن کو اچھے اور بڑے مالات سے آز مائٹن میں مبتلا کرتے رسے کہ نتا ہدید بلیٹ آئیں۔

مح من آیت ۱۲- پاره ۲۹

المنفشة آيت ١٥٥ تا ١٥٠٠ إر٠٠٠

ا ورئم مزورته بی توف و فطر ، فاظر کنی ، جان و مال سے نفصانات اور آ مد نبول کے کھائے میں مبلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے ۔ ان حالات جی جولوگ صبر کریں اور جب کو تُر مُسیسیت پڑے ، تو کہیں کہ ''ہم اللہ ہی کے جی اور اللہ ی طرف میں بیٹ کرھانا ہے "
انہیں نوشخبری دے وو۔ ان پر ان کے رہ کی طرف سے بڑی حنایا سے ہوں گی ، اُس کی رحمت اُن پر سایہ کرے گیا ور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں ۔
پر سایہ کرے گیا ور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں ۔

آل عموان آیت ۱۸۱ - پاره م

ی معن کے ایک مہم اور پارہ م کیا تم نے یسمجھ رکھاہیے کہ یونہی جنس ملے جاؤگے حالا تکہ اہمی التُد نے بیٹو د کیھا ہی نہیں کرتم میں کون وہ لوگ ہیں جراس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اُس کی خاط صر کرنے والے ہیں ۔

آل عموان آيت ١٨١٠ بإره ٧ مسلمان عمين مال اور مان دونول كى آز مائتين بين آكردين كاورتم ابل كاب ادرُمشرکین سے بہت سی تعلیمت وہ با نیس تنو کے ۔ اگر ان سب حالات بی تم سراور فارا زی کی روش ميقام ربولويه براس ومعله كاكام سب

الزنجام آیت ۱۶۵- پاره ۸ وئیسی ہے جس نے تم کو زمین کاخلیفہ بنایا ، اور تم میں سے تعین کو لعض کے مقالم انسان کا ترکی ہے جس ماری کا خلیفہ بنایا ، اور تم میں سے تعین کو تعین کے مقالم مِن زیادہ بنند درجے دیاے تاکہ جو کھے تم کو دیا ہے اس میں بہتاری آزمائش کے۔ یقیک متبارا رب منرا وینے میں بہست تیزیے اور بہت درگزر کرنے اور دحم فرمانے والا کھی ہے۔ المنتق جنہ کا بیت ۱۹- بارہ ۱۰

کیاتم لوگوں نے بہمجدر کھا ہے کہ یونی چیوڑ دیے جا ڈیکے حالانکہ اہی الترف بیت و دکھا ہی التراضی الترف بین جنوں نے (اس کی الترف بین جنوں نے (اس کی راہ بین) جان ختافی کی اور التد اور رسول اور مومنین کے سواکسی کوئلری دوست ر بنا یا جو کچید نم کرتے ہو الشرائس سے با نبرہے۔



مال کی حِرص

أَلَّهُ مَنَ قُ آيت الله بايده ٢٠

نیا ہی سب ہراس تھیں کے لیے جر (مُنه ورمُنه) لوگوں پرطعن اور (پیتھ پیچھے) برانیاں کرسنے کا فرکر کرے۔ وہمجھنا ہے کہ اس کا مال کرنے کر رکھا۔ وہمجھنا ہے کہ اس کا مال میں میں بنینک و ایک کرنے کا فرکر دھیا ہے کہ اس کا مال میں بہینیک دیا ہمیں بنینک دیا ہمیں کا مال کا مال کا مال کا مال کا مال کے اور نم کیا جائز کر کیا ہے وہ میکنا چرکر دینے والی جگہ ؟ الندی آگ مؤٹ ہوگائی میں ہوئی جو دلوں مک بینچے گا۔

العلديات أيته والمرباره ٣٠

ت مختبقت پرہے کہ انسان اسپنے رتب کا بڑا نائسکرا ہے ، اور وہ خود اس پرگواہ ہے ، اور وہ مال و دولمت کی مجبت بیں بُری طرح مُبلا ہے ۔

التكاش آيت ٢٤١ - إره ٢٠

تم لوگوں کوزیا دہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھد کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے مفلست میں خال رکھا ہے بہاں تک کہ (اس فکر میں) تم لیب گور ٹک پہنچ جانتے ہو۔

المتغابق آيت ١٦- ياره ٢٨

للذا بجال بمک تنهادسے نبس بی ہو الندسے ڈرسنے رہو ، اور سلو اور اطاعت کرواہ دار کے دل گانگی اور اطاعت کرواہ داری کی دلی سے معنوظ دہ گئے گہرہ ، بہتم السے ہیں۔ سے معنوظ دہ گئے گہری قلاح ماپنے والے ہیں۔

الحشرات وبإره ١٨٠

(سفعۃ اگن لوگوں کے لیے ہی سہے) جوان کہا جربن کی آ مدستے پہلے ہی ایان لاکر دارا ہجرت میں منتم سنے - ہے اگن لوگوں سے محبّنت کرنے ہیں جو سجرت کر سے اَن کے پاسس آئے ہیں اورج کچھ میں اُن کو دے دیا جائے اس کا کوئی حاجت کے ہیں خواہ بہائی وارج کچھ میں اُن کے دسے وارائی فاست پر دورروں کو ترجیح دینتے ہیں خواہ اپنی مبکہ خود تمثل جہوں ۔ مبتنا میں مسیم کے جولوگ ایپنے ول کی نشکی سے بچا ہیں ۔ گئے وہی نالماح پانے والے ہیں ۔



مال اوراولا د کی حقیقت

سكَــكياً آيت ٤٣ ما ١٨٨ - باره ٢٢

یہ تنہاری دولت اور نتہاری اولا دنیں سے جونہ بن سے تو بیب کرتی ہو۔ ہاں مگر جو ایمان لا سے اور وہ باندوبالا عمار تول کا سے اور وہ باندوبالا عمار تول کا سے اور وہ باندوبالا عمار تول میں اطبینا ان سے رہیں گئے۔ رہیے وہ لوگ جو ہماری آبابت کو نیما و کھانے کے لیے ووڑ وصوب کرتے میں اطبینا ان سے رہیں مبللا ہوں گئے۔

فاطر آبت ۵ تا ۱۱ - باره ۲۲ ۰

لوگر، الذكا وغده بقنياً برق ب، النذا دنيا كى زندگى تهيين دهو كي بن نه والے ادر مذوه بشا دهو كے باز تميين الله كے بارے بين دهوكه دينے پائے۔ درصيفت تي بطان تهارا دمشن سبے اس ليے تُم جى اسے اپيا دہمن بى محصور وہ تو اپنے بيرووں كوا بي راه پر اس ايے مجالا د با سبے كه وہ دوز حوں بيں شامل ہو جائيں۔

الكهف آيت ومرياره ه

بیال اور سراولاوعن ونوی زندگی کی ایک مینگامی آرائش ہے۔ اصل میں نومانی رہ جانے والی نیکیاں می نیرے رب سے نزد کہا بیٹھے کے لحاظ سے بہتر ہی اورانہی سے انھی اُمیدی والسند کی جاسکتی ہیں۔

مسرفيه آيت ۲۷ تا ۷۵ - باره ۱۹

ان لوگوں کوجب ہماری نمٹنی کھئی آبات شنائی جاتی ہیں تو انکار کرسنے والے ایمان لا نبے والے ایمان لا نبے والوں سے کہتے ہیں : " بناؤ ہم دونوں گردہوں ہیں سے کون بنہوالت میں سے اورکس کی جنسیں زباوہ شاندار ہیں ، " حالا بکد ان سے پہلے ہم کمتنی ہی ایسی

قرموں کو ملاک کر میں جمہ ان سے زبادہ سروسا مان رکھنی تھیں اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے بڑھی ہوتی تھیں - ان سے کہوج شخص گرائری بمی میتلا ہوتا ہے اُسے رحمٰن موسیل دیا کر قاہبے یہاں تک کرجب ایسے لوگ وہ چیزو بکھے کہتے ہیں حس کا آن سے وعدہ کیا گیا ہے ۔ خواہ وہ عذاب اپنی ہو یا تیامت کی گھڑی - شب انہیں معلوم ہوجا نا ہے کہس کا حال خراب سے اورکس کا جمقا کمز ور۔

المؤمنون آيت ٥٥ ١٧٥ - بارد ١٨

ئى يەسمىقى بىرى كەمم بىرانىيى مال اوراولا دىسە مەدىيە جارسىي بېراگو مايانىيى تىلانىل دىنى مەرگەم بىر ؛ نىس، اصل مواطعى كا انىيى شور نىس سىپى -

القصص آيية - ١٩ - باره ٢٠

منی کو گئی کو جو کھیے بھی دیا گیاہے دہ محض ونیا کی زندگی کا سامان اوراس کی زمینت ہےا درجو کھیے اللہ میں سے وہ اس سے بہتر اور باتی ترہے ۔ کہا تم لوگ عفل سے کام نہیں کیلئے ؟ ۔ کے پاس سے وہ اس سے بہتر اور باتی ترہے ۔ کہا تم لوگ عفل سے کام نہیں لینتے ؟

بولس آیت ۲۴- پاره ۱۱

ونیای برزندگی (جس سے نینے ہیں مست ہوکرتم ہماری نشانیوں سے فقلت برست رہے ہو) اس کی شال البی سے جیسے آسمان سے ہم نے بانی برسایا تو زمین کی پیدا وارجے آدمی ا ورجا نورسب کھاتے ہیں خرب گھنی ہوگئ ، بھیرجین آس فت صب کہ رہن اپنی بہار پرھنی اور کھیتیاں بنی سنوری کھٹری تھٹیں اور اگن کے بالک سمجھ رسیعے مخفے کہ اب ہم ان سے فائدہ الحسانے پر فاور ہیں ، ریکا یک وائٹ کو یا دن کو ہمارا حکم آگیا اور ہم نے اسے ایسا غارست کر سے رکھ دیا کہ گوہا کی وہاں کھی تھا ہی نہیں۔ اس طرح ہم فشانیاں کھول کھول کر پہنیں کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جوسوجنے سمجھنے والے ہیں ۔

إب ل هـ بيعر آيتِ ٢ فِن نَا ١٣ - باره ١٣٠

اور بینت تباه کن مزاسیم قبول می سیم و الکارکرنے والوں سے بیے جو دنیا کی وزیدگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں ، جراللہ کے راستے سے لوگوں کو روک ہوہ ہے ہیں اور جا ہتے ہیں کہ یہ راست نہ (ان کی خواہشات کے مطابق) شیخ صابو جائے ۔ ببہ وگ گرائی ہیں بہت وُدر تکل گئے ہیں -

المتغابن آية ١٠٠ ياره ٢٨

اے لوگر حرامیان لاتے مونداری مراول اور تماری اولادی سیعین تمیا دے تیمن بمران سے موشیار

ربح-ا وداگرتم عفوه ودگزرست کام نوا ورمعا عن کر دو توالندعفور ورحم سے -المتغابق آيت ١٦٤٥٥ بيره ٢٨ مهارے مال اور مهاری اولاد نو ایک آزمانش میں۔ اوراللہ بی ہے ص کے این بڑا اج ہے لندا جمان تك تهار بياس مي موالله ست ورشف رمو، اورسنوا وراطاعت كروا ورشينه مال خرت كور بزنمار ہی بیے بنزے ہولینے ول کی سی محفوظ رہ گئے ہیں اس وی فلاح مانے والے ہیں۔ **الانفال** آيت سم تا مهر . ياره ه اسے ابیان لانے والو، حانعتے تو چھتے النداوراُس سے رسُولُ کے سا عفرخیانت پیرو۔ ابنی امانوں یں عدّاری کے بڑکیب نرم -اورمان رکھوکہ نمہارے مال اور نمہاری اولاد حقیقت یں سامان اوائش این اوراللہ کے ایس اجرد بینے کے لیے ہدین کھے سیے ۔ آل عموان آیت ۱۰ پیره ۳

جن لوگوں نے کفر کاروتیے اختیار کیا ہے ، انہیں الند کے مقابلے میں بدأن کا مال مجھ کام دے گانداولاد۔ وہ دوزنے کا اپنیص بن کر رہیں گئے۔

آل عمد أن آيت ١١٤ - باره م

رہبے وَہ لوگ جنول نے کفڑکا رو تیہ اختیار کیانو النّہ کے مغابلہ مں ان کو شاگن کا مال کھے کا جسے گا نہ اولاو۔ وَہ اُو آگئی مِن جانے والے لوگ ہی اور آگ ہی میں مستشہ رہی گئے۔

الحديد آيت ۲۰ ياره ۲۷

حزب مبان لوکہ ہے ونیاکی زندگی اس کے سوانچھ نہیں کہ ایک بھیل اور دل گئی۔ اور فلا ہری يثيث الإدامة الرمنه البيت مي البيث وسرك برفحز بنا فالورمال والداهي الب وومرك سے برط مد ما نے کی کوشش کرناسے ۔ اس کی مثال ایس سے جیسے ایک بارش برگئ ٹوائس سے پیابر نے والی نبانات كورمكيدكوكاشت كارنوس مرسكة عيروي كليني كيدماني بها ورنم وكمينة موكدوه زروموكني. بھر وہ تھیئں بن کررہ حانی ہے۔اس کے برعکس آخرت وہ میکہ ہے جہاں بخت عذاب ہے اور النّد کی مغفرت ا دراس کی توشنودی ہے۔ ونیا کی وندگی ایک وهو کے کمٹی کے سوا کھے نہیں ۔

المجادلة آيت ١٥ تا ١١٠ ياره ١٨

بردين برك كروك بي جوده كررسيم بي انهول في اين فنمول كودمال بنادكها سيرس كارًا میں وہ اللہ کی راہ سے توگول کورو کتے ہیں اس بران سے لیے زِلمت کا عذاب ہے ۔اللہ سے بجائے کے لیے سنان کے مال کھے کا آئیں گئے مذائی کی اولاد۔ وہ دوزرخ کے مار میں اس میں وہ مہنشہ رہیں گئے۔

المنافقون آیت ۹-پاره ۲۸

یں مسوں بہت ہو ہوں ہم اے لوگو جوابیان لاتے ہو، تنہارے مال اور نساری اولادی تم کوالڈ کی یاد سے غائل ندکر دیں۔ حبوگ امیا کریں تو ہی ضارے ہیں رہنے والے ہیں -

المنتحنة أيت ٣- يره ٢٨

نفیامت کے ون نہ تنہاری رشتہ وار بال کسی کام آئیں گی نہ تنہاری اولاد۔ اُس روزاللہ تنہارے ورمیان جُدا تی ڈال وے گا، اور کوئی تنہا رہے اعمال دیکھینے والا ہے۔

المتوبة آيت ١٥٥٥ هـ ياره ١٠

دمنافق) ماز کے لیے آئے ہیں توکسسانے ہوئے آئے ہیں۔ اور اوضدا میں خون کرتے ہیں تو باول نا خواستہ خوج کرتے ہیں۔ اُن کے مال ودولت اور اُن کی کتریت اولا وہ کچھ کردھوکا نہ کھا ؤ۔ افٹہ نویہ جا ہا ہے کہ اننی جزوں کے فرایعہ سے ان کو کونیا کی زندگی ہیں ہمی مجبلاتے عذاب کے سے اور یہ جان بھی دیں تو الکاری کی حالت میں دیں۔





رزق من جانب لله

الطّلاق آيت ٢ ين ٢٣٠ - باره ٢٨

جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے شکلات سے بیکنے کا کوئی راست سے دزق وسے گا اللہ کا کوئی راست سے دزق وسے گا مدھراس کا گان ہی نہ جانا ہو۔ جواللہ پر بعبروسہ کرے اس سے لیے وہ کا فی ہے۔ اللہ اینا کام گورا کر سے رمباہے واللہ اینا کام گورا کرسے رمباہے واللہ اینا کام گورا کرسے رمباہے واللہ اینا کام گورا کرسے رمباہے واللہ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تعدن دیر مغرر کر رکھی ہے۔



التدبهترين دازق بت

ا ملئ منون آیت ۲۲- باره ۱۸ کیا گر اُن سے کچھ ما گک رہا ہے ؟ تیرے لیے تیرے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہ بہتر ین رازق ہے۔



انبالول مين مختلف فرَحات

ا نستوری آیت ۱۴- باره ۲۵

آسانوں اور زمین سے خوانوں کی کئی اں اُس سے پاس میں جسے چاہٹا ہے کھلارزق دیتا ہے اور جسے چاہٹا ہے ٹیاٹلا دیتا ہے ، اُسے ہر چیز کاعِلم ہے۔ المستنق لیمی ایت 19 تا ، ۲۰ - بارہ ۲۵

الندا بینے بندوں پر سبت مران سبے ، سبے بو کوئی جا ہتا ہے ویتا ہے ، اور وہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے ، عرفی آخرت کی کھیتی چا بتا ہے اُس کی کھیتی کو مم بڑھانے ہیں اور جو دُنیا کی کھیتی چا بتا ہے اُس کے کھیتی کو مم بڑھانے ہیں اور جو دُنیا کی کھیتی چا بتا ہے اُسے ۔۔۔ دُنیا ہی ہیں سے دے دیتے ہیں گر آخرت بیں اُس کا کوئی جستہ نہیں ہے۔ بیل اُس کا کوئی جستہ نہیں ہے۔

إلىشورى أيت ٢٠٠ باره ٢٥

اوراگراللہ اُسبنے سب بندوں کے لیے روزی فراخ کردیا تو وہ وُنیا میں شرارت کرنے مگتے۔ لیکن جننارزی جا بناسہ اندازہ سے اکارنا ہے۔ وُہ اسپنے بندوں کو حابثنے والا دیکھنے والاسے۔

المزخرف آيت ١٣٢. إره ٢٥

کیا نیرے رب کی رحمت ہے لوگ نقیم کرنے ہیں ؟ وُبنا کی زندگی ہیں ان کی گزر کئیر کے ذرائع تو ہم نے ان کی گزر کئیر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان نقیم کیے ہیں ، اور ان ہیں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے برجہا فرقسیت وی سے تاکہ ہے ایک دومرے سے خدمت لیں اور نبیرے رب کی رحمت اس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو دایاں کے رتمیں) سمبیٹ رہے ہیں ۔

سكسكيا آيت ٢٩- باره ٢٢

اسے نبی ، اِن سے کو مبرارب جیسے جا بنا ہے کشادہ رزق ویا ہے اور جیسے جا ہا ا ہے نیا تُلاعظ کر نا ہے ، مگر اکثر لوگ اِس کی ضیفت نہیں جانتے ۔ ع

ىستسكياً آيت ٣٩- باره ٢٢

ا سے نبی ، ان سے کو : "مبرارب اپنے بدوں میں سے جِسے جا بہا ہے کھلارز ق ویا سے اور جے چا بہا ہے کھلارز ق ویا سے اور جے چا بہا ہے کہ کا ورویا ہے ورجے چا بہا ہے کہ کو اور ویا ہے ورجے چا بہا ہے۔ اور جے چا بہا ہے۔ اور جے جا بہا ہے۔ وکھیے تم خرج کر دیتے ہوا س کی جگہ کو ہی تم کو اور ویا ہے وہ سب راز قول سے بہتر راز ق ہے۔

طله آیت ۱۳۱ سایه ۱۹

اور نگاہ اُنٹا کر ہی مذو کھیے و نیری زندگی کی اُس شان وشوکت کرج ہم ہے اُن ہیں سے منتقت قسم کے لوگوں کو وے رکھی ہے۔ وہ نوسم نے انہیں آ زمائش میں ڈوالیے سے لیے وی ہے ۔ اور نیرے دب کا ویا ہُوارز قِ حلال ہی ہترا ور با پُندہ ترہے۔ العسکہ وی ہے ۔ اور نیرے دب کا ویا ہُوارز قِ حلال ہی ہترا ور باپندہ ترہے۔

الله بن سبے جوابینے بندول میں حبن کا میا ہناہیں رز ن کشا وہ کر دنیاسیے اور حسیس کا جا ہناہیے ننگ کرناسیے ، لیٹیناً اللہ ہر چیز کا جانسے والاسیے۔

الروّوم آيت ٢٠٠ إر ٢١

کیا ہے لوگ ویکھنٹے نہیں ہیں کداللہ ہی رزق کٹنا وہ کر ناہیے میں کا چا ہنا۔ ہے اور ننگ کر ناہے (میں کا چاہنا ہے) لینٹینا اس میں بہت سی نشا نیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جوابیان لاننے میں ۔

السَّرُّهُ مَن آيت ۵ د پاره ۲۸

اور کیا انہیں معلم نہیں ہے کہ النّد میں کا چا ہتا ہے در ق کثاوہ کردیا ہے اور میں کا چا ہتا ہے در ق کثاوہ کردیا ہے اور میں کا چا ہتا ہے نگ کر دیا ہے ؟ اس میں نشا نیاں میں اُن لوگوں کے لیے جابیان لاتے ہیں ؟ ﴿ لَا نَعَا هِمْ آیت ١٩٥٤ - پارہ ٨

و می سے میں نے تم کو زمین کا فلیند بنایا اورتم میں سے تبین کو بعض سے متفا بلہ میں از بادہ بند ورجے و ب تاکہ جو کچھ تنم کو دبا ہے اُس میں نتہاری آ زمائش کورے ۔ سبے نسک تنہارت مزا و بنے میں نعمی ہست تبیز سبے اور بہست ورگزر کرنے والا اور دم فرلے والا میں سبے ۔

النرعد آيت ۲۹ ـ إره ۱۳

الندّحين كوجاً بنا ہے درزق كى فراخى بخشا ہے اور شيے حابا ہے نيا للا رزق ويا ہے۔ بيالگ ونيوى زندگى بين مكن بين رحالا نكه كونيا كى زندگى آخرت سے مقابلے بين ايك تنابع قليل كے سوا كچر بھى نہيں -

النّحل آيةِ الدياره ١٦

اود دکھیو النّہ نے تم میں سے تعین کوتعین پررزق می فعنیلست عطا کیستے۔ بھیر جن لوگوں کو بیرفغنیاست وی گئی سبے وُہ انہیے تغییں ہیں کہ ایٹارزنی آسپنے غلاموں کی طرف بھیر ویا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس دزق ہیں مرا بر کے مصتر وار بن عائمیں ۔ توکیا اللّہ میں کا اصاب ماسنے سے ان لوگوں کو انکار شبے ؟

النّحل آئِته ٥٠ ـ پاره ١٨

الشدائیس شال دیناہ - ایب توسیہ غلام، جو دوسرے کا مملوک ہے اور خود کو کی انستیار نہیں رکھنا، دوسراشخص ایباہ ہے جے ہم نے اپنی طرف سے اجبارزی عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے تھیلے اور جینے خوب خرج کرنا ہے۔ بناؤ ، کیا ہے ووزن برابر ہیں ؟ _____ الحمد بلند، مگراکٹر کوگ (ایس سیری بات کو) نہیں مانستے۔

النّحل آيت ٧٠٠ پره ١٨

النّدائيب! ودمثال ديّا ہے سرد آئى ہيں ۔ ايک گونگلہ ہے ، کوئی کا م نہيں کرسکنا علیہ آفا پر بوجے بنا ہُوائیے ۔ مبرحرہی وہ بھیجے کوئی عبلاکام اس سے شہن آئے ۔ دُوسراُ کھی ابیلہ کا لفظ کا حکم ویٹا ہے اورخود را ہ داست پر قائم سے ۔ بناؤکیا ہے دونوں کمیاں ہیں ؟ بعنی اسس آئیبل آئین آئا ہے اور ہارہ ہا

گردنگیھ لو ڈنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسے پرکسی نصنیات وے رکھی ہے اورآخرت میں اس کے درہے اور بھی زبایہ ہ ہوں گئے ۔ اوراس کی نصبیات ادریسی بڑھ چڑھ کر ہوگی ۔ اگنسٹاء سامیت ۳۴ ۔ بارہ ۵

اور جر کچیه الندسند تم میں سے کسی کو دومروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے،
اسس کی نتا ند کرد ۔ جر کچید مردوں سنے کما پاہنے اُس کے مطابق اُن کا حصة ہے اور
جو کچید عور توں نے کما پاسپے اس کے مطابق اُن کا حصة ۔ باس الندسے اس کے فعنل کی
دُعا مانگنے رہو یفنیا الند ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔
اُ لَنْسَاءَ آبِن سِ ہم ہیں ۔ یارہ ہ

مرد عرزوں بر قوام بیں اس بناد پر کر الند نے اک میں سے ایک کو وُوسرے پرفضیلت دی ہے اور اس بنا و پر کر مرد اپنے مال خرن کرتے ہیں۔





مُسَلَمان بھائی بھائی ہیں

الحصحوات آیت ۱۰ بارہ ۲۹ مومن تو ایک ووررے کے جعائی ہیں ۔۔۔ لہٰذا اسپنے بھائیوں کے ورمیان تعلقات ورسست کرو۔ اور الشرسے ڈورو ، امیدہے کہ تم پر رحسم کیا جائے گا۔



کا فروں کے لیے ڈھیل

القتلع آيت مهم تاهم. بإره ٢٩

بیسس اے نگا ، ہم اس کلام کے تھٹالانے والوں کا معاطر محجھ پر چپوڑ دو ، ہم ا بیسے طربیعتے سے ان کو بندر کے تباہی کی طرف سانے ما نئیں گے کہ ان کو فبر ہی نہ ہوگی ۔ نمیں ان کی رشی وراز کررہا ہوں ، ہے ری حیال بڑی زبر وست ہے ۔

الطّارق آية ١٥ ته ، إره ٣٠

وسل ال كا فرول كو إك فراكى درا إن كه حال برهيور دو-

الصفت آيت ١٤١٠ و١١١ و١١٠ و

پس اے بی ، ذرا کھ کرت کی انہیں اِن سکے حال پر ھپوٹر دوا در و کیھنے رہو، عنع ب بہ خود می و کمیدلیں گے ۔ کیا یہ ممارے عذاب سے بیے جلدی میارے ہیں ؟ جب وہ اِن سے میحن ہیں آ 'امزے گا نو وُہ دِن اُن توگول کے بیے ہست ہرا ہوگاجنیں متنفیۃ کیا جا چیکا ہے ۔ لیس فرا انہیں کچھ مرت کے بیے حجوڑ دوا در و کمیننے رہو، عنقر سب سر خود و کمیدلیں گے ۔

هَـُنُ إِنَّهِ عَلَى آيتِ 40 ـ إِن اللهِ

ان سے کو، جرشفس گراہی میں مبلا ہوتا ہے اُسے رحمان فوصیل دیا گرا ہے۔ بیان کک کرمیب البیع لوگ وُہ چیز دکیجہ لیتے ہیں جس کا اُن سے دعدہ کیا گیا۔ ہیں۔ نواہ وُہ عذاب اللی ہو یا قیامت کی گھڑی ، نئب اُسٹیں معلوم ہو مبانا ہے کہ کس کا حال خواب ہے۔ اورکس کا جنقا کمز در۔

- أزلا نبتياء آيت مهم - باره ١٤

اسل بات ہر ہے کہ ان لوگوں کوادران کے آبا واحداد کوئم زندگی کامروسامان دہیے حجاء گئے بہاں کک کہ اِن کوون لگ گئے ۔ گر کیا انہیں نظرنہیں آتا کہ مم زمین کوئناها میں مترب سے گھٹاتے جیلے آ رستے ہیں ؟ بھر کیا ہر نیالب آجائیں گئے ؟

لَفِيْكِ أَيْتِ ٢٢ أَمِم - بارد ٢١

اب بو کفر کرنگست اس کا گفر ختیبی فم میں جنلا خررے ، انہیں ملیث کرآ یا تو مماری ہی طوف سے ، بھیریم انہیں بنا ویں گئے کہ وہ کیا گئے کوسکے آئے ہیں ۔ لفت نیا اللہ میپڑوں سے جینے بڑتے ادار کا موقع وسے بھی انہیں انہیں ونیا میں مزے کرنے کا موقع وسے بھی انہیر ان کو سے بس انہیں کرنے ایک موقع وسے بھی انہیں انہیں کرکے ایک سخنت عذا ہ کی طاحت کھینچ سے جاتیں گئے۔

الانعام آب ١٢٢١ ا٢٢١ - إرد ٨

کیا وہ شخص جو بہلے مروہ مغنا بھر ہم نے آست زندگی بخشی اور اس کو وہ روئشی عطا
کی جس کے اُ مبائے ہیں وہ لاگوں کے ورمیان زندگی کی راہ طے کر ناسیے اُسس شخص کی طرح
ہوسکتا ہے جو نار بکیوں ہیں پڑا ہُوا ہوا در کسی طرح اُس سے نہ لوگٹا ہو یکا فروں کے بیے
نو اسی طرح ال کے اعمال نوسٹ نُما بنا و بیے گئے ہیں ۔ اور اسی طرح ہم نے مربستی ہیں اس کے
بڑے وگوں کو جرائم کا مرتکب بنایا ہے کہ وہاں اپنے مکرو فرمیب کا جال بھیلا ہیں ۔ وراہل وہ اپنے
فرمیب سے حیال ہیں آب جیستے ، ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں ،

الاعواف آيت اما تامه، ليد و

بماری نخلوق میں اکیب گروہ امیابھی ہے جوٹھیک بقیک تن کے مُطابق انسان کرتا سبے۔ رہے وہ لوگ جہنوں نے ہماری آبات کو فیٹلا دیاہے ، ٹواندیں ہم تبدریکی اسپے طابقہ سے تباہی کی طرف کے جائیں گے کہ انہیں نجر کک نہ ہوگی ۔ مَی ان کوڈھیل وے رہا ہُوں ، مری چال کا کوئی توڑنہیں سبے ۔

يُولَسُ مُبِيتِ العَالِمِ ال

اگر کہیں اللہ وگوں کے ساتھ مُرا معاملہ کرنے میں اتنی ہی جلدی کرنے جتنی وہ وُنیا کی عبلائی مانگنے میں مبلدی کرنے ہیں۔ ٹو اُن کی مُسلنٹ عمل کمبعی کی خم محروی گئی ہوتی۔ (مگر ممال برطر تعیش ہے) اس لیسے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے طبخہ کی تو تع نہیں رکھنے اُن کی سرمنی میں بیط کئے کے لیے چیکوٹ وے وبیتے ہیں۔

مسُود آیت ۱۵ تا ۱۹ - باده ۱۲

چولوگ بس اسی ونیا کی زندگی اور اس کی نوستنمائیں کے طالب ہونے ہیں ، اُن کی کارگزاری کا سارا بھیل ہم بہیں اُن کو دے دیتے ہیں اور اسس میں اُن سکے سانڈ کوئی کمی شہیں کی جانی ۔ گر آخرت میں ایسے لوگوں سے کیے آگ کے سواکچھ نہیں ہیں ۔ (دیال معلوم ہر مانے گا کہ) جو کچھ اُنہوں نے وُنیا میں بنا یا سب ملیا مبیث ہوگیا اور اب ان کا سارا کہا دُھرامین باطل ہے ۔

ألمرعد آبيت ١٧٧- بايرو١١١

نم سے پہلے بھی بہت سے رسُولوں کا نداق اُڑا یاجا چکا سے گرٹیں نے مہنشہ منکروں کو چسیل وی اور آخر کاران کو کمپڑ لیا ، پھرو کھیے لوک میری سزا کہیں سخنت بھی ۔

ألنّحل آيت الا ماير مما

اگرکسیں النّد نوگوں کوان کی زیاد تی پر فراً ہی پکڑلیا کرنا تورد نے زمین پرکسی متنفقس کو مذ جھوڑتا یکن وہ سب کوایک د قت مقرر تک تسلت دیتا ہے، میرحب وہ وقت آجاتا ہے زاکس سے کوئی ایک گھڑی میرجی آگے پیچھے نہیں ہوسکتا۔ شروال آگا ہے۔ اور ایسان

مبنی اسرآئیل آیت ۱۲ نا۱۷ و باره ۱۵

جب ہم میں بہت کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرنے ہم انوائس کے عومش حال لوگوں کو رہول ایاں کرنے ہم انوائس کے عومش حال لوگوں کو رہول کی اطاعت کا احتماد میں اور وہ اسس میں نافر ما نیاں کرنے سکتے ہیں ، نب عذا ب کا فیصلہ اسس مبتی پر جہاں ہم حالاً ہے ۔ اور ہم اسے برباد کررے رکھ ویتے ہیں ، دکھ اوا کتنی ہی شاہد اسس مبتی پر جہاں ہم جارے حکم سے ملاک ہوئیں رنبرارب اینے بدوں کے گنا ہوں سے پُری طرح یا خبر ہے اور سب کچھ و کھے رہا ہے ۔

المترقمل آيت ١١ نا١١-إره ٢٩

ان جَسْلانے والے نوسُ حال ہوگوں سے بیٹنے کا کام تُم مُجھُ پر چیوٹر دوا در اس فراکچھ دہر اس حالت پر رہنے دور میارے مایس (ان کے لیے) عباری بیٹر مایں ہیں اور جنڑ کتی بیُوٹی آگ اور حکن میں تعینسنے والا کھا نا اور دروناک غذاب ۔

آلِ عمران آب ۱۵۸ - باره م

یہ جو چھیل ہم انہیں وسیے حاستے ہیں اسس کو برکا فراچنے می ہیں بہنزی نہ سمجھیں ' ہم تو انہیں اس میں چھران سمجھیں ' ہم تو انہیں اس میں فیصیل وسے رہیے ہیں کہ بیر فوٹب بارگنا وسمیٹ ایس ، بھران کے لیے سخت ذکیل کرنے والی مزاہے۔

آلی عمول ن آبت ۱۹۷ نا ۱۹۷ - بارہ ہم اے بی ، گونیا کے مکوں میں خدا کے نا فرمان لوگوں کی جلت بھرت بنتس کسی دھوکھ میں مذفوا کے ۔ بیصن چند روزہ زندگی کا تفویز اما کطف سے ، بیسب جمئم میں جا بیں گئے ، جر بدترین جائے قرار سے ۔

المتوبنة آيت ٥٠ تا ٥٥ مياره ١٠

اگ سے کمو: " تم اپنے مال نواہ را مئی نوشی خرج کرویا باکرامہت برحال وہ قبول نہ کیے جائیں گئے کیونکہ تم اسپنے مال نواہ را مئی نوشی خرج کرویا باکرامہت برحال وہ قبول نہ کے جائیں گئے کیونکہ تم است اللہ اور رشول سے بگرتے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وحیراس سے سوانہیں سبے کہ اہنوں نے اللہ اور رشول سے گفر کیا ہے ۔ نما زکے لیے آئے ہیں توکمسا نے ہوئے آئے ہیں اور را ہ فدا میں خراج کرنے ہیں تو باول نا خواست خوج کرنے ہیں۔ ان کے مال وودلت اور ان کی کٹریت اولا و دیکھ کر ومعود نا ترکھا ہے کہ اپنی ہیں ہی میں نالے عداب کردے اور ہرمان ہیں ویں تو ان کارندگی ہیں ہی میں کہنا ہے عداب کردے اور ہرمان ہیں ویں تو ان کارخ ہی وی ت



تاریخ میں وقت کاحیاب سائے میں وقت کاحیاب

الحمیح آیت ، ۲۵ - پاره ، ۲۵ برلاک عذاب کے لیے جلدی مچارسیے بیں - اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف شکرے گا ، گر نیرے رب کے اول کا ایک وال تمہارے شمارسے ہزار بیس کے برابر بچواکر ناہیے۔



كافركى دولت

المشومية آيت ٥٦ تا ٥٥ - باره ١٠

ان سے کمو، تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرج کردیا براست ہرحال وہ قبول رہ کیے جائیں گئے کیونکر تم فاسق لوگ ہو ان کے دیے ہوئے مالی قبول رہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں سے الندا وراس کے درہے ہوئے مالی قبول رہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں سے الندا ورا ہو فکرا ہیں خرج کرتے ہیں۔ توکنہ ساتے ہوئے آتے ہیں اور را ہو فکرا ہیں خرج کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کٹرت اول و کو دیجہ کر دھوکا نہ کھا ڈی الند تو یہ جا ہتا ہے کہ انہی جیزوں کے ذریعہ سے ان کو ڈنیا کی زندگی میں ہی میست السے عذا ب کرے اور یہ جان ہی ویں تو ان کو انہا رہتی کی حالت میں ویں۔



وُوسروں کی دولہ بھے تعلق سیجے نقطۂ نظر

طلة آيت ١٣١٠ يان ١٩

اور نگاہ اُسٹا کر میں متر و نکیبو و نوی ٹرندگی کی اُسس شان وشوکت کوج ہم نے ان میں سے مختلف فیم کے لوگوں کو وسے رکھی ہے۔ وُہ تو میم نے اُنہیں اَزمائش میں ڈالنے کے لیے وی سیے ، اور نیپ کا دیا جُوار ٹرنی حلال ہی ہنترا ور پائندہ ترسیعے ۔

القصص آيت ٢٠ - تاء ماره ٢٠

ا کیپ دفعہ حب اُس کی (قارُون کی) قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا : " بیگول یہ جا،
المتُد بیچو لئے والوں کولیپ ندنیں کرتا۔ جو مال اللّہ نے بیچے و با ہے اس سے آخرت کا گھر
بنانے کی فکرکرا دروً نیا بیں سے بھی اپنا جھتہ فراموش مذکر اصال کرحیں طرے اللّہ نے نیسے
سابھ اصال کیا ہے اور زمین بی نساور با کرنے کی کوشش مذکر ، اللّہ مُفسوں کولیز نبیں کرتا !"
المقتصم ہے ہے دے۔ بارہ ۲۰

الوائس نے کہا: " بیمب کچھ تو کچھے اس علم کی بناء پر ویا گیاہے جو بھی کو حاصل سے "کیا اس کو بیرعلم نہ نفا کہ انتر اس سے پہلے بہت سے ایسے وگوں کو طاک کروپکا ہے جو اس سے زمادہ توت اور جمعیت رکھتے متے بحجر موں سے نوان کے گناہ نہیں کو جھیے مبائے ۔ انفصصص آیت 24 رمارہ ۲۰

ا مکیسار در ده این نوم سے سامنے اپنے بوریب شابھ میں نکلا۔ جولوگ حیات و نیا سے طالب سفے وُہ اُسے دمکیھ کر کہنے گئے : "کاش ہمیں تھی وُہی کچھ مِلنا جو فارون کو ویا کیا ہے ہے تو بڑے نصیعے والاسے "

تُواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جوا بیان لاستے اور نیک عمل کرے ،اور یہ نُواب بنیں بلنا مگر صبر کرنے والوں کو "

القصص سين المدياره ٢٠

آخرکارہم نے اُسے اور اُس سکے گھرکوز مین میں دھنسا دبا جیرکوٹی اُس سکے عامیوں کا گروہ شاخا جرا لنڈ سکے مقابلہ میں اس کی مدکو آٹا اور نہ وہ خوا بنی مدو آپ کرسکا۔

القصص آبت ١٨- بايره ٢٠

اب وہی لوگ جوکل اسس کی منز نمن کی ثمثا کر رہنے سفتے کھنے ۔ " افسوسس ، ہم بھول گئے گفتے کہ النگر ابنے بندوں میں سے میں کارزی جا ہتاہتے کشاوہ کرنا ہے اور جیسے جا بہاہے نیامکل ویٹا سے ۔ اگرا لنڈ نے ہم برامسان ند کمیا ہونا تو ہمیں ہی زئین ہیں وصنسا ویٹا ۔ افسوس ہم کو بار شرط کہ کا فرفال جا نہیں با با کرتے ۔"

العنكبوت آيت ٩٢ - باره ٢١

التذي هي جوابية بندول من سعمس كاجا ساب رزق مُنا وه كرناسه اورض كا جا سا سعيد الله عنه المراب الما الله الله المرجيز كا حاب نن والاسب

الحجر آيت عدنا ومرياره م

ہم نے تم کوسات الیبی ہینیں وسے رکھتی ہیں جو باربار کومراتی جانے کے لائن ہن اور تہ ہیں فرآ ہے ظیم عمل کیا ہے ۔ تُر اس منابع کونیا کی طرف ہیں تھے انتظا کرند و کمچھوج ہم نے ان ہیں سے مختلف اوگوں کو وے رکھی سبے اور ندائن کے حال ہرا بنا دِل کڑھا ؤ ۔ انسیں چھپوڑ کرا ابیان لانے والوں کی طرف مجھکے اور (شافت والوں سے) کہ ووکہ ہیں توصافت صاف تبنید کرنے والا ہم ں ۔

مبنی استرآئیل آیت ۲۹ تا ۳۰ پاره د

نہ تر اپنا ہا طفا کرون سے ہا ند ھرکھو اور نہ اُ سے بالکل ہی کھکا بھیوڑ ووکہ ملامت زوہ اور عاجز ہن کرروحا وُر نیزارت میں سے لیے جا ہاہیے رزن کشاوہ کرنا ہے اور میں کے لیے جا ہاہے "نگک کردیناہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے ہا خبرتے اور انہیں ویکھ رہا ہے۔

البقرة آيت مماريره ٢

ا درنم گوگ مذنو آئیس بی انجید، دُوسرے کا مال ٹارواطر بغیز سے کھاڈ اور نہ حاکموں کے آگھان کو اس غرض کے لیے بلیش کرد کہ ننگیں دُوسروں سے مال کا کوئی حشہ تضد آ ظالمانہ طریقے سے کھا نے کا موقع مل جائے۔

المنسآء تهيته وبإرهم لوگوں کو اس بات کا خیال کریمے ڈرنا حاہیے کہ اگر وہ خورا پنے پیچھے ہے میں اولا و جھوڑتے توم نے وفت انہیں اسنے کول کے من میں کیسے کھدا ندسنے لامق مونے رس جاسے ک وه خدا کا طوت کری اور داستی کی بات کری ۔ المنسّاء آیت ۲۹ میرہ ۵

اسے ٹوگو ہوا بیان لاتے ہو، آئیس میں ایب ووسرے کے مال باطل طریعنوں سے نه کھا ؤ ، لیبن دین ہونا میا ہیئے آ ہیں کی رضا مندی سے اور اسپنے آپ کوفنل بذکرو۔ لینہن ما لوکہ ا کنڈ ننگارے اُورِ معربال سے۔

النساء آبت ۱۳-پاره ۵

ا ورج فضیلت الندنے تم یں سے ایک پردوسرے کو دی ہے اس کی تمنا ند کرو۔ جو پھے مرکووں نے کما باہے اُس کے مطابق ان کا حصلہ ہے اور جو کھیے عور توں نے کما باہیے اُس كيم كلابق ال كاجعته و بإل الترسيد أس كي فعنل كي وُعا ما تنكت ربويينيًّا التُومِرِجِيرِكاملِم





•

-.

.

.

.



حراً) وباطل کی کمانی سے برہیز

المبقرة آيت مماريره م

اور نم نوگ نہ تو آلیس میں ابک و وسرے کے مال نا رواط نفیہ سے کھا ڈیا ور نہ حاکموں کے سے گئا ڈیا ور نہ حاکموں کے سے گئے ان کو اس غرمن کے لیے پہنٹی کرو کہ نہیں دوسروں کے مال کا کوئی صند فضد آنا لما نہ طریقے سے کھانے کا مونع مل مباتے۔

النسآء أيت ١٠٤٢٩ - إره ٥

ا سے توگو جمامیان کاستے ہو ، آلیسس بیں ایک دوسرے سے مال باطل طریقیوں سے
مذکھا ڈ ، لین وین ہونا چاہیئے آلیس کی رصا مندی سے ۔ اور اپنے آپ کومنل مذکرہ ۔ لیتن مانو
کدا لند قہا رہے اُد بر معران ہے ۔ بوشخص طلم و زیادتی کے سابھ ایسا کرسے کا اُس کو ہم منرور
آگ میں حجودکیں گئے اور بہ الند کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے ۔
"کسی میں حجودکیں گئے اور بہ الند کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے ۔

النساء أية ١٩٠٠ ١٩١٠ إره ٩

غرص ان بیودی بن عانے والوں سے اس طالما نہ روتہ کی بناء پر اور اس بناء پر کہ یہ کبنرت النند کے داستے سے روکتے ہم اور سوّد لینے ہم جس جس سے انہیں منع کیا گیا خا اور توگوں سے مال نا عائز طریقوں سے کھاتے ہم نے مہت سی وّہ پاک جنریں ان برحوام کر دیں جربیلے ان سے لیے حلال نفیں اور جولوگ ان میں سے کا فریم ان سے لیے مم نے دروناک عذاب نیار کر رکھا ہے۔

المآئدة آيت ٢٨ - ياره ١١

یرحبُوٹ سُنے والے اور حرام سے مال کھانے والے ہیں ، لنذا اگریہ تہارے پاکس اینے مقدمات سے کرا ہیں تو مہیں اختیار و باجا ناسبے کرخا ہوان کا فیصلہ کروو ورنذا تسکار کردو - انسکار کروو تو بہ تنہا را کچھ لیگا ڈشیں سکتے اور فیصلہ کرو تو بھر تشیک نشبک

افعات سكسان كروك الترانصات كرني والال كوليندكرناسير المائدة آيت ١١ نام١١ - ياره ١١

صِب ببر نم لوگول کے باکس آئے ہیں تو کینے ہیں کہ مم ایمان لائے حالا نکہ کفر لي بوست آئ تع اور كفرى لي موست والس سكة اور الله فوب جا السب بم كي ب ولول بین حضیات بوست بین الم و محصت موکدان بین سے مکترین لوگ گنا واور طلم ر زیادتی سے کاموں میں دوڑ و صوب کرنے بھرتے ہیں اور حرام کے مال کھا نے اہیں۔ ست بری حرکامت بیں جو بہ کررہے ہیں رکیو کدان کے علماء اور مثالجے انہیں گنا و بہہ زبان کھوسلنے اور حوام کھانے سے نہیں روکتے ؟ بفنیاً ہست ہی بڑا کارنامہ زندگی ہے جو وہ تیار کردھے ہیں۔

المتوبة آيت ١٠٠ پاره ١٠

ا سے ایمان لانے والو ، ان اہل کما ب سے اکثر علماء اور ورولیٹوں کا حال ہے ك وه لوگول كه مال باطل طريقيل سے كمان عيب احدانييں استدى را مسے روكتے أي . دروناک سزا کی نوئش فہری دو ان کو ج موسفے اور جا ندی جمع کرسکے رکھتے ہیں اور انہیں فداکی راه می خروج منیں کرنے ر



مثوو

ألِ عمر أن أيت ١١١ تا١١١ - بارويم

اے لوگہ جرابیان لاتے ہیں، یہ برصنا اور چرامسنا سڑو کھا ناچپوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، امیدسے کہ فلاح پاؤگئے۔ اُس آگ سے بچو ہو کا فروں کے بیجانیار کی گئی ہے۔

السروم آيت ۲۹- پاره ۲۱

ج مؤدنم وسینے ہو"نا کہ ہوگوں سے اموال بیں شامل ہوکر وُہ بڑھ مبائے ، اللّٰہ سکے نزد کیپ وُہ نہیں بڑھنا ، اور ج زکوٰۃ 'تم اللّہ کی تُحرَشنوُ وی حاصل کرنے سکے اداوے سے وسیتے ہو، اسی کے دسینے والے درحتین ایسیے مال بڑھائے ہیں ۔

البقرة آيت ١١٥ - پاره ٣

مگر جو وک سود کھا تے ہیں ، ان کا مال اسٹی خس کا سا ہوتا ہے ، جے شیطان نے چوکو

کر ماؤلا کر دبا ہو ۔ اور اس حالت ہیں ان کے کبنلا ہونے کی وجربہ ہے کہ کوہ کہتے ہیں ! کجارت میں نو آخر سود ہی حبیبی چیز ہے "، حالا فکہ اللہ نے کنجارت کو ملال کیا ہے اور سود کوچ آم المذاجب فتخص کو آس کے رہ کی طوف سے یف بینے اور آثندہ کے بیے وہ سود نواری سے باز آجائے ، نوج کچھ وہ پہلے کھا چھکا ، سو کھا کچگا ، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے ، اور جو اسسس مکم کے بعد معیراس حوکت کا اعادہ کرسے، وہ بہتی ہے ، جمال وہ مجیشہ رہے گا ۔

البقرة آيت ١٩٤٩ - باره ٣

الله سرو كومثا ناسيه اور مدفات كونشوه تما دسيت سنه اور الله كسي ناشكر بيمل انسان كويند نهين كرنا-

البقرة آيت ١١٨ - إروس

اے لوگو جو انیان لائے ہو، تعداست ڈروا درج کچھ تمہارا سود لوگوں پریاتی رہ گیا سے ، اسے چپوٹر در، اگر واقعی تم ا میان لائے ہو۔ المبعثرة آيت ١٤٠٩ - بإن ٣ نيكن المرتم سنے ايسا ندكيا ، تو اسطاق بوجا و كرالتدا وراس كے دسرا كى طرف سے

تنگارسے خلاف اعلان جنگ سے اب مبی ترب کرلو (اور سُوج چوٹروو) نوایا اصل سرمایہ لینے کے تئے صفدار ہو۔ ندائم تعلم کمرو ، مدنئم پرخلکم کمیا مباسقے۔ اگ نسب آئے آئیت 141 تا 141 - بارہ 4

غرص ان بہودی بن میاسنے والوں کے اسی کا لما نہ دوئیہ کی بناء پر اور اسس بنا دیر کہ ہے بکٹرت النڈ کے داسنے سے روکتے ہیں اور سرّولیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگؤں کے مال نامیا کر طریقیوں سے کھاتنے ہیں ، ہم نے بہت می وہ باک چیزی ان پر حوام کر ویں جو بہلے ان کے لیے ملال مغیر اور جر لوگ ان ہیں سے کا فرہی ان سے سہے ہم نے دروناک غذاب نیار کرر کھاہے۔



نائياور تول ميل نصاف

اً لَمُطَعُعُونِ آبِت ؛ نَا ٢ - باره ،٣ تنابی ہے ڈنڈی ارسے والوں کے لیے - بن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے بین تو پُورا کیتے بیں اور حب اُن کو ناپ یا تول کر وسیتے ہیں تو انہیں گھاٹا وسیتے ہیں ۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ اکیک بڑے وال یہ اُنٹھا کر لائے جلنے والے ہیں ہوائی دِن جب کہ سب لوگ رت العالمین کے ماسے کھٹے ہموں گے ۔

السرّحين آيت ١٦٥ م ياره ٢٤

سس کا تفامنا پرشپ که نتم میزان میں ملل نه ځا او -الصاحت سے ساخة بشیک بشیک تزار اورترازُو میں ڈونٹری نہ مارو -

المستعورة آيت اما نام ما - ياره 19

بمیانے تشبک عبرو اور کمی کو گھاٹا مذ دو۔ سیح ترازوسے توتو اور لوگوں کو اُن کی پمیریں کم مذدو، زمین میں منباو مذہبیبیلانے پیمرو، اور اُس زان کا فرون کروشیں نے تہیں اور گزمن مذنبوں کو پیدا کیا ہے۔

الانعام آيت اها نام هاين - إردم

ا در اب اور تول میں پوکر انصاف کرد ، بم مرشخص پر وقر واری کا انت ابی بار رکھتے ہیں جننا اس کے امکان میں ہو۔

الاعراف آيت هدين ـ إره مـ

الندا وزن اور بماینے پڑے کرو ، لوگوں کو اُن کی چیزوں میں گھاٹا مذ دوا ور زمین میں فساور با مذکر وجب کہ اس کی اصلاح ہم چک ہے۔ مبنی اسسول مبیل آیت ۳۵ ۔ بارہ ۵۱

نیرے رب نے فیصد کر دیاہے کہ بمیائے سے دونو اُجُرا مجر کردو اور تولو تو تشیک زاز دسے تولو - بیر اچھا طرینہ ہے اور ملجاظ انجام مجس ہیں مہترہے ۔ کھوے آیت مہر نا 4 ہر - بارہ 16



رشوت کی مانعت

المبقرة آیت ۱۸۸ - پارہ ۱۷ اور تم لوگ نزنو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناروا طریقہ سے کھا ؤ اور نہ ماکوں کے آگے اُن کواس غرص کے لیے بیش کرو کہ نہیں وُدسروں کے مال کا کوئی جِعترضداً ظالمان طریقے سے کھالے کا موقع مل جاتے۔



ر زکوه

المؤمنون آيت انام - إره ١١

يفنينًا فلاح بإنى ب ايمان لان والون في جو:

زکزہ کے طریقے پرعامل ہوتے ہیں۔

الممل آيد الأسر باره ١٩

ط یسس - بیآیات ہیں قرآن اور کمآ بئمبین کی ، جا بیت اور بشارت اُن ایمان لائے دالوں کے لیے جرنماز قائم کرتے اور زگڑۃ دیستے ہیں اور میرو و ایسے لوگ ہیں جو سم خرت پر نورالیتین رکھتے ہیں ۔

لُعَمَان سيت ٢ تا ٥ . ارده ٢١

برکتاب حکیم کی آبات ہیں۔ مامیت اور درصت نیکوکار لوگوں سے لیے ہو خا زقائم کرنے ہیں ، زکوۃ وسینے ہیں اور آخرت پرنیٹین رکھتے ہیں۔ ہیں لوگ اسپنے رت کی طرف سے دا و داست پر ہیں اور میں فلاح بلینے والے ہیں۔

السرگوهر آیت ۳۹ . پاره ۲۱

جوشودتم دینے ہوتا کہ لوگول سکے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے ، اللہ کے نز دیکیب وہ نہیں بڑھنا ، اور مجز کوۃ تم اللہ کی توشنودی حاصل کرنے سکے ادادے سے وہنے ہو، اس کے دینے والے ورضیقت اپنے مال بڑھائے ہیں۔

الحج آيت ١٤٠١ إروءا

اللہ کی راہ بیں جماد کو جیساکہ جماد کرنے کا می ہے۔ اس نے تہیں اپنے کا کے بیے پیکن کیا ہے جا کہ استے اور وین بین نم پر کوئ تنگی نہیں رکھی رفائم ہوماؤ اسپنے باپ اہل بیم کی بیت پر۔ اللہ نے بیلے بھی تہارا نام شکم رکھا عنا۔ اور اس وقرآن بین ہی تہارا ہی نام ہے

تاكەر شول تم برگواه برا ورتم لوگول پرگواه به بس نماز قائم كرد، زكوة دوا ورالله سے وابسته برما دُ-وه بسے ننبا را مولی بهت می انجها ہے وہ مولی اور مہت می انجها ہے وہ مدد گار۔ الملة تقبل آبین ۲۰ - مارہ ۲۹

نماز قائم کرو زکو قا دواور الله کو اجها قرمن دسینے رہو جو کچه عبلائی تم لینے لیے آگے جیج گے آسے اللہ کے بال موجَد با ڈرگئے۔ وہی زیادہ بہترہ اور اس کا اجربہت بڑا ہے۔ اللہ سے مغیرت مانگئے رہو۔ یے شک اللہ بڑا غفور ورجم ہے۔

المبقرة آيت ١١٠ باره ١

نماز قائم کرواورز کوۃ دورٹم اپنی عائبت کے لیے جومعیلاتی کما کرائے جیج گے 'اللہ کے باں مرعُ د ماپڑ گئے رجو کچھ تم کرنے ہو ، کو دسب اللّذ کی نظر میں ہے۔ ...

البقرة آيت ١٤٤ بإره ٢

نیکی بر نہیں ہے کہ تم نے اپنے جرب مئز ن کی طرف کر کیے یا معزب کی طرف کر کیے یا معزب کی طرف کی بلکہ نیکی سیے کہ آم فرا در ملاککہ کوا درالنڈ کی نازل کی ٹھرٹی کٹاب اوراس سے بنمیروں کو دل سے ما نے اورا لنڈ کی عبت میں اپنا ول بیندمال، رہنتے واروں اور پیمیوں پر ہمکینول ورمسا فروں پر ، مدر کے لیے یا حذ بھیلا نے والوں برا ورغلاموں کی رہائی پرخوج کرے ، نما زفا تم کرے اور زکو ڈ وے ۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب جہد کر بن نواسے وفا کر بن اور بنگ اور صیب سے وفت میں اور دی اور بنگ اور صیب ہے وفت میں اور دی اور باطن کی جنگ می مرکز ہیں۔ یہ جی راست بازلوگ اور ہیں لوگ منتنی ہیں ۔

البقرة آيت ٢٠٠٠ ياه ٣

ا بان مودگاہ اور نیک میں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکاۃ ویں اُن کا اجر بے نئک ان کے رت کے باہس ہے ۔ اور ان کے لیے کسی خوت اور رکھ کا موقع نہیں ۔ المنوب آیت 44 ۔ بارہ مرا

نمازقائم كرد، ذُكُوْة دوا وررسُول كى اطاعت كرو، الميسيه كدتم بيررهم كيا ماست كا-

التوبية سيت مدناوه مايده ١٠

اے نبی ، ان بی سے تعبق لوگ صدفات کی تشیع میں تم پراعراضات کوشے ہیں۔ اگر اسس مال میں سے انہیں کچھ وے دیا جائے تو فوش ہوجائیں اور نہ ویا جائے تو بگڑنے گئے ہیں۔ کیا اجھا ہونا کہ انتدا وررسُول نے جو کھیے تعبی اُنہیں دما نعا اس پر وہ راضی رسٹے اور کھنے کہ الندیمارے لیے کو فی ہے ، وہ اپنے فضل سے بمیں اور بہت کچھ وے گا اور اُس کا رسُول بھی ہم پر خمایت فرطے گا ، مہم الندہی کی طون نظر جائے ہوئے ہیں ۔ ع

اللقوبية أيت ١٠- ياره ١٠

برصدقات أورصل فعترول اورسكيتول كع ليعيس اوران لوكول كم ليع وصدفات ك کام پرما مورسوں اور اُن کے کہے بن کی ہالیت فلوہ طلوب ہور نیز برگرونوں کے حکیمہ ا نے اور فرصنداروں کی مدد کرنے میں اور را و خدامی اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فرلینہ بے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کھی ماننے والا اور دانا و بینا ہے -

التوبة أيت أعرباره ا

مومن مردا درمومن عورتمیں بیرسب امکیب دوسرے کے زمین ہیں یعیلانی کاحکم شینے ہیں اور بُرا فی سے روکتے ہیں۔ الاز قائم کرتے ہیں ، زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن براللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گا۔ یقیناً الثدسب يرغالب اورحكيم ووانا ہے۔ ألبيتنة تهده إروبع

اور اُن کواس کے سواکوئی عکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللّٰد کی بندگی کری ۔اپہنے وین سموائس کے لیے خالص کر کے بالکل مک سمو ہو کمرا ورنماز قائم کریں اورزگوۃ ویں بیل نهامت فلحمح وورست دين ہے۔







الانعام آيت امه - ياره م

وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور ٹاکشان اور نخلشان بدا کیے اور ٹاکشان اور نخلشان بدا کیے اسے جس نے طرح کے باغ اور ٹاکشان اور نخلشان بدا کیے کے بیت کے ماکولات حاصل ہونتے ہیں۔ زیزن اورا ٹار کے ورخت پدا کیے جن کے بیل متورت ہیں شاہ اور مزے ہیں مختلف ہوتے ہیں۔ کھا وَ ال کی پدا وار حب کہ یہ تھاییں ، اور اللہ کا حق اواکر وحب ان کی فصل کا ٹر اور حدیدے نہ گزرو کے اللہ حدسے گزرنے والوں کولپ ندشیں کرنا۔

المقرة آيت ٢٩٤٠ ياره ٣

اسے ایمان لانے والو ا جو مال نم نے کائے ہیں اورجو کچھ ہم نے زمین سسے تمہارے لیے تکافی ہے اس میں سے بہتر صقد را و فعا میں غربی کرو - ابسانہ ہو کہ اسس کی راہ میں وسینے سکے لیے بری سے بہتر صقد را و فعا میں غربی کرنے گو، مالا بکہ تو بی چیز را میں وسینے سکے لیے بری سے بری چیز جیا نظنے کی کوششن کرنے گو، مالا بکہ تو بی چیز اگر کوئی آگر کوئی تہیں دے ، تو تم ہرگز آسے لینا گوارا نہ کروسکے ، إلا ہے کہ اس کو قبول کرنے میں نم انحاص بریت جاؤ۔ تمہیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ ہے نیاز سے اور بہترین صفات سے منتصف ہے ۔





المشورى آيت ۲۹ تا ۲۹ رياره ۲۵ جو کھے تھے تئم لوگوں کو ویا گیا ہے وُہ 'وٹیا کی چندروزہ زندگی کا سروسامان ہے، اور جو کھیے اللہ کے بال ہے وہ بہتر میں ہے اور یا ٹردار میں ۔ وَہ اُن لوگوں کے لیے ہے جوابان لاتے ہی اور اپنے رب بر عجروسا کرنے ہیں ، ممنے عرکھے ہی ازن انہیں وماہیے اس میں سے خزن کرتے ہیں

المعارج آيت ١٩ نا ١٥ - بيره ٢٩

انسان تفرُّ ولا يبدأ كيا كما ہے ہيں اس بيصيبت آتي ہے تو گھيرا أشتأ ہے، اورصب اسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے نو تجل کرنے لگتاہے ۔ گر وہ لوگ (اس عیب سے بیچے ہؤئے ہیں) جنماز پڑھنے والے ہیں جراپی نمازی مہیشنہ یا بندی کرتے ہیں جن کھے مالوں میں سائل اور محروم کا انکیب مقرر حق ہے۔

مسب با آیت ۳۹- باره ۲۲ ا الناس كو: "مرارت الين بدول من سے جے جاتا ہے كھلا

رزق دینا ہے اور جے جا ہتا ہے نیا تلا دیا ہے۔ جو کھٹ تم فرق کردیتے ہو اُس کی جلکہ وې تم کواوروپتاہے ، وہ سب دازؤں سے بہتر دازق سے یا اَکْڈا د ملیت آبیت ۱۵ تا ۱۹ - بارہ ۲۴

البيتة مُتَّقِيَّ لوك أنسَ روز باغول اورصيْمول مِن مول تُكِّه ، جر كَجِيداُل كارتِ انہیں دے گا اُسے توشی فوشی نے رہیے ہوں گئے۔ وہ اس دن کے آئے سے پہلے نیکو کار منتے ، لاتوں کو کم ہی موننے منتے ، تعیر و می رات کے جھیلے ہیروں میں معانی مانگنے منتے اور ان کے مالوں میں حق عظا سائل اور فروم کے لیے۔

السيل آيت ۾ تا ۽ - باره ٣٠

ورصنیقت نم وگوں کی کوئشنیں مختلف فیم کی میں ۔ توحی نے (را و غدا میں) مال ویا اور (ضرا کی نا فرما فی سسے) برمبز کیا ، اور بھیلائی کوسیج مانا ، اس کومم آسان راستے کے لیے مہوّلت وی گے۔

المسل آيت ۱۲ تا ۱۶ باره ۳۰

ہے شک راسٹذبتا نا ہمارے وقر سے اور در حقیقت آخرت اور دُنیا کے ہم ہی مالک ہیں میں میں نے تم کو ضروار کر ویا ہے عط کتی بگوئی آگ سے۔ اُس ہی نہیں تجَعِيكِيرٌ كُلُ وه انتهَا في يَرُخُبِت حِين نِهِ تَحْبِثُلُا بِإِ اورمُنهُ بِعِيراً - اور اسْ سے دُورد کھا جِكُ گا وہ نہا بہت پر مبز گار حربا کی پڑہ ہونے کی ضاطرا پنا مال ویٹاستے۔اُس پرکسی کا اصال ن نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے وینا ہے وہ توسرف اپنے ربِّ برٹزگی دِفنا جوٹی کے لیے برکام كريّاب اورنزوروه ١١س سے نوش ہو كا -

ف طس آیت ۳۹ تا ۲۳ رپاده ۲۲

جولوگ كناب الله كي تلاوت كرتے بي اور نمازة مثم كرتے بي ، اور جو كھي ، مم نے انه بی دیاہے اس میں سے کھکے اور چھیئے خرق کرنے ہیں ، یفنیا و اکیا میں تجارت کے متوقع مِن صِي مِن مِرْكِرُ عْدَارِه نر مِوكار واسس منجارت مِن انهوں نے سب کھیراس بیے کھیا یا ہے ; ناکہ اللّٰدانَ كے اجر لورک كے لورک اُن كو دے اور مز مرابینے فضل سے ان كو مطاكرے ۔ بے مُمك الله تخشف والااور قدر دان ہے۔

للسب م يت ٤٧ - ياره٢٢

اورجیب ان سے کما جانا ہے کہ اللہ نے جورز فی نہیں عظا کیا ہے اسس میں سے بكف الشرك راه بي جي خرج كرو توبيالك جنول في كفركي بدايان للسف والال كواب ويتربي : "كيا بم أن كوكيلا بني جنبي اكر الشرجا بنا توخُود كيلا وسيت به نمُ تو الكل بي بهك تخفظ بورا

القصص آیت ۵۴ نام ۵ - پاره ۴۰

ا ورصب بداك كوسمننا يا ما تاسب تو وه كلته بين كد: " بم اس بدا يان لاست ، بد وافعی میں ہیے ہمارے رت کی طرف سے ، ہم نوبیلے ہی مسلم ہیں " بیروہ لوگ ہیں جنہیں اُن کااجر ودبار دیا جائے گا اُس ثماست فدی کے بدلے جراکنوں نے دکھائی۔ وہ کہائی کوصلائی سے وقع كريت بين اور ع كهرزن عمر في انبين وبايت اس مي سے فرق كريت مي -

ألسكجدة آيت دوة ١١٢ - باره ٢١

ہماری آیات پر نو وہ لوگ ایان لانے ہیں جہیں یہ آبات منا کرمبینصیمت کی جاتی ہے نوسجے ہیں گر پڑتے ہیں اور ابنے رت کی تمدیمے سائغذاس کی تبدیج کرتے ہیں اور کمت سر نہیں کرنے ۔ ان کی پیٹیس بہتروں سے الگ رئی ہیں ، اپنے رت کوخون اور طمع سمے سائف پیکارتے ہیں اور جو کچئے رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرع کرتے ہیں ۔

الترجد آيت ٢٢- پاره ١٣٠

اُن کا مال ہو ہو ناسبے کہ اپنے رہت کی رمنا سکے لیے صبرسے کام لیتے ہیں ، نماز قائم کرنے ہیں ، ہمارے دیے ہوئے رزق ہیں سے علا نیراور لپرشیرہ حزیق کرنے ہیں اور کرا ٹی کوبعبلاتی سے وفع کرنے ہیں یہ خرت کا گھرائنی لوگوں کے لیے ہے ۔

إبراهسيع آيت الارباره ١٣

اے نبی ، میرے جوبندے ایمان لاستے ہیں اُئ سے کہدود کہ نماز قائم کریں اور جو کھیے ہم نے اُن کو دیاہے اُس میں سے کھکے اور چینیے وراہ فیرمیں ہنوئے کریں قبل اس سے کہ وُہ ون آسٹ جس ہیں شاخر مدوفروضت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہوسکے گی۔

النتحل آيت ٥٥ - إره مهر

الله اكيه مثال دبياسيد - اكيه تؤسيه غلام ، ح دورسه كاملوك سيد اورخود كوني اختيار نبيس ركه نا- دُور دراً شخص الياسيد حيد بم نه اپني طرف سد اجها رزق عطا كياسيد اوروه اس بي من سد كفئه اور چيكيد خرب خرج كرناسيد - بنا ؤ ، كيا يه دو نول برابريد ؟ ___ الحمد لله ، مگراكثر وگ (اس مدين بات كو) نهيس مباخة -

بنی اسرائیل آیت ۱۶۰ باره ۱۵

اگر اُن سے (یعنی حاجت مندرست وارول بسکینوں اور مسافروں) سے تمہیں کڑا اُ ہواس بنا برکر اہمی تم اللہ کی اُس رحمت کوتیں سے تم اکبدوار ہونلاکش کررسے موثوانیس زمرجاب وے وو۔

مبنی اسوآنیل آیت ۲۹ تا ۲۳ باره ۱۵

یہ تو اپنا ہا فقرگر دن سے باندھ رکھوا وریز اُسے بالکل ہی کھلا چوڑ دوکہ کامت زدہ اور عاجز بن کررہ عاؤ۔ تیرارتِ جس کے لیے عابیا ہے رزق کشا وہ کرتا ہے اور عس کے لیے عاب اُسے تنگ کر ویا ہے وہ اپنے بندون کے حال سے باخرے اورانیس دیکیور ہاہے۔ ا دراے بی این ۱۵۰۰ بارہ ۱۵ ا اور اے بی ، بشارت وے وے ماجراند رکھی اختیار کرنے والوں کو جن کا حال ہے ہے کہ اللہ کا وکر تشفتے ہیں توان کے ول کانپ اُسطنتے ہیں ، جرمصیبت بھی اُن پر آئی ہے اُس پرمبر کرتے ہیں ، نمازی مَرَّ کرتے ہیں ، اور جرکچک رزق ہم نے اُن کودیا ہے اُس میں سے خزی کرتے ہیں ۔

المنَّاهِّلُ آيت ٢٠ - باره ٢٩

نمازقاتم كرد. زكوة دورا درالله كواجها قرمن دينة رم و بوكية تعبلان تم البين ليس سيخ مسيم كك أست الله ك إن مرجود بإ وكد.

المتغابن أيته ۱۹۵۵ و باره ۲۸

تبارے مال اور نباری اولا و تو ایک آزا کش ہیں ، اور اللہ ہی ہے ہاں ہر اللہ ہی ہے ہاں ہر اللہ ہی ہے ہاں ہر اللہ ہے در اور کشوا درا طاعت برا اجر ہے داندا جاں یہ تبارے اس میں ہو۔ اللہ سے ڈرنے رہو ، اور کشوا درا طاعت کرو ، اور اپنے مال خرج کرو ، بر نبارے ہی لیے بہتر ہے۔ جراہنے ول کی سی مفوظ رہ گئے ہیں ہیں وہی فلاح پانے والے ہیں ۔

التعابن آیت ۱۵ ماروره ۲۸

اگرنم الله كو فرص دو تو وه مته بس كمن ك برطها كروس كا اورنمهار متفسّرول سے درگز رفیائے كا، الله برا قدر دان اور بُرو بار سبے -

هُحُسُمُ لَمُ آيِن ١٩٩ - إرد ٢٩

یه و زنیا کی زندگی تو ایک کھیں اور تماشا ہے۔ اگرتُم ایمان رکھوا ورنفتویٰ کی روش پر جلیتے رموتو النّد تمارے اجرتُم کووے گا اور وَ و تمارے مال تم سے نہ ما نگے گا۔ گخت تماک آیت ہے ۔ بارہ ۲۹

اگر کہیں وہ نہارے ہال تم سے مانگ ہے اورسب کے سب تم سے طلب کرے تو تم بخل کروگے اور وہ نہارے کھوٹ اُ بھارلائے گا۔

مُحَسَبُهُ قد آیت ۱۳۸ پاره ۲۹۹

دیجیو، نم کوگوں کو دعوت دی ماری ہے کہ اللّٰہ کی راہ میں مال فوق کرو۔ اس پرنم میں سے کچے کوگ بی جر کبل کر رہے ہیں ، حالا نکہ جر کبل کرتا ہے وہ درصیفیت اپنے آپ ، ی سے بھل کرر اجسے - اللّٰہ نوعنی ہے ، نم ہی اس کے مناج ، ہو۔ اگر تُم مُدورُ وسکے تواللّٰہ متماری حکہ کمی اور قوم کو لیے آتے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گئے۔

إلا نفال آبت ٢ تا ٣ مروو

سیجے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُ کر ارز جاتے ہیں اور حب اللّٰہ کی آبابت ان کے سامنے بڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ حانا ہے اور وہ اپنے دب پراعتما ور کھنٹے ہیں ، جرنما زقائم کرنے ہیں اور جرکچھ سم نے ان کو دبلہ ہے اس ہیں سے ہماری داہ ہی خرج کرنے ہیں ۔

إلا نفال آيت - بوين - باره ١٠

ا نٹری را ہیں جر کچھ تم خزن کروگے اس کا پورا پیرا بدل نکہاری طرف بٹیا یا جائے۔ کا اور نکہا رہے ساتھ ہر گرد ظلم نہ ہوگا۔ السف ق آیت ۲ نا ۲ سارہ ا

برائٹ کی کناب ہے ، اس میں کوئی شک نہیں۔ بدا بہت ہے اُن برمیز گار وگوں سے کیے جو غیب پر ایمان لائے ایمی ، ٹما ز فائم کرنے ہیں ، جورز ق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خریق کرنے ہیں۔

البقرة آبت ١٤٤ - ياره ٢

نیکی برندیں ہے کہ آئی ہے اپنے ہرے سنر ق کی طرف کریسیے یا معزب کی طرف ، جکہ نیکی
یہ ہے کہ آؤی اللہ کوا ور ہوم آخرا ور مائکہ کوا ورا اللہ کی ٹا زل کی ہوئی کنا ہا ور اسس سے
پیغہوں کو ول سے مانے اورا للہ کی محبت میں ابنا ول پیند مال ، رشتے داروں اور پیموں پر ،
مسکینوں اور مسافروں پر ، مدر کے بھے با نظر جب ہیانے والوں پرا ور تکاموں کی رہائی پر خرج
کرے ، نماز فائم کوسے اور ڈکو ہ وے اور نیک وہ لوگ ہیں کہ مبب عبد کریں تو اُسے
وسٹ کویں ، اور میں اور میں ہی کہ منتق ہیں۔
راست باز لوگ اور ہیں لوگ کمنتق ہیں۔

البقرة آيت ف١٩٠ - باره ١

ا نندگی را ه بین خرجے کروا دراسینے باعنوں اسپنے آپ کوپلاکت ہیں بہ ٹوا لو۔ اصال کا طریقۂ انعنیا دکرو کدا لٹہ ٹھسٹوں کو ہیندکہ نا سبے ۔

البقرة آيت ١١٥ - پاره ٢

نوگ پُرچینے بنی ہم کیا خرج کری ؟ بواب دو کہ بومال ہی تم خرق کرو ہینے والدین پر، رشتے داروں پر، بنیوں اورسکینوں اورشیا فرم ں برخرس کرو۔ اور بومبلائ جی نئے کرو کے ، النّدائس سے باخبر ہوگا۔

المبعثرة آيت ٢١٩ - باره ٢

پاؤ جھتے ہیں : ہم را و خسدا ہیں کیا خرج کریں ؟ کو : جو کھٹے تہاری طرورت سے زیادہ ہو۔ اِسس طرح اللہ متمارے لیے صاحت صاحت احکام باین کر ناہیے، شاید کہ نماً دُنیا اور آخرے دونوں کی فکر کرد۔

السقرة آيت ١٥٧ - باره ٢

نیم بین کون ہے جواللہ کو قرض صن دے الکہ اللہ اسے کئی گئا بڑھا چڑھا کہ اللہ اُسے کئی گئا بڑھا چڑھا کہ والیس کرے ؟ گھٹا نا بھی اللہ کے اختیار بیں ہے اور بڑھا نا بھی ، اور اُمی کی طرف تنہیں بیٹ کرما نا ہے ۔

المبعثرة آيت ١٥٨- ياره ٣

ائے لوگوع ایالی لئے ہوج کچید مال متاع ہم نے مثم کو بخشا ہے ، اس میں سے خرج کو قبل اس کے کہ دُہ وِل آئے ، حس میں مَ خرید فروضت ہوگی ، نہ دوئت کام آئے گی اور نہ مفارش چلے گی۔ اور فل کم اُسل میں وی میں جرگفزی روشش اختیار کرنے ہیں . الب تھو تھ آیت ۱۲۹۱ ۔ یارہ م

جولوگ ابینے مال اللہ کی داہ بیں حرف کرنتے ہیں ، ان کے خرچ کی شال امیں ہے ، جیسے اکیسے واند بویا جائے اور اس سے ساسند بالین تعلیں اور سر بال ہیں سو وانے ہوں ۔ اسی طرت النہ حس کے مل کوچا تباہیے ، اف و فی عطافہ آ ہے ، وہ فراخ دست صی سے اور علیم ہیں ۔ المستقوق آ ہیت ۲۶۲ ۔ بارہ ۳

جولوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرجے کرنے میں اورخرج کرکے بھرامیان نہیں جنانتے ، نہ وُ کھ دیتے ہیں ، اُن کا اجر اُن کے رہے سے ماپس ہے اور اُن کے لیے کمیں ربٹج اور خوف کا موقعہ نہیں ۔

البقرة أيد ٢٩٢٠ باره ٣

اسے ایمان والو! اسپنے صدان ان کواصا بی جاکر اور وکھ دے کر اسٹی خس کی طرح خاک میں نہ بلا وو ، جرا پنا مال محف کوگوں سکے دکھانے کوخروج کرنا ہے ، اور نہ النہ بر ایمان دکھانے ہے ، نہ آخرت ہر۔ اس سکے خرج کی مثال اہبی ہے ، جیسے ایک چٹان متی ہم میں ہم ہم کی تھہ جی ہم آئی تھی ۔ اس پر حبب زور سے میں تہ برسا، تو ساری متی ہم ہم گئی اور صاحت کی صاحت جٹان رہ گئی ۔ اسپنے لوگ ایپنے نز دبیک خبرات کر کے بوئنی کا اور صاحت کی صاحت جٹان رہ گئی ۔ اسپنے لوگ ایپنے نز دبیک خبرات کر کے بوئنی کمانے ہیں ، اسس سے کھے میں آن سمے باعظ نہیں آنا اور کا فروں کو سیدسی راہ

د کھانا النفر کا دسستورنہیں ہے۔ المنقبرة آيت ٢٩٥ . ياره ٣

بخلاف إس كم برلوك البين مال محص الندى رضاج لي كمي ول كم يُور النات و زار کے ساتھ عزق کرنے ہیں ،ان کے خرج کی شال اسی ہے ، جیسے کسی سطح مرتفع پرایک باغ ہو۔ اگر زور کی بارسش ہوجائے تو ووگن تعبیل لاتے ،ا وراگرزور کی بارش نہ جی ہو تھ ایک بلکی میداری اس کے لیے کانی موجائے ، تم جو کھے کرنے ہو،سب اللہ کی لنظمیں ہے ، المبقرة آيت ٢٩٤ - إيه ٣

اے نوگ جرابان لائے ہو، ج مال تم نے کماتے ہیں اور ج کی ہمنے زمین سے تہارے لیے تکالا ہے، اس میں سے بنز چزراؤ فعا بی خرج کرو۔ ابیانہ ہو کہ اس کی را و میں و بینے کے لیے بری سے بری چز جیا نشتے کی کوسٹسٹن کرنے لگو، حالا مکدوہی چزاگر کوئی النيس دے، او تم برگز أسے لينا گوارا مروسے إلا بركه اس كے تبول كرنے بين تم اغماض بریت عائز بنمهیں عان لینا حاسیّے کہ النہ بے نباز ہے اور بہترین صفات سے منصف سے ۔ المقرة آيت ١٤٩٨- إره ١

شیطان متهیم خلس سے ڈرا تا ہے اور شرمناک طرزعمل اختیار کرنے کی ترغیب و بناسید ، نگر الله تههیں این عمینشدن ا ورفعنل کی آمید ولا ناسیر - الله حرا فرامج وست

اورداناسے -**السق**رق آیت ۲۷۰ پاره ۳ الم في جركيم من خراج كيا بوا وربع المراحي ما في جو الله كواكسس كاعلم الميا وزظالول

کا کوئی مدو گارشیں ۔

المقرة آيت ١٤٤ - باره ٣

اگرا پینے میڈفات علا نہ دو ، توبہ ہمی اچیا ہے ، نیکن اگر پھیا کرما جبت مندوں کودو، تو برنهارے من بین زیادہ سنرہے ، تنہاری سنندی مراکباں اس طرز عمل سے وور کروی حاقی كى ـ اور جو كيئه أم كمرتم مو ، النَّه كو برحال اس كي خبر ہے -

المقرة أيت ٢٤٢ . إره ٣

لوكون كوماميت بخش وسينه كى ومته وارى فم يرمني سيد ماميت تواللته بى جيسه جامها سب بخشأ بعد اور خرات مي جرمال تم خرى كرنے بوؤه نهار الله اين ايد معلام آخرم اس ليد ترخ دے کرتے ہوکہ الندی رمنا حاصل ہو۔ نوج کھیے مال تم خرات میں خرج کو سکے ، اس کا بُورا لُورا

ا حرتمیں دماجائے گا ورنمہاری حق تلقی ہر گزینہ ہوگی۔ **المصنريق** آيت ۲٫۶۳ ياره ۳ فاص طور ہے مدد کھیسنق وہ "نگب دست لوگ ہی ہج التد کے کام ہیں البیے گھر كيم بين كرابينے وانى كسب معامش كے ليے زعن ميں كوئى ووڑ وصوب نهيں كريكنے ان کی خود داری دیکید کرنا وافقت آ دمی گیان کرنا ہے کہ بینوئش حال ہیں ۔ ٹم ان سے چروں سے ان کی ا' درُونی حالبت پیمیان میکنتے ہو۔ گر وہ ایسے لوگ منیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے ہڑ کر کچھے ما تکیس راک کی اعاشت میں جو کچئے مال نم خزنے کرو گئے وہ النّہ سے پونشیرہ پڑرہیے گا۔ ع ألسقوة آيت ١٤٧٠ باره ١ جولوگ اسینے مال سننب وروز کھیکے اور چھکتے خریجے ممریخے ہیں اُن کا اجراُن سے رت سکے مایں ہے اور آگ کے لیے کسی خوت اور رکج کا مقام نہیں۔ آلب فسر قرق آیت ۲۷۹ میارہ ۳ التَّدسُود كوشًا ناسبِ اورصدْفاست كونشوونما ويناسب. اور التُدكس نانشكر، معلى انسان کویسندشیں کوتا۔ النسکاء ہمیت رہ۔ پارہ ہ ا در وَه لوگ جي التَّدكو البيسند بي جرابين مال عمن لوگول كو وكها شه سكم ليسخون كهيشك بهرا وروثشينت زالنديرا بيان ركفت بي ندروزآخ برسيح بيسب كيشيطان عبركا دفیق مُوا کسے بست ی بُری رفاقت کمیتر آ تی ۔ النّساءَ آيت ٢٩٠ پره ٥ سخران لوگوں پرکی آفت آماتی اگری الثداور روثراً طربرا بیان رکھتے اور عرکھی الشف وہاہیے م س میں سے خرج کرتھے ۔ اگر ہے اپیا کرتھے تو النّدسے اُن کی نیکی کا حال چیکیا یہ رہ حیا تا۔ آل عمران آبت ۹۱- پاره م الم نیکی کوشیں پہنچ سکتے حب بک کدانی وہ چیزی (خدا کی لاہ میں) خزنے مذکرہ ، حبنیں تم عوبیز رکھتے ہو، اور جو کھیے تم خرج کروگے اللہ اس سے بے خبر نہ ہوگا۔ آل عمو إن آيت ١٣٥٠ تام١١٥ - ماره م ووژ كرمايد اش راه پر عوتهارب رب كانجشش اورائس جنت كى طرف ماتى سياس كى وسعت زمین اور اسافوں مبسی ہے اور وہ اُن خوا ترس لوگوں کے لیے متیا گائمی سے جوہرمال میں اپنے مال خرج كرينيه بهول خوا د بدحال مول يا خوش حال ، جوغصته كوبي حابنته ببس اور دومسرو ل كيغصورمعات

كرويني بل - الب نيك لوگ الله كوست بيند بن -آل عمران أيت ۱۸۱ و پارو هم جن لوگوں کوالشدنے اپنے فضل سے نواز اسپ اور عیروہ بنل سے کام لینے ہی وہ اس خیال ہیں نہ ر ہیں کہ بین بنای اُک کے لیے اچھی سبے بنہیں ہواُک کے بق میں نہا بیٹ مُری سبے ، جو کھیے وُہ اپنی کنچُرسی سے جمع كررسيم بي ومي قايمت كروز الأسك كله كاطوق بن جلسته كارزمين ا دراسما لول كي ميرا ث اللّذي كے ليے ہے اور تم جر كي كرنے ہواللّذاس سے باخبر ہے۔ الحديد آبت ٤ ـ پره ٢٤ چولوگ تم میں سے ایمان لا میں گے اور مال فرق کریں گے اُن کے لیے بڑا ا جرہے۔ الحديد آيته .ارياره ٢٤ آخر كما وحبسب كدتم النَّدى راه مين خربي نهي كرينه حالا تكدر مين اور آسانون كي ميراث الله مي کے بیے ہے انم میں سے جو لوگ تعظے کے بعد خرت اور جا دکریں گئے۔ وہ کمبی اُن لوگوں کے برار نہیں موسکتے جنوں نے فنے سے پہلے خرج اور جہا د کیاہے۔ اُن کا درجہ بعد بین خرج اور جہا د کرنے والوں سے بڑھ کرہے اگرم النّذنے دونوں بیسے اجھے وعدے نواتے ہیں۔ برکھیر نم کرتے ہر النّداس سے باخر ہے۔ الحديد آيت 11 - پاره ٢٥ کون ہے جوالٹد کو قرمن وسے، احیا قرض ؟ ناکہ النّد اُسے کئے گئا بڑھاکہ واپس وہے، اوراُس کے لیے بننری اج ہے۔ الحديد آيت ۱۸-پاره ۲۷ مَرُدُول اورعورتوں میں سے جو لوگ معدقات و بینے والے میں اور مبتول نے اللہ كوفر من حسّن و با ہے، اُن کویفنٹا کئی گئا بڑھا کرویا جائے گااور اُن کے لیے بہتری اُج ہے۔ **الحشن**ی آبت ۹ سیاره ۲۸ یہ اُن نوگول مصفحیت کرنے ہی جو بجرت کرسے ان سے باس آئے ہیں اور جو کھے میں اُن کو وے وہا علِتُ اُس کی کونَ عاصت تک سالینے دلول می مسوس نہیں کرنے اور اپنی زات پر دُورٹرں کوز جیجے شینے ہیں خواہ ا بى مكر فود ممنا ، مول جنسينت برسيد كرم لوك ايني ول كان كالسير كاليسيك وى فلاح بالي والع بار -النتُور آيت ۱۴۲ إده ۱۸ تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اورصا صبِ مقدرت میں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بھٹیں کہ اپنے رشنہ وار ، مسكين وردما جرفي سيل المذلوكون كي مدورزكري كے - اندين معاف كو بنا جا بينے اور درگزر كرنا جا بينے - كما بنم نهب حابث كرالته ننهبين معاون كرے ؟ اورافته كي صفت بيست كه وه غفورا ورزجيم سب ر

المنافقون آيت ١٠ تا ١١٠ بإره ٢٨

بورزق مم نے تہیں ویاسے اس میں سے خوج کر وقبل اس سے کھتم میں سے کسی کی موت کا وقت

آجائے اور اُس وفت وہ کہے کہ اے مبرے رتب ، کبول نہ تو نے مجھے تقوری کی تہاہت اور ہے وی کہ بیل
صدونہ ویٹا اور مسالے لوگوں ہیں شامل ہو جاتا۔" حالا نکہ عب کسی کی تہاہت عمل گوری موضے کا وقت آجا تا ہے تو۔
الشدائی کو سرگر در در بہائت نہیں ویٹا ، اور ہو کھیج تم کرنے مو ، الند اُس سے باخر ہے۔
الشدائی کو سرگر در در بہائت مور کا بارہ ۱۰

ان سے کہو : " نم اپنے مال خواہ رامنی خوشی خریج کرد یا کہرا مست ، ہمرحال وہ قبول نہ کیے جائیں گے کہ کہ کہ ناس لوگ ہو " ان کے دیے ہرسے مال فبول نہ ہرنے کی کوئی دھ اس کے دستے مرا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اسس کے دستول سے کھڑ کیا ہے ، نماز کے بیے سے تے ہیں توکسساتے ہوئے آتے ہیں اور را و فدا ہی خروج کرتے ہیں تر باول ناخواستہ خروج کرتے ہیں ۔

التوبية آيتمه ١٩٠٠- إرواا

ان في ایسے اوگ موجود میں جراد خدا میں کچھ خرجے کرتے ہیں نواسے اپنے اُد پرزردسی کی جنی مسلم محصنے ہیں اور نہارے میں میں زمانہ کی گردشوں کا انتظار کر رہے ہیں (کہتم کسی حکر ہیں صینسو تو وہ اپنی کرون سے اس نشام کی اطاعت کا قلا دہ اُ نار صینتگیں جس میں تم نے انہیں کس ویا ہے) حالا لاکہ بری کا چکر خود انسی پرستمط سے اور الندسب کچھ کھنٹ اور جا تیا ہے اور انسی بدولوں میں کچھ توگ ایسے ہیں ہیں جو الندا وردوز آخر برا میان رکھتے ہیں اور جو کھیے خوج کرتے ہیں اکسے اللہ کے ہاں تفریک اور رکسول کی عرف سے دھمت کی وعائیں لینے کا ذریعہ بنانے ہیں ۔ باں! وہ مزور اُس کے لیے تغرب کا ذریعہ سے اور الند جروران کو اپنی وحست میں وافل کرسے کا ذریعہ بنانے ہیں ۔ باں! وہ مزور اُس کے لیے تغرب کا ذریعہ سے اور الند جروران کو اپنی وحست میں وافل کرسے گا ، بھینیا اللہ ور گرز کرنے والا اور زم فرانے والا ہے ۔

المتوبية آيت ٢٠١٤ م ١٠ لإده ال

بی کی اور توگ بین مینوں نے اسپنے تصوروں کا اعتراف کرلیا ہے ان کا مل مخروط ہے۔ کچھ تیک اور
کچھ مید دہبینیں کوالٹدان پر جرجہ مان موجائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور دم فرمانے والا ہے۔ اے نبی ا تم اُن کے اموال میں سے صدفہ ہے کرائیس باک کردوا ورسکی کی دارمی انہیں بڑھا ڈ اوراُن کے حق ہیں دعا تم دیمت کر و کمیز کم منہا ری وُعا ایک کے لیے وجرائیس موگ والڈ بسب کچھ سنٹا اور جانا ہے کیا اُن لوگوں کو معلُم نہیں ہے کہ وہ اللہ می ہے جو اپنے بیروں کی توبہ فیول کرنا ہے اوراُن کی خیات کی فیرائیست عمل فرما تا ہے۔ اور میر کم اللہ میست معاون کرنے والا اور دجم ہے۔ اسی عبی الا- بارہ ۱۱ اسی طرح برھی کہمی شہ ہوگا کہ (راہِ مَعَا بِسِ) مِشُورًا با بِسِت کوئی طریق وہ اکٹھا بیّں اور (سعیّ جہادیس) کوئی وادی وہ بارکریں اور اُک سے حق بیں اسے مکھے نہ لیا جائے تا کہ النّدائ کے اِسس ا چھے کارنا مرکامِسا، انہیں مطاکریسے۔



صّدفت وخيات كااثر

إلتغابن أبد اريره

اگریم اللہ کو قرمن صنہ دو تو وہ تہیں کئ گاتا بڑھا کر دے گا اور تہارے تعوروں ۔ سے ورگزر فوائے گا ، اللہ بڑا قدر دان ا وربُرد ہارسیے ۔

البقرة آيت ١٠١- باره ٣

اگرایت صدقات اعلانیہ دو تو بہ بھی اچھاہے، لیکن اگر جیسیاکر حاجت مندول کو دوا تو یہ تہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تنہاری بہت سی قرائیال اس طرز عمل سے تو ہو جاتی ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر صال اس کی خبر ہے۔

التوبة آيت ١٠٠١م١٠٠ يارد١١

یکے اصرادگ ہیں جنوں نے اپنے تھ کوروں کا عزات کر ایا ہے۔ ان کا ممل محکوط ہے کہتے نیک اور کھٹے بد۔ بعید نہیں کہ المند ای برجر مہر بان ہوجائے کیو نکہ وہ درگزر کرنے والا اور در م فر ملنے والا ہے۔ اے بی یا تھ اس سے صدفہ ہے کرانہیں باک کرو اور رائی کی راہ ہیں) انہیں بڑھا و ، اور ان کے من میں دُعلت رحمت کرد کیوں کہ نہاری اور ان کی من میں دُعلت رحمت کرد کیوں کہ نہاری دُعالی کو الله اور حالت ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم دُعالیٰ سے کے وجہ تنہیں ہوگی۔ اللہ سسب کچھ سُنٹا اور حال ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی سے جرابیت بندوں کی توب فیول کرناسے اور اُن کی خیرات کو فرایت کو فرایت کو فرایت کو فرایت کو فرایت کی فرایت کو فرایت کا فرایت کی فرایت کو فرایت کو فرایت کو فرایت کی فرایت کو فرایت کی فرایت کو فرایت کو فرایت کو فرایت کی فرایت کی فرایت کی فرایت کو فرایت کی فرایت کی فرایت کی دولا اور رحم ہے۔





الشوبة آیت ۵۰- پاره ۱۰ (وه نوب جانبا ہے اُن کنجوس دولت مندوں کو) جو برهنا ورغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور اُن لوگوں کا مذاف اُڑا تے ہیں جن کے پاکسس ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور اُن لوگوں کا مذاف اُڑا تے ہیں جن کے پاکسس دراہ خُداین دینے کے بینے) اس کے سوا کھے نہیں ہے جووہ اپنے اوپر مشقعت برداشیت کر کے ديت بي - السُّدان مذاق أوا ف والول كا مذاق أوا ما مع اوران مكيه وروناك مزاع.



نذر بوُرى كرنى جائية

الدهر آيت ه نا ۱۱ - ياره ۲۹

نیک وگ (چنت بن) منزاب سے ایسے ساغر بنیں سے جن میں آپ کا فرر ک آب کے ساتھ الشرکے بندے شراب پئیں گے اور جان جا بن گئے۔ اور جان جا بن گئے۔ اور جان جا بن گئے۔

یہ وہ لوگ ہوں سکے جو (دُنیا ہیں) نذر بُوری کرنے ہیں ، اور اُکسس دن سے ڈرنے ہیں ، اور اُکسس دن سے ڈرنے ہیں ہیں ہیں گا فنت ہرطرت ہیں ہی ہوگی اوراللہ کی مجست ہیں سکین والے بنیم اور قیدی کو کھاٹا کھلاتے ہیں (اور اَن سے کہنے ہیں کہ) ہم تہمی صرب اللہ کی حالا کھلاتے ہیں (اور اَن سے کہنے ہیں کہ) ہم تہمی صرب اللہ کی حاطر کھلارہ ہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ جا ہتے ہیں نہست کر ہے، ہمیں تو اِبینے رب سے اُس دن کے عذا ب کا خوف لاحق ہے جو سخت کھیا ہت کا اُنہائی طوبل دن ہوگا۔ بیس اللہ تعالی انہیں اُس دن کے مشرسے بجائے گا اور انہیں "اُن دُنی اور سرور ہیں اور انہیں "اُن دُنی اور سرور ہیں کا در انہیں "اُن دُنی اُنہیں اُس دن کے مشرسے بجائے گا اور انہیں "اُن دُنی اور سرور ہیں کا در انہیں "اُن دُنی اُنہیں اُن دُنی کے مشرسے بجائے گا اور انہیں "اُن دُنی اور سرور ہیں گا۔

إلحج آيت ٢٤ تا٢٥ - إره ١٤

اور اوگاں کو تج کے لیے افزن عام دے دو کہ وہ تہارے پاسس ہردوردرازمقا اسے پیدل اور اونٹوں پرسوار ہیں الکہ وہ فا ترے دکھیں جریہاں اُن کے لیے رکھے کے بیرل اور اونٹوں پرسوار ہیں اُن کہ وہ فا ترے دکھیں جریہاں اُن کے لیے رکھے گئے ہیں ، اور جند مقرر دفوں ہیں اُن جا فوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں جھے ہیں خود می کھا تیں اور این اور این غری اور ایس ما کھر کا طواحت کریں ۔

البعض آیت - ۱۷۰ باره سو تم نے جو کچھ میں خرق کیا ہو اورج تذریعی مانی ہو، اللہ کو اس کا علم سیسے ، اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ۔ المشومیتم آیت ۵ ء تا ۵ ء - باره ۱۰

ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنموں نے الندسے بھد کیا تھا کرا کر اس نے اپنے نفغل سے ان ہم کو نوازا توجم خیرات کریں گے اورصالح بن کر رہیں گے ۔ مگرجب الندر نے اپنے نفغل سے ان کو دولت مند کر دیا تو دہ بخل پر اگر آسے اور اپنے عمد سے اپنے بھرے کرا تہیں اس کی پروائک مندیں سے ۔ بھیجہ پر نظا کہ ان کی اس بد بھدی کی وجہ سے ہوا متوں نے الفد کے مست تھ کی اوراس میں معنور مجموش کی وجہ سے جو وہ بولئے رہے الندسے ان کے دلوں ہیں فعائی ہے دیا ہواس کے حصنور ان کی بینے سے دن تک ان کا بیجیا نہ جھوڑے گا۔



مردیکے شخق مردیکے شخق

بهنی است آنیک آیت ۴۹ من - پاره ۱۵ سر ۱۳۰ درست دارکواس کاحق دو ادرمسکین اورمسا فرکوائس کاحق -

اُلنِّسا اَء آیت ۸ - پاره س

دوفات کے بعد ، جب تقسیم کے موقع پر گذیر کے لوگ اور تیم اور سکین آئیں تو اُس ال میں سے ان کوبھی کچھے وو اور اُس کے ساتھے مجلے مانسوں کی سی بات کرو۔ """ """

البقرق آيت ١٠٠٠ پاره ٢

یکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلک تیکی یہ سب کہ آدی اللہ کو اور اللہ کی اور اللہ کی بُولُ کتاب اور اس کے پیغیروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محتت میں اپنا دل پستند مال رمضے داروں اور تیموں پر مسکینوں اور سافروں پر، مدد کے سلے ناتھ بچسیلانے والوں پر اور غلاموں کی رفائی بر خرج کرے اور ذکو قد دے ۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کر حبب عدر کریں تواسع وفاکری ، اور تنگی ومصیب سے کہ وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں ۔ یہ جی داست بازلوگ اور میں ہوگ ہیں۔ اور میں داست بازلوگ اور میں ہوگ ہیں کہ مسلم کریں ۔ یہ جی داست بازلوگ اور میں ہوگ ہیں۔

البقرة آيت ١١٥ - ياره ٢

وگ ہو چھتے ہیں ہم کیا خرج کریں ہجواب و دکہ جو مال کھی تم خرج کرواپینے والدین پڑ ریشتے واروں پر ، بتیموں اورمسکینوں اورمسا فردں پخرج کرو ، اور جو تھلائی بھی تم کرو گے الشر اس سے باخبر ہوگا۔

البقوق آیت ۱۷۳۰ باره ۳ خاص طور بر مدد کے مستحق وہ تنگ ہے مست نوگ ہیں جواللٹر کے کام میں ایسے پھر کے این CTP

اپنے ڈاتی کسب معاش سے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوب بنیں کرسکتے۔ اُن کی نو دواری کو ویاری کو دواری کو ویکھ کرنا وا قعت آ دمی گمان کرتا ہے کہ ہے ٹوش حال ہیں۔ تم ان کے چروں سے ان کی اندرونے حالت بچان سکتے ہو۔ مگروہ الیسے لوگ نہیں ہیں کہ ٹوگوں کے پیمچے پڑ کر کچے مانگیں۔ اُن کی اِعانت میں جرکچے مال تم خرج کروگے، وہ النڈسے پوسٹیدہ نز درہے گا ۔ ج ۔ اُللہ ہے۔ اُل

مسور ایت ۲۷- باره ۱۸ تم میں سے جو لوگ صاحب نصل اور صاحب مقدرت میں وہ اس بات کی قسم نہ کھ مظمی کیا پینر مرشد تا دار ، مسکور اور دیاجہ فرسیا کا اٹرانگ کے سے میں کہ سے روز

مینیں کراپنے دست تدوار، مسکین اور صاحرتی سبیل اللہ لوگوں کی مدو مذکریں گے۔انہ سیں معافث کروٹیا جا ہیں اور درگز رکرناچا ہیے۔ کیائم ننیں جا ہتے کرائٹرنتہیں معاف کرے جاور

التُّدكىصفىت يربى كروه ففورا ورديم ہے -

المشوبة آيت ۱۵ ا ۱۵ - پاره ۱۰

اسے بنی ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تعسیم میں تم پرا عتراضات کرتے ہیں۔
اگر اِس مال میں سے انہیں کچہ وسے ویا جائے توخ بھی مہوجائیں اور نہ دیا جائے تو بگرنے
سکتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ الند اور دمنول آنے جو کچے بھی انہیں دیا بھا اس ہر وہ داحتی دہتے
اور کتے کہ" الند ہمار سے لیے کافی ہے ، وہ اپنے فصل سے ہمیں اور بہت کچے و سے گا اور
اس کا رسُول بھی ہم ہر عنایت فرمائے گا، ہم الند ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں شیا ہے۔
انس کا رسُول بھی ہم ہر عنایت فرمائے گا، ہم الند ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں شیا ہے۔
المنتب میں ایس کا رسول بھی ہم ہر عنایت فرمائے گا، ہم الند ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں شیا ہے۔

یرصدقات تو دراصل نقیرون اورسکینوں سے ایسے میں اوران لوگوں سے ایسے جو مقات کے کام پر مامور ہیں ، اوراک کے بیے جو مقات کے کام پر مامور ہیں ، اوراک کے بیے جن کی تالیف قلوب مطاوب ہو۔ نیز یہ گر دنوں کے جائے گا۔ اورقت وارون کی مدد کرے میں اوررا ہ فرا میں اورسا فر نوازی میں ہست معال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فرلیفنہ ہے ۔ اللّٰہ کی طرف سے اور اللّٰہ سب کچھ ماسنے والا اور دانا و بینا ہے ۔



نیک لوگول کی مسدد

الكهده آيت ۱۷۰ بارده ۱

اور اپنے دل کو ان لوگول کی معیّنت پرمطمش کروجواپنے دب کی رصا کے طلب گاربن کر حبی وسٹ ام اُسے پہارتے ہیں، اوراکن سے ہرگزنگاہ نہ پھیرو - کیائم ڈنیا کی ڈیٹسٹ لیسند کرتے ہیں اوراکن سے ہرگزنگاہ نہ پھیرو - کیائم ڈنیا کی ڈیٹسٹ لیسند کرتے ہو ؟ کسی الیسٹخفس کی اطاعمت نہ کروجس کے دل کوہم نے اپنی یا وسے خافل کر دیا ہے اورجس نے اپنی خواہش نعش کی پئیروی انعتیاد کر لی ہے -اورجس کا طریق کا رحتر اعت دال سے سجاوز کر گیا ہے۔

ألقصص آيت ومديارة ووا

یس تم کامنسروں کے بیسے مدوگا رنہ بنو ۔

الحمج آيت مر - ياره ما

یقیت الشرم افعت کرتا ہے اگن موگوں کی طرف سے جو ایمان لاسے ہیں۔لقیناً اللہ مسی خائن اور کا فرنعمیت کولیسند نئیں کرتا ۔

العج أيت بم - ياره ما

التُدعرُورُ أَن توگول كى مدوكرے كا جواس كى مدوكريں سكے - التُد بڑا طاقت ور اور زبروست سبے -



المعابج آيت ١٩٥٩م - بإره ١٩٩

انسان كم بمتن يدا بتواسب مب اس ير دانسان ير ، صيبت آنى ب توگهرا أضاليه ا ورجب اُسے نوشی لی نفیب ہوتی ہے تو سجل کرنے لگنا ہے ۔ گمروہ ٹوگ (اس عیب سے بیجے ہوستے ہیں) جونماز پڑھنے والے ہیں جوابنی نیازی یا بندی کرنتے ہیں واپنی · امانوَّل کی حفاظیت ا ور اسیِّنے عہد کا بیس کرنے ہیں ۔

المؤمنون آیتاندباره ۱۸

بينينًا فظاح بإني سبعه ابيان لانے والول نے جو اپني ا مانتوں اور اپنے عهدو بمان کا یاسس ریخت بش ۔

الانفال آيت ٢٥ تا ٢٨ - إره ٩

است ایمان لانے والو ، جانتے بوجھتے الٹرا در اُس کے رشول کے ساتھ خیانت بذکھ و، ا بنی اما نوّل میں غدّاری سکے نزنکب نہ ہوا ور حان رکھو کہ تمہارے مال اور تشاری اولاد خشیفت میں مامان آطائش بي اورالله ك ماس اجروب كم يعيب ويوسي كيوسيد.

المبقوة أين ١٠ ١٨ من رياده ١١

اگرتم میں سے کوئی متحض دومرے پر عبروسا کر کے اس کے سابھ کوئی معاملہ کرے، ٹومبی ہر بعروساکیاگیاست، است میاسیته کدامانت اداکریک اور الله البینورت سے ڈرسے۔ النساع آبیت مرہ سایرہ ہ

مسلمانو الشدمتين مكم دينا مي كدامانتين ابل امانت كيمير وكرو- ا ورحب وكون كم ورميان فيصلاكره توعدل كصمسا تظ كرأو التدنغ كونهايت تكده تفيعت كزناسي اوريقنياً الشرسعب كجث ئىنىتا اوردىكى سايىيە ب



خيانن

فچۇشىعت آيت ۵۴ بن رايره ۱۲

جو خيانت كرين بي ان كي حيالون كوالله كامياني كي راه برنسين لكانا.

الحج آيت معرباره

يقتبناً الشريدا نعت كرناب أن توكول كى طرف عصره ايبان لائت ببي . لفيتياً الشكري خاش لاه رماد نعي .. كرن منه يرين

اور کا فرخمت کولپ ندنیبی کرنا . دروو

الانفال آيت ١٢ تا ١٨ ١٠٠ يره ٩

ا سے ایمان کلفے دالی مبلنے کر بھتے اللہ اور اسس سے رکول کے سالفر خیانت وکرو، اپنی امانتوں میں عداری سے مرکب نہ ہو ، اور جابی رکھو کر تمہارے مال اور تمہاری اولا دخیبت بیں سامان آنمائنٹس میں اور النڈ کے باس اجردینے کے لیے بہت کچھ ہے۔

الانفال آيت مه دياره ١٠

اور اگر کھی نہیں کسی قوم سے خیانت کا اندلیث، ہو تو اس کے معاہدے کو اعلامیہ اس کے آسکے بھینیک دو، یعنیناً اللہ خاتوں کو بیند نہیں کر تا۔ سب

النساء أيت درا نامروروه

جولوگ اپنے نفس سے خیانت کرنے ہیں ان کی حمایت مذکرو۔ اللہ کو البیا تخص پسندنہیں ہے جوخیانت کارا ورمعصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چیکیا سکتے ہیں۔ مگر فیدا سے نہیں چیکیا سکتے۔ وہ تو اسس وانت ہی اُن کے سافظ ہوتا سبے حب یہ را توں کو چیکپ کر اسس کی مرخی کے خلاف منٹورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

آ کی عمد ل ن آیت ۱۹۱- باره م کسی نبی کا به کام نمیں بوسکنا کہ وُه فیانت کرمائے ۔۔۔ اور جو کوئی فایت کرے تو دُه اپنی فیانت بمبیت تیاست کے روز ما مزموجا کے گا ، بھر میزنفٹس کواس کا پُورا بُورا دہ کرمل جائے گا ، اور کسی پر کھیے ظلم مذہو گا ،۔۔۔۔

المآئدة آيت ١٠ - ياره ١٠

بھر یہ ان کا اسینے عَدکونوڑڈ النا نفاجی کی وجہ سے ہم نے اُن کواپی دھمت سے دُورہیں ہم نے اُن کواپی دھمت سے دُورہیں ہیں ویا اوران کے ول سخت کر وسیے ۔اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا اُکٹ چیرکر کے بات کو کہیں سے کہیں کے بات کو کہیں جنی اُس کا بڑا جعتہ ہوگ کے بات کو کہیں ہے وان کہیں ہے جانے ہیں ، جانعلیم ان کو دی گئی جنی اُس کا بڑا جعتہ ہوگ حکیے ہیں ،اور آتے وِن تُنہیں ان کا کسی ذکسی خیانت کی بیشتہ چیٹا رہتا ہے ۔ ان ہی سے بہت کم لوگ اُسس عَیب سے نیج ہوئے ہیں ، (پی جب براس حال کو پہنچ حکیے ہیں توج مشراز ہیں جب یہ کریں وہ ان سے جین متر نے ہیں) للذا انہیں معامت کر واوران کی عمامت سے چیشم پرشنی کرنے رہم ، انتدان دگوں کر بہذران ہے جواصان کی روشش رکھتے ہیں۔



المعارج آيت ١٥ ص ابر و ١٩

وُه تو معبر كن بُونى أك كى ليب ، وكى جو كوشت بوست كو حيات جائے كى . يكاريكاركرا بي طرف كلائة كى برأس شفس كوحس نيه تن سيه مند موزا اوربيثي مبيري اور مال جمع كي اورسينين سينين مرركعا - انسان نفر ولا بداكيا كيسب حب اس يرصيبت آتى سيرزهم إ اختاہے۔ اور مب اسے نوشحالی نصبیب ہوتی ہے تر تیل کرنے مگراہے۔

أَلْهُ مَوَدَّة آبت ا تا ٩ بايده ٣٠

نبا ہی ہے ہرا س شخص سمے لیے جر (مند درمند) لوگوں پرطعن اور (بیبیٹر سمجھے) ترانیاں كرين كا فوكر ب حب ن عال جع كيا اوركن كن كردكها ومعجمة اب كدأس كامال بمينيد أحسن محمد باس مسيد كالمركز نهيل ووشفص توجكنا چۇر كردينے والى مكبر مي مينيك وا مائے گا، اور ائم کیا ما و کرکیا ہے وہ میکنا چۇر کروسینے والى ملک والله کی اگ ، وزئب مِعْرُ كَانَ بُونَى جَوْدِلُول بَكِ بِينْجِ كَلِ وَهِ أَن بِرِرْمِعا بَكَ كُر بند كروى مائة كَل (إس حالت مِن كَدُوهِ) اوْ لِيْجِ اوْ يَجِي سَنْوُ لُول مِن (كَجُرِكَ بُوسَةٌ مِن كُنَّ) .

البل آيت ۱۱،۲۸ پاره ۴۰

ا درحیں سنے بخل کمیا اور (اسینے فداسسے) بے نمیسازی بُرنی اور عبلانی کو حَبُثلا با أمس كومم مخنت راست كم ليه سكولت ويسكه اوراس كامال آخرا سكيكس كام آئ كا جب کہ وہ بلاک ہوملستے ۔

يلك آبت ام بإروس

اور حبب أن سے كها جانا بينے كه الله نے بورزق تمهيں عطا كياہے اس ميں سے كھ الشَّدى راہ مِن مَعِي خرِّج كرو توب لوگ جنول نے كغر كيا ہے ايان لانے والوں كو بمواب وسينغ بير : " كباتهم أن كوكھالا تي . جنهيں اگر النُّدحا بنيا نو فود كھيلا ديا ۽ تم تو بالكل بي " y 2 Ly مبنی اسس کیل آیت ۲۹ تا ۲۰ یاره ۱۵ نَهُ ثَوْ أَيْنًا بِإِنْ لِلْهِ كُرُ ون سے ما تدھ رکھو ا ور نہ آسے بالکل ہی کھلا جیوڑ دو کہ ملامت زوہ ا ورعا جزین کررہ ماؤر تبرارت جس کے لیے ما ہائے رزق کُنّا وہ کر ناہے اور جس کے لیے چا ہاہتے نگا کرویاہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے با خیرہے اور اُنہیں و کمچھ رہا ہے۔ بنی اسرآسیل آیت ۱۰۰ باره ۱۵ ا ہے بحد ' اِن سے کو ، اگر کہیں میرے دت کی دیمنٹ کے خوالنے نہارے قبضے یں چوسنے توٹم خرج ہو مبانے کے اندسینے سے مزودان کوروک رکھتے۔ وافعی إنسان رہا "ننگ دل واقع نمواسے . م المتعابن أبينه ١٥ تا ١٩ ر إره ١٨ منهًا رے مال اوراولا و تواکیک زمانش ہیں اور الله می سیصی کے ماہیں شا اجر ہیں۔ للذا بهان نمسانهادے بس بن بود اللہ سے ڈرانے رہوا ورشنو اورا مل وسٹ کروا ورشیے مال خرج کرو ، پ نهٔ ارسے بی لیے بہترہے جواہنے ول ک تنگی سے تعفوظ رو گئے ہیں دہی قلاح بانے والے ہیں . محكة ممكر وأتيت عهرنا مرهور بإرو ٢٩ اگر کہیں وہ تہارے مال تم سے ما تگ سے اورسب سے سب تم سے طلب کر ہے تو تم بخل كروكت اوروہ نہارے كھودف أبخار لاتے كار دیکھو اتم لوگوں کو دعومت دی جارہی سہے کہ الند کی راہ میں مال خرج کرو۔

سے نوتم پخل کر وسکے اور وہ تہارے کھورٹ اُ بھار لاتے گا۔
دیکھو اتم بخل کر وسکے اور وہ تہارے کھورٹ اُ بھار لاتے گا۔
دیکھو اتم لوگوں کو دعوت دی جارہی سبے کہ النزکی راہ بیں مال خوج کر و۔
اسس پرتم بیں سسے بھے لوگ بیں ہو بخل کر رہے ہیں جالا نکہ جربیخل کر ناسیے وہ
در حقیقت اپنے آپ ہی سسے بخل کر رہا ہے۔ النڈ نوغن سبے ، تم ہی اُس کے
در حقیقت اپنے آپ ہی سسے بخل کر رہا ہے۔ النڈ نوغن سبے ، تم ہی اُس کے
مختاج ہمو ۔ اگر تم مُسنر موڑو گئے نو النّد فتہاری جگہ کسی اور قوم کوسلے سے گا اور

البقرة آيت ۱۴۷۸ تا ۲۹۹۸ پاره ۲

شیطان نهیم فلسی سے ڈرا نا ہے اور شرمتاک طرز عمل اختیار کرنے کی ترغیب وینا ہے۔ دینا میں این بھی ترغیب وینا ہے۔ دینا میں این بھیسٹ اور نشال کی ائمید ولانا ہے۔ الذین الذین اراخے وسست اور وائا ہے۔ این میں کو جا ہا سے حکست عطا کرتا ہے ، اور حس کو حکست ملی اسے حتیقت میں بڑی دولت مل گئی ۔ ان باتوں سے صرفت وہی لوگ مین لینتے ہیں جو دانش ندہیں۔

النسآء ايندم إره ٥

ا ور البیے لوگ بھی اللہ کو بیند نہیں ہی جوکنج س کرنے ہیں اور دُوسرول کوہی کنجوسی کا ہایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فعثل سے اُنہیں دیاہے اُسے چھٹپانے ہیں ۔ اپسے کافرنوںت لوگوں ۔ کے لیے ہم نے رُسواکن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

النّساء آيت ٢٩- پاره ٥

م خوان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگریہ النٹدا در دور آخر پر ایمان رکھنے اور چکچھ النُّد نے دیا ہے اسس میں سے خرج کرنے۔ اگریہ ایباکرنے تو النُّد سے ان کی نیکی کا حال چُسپا نہ رہ مباہا۔ سب.

ا فنستاء آیت ۱۲۸ - باره ۵

حبب کسی عورت کو اپنے نتوم سے پرسلوکی یا ہے گرخی کا خطرہ ہو توکوئی مضا گفتہ نہیں اگر مباب اور ہیں و کہ حضوق کی کمی بیشی پر) کہس پیم شکے کر لیس ۔ شکح ہم حال بہر حال بہتر سے ۔ نفنس ننگ ولی کی طرف جلدی ماکل ہو حالتے ہیں ۔ لیکن اگر تم اصان سے بیش آ ڈ اور فکدا ٹرسی سے کام ہو تو بھست بین رکھو کہ اکٹند تمہا دسے اِس طرز عمل سسے ہے خبر نہ ہوگا۔

أل عمران أيد مداريده

میں میں ہوگئ کو اللہ نے اپنے فضل سے ٹواڑا ہے اور بھیروہ بھی سے کام لیہتے ہیں کوہ اس خیال بین رہی کہ ہے تجیل آن کے لیے انھی سے رنہیں ہے آن کے ٹی ہم نماہت بڑی ہے ۔ جو کچھ گوہ اپنی تنجومی سے جمع کررہے ہیں کومی تمامت کے روز آن کے تلے کا طوق بن مبائے گا۔ زمن اور آسمانوں کی میراث اللہ بی کے لیے ہے اور تم جر کچھ کرتے ہو اللہ اس سے با فہرہے ۔

الحديد آيت ١١٧ تا ١٢٠ ويوه ١٤٠

م کی گیر آمی نفضان نمیس ہوائس پرٹم ول شکنہ نہ ہواور جرکی اللہ نہیں عطا فرمائے اس پر میکول مذمیا ڈوالند ایسے لوگوں کو پندنیس کرنا جواپنے آپ کو بڑی چیز سیجھتے ہیں اور فحز ساتے ہیں۔ جو مؤد مجکل کرنے ہیں اور دُوسروں کو بجل کرنے پر اکسانے ہیں۔اب اگر کوئی رُدگروائی کرنا ہے۔ تو الڈ بے نیاز اور سنودہ صفات ہے :

[لتوبية أبت ١٦٨ تا ٢٥٠ بايره ١٠

بسید ایس مهم ۱۷ میر ۱۹ بیرون مرکز این است این علی داور دروانشیون کا حال بریث که وه لوگون کے مال مال بریث که وه لوگون کے مال مال جانبی لانسند کی را ۵ سے روکتے ہیں - دروناک منزاکی نوشنجری و وال کو جوسوٹا اور میا پزی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُنٹیس خُداکی را ۵ میں خرتے نہیں کرنے سے داکیس وال

المتوبية كيته ه، ناء، بايره ١٠

ان این سے بعض اسیع تھی ہیں جہنوں نے اللہ سے وعدہ کیا تفا کہ اگر اس نے اپنے فضل سے الدی کو نوازا تو ہم خیان کریں گے۔ اورصالح بن کر دہیں گے۔ مگر حب اللہ نے اسیے فضل سے ال کو وولت مند کر وبا تو وہ تجل برا تر آئے اور اسی عہد سے اسیع ہے سے بھرے کہ انہیں اس کی بروا چک نہیں ہے۔ بھیجہ برنکا کر این کی اسس مجھوٹ و کہ نسوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس محبوث کی وجہ سے جو اُنہوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس محبوث کی وجہ سے جو اُنہوں نے اللہ کے مساتھ کی اور اس محبوران کی پہنی کی وجہ سے جو وہ او لینے رہے ، اللہ سے ان کے دلوں میں ففات بھا ویا ، جو اس سے صوران کی پہنی سے دن کی این کا بہت با نہ کھیوٹ کی دن کی این کا بہت ہو دن کی این کا بہت ہے۔ اللہ سے واٹ کے دان کی ان کا بہت ہو اُن کے دان کے دان کے دان کے دان کی اُن کا بہت ہو اُن کا بہت ہو اُن کا بہت کا دان کا بہت ہو کا دان کا بہت کا برائی کا بہت کی دان کی اُن کا بہت کا دان کا بہت کا برائی کا بہت کا دان کا دان کا بہت کا دان کا بہت کا برائی کا برائی کا بہت کا درائی کا دان کا کہ دان کی دان کے دان کی دان کی دان کی دان کی درائی کا دان کا درائی کی دان کی دان کی دان کی دان کی دان کی دان کے دان کی دان کی دان کی درائی کی دان کی دان کی درائی کی دان کی دان کی درائی کی دان کی دان کی دان کی درائی کی درائی کی دان کی دان کی دان کی درائی کی دو درائی کی دان کی دان کی دان کی درائی کی دان کی درائی کی دان کی دان کی دان کی دان کی دو درائی کی دان کی دو درائی کی دو درائی کی دو درائی کی دان کی دو درائی کی دو درائی کی دو دو درائی کی دو درائی کی دون کی دو درائی کی دو

المتوبيه سي 24- بإده ١٠

(وہ خوب جانا ہے آن منبومس دولت مندوں کو) جو برضا ورغبت دسینے والے اہل اہلان کی مالی قربانیوں پر بائلی جائے دائے اسے اہل اہلان کی مالی قربانیوں پر بائلی جائے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اُڑا نے ہیں جن کے باس (راو خدا میں وسینے کے بیدے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اور ہشت کر کے ویئے ہیں ۔



فضنول خرجي

الفُرُ قان آیت ۱۹۰ ن ۱۰ - باره ۱۹ دیمان سے اس بندے وہ ہی جونوی کرنے ہی تو پزنسنول خرچی کرتے ہیں نہ بنکداُن کا خرج وونوں انتہاؤں کے درمیان اعتمال پر نام رہائیہ -الاعراف آیت ۱۳۱ باره پر





خرج كالمصحح طرليت

المعشر قان آیت ، ۴ - پاره ۱۹ جو مزق کرتے ہیں نو ند فضول فرینی کرتے ہیں نوگین ، بکداُن کا فرق دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہاہے۔ مبنی اسسول مثیل آیت ۲۹ تا ، ۱۹ - پاره ۱۵ عزتو اپنا با نظر گردن سے باندھ دکھو ، اور نرائے سے بالکل ہی کھیلا چوڑدو کہ طامت ذوہ ادرعا جز بن کررہ عباؤر تیرارت میں کے بیے جیابائے رزق کشادہ کرتاہے اور میں سکے لیے جا ہتا ہے تھے کرویا ہے ۔ وہ اپنے بندوں کے مال سے با فہرہے اور انہیں دیکھ راہہے۔



نادان لوگول سيطال كي هاظت

النساء آیت ہے ۔ پارہ م اورائیے وہ ال چنیں الندنے نشارے لیے تیام زندگی کا ذریعہ بنا یاسے نادان لاگوں کے حالے مذکرو۔ البتا اُنہیں کیا نے اور پینے کے لیے دوا ور انہیں نیک ہم ایت کرو۔ •

.

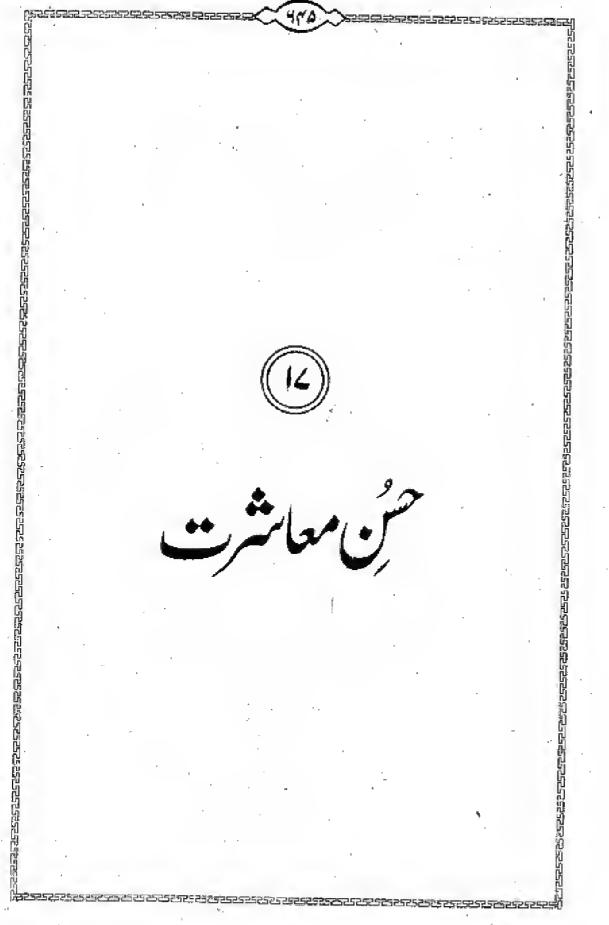
.

.

÷

.







والدين كے ساتھ سلوك

لفح آيت ١٨- ياره ١٩

میرے رہ ، تجھے اور میرے والدین کو اور ہر اکس تخص کو جو میرے گھر پی مومن کی جنٹیبٹ سے وافل ہُوا ہے ، اور سب مومن مردول اور عور توں کو معاون فرمانے اور فعالموں کے لیے ملاکت کے سواکسی چیز پیس اضافہ شکر۔

مسولميد كيت الناهارباره ١٤

"اسے پچپی ، کتاب اپنی کومعنوط نقام ہے " ۔ ہم ہے اُسے بچپی ، کتاب اپنی کومعنوط نقام ہے " ۔ ہم ہے اُسے بچپی ، اور وہ بڑا اسم سے اسس کوئرم ولی ا ور پاکیزگی عطاکی ، اور وہ بڑا اسم سے اسس کوئرم ولی ا ور پاکیزگی عطاکی ، اور وہ بڑا اسمام پر میزگار اور اسپنے والدین کا حق شناس نفار وہ جبار نہ نقا اور نہ نا نسندہ ان سلام اسم مسس پر جس روز کہ وہ پیدا ہُوا اور جس دن وہ مرسے اور جس روز وہ زیرہ کرکے اعلی باجائے۔ مسس جسے آیت ۲۹ تا ۱۲ سے بارہ ۱۹

مریم نے شیخے کی طرف اشارہ کر دیا۔ لوگوںنے کیا :" ہم اسسے کیا مات کریں جو گہوارے میں پڑا ہُوا ایک بچتر ہے ؟ بچتر بول اُنشا :

" بین الله کا بقدہ ہوں - اُس نے مجھے کتا ب وی اور نی بنایا اور با پرکت کیا جہاں تھی بنایا اور با پرکت کیا جہاں تھی بین رموں ، اور نماز اور زکز ہ کی بابندی کا حکم دیا جیب بک بین زندہ رموں اور این والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا ، اور تجھ کو جبارا ورشنی نہنیں بنایا - سلام سبع مجھ پر حیب کہ بین بنایا جاتوں " سبع مجھ پر حیب کہ بین بنایا جوا ، اور اور جب کہ بین مروں اور جب کہ زندہ کر رکھ اُسٹایا جاتوں " اللہ تھالی آیت 14 ۔ بارہ 14

سیما تن انسس کی بات پر مسکرانے ہوئے بنس پڑا اور اولا ۔۔ اے میرے رب مجھے فابو میں رکھ کہ میں تیرے اس اصان کا سکرا واکر قار ہوں جو تونے مجھ پر اور میرے والدین پر کہاہے اور ابیاعمل صالح کروں جو تجھے لہدند آئے اورانی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں واخل کر۔" کُفت الی آبت مها تا ها۔ پارہ ۲۱

اوربیر طنیقت سبے کہ ہم نے انسان کو اسپنے والدین کا حق بہج اسنے کی خود الکیدی سبے ماکسی کا نور بیانے کی خود الکا اور دوسال اس کا دُووھ حجہ وسنینے ہیں گئے۔ (اسس لیے ہم نے اس کونسبیت کی کہ) میرا سنے کو دوسال اس کا دُووھ حجہ وسنینے ہیں گئے۔ (اسس لیے ہم نے اس کونسبیت کی کہ) میرا سنے کوارٹ کی جی ایران کی کہ) میرا سنے کوارٹ کی جی بالٹنا ہے رائیک ایسے کو مشر کیک کوسے جی تو نہیں جانا اگر وہ تجھ پروبا و ٹوالیں کہ میرے ساتھ تو کوکسی ایسے کو مشر کیک کوسلے جی تو نہیں جانا و آن کی جہری کرنا رہ ۔ مگر پیروی آئی تھی کے ساتھ نیک برتا و کرنا رہ ۔ مگر پیروی آئی تھی کے دائی کی بیری طوف سے میں میں واقت کی کرمیں نے میری طوف رحج کیا ہے۔ بھر نم سب کو بلٹنا میری طوف ہے ۔ اسس وفت بئی نتہیں بنا دول گا کہ تم کیسے عمل کرنے رہے ہو۔

العنكبوت آيت ٨- باره ٢٠

ہم نے انسان کو مایت کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک بلوک کرے۔ لیکن اگروہ مجھ برزور ڈالیں کہ ٹومیرے ساتھ کسی ایسے کوئٹر کیب تشہرائے جے ٹو امیرے شرکیک کی حیثیت سے) نہیں جاتما تو اُن کی اطاعت ذکر۔

الانعام آيت اهابن - باره ٨

اسے محد ، أن سے كہوكة و يئ نهيں مشاوں تهارے رب نے بم پركيا يا بندياں عائد كى بي -

۲۰ اور والدین کے سا ط نیکٹ سلوک کرو۔

ابراهسيع آيت به تاام ، پاره ۱۱

"ا ے بہرے بروروگار، نجھے نماز قائم کرنے والا بنا اورمیری اولادسے بھی (ابھے لوگ اٹھا جوبہ کام کریں) پروردگار مجھے اورمیرے والدین کواورسب ایمان لا نے والوں کو اکسی ون معاف کرویجیر جبکہ صاب قائم ہوگا۔"
م الدین کواورسب ایمان لا نے والوں کو اکسی ون معاف کرویجیر جبکہ صاب قائم ہوگا۔"
م الحمال م

بنی استراکیل آیت ۲۵ تا ۲۵ باره ۱۵

تیرے رہے نے فیصد کر دیا ہے کہ: ۱- تم لوگ کس کی عباوت نزکر دمگر صرف اس کی -

م - والدين كي سائق فيك سلوك كرو- الرئتهاري باس أن ميس سے كو أن ايك يا

دونوں اوڑھے ہوکر دہیں تو انہیں اُٹ تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھولک کر جواب دو ملکہ اُن سے احترام کے ساتھ ہات کر رہو اور دُعاکیا کرو کہ احترام کے ساتھ ہات کھیں۔ کر رہو اور دُعاکیا کرو کہ "بروروگار ، اُن بررحم فرما ، جس طرح انہول نے رحمت وشفقت کے ساتھ مجھے بچین میں پالا بھا یہ نہتا را رہ خوب جاندا ہے کہ متسارے ولوں میں کیا ہے ۔ اگر تم صالح بن کر رمبو تو وہ ایسے سب اوگول کے لیے ورگزر کرنے والا ہیں جم اینے قصور برمتند ہوکر بندگی کے دویتے کی طرف پندٹ آئیں ۔

الاحقاف آيت ١٦٥ ١١- ياره ٢٦

ہم نے ،نب ن کو بدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتا و کرے -اس
کی ہاں نے مشقّت اُٹھا کر اُسے بیٹ میں رکھا اور مُشقّت اُٹھا کہ ہی اس کو جنا، اور اُس
کے جمل اور دُووھ جھڑا نے بین ہیں نہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پُری فات
کو بہنچا اور چالیس سال کا ہوگیا تو اُس نے کہا،" اے میرے رب ، جھے تو نیق دے کہ میں
تیری ان فحقوں کا شکراوا کروں جو تو نے جھے اور میرے والدین کو عطا فرا میں اور الیا نیک
عمل کروں جس سے تُوراصی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر بھے مشکھ وے ، میں تیرے
حصنور تو ہرکرتا ہوں اور تابع فرمان دمشلم ، بندول میں سے ہوں ﷺ اس طرح کے لوگوں
سے ہم ان کے بہترین اعمال کو تبول کرنے ہیں اور اُن کی بڑا مُیول سے درگز رکر جاتے ہیں۔
یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے ۔اُس سیخے وعدے سے مطابق جو اُن سے کیا جاتا رہا ہے۔
لیسے میں آئی ہوں ہے۔ یارہ ۲۷

اور جب شفت نینے والدین سے کہا ہ اُت ، تنگ کر دیا تم سنے ، کیا تم تھے یہ خوف ولاتے ہو کہ میں مرتے ہے اپند والدین سے کہا ہ اُت ، تنگ کر دیا تم سنے بہتے بہت سی نسلیں گزر تھی ہو کہ میں مرتے ہے بعد تسب سی نسلیں گزر تھی ارسے میں زائن میں سے تو کو نی اُتھ کرنہ آیا ہ مال اور باپ اللہ کی و بائی وے کر کہتے ہیں ارسے برنصیب مان جا ، اللہ کا وعدہ سپیا ہے یہ مگروہ کہتا ہے " یہ سسب انگے وقتوں کی فسرسووہ کہا نیاں ہیں یہ

الاحقاف أيت ما ما 10- ياره 14

یہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصد چپال ہوج کا ہے۔ ان سے بیلے جنوں اورانسافان کے جو اوسے اسے بیلے جنوں اورانسافان کے جو اوسے داسی قباش کے) ہوگزرے ہیں اُنہی میں یہ بھی جاشال ہوں گئے۔ بے شک یہ گھا نے میں رہ جانے والے لوگ ہیں۔ وونوں گروہوں میں سے ہرایک کے درجے اُن کے اعمال کے لواف ہیں تاکہ اللہ ان کو دے۔

المبقرة أيت ١٨٠ باره ١

یا دکرو، اسرائیل کی اولادسے ہم نے پختہ عبدلیا تھا کہ الند کے سواکسی کی عبادت مذکرتا، بال باپ کے ساتھ، رشتے واروئی کے ساتھ، تنبیول اورسکینٹوں کے ساتھ نیک سنوک کرنا، فرگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ وینا، مگر تھوڑے آ دمیوں کے سواتم سب اس عددسے بھر گئے اوراب تک بھرے ہؤئے ہو۔

البقوق أيت ١٨٠- ياره ٢

تم پر فرص کیاگیا ہے کہ جبتم میں سے کسی کی مُوت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیھے مال چپوٹر رہا ہو، تو والدین اور رکھنتے دارول کے لیے معروف طریقے سے وسیٹٹ کرے ۔ یہ حق ہے متقی وگوں پر۔

البقوق أيت ١١٥- ياره ٢

وگ پونچنے ہیں سم کیا خرج کریں ؛ جواب دو کہ جو مال بھی تم خوچ کرو اپنے والدین یہ، رمشنے دارول پر ، تیمیول اورمسکیلنوں اورمسا فروں پرخرج کرد ، اور جربعبلائی کھی تم کردگئ اِنشدائش سے باخبر ہوگا -

النَّساكُورَيت ٢٦٠ بإره ٥

اور تم سب التندى بندگى كرو- الله كامائق كى كومتركيب مر بناؤ، مال باپ كيمائق نيك برتا و كرو، قرابت دارول اور تيميول اور سكينول كے سائق خون سدك سے بيش آؤادر پڙوسى برست ته دارس ، اجنبى بهسا يہ سب ، ببلوك سائقى اور مسافر سے اور الن لونڈى غلام سے جوئمنا رہے قبصنہ میں ہول ، احسان كا معاملہ ركھو ، لقين جانو الله كسى اليے شخص كولپ ند مندى كرتا جوابينے بيندار ميں مغرور ہو اور اپنى بھائى يرفخ كرے .

المتوية أيتها ايدالا

ابرامیم نے ایسے باپ کے لیے جو دُعائے مغفرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی وجہ سے کھی جو اُس وعدے کی وجہ سے کھی جو اُس نے ایک باپ خُداکا ایس خواکا ایس نے ایسے باپ سے کیا تھا۔ مگر جب اس پر یہ بات کھل گئی کر اُس کا باپ خُداکا اور وُسٹن ہے تو وہ اُس سے بیزار ہوگیا ، حق یہ ہے کہ ابراہیم بڑا رقیق القلب وخُدا ترس اور بُرو بار اُدمی تھا۔



رشنة دارول كے ساتھ سلوك

الشواكي أيت ٢٧٠ ياره ٢٥

یہ ہے وہ چیزجس کی و مش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو ویتا ہے جنول نے مان لیا اورنیک عمل کیے۔ اسے نبی ، ان لوگوں سے کہ دو کریس اس کام پرتم سے کسی اجر کا طالب نهيس بول ، البيتر قرابت كى مجتست صرور جا بهتا بول ، يوكو ئى عبد فى كماش كا سم اس ے بیے اس بھلائی میں ٹونی کا اصنا فاکر دیں گئے۔

المشعو أع أيت ١١٧ تا ٢١٧- باره ١٩

ابینے قریب ترین رسننہ واروں کو ڈراؤ ، اور ایمان لانے والوں میں سے جولوگ متهاری بیروی انعتیار کریں ان کے سے تھ تواضع مصطبیش آؤ ،سیکن اگر وہ تمهاری نافرمانی مریں توان سے کمہ دوکہ ہو کھے تم کرتے ہوای سے بس بری الذم ہول -ألمو وه آيت ۲۸ -ياره ۲۱

یں دا ہے مومن ، رمشند وارکو اُس کاحق دے اورسکیں ومسافرکو راٹس کاحق ،۔ یہ طریقہ بہتر ہے اُک لوگوں کے لیے جواللّٰہ کی خوسٹ نو دی چاہتے ہوں ، اور وہی سنال

بانے والے ہیں۔ اُللنچل آیت ۹۰ - بارہ ۱۸

التله تعالی عدل اور احسان اور اہل قرابت کو دسیتے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بیتائی اورظام و زیاد تی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق ہو۔ " ألانعام أيت ادا كالادا من-باردم

ا سے مخد الن سے کموکر آؤ میں تنہیں مشناؤں تنہارے دب نے تم پر کیا پابندیاں

الانفال آيت ١٠٠٠ إرو ١٠

جو لوگ ایمان لائے اورجہوں نے النّد کی العَین گھ ہارھیوٹے اورجد دہد کی اورجہوں نے النّد کی العَین گھ ہارھیوٹے اورجہوں کا ارجہوں نے النّد کی لیے خطاؤں سے ورگزرسے اور بہترین رزق ہے اور ہو لوگ بعد میں ایمان لاستے اور ہجرت کرکے آگئے اور بہتارے ساتھ ٹل کر جد وجہد کرنے ساتھ ٹل کر جد وجہد کرنے سنگے وہ بھی تم ہی میں مشائل ہیں میگرالنّد کی کتاب میں خون کے دیشتہ دار ایک دور سرے کے ذیا وہ حصت دار ہیں ۔ لیقین آ النّد ہر جیز کوجانست ہے ۔

البقرة أيت ١٨٠ باره ١

یاد کرو ، اسرائیل کی ادلاد سے مم نے پختہ عمد لیا تھا کہ الند کے سواکسی کی عبادت مذکرنا ، ماں باپ کے ساتھ ، رمیشنے واروں کے ساتھ ، تیمیوں اور سکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا ، لوگوں سے تھلی بات کہنا ، نماز تائم کرنا اور زکوۃ وبینا ، مگر تھوڑ سے آدمیوں کے سواتم سب اس سے بھرگئے اور اب تک میچرے بھوٹے ہو۔ البقوقۃ آیت ۱۵۱- بارہ ۲

نیکی یہ نہیں ہے کہ ترمنے اپنے چہرے مشرق کی واٹ کرلیے یا مغرب کی واٹ، بکر نیکی یہ سب کہ آدمی النڈ کو اور اور ملائکر کی اور النڈ کی نازل کی بُونی کتاب اور اس کے پیغیبر کو وال سے مانے اور النڈ کی مبت میں اپنا ول بست مال دستنے واروں اور تیمیوں برامسکیٹوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے باختہ بھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہا فی برخری کرسے ، مناز قائم کرے اور زکواۃ وسے اور زکواۃ وسے اور نوک یوں کرجیب محدری تواسے وفا کریں وہ منگی ومصیب مدری رہ ہیں رامستیاز لوگ میں کرجیب مدری ۔ یہ ہیں رامستیاز لوگ اور بی کورہی کورہ

المقرة أيت ١٨٠- بإره ٢

تم پر فرصٰ کیاگیا ہے کہ حبب تم میں سے کسی کی مُوت کا وقت آسٹے اور وہ اپنے چھیے۔ مال جيور رياً ہو تو وائدين اور رسشته دارول كے ليے معروت طريقے سے وصيدت كرے . يہ مت ہے متعقی لوگوں بر۔

المفرق آيت ١١٥-ياره ٢

لوك پوچه بي ، بهم كيا خرج كري ؟ جواب دو كه جو مال معى تم خرج كرو اين والدين ير، رسضت دارول يه، شيمول اورسكينول اورمسا فرول يرخرج كرد - اورجو بهلا في عيى تم كرد كه الشداس سے بانچر ہوگا۔

أللشيأع آيت الإروسم

الوكر! البين رب سے ڈروجی نے تم كو ايك مان سے پيداكيا اور اُسى مان سے اُس كا ايك جوڙا بنايا ا دران دونول سے بهست مرو ويورت دُنيا بين بيھيلا وسلے - اُس خُداسے وروج كا واسطر دے كرتم ايك دوسرے سے ايناسى مانگتے ہو، اوررسفت وقرابت کے تعلقات کو بگا ڈے سے پرمیز کرو۔ لقتین جانو کر القدیم پرنگرانی کر رہا ہے۔ أَلْنُسُاءُ آيت ٨- ياده ٣

اورجب تقسیم کے موقع پر گنبہ کے لوگ اور نتیم اورسکین آئیں تو اس مال میں سے ال کوبھی کچھ و د اوراک سے سابھ بھلے انسوں کی سی بات کرو۔

اَلْتُسَاعُ آیت ۲۰۱۱ یاره ۵

اورتم سب التُدى ببت ركى كرو ، اس كے ساتھ كسى كوئتر كي بنر بناؤ ، مال باب کے ساتھ نیک برتا ڈکرو، قرابت دارول اور تیمیوں اورسکیبنوں کے ساتھ نفٹن سیلوک سے پیش آؤ ، اور پڑوسی رست ، دارسے ، اجنبی ہمسایہ سے ، بیلو کے ساتھی اور مسافر سے ، اوران بونڈی غلاموں سے جو تہارے قبصتہ نیں ہول ، احسان کا معاملہ رکھو القین حانو، الشُّوكسي اليبيئتخص كوليسند نهين كرمّا جوابيمٌ مِيْدار مين مغرور ہو اور اپني بڙائي بر

لنّسآء آيت ١٣٥- ياره ٥

اسے لوگو! جرا بیان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور ضرا وا سطے کے گواہ پنو اگرچه تهارے الصاف اور تهاری گواچی کی زوغود متباری اپنی ذات پر یا بشارے والدین اور دست ته دارون برسی کیون مذیر تی بهو- فریقِ معامل عواه مالدار بهو یا غریب الله تم سے

زبادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ للذا اپنی خواہش نفس کی بیروی میں عدل سے بازنہ رمو۔ اوراگر تم نے لگی لیٹی بات کسی یا سیانی سے پہلو بچایا توجان دکھوکہ جو کھچ تم کرتے ہوالتند کو اس کی نجر ہے۔

الاحزاب آیت د - پاره ۲۱

بلاستُ بنج تو الله ايمان سے ليے ان كى اپنى ذات پر مقدّم ہے ، اور نبخ كى پولان ان كى مائيس ہيں ، مگركتاب اللّٰدكى رُوسے عام مؤسين ومها جرين كى برنسبست يستندوار ايك دوسرے كے زيادہ حقدار ہيں ساليتہ لينے دفيقوں كے سساتھ تم كو ئى كھولا ئى دكرتا چا ہوتى ، پر كرسكتے ہو۔ يہ حكم كتاب اللى ميں دكتيا تُہُوا ہے ۔

النشور آیت ۲۲ - پاره ۱۸

تم میں سے جولوگ صاحب نصل اورصاحب مقدریت ہیں وہ اس بات کی شم مذکھا بیٹھیں کرلینے دستہ دار، نساگین اور فہاجر فی سبیل اللّٰہ لوگوں کی عدویہ کریں گئے۔ انہیں معاف کر دینا جاہیے اور درگزر کرنا جاسیے ، کمیا تم نہیں جاہتے کہ اللّٰہ متہیں معاف کرے ؟ اور اللّٰہ کی صفعت یہ ہے کہ وہ عفور اور رحیم ہے۔ المنٹ و سیت ۲۱۔ یارہ ۱۸

می میں بیا نو باؤٹ کے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے واسے ہیں وہ ان لوگو سے محبّ مت کرتے ہیں جنہوں سنے اللہ اور اس کے دسول کی مخالفت کی سبے خواہ وہ اُن کے باپ ہول بااکن کے بیٹے یا اُن کے مجانی یا اُک کے اہل خاندان ، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلول میں القدسف ایمان تبعث کردیاہے اوراپی طرف سے ایک رُوح عطا کرکے ان کو توت بخشی ہے۔

وہ ائٹند کی بارٹی سکے لوگ ہیں ۔خبروار رہو النٹر کی بارٹی واسے ہی فلاح بالے واسے ہیں۔ المتشوعیۃ آبیت ۱۱۱۳ ممالہ بارہ ۱۱

نبی کو اوراک لوگول کو جو ایمان لائے میں، ڈیبا ہمیں ہے کہ مشرکول کے بیے غفرت کی دُنماکرین چاہیے وہ اگن کے رمشنہ دار ہی کیوں نہ ہو۔جبکراک بریر یہ بات کھن حکی ہے کہ وہ جہتم کے متحق ہیں۔

ابرابیم نے اپنے باپ کے لیے جو دُنمائے معظرت کی تھی وہ تو اُس وعدے کی وج سے تقی جواس نے اپنے باپ سے کیا تھا ، مگر حیب اس پر سے بات کھی گئی کہ اس کا باپ ٹھا کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگیا ، سی یہ سے کہ ابراہیم بڑا رقیق القلب دخدًا ترس اور ٹیرد بار آ دی تھا۔



يتيم كے ساتھ سلوك

الضحى أيت و تا ال- إره .س

للذاليم رسختي يذكروه اورسائل كوية حيثر كواور اسيغ رسب كي فعمت كاافلهار كرور

الماعون آیت آتا ۱۳۰ پاره ۳۰

تم نے وکبیا اُس شخص کوج آخرت کی حزا دسزا کو تبشلا تا ہے ؟ وہی تو ہے جوئیم کو د ھکے دیتا ہے اور سکین کا کھا تا دینے پر نہیں آکسا تا۔

الفجس آيت ١٤ ١٠٠ ۽ إره ٢٠٠

برگذنهی ، بلکه تم بتیم سے عزّت کا سلوک نہیں کرتے ، اورسکین کو کھاٹا کھلائے پر ایک دوسرے کونہیں ایکساتے ، اور میراث کا سارا مال ممبیث کر کھا جانے ہوا اور مال کی محبّت میں بُری طرح گرزفتار ہو۔

المبلد آيت ۸ تا ۱۹ - پاره بر

سمیا ہم نے آسے دوآ تھیں اور ایک زبان اور دوہونٹ نہیں و ہے اور دونوں ملی میا ہم نے آسے دوآ تھیں اور ایک زبان اور دوہونٹ نہیں و ہے اور دونوں ممایاں راستے آسے گورنے کی ہمت منایاں راستے آسے گورنے کی ہمت منایاں سے جھڑانا، یا مناکی - اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دستوں گزار گھاٹی انکھاٹا ا

الانعامر آيت ١٥٧٠ پاره ٨

(۱۷) اور ہر کہ تیم سکے مال سکے قریب نہ ماؤ گر ایسے طریقہ سے جو ہترین ہو ہاں بھ کہ وہ اپنے مین رُشد کو پہننج حاتے ۔ "

الدّ هرايت م ١٥٠ يره ٢٩

اور اللّذي محبت بين سكين اورنيم اور فيدي كو كما نا كعلا تع بين (اور أن سنه

كيت بيرك مم تبيي صرف الله كى خاطر كجيلا رسب بين الم تم سه مدكو فى برار حاسب ہیں نہ مشکریں۔^ا

بنی اسسو آئیل آیت ۳۴ بن - یاره ۱۵

(۱۰) مالِ يتيم كے پاسس بھى نہ ہيٹكو مگر ائھن طربیقے سے ، بہاں بنك كه وُه البيني شاب كويبني مات .

ألا نفال آب اله - ياره ١٠

اور متہیں معلوم ہو کہ جر تجھ مال غنیست نم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصته الثد ادرائس کے رشول اور رسنسند داروں اور بنیموں اورسکینوں اورمسا فروں کے بیے ہے ۔ اگر نم ایان لائے ہو اللّٰہ یر اور اس چیز پرج فیصلے سکے روز ، لین دونوں فوجوں کی مل بھیر سے ون ، مم نے بندسے برنازل کی مفی (تو بیصقد بخوشی ادا كرو) - التدم چيزېد فاورسيه -البقيرة آيت ١٨٠ ياره ١

یا د کرو ، اسرائبل کی اولا دست ہم نے نیمث عہد لیا تفاکہ اللہ کے سواکسی كى عبادت مذكرتا ، مان باب كي سائف ، راشت دارون كي ساخف يتميون اورسكينون کے سابقہ نبیب سلوک کرنا ، بوگوں سے تھیلی مابت کہنا ، نماز قائم کرنا اور زکا ۃ ویٹا ، مگر مقورت آدمین کے سوالم سب اس عبدسے بھرگئے اور اب یک بھرے موت ہو۔

البقرة آيت ١١٠٠ ياره ٢

نی یرنیں ہے کہ تم نے اپنے چمرے مشرق کی طرف کر لیے با مغرب کی طرف، بلدنیکی یہ ہے کہ آدمی الندكو اور پوم م خراور ملائكہ كو اور الندكى نازل كى بۇ كى كتاب اوراس كے پینم وں كو دل سے مانے اور الله كى محبت ميں اپنا دل ليند مال رشيت داروں اور تيموں ير ،سكينوں اور شا فروں ير ؛ مدو كے ليے إن بيبال نے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرج کرے ، کماز قائم کرے اور زکوۃ دے ، اور نیک وہ لوگ ہیں کرجب عہد کریں تو اُسے وفاکری اور ننگی وصیبت کے وقت ہی ا در سی و ماطل کی جنگ میں صبر میں بید میں راست باز لوگ اور میں لوگ تعنی ہیں ۔ المبقرة آيت ١٥٥٠ ياره ٢

لوگ پر چیتے ہیں ہم کیا خرج کریں ؟ جواب دوکہ جو مال بھی تم خرج کر و اسینے والدین پر ، رشنتے واروں پر، یتمیوں اورسکیپٹوں اورمشیا فروں پرخردے گرو۔ اورجو جلائی ہی تم کردگ، الندائس سے باخیر ہوگا۔ البقرة آیت ۲۲۰ بارہ ۲

پُرِجِیتے ہیں : بیٹیوں کے سانٹے کیا معاملہ کیا جائے ؟ کہو : حیں طرزِ عمل ہیں ان کے سیے بعیلائی ہو، وہی اختیار کرنا بہتر ہے ۔ اگر تم اپنا اور ان کا خرج اور رہنا سہنا مشترک رکھو ، تو اسس میں کوئی مضا کفٹ نہیں ۔ آخر وہ تمہار سے بھائی بند ہی توہیں ۔ بُرائی مشترک رکھو ، تو اسے اور مبلائی کرنے والے ، ووٹوں کا حال ، لنڈ ہر روسشن سہے ۔ النّد جا بہتا تو اسس معاسلے میں نم پر ختی کرنا ، گر وہ معاصب اختیار ہونے کے سانٹ صاحب حکمت میں سے ۔

النّسآء آيت ٢- پاره م

ینتموں کے مال ان کو والیں دو ؛ اچھے مال کو بڑنے مال سے مذیدل لو ، اور اُن کے مال اپنے مال کے سابقہ ملاکر یز کھا حاق بیر بہت بڑا گنا ہے ۔ النسباء سین سابیارہ ہم

اور اگرنم بیتیوں سے ساخصہ انسانی کرنے سے ڈرستے ہو تو جوعور تیں نم کو لیسند آئیں اُن میں سے وہ دو ، تین تین ، چار چارسے نکاح کر لور لیکن اگر تہیں انداریشہ ہوکہ اُن سے سا بھ عدل نہ کرسکو سے تو چر ایک ہی ہیوں کر ویا اُن عور تول کو زوجہت ہیں اُن میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی میں ، سے انسانی سے بینے سے لیے یہ زباوہ قرین صواب ہے ۔

النساء آيت 4 - باره م

اورتیمیوں کی آزماتش کرتے رہو بیہاں یک کہ وہ نکاح سے قابل عمرکوپنی جائیں۔
جہراگرتم اُن کے اندر الجبیت باؤ توان کے مال ان کے حوالے کردو۔ ایبائیمی شکرنا کہ حید انصافت سے سی وزئر کے اسس خوت سے ان سے مال جلدی مبادی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہوکر اپنے می کا مطالبہ کریں گے۔ بیٹیم کا ج سرپیسٹ مالدار ہو وہ پر بیٹی گاری سے بڑے ہوکر اپنے می کام سلے اور جو غربیب ہو وہ معروفت طربیقے سے کھائے۔ بچر حبیب ان کے مال ان کے مال ان کے اللہ کا فی ہے۔
حوالے کرنے مگر تو لوگوں کو اس پرگواہ بنا لو اور صاب لینے کے لیے اللہ کا فی ہے۔

النسیاء آبت مرد یارہ م

ا ورصبات بم مکے موفعہ برگنبہ کے لوگ اور تنمیم اور سکین آبیں نواس مال میں سے ان کوعبی پچھ دوا دران محے ساتھ جیلے مانسوں کی سی بات کر ور

النَّسَاءُ آيت و - پاره س

لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ نود اپنے پیچیے ہے میں اولاد جیوژنتے توست وقت انہیں ابنے بچول کے تن میں کیسے کچھ اند نیشے لائق ہوتے۔ لیسس میا ہینے کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں ۔

النّساء آيت ١٠- ياره ٣

جولوگ ظلم کے ساتھ پٹیمول کا مال کھانے ہیں ورختیفت وہ اسپنے پیش آگ سے بھرتے ہیں اور وہ صرورجہ تم کی تھڑکئ ہوتی آگ ہیں بھبو تکے جا ئیں گئے ۔ آگ نسسا کر آیت ۱۳۷ ۔ بارہ ہ

اوزنم سب الله کی بندگی کروراس کے ساتھ کہی کونٹر کیک نہ بناؤ ، ماں باب کے ساتھ نیک برتا و کرور قرابت واروں اور میکینوں کے ساتھ کیک برتا و کرور قرابت واروں اور تمہوں اور کیکینوں کے ساتھ حشن سلوک سے بیش آور ، اور میٹوری رشتہ وارسے و اجنبی بمسابہ سے ۔ پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور آن اور ٹری غلاموں سے جو تمہارے قبصہ برس ہوں احسان کا معاملہ رکھو اعتبین جانوا لند کمی ایسے تحص کو لپنہ نہیں کرنا میں جو لیے بندار میں مغرور ہو ، اور اپنی بڑاتی پر فخر کر ہے ۔

النّساء آيت ١٢٠ بإره ٥

وگ تم سے عوراؤں کے معلیے بیں فتوئی ہوچھتے ہیں۔ کہواللہ قبای ان کے معالمے میں فتوئی دیتا ہے اورسا تھ ہی وہ اورکا مجبی با دولا ناہیے جو پہلے سے ٹم کو اس کتاب ہیں سنائے جا رہیے ہیں۔ بینی وہ اورکا بجرائ ہیں با دولا ناہیے جو پہلے سے ٹم کو اس کتاب ہیں سنائے اور جا رہیے ہیں۔ بینی وہ اورکا ہوائ ہیں کو بالا ہی سے طور برتم خودا کن سے شکاح کولینا جا ہے ہیں ہیں سکے نکاح کولینا جا ہے ہیں ہو سے طور برتم خودا کن سے شکاح کولینا جا ہے ہیں ہو ہے جا درجہ جا لاگر تہاں ہیں جو ایسے جا درجہ جالا تی تم کروگے وہ اللہ بہارت کر ناسبے کی بینیوں کے ساتھ المساحت پر تا تم رہو۔ اورجہ جالاتی تم کروگے وہ اللہ کے علم سے جھی مذرہ جائے گی ۔

الحشر آيت، بارد ٢٨

جوکچہ اللہ ان بنتیں سے لوگوں سے لینے دسٹول کی طرف پلٹا وے وہ اللہ اور دسٹول اور رشتہ داروں اور بنا کی اور مساکین اور مسافروں کے بھے سبے ناکہ وہ نتہارے مالداروں میں کے ورمیان گروش شکر نارہے جو کچھ دسٹول تہیں دے وہ لے لواور میں چیز سے وہ تم کوردک ہے۔ اس سے ڈک جاؤ۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ سخت سزا و بہنے والا سبے۔



لوندى اورغلام كيے ساتھ سلوك

النِّسيآء آيت ٢٩- ياره في

اورتم سب التُدى بندگى كرو - اُس كىسات كى نوشرىك نه بنا ۋى ال باپ كى ساتھ كى نوشرىك نه بنا ۋى ال باپ كى ساتھ ئىك برتا ۋ كرو، قرابت داروں اور تى بىلوكى سے بيش آۋ داور بروسى دست دارسى بىلوكى سے بيش آۋ داور بروسى دست دارسى ، اجنبى بهسا يه سے بهلوكى بساتى اورسا فرسے اور اُل غلال سے بهلوكة وريش اور سا فرسے اور اُل غلال سے بعد بوت بارى مارسى بول - احدان كامعامل دكھو - لقين جا نو ، الاتذكى اليے شخص كوليند مندى مارسى بنادر بى مغرور بودا ور اپنى برا ئى بر فى كرے -

تم میں سے جو لوگ مجرّد ہوں اور متہارے لونڈی غلاموں میں پیچو مسالح ہوں اِن سکے کارے کروو ۔ اگروہ غربیب ہوں توانشراپنے فعنس سے اُن کوغنی کر دسے گا۔ النّد بڑی وسعست والا اور علمہ سے ۔

اورمليم *سيمه -*ا**ر لنشو**ر آيت ۲۳ - پاره ۱۸

اور چونگارج کا موقع نہ پائیں انہیں جاہیے کرعفت ما بی اخت بیار کریں۔ یہاں تک کہ الشد تعالیٰ اپنے نعنی سے جومعاہد ہُ آ زادی کی درخواست کریں آئ سے مسکا تبعت کرلو اگر تہیں معلوم ہو کران سے اندر پھیلا ئی ہے اوراُن کی درخواست کریں آئن سے مسکا تبعت کرلو اگر تہیں معلوم ہو کران سے اندر پھیلا ئی ہے اوراُن کو این مال میں سے دو جو النڈری تھیں دیا ہے ، اور اپنی لونڈ یول کو لینے وُٹیوی فائدوں کی فاطر تحبیر کری پر مجبور مذکر وجب کروہ خود باک دامن رہنا چاہتی ہول ، اور جو کو ٹی آئ کو جمبور کرے تو اس جرکے بعد النڈدان کے لیے خفور و دھیم ہے۔



پڑوسی کے ساتھ سلوک

النساع آیت ۲۹- پاره ۵

مچرتسباہی سبے اُن نماز پڑھنے والوں سکے ملیے جواپی نما زسے عفلست برستے ہیں جو دیا کاری کرتے ہیں اور عمولی صرورت کی جیڑوں (لوگوں) کو دستے سے گریز کرتے ہیں۔





صرورت مندول کے ساتھ سلوک

بنی اسسو آئیل آیت ۱۶- بارد ۱۵ اگر آن سے دلین حاجت مندریت دارون اسکینون اورمسافرون سے انہیں کترانا مواس بسٹ پر کراہی تم الشدی اس رصت کوش سے تم انمید وار موتلامش کر رہے ہو توانیس نرم بواب وے دو۔





مقروض کے ساتھ سلوک

البقرة آیت ۱۸۰۰ پاره ۳ نگارا قرص وارنگ دمت بونو با عظ تھلنے بمک اُسے تھلت ووا ورج صدفہ کر دوا تویہ تھارے بیے زبادہ بہترہ ، اگر آئم سمحبو۔ البقرة آبت ۱۸۴۰ بارہ ۳ اس ون کی ربوائی وصیبت سے بچو، حبب کو تم الند کی طوف واپس ہوگئے، وہاں برخص کوائس کی ک ٹی بوق نبکی یا بدی کما پاڑا پاڑا جار مل جائے گا۔





أَلْحَاقَةً أيت ٣٠ تام ٢٠ - ياره ٢٩

(مُحكم موكًا) ميرٌ د اسے اوراس كى گرون ميں طوق ڈال دو مچراسے جہنم ميں جيونکي دو مچراس کوسترهٔ محدمی زنجیرین جکز دو - بیرنه النند بزرگ و مرتر برایکان لا تا مختا اورنه کلی كوكها ناكهلانے كى ترغيب ديتا بھا -

العيث نشو آيت مهري يهم- ياره ١٩

برمتنفس این کسب کے بدلے رہی سہے دائی بازو والوں کے سواج جنتوں میں مول کے دنال وہ مجرموں سے پوھییں گئے تمہیں کیا چیز دوزخ میں نے لئی ؟ وہ کمیں کے سهم نماز يربطف والول ميس سے نہ تھے اورمسكين كوكھا نامنيں كھلاتے تھے اورحق كے خلات بانتیں بنانے والون کے سائھ مل کر ہم بھی بانتیں بنانے لگتے تقے اور روز جزا کو چھوٹ قرار ويت منے مياں تک كرہميں أس يقيني ليپرزسے سابقہ بيش آگيا "

الدَّهُو آيت عتالا - بإره ٢٩

یہ وہ دنیک) بوگ ہوں گئے جو دوئنیا میں) ندر پُوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈیتے ہیں جس کی آفت مرطرت بھیلی ہوئی ہوگی ا درالٹندی محبّت میں سکین ا ورمتیمیا درقیدی کوکھاٹا كعلات بين (اوران سے كيتے بين كه) بم تهدين عرف الله كي خاط كه دہے بين- بهم تم سے مة کوئی بدار بیاہتے ہیں منسشکریہ ہمیں توالیٹ رب سے ائس ون کے عذاب کا خوف کالمتی ہے۔ بوسخنت مصيبيت كانتها في طويل دن بهوگا ليس المتُدتعاليٰ انهين اس دن كه شريع بجيا و اور المنس تازى والروائخية كا-

المضحي أيت ٢ تا ١١ - ياره ٢٠

كيا اُس نے تم كو متيم نہيں يا يا اور تھے تھ كا نا فراہم كيا ؟ اور تمہيں نا واقعت راہ يا يا اور

تيعربدايت بخشى اورتهيس ناواربإبا اوركيم مالداركر ديا-للذا تتيم يرسختى شكرواور مسائل کورز چیزگو، اور اینے رب کی نعمت کا اظهار کر و۔ **الفح**وايت ۱۵،۲۰۰ ياده ۲۰ ہرگز نہیں، بلکہ تم تیم سے عربت کا سلوک نہیں کرتے ، اور سکین کو کھا نا کھلانے پر ایک دورے کو منین اُکساتے ، اورمیراٹ کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی مجت میں مجری طرح گرفتا رہو۔ **الس**رُّوم آبت ۱۳۸ یاره ۲۱ لیس (اے مومن) بیشند دار کو اس کاحق دے اورسکین ومسافر کو داس کاحق) بیطلقہ بہترسے - ان لوگوں کے بیسے بجرالٹکرکی ٹوسٹسنو دی چاہیتے ہوں اور وہی فسٹ کاے پ<u>استے ال</u>یلی۔ بىنى اسسوڭائىل آيت سوتا ٢٠١-يارە دە تیرے دیب نے نیصل کر دیاہے کہ (۲) دمشنته دارکوهش کاحق دو اورمسکین اورمسا فرکو اس کاحق -**ألا نفال** آيت الهربياره وا اورتهیں معادم ہوکہ جو کھے مال فنیریت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچوال حصتہ التّداور اس کے رسول اور رست تر داروں اور تیموں اور سلینوں اور مسافروں کے لیے ہے ۔ اگر تم ا بیان لائے ہواللہ میدا وراس جیز برح فیصلے کے روزلینی دونوں فوجل کی مڈمھیٹر کے ون سم نے اپنے بندے برنازل کی تھی و توبیحصتہ بخوستی اواکرو) - الندسر بیز پرقاورہے۔ یاد کرو اسرائیل کی اول وسعے ہم نے پخت عدلیا تھا کہ الند کے سواکسی کی عبارت بذكرنا ، مان باب كے ساتھ ، رئيشتے وارول كيے ساتھ ، يتيمول اورسكينوں كے ساتھ نيك ملوك كرنا ، اوگوں سے تھلی بات كهذا ، نماز نست المركزنا اور زكوة دينا ، مكر تقويسے آ دميون کے سوا تم سب اس عمد سے بھرگئے اور اب تک بھرے بھوے ہو۔ المقوة أيت عند ويارده نیکی یہ نمیں ہے کہ تم نے اپنے چرے مشرق کی طرف کر ملے یا مغرب کی طرف ، بلکنیکی یہ ہے کہ آدمی النشر کو اور ایرم آخر اور ملا تک کو اور النشر کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے ببغمیروں کو ول سے مانے اور اللہ کی مبتت میں اینا دل بیسندمال رہنتے داروں اور تیمیوں

برئیسکینوں آورمسافروں پر ، مدوسکے لیے یا تقدمے پالے والوں پراور غلاموں کی زیائی پر خرج کرے - نماز قائم کرے اور ذکوۃ وے - اور نیک وہ لوگ ہیں کر جب عہد کریں تواسسے و فاکریں اور تنگی ومصیبات کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صیر کریں - یہ ہیں ماستباز لوگ اورمہی لوگ متفی ہیں ۔ البقرة أيت ٢١٥ - ياره ٢ نوگ پوهیت بین جم کیاخرچ کریں ؟ جواب و و کر جو مال بھی تم خرج کرو ، اپنے والدین بر، رستنتے داروں پر، تیمیوں اورسکینوں اورمسا فردں پرخرج کرو، اور جو بھیلا ٹی بھی تم کرو کے ، النّٰدائن سے باخیر ہوگا۔ المهاعون أيت اناس-ياره ٢٠ تم نے دیکھا اُس شخص کو ج آخرت کی جزا وسسزا کو جسٹ انا ہے ؟ وہی توسعے جنیم كودهك ويتأسب اورسكين كوكهانا ويست برمنين أكساتا . النّساءَ آيت ۸ - پاره ۲ اور جب تقسیم سے موقع پر کنیب کے نوک اور تیبیم اور مسکین آئیں توانس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور اُن کے سب تھے جانے مانسوں کی سی بات کرو۔ النسآء آيت ٢٧- ياره ٥ اورتم سعب التُدى ببندگى كرو- ايش سكے سابق كسى كوشريك نہ بنا ؤ مال باپ كے ساتھ نیک برتا ڈکرو۔ قرابت داروں اور پتیموں اور سکینوں کے ساتھ مٹن سنوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رستند وارسے اجنبی ہمسایہ سے میبلوسکے سسائقی اور مسافرسے

ا ورانُن لونڈی غلامول سینے ہوئمہارے قبصہ میں ہوں احسان کامعاملہ رکھو، لیتین جاتو النّم کسی ایستخص کولیستد بنیں کرتا ہو اینے بندار میں مغرور ہواور اپنی بڑائی برفنخ کرے۔ الحشو آيت ۽ - پاره ۲۸

بو کھے تھی الشدان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسُول کی *ط*ون بلٹا دے وہ اللّٰہ اور رسول آور دستند دارول اور بتامی اورمساکین اورمسافرول کے لیے سے تاکہ وُہ بہمارے مالداروں ہی کے درمیان گروش سزکرتا رہے ہو کئے دسول تہیں دے وہ لے بو ا ورجس چیزسے وہ تم کو روک وسے اس سے ڈک جاؤ الٹرسے ڈرو الٹرسخنت مسنزا دينے والاسے _

المشورات ٢٢٠- ياره برا

تم میں سے جولوگ صاحب قصنل اور صاحب مقدرت میں وہ اس بات کی قسم مز کھا ۔ کھا بیٹی ہے اس بات کی قسم مز کھا بیٹی کھا بیٹی کھا بیٹے ہیں کہ ایٹے دمشتہ دار ، مسکین اور جہاجر تی سبیس اللہ نوگوں کی مدد مذکر میں گئی ہیں معاف کر ہے ؟ معاف کر دیا تیا ہیں اور درگزد کر تا چاہیے ۔ کیا تم نہیں پاہتے کہ اللہ تہدیں معاف کر ہے ؟ اور دارگزد کر تا چاہیے کہ وہ فعنور اور رہیم ہے ۔ اور داللہ کی صفعت یہ ہے کہ وہ فعنور اور رہیم ہے ۔ اور داللہ کی صفعت یہ ہے کہ وہ فعنور اور رہیم ہے ۔

یرصدقات تو دراسل فقیروں اور سکینوں کے بیسے بی اور اُن لوگوں کے بیسے بو صدقات کے کام پرمامور ہوں اور اُن کے بیسے جن کا ٹالیعن قلب مطلوب ہو۔ نیز پرگزؤں کے جھے اُن اور سنافر نوازی میں استعال کے چھڑانے اور قرصندا دول کی مدد کرنے میں اور راہِ خگرا میں اور مسافر نوازی میں استعال کرنے کے بیلے بیں -ایک فریعنہ سے التّد کی طوت سے اور التّد سب کھے جاننے والا اور داناو ربیت استا ہے۔





فبدى كےساتھ سلوك

ألكهرآيت ١١٥٠- پاره ٢٩

یہ وہ انیک) لوگ ہیں ہوا دُنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور انس دن سے ڈرستے ہیں اور انس دن سے ڈرستے ہیں جس کی آفت ہر طرف بھیلی ہوئی ہوگی اور اللّٰہ کی مجتبت میں سکیس اور تنہم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں عمرف اللّٰہ کی خاطر کھلا رہے ہیں ۔ ہم تم سے مذکو ٹی بدار جا ہتے ہیں مذمشکریہ ، ، ، ، ،

مَحْجُكُل أكيت سم تالا -بإره ٢٩

پس جسب ان کا فروں سے متماری مذہور ہو تو پہلا کام گر دنیں مارنا ہے۔ بہاں تک کہ حبب تم ان کو اچھی طرح کچل دو تب قیدلیوں کو مضبوط با ندھو اس کے بعد (تمہیں اختیار سبب) اصان کر ویا فدیہ کا معا ملر کر ہو۔ "آ نکہ رطاقی لیت ہتھیار ڈال دے ریہ ہب تمہا ہے کرنے کا کام - الشیچا ہتا تو خودہی آئ سے نمسٹ فیتا ۔ مگر دیے طریقہ اس نے اس میافتیار کیا ہب کا کام م الشیچا ہتا تو خودہی آئ سے نمسٹ فیتا ۔ مگر دیے طریقہ اس نے اس میافتیار کیا ہب کا کہ تاکہ تم توگوں کو ایک دو سرے کے ذریعہ سے آذما ہے ۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارسے جائیں گئے ۔ الشرائن کے اعمال کو ہرگز منا نیع مذکرے گا۔ وہ ان کی دمہنما تی فرمائے گا۔ ان کا حال درست کر دے گا اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جس سے وہ ان کو ہت کرائے گا۔ کرا گھکا ہیں ۔

الانفال آيت عهامه - ياره ١٠

کسی نبی کے بیے یہ زیبا تنہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں جدب تک کر دہ زمین میں کشندی ہوں جدب تک کر دہ زمین میں کشندوں کو اچی طرح کی لئ دسے ۔ تم لوگ و نبیا کے فائدے جا ہے ہو، حالانکر اللہ کے بیٹر نظر اُخرت ہے اور اللہ فالب اور حکیم ہے۔ اگر اللہ کا نوست تہ پہلے بڑ لکھا جا جا کا ہوتا تو جو کچھ تم نوگوں نے لیا ہے اس کی پا دامش میں تم کو بڑی منزا دی جا تی ۔

ं प्पन

الانقال آية اعتاده بإره ا

ا سے نبی تم لوگوں کے قبصنہ میں جو قیدی میں ان سے کہ واگر اللہ کو معلوم ہو کہ منہارے دلوں میں کچھ خیرہے تو وہ متہیں اُس سے بڑھ چڑھ کر دے گاجوتم سے لیا گیا ہے اور متہار ٹی طائم معاف کرے گا ، اللہ درگزر کرنے والا اور جم فرمانے والا ہے ایسیکن اگر وہ تیرے ساتھ خیات معاف کرے گا ، اللہ درگزر کرنے والا اور جم فرمانے والا ہے ایسیکن اگر وہ تیرے ساتھ خیات کرچکے ہیں جنانچ اس کی سزااللہ نے کا ادا وہ رکھتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خیانت کرچکے ہیں جنانچ اس کی سزااللہ نے استیں دی کہ وہ تیرے قالومیں آگئے ، اللہ سب کھے جانست اور حکیم ہے ۔



مسافر کے ساتھ سلوک

المُسرُّ وهِر آيت ٣٥- بإره ٢١

یں داہے مومن ، دستہ وارکواس کاسی دسے اورسکین ومسافر کو داس کاسی ہے طریقہ بہترسیے ان لوگول کے بھے جوالٹند کی نوسٹنودی بیاجتے ہوں ، اور وہی نسسلاح پانے والے ہیں ۔ بند و مسجلی ہے۔

بنی اسر آئیل آیت ۲۳۰۰۰۰۰ ۱۹۰۰ پاره ۱۵

تیرے رب نے فیصلہ کر دیاہیے کرزمشتہ دار کو اٹس کا حق د واورسکین اورمسا فرکو اُٹس کا حق -

بنى اسوآئيل آيت ۲۸- پاره ۱۵

اگر آگ سے (مینی حاصت مندرشتہ واروں ،مسکینوں اورمسا فروں سے ،نہیں کترا نا جو اسس بناء پر کہ ابھی تم النڈ کی اس رحمت کومس سکے تم ائمیددار ہو نلاشش کر رسیے ہو نو انہیں نرم جواب وے دور

التوّبة آيت ١٠٠ پاره ١٠

بہ صدفات تو دراسل فینروں اورسکینوں کے سیے ہیں اور اُن لوگوں کے بیے جو صدفات کے کام میر مامور ہوں اور اُن کے سیے جو صدفات کے کام میر مامور ہوں اور اُن کے لیے جن کی نالیعی قلب طلوب ہو۔ نیز یہ گرون چھڑانے کے لیے جا در ما ہ فیدا میں اور مشا فرنوازی ہیں چھڑانے کے لیے اور مشا فرنوازی ہیں استعمال کرنے کے لیے ہیں ۔ ایک فرنینہ ہے الندکی طرف سے اور الترسب کچرُجانے کا دالا اور وا نا و بینا ہے۔

النَّساء أيت ٢٩- باره ٥

اورتم سب الندى بندگى كرو - اس كے ساتھ كى كوشرىك بنداؤ - مال باپ كے ساتھ كى كوشرىك بنداؤ - مال باپ كے ساتھ نيك برتاؤ كرو - قرابت دارول اور تيميوں اور سكينوں كے ساتھ خسب سوك سے ساتھ اورك مساتھ باورك اور تيميوں اور سكينوں كے ساتھ اورك درسے اورك سے بہنا ہے - بہلو كے ساتھ اورك درسے اورك اور تيم بالو كے ساتھ اورك اور تيم بالو كائترك بالو المتدكسى اليے اور تيم مالا مول سے ہوئم ارسے قبعنہ ميں ہول احسان كامعا بلاد كھو ليقيمن بالو المتدكسى اليے شخص كوئي ندنياں كرتا جو ابنے بيندار ميں معزور ہو اور ابنى برا اى پر فخر كرے -



كھاٹا كھلاٹا

ٱلـدُّهرآية ١٦٧ - بإره ٢٩

الفيجس آيت ١٤١٤، ١٠ - باره ٢٠٠

ہرگز نہیں، بلکہ تم تیم سے عزیّت کا سنوک نمیں کرتے ، اور سکین کو کھانا کھلانے بر ایک دوسرے کو نہیں اگساتے ۔ اور میراٹ کا سارا مال سمیدٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کی مجت میں بڑی طرح گرفتار ہو۔

ألبكك أيت أ١٩٤١- بإره ٢٠

اور دانسان کو) دونوں مایاں داستے اُسے دکھا دیے مگرائی سنے دشوارگزارگھاٹی سے گزرنے کی مہتت نہ کی۔ اور تم کیاجا نوکر کیا ہے وہ دسٹوارگزارگھاٹی ہی جسی گردن کوغلاق سے گزرنے کی مہتت نہ کی۔ اور تم کیاجا نوکر کیا ہے وہ دسٹوارگزارگھاٹی ہی جمہورا نا یا فاقے کے دل کسی قریبی تیم یا خاک نسٹ مین سکین کو کھاٹا کھلاٹا۔

الساعوں جیت ۱۳۲۰۔ بارہ ۳۰

تم فے دیکھا اُس شخص کوجو آخر کی جزا وسنرا کو تجٹلا تاہے ؛ وہی توہے بویتیم کو دھکے ویتا ہے اورسکین کو کھانا دینے پر بنیں اُکساتا ۔





ساجي زندگي

N N National strains of the contrains of the contrains of the contraint of



ر ادا**ب**محلس

الإحزاب آيت ٥٥٠٠- إر٥٠٠

اسے نوگو جوامیسان لائے ہو، نبی کے گھروں میں بلا اجازت مذیبے آیا کرو۔ ندکھانے کا وقت تاکیے رہو، نال اگر متمیں کھانے کے دوقت تاکیے رہو، نال اگر متمیں کھانے پر مُلایا جائے تو عزور آؤ۔ مگر جب کھانا کھا لو تو تنتشر ہوجاؤ، باتیں کرنے میں مذلکے رہو۔ متماری یہ حرکتیں نبی کو تطبیعت دیتی ہیں۔ مگر وہ مشرم کی وجہ سے کچے نہیں کہتے اور المتدحق بات کہنے میں نہیں مشہوا تا۔

المحادلة أيت - يره مع

اسے لوگو ہوا ہمان لائے ہو ، حیب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشا وگی ہیدا کرو توحید کشا وہ کردیا کرو۔ الشدنتہیں کش و گی ہفتے گا۔ اور حبب تم سے کہا جائے کہ اُم ٹے جاؤ توانی ہے جا یا کرو۔ تم میں سے جولوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کوعلم بخشا گیا ہے ۔ النّدانُ کوبلت د ورسے عطا فرمائے گا اور ج کچے تم کرتے ہوائڈ کواس کی خبر ہے۔



سلام كابواب

المنسأكم آيت ٨٩ - ياره ٥

اورجب كوئى احت رام كه سائقة تتبين مسلام كرس قواس كواس سع بهترط ليقر سكه سائق جراب دو يا كم اذكم أسمى طرح ، انتشر برجيز كاحساب يلينے والاس سے -أكلتور آيت الا بن - پارو برا

البنة حب گفروں بین وانعل بُواکرونواسینے لوگوں کوسلام کیا کرو، وُعالے خیر اللہ کی طرف سے مقرر فرمانی بُوتی، بڑی با برکت اور پاکیڑہ - اس طرے اللہ تعلقے نتہاں۔ سامنے آیا بت ببان کر ناہیے، توقع ہے کہ تم سمجھ بُوجھ سے کام ہوگئے۔



برشش گفتاری

الضّحى آیت ۹ تا ۱۱ باره ۳۰ لهٔ دانتیم ریخی دکرواورسائل کونه مجر کواور اینے رب کی نعمت کا آلجار کرو۔ بنی اسسوا میکیل آیت ۵۳ پاره ۱۵

اور اے جوڑ ، میرے بندوں سے کہ دو کہ زبان سے وہ بات نکا لاکریں جو بہترین ہو۔ در اصل بہ شیطان سبے جرانسانوں کے درمیان ضاد ڈ لوانے کی کوشش کوناہے چسینت بہت کرشیطان انسان کا کھکا وشن ہے۔

آل عمران آيت ١٥٩ ياره ١٨

را سے پنجیس سے اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت زم مزاج واقع ہوتے ہو۔ ور شاگر کہیں تم تُندیُ اور سنگ دل ہونے تو یہ سب تہارے گردو ٹپٹی سے چھٹ جاتے ۔ اِن کے فصور معاف کروہ اِن کے حق بیں دُعائے مغفرت کروہ اور وین کھے کام بیں ان کوئیں شرکیب مشورہ رکھو، بھیر جب تہارا عزم کمی رائے پر شکم ہو جاتے تو اللّٰہ پر بھیروسسکرو، اللّٰہ کو وہ لوگ پینہ بیں جرائسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔





نرم جيال وليبت أواز

الفوقان آيت ۲۳-بيره ۱۸

المسلوق في ایس ۱۰ سپره ۱۸ رومیل) بندسے وہ بی ، جو زمین پر زم جال بیطے ہیں اورجا بال الن کے مشر آئی تو کھر دسیتے ہیں تم کوسسالام ۔ مشر آئی تو کھر دسیتے ہیں تم کوسسالام ۔ مقصال آئیت ۱۸ - ۱۹ - پارہ ۲۱ لوگوں سے ممنز بھیرکر ہات مذکر - مذزین میں اکٹ کرچل التذکسی خود لیسند اور فیزجنا نے والے متعمل کولیسند منیں کرتا - اپنی چال میں اعمت دال اختیا دکر اور اپنی آواز ذرا لیست رکھ۔ سعب آواز ل سے زیادہ بڑی آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔





انث إلله

الکمهدف آبیت سام تا ۱۹۷۰ پاره ۱۵ اور دبیجو ، کمسی چیز کے بارسے میں کمبی برند کہا کر دکر میں کل یہ کام کردوں گا۔ (تم بچھ نہیں کرسکتے) إلا برکر الله چلہ (إلاّ اَنْ بَیْنَا اَ الله ") اگر عیوسے ایس بات زبان سے نیکل جاتے تو فوراً اپنے رب کو باد کر وادر کہ و" امید ہے کہ میرارب اس معاسلے ہیں رُشد کے قریب تر بات کی طرحت میری رہنائی فربا وے گا "



F





القناق

المشوري آيت ۱۳- پاره ۲۵

اسس نے نہارے لیے دین کا وہی طریعبت مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے اُدی اُ کے دیا جا جس کا حکم اس نے اُدی اُ کے دیا ہوا فنا اور جسے (اے جمیز) اب تہاری طوت ہم نے وجی کے فرر نیدستے بھیجا ہے، اور جس کی جائیت ہم ابراہیم اور توشی اور علی کی دے جاتھ ایس تاکید کے ساتھ کا فاتم کرواس دین کو اور انسس میں متفرق نہ ہوجا و ۔۔۔ یہی بات ان مشرکین کے سفت ما گوار ہوئی ہے جس کی طریب (اے محمد) ۔ تُم انہیں دعویت دے کے سفت ما گوار ہوئی ہے جس کی طریب (اے محمد) ۔ تُم انہیں دعویت دے دے ہوئی انتہ جے جا ہتا ہے اپنا کر لینا ہے ، اور وواپی طوت ہنے کا داستذامی میں میں مقرق کرے۔

الانعام آيت ١٥٠ - بره،

آ اے نیر) — کو ، وہ اس پر قادرہے کہ تم پر کوئی عذاب اُو پر سے
الزل کر وے یا تمہارے است دموں کے بیٹیے سے بر با کر دے — یا تہیں
گر وہوں بی تقییم کرکے ایک گر وہ کو دوسرے گر وہ کی طاقت کا مزہ میکھوا وسے۔
دیکھو ، ہم کس طرح بار بار مختلف طر میزں سے اپنی نشا نیاں اُن کے ساھنے ہمیش کر
رہے ہیں نشا بیر کر چھنیفت کو سمجھ لیں

إلا ففال آية ٥٦ تا ٢٩ - پاره ١٠

اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تہا رامقا بلہ ہوتو تا بست قدم رہو اور اللہ کو کٹر من سے باوکرو ، توقع ہے کہ تہیں کا میابی نصیب ہوگی۔ اور اللہ اور اس کے رشول کی افل عست کرو اور آلیسی میں حبک ونہیں ورنز تہارے اللہ اور اس کے رشول کی افل عست کرو اور آلیسی میں حبک ونہیں ورنز تہارے اندر کمزوری بدیا ہوجائے گی اور تہاری ہوا آ کھ جائے گی ۔ مبرسے کام لو، لینیا اللہ

سبر کرینے والوں کے ساتھ ہے۔ الا نفال آیت ۹۳ - بارہ ۱۰

ادرمومؤں کے ول ایک دوسرے کے ساتھ جوٹر و ہے۔ نم روئے زمین کی ساری دولت نہیں کی ساری دولت نہیں گئی ساری دولت ہی خوج کر ڈوالٹے نوان لوگوں کے ول یہ جوڑسکتے سنے گروہ الندسیے جس سنے ان لوگوں کے دل یہ جوڑسکتے سنے گروہ الندسیے جس سنے ان لوگوں کے دل جوڑے ، اینٹینا وہ بڑا زر دست اور واٹا ہے ۔

أَ لِل عَمول أيت ١٠٢ مّا ١٠٣ - بأره هم

ر میں میں ایسے اہاں لانے والو اِ الشریعے وُروجییاکہ اس سے وُرنے کامی ہے۔ اسے ایمان لانے والو اِ الشریعے وُروجییاکہ اس سے وُرنے کامی ہے۔ تم کوموٹ نز آئے گراس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

سب بل کر الله کی رسی کومفبوط کیڑ کو اور تفرصت میں مذبیہ و الله سے اس اسان کو باور دکھو جو اس نے نم پر کیا ہے ۔ نم ایک وورے کے دشمن سفے ، اس نے تمارے ول جوڑ و ہے اور اس سے نفسل و کرم سے متم عبائی بن گئے ۔ نم اگل سے بعرے ہوئے ایک گؤسے کے کا رسے کھوئے سفے ، الله نے تم کو اس سے بجالیا ۔ اس طرح الله ایک کشارے کا رسے کھوئے سفے ، الله نے تم کو اس سے بجالیا ۔ اس طرح الله این نشا نبال نہاں نہادے سامنے روشن کرتا ہے شاید کمان علامتوں سے نہیں اپنی فلاے کا سیوسا راسمنذ نظر آ میائے ۔

آل عمر إن آيت ١٠٥ ما ١٠٤٠ ياره ١

کمیں تم آن لوگوں کی طرع سر ہوجا ٹا جو فرقوں بیں بہٹ گئے اور کھنی کھئی واضح برا بابت کے بعد بعیرا نواڈ فات بی کمبنا مرتے ۔ جہنوں نے ہروسٹس اختیار کی وہ اس روز سخت سزا باہمیں گئے جب کہ کچھ لوگ سر خرد ہوں گئے اور کچھ لوگوں کا تمنہ کا لا ہوگا ، جن کا منہ کالا ہوگا (ان سے کہا جائے گئا کہ) نفست ایمان پانے کے بعد فرنے کو اور کھے اور کچھ لوگوں کا تمنہ کا لا ہوگا (ان سے کہا جائے گئا کہ) نفست ایمان پانے کے بعد فرنے کو از دوتیر اختیار کیا جا جھیا تو اب ایس کفر ان فعمت کے مبلہ میں عذا ہے گا اور رہیے وہ لوگ جن کے چرے روشن ہوں گئے تو ان کو النڈ کے والمن رحمت بیں حکہ کے گا اور ہمیشہ وہ ای حالمت ہیں رہیں گئے۔

الانعام آيت ١٥٩- پره

مور مسل میں اس کے اپنے وہن کو کرٹے کردیا اور کروہ اگروہ ہن گئے لیتینا اُن سے تہا را پھر واسط نہیں ان کا معاملہ تو اللہ کے بہر ہے۔ وہ بی اُن کو بنائے گا کہ اُنہوں نے کہا پھر کے کہ کیا ہے۔

التوبة آيت ٩ تا ١٠ باره ١٠

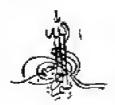
انسول سنے الندکی آبات کے پر کے تفوری کی قمیت قبول کرلی، بھرالنڈ سکے راستے
میں ستراہ بن کر کھرٹ برگئے ، بہت بڑے کر توکیجے جو پر کرنے رسبے ۔ کسی مون کے معاطر
میں سنر بر فرایت کا لحاظ کرنے ہی اور شرکسی عہد کی فرقہ واری کا ۔ اور زباوتی بمیشر آنہی کی طرف
سے ہوئی ہے ۔ بس اگر یہ توب کرلیں اور خاتم کریں اور زکاؤ وی تر فہارے وی جائی ، میں اور
حبات مالوں کے لیے ہم ابنے احکام واضح کیے وہتے ہیں ۔

الحجرات تيده ١٠٤٠ بإره ٢٩

ادراگرا بل ایمان بی سے دوگردہ آبس میں لا جائیں کے دربان متلے کراؤ۔
ہیراگران بی سے ایک گروہ دومرے گروہ سے زبادتی کرے توزیادتی کرنے وائے سے
لیطو بہاں کک کہ دہ الند کے حکم کی طرف پیٹ آئے۔ بیبراگر وہ بیٹ آئے تو گان کے
درمیان عدل کے ساتھ متلے کراؤ را درا نصافت کرو الندانسا من کرنے والوں کومبند کرناسیے۔
موکن تو ایک دومرے کے بیباتی ، بی ، لنذا اسینے بھائی سے درمیان تعلقات کودرست کرو اور
الندسے ڈرو ، اُمید سے کہ تم پر رہم کیا جائے گا۔

المسرّوم آيت ١٦ ين ١٣٢٠ - إره ١١

اورمذ ہو ماؤ اک مُشرکین میں سے جہنوں نے اپنا اپنا وین الگ، بنا لیاسیے اورگرو ہوں میں میں وہ مگن ہے۔ اورگرو ہوں میں میں میں میں دہ مگن ہے۔



المورخانه داري

المبقرة آيت ١٨٩- إره ١

الگ تم سے جاند کی گفتنی بڑھتی صور فول کے متعقق بی جھتے ہیں۔ کہو: یہ لوگوں کے سینے تاریخوں کی تعیان کی اور بی کی علامتیں ہیں۔ نیز اُل سے کہو کہ ہی کوئی بنای کا کام منیں ہیں۔ نیز اُل سے کہو کہ ہی کوئی بنای کا کام منیں ہیں ۔ نیز اُل سے کہو کہ ہی کوئی بہت کہ منیں ہیں ہے کہ کہ اُس ہے کہ کہ دول ہیں ہیں ہے کہ اُلڈ اند کی اُلڈ اند کی الدائم اپنے گھول ہی وروازے ہی سے آبا کرو۔ البقہ اللہ سے فردنے وہو۔ شاپ کہ متیں فلاح تصریب ہو حاہتے۔

النكورات ١٢ تا ٢٩ - پره ١١

اے اوگر جوا بیان لائے ہو، اپنے گھروں کے سوا دو مرے گھروں بیں داخل نہ ہمرا کرو جب ہمک کہ گھر والوں کی رصا نہ لے لوا ور گھر والوں پر سالام نہ جی ہوا ہوا ہیں ہم انتہارے ہے ہم ہمرا ہوئے ہے کہ تم اسس کا خیال رکھو گے۔ ہیر اگر وہاں کسی کو نہ باؤ تو وافل نہ ہم وجب کہ تم کوا جازت نہ دے دی جائے ، اوراگر تم سے کہا جائے کہ والیس سے جاؤ تو والیس ہوجاؤ ، یہ تمہارے سے زیادہ پاکیزہ طریقہ سے اور جو کچھے تم کوستے ہوا گئہ اُسے ٹوب مبا نیا ہے۔ افید تمہارے لیے اس میں کوئی میں کوئی معنا تعد نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں وافل ہوجاؤ جمکمی کے رسنے کی جگہ نہ ہموں اور جو کچھ نیا ہر کرنے ہوا ور جو کچھ میں اور جو کچھ نیا ہر کرنے ہوا ور جو کچھ کی جگہ نہ ہوں اور جو کھی کے دسنے کی جگہ نہ ہوں اور جو کچھ نیا ہر کرنے ہوا ور جو کچھ

المنتُور آيت الارپاره ۱۸

کوئی حرث نہیں اگر کوئی اندھا ، پائسٹگڑا ، یا مرتیش (کمی کے گھرسے کھا ہے) اور شہادے اوپر اکسس میں کوئی معنا تعۃ سبے کہ اپنے گھروں سے کھا ڈ ، یا اسپینے باب داوا کے گھروں سے ، یا اپنی ماں نانی سے گھروں سے ، یا اپنے بھا بڑی سے گھروں سے ، یا اپنی مجوہ ہیں سے ، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے ، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے ۔ گھروں سے ۔ گھروں سے ۔ گھروں سے ۔ گھروں سے مخروں سے اسس جی بھی کوئی حرح نہیں کہ نم بل کر کھا قریا الگ الگ ۔ البتہ جب نم گھروں بی داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سالام کہا کرو ، وُعائے نیر ، اللّٰدی طون سے مغرر فرما ئی داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کہا کرو ، وُعائے نیر ، اللّٰدی طون سے مغرر فرما ئی برئی بارکھ اور باکیزہ ۔ اس طرح اللّٰہ تعلیا تہا رہے سامنے آبایت بیان کرتا ہے ، برئی بارکھ اور باکیزہ ۔ اس طرح اللّٰہ تعلیا تہا رہے سامنے آبایت بیان کرتا ہے ، وقتے ہے کوئم سمجھ فرجھ سے کام لوگے ۔





اليس مين نعتقات

الجاثية أيت ١٨- إره و١

اس کے بعداب اسے نبتی ، ہم نے نم کو دین کے معاسطے ہیں ایک ساف مثاہراہ (مشربیت) ہرقائم کیا ہے - المذائم اسی پر حلیو اوران لوگوں کی نحا ہشامت کا آباع نذکرہ جرعیم نہیں رکھتے -

الحاشية آيت ٢٠٤١ . بإره ٢٥

عن لم لوگ ایب و و مرسے سے ساعتی بیں ، اور سُقتیوں کا ساعتی اللہ ہے۔ یہ بصیرت کی روست اس اس میں اس میں اس میں ا روستیاں ہیں سب لوگوں سے لیے اور مرابیت اور دھمت اُن لوگوں سے لیے جمعیتین لا جس .

الانفال آيت اياره

تر سے علیمتوں کے سنعلق پوچھنے ہیں ؟ کہو ؟ مینیمتیں تو اللہ اور اس کے دسول کی بیں اسپی تم اللہ اور اس کے دسول کی بیں اسپی تم لوگ اللہ سے ڈروا وراسینے آپس کے تعققات ورست کرو اور اللہ اور آس کے دسول کی اطاعت کرو آگر تم مرمن ہو "
اور دینا ال

ألا نفال سيت وسم وإره ١٠

ادر النّد اور اسْت اور اسس سے رسوّل کی اظاعست کرو اور البسس ہیں نزھیگڑے و وریز تہارے اندر کمز وری بیدا ہو حائے گی اور تہاری ہوا اکھڑ مائے گی مصرِسے کام لو۔ بیتیناً النّدصرِ کرنے والول سکے ساتھ ہے۔

الانفال أيت ٥٠ - بإره ١٠

ا ورج لوگ بعد میں ایمان لائے اور بہرت کر کے آگئے اور تہا رہے ساتھ مل کر حد وجد کرے آگئے اور تہا رہے ساتھ مل کر حد وجد کرنے نگے دہ نعی تم بی میں شامل ہیں ۔ مگر الند کی کمنا ب میں خوگن کے رشتہ وار ایک ووسرے کے زبایدہ حفدار ہیں ۔ بینینا اللہ میر چیز کو جا نالے ہے ۔

النّسآء آيت ١- ياره بم

لوگو ، اپنے رہت سے ڈروجی نے تم کو اکیب جان سے بہبدا کیا اور اُسی حال سے اکس کا جمالی برایا اور ان دونوں سے ہست مرد و عمدت وُنیا میں تعبیلا دسیے۔ اً من خداسے دروحی کا واسطردے کرتم ایک دوسرے سے اسینے می ما نگلتے ہو، ا در دمشنہ نزابت کے تعلقا منٹ کو بھا وسنے سسے پر میزکر و ۔ بھیسنین جانوکہ اکٹر تم یر نگرافی کررہا ہے۔

النَّسَاءُ آيت ٢٩- باره ٥

اے اہمان لانے والو اس ہیں ایب دوسرے سے مال باطل طرابنوں سیسے نہ کھاق ، لین دین ہونا چا جیجے آ ہیں کی رضا مندی سسے اور اسینے آ سیائونل يذكرو - بينين مانوكر الند نهارس أوبر مهرمان سب -

الحشش آيت 4 بن ١٠١٠ بإره ١٨

مختبقت بہرہے کہ جو لوگ اسپنے ول کی ننگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح بانے والے ایں (اوروہ اُن لوگول کے لیے بھی ہے) جوان اگلول کے بعد آئے ہیں جو کھنتے ہیں کہ: " اے ہارے رمب ، ہمیں اور ممارے اُن سب بھا بیوں کو بخش وے جو سم سے بیلے امیان السقيمي اورعبارے وال ميں اول ايمان كے ليے كوئى تعض مدركير ، اسے عبارے وب ، أورا ہ مرمان اور رحمہ ہے۔"

النُّور آيت ٢٩ أ ٢٩- إده ١٨-

اسے لوگو جوابیان لاتے ہو۔ اسپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں واغل ند نمزا کر و رحب: کک که گھر والوں کی رضا نہ ہے تو۔ اور گھر والوں پر سلام نہ جیج لو۔ بہ طریعیت، ننهار الله بنزاي و توقع الله كان المس كاخبال ركهو كا و عير أكر وال كيس كون الود ، تو وافل مر ہو۔ حب کک کم کم اما زیت مروے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ والیس حیلے جاؤ تو والیس ہوجاؤ ۔ یہ تہارے سیے زباوہ پاکیزہ طربینہ سے ،اور حِ کُھُے تُمُ کرتے ہو التُداكِ عَنْ عَا مَا سِي البِنَدُ مُهَارِ عِلِيهِ إِس مِن كُوثَى مِنْ تُعَنَّهُ بَهِي سِي كُر السِيبِ گھروں میں وافل ہوماؤ مرکس سے رسنے کی جگہ عربوں اورجن میں تمہارے فائدے دکام) کی کوئی چیز ہو۔ تم ہو کچھ ظا ہر کرتے ہوا در جو کچھ چیباتے ہوسب کی الٹذکو

المنتكور أيت ١١ - إده ١٨

کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا تنگڑا یا مرحین (کہی کے گھرسے) کھا ہے ۔ اور مذتمہ ادب اُورپہ ایس بی کوئی معنا ثعنہ ہے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ واوا کے گھروں سے کا اپنے تعایی کے گھروں سے یا اپنی میں کوئی معنا ثعنہ ہے گھروں سے یا اپنی میٹوچیوں کے گھروں سے یا اپنی بیٹوچیوں کے گھروں سے یا اپنی میٹوچیوں کے گھروں سے بی یا اپنی ماموں کے گھروں سے بی کا اپنی ماموں کے گھروں سے بی کی تھروں سے بی کا اپنی ماموں کے گھروں سے بی ایک کی مول سے بی کا نہیں کہ تم کھروں سے اس بی جی کوئی حرج کی میں کہ تم کوگ بی بیوں ، یا اپنی خواستوں کے گھروں سے ۔ اس بی جی کوئی حرج منہ کہ نہیں کہ تم کوگ بی بیوں ، یا اپنی وستوں کے گھروں بی وافل بیواکرو تو اپنی نہیں کہ تم کوگ کوئی ہوئی ۔ بڑی با برکمت اور کوگ کوستان کوستام کیا کرد - وتعاہے نیر ، النڈ کی طرف سے معترو فرمائی بیمی ۔ بڑی با برکمت اور باکمیزہ - اکسی طرح النڈ تعاہد تھا رہے سے کہ تم کی سے کہ تم میں وقی سے کہ تم میں وقی سے کہ تم می وقی سے کہ تم میں وقی سے کہ تم میں وقی سے کام دیگ ۔

التوبة أيد، ورد

منانی مردا درمنانی عورتین سب ایب دوسرے سے ممردنگ بیں۔ بُرائی کاعکم ویتے بیں اور تعبلائی سے منع کر تھے بیں اور اسپنے باطنہ خبرست روکتے ہیں۔ یہ اللّٰہ کو تعبُول گئے تواللّٰہ سنے بھی اُنہیں مجللا دیا۔ یقنیناً یہ منانی ہی فاسی ہیں۔ اللہ میں سند یہ

المتقومة كيت الارباره ١٠

مومن مرداورمومن عورتیں بیرسب ایک دُومرے کے رفیق ہیں، عبلائی کا حکم دیتے اور آئے کے رفیق ہیں، عبلائی کا حکم دیتے اور آئے کے میں اور آئے کسی رمول کی اور آئے کسی رمول کی اور آئے کسی رمول کی اور آئے کہ اور آئے کے اور آئے کہ کے کہ اور آئے کہ اور آئے کہ اور آئے کہ اور آئے کہ کہ اور آئے کہ ا

الحجرات آيت ١ ـ الره ١٩

ا وراگر اہلِ ایمان میں سے دوگروہ آپس میں لا عالمیں تو اُن کے درمیان مسلح کوا ؤ۔
پھراگران میں سے ایک گروہ دومرے گرہ ہسے زبادتی کرے نوز باوتی کرنے والے سے لاو بہاں
" کمت کہ دہ اللہ کے حکم کی طرف بیٹ آئے ۔ بھراگر وہ ملیٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ مسلح کوادو ۔ اورانعیا من کرد کہ اللہ انعما من کرنے مالوں کو بیندکر تاہیے ۔

المحتجب اُحت آ بہت ۱۰ ۔ بارہ ۲۷

موی نو ایک ورسے سے جائی ہیں ، لنذا اپنے معالیُ سے درمان تعلقات کو درست کرما ور

النُّدے وُرو، أُمِّيتِ ثُمْ رِرهم كيا جائے گا۔ الحجوات آبت 11 - يارہ ٢٩٠

اے لوگو جرابیان لائے ہو۔ نمرو و و مرد کا نداق اُڑا بیں۔ ہرسکنا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔
سے بہتر ہوں اور نہ فور تیں وو مری فور نول کا نداق اُڑا بیں۔ ہوسکنا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔
آئیل میں ایک وومرے پرطعن نہ کروا ور ندا کیک کو مرسے کو بڑے القاب سے بار کرو مرابیان لائے سے بعد فہن میں نام بدیا کرنا بہت بڑی بات ہے۔ جو لوگ اس روسٹس سے باز نہ آئیں گے وہی نظالم ہیں۔

الحجرات آيت ١١٠ إره ٢٩

اے لوگو جوالیان لائے بہت گمان کرنے سے پرمیزکرد کا تعبی گمان گناہ ہوتے ، میں ۔ بخسس شکرہ اور تم می سے کوئی کہی کی غیبت نرکیسے دکیا تمارے اندر کوئی ایبا ہے جو اپنے مرے ہوئے عبائی کا گوشت کی نا پند کرے گا۔ وہمیوتم خوداس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرواللہ بڑا توبہ تبول کرنے والااور حم ہے ۔ الحدجو ایت آیت سال۔ بارہ ۲۷

الوگوم نے تم کو ایک مردا ورایک عورت سے پریا کیاا در میر تمہاری قومی اور مراد بال بناوی که تم ایک دوسرے کو بیجا نو۔ درخشفنت اللہ کے نز دیکی تم میں سب سے رہا ہوائت والا دو ہے جزئمہا رہے اندرسب سے زیادہ پر میز کا رہیے ۔ بینینا اللہ سب کچھ جانے والا اور ہا خرہے۔

الماعُون آيتُ م ناءريده ٣

بیعرتیا ہی ہے اُک نما زیرِ سے والول کے لیے جواپی نما زسے فعلت برشنتے ہیں ' جورمایکاری کرتے ہیںا ور محولی مغرورت کی جیزیں (لوگول کو) دسینے سے گریز کرتے ہیں ۔



صُلح بوتي

النَّسَاء آيت ١١٠- بإره ٥

لوگوں کی خمنیہ مسدر کو شیوں میں اکثر و بیشیز کوئی مجلائی ہنیں ہوتی ۔ یاں اگر کوئی پوشیرہ طور پرصدفہ وخیات کی ملفین کرے یا کسی نیک کام سے لیے یالوگوں سے معاطلات میں اصلاح کرنے کمے لیے کسی سے بچھ کہے تو ہرا لبتہ ہی بات ہے اور ج کوئی اللہ کی رمنا ہوئی سے لیے ایساکرے کا آسے ہم بڑا اج عطا کریں گئے۔

النّساء آيت ١٢٨- ياره ٥

جب کمی عورت کو آینے شوہرسے بدسلوکی باہے رخی کا خطرہ ہوتو کوئی مضالقہ مہنی اگر میاں اور بیری (کچھ صوق کی کمی جیٹی پر) آمیں میں شنع کر لیں صلح بہرحال بہتر ہے ۔ نفس گنگ ولی کی طرفت جلدی ماکل ہوجائے ہیں ، لیکن اگر تم احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام او تو یغین رکھو کہ ایند تمہارے اِس طرز عمل سے سے تی برد ہوگا۔

الحجرات آيت ١٠٤٥. إره ٢٩

ا دراگر المی ایمان میں سے دوگردہ آئیس میں لو عائمیں تو اُن سے دریان کی کراؤ۔
میراگراکن میں سے ایک گروہ دومرے گروہ سے زبایاتی کرے نو زبادتی کرنے والے سے
لاو ۔ بیال کک کہ وہ اللہ کے حکم کی طوف بلیٹ آتے ۔ میپر اگر وہ بلیٹ آتے تو اُن کے
درمیان عدل کے ساخة صلح کرا دو۔ اور انصاف کروکہ اللہ انصاف کرنے والوں کو
لیسند کرتا ہے ۔ مومن تو ایک دومرے کے بھائی ہیں ، لنذا اچنے جائیوں کے درمیان
تعلقات کو درست کرواور اللہ سے ڈرو۔ آمید ہے کہ تم پررشم کیا جائے گا۔



الكهف آيت ۱۸من باره ۱۵

ا دراینے ول کوان لوگول کی معیقت پرطفنن کروج اپنے دب کی رصا کے طلب گار بن کرمسیح وسٹ م اُسے میجادتے ہیں اور اُک سے مرگز نکاہ نہ بھیے و۔ کیا تم وُنیا کی زیزت پسن*د کریتے ہو*ء ا**لنِسا** کر آیت ۵ء - پاره ۵

آخرکیا وجہ سپے کہتم النّد کی داہ میں اُگ ہے لبس مردول عورتوں اور بیتوں کی خاطر اندوس مودول عورتوں اور بیتوں کی خاطر اندوس می کر میں ہے سے مذہور ہو کہ واس سنتی سے شام ہیں کہ دار ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مدد گار میدا کر دے۔ شام ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مدد گار میدا کر دے۔





حق کے خلاف زمارتی

المک فشق آبت ہم تا ہم ۔ بارہ ۲۹ ہرمشنش ابنے کسب سے پرسلے دہن سبے ۔ وائیں بازد والوں کے سما جرجنتوں ہیں ہموں کے وہاں وہ مجرموں سے برھیں گے : " متہیں کیا چیز دوزج میں ہے گئی" وہ کہیں گے: "ہم کما زیشے والوں ہیں سنے نہ سنے اور سکین کو کھا نا نہیں کھلائے۔ سنے اور ق کے نملات والوں کے ساتھ مل کر سم ہی یا نئیں بالنے سکتے سنے اور دوز مراکو توقیق قال وسیتے منتے رہاں محسا کے ممان کے اس لیتین جمیزسے سابھ میشن آگیا ۔"

الاعراف آيت ٣٣- پاره ٨

اسے تحد ، ان سے کوکرمیرے رت نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ آؤید ہیں : بے نتری کام سے کام سے خواہ کھیلے ہول یا چھٹے سے کام نے اور گا ہ اور تی سے خلاف زیادتی اور بیر کہ اللہ کے ساختہ تم کمی کوئٹر کیسے کروجیں سے بیے اسس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور بیر کہ اللہ کے ساختہ تم کمیں کوئٹر کیسے کہ وجیس سے بیے اسس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور بیر کہ اللہ کے نام پر اہیں مابت کھوجیں سے متعلیٰ تہیں علم نہ ہو کہ وہ خلیفت ہیں ایس نے فرما تی سے -

الا فعال آيت ٢٩ نا ٢٥٠ بره ٩

جن لوگوں نے من کو ماننے سے انکار کیا ہے وہ اپنے مال فکدا کے راسنے سے روکئے کے سے روکئے کے سے مراسنے سے روکئے کے بیا فرکار ہی اور اجمی اور خرج کرنے رہیں گے مگرا فرکار ہی کوششیں اِن کے سیے دبچنا وے کا سبب بنیں گی ۔ عیروہ مغلوب ہوں گے ، عیریہ کا فرجمتم کی طوف گھیرلائے جا بی گئے تاکہ اللہ گندگی کو با کمیز گی سے جیا نٹ کرالگ کرلے اور مرضم کی کسندگی کو ملاکر اکھیا کرلے بھیر اس بلندے کر جتم بیں جو فک وے ۔ بہی اور مرضم کی کسندگی کو ملاکر اکھیا کرلے بھیر اس بلندے کر جتم بیں جو فک وے ۔ بہی لوگ اصل والوا ہے ہیں ۔ ع

الانفال آيت ده تامه مياره ١٠

ینیناً الند کے نزدمیب زمن پر میلنے والی مخلوق سب سے بدائر وہ لوگ ہیں جہروں سے میں کو اسے قبول کرنے کو ناپر نہمسیس ہیں۔
(خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ بن کے ساتھ تو نوٹے متعابہ ہ کیا بھروہ ہر موقع پر اس کو توریخ بیں اور فرا فیا کا مؤت سنیں کرنے ۔ کیسس اگریے اوگ بہیں لڑائی ہیں بل جائی قوان کی ایس نجر لوکدان کے بعد جود و مرے لوگ ایسی رویش اختیار کرنے واسلے ہوں ان کے بعد جود و مرے لوگ ایسی رویش اختیار کرنے واسلے ہوں ان کے بعد جود و مرے لوگ ایسی رویش اختیار کرنے واسلے ہوں ان کے داور اگر واکس با ختنہ ہو جائیں ۔ توقع ہے کہ بدحمد و ل کے اس انجام سے وہ بین لیں گے۔ اور اگر محمد میں تو مسی تو بین ایس کے معابدہ کو علائید اس کے آئے بھینک و دلیے تھیاں کو پر نواس کے معابدہ کو علائید اس کے آئے بھینک و دلیے بھین کرنا ۔

ا ورجر لوگ مومن مردول ا درعور تول کوسیے تصور ا ذبیت و بینے ہیں ۔انہوں نے ایک بریے مہتان اور صربر کے گناہ کا و مال اپنے مربے لیا ہے۔

.

(r.)

Productions of the production of the production

مثهادت اورعدل



گواہ کے فرائض

المعارج آيت ١٩ تا ٣٣ - باره ٢٩

انسان کم ممست پیدا ہواسہ حب اسس پر دانسان پر امصیبیت آتی ہے تو گھبرا اُمٹیناہیے اور حب اُسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو گیخل کرنے گٹا ہے گروہ لوگ (ایس عیب سے) بچے ہؤتے ہیں جو نماز پڑھنے والے ہیں ، ، ، ، ، ، حوایاتی گواہوں ہیں راست بازی پر نا مُرسِتے ہیں ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،

المفرقان آيت ١٠ - ياره ١٩

(اوررهمان کے بندے وہ بی) جو حصوف کے گواہ نہیں نیستے اور کسی لغرجیز بہداک کا گزر ہوجائے ٹرینٹر لعیت آومیوں کی طرح گز دجانتے ہیں -

البقوة أيت بهامِن بإروا

اس شخص سے بڑا کا لم اورکون ہوگا ، حس سے فرقے النّہ کی طرف سے ایک گواہی ہو اور دُرہ اُسے چھپائے ؛ مُتّباری حرکا سے اللّٰہ غافل نونییں سے -

المبقرة آيت ٢٨٢ ين - باره ٣

برای میں ایک ایک مروا در دو عورتی ہوں سے دوآ دمیوں کی ایس پرگواہی کوا ہو۔
اوراگر دومرو مذہوں تو ایک مروا در دوعورتی ہوں ناکہ ایک مقبل جائے تو دومری اسے
یاد دلا دے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں ہیں سے ہونے چاہئیں جن کی گواہی نتمارے درمیان
مقبول ہو۔ گوا ہوں کو حب گواہ بننے کے لیے کما جائے تو انہیں انگار نذکرنا چاہیے ،

مقبول ہو۔ گوا ہوں کو حب گواہ کو مستایا نہ جائے ، ایسا کرد گئے تو گئاہ کو ارائ کا ب کرد
کے ۔ اللّہ کے خصنہ سے بچے ۔ قوہ تم کو میجے طریق عمل کی تعلیم ویٹا ہے اور اُسے ہر
پھیز کا علم ہے۔

البقرة آيت ١٨٦ بن - إره ١

اور شهادت برگز نه خیبا و به جهان است آست آست آست است است برگز نه خیبا و به جهان است آسن کا ول است آسن کا ول ا گناه بن آنوه و سهدا وراند فهاست اهال سے بعد فرندیں -النساع آبت ۱۳۵ - باره ۵

اسے لوگو جما ببان لائے ہو۔ انصاب سے علم بردارا ورخدا واسطے سے گواہ بزاگرج تُهارے انصاب اور نهاری گواہی کی زوخود نهاری اپنی ذات پر با منهارے والد بن اور دست داروں ہی پر کیوں نہ بڑتی ہو۔ فرینِ معاملہ نواہ مالدار ہو باغریب ۔ اللہ نم سے زبارہ اُن کا خیر خواہ ہے ۔ للذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے بازنہ رہر، اور اگر نم نے گئی لیٹی بات کہی یا سچاتی سے پہلو کہا یا توجان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو الٹد کو اس کی خبرہے۔ اکٹر کو اس کی خبرہے۔

بھر حبب وہ اپنی (عدّت کی) مدت سے خاتے پر پہنجیں تو یا انہیں بھلے طربیقے سے (اپنے نظاح میں) دوک رکھو یا بھلے طربیقے پر اُن سے حبّ دا ہوجا ور دو ایسے آ و میوں کوگواہ بنا لوج تم میں سے صاحب عدل ہوں ۔ اور دو ایسے آ و میوں کوگواہ بنا لوج تم میں سے صاحب عدل ہوں ۔ اور (اے گواہ جفنے والو) گوائی گھبک بھیک الشد کے لیے اواکرو - ہر باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کونسیست کی جاتی ہے ، ہر اُمس شخص کوج الشد اور آخر ست میں جن کی تم لوگوں کونسیست کی جاتی ہے ، ہر اُمس شخص کوج الشد اور آخر ست میں جن کی تم لوگوں کونسیست کی جاتی ہے ، ہر اُمس شخص کو جو الشد اور آخر ست میں جن کا الشد اُس

المأشدة آيت مروره 4

ا ب اوگر، جرایان لائے ہو! النّد کی خاطر داستی پرقام رہنے والے اورانصات
کی گواہی وینے والے بنویکسی گروہ کی دہشنی تم کو اتناشنغل نزکروے کہ انفعا ن سے پھر
عباؤ۔ عدل کرو برتفوی سے زباوہ نزد کہا۔ ہے۔ النّدست ڈرکرکام کوستے رہوج کھے تم کرتے
ہوالنّد اس سے بوری طرح ما خبرہے۔

الا فعا ہر آیت ۱۵۲ یمن - بارہ ۸

ر (۸) اورحبب باست کهوانصافت کی کهرِ خواه معامله اسپینے دیست نہ وار ہی کاکیوں دہو۔۔۔



تحرىرى شهادت

الميقرة آيت ٢٨٢ ياه ٣

اسے لوگر جوا بیان لائے ہو، صب میں معتشرہ برت کے لیے تم آیس می فرص کا لین دی کرو ، تر اُسسے میکند اما کرو ۔ وہیسین کے درمیان انصاف کیے سابنڈ ایکس تنخص درسنا ویز نخر پرکرے سیسے اللہ نے اکیسنے پڑھنے کی فاجمیت بخشی ہوا کسے مکھنے سے انتکاریہ کرنا میاسینے . وُہ کھے اور إطلا وہ شخص کرائے جس پرحی آ تاہیے رائینی قرض لين وال ، اور است الله ، اسين رت سنت ورنا جلست كه بومعا مله طع برا براس مِن كُونُ كُي مِنْ يَدُكُوب عِلَيْن أكرفست عِن الدين والانتور نادان باصعبعت بود يا إملات كرا مكنا ہو، تواس كا ولى العاف ك سائل إملاكرات ، يعرابين مُردول بي سے دو آ دمیول کی اس برگرانبی کرا لو- ا در اگر دو مروسته بهول تو انیب مرد اور دو تورتی بون "ناكم ائيب مِبُول مائے ، تورورسرى أسے ياو دلا دے . يه كوا و ايسے لوگوں ميں سے ہونے جا ہتیں ہی کی گوا ہی تمہارے درمیان متبل ہو ۔۔۔ گوا ہوں کوجب گواہ فینے كے ليے كما جائے ، تو أنتين الكارة كرنا مياستے رمعا مدخوا و چوالا ہر يا بڑا ، مبيعا وكى تعینین کے ساتھ اس کی دسستاویز لکھوا لینے ہیں تسابل نذکر و ۔ النڈ کے تزدیک بیط لفتہ تنهارے کیے زبارہ مبنی برانصاف سیے ، اس سے منہادت فائم ہو نے میں زبارہ ممولت بونی سے ، اور نمهارے شکوک وشبهات میں مبتل بوسنے کا امکان کم رہ میا تا سبے --- یاں جو تخارتی لین وین دمست برمست ٹٹم لوگ آلیس بی کرنے ہواک كوية لكها جائة تركوتي برج نبين ، مُرسخارتي معاط ط كرت وقت مُواه كرايا كروي اتب اورگواہ کوسٹنا یا عرجائے ۔ البیا کر دیکے ، توگنا ہ کا ادلکا ب کردیگے۔ النہ کے خضب سے بچو۔ وہ تم کو محیج طریق عمل کی تعلیم و تباہیے اور اسے ہرچیز کا علم ہے۔

المبقرة آيت ٢٨٢- إرو٣

_췙궏돜왌숩궠츱뎔숰몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿몿캶 ᆒ اگر تم سفر کی حالت ہی ہواور درستا وہز مکھنے کے بیے کوئی کا تب نہ ملے اور بن ہاتین پر معاملہ کرو - اگر نم ہی سے کوئی شخص دُوسرے پر معبر درسا کر سکے اسس سکے ساحظہ کوئی معاملہ کرے - توجس پر معبروسا کیا گیا ہے اُسے مچا ہینے کہ ا مانٹ ا واکرے اور اللہ ، لیٹے

ادر شهادت بركز عرصيا و تروشهادت جينيا ناسبه أحسل كارل كنا ، بن آلوه وبزايه اورالله تمارے اعمال سے بے طرنہیں ہے۔



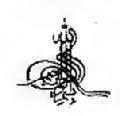


رمن ما فنصنه

البقره آبت ۲۸۳-پره ۳

اگرتم سفری حالمت بی ہوا در دستا دیز بیکھنے کے لیے کوئی کا نب خطے
تورین یا تقیق پرمعا مذکرو اگرتم بی سے کوئی شخص دوسرے پرمعروسا کرکے اس کے
سابقہ کوئی معاملہ کرے توصیں پر معبروسا کیا گیا ہے اسے جا ہیے کہ اما نت اوا کرسے اور
اللّٰہ ،" اپنے رت "سے ڈرے ۔

اور شہادیت ہرگز نہ جھیاؤ۔ جوشہادت جھیا تاہے اس کاول گنا دہی آگردہ ہے۔ ادراللہ تہارے اعمال سے بے فیرندیں ہے۔



عهد کی پایندی

ا کمعارج آیت ۴۳ تا ۳۵ رپاره ۴۹ گروه لوگ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰ جواپنی ا مانزل کی حفاظیت اور ایپنے جمد کا پاس کرنے ڈیں - ۰۰۰۰۰۰۰۰ وقت کے سابط وقت کے یا فول میں رہی گئے۔

المؤمنون آیت ا تا ۸ - پره ۱۸

ينبياً فلاح باتى ب ابان لات والول ف جو:

این امانتون اور اینے عہدو ہمان کا مایس رکھتے ہیں۔

الانعام أيت اها تاءها - لدرم

اے نبتی ، ان سے کہو ، آؤ بی*ن متنین ٹسٹ ناٹوں نت*سارے رت نے تئے رکھایا پیڈیاں مرکز کر د

عائد کی ہیں ۔۔۔۔۔۔

آور الله کے عبد کو لیرا کرو۔ الموسعد آیت ۲۰ تا ۱۷ - باره ۱۳

اوران کا طرز عمل پر ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اسپنے عہد کو پوڑا کرتے ہیں ،
اکسے مقبوط با ندھنے کے بعد نوڑ نہیں ڈالتے - اکن کی دوسٹس بر ہوتی ہے کہ اللہ
سنے جن جن روا بط کو بر فرار رکھنے کا حکم دیا ہے ا نہیں برفراد رکھنے ہیں — اسپنے
دیب سے ڈرشنے ہیں اور اس بات کا نوت رکھنے ہیں کہ کہیں ان سے بڑی طرح صابت ایا میائے۔
السن عمل آیت ۲۵ - پارہ میاا

رہے وہ لوگ جراللہ کے بھد کومفیوط باندھ لینے سے بعد نوڑ ڈالتے ہیں ، جر ان دابطوں کو کا ٹینے ڈیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیاہے ،ا در جوز مین میں فسادھیلائے ہیں، وہ لعنت مُنے تق ہیں اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بڑا ٹھ کا ناہے۔ المنتھالی آبن ؛ ۹- یارہ ۱۳

الله المدين و فيراكرومب كونم في اسس سے كوئى عبد باندها مواورائي

تشمیں پُنفتہ کرنے کے بعد توڑ مہ ڈالو حب کرتم النّد کو اپنے اُدبر گوا و بنا چکے ہو۔ النّد تنہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

المنتحل أبت 40 - باره مه

انڈرکے عبد کو تفور کے سے فا مدے سے بدلے نہ بیچ ڈالوج کھی اللہ کے پاس ہے وہ تھاں ہے ہوں سے وہ تھاں ہے اگر نم کمانو۔ وہ تھاں ہے آگر نم کمانو۔ مبنی اسب آ مین میں میں میں ایس میں اسب آ مین میں دیارہ ۱۵

عبدی یا بندی کرو ، ہے شک جدرمے بارسے بین نُم کوجاب وہی کرنی ہوگ ۔ الا ففال آیت ۵۵ تا ۸۵ ۔ یارہ ۱۰

یفنیا اللہ کے زدیب زہن پر جینے والی محلوق ہیں سیسے ہزر و کو گری ہیں جنوں نے من کو ماننے سے الکارکردیا عیرکی طرح وہ اُسے قبول کرنے پر نیار نہیں ہیں (خصوماً) ان ہیں سے وہ لوگ جن کے ساتھ لڑنے معا بدہ کیا بھر وہ ہر کوفع پر اس کو ٹورٹ ہیں ، اور فدا کا خوف نہیں کونے ۔ اپن اگر یہ لوگ تمہیں لڑائی ہیں مل حائیں توان کی الیس فیر لوکہ ان کے بعد ہو دو رہے لوگ الیسی فیریش اختیاز کرنے والے ہوں اُلی کے حاس باختہ ہو جا بین توقع ہے کہ بدعمد وں کے اس انجام سے وہ سبن لیں گئے ۔ اور اگر کھی تنگیں کرنے وہ ہے کہ بدعمد وں کے اس انجام سے وہ سبن لیں گئے ۔ اور اگر کھی تنگیں کرنے وہ ہے کہ بدعمد وں کے اس انجام سے وہ سبن لیں گئے ۔ اور اگر کھی تنگیں کہن قوم سے خیانت کا اندلیشہ ہوتو اس کے معا بدہ کو علانیہ اس کے آگے بھینے وہ ابھینا اس کے آگے بھینے کہ وہ ابھینا اس کے آگے بھینے کہ وہ ابھینا اس کے آگے بھینے کہ اندر نہیں کرنا ۔

البقرة آيت ١٠١٠ يارو ١

میکی بی نہیں ہے کہ آدمی الندکو اور یوم ہے خرے مشرین کی طرف کر لیے ایغرب کی طرف ، کیکی بیر ہے کہ آدمی الندکو اور یوم ہے خراور الندکی میں اپنا دِل بندہ کی اندل کی بیری کا ب اور الندگی میں اپنا دِل بندہ کی اندل کی بیری کا ب اور الندگی محبت میں اپنا دِل بندہ کی این داوں اور الندگی محبت میں اپنا دِل بندہ کا در الندگی محبت میں اپنا دِل بندہ کا در الندگی محبت میں اپنا دِل بندہ کا در الندگی محبت کی دیا تی برخ رہے کرے ، مدد کے بیسے باضے بسیلانے والوں پر اور عملا موں کی دیا تی برخ رہے کرے ، مداری تا تم کرے اور کواق و سے ۔اور نیک وہ لوگ بی کہ جب حدد کری تو اسے وفا کریں ، اور نظی اور صید سے وقت میں اور میں اور باطل کی جنگ میں صرکریں دیا ہیں راست باز لوگ اور بہی لوگ منتی ہیں ۔

آ لِی عمول ک آیت ۵۹ - باره ۳ جوجی اینے عمد کو بورا کرے گا اور کرائی سے پی کررسے گا وہ اللہ کاموب بنے گا کیونکہ پر ہنر گاروگ اللہ کولیسند ہیں ۔ ·4>>=

آرل عموان آیت ، ، ، بایده ۳ رسته وه لوگ جوالله کے عمدا در اپنی تشمول کوخنوش تیمیت پر بہتے ڈوالتے بی تو اُن کے لیے آخریت بی کوئی جصتہ نہیں ، اللّٰہ فیامیت کے روز نہ اُن سے بات کرسے کا مذائن کی طرف و کیجے کا اور نہ اُنہیں پاک کرے گا، بلکہ اُن کے لیے سخنت دروناک مزاسے ۔

الاحزاب أيت ١٥ - يره ٢١

ان لوگوں نے اس سے پیلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ یہ بیچھ نہ بھیری گے۔ اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی باز پرس تو ہوئی ہی ھی۔ الفتح آیت ۱۰۔ یارہ ۴۹

اے نبی ، جولوگ تم سے بعیت کر رہے۔ منتے وکہ در آئل اللہ سے بعیب کر رہے منتے۔ ان کے افذیر اللّذ کا بافذ فغلدا ہے اِس عبد کر فرائے کا اس کی عُرزی کا و بال اس کی اپنی ہی وات پر ہوگا، اور جو اسس عبد کو وفا کرے کا جواس نے اللہ سے کیا ہے ، اللہ بحنظ برب اس کو بڑا اج عمل فرائے گا۔ ع المیا کے لیاتھ آبیت ا ۔ بارہ ہ

اے وگوجوا بہاں لاتے ہوا بندشوں کی فیری بابندی کرد : نہادے ہے ہوئی کی نہم سے سب حافر دھائی کیجہ گئے ، سوائے اُن سے جو آ گئے جل کرنم کو بنا نے جا ٹیں گئے دلکین احرام کی حالت جی شکار کو اسپنے ہے ملال وکر او بہنشک النّہ جوجا ہمّا سے حکم دیتا ہے ۔ آگٹو مسلنے آیت او تا ۲ - بارہ ۱۰

اعلان براٹ سے اللہ اور اس مے رسول کی طرف سے اُن مُنٹر کیبی کوجی سے تم نے معاہدے کیے سنے بس نم لوگ کمک ہیں جار جینے اور جیل بھر لوا ورجان رکھو کہ تم اللہ کوعا جو کرنے والے نہیں ۔ اور بیر کہ اللہ مُنکرین مِن حُرْسوا کرنے والا ہے۔

التوبة أيت المام . إره . ١

اطلاع عام ہے اللہ اوراس کے رسول کی طرف سے قی اکبر کے وان تمام لوگوں کے لیے کہ اللہ مشرکیبی سے بری اللہ متر ہے اور اس کا رسول میں ۔ اب اگرتم لوگ نوب کو لو نما رہے لیے ہی بہترہے اور جو مشرکیبی سے بری اللہ مقدیمے اور اس کا رسول میں ۔ اب اگرتم لوگ نوب کو لو نما رہے لیے ہی بہترہے اور جو مشرکیبی ہے والے کو میں ہو۔ اور لے نبی انکار کرنے والوں کو شعب مناب کی نوشنے بری مشاود ، کجز اک مشرکین سے جن سے تم نے معابدے کے بعیر اہتوں نے اپنے جد کو لورا کرنے جن نہا دے جو کہ کی مددی ، نواہیے وگوں کے ما عذاتم کرنے جی ترکی ناسے اور کرنے میں اور نہ تم ارسے فلا ہے کسی کی مددی ، نواہیے وگوں کے ما عذاتم میں ترینے معابدہ یہ ما دو اکرو کم برنکہ الشرکی تقییری کی لیند کرنا ہے ۔

التوبية أيته وتاو وإيون

التوبية آيت ١٠ ١٢١١ - إره ١٠

کسی مومن کے معاملہ میں نہ نہ اکر شرکت کا کا فاکو کرتے ہیں اور نہمی عبد کی وقر واری کا اور زمایت کا کا فاکو کرتے ہیں اور نہمی عبد کی وقر واری کا اور زمایت کا محافظ کرتے اور زکوا ہ دی تو تہمارے بی اجا کی اور زمان قائم کری اور زکوا ہ دی تو تہمارے بی اجا تھا ہے ہیں۔ اور جانئے والوں سے بچر این استحام اسٹے احکام واضح کیے ویٹے ہیں اور اگر جند کریٹے کے مبعد ہے جہرائی افتہوں کو قر والیں اور فکھ ایسے اور قر الیں اور فکھ ایسے اور کا کھیں کے مسلم میں اور فکھ اور وی سے جنگ کرو کم در مکھ ان کی قسموں کا کورٹی افتہار نہیں ۔ نشا بدکہ (بھیر کھوار میں کے زورسے) کو ہاز ان تیں گئے۔

التوبة آيتسا بره ١٠

کی اثر ، دو دیگے ایسے لوگوںسے مواہنے عد توثیاتے رہے ہیں اور جنول نے رسم لی کو ملکسے ایکال ویٹ کا کا ملکسے انکال ویٹ کا افغا اورز باوٹی کی اینڈا کرنے والے و بی سنتے ؟ کیا تم ان سے ڈرد تھے ہو؟ اگرفتم مون ہو تا ان اس کا زیاد مشتنی ہے کہ اس سے ڈرو۔

التوبة آبته ٥٠ تا١٠٠ پر١٠٠٠

ان بی سے بعض ایسے بیمی بی مہنوں نے اللہ سے وعدہ کیا فغا کہ اگراس نے اپنے فعنل سے بم کونوازا الزم خوار اللہ میں سے بعض ایسے بھی بی مہنوں نے اللہ سے وعدہ کیا فغا کہ اگراس نے اپنے فعنل سے بن کر دولت مذکرہ میا تو وہ مجل الرائم خوارت کر بی گے دولت میں اس کی بردا تک نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے کہ انہیں اس کی بردا تک نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے دول کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ نے اللہ نے ان کی موجہ دول کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ نے ان کا مہنی کے دول بھی اوراس کے صفوران کی میری کے دول کا میں نفاق میں اوراس کے صفوران کی میری کے دول بھی اور اس کے صفوران کی میری کے دول بھی اور جھی اور سے کا د





ن. فنماس

النتحل آين او بإره س

الشدى عدد كونيراكروجكه تم سنے اس سے كوئى عددباندھا ہو؛ اورا ين نميب كينة كرسف سے بعد تورْنز ڈالوجكه تم الشد كولينے اگر گوا ہ بنا چكے ہو۔ الشد نهارسے سب اعمال سے باغر جب۔

النحل اين ٩٠ - يؤره ١١

تمهاری حالت اس عورت کی سی نه ہر مبائے جس نے آپ ہی محنت سے متوت کا آبا ور میر آپ ہی محنت سے متوت کا آبا ور میر آپ ہی اسے مگرے مطلب کر فوالا۔ تم اپنی قسموں کو آپ س کے معا ملات میں مکر و فریب کا مختبار بنا سے ہوتا کہ ایک فوج وو سری توجہ میں میں موجہ کرفا تر سے حاصل کرسے ۔ مالا تکہ افتداس عہدو ہماین کے فرانع سے تمہیں آز دائش میں ٹوالن ہے اور خروز فرامت کے روز تنہا رہے اختلافات کی حضیفت نم پر کھول دے گار

النتحل أبيته مه وإرهم

(اور اسے مسلمانی) نم ابن ضموں کو آئیس ہیں ایک ورسرے کو وحوکا دسینے کا ذریعہ نہ بنا لیبا ، کمیں ایسانہ ہوکہ کوئی قدم شینے کے بعد اکھڑ عائے اور نم اس تُرم کی پاوائش میں کرنم نے توگوں کو اللہ کی راہ سے ردکا ، بُرانیٹے و کھیوا ورسخنٹ سزائٹیگٹز۔

المبقرة آيت ٢٢٧-باره ٢

النَّدِيمَ نام كوابِي ثمير كعا ن<u>ه كے لي</u>ے امنعمال نركرو جن سے معضود نبي اورتفوی اوربندگان خدا كى عبلائى كے كاموں سے بازرمنا ہو۔ النَّدْنہاری ساری بائنی من راسبے اورسب كچھوما نياہے ۔

البقرة آيت ٢٢٥ ياره ٢

جوبیعنی حمیس نم بااراده کی ایا کستے ہو، آن بیالتُدگرفت منیں کرنا ، گروخمیں نم سیجے ول سے کھاتے ہو، آن کی اللہ کا در کرد بارسے ۔
کھاتے ہو، آن کی بازئیس وہ طرور کرے گا۔ الند مہت درگزر کرنے والا اور کرد بارسے ۔
المجادلة آیت ۱۳ تا ۱۹ - بایرہ ۲۸

کیا تم نے دکھیا نہیں اُن توگوں کو جنوں نے دوست بنا پہنے ایک گیے گردہ کو جواللہ گافعنوب ہے ؟

دہ دانہ ارسے ہیں اور ندائی کے ؟ اور وہ حان بُرجہ کر حَبُوثی بات پر شمیاں کھانے ہیں۔ اللہ نے اُن کے ہے استحت عذاب میتیا کر کھا ہے ، بڑے ہی بُرے کر تُون ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی مشموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آرٹ ہیں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کور و کئے ہیں ،اس بہ ان سے مشموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آرٹ ہیں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کور و کئے ہیں ،اس بہ ان کے دان کی سے ایک اور اس کے بار ہیں ،اس بہ اللہ کے جس مور ترا للہ اُن سے کہ کام آ بی گئے منان کی اور اور اس کے مال کچھ کام آ بی گئے ہیں وہ مہیئے رہیں گئے جس روز اللہ اُن سب کو اُنٹا کے اور اس کے مال کھی کام آ بی گئے ہیں ہے کہ سامنے کھانے ہیں اور اپنے نزد کی ہیمیس کے کہ سامنے کھانے ہیں اور اپنے نزد کی ہیمیس کے کہ سامنے کھانے ہیں اور اپنے نزد کی ہیمیس کے کہ اس سے ان کا کچھ کام آ بی بی جات گا۔ فور ب حال اور وہ پُر کے درجے کے ہوئے تے ہیں پر شیطان اُن پوستھ میں جہروار ہو، مشیطان کی بارٹی والے ہی خوار ہے مشیطان کی بارٹی والے ہی خوار ہے مشیطان کی بارٹی والے ہی خوار ہی ہے دو شیطان کی بارٹی والے ہی خوار ہے ہیں رہنے والے ہیں۔

المنافقون آبت ۲۰۰۴ داید ۲۸

انہوں نے (منافقین نے) اپن فنموں کوڈمعال بنا رکھاہے اور اس طرے بیالٹڈ کے دلستے سے ٹُود ورکتنے اور کہ نیا کورو کتے ہیں، کسی بری حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کردہے ہیں -

إلمائدة أيدهم ويره ع

تم اوگ ج مقل متمیں کھا کیتے ہوائن پر الندگرفت نہیں کرفا، گر ہوتم بن نم جان توجہ کرکھاتے ہو اُن پر وہ صرور نم سے ٹوا خذہ کرسے گا۔ (ابہی فتم توڑ نے کا) کفارہ بہ ہے کہ وسس سکینوں کو وہ اوسط ورجہ کا کھا تا کھلا وُ ج تم اپنے بال بچ ں کو کھا نے ہو ، یا انہیں کپڑے بہناؤ ، یا ایب غلام آزاد کرو ، اور جراس کی استعا عمت نہ رکھتا ہو وہ نمین ون کے روزے رکھے ۔ بہ تہاری فنموں کا کفارہ ہے جب کہم فتم کھا کر توڑ دو۔ اپنی فنموں کی ضافلت کیا کرو ، اس طرح التد اپنے افکام نہارے ہے واضی کرناہے ننا یہ کہم مشکر اواکرہ ۔

الت حربیعہ آیت م- بارہ ۲۸ اللہ نے نم نوگوں سے بہے اپنی قسموں کی با بندی سے بیکلنے کا طریقہ مغرد کر و باہیے - اللہ متہارا مولی ہے ، اوروی علیم و حکیم ہے - المتق حبه آیت ۱۲- باره ۱۰ اور اگر عبد کرنے سکے بعد یہ بھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور متہارے دین پر جملے کردنے شروع کر دی تو کفر کے علم واروں سے جنگ کرد کیو تکران کی متموں کا کوئی اعتبار نہیں ۔۔ شابد کہ (بھر تلوار ہی کے زورسے) وہ باز آ تیں سگے۔



سفارش

المنسأع آيت ۱۰۰ و ۱۰۰ پاره ده ارباره ده ا

جولوگ اپنے ففس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو الباتفی بسند نہیں ہے جو خیانت کا را در معصیت بیٹ ہو۔ بہ نوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھیا سسکتے ہیں مگر خلا سے نہیں جھیا سکتے۔ وہ تو اُس وقت بھی ان کے سابھ ہوتا ہے جب یہ را توں کو جھیب کرائس کی مرصنی کے خلا من مشورے کرتے ہیں۔ ان کے ساب جب یہ دا توں کو جھیب کرائس کی مرصنی کے خلا من مشورے کرتے ہیں۔ ان کے ساب اعمال پر اللہ محیط ہے۔ یال ! تم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے وُنیا کی زندگی می قوجگڑا کر لیا ، مگر قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جھگڑا کرے گا ؟



عسدل

ا لا فعامر آیت اها تا ۱۵۱ بن - باده ۸ د روم رای سرک نونگرفتند برم رای تا ا

ا الله على الناسعة كموكم أو بين تنهيل مستناول تنهار المربب في تم يركيا يا بنديان عائد كي من ورب في تم يركيا يا بنديان

(٨) اورصب باین کهوانصاحت کی کمونواه معامله اسینے دشتہ داری کا کیوں نہ ہم

الاعواف آيت ٢٩- پره ٨

ا سے محتر اُن سے کموریرے رب نے نوراستی وانصاب کا حکم ویا ہے اور اُسس کا محکم تو یہ ہے اور اُسس کا محکم تو یہ ہے کہ ہرعاوت میں اینا رُخ شبیک رکھواور اُسی کو کیکارو۔ اپنے وین کو اُس کے لیے خالص رکھ رمب طرح اُس نے متہیں اب پیدا کیا ہے چیم پیدا کیے مباؤ کئے۔

الاعواف أيت سُم - باره ٨

ا سے محد اُن سے کھو کہ میرے رہ نے جو چیزی حرام کی اِس وہ تو ہے ہیں۔ بے منزی کے اُن سے کھو کہ میرے رہ نے جو چیزی حرام کی اِس کھا اُنڈ کے ساتھ تم کے کام ۔ فواہ کھکے ہوں یا جیکیے ۔ اور گنا ہ اور عن سمے خلاف زیاد تی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم رہی کو شر مک کروحس سے بھے اُس نے کوئی مند نازل نہیں کی۔

المنتحل أيت ٩٠ - إرومها

الله عدل اورامسان اور ابلِ مستندا بت کو دسینے کا حکم دیا ہے اور بدی و بے حیاتی اورکِکم وزیادتی سے منع کرتا ہے ۔ وہ تمکیں تھیجسٹ کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ حکمت کا بت ۲۹ - پارہ ۴۳

(مم نے اس سے کہا)" اسے واؤڈ ، مم نے تحیفے زمین میں خلیفہ بنا یا ہے، للندا لُّو لوگوں کے ورمیان میں سے سابط حکومت کرا ورخواہش نفس کی پیروی مذکر کروہ تحقیم الند کی راہ سے بعث کا وے گی ۔ جولوگ الند کی راہ سے بیشکتے ہیں بیتیناً اُن سمے لیے سخت مزاہے کہ وہ یوم الماب کو مُجول گئے " ع

المبضرة آيت ٣٣ امن -ياره ٢ اور اسى طرح توسم نے متہیں اكيب" أمّست وسّط" بنا ياسى تاكد تم وَبنا کے لوگوں برگواہ ہو اور رسول تم برگواہ ہو-النسآء آپ ره - پړه ه مسّن نو إ الشدنهين حكم ديباسيه كدامانتين ايل امانت كي سيرد كرو، اورصب لوگون کے درمیان ونیصلہ کروٹوعدل کے ما تظ کرو' اللّٰہ نٹم کونہامیت عمّدہ نضیجست کریاہیے اور بِعِنياً الدُّسب كيمة مَنناً اور دَكميتاب -النَّسَاَّءَ أيت ٥٤ أياره ٥ نہیں اے محرٌ! تہا رے رب کی شم بیکھی مومن نہیں ہوسکتے ، حبب و المن المن المالافات بن برتم كوفيمل كرنے والاندمان س المجرح كج نم ونصله كرو اسس بر اسبت ولول لمي عبى كوتى نفكي تا محسوسس كريى ، بلكه مرسير ن نیم کرلیں -المنتساغر آیت ۱۰۵ تا ۱۰۹ - بارہ ۵ اسے بی ، ہم نے برگناب من سمے ساتھ منہاری طرف نازل کی ہے تاکہ جواہ راست التَّدِسني مُهيل وكما في سب إس محمطا بن توكون كيد ورسان منصله كرويتم برويانت نوگوں کی طرف سے چھکڑنے والے نہ بنو ۱۰ اور النّہ سے درگزر کی درخواست کرو، وُہ برا ا ورگزر وزمانے والا اور رحم ہے۔ النَّسَاءِ يَابِينَ ١٣٥ - ياره ٥ ہے لوگر جرا بہان لائے ہو ، انصا ب کے عمروارا ورخدا واسطے کے گواہ بخ اگر ج مُهَارِے انصاف اور مِنْهَاری گواہی کی زدخود تمہاری این نوات بریا نبہارے والدین با زُسْنہ داروں ہے۔ ې كېرى نەپرىنى مور فريق معامله خواه مالدار موياغوي ،الندىم مى زمايد دان كاخىز خادسى داندالىنى خواسٹن نفس کی بیروی میں عدل سے بازندر مبر- اور اگر تشہیے تھی لیٹی بات کہی باستیاتی سے ببلوبيها بإنوحان ركھوكہ جركھے تم كرنے ہواللہ كواس كى خبرہے -الحديد آيت ۲۵- پاره ۲۷ ہم نے اسپنے رسولوں کو صاحت صاحت بشانبوں اور برایابت سے ساخفہ بھیجا اور ان کے ساتھ کتا ہے اور میزان نازل کی تاکہ تم لوگ انصاحت پی قائم ہوں اور لوم ا فاراحیں میں بڑا زورہے اور لوگوں سے بسے منافع ہیں یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ

التَّه كومعلوم بموحلِت كم كون أس كو ديجه بغيراس كى ادراس كے رسولوں كى مددكر نا ہے بفتیناً التّدبر عن ندرت والاا درز بروسن سے۔ المآئدة آيت ٨- ليه ٢ اسے نوگو ہے ایبان السنتے ہو! النّہ کی خاط راسنی پر فائم رسینے وہسے اورانعیات کی گوائی دسینے والیے بنو۔کسی گروہ کی دخمنی نم کو اتنامشنغل ندگروے کہ انصاف سے عيرها ومعدل كرو، برتفوى سے زما وہ نز دميب سے- الترسے ڈركركام كرتے رہو جو كھيد تم الما مرتبے ہو۔ النّداس سے يُرى طرح باخبرہے۔ الما مُدة آپيت ٢٧ بن - باره ٢ اور نبصلہ کرو تو میر تشکیب تشکیب انسا من سے سابھ کرو کہ الڈانسان کرتے والول كولبسندكرنا سيے۔ المآئدة آيتهم بي إره ٧ اور جولوگ الله ہے نا زل کر دہ ست نون کے مُطابِق فیصلہ ندکرہی و بي نا لم بين-المآئدة آيت عهرى رياره 4 اور جو لوگ النّذ کے نازل کردوست نون کے مطابق میصلہ مذکری موسی فاسق مين -المتحنة آيت مآلا - إره ٢٨ ا لنّد تہیں اس بات سے نہیں روکیا کہ تم اکن لوگوں کے ساتھ نیکی اور انساف کا برنا و کرورجنوں نے وین کے معاطر میں تم سے جنگ نہیں کی ہے۔ اورتیس فہارے تھروں سے نہیں نکالاہے - النّدانصا ب كرنے والوں كوليدند كرناہے وہ نہیں عیں بات سے روکیا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے دوئتی کروجنوں نے تم سے دین کے

معاطے میں جنگ کی ہے اور تنہیں نہارے گھروں سے تکالاسے اور تہارے اخراج میں ایک

ووسرے کی مروی سے - اُل سے جولوگ دوستی کری وبی ظالم ہیں-



,



تعسيتم

الفسلم آيت ۲،۱۲- ياره ۲۹

ن قسم ہے قلم کی ا در اُس چیز کی جے تکھٹے والے مکھ رہے ہیں ، تم لینے رب کے فعنل سے جنون نہیں ہو۔ سے مجنون نہیں ہو۔

العلق آيت اتا ٥- بإره ٢٠

پڑھو (اسے نبی) ابینے رہ کے نام کے ساتھ جی نے بیدا کیا ، جے ہتوے نون کے ایک اوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی - پڑھو ، اور متہارا رہ بڑا کریم سبے جی سنے قلم کے فرراج سے ،علم سکھایا ، انسان کو وہ علم دیا ہے وہ جانبا نہ تھا۔ ا المستحملوں آبیت اتا ہم - یارہ ، ہ

میں میں نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اُسی نے انسان کو بپدیاکیا اوراسے ہرانا سکھایا ۔ رحلٰ نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اُسی نے انسان کو بپدیاکیا اوراسے ہرانا سکھایا ۔

ف اطبر أيت ١٠٩٨م - بإره ٢٦

محقیقت یہ ہے کہ النڈیکے بندوں میں سے صرف علم مکھنے واسے لوگ ہی اُس سے ڈرتے ہیں ۔ بے شکت النڈ ڈ بروسست اور *درگزر فریانے وا* لاہے ۔ **طلب ن** آیت میں اس اور وا

عسبه ایت ۱۹۳۰ - پاره ۱۹ بس بالا و برتر ب اللّه با دست و تقیقی -

اور دیکیسو قرآن بڑھنے میں جلدی مزکیا کر دخیب تک کرنتماری طرف اس کی وحی تکمیل کو مزید علم عطا کر۔ کو مزیسنج جائے ، اور دیما کرو کرا ہے برور دگار مجھے مزید علم عطا کر۔

العنكبوت أيت ١٧٧- باره ٢٠٠٠

یہ مسٹ ایس ہم ہوگوں کی فہماکش کے بیے دیتے ہیں ' منگران کو دہی نوگ سیجھتے ہیں ہو علم رکھنے والے ہیں - المستقیس آیت ۹ - باره ۲۳ در است که گروی بس در کیا استخص کی دوش بهتری یا آش شخص کی) جومطیع فران سب ، رات کی گروی بس کر کیا استخص کی روشش بهتری یا آش شخص کی) جومطیع فران سب ، رات کی گروی بس کرا در مثنا اور اینے رسب کی دهست سے آمید لگا تا ہے ؟ اِن سب کور است بور بھید ، کیا جانے والے اور مذجانے والے دونوں کھی کیساں ، دوسی کتے ہیں ؟ تعبیمت آؤمقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں ۔ گا البق ق آیت ۱۳۱۸ میں - باره ۳ البق ق آیت ۱۳۱۸ میں - باره ۳

النديرًا فراخ دست اور دانا به جس کوچا بهتا به حکرت عطا کرتاب اورص کوحکرت ملی اُسے حقیقت میں بڑی دولت بل گئی - ان باتول سے صرف و می لوگ سبق بیستے ہیں جودانتمندیں. المجادلة آیت ۱۱- پاره ۲۸

اسے لوگوچوا کیان لائے مرد حب نم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کٹ وگی ہدا کرہ ترک کشارہ کو باکروالٹ قبین کٹ دگی تھٹیکا اور حب نم سے کہا مبائے کہ اُکٹر جا وُ تو اُکٹر جا با کرو۔ نم میں سے جو لوگ آ جان رکھنے والے ہی اور حن کوعلم بخت گیا ہے، النڈ ان کو بلندور ہے عطا فرمائے گا اور حو کچھ ٹم کرنے ہو النڈ کو اُس کی تحریبے۔



حكمت و دا نا ئي

التحل آيت ١٢٥ - بإره ١٨

اے بی ، اپنے رب سے راستے کی طرف وقوت ووعکست اور نصبیحت سمے ساخذ ، اور لوگوں سے میا حذ کرو اسپین طرفیہ مرج بہترین ہو۔ تنہا دارب ہی زیادہ بہتریا نا سبے کہ کون اس کی دا ہست معینکا ہُواہے اور کون را و داست برہے ۔

البقرة آيت ٢٣١ بن - ياره ٢

وه نتهایی نفیجت کر ناست که جو کناب اور محتت اُسس نے نم پر نازل کی ہے اسس کا احترام ملحظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور نوب جان لوکہ النڈ کو ہر بات کھے حبر ہے۔

البقرة أيت ١٩٩٨م تا ٢١٩٠ بإروس

العدر برا فراخ دسست اور دانا ہے جس کوجا بہتا ہے دانا فی عطا کرتا ہے ، اور جس کو جا بہتا ہے دانا فی عطا کرتا ہے ، اور جس کو دانا فی بلی ، اسے حقیقت میں بڑی دولت بل گئی - إن باتول سے عرف وہی لوگ سبق میں ، جو دانسٹس مند ہیں -

النَّسَاء آيت ١١٣- ياره ٥

ا سے بنی ا اگر الند کا نصل تم پر نہ ہونا اور اُس کی رحمت تمہارے شابل حال نہ ہوتی نوان ہیں سے ایک گروہ نے نوانہیں غلط فہمی میں جبلا کرنے کا فیصلہ کری لیا نفا ، حالا نکہ در حقیقت وہ خود اسیفے سواکسی کو غلط فہمی میں کمبتلا نہیں کر رسیسے سفے اور تنہارا کوئی نعتصان نہ کر سکتے سفتے ۔ التحد نے تم بر کما ب اور مکمت نازل کی سے اور نم کو وہ کچھ نیا باسیے جو ننہیں معلوم مذخذا اور اُس کا فضل نم پر بہت ہے۔

آل عموان آيت ١٩١٠ بارهم

ورضیفت ایل ایان پرنو الشرسے بیہ بہت بڑا اصان کیا ہے کہ اُن کے درمیان خود اپنی میں سے ایک ایسا پیغمبراً نی یا جواسس کی آیات اپنی سا ناہیہ اُن کی زندگیوں کوسنوار ناہیہ اور اُن کو کتا ہا اور وا نائی کی تعلیم و بتاہیہ، حالا تکہ اس سے پہلے ہی توگ صرف گراہیوں میں پرشے ہوئے ہے ۔ اُل حدول ب آیت ہم ۔ یارہ ۲۲

با در کھو اللّٰدی آبایت اور مکمت کی اُبَن بائوں کوج نتها رسے گھروں بیس سُت نی مانی بین سے دی ہے۔ حاتی بیں - بے نسک اللّٰد تطبیعت اور پاخیرہے۔



پاکیزگی

المسدَّ شِنِّس أيت الله - بإرووو

اے اوڑھ لیسیٹ کریٹے والے اُٹھوا ورخبروارکرہ اورا پینے درب کی بڑائی کا اعدان کرو۔ اورا پینے درب کی بڑائی کا اعدان کرو۔ اورا مسان مذکرہ زیادہ حاصل کرئے کے اورا مسان مذکرہ زیادہ حاصل کرئے کے سیے اورا پینے دب کی خاطر صبر کرو۔

الاعلى أيت ١٥ تا ١٥ - باره ٣٠

فلاح پاگیا وہ جی نے پاکیزگی اخست یاد کی اوراہنے رہ کا نام یا دکیا بھر نسب زیڑھی۔ فتاطعی آیت ۱۸ بن - بارہ ۲۲

(اے بنی) تم مرت انہی توگوں کومشنبہ کرسکتے ہوج ہے دیکھے اپنے رہ سے ڈرتے ہیں اور نما زوت انٹم کرتے ہیں ہوشخص بھی باکیزگ افست یادکر تا ہے اپنی ہی بھیلائی کے بیے کر تا سے اور بلٹنا سسب کو النڈ ہی کی طرف ہے۔

البقوة آيت ٢٣٧-ياره ٢

قریصے بیں : حیمن کاکیا حکم ہے ؟ کمو: وہ ایک گندگی کی حالت ہے - اس میں ۔
عورتوں سے الگ دمواورائن کے قریب نہ جاؤ ، جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہوجائی۔
کچر جب وہ پاک ہوجائی ، توان کے پاس جاؤ اُس طرح جیسا کہ الٹر نے تم کوحکم ریا ہے ۔
البتدان لوگوں کولیس ندکر تاہیے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیز گی اختیار کریں ۔

البتدان سرم - یارہ ۵

اسے دگوج ایمان لائے ہوجب تم نفٹے کی مالت میں ہوتونما ڈسے قریب مذجاؤ کماز اُس وتت بڑھنی چاہیے جب تم جانو کر کیا کہ درہے ہو۔اور اسی طرح جمامت کی حالت میں بھی نما ڈسکے قریب مذجاؤ جب تک کرعنی مذکر ہو ، إِلاّ ہے کر رامستہ سے گزرتے ہو اوراگر کھی اسے لوگو جوابیان قاتے ہو، حب تم مناذ کے لیے اُٹھو تو جا ہے کواپیٹے مُنہ اور ناکھ کمتیوں تک دھولیا کر و۔ اگر جنابت کی کمتیوں تک دھولیا کر و۔ اگر جنابت کی حالت میں ہویا تم میں اگر جوابی رہو یا سفری حالت میں ہویا تم میں سے کوئی متنفص رفع حاجت کرکے آئے یا تم سے عورتوں کو ہاتھ لرگایا ہر، اور یائی زیدے ۔ تو پاک مئی سے کام لو، لبس اُئی ہر ہا تھ مارکر اپنے مُنہ اور یا تھوں پہھیر لیا کر و۔ اللہ تم پر فرندگی کو تنگ میں بائی ہر اور اپنی نعمت تم پر فرندگی کو تنگ میں بائی کرے اور اپنی نعمت تم پر منا کہ کردے ، مت یدکر تم شکر گوار بنو۔

السائشات آيت ١٠٠٠ ياره،

ا سے بیغیر ان سے کہ دو کہ پاک اور ناپاک ہر حال کیساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہت نہیں کتنا ہی فرفینڈ کرنے والی ہو ۔ نیس اسے اوگو ہوعقل رکھتے ہو، الندکی نا فرمانی سے بیسے دہو ۔ اُمید سبے کہ نمیں مشدان قصیب ہوگی ۔ نا المنتوجية آیت مواہن ۔ یارہ اا

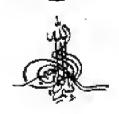
جومسجدا ڈل روزسے تقویٰ پرت اٹم کی گئی تھی دہی اس کے لیے ذیارہ موزوں ہے کرتم اس میں (عبادت کے لیے) کھڑے ہو، اس میں ایسے توگ ہیں ہو باک رہنا لیسند کرتے ہیں اور الٹندکو باکیزگی اخست بیار کرنے والے ہی لیسند ہیں۔





پاک نا پاک سے ہم

السمامشدة آیت ۱۰۰- پاره ،
اسی بیتیبراک سے کد دوکر پاک اور نا پاک بهر صال کیسال بنیس بیس نواه ناپاک
کی بهتات بتیس کت بی فریفست کرفے والی بو ، نیس اے لوگو جوعقل رکھتے ہو! الله
کی بافرانی سے بیجتے دم و ، اگریدہے کہ بتیس سنسلاح نصیب ہوگی۔



خوراك

ظے آیت اورا مور بارہ وو

کھاؤ ہمس را دیا ہوا پاک رزق اور اُسے کھاکر سرکشی نذکرو ورزتم پر میر اِغصنب ٹوٹ بڑے کا اور ص پر میراغصنب ٹوٹا وہ بچرگر کر ہی رہا ۔ البتہ جو تو ہر کرے اور ایس ان لائے اور نیک عمل کرے ، بچرسیدها چلتا رہے اس کے لیے میں بہت ورگزر کر سے الاہوں۔ المستی مسلوں آیت اھ ۔ پارہ ما

ا سے پیفبرو، کھاڈ پاک چیزیں اور عمل کروصائع ، تم ہو کچے بھی کرتے ہوا میں اُس کوخوک مانٹ انجوں ۔

الافعام أيت ١١٨- باره ٨

ميم الرُّمَّم لوگ النَّدى آيات پرايان دڪھتے ہوتوجں جانور پرالنَّدی نام بياگيا ہوا مسرکا گوشست کھا ڈ ۔

الانعام آيت ١١٥-ياره

ا آخرکیا وجرسے کرتم وہ چیزنہ کھاؤمجس پرالٹوکا نام لیاگی ہو۔ حالا نگرجن چیزوں کا استعمال حالت استعمال حالت استعمال حالت اصطوار کے سوا دوسری تمام حالتوں میں الندسفے حرام کردیا ہے ان کی تفصیل وہ تمہیں بتا جیکا ہے۔ بکٹرت توگول کا حال پرسپے کہ علم کے بغیر محص اپنی خوام شامت کی بنا پر محمد میں بتاج کا ہے۔ بکٹرت وہ کو ان کا حال پرسپے کہ علم کے بغیر محص اپنی خوام شامت کی بنا پر محمد کرد نے وہ اول کو متمارا دب خوب مبانی ہے۔ ان حد سے گزر نے وہ اول کو متمارا دب خوب مبانی ہے۔ اللہ فعل م ایت ۱۷۱۔ بیارہ م

اورص جانور کو النڈ کا نام ہے کر ذبح نہ کیا گیا ہوائس کا گوشنت بڑھا ہُ ، الیہ اکرنا فبتی ہے۔ بہت باکوں النڈ کا نام ہے دلول میں مشکوک واعتراضات القا کر تے ہیں تاکہ وہ تم سے بہت باکریں بہت کہ اللہ بہت جب کڑا کریں یسیکن اگرتم نے ال کی اطاعیت تبول کر بی توبقیناً تم مُشرک ہو۔

الانعام آيت بها-بإره م

یقیت خمارے میں پڑگئے وہ لوگ جہوں نے اپنی اولا دکوجہالت و نا دانی کی بیٹ پر تشک کے بیٹ پر اللہ کی بیٹ پر تشک کے اللہ کی بیٹ پر تشک کے اللہ کی اللہ کا کہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا

الافعام أيت الها-باروم

وہ الندمی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور تاکستان اور خلستان بیدا کیے ، کھیقیاں اور خلستان بیدا کیے ، کھیقیاں اُ گائیش جن سے قسم قسم کے ماکولات حاصل جوتے ہیں ۔ زیتون اور انا رکے ورشعت بیدا کیے جن کے بیال صورت میں مثنا بہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں ۔ کھا ڈان کی بیٹ وار حب کہ یہ کیا ہوات میں اور اللہ کا مق اوا کر وجیب ان کی فصل کا ٹوا ور صدیسے نزگزر دکہ النڈ بعدسے گزر نے والوں کولیسٹ ندنیسی کرتا ۔

الإنعام آيت ۱۳۰۰-ياره ۸

ا بھروپی ہے جن نے موسینیوں میں سے وہ جانور تھی پہیدا کیے بن سے سواری اور بار برواری کا کام لیا جا باہے اور وہ نبی جو کھانے اور بھیائے کے کام آتے ہیں ۔ کھا ڈان جیزوں میں سے جواللہ نے نمیس تغیقی ہیں اور شیطان کی پیروی مزکروکہ وہ متہارا کھلا کسٹسس ہے ۔

الالعام أيت مهربياره ٥

اسے فحقہ ، اُن سے کموکر جو وحی میرے پاس آئی ہے اُس میں تو میں ایسی کوئی جیز شیں بات کوئی جیز شیں پا تا ہوکسی کھانے والے پرحرام ہو ، واقا یہ کہ وہ مُروار ہو ، یا بہایا بُواخون ہو ، یا سور کا گوشت ہو کہ وہ نا پاک ہے ، یا فیس ہو کہ الفتر سے سواکسی اور کے نام پر ذرح کیا گیا ہو ہے چو چھنفی جیڑی کی حالت میں (کو ٹی چیز ان میں سے کھانے) بغیر اس کے کہ وہ نا فرانی کا ارا وہ رکھتا ہوا ورابغیر اس کے کہ وہ حدّ عرورت سے کام لینے والا اور جم اس کے کہ وہ حدّ عرورت سے کام لینے والا اور جم فرانے والا سے ۔

ألاعواف أيتاه - بإره ٨

اے بنی آ دم ، ہر سحدہ کے موقع پر اپنی زمیت سے آرامست رہرا ورکھا واور پیواور حدسے سجا وزند کرو ، الٹر حدیسے بڑھتے والول کولیسند متیں کرتا -

الاعواب آيت الم- ياره ٨

 ساری چیزیں ڈنیا کی ڈندگی میں بھی ایمان لانے والوں سے بیے ہیں ، اور قیامت کے روز تو خالصتاً اُن ہی کے بیے ہول گی - اس طرح ہم اپنی باتیں صاحت صاحت ہیان کرتے ہیں اُن ہوگو سکے بیے چ علم رکھنے والے ہیں -کیرولسس آیت 9 ۵ تا ۹۰ - یارہ ۱۱

اُلغِی آیت ۱۱۸ - پاره ۱۸۸

پس اسے لوگو ، اللّذیتے جو کچھ صلال اور باک رزق تم کو بختا ہے اسے کھا ڈ اور اللّہ کے اصان کاسٹ کرا داکرو اگر تم واقعی اُسی کی بندگی کرنے والے ہو۔ نشر استہر میں مارسیاں

ألغمل أية ١١٥- بإره مها

الله في مجوكة تم برحرام كياب وه جيم ردار ا ورخون اور متوركا كوشنت ا وروه جانور حبى بردار الله في النجيزول كو حب بردالله كي برد البية بخوك سے مجبور بوكرا كركو في الن چيزول كو كا الله بي بردالله كا بردالله كا بردالله كا بردالله كا برداك كا برداك كا برداك كا بود كا برداك كا برداك كا بود كا متركب بود، تو يقيناً الله معاف كرف والا اور رحم فران والاب دست مجاوز كا مرتكب بود، تو يقيناً الله معاف كرف والا اور رحم فران والاب د

اور به جو بتناری زبانی احکام لگایا کرتی بین کم به جیز منال ب اور وه حرام ، تواس طرح کے حکم لگا کر اللهٔ بهر جُبُوت مذبا ندهو۔۔ جرلوگ اللهٔ بهر جُبُوت افترا باند سے بین وه مرگز فلاح تهیں بایا کرتے ۔ دُنیا کا عیش چندروزه ہے آخر کار ان کے لیے دروناک مزاہے۔ الانفال آبت ٤٤ بن نا ٩٩ ۔ باره ١٠

ا در الله خالب اور حجم ہے ۔ اگر الله کا نوست ہیلے نہ مکسا جا جیکا ہونا توجہ کھے تہ اللہ کا اللہ کا اللہ کا توجہ ہے ۔ اگر الله کا نوست ہیلے نہ مکسا جا جیکا ہونا توج کچھ تم لوگوں نے کیا ہے اس کی باواش میں تم کورٹری سزا دی جاتی ۔ لیس جو کچھے تم نے مال حاصل کیا ہے اکسے کھا وُکہ وہ ملال اور باک ہے اور اللہ سے در نے رہر بیتینا الله درگزر کرنے والا اور جم فرانے والا سے ۔

البقرق أيت ١٦٨- باره ٢

ی اوگو زمین میں جوحلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھا وُ اور شیطان کے بتائے ہوئے رامستوں برمذ جلو - وہ متہارا کھلا ڈسٹسس ہے ۔

البقرق آيت ١٥١ - باره ٢

اسے اوگو ، جوابیان لائے ہو، اگرتم حقیقت میں الٹد کی بندگی کرنے والے ہو، تو جو باک چیزیں ہم نے پمتیں بختی ہیں انہیں ہے تنکقت کھا وُ اور النٹر کا سٹ کرا واکر و۔ البیق فی آیت ۱۶۳ - یارہ ۲

اسے اوگو جوابیان ناشے ہو عسد و پیمیان کی پوری پا بندی کرو- بتہارے بیے کہینی کی تسم کے سعب جانور ممال کیے گئے ، سواسٹے اگن سکے جو آگے چل کرتم کو بتا ہے جائیں گے لئین احرام کی حالت میں شکار کو لینے بیے حلال مذکر او ، سبے سٹ ک النڈ ہو چا بہتا ہے تکم دیتا ہے۔ المعا مشک کی آیت م ریارہ ہ

الممألئ لمة أيته بيره

اوگ ہو چھتے ہیں کمان سے لیے کیا حلال کیا گیا ہے ، کمو متہا رے لیے ساری پاک چیزی حلال کر دی گئی ہیں۔ اور مین شکاری ما نوروں کو نتم نے سِدھا یا ہو۔۔۔ ہی کوخڈا کے دِ ہے۔ مرُوعے علم کی بنا پرتم شکار کی تعلیم دیا کرتے ہو۔۔ ووجس جانور کو نتہارے لیے پیٹر رکھیں اس کوہی تم کھاسکتے ہو، ابستہ اس گرا لٹند کا نام لے اوا ور الٹند کا قانون توڑستے سے ڈرو،الٹنر كوهباب لينته كچه دېرېنين لگتي په

اكماتكاة ايت دين وياره و

آج متهارے میصاری یاک چیزی حلال کردی گئی وں - اہل کتاب کا کھا ناتها رے یے ملال ہے اور متهارا کھاٹا اُن کے بیے۔

الماتك قني مدياره ،

ا سے لوگو ہوا بیان لاستے ہو ، ہو باک چیزیں اللہ سنے تہارے بیے حلال کی ہیں اُنہیں ح ام مركود اور مدسے تجاوز مذكرو، النّذكو زيادتی كرنے والے سخنت نالېسندې -ألسماككدة أيت مدياره

بحركيه ملال وطيتب رزق التدريم كودياب أسحاكا وبيؤاوراس مداكى تا فراني یسے بیچنے رہوجی پرتم ایمان داسٹے ہو۔ **السماک ک**ہ آیت ۹۳ - بارہ ،

جولوگ ایمان سلے آئے اور نیک عمل کرنے لگے امنوں نے پہلے ہو کھے کھایا یہا تھا ائس پر کوئی گرفت منه موگی بشرطیکه وه آننده ان چیزول سے بیکے رہیں چوحرام کی گئی ہیں اور ایمان پر تابت قدم رہیں اور ایٹے کام کریں، کھرجس حیں چیزے رو کا جائے ائس سے رئیس اور جو فرمان اللی ہو اُسے مانیں ، مھر مندا ترسی کے سب اتھ نیک رویہ رکھیں۔ الشدنيك كردار لوگول كوليت ندكرتاب- خ السآلشدة أيت ١١- ياره،

نتها رے بیے سمست در کا شکا را ور اس کا کھانا علال کر دیا گیا ہے ، جہال تم مظہرو وہائی بھی اسے کھا سیکتے ہوا ور قل فلے کے لیے ذادِ راہ بھی بہت سکتے ہو۔ البتہ خشای کاٹرکار' جب تک تم احرام کی حالت میں ہو، تم پر حرام کمیا گیا ہے۔ لیس بچراس خداک نا فرانی سے جس کی بیشی میں تم سب کو تھر کرما فٹر کیا جائے گا۔

رہے ہیں۔

﴿ لَشَّحْصُونِ بِهِم آیت ۱ - پارہ ۲۸

اسے نبی ، تم کیول اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو التارتے متها رسے لیے طال کی ہے؟

دکیا اِس بیے کم) تم اپنی بیولوں کی نوشی جاہتے ہو؟ - التارمات کرنے والا اور رقم فرطنے والا ب



لباكسس

ا**لاعولت** أيت ٢٩ - ياره ٨

اے اولا و آوم! ہم نے تم پر لبائسس نازل کیا ہے کہ متمارے جم کے قابل شرم معتول کو ڈھانگے اور متمارے جم کی مفاظت اور زینیت کا ذرایع ہیں ہو۔ اور میست میں لباس تفویٰ کا لباس سے دیہ اللہ کی نشا نبول میں سے ایک نشانی ہے اثنا یہ کہ لوگ اس سے سبق لیں۔ الاعواجت آیت عوین - بارہ ۸

اسے بنی آدم ، الیسانہ مہرکہ مت بطان متمیں پھرائسی طرح فقتے میں مثبتالا کر در حص طرح اس نے متمارے والدین کو بہتنت سے تعلوا یا بھا اور اُن کے لیاس اُن پر سے اُتروائے متے تاکہ اُن کی مشرم گاہیں ایک وومرے کے ساشنے کھونے ۔

الاعراف أيت ١٦- باره ٨

اسے بنی آدم ، مرسحبرہ کے موقع براپی زینت سے آرامست رہوا ورکھاؤ ہو اور صدسے تجاوز مذکرو ، النڈ صدسے بڑھنے والوں کولیسٹ دہنیں کرتا ۔

الاعراف أيت الواياره

اسے محکمہ ان سے کہوکس نے اللہ کی اس نیست کو حرام کر دیا ہے النہ نے السید کی اس نیست کو حرام کر دیا ہے النہ نے اللہ کی اس نیست کو حرام کر دیں ایک ہو، بیاری بندوں کے لیے تکالا تقا اورکس نے فراکی بختی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں ایک ہو، بیاری پہرزی و نیا کی زندگی میں ہی ایمان لا نے والول کے لیے ہیں ۔ اور قیامت سکے روز و فالعت النہ کے لیے ہول گی ۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاحت صاحت بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں ۔

المبقرة آيت ١٨١من - إره ٢

تمها رہے میں روزوں کے زمانے ہیں را توں کو اپنی بہویوں کے ماہیں جا نا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے ایاس ہیں اور تم اُن کے لیے۔





أمتت وسط

البقرة آيت ۱۹۳۱ بن ۱۹۳۱ بن - باره ۲ اسانبی ان سے کو: "مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔اللہ جیے چاہتا ہے سیدھی راہ وکھا دیتا ہے" اور اسی طرح توہم نے تہیں ایک امتن وسط بنا یا ہے تاکہ تم ونیا کے لوگوں پر گواہ ہوا ور رسول تم پر گواہ ہو۔ بنا یا ہے تاکہ تم ونیا کے لوگوں پر گواہ ہوا ور رسول تم پر گواہ ہو۔ النہ کی آبات کا کھیل نہ بنا ؤ ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمت عظلی سے تہیں سرفراز کیا ہے ۔ وہ تہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور سکمت اس نے تم پر نازل کی ہے اس کا احترام کھوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لوکہ اللہ

کو ہر مات کی خبرسے۔





رمهانتيت

الحديد آيت ٢٠ ياره ٢٠

(فوج اورا براہم) کے بعد ہم نے ہے در ہے اسپنے دسول بھیجے اور اس کو انجبل عطائی اور ہوت کو اور اس کو انجبل عطائی اور ہن لوگوں ان سب کیا بعد علی کا اور اس کو انجبل عطائی اور ہن لوگوں نے اس کی ہیروی اختیار کی آن کے دلول ہیں ہم نے نزس اور جم ڈوال دیا، اور رم ہوال دیا، اور رم ہوائی ایس کی این این این این ایس کی ہے اسے آن پر فرصن نہیں کیا تھا ، گھر اللہ کی خوشنودی کی طلب ہیں اینوں نے آپ ہی ہے بوصت تکالی آور ہے اسس کی بابندی کرنے کا جوستی تھا اسے اوا نہ کیا۔ ان ہی سے جولوگ آ بھان لاتے ہوئے ہوئے میں این کی مسلم اکثر لوگ قامتی ہیں۔





THE RESIDENCE OF THE PROPERTY OF THE PROPERTY





الله نغالي كي بندگي

محت فی النشخ بخرگ آیت ۲۶- پاره ۴۸ اوراگرتم مشیطان کی طرف سے کوئی اگسام مصومس کرو تواللہ کی پہٹ ہ مانگ یو، وہ سب کچھ مشینتا اور جانہ ہے۔

المتلو آيت ١٩٥٨- باره ٢٩

آن میں جرسب سے مبتر آدمی مقا - اس نے کہا " میں نے تم سے مذکہ اس کا کرتم ہیں ج کیوں نہیں کرتے ؟ وہ کیکار اُسٹے ، پاک سے ہمارا رب ، واقعی ہم گست ہ گار کتھ ۔ اُلکا فیلے آیت ۷۷ – بارہ ۲۹

پس اسے نبی ، اپنے ربِ عظیم سے نام گسبیج کرو۔ احدیث بر میں سالد میں

البجنُّ آیت ۲۰ بیاره ۲۹ ایسنش که کام مکر توایین کرد می ایس است کرد می ایس کرد.

اسے نبی ، کموکہ میں تواہینے دب کو پکارتا ہوں اور اس سے مسائقے کسی کو سٹریک رتا ہے

[كَسَدُّ هِسِ آيت ٢٧٣ تا ٢٥ - پاره ٢٩

ا سے نبی ، ہم نے ہی تم پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کرکے نازل کیا ہے ، للذا تم اپنے رب رب کے مکم پر مبرکرو ، اوران ہیں سے کسی برعمل یا منکرس کی بات مذما نو۔اپنے رب کا نام مبری وسٹ م یا دکرو ، رات کو بھی اُس کے معفور سجدہ ریز ہو ، اور رات کے طویل اوقات میں اُس کی سینے درجو ۔ یہ لوگ تو مبلدی حاصل ہونے والی چیز (وُنیا) سے جہت اوقات میں اُس کی سبیع کرتے درجو ۔ یہ لوگ تو مبلدی حاصل ہونے والی چیز (وُنیا) سے جہت دکھتے ہیں اور آ سکے جو مجاری دان آنے والا سبے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں ۔

(اے نبی) این ربِ برترکے نام کی تسبیع کروش نے پیداکیا اور تناسب قائر کیا،

جس نے تقدیر بہت تی ، مجرواہ دکھائی ،حس نے نباتات اُگائیں میران کوسیا و کوڑا کر کھٹ إَلَىٰ **عَرِلْنَشُ**وَحِ آيت عام - بإده.٣ المُذا تَجِب تم فارغ ہو تو عبادت كى مُشقّت ئيں لگ جا وُ اورايينے رب ہى كالان واغميب ببور العلق آيت ١٩- پاره ٣٠ *سر گز* نهیں، اُس کی بات نه ما نو اور سجدہ کرو اور راپینے رب کا) قرّب م^ال کرو۔ ع القوليش أيت الأم - ياره ٥٠٠ يُونك قرايش مانوس بُوَت (لعِنى) جائزے اور گرمى كے سفروں سے مانومس، للذا اتن کو جا ہیں کہ اس گھر سے رہ کی حمیا وت کریں جس نے امنیں مجتوک سے بچاکر کھا نے کو دیا۔ ا در خوف سے بچاکرامن عطاکیا۔ **أخلاص** أيت الأم- بإره ٢٠ كو، وہ الله سے ، يكت ، الله رسب سے بيانياز سے اورسب أس كے عمل ہیں۔ مذائم کی کوئی اولاد ہے اور منہ وہ کسی کی اولاد - اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ہے -في آيت ٩٩ تا ١٦٠ ياره ١٩٩ پس اسے نبی ، بو ہاتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پرصبر کرو اور لینے رب کی حمد کے سائھ اُس کی تسبیرے کرتے رہو، طلوع آفت ب اورغروب آفتاب سے پہلے، اور رات کے وقت پھراس کی تبییج کرو اور سجدہ ریز بوں سے فارغ ہوسنے کے اجد بھی۔ الذَّاريكِ أبت ه إِيَّا ١٩- پاره ٢٩ البسة متنتی بوگ اُس روز باغوں اورحیثیوں میں ہوں گئے ، ہو کچھ ان کا رب اُنہیں دے گا اُسے توٹتی خوٹتی ہے رہتے ہول سکے ۔ وہ اُس دن کے آنے سے پہلے نیکوکارسکتے ، را توں کو کم ہی سوستے تھے ، محرومی رات کے پیچلے مہروں میں معانی مانگتے تھے ، اوران کے مالول میں مق مقا سائل اور محروم کے لیے۔ المسذَّار بليت أيتءه ١٠٥٠ وإروءه کسمان کوہم نے اپنے زورسے بنایا ہے اور ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔ زمین کوہم سن مجها باسب اور ہم بڑے اچھ ہموار کرنے والے میں اور سر بھیز کے ہم نے جوڑے بنائے میں شاید کرتم اس سے مبت اور ایس دورو الله کی طرف ، میں متمارے بیے اس کی طرف مے صاف

C(YC)

صاف خبروار كرمن والها بول م

الذَّارينية آية ٥٠ - ياره ٢٠

ین فیجن اورانسانوں کو اس کے سواکسی کام کے بیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری پو بت دگا کریں -

البطور أيت مهممًا فهم - ياره ٤٧

اسے نبی ، اسپنے دب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو، تم ہماری نگاہ میں ہو۔ تم جب اُتھٰو تواسینے دب کی حدیکے ساتھ اس کی سیرے کرو، رات کو بھی اس کی تبیرے کیا کرو اورستارے جب پیلٹتے ہیں اُس وقت بھی۔

الواقعة آيت م، - يارو، و

پس اے بی ، اپنے ربِعظیم کے نام کی سبیرے کرو۔ ع الواقعة : بت ۱۹۵ - پاره ۲۰

يەسىب كھ قطعى حق سىم الىس اسے نبى ، ايسے دب معظیم کے نام كىسىپى كرور

هونسيفر آيت ۵۷ - ياره ۱۹

وہ دیب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور آئ ساری چیزوں کا جو آسمان وزمین کے درمیان ہیں۔ کیسے کوئی درمیان ہیں۔ کیس تم اس کی بندگ کرو اور آئسی کی بہت گئی پر ثابت قدم رہو۔ کیا ہے کوئی ہم صفحت ؟

طلهٔ آیت ۱۳ تام، - پاره ۱۱

ویاں بہنچا تو پکارا گیا ۔ اے مُوسیٰ ، یک ہی تیرارب ہُوں ، ہوتیاں اُٹار وَے۔ تُو وادی مقدس مُوک میں ہے اور میک نے تجو کو بین لیا ہے ، مُن جو کچے وجی کیا جا تاہے۔ میں ہی الفار بُول میرے سواکو فی نفدا نہیں ہے ، لیس توکمیری بندگی کر اور میری یا دکے لیے نماز قائم کر۔ طلعہ تیت ۱۲۳ تا ۱۲۳ یارہ ۱۹

اور فرطا" تم و و تول د فریق ، لیعنی انسان اور سنیطان) یهال سے اُتر جاؤ۔ تم ایک دومرے کے وُسٹس رہوگے۔ اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پینچے تو ہو کوئی میری اس بدایت کی پیروی کرے و فرمیس خوات کے دور ہم میں مبتلا ہوگا ۔ اور جو میرے ذکر" (درمس بدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا نہ بدیختی میں مبتلا ہوگا ۔ اور جو میرے ذکر" (درمس نفیسے سند کو دور ہم نفیسے منہ موڑے گا اُس کے دور ہم انسان ندھا اُنھا میں گئے۔

الانبيآء آيت ٢٥ - پاره ١٥

ہم نے تم سے پہلے جور سول می بھیجا ہے اس کو میں وحی کی ہے کہ میرے سواکوئی خدا نہیں ہے ،کیس تم لوگ میری ہی بہت دگی کرو -

الانبيبائم أيتر ١٠- پاره ، ١

ید متماری اُست مقیقت میں ایک ہی اُست سے اور میں متما را رب ہول البورتم میری عب دت کرو۔ عب دت کرو۔

الغوقان آیت ۵۰ پاره ۱۹

اے محمد اس محمد اس محد ایر معبروسہ دکھو جوزندہ سے اور کھی مرینے وال ہمیں۔اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو۔ایتے بندول کے گنا ہوں سے بس ایسی کا باخبر ہونا کا فی ہے۔ المعنوقات آیت ۲۰۔ یارہ ۱۹

الن نوگوں سے جعب کہا جاتا ہیے کہ اس مصال کوسجدہ کرو تو کہتے ہیں۔" رحمان کیا ہوتا ہے ؛ کیا بس بھے تو کہر دسے اُسی کو ہم سجدہ کرستے بھریں ؟ " یہ دعوت ان کی نعایت میں اُکٹ اور ا دنیا فہ کردیتی ہیںے۔

الفوقان آيت مه رياره ١٩

ا مع محدٌ الوگوں سے کہو " میرے رب کو تماری کیا حاجت پڑی ہے اگر تم اُٹس کو مذبکارہ اب کرتم نے جنگسٹ لایا ہے ، عنقریب وہ سزا پا وُ سے کہ جان چیزانی محال ہوگی یہ ج المنشعہ (آع ایت ۲۶۰ تا ۲۶۰ پارہ ۱۹

اورائس زبردست اوررصیم پرتوکل کروجونتهیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اُٹھتے ہو اور است اور سب کچھ مشننے اور ہو اور سبدہ گزار توگوں میں متماری نقل وحرکت پرتسکاہ رکھتا ہے ، وہ سبب کچھ مشننے اور ساننے والاسے ۔

العنكبوت آيت ١١ تاء١ - باره ٢٠

اورابراہیم کوسیاجب کرای نے اپن قوم سے کھا" اللّٰہ کی بندگی کروا دراس سے ڈرو۔ برتھا ہے

یے مبتر ہے اگرتم جانو۔ تم اللّٰہ کوھیوڈ کرجنیں پوج رہے ہو۔ وہ قومعن ثبت ہیں اورتم ایک کھوٹ گڑ

ہے ہو۔ وہ قیقت اللّٰہ کے سواجن کی تم بیستش کرتے ہووہ تمیں کوئی رزق بھی وینے کا اختیا وہیں کھتے

اللّٰے سے دور ورحقیقت اللّٰہ کے سواجن کی تم بیستش کرتے ہووہ تمیں کوئی رزق بھی وینے کا اختیا وہیں کھتے

اللّٰے سے درق ما تکو اور اس کی بندگ کروا ورائس کا شکرا داکروائسی کی طرف تم بیٹائے جانے والے ہو۔

العنک سووت آبت ہے ۔ یارہ ۲۱

(اسے نبی) تلا وت کرد اس کتاب کی جونتهاری طرف وسی سے ذریعہ جی گئی ہے اور

نماز قائم کرو ایقیتاً نماز فحش اور بُرسے کامول سے روکتی ہے اور اللّٰہ کا ذکراس سے مجھی زمادہ بڑی چیز ہے اللّٰہ جانیا ہے جو کچھتم لوگ کرستے ہو۔ العنکیووٹ آیت ۵۹ - پارہ ۱۱

اسے میرسے بندو ، جوالمان لائے ہو ، میری زمین وسیع سہے ، کیس تم میری ہی بندگی بحب لاؤ۔ ، ا

إَكُوزٌ هَرَايَت ٣٣٥ - بإره ٣٣

را سے تحقیق ہے کتاب سم نے متماری طرف برحق فازل کی ہے ، النذا تم التّذہ ہی کی بندگ کو درن کو اُسّی ہے ۔ دہے وہ لوگ کرو درن کو اُسّی کے بیے خاتص کر سے بُوٹ بنجروار ، دین خاتص التّذکا حق ہے ۔ دہے وہ لوگ جنوں سنے اس سے سوا دوسرے مر زیست بن رکھے ہیں ۔ زا دراہ پنے اس فعل کی توجیدہ کرتے ہیں کرن ہم تو اُس کی عبارت صرب س بیلے کرتے ہیں کہ وہ التّذبّک ہماری دسا ٹی کرا دیئا اللّٰہ بیس کرن ہم تو اُس کی عبارت صرب س بیلے کرتے ہیں کہ وہ التّذبّک ہماری دسا ٹی کرا دیئا اللّٰہ بیسے اللّٰہ بیسے کرتے ہیں۔ اللّٰہ بیسے درمیان اُس تمام باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کردہ ہم میں۔ اللّٰہ کسی ایسے شخص کو بوایت نہیں دیتا ہو بھوٹا اور مُسْکری بہور۔
اُللّٰ بیسے اُس آیت المان اے بادہ ۱۲

ا سے بنی ان سے کہ و تجھے مکم دیا گیا ہے کہ دین کوالٹہ کے بیلے خالص کرے اس کی بندگی کروں اور بھے مکم دیا گیا ہے کہ دیا گیا ہے کہ دو رمشلم بنوں ۔ کہ واگر میں اپنے رب کیا فوانی کروں اور بھے مکم دیا گیا ہے کہ صب سے پہلے میں خود مشلم بنوں ۔ کہ واگر میں اپنے دین کوالٹ کے بیلے کروں تو بھے ایک بڑے دن کے عذاب کا نوف ہے ۔ کہ ووکر میں تولیق دین کوالٹ کے کہ فالص کرے امیا ہو کرتے دہو۔ کہو، خالص کرے امیا ہو کرتے دہو۔ کہو، امیل ویوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے قیا مست کے روز اپنے آپ کواور لینے اہل وعیال کو گھائے۔ میں ڈال دیا ۔ نوب مشن رکھن ہیں گھا ولوالہ ہے۔

اُلْسَقُّ مُسَو آيت ٢٠٠ - بإروبهن

لندا (ائے بنی) تم لیس اللہ ہی کی بندگی کرو اورسٹ کر گزار بندوں میں سے ہوجاؤ۔ آکسیسٹی جن آیت ہوا ۔ پارہ ہم

دلیس اسے دجرے کرنے والو) النہ ہی کو پکار و اپنے دین کو اُسی کے بیے خالف کرکے، خواہ متہ را یہ فعل کا فرول کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

ألمسؤمِن آيت ۵۵- پاره ۲۸

بس اے نبی صبر کرو، الند کا وعدہ برحق ہے، اپنے قصور کی معافی جا ہوا در شہر وثام اپنے رب کی جمد د کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو۔

المعبؤجون آيت ١٥ من-ياره ١٧ وہی زندہ ہے ۔ اُس کے سواکو ٹی معبور ننیں ۔ اُسی کو تم پچار و اپنے دین کو اُس کے لیے المعؤمن آيت ١٩٠٠ باره ١٩٨ ا ہے بنی اُن نوگوں سے کدوو کر مجھے تو اُن مستبول کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنیں تم اللہ کو چھوڑ کر بکارتے ہو۔ (مِن یہ کام کھے کرسکتا ہوں) جب کر میرے یاس میرے راب کی طرف سے بینات اٹھی ہیں : مجھے تکم دیا گیاہے کہ میں رہے افعا لمین کے آگے مرسيم خم کرد ول -الاعواف آيت ٢٠٠٠ - ياره و الركمجي ستشييطان متيين أكسائ تو التُدكي بناه ما نكو- وه مسب كِيم شينة اورجانية واللهے-الاعراب أيت ٥٠٠- ياره ٥ ا سے نبی ، ا پینے رب کومبرے سٹ م یا د کیا کرو دل ہی دل میں زاری اور خوت کے سائق اور زبان سے بھی ہلی آواز کے سائق - تم اُن بوگوں میں سے مذہوماڈ جو خفلمت اس يرسه موسق مي -لنولس أيت ٧- إره ١١ حقیقت برسے کر تمارا رب وہی فگراہے جسنے آسمانوں اور زمین کو چھے ونوں ہی بهدائيا ، بيرتخت معطنت يرمبلوه كر بوكر كائنات كا انتظام جلارناسي ، كوني شفاعست (سفارسش) كرفے والانيس سے إلا يركم إس كى اجازت كے بعد مشفاعت كرے رہي الله متهارا رب ہے للذاتم اُنبی کی عبادت کرو۔ بھر کیاتم ہوکش میں نہ آ ڈگے ؟ هُول آيت ١١٢ تا ١١٠ الماروم بسس اسع محمّرتم أورتهارے وہ سائقی جو (كفرولغا وت سے ايمان وطاعت كى طرف) بلٹ آئے ہیں تھیک تھیک داہ رسنت پر تابت قدم رہومیسا کہ تہیں حکم دیا گیاہے۔ اوربندگی کی صدیعے وزیز کرو -جو کھ تم کردید ہو-ائس پر تمارا رب نگاہ رکھتاہے - ان ظلمول كى طرف قرا ما تحيكتا ورمة بهتم كى ليسيك من آجا دُسك - اور تهين كوتى اليها ولى ومريست مرسطے گا جو فکدا سے تعین بچاسکے اور کمیں سے تم کو مدد مر بینے گی۔ هکو ۵ آیت ۱۹۴ - پاره ۱۲ آسمانول اورزمین میں جو کھے جھیا ہوا ہے سعب انسد کے قبعنہ قدرت میں ہے اورسارا

CLIP

معاملہ اُسی کی طرف رج ع کیا جاتا ہے۔ بیس اسے بی ، تو اُسی کی بندگی کر اور اسی پر تعجروسا کھ، جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تیرا رہ اس سے بھے نہیں ہے۔

السَّعِيدُ آيت ٢٩٧ ٢٥- بإروس

الیے ہی لوگ بیں وہ جنول نے (اس بنی کی دعوت کر) مان ایا ہے اور ان کے دلول کو التّٰہ کی یا دعوت کر) مان ایا ہے اور ان کے دلول کا التّٰہ کی یا دسے اطبینان نصیب ہوتاہے۔ خبر دار دہو! التّٰہ کی یا دہی وہ چیز ہے جس سے دِلول کو اطبینان نصیب بنواکر تاہیں ۔ بچرین لوگول نے دعوت حق کو مانا اور نیک عمل کیے وہ نوشش نصیب بیں اور ان کے لیے اچھا انجام ہے ۔

المرعب أيت ٢٧ - باره ١٣٥٠

اسے نبی اجم اوگوں کو ہم نے پہنے کتاب دی تقی وہ اس کتاب سے جوہم نے تم پر نازل کی سیے ، خوسش ہیں اور مختلف گرو ہوں جس کچھ توگ السے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ تم صاف کہ دو کہ" بچھے توصرت الشرک بندگی کا حکم دیا گیا سیسے اور اس سے بنتے کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے سس کا مشرکی سے ہراؤں ۔ المندا میں اسی کی طرت وعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرت میرا رج رع ہے ہے

الجبجو أيت مهتامد بإره ١١١

ہم نے تم کوسات ایس آیتیں وے رکھی ہیں جو بار بار و سرائی جانے کے لائق ہیں، اور تمہیں قرآن عظیم عطاکیا ہے۔ تم اس مست بے و شیا کی طرف آتھ اُتھا کر نہ و کیھوجو ہم نے ان میں سے مختلف قیم کے ویوں کو دے رکھی ہے اور نہ ان کے حال براپا ول کڑھا ڈ-انہیں بھی ڈرکر ایمان لانے والوں کی طرف کھیکو۔

الحجو آيت، ٢٥ عه- ياره ١٢

ہمیں معلوم ہے کرجو باتیں یہ لوگ تم پر بناتے ہیں ان سے متمارے دل کوسخت کوفت ہوتی ہے ۔" اس کا علاج یہ ہے کہ" اپنے رب کی حمد کے سے تھ اس کی سینے کرو، اس کی جماب میں سجدہ بجالا وُ اور اُس آخری گھڑی تک اپنے رب کی بندگی کرتے رہوج س کا آنایقینے جو اُلنے کی آیت ساد تا ۵۵ - پارہ ہوا

تم کو ج نعمت بھی حاصل ہے اللہ ہی کی طرف سے بیے۔ بھر جب کو ٹی سخنت وقت تم پر آتا ہے تو میں ماصل ہے اللہ ہی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ انس تم پر آتا ہے تو تم لوگ خود اپنی فریا دیں ہے کراسی کی طرف دوڑتے ہو۔ مگر جب اللہ انس وقت کو ٹال دیتا ہے تو بھا یک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو داس مریا نی سے شکری کرنے لگ ہے۔ تاکہ اللہ کے احسان کی ناسٹ کر سے مریا نی سے کے ساتھ کری کرسے۔

اجیا مزے کر لو۔ عنقریب تہیں علوم ہو جائے گار بنی السس النیل آیٹ الا - پارہ ہا اور کہو" تعرلیف ہے اُس خدا کے لئے جس نے

اورکو "تعربیت سے اُس خداسکے بیے جس نے ندکسی کو بیٹا بنایا ، ندکو ٹی باوست ہی میں اس کا کمشر کیا ہوت ہی میں اس کا کمشتر کیا ہو ۔ اور نہ وہ عاجز سبے کہ کوئی اُس کا کمشتر بیاں ہو ۔ اور اس کی بڑائی بایاں کرو، کمال درجے کی بڑا تی ۔ ہے۔

المعزمتل أيت اناه - ياره ١٩

اسے اوڑھ لیسیٹ کرسونے دائے ، دات کو نماز میں کھڑے رہا کر دمگر کم ، آدھی رات کو نماز میں کھڑے رہا کر دمگر کم ، آدھی رات کی بات کی اسے کچھ کر پڑھو ۔ ہم تم یا اس سے کچھ کم کرلو ، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو ، اور قرآن کو نوب مضم کھر پڑھو ۔ ہم تم پر ایک بھادی کلام نازل کرنے واسے ہیں ۔

السوقل آيت وتامر بارأهم

در مقیقت رات کا انتخانفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگرا ورقرآن تغیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تھارے لیے بہت مصروفیات ہیں ۔اپنے رب کے نام کا ڈکرکیا کروا ورسب نے کٹ کراسی کے ہو رہو۔

المهزيمً أيت ٢٠- ياره ٢٩

اسے بنی ، تہارا رب جائیا ہے کہ تم کھی دوتھا نی رات کے قریب اور کھی آدھی دات اور کھی ایک تہارے ساتھیوں میں سے بھی کیک اور کھی ایک تہارے ساتھیوں میں سے بھی کیک گردہ یہ عمل کرتا ہے - النّد بی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے ، اسے معلوم ہے کہ تم نوگ اوقات کا حساب رکھتا ہے ، اسے معلوم ہے کہ تم نوگ اوقات کا عملی مثار نہیں کر سکتے ، المذا اس نے تم پر ہمر بانی فرمانی ، اب جتنا قرآن اسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کہ و۔ اُسے معلوم ہے کہ تم میں پیج مرفیق ہموں کے کچھ دوسرے اُسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کہ و۔ اُسے معلوم ہے کہ تم میں پیج مرفیق ہموں کے کچھ دوسرے نوگ النتد کے ناف بی بینا کہ کہ اور کچھا دولگ النتد کی راہ بی جنگ کرتے ہیں ۔ لیس جتنا قرآن با سانی پڑھا جا سے پڑھ لیا کہ و ، نمازی می کرد ، زکرہ و دو اور النّد کو ایج لیس جتنا قرآن با سانی پڑھا جا سے پڑھ لیا کہ و ، نمازی می کرد ، زکرہ و دو اور النّد کو ایج فرمن دیتے رہ و ۔ جو بچھ کھلائی تم اینے لیے آگے بھی جو گے اسے اللّہ کے نال موجود باؤرگ الند بڑا میں منظور و دوجی ہے ۔ اور اس کا اجر بہت بڑا ہے ۔ النّد سے منظوت مانگنے رہ و ۔ بے شک النّد بڑا میں منظور و دوجی ہے ۔

الجعمة آيت وتا ١٠ پاره ٢٨

اے لوگوجرا کیان لائے ہو، جب بھارا جائے نمازے میا جگو کے دن تو الندیکے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخست چھوڑ دو۔ یہ ہمارے لیلے زیادہ ہمتر ہے اگرتم جانو بھر =<<<u>``(""</u>

جسب نهاز لوگری موجائے توزین میں بھیل جائہ اورائٹد کا فضل تلائش کرد - اورائٹ کوکٹرت وست یاد کرنے رمبو ہمٹ اید کرنتمیں فلاح تصیب موجائے ۔

الأنفال آيت هم- باره،

اے ایمان لانے والو ہجسکسی گروہ سے تہدارا مقابر ہو تو تابت قدم دہو اورالند كوكرت سے يادكرو، توقع سے كرتتين كاميابي نصيب ہوگى ۔

البقرة أيت مها - يأره ا

کو" اللہ کا رنگ اختیاد کرو۔ اس کے رنگ سے ایجا اور کس کا رنگ ہوگا؟ اور ہم ائسی کی بہت دگی کرنے والے توگ ہیں "

البقرة أيت اهاء بإروا

تم بي ياد ركو، بن نتين ياد ركون كاءادرميرامشكراداكرد، كفران تعمت مذكرو الله

البقرة أيت ١٨٩- بإروع

ادرائے بنی میرے بندے اگرتم سے میرے متعلق پوتھیں تواہنیں با ووکہ میں ال کے قریب ہی موں - میں قبول کرتا ہوں دی کا رہے والوں کی دیا ، جسب وہ دُھا کرتا ہوں کہ سے - فریب ہی موں - میں قبول کرتا ہوں دُھا کہ سے اور مجھ ہے ایسان اور میں اور مجھ ہے ایسان اور میں - یہ بات تم اُنہیں مث نا دو شاید کروہ وا و داسست بالیں -

البقوقي آيت ٢٠٠٠ - پاره ٢

می بھرجیب اپنے ج سکے ارکان اداکھی ، توجی طرح بہلے اپنے آبا ڈاجداد کا ذکر کرتے تھے ، اس طرح اب النّہ کا ذکر کرد ، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ دمگر النّہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں میں برت فرق ہے) اُن میں کوئی تو الیا ہے ، بوکتا ہے ، کر اے ہما رہے دب ، ہمیں دُنیا ہی میں سب کھے وہ ہے ۔ ایس شخص کے لیے آخرت میں کوئی صفتہ نہیں۔

البقرق أيت ٢٠١- بإره ٢

اور کوئی کہتا ہے کر اسے مہارے رہ ! ممیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی ، اور آگرے میں بھی بھلائی ، اور آگ کے عذاب سے بیس بھیا۔

المبقرة آيت ۲۰۲۰ ياروم

ا لیسے نوگ اپنی کما ئی کے مطابق دوونوں جگہ) حصر پائیں گے اور اللہ کو صاحب جبکاتے کھے دیر نہیں گئتی -

النساع آيت ١٥١ من - باره ١

الركوني الله كى بندكى كولين يه عارسجمتاب اورتكبتركرتاب توايك وقت آشكا،

حبب التُدسب كوتخيركرايين سلين حا عزكرے كا -المنسأغ آيت موءو - ياره و ام وقت ده بوگ جنوں نے ایمان لاکرنیک طرز ممل اختیار کیا ہے اپنے اجر ایُورے ہوئے پائش کے اورالٹرایٹے فضل سے ال کومزیداح عطا فرائے گا ، اور جن لوگوں نے بندگی کوعاد مجہا اورتکبرکیا ہے ان کو الشدور دناک سٹرا وسے گا اور العُدسے سواجن جن کی سرپرستی اور مددگاری ہر ده مجرومسر نطحته ين اكن من سي كسي كونعي وه ويال منه يامي سكه .. الحدديد أيت 11-ياره 11 کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے ول افتد کے ذکر سے تھیلیں اور اس کے نازل کردہ بن کے آگے تھیکیں اور وہ ان لوگول کی طرح مد ہوجائیں جنسیں پہلے کتاب می كُنى عقى ، ميرايك لمبى مذرت ان يركزركني توان كے دل مخنت بوسكة اور آج ان ميں سے اكتر فاسق ر ہے ہوئے ہیں یہ أللنعيم آيت ١٧٠ يارو ١٧ تُفك حاوُ النُّدك آسكُ اور مندكَّى بجالا دُ ۔ الأحواب أيت ام تاءم - ياره وو است توگو ہو المان لائے ہو، الشركوكترت سے يا دكر د- اور شرح سن اس كتب كمتے دمور المفتح آيت ٩ - پاره ٢٩ ا ہے بوگو، تم الشراوراس سے رسول برائیان لاؤ اور اس دین ریولکا ساتھ وراس کی تعظیرو توقیر کرد اورمیسی وسٹ نم اس کی تسبین کرتے رہو۔ **النص**س آیت ۳- یاره ۳۰ ا پنے رب کی جمسہ د کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو، اور اُس سے مغفرت کی ڈعا مانگو ، بے تنگ وه برا توس قبول كريني والاسب به المنافقه ن آيته وياره ١ اسے اوگو! جوابیان لائے جو اسمارے مال ادر بمساری اولادیں تم کوائند کی یاوے عافل مذکر وں ۔ حولوگ الیساكري و بي خسادے ميں رسمنے والے ميں ۔





أؤال

الجبعة آیت ۹ - پاره ۲۷ اسه توگر جوابیان لائے بود حب کپارا حائے فارسک بیے جمعہ کے دن توالڈ کے فارک کا طون ووڑ وادر خریر وفوطنت جھیوڑ وو، یہ تھا دسے سیسے زبارہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ الما معک ق آیت ۵۵ - پاره ۴ حب نم ناز کے بیے منادی کرتے ہوتو وہ اُس کا غداق اُڑائے اور اُس سے کھیلئے ہیں ۔ اس کی وج بیب کہ وہ عنل منیں رکھتے ۔





وطنو

المآئدة أيت باروبه

اے لوگو ج اجان الاتے ہو ، حبب تم فا ز کے لیے اُنٹو تو چاہیے کہ اسپے مدّاور اِنظ کم نیوں کک وصول اِکرو۔ اگر جا ہت کہ مائندں کک وصول اِکرو۔ اگر جا ہت کی حالت ہیں ہو ٹو نہا کہ بیال ہو جاؤ۔ اگر بیار ہو یاسفری حالت ہیں ہو یا تم ہیں سے کوئی شخص رفع حاجت کرکے آئے یا تم نے عور توں کو اِنظ دکتا یا ہم اور یا فی دھے تو پاک مئی سے کام کو ، میں اُس پر اِنگ مقد اور یا طفوں پر بھیر ہا کرو۔ الشد تم پر مئی سے کام کو ، میں کرنا چا ہت اُنگ کی کو نشک کو ہے اور ایک نشری کرنے کے نہیں باک کو بیا کہ کہ نام کروے ، شاید کہ تم مشکر گزار منو۔





تنمتم

النسآء آيت ١٨٨ - باره ٥

اسے وگوج ایان انتے ہو، حب تم نفتے کی حالت ہیں ہوتو ما زکے فریب نہ جاؤر نما زائس وقت پڑھنی چاہیے جب تم جانو کہ کیا کہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنا بہت کی حالت ہیں ہی نما ز

سے فریب مزجا و حب نک کوشل نہ کر ہو، آلا ہے کہ داستہ سے گزرتے ہو۔ اور اگر کہجی ایسا ہو کہ نم ہمیار ہو، باسفہ میں ہوا باتم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر ہے ہے، باتم نے تعور توں سے کس کم ہمیار ہو، اور جانقوں پر مسیح کرلو، کہا ہو، اور جانقوں پر مسیح کرلو، کہا ہو، اور جانقوں پر مسیح کرلو، حب میں سے کام کی اور اس سے اپنے چروں اور جانقوں پر مسیح کرلو، حب میں سے کام کی والا اور کہشش فرمانے والا ہے۔

الک ک ک دہ تم بت ہو، بارہ ہو

اے دگرج ایمان لائے ہو جب تم نماز کے لیے اکٹو توجاہیے کہ اپنے مقداور ہاتھ گہنبوں
کمی وھولو ، مُروں ہیر ہا تھ میں ہوا ور ہاتھ ل محتوں کمی وھولیا ہرو ، اگر ضابت کی حالت ہیں ہو
تو نها کر ایک ہوجاؤ ۔ اگر بیمار ہو با صفری حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر
سے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگا یا ہو ، اور مانی نہ ملے ، تو باک مئی سے کام ہو ، میں اس ہر ہا تھ
مارکرا چنے مُنہ اور ہاتھوں ہوجیے ہما کہ و ۔ النّذ تم ہر زندگی کوئنگ بنیں کرنا جائیا ، مگر وہ جا ہتا ہے
مارکرا چنے مُنہ اور ہاتھوں ہوجیے ہما کہ وسے شاید کرتم مُنٹ گرار بور





نمساز

المعارج آيت ١٩ تا ١٣ آيت ١٨ ت٥ ١٠ - ياره ٢٩ ونسان نقير ولا يبدا كيا كياسي حب إس رمصيب آتي ہے تر گيرا أمنيا سے ادر حيات وختمالي نفیس بونی سے نوئجل کونے لگناہے۔ مگروہ لوگ (اس عیب سے نیچے ہوئے ہیں) جو ما زیڑھنے والعربي اورج اپئ تمازى بهت يابندى كرشے بي دا ورج اين نمازى حفاظمت كرنے بن . برلوگ عزّت كے ساتھ جنّت كے با عوں ميں رہن كے ۔ المُحَدِّ شِي آيت ١٦ تا ١٣٨ - إره ٢٩ بمنقس اینے کسب کے بدائے دمین سے ، دائیں مازد والوں کے سوا ، ج مبتول می بول مر وال وه محرس سے يُرهيس كے إلى متنين كما چيزد درنے ميں الے كئي " وه كييں سكے "ہم نماز رئیصنے والوں میں سے بنر تھے'' التهرآيت ۲۵ تا ۲۷- ياره ۲۹ است رب من مام مسح وشام باوكرو ، رات كومي اس كم معنور عبره ريز مو، اور رات کے طویل اوفات میں اس کی نبینے کرتھے رہو۔ إلا على آيت ١٦ نا ١٥ - إره ٣٠ فلاح بإگيا ووص نے ياكيزگي اختيار كي اوراينے رب كا جم يادكيا عير نماز راحي م ف آیت ۱۹ تا ۲۸ باره ۲۹ بس اے بی ، ج باتن برلوگ باتے ہی ان برمرکرواور است دت کی حد کے ساتھ اس کی مینے کرینے رم واطلوع آفاب اور غروب آفتاب سے بیلے اور دان کے وقت میراس کی

نتبسح کروا درمجده درز لول سے فارغ بونے کے بعد ہی ۔

الطور آیت مه تا وم مایره ۲۷

اے نبی ، اپنے رب کا نبیعالہ اسے کم صبر کرد ، نم عالی نگاہ میں ہو۔ تم جب انتظر تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی بینے کرد ، لأٹ کوھی اس کی نبینے کیا کرواور شارے جب بلتے ہیں اُس وقت ہیں۔

ف اطس آیت ۱۸من- پاره ۲۲

(اے نبی) تم مرف اپنی لوگوں کو شغبہ کرسکتے ہو جو بے دیکھیے اپنے رتب سے ڈرسٹے میں اور فیاز قائم کریتے ہیں۔ جی تفص میں پاکیٹر گی افقیار کرنا ہے۔ اور بلیٹنا سب کو النڈری کی طرف ہے۔

فاطس آيت وم تا .١٠- بايره ٢٥

طله آيت ۱۲ ماره ۱۹

میں ہی اُنٹر ہموں ، رہے سواکوئی خدا نہیں ہے، کہیں تومیری بندگی کر اورمیری باوکے بیے نماز فائم کر۔ خلیات است ۱۳۰۰ بارہ ۱۹

کیس اے میں ، جرباتیں یہ نوگ بناتے ہیں گان پرصرکرد ، اور لینے دب کی حد و ناکے سیافتہ اس کی بیج کر وسورج محطفے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور دان سکے اوفات ہی جی تبدیح کرد ا اور ون کے کنا روں برصی ، شاہد کرتم نوش ہوجا و۔

ظله آيت ١٢٦- إره ١٩

ا بنے اہل وعمال کونمازی تلفین کرو-اورخودھی اس سے پابند ہو پہتم ہے کوئی درّق نہیں چاہتے رزق تو ہم ہی مہمیں وے رہے ہیں -اور انجع کی بھلائی تفویٰ ہی سے نیسے ہے-

الموُمنون آیت ۱۶۱-پاره ۱۸

ینیناً مندلاح پائی ہے ایان لانے والوں نے جو: این فاز میں خنوع اختیار کرتے ہیں

آبت 4 : اورائی نما زول کی فافظت کرتے ہیں۔

المفرقان آيت ١٢٠ بن تام ٢٠ رياره ١٩ رممان کے اصل بندے وہ ہیں جو .. اسينيرت كيرحنوريدسا ور قیام میں را تیں گزار نے میں ۔ النمل أيت ا تا هو . بإره ١٩ به آبایت بین قرآن اورکنا میصیبین کی - پوامیت اورنشاریت اگن ایبان لانے والوں سکے لیے ج نماز قائم كرتيه اورزكوة ويتيمين اورهيروه الميهاوك بين جرآخرت يريورا لعتين ركفتي بيري لقمان آیت ۴ تا ۵ رپره ۲۱ یہ کتا ہے جیکم کی آیات ہیں ، برایت اور رصت کیکرکار ٹوگوں کے بیلے ، جونما زمنیائم كراني بي ازكوة وسيني بي اورا خرت يراينين ركفتي بي بي لوك ايندت كي طون س را و راست يريس اوريبي فلاح بإن واسے بي -كقمان آيت المستعاب بإره الإ (اورکفمان نے کہا نصاکہ) بیٹیا نماز قائم کر ، نیکی کاحکم دے ، بری سے منع کڑا ورج صیب ت ہی بڑے اس برصبرکر ۔ میروہ باتیں ہی جن کی برطی تاکید کی گئی ہے۔ العنكبوت أيت دم - ياره ١١ (اسے نبئی) نکا دیت کرواس کتاب کی جو منہاری طوب وجی کے ذریعیہ سے تعبیم گئی ہے اورنماز قائم كرو، يقبناً نماز فنن اوربركامول سے روكت سے اور الله كا وكراس سے بھي رہادہ براى جزيد الندما نآب جركي تم لوگ كرتے ہو۔ المة وهر أيت ١٤ تا ١ مرارا ١١ ئیں نبیج کروا لنڈ کی حب کہ تم شام کرتے ہوا ورصب مینے کرنے ہو۔ آنا فوں اور زمین ہیں اسی کے لیے حدیث اور (نبیع کرواس کی) نبیرے بسراور حیکہ نم پر ظرکا وفت آنا ہے۔ الكوش آيت ۱ نام. بإره ۳۰ یس تم اینے رت ہی کے لیے نماز مڑھوا در ذبانی کر دینمارا دشمن می حرم ک^{ا ہے}۔ الانعام ایت ۱۲ تا ۲۲ میره ۵ کہوا خنیننٹ بیں میجیج رہنمائی نوصرت النڈ ہی کی رہنمائی سیساوراس کی طیب سیسے ممیں بہ حکم ملاہے کہ مالک کا تنات سے مسکے سراطاعت خم کردو، تماز قائم کرواوراس کی نافرمانی سے بچو، اس کی طرت نم سمینے ما وسکے۔

الانعام آبت ۹۲ بن - پاره ۷

جولوگ خزت کومانین بین وه اس کتاب پرایان لاتے بین اوران کا حال بر سبے کراپی نمازوں کی یا بندی کرتے ہیں۔ الا معامر آیت ۱۹۲۱ میارہ ۸

كوريرى ناز ، ميرك نمام مراسم عبودميت اميرا جديا اورميرام ناسب كجهدا للدرت العالمين محيلية بيج من كاكو في منزكيب نبين -

الاعراف 7يد ٣١- إره ٨

ا سے بن آدم ہرمجدہ کے مونع پرزینیت سے آراستہ رموا در کھا ٹو اور پیویا ورصہ سے تنجاوز مذکرہ اللّٰہ صدیسے بڑیصنے والوں کولپند نہیں کرنا۔

الا عراف أيت ١٥٠ باره ٩

جوار کتاب کی بایندی کرتے ہیں اور مہنوں نے نماز قائم کر رکھی ہے ، یقیناً ایسے نیک کروار اوگوں کا اجر عمامتا کتے نمیں کریں گے۔ ایک عواف سمیت ۲۰۵ - بارہ ۹

اے بی الیف رت کومین وشام مادی کیا کرودل بی ول میں زاری اور خوت کے معافد اور زمان سے بھی آواز کے معافد اور زمان سے بھی آواز کے ساتھ نے ان نوگوں ہیں سے نہ ہوماؤ موغفلت ہیں بڑے ہوئے ہیں۔

هسود آیت ۱۱۰ باره ۱۹

اورد کھوا نماز فائم کرو ون کے وونوں سروں براور کچھرات گزرنے یہ وضیّت نیکیاں کرائیں کودور کرونی ہیں، برایک بادد مانی ہے اُن وگوں کے بیے جوفعدا کو بادر کھنے والے ہوں۔

ابولهديد آيت الاراپره ۱۲

اے بی امیرے ہو بندے ایان لائے ہیں اُن سے کمہ و دکر نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو وبلیسے اس بی کھکے اور چھکیے (ما و فیر مٹی) خرق کریں قبل اس سکے کہ وہ وان آئے جس بیں مذخر بد و فروضت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہوسکے گی۔

مبنی اسوآ میل آیت ۱۵ م و ۱۹ م و باره ۱۵

نماز قائم کروزوال آفات سے لے کردات کے اندھیت تک ورفجر کے قرآن کا جی التزام کرد کیؤنکہ قرآن مجرم شود ہوتا ہے اوردات کو تبقیر پڑھو، بہتمہارے لیے نفل ہے، بعید نہیں کہ تہارا رہ تمہیں مقام ممود پرفائز کر دے۔

مبنی اسوآمیل آیت ۱۱۰ یاره ۱۵ اے نبی ۱۰ ان سے کو الڈ کھ کر بیکارو یا رحان کہ کر ، جس نام سے بی پیکارواس سے لیے مسبه جیسے بی جم میں اوراین ما زند بسند زباجہ بلند آ وازسے ٹریصوا ورند ہسند ہسند آ وازسسے ، ان دولول کے ورمیان اوسط ورہیے کا کہجرا ختیار کرو۔ ألحعج آب ۱۲ بن نا۲۵ باره ۱۷ بيس نهارا خدا اكب بى فداسيدا وراسى كے غم مطبع فرمان بند اور الى بى ابتارت سے وے عاجزا مزروش اختبار كمينه والول كوعن كاحال بيسب كدالتذكا وكرشف بم نوان كيدول كانب أقصف ہیں ، جمعیدست میں اُن برآ نی سے اس پرمبرکرے ہیں ، نماز فائم کرنے ہیں اور حوکھے رزق ہم نے ان کودیاہے اُس میں سے خراج کرتے ہیں۔ الحج آيت ٤٤٠ إره ١٤ ۱ ہے لوگر جو اچان لاتے ہو، رکوع اور بحیرہ کرو ، اپنے دیٹ کی بزرگی کرو ، اور کہا کہ محرو، ثناً بِهِ كَهُ نَعَ كُونُلُاحٍ تَعْيِيبٍ، مِو -أ فحت مرابعه التدى راوي جادكرومبياكه جها وكرقع كالتيسيد راك مفانسي اين كارك يعي چَنَ مبلے اوروین میں نم برکو ٹی تھی نہیں رکھی . فائم ہوجاؤ لینے باپ اہل مم کی ملّت پر-ائٹریے بیلے بی تها رانام مسلم" رکھا تھا اور اس (قرآن میں عبی تبدارا بی مم ہے) ناکدرسول تم برگواہ ہوا درتم لوگون بيد كواه يس نماز قائم كرو ، زكواف دوا ورا نشيسه دايسته موجا و ده سهد نندار مولي ، بهست مي اچاست وومولی اوربهت یی احیات وه مدرگار-المتزمّل آيت انام. باره ۲۹ ا است ا و زود لیریث کرسونے والے ، رات کونماز میں کھڑے رہا کرونگر کم ، آدھی رات ، یااس سے . تحديم كريون يا اس سے مجھ زبلوہ بڑھا دو، اور قرآن كو نوب عثيبر فظير كريڑھو۔ المتوقيل آيته وتامر بإره وم ورضيت التدموا ففناننس بدفابو باف كمسي بهت كاركرا ورفرآن شيك بيصف كم يب ربا دوموزوں ہے۔ دن کے اوقات میں نو ننہارے لیے ہمت مصروفیات میں ۔ اپنے رت کے نام کا ذکر کیا کروا ورسب سے کٹ کراسی کے ہورہو۔ المنزمل آيت ٢٠ ياره ٢٩ اسے بی ، نہمارا رہت میا ناہیے کہ نم تعمین دونها تی رات سے نوریب اور تھیں آ وھی رات اور

کھی ایک بہائی دان عبادت بی کھرھے رہتے ہو، اور تمہادے ساتھیوں بی سے بھی ایک گوہ یہ عمل کرنا ہے۔ الشد ہی دان اور ون کے اوفات کا صاب رکھنا ہے، اسے معلوم ہے کہ نم لوگ اوفات کا طاب رکھنا ہے، اسے معلوم ہے جہ اُن اسانی سے پڑھ سکتے ، دلندا اسس نے تم پر معرائی صندرمائی ، اب جنن فرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ آسے معلوم ہے کہ تم بیں سے کچھ مریش ہوں گئے ، کچھ دوسرے لوگ الشد کے ففل کی تلاسٹس بی سفر کرنے ہیں ، اور کچھ لوگ الشد کی دوسرے لوگ الشد کے ففل کی تلاسٹس بی سفر کرنے ہیں ، اور کچھ لوگ الشد کی راہ بیں بنگ کرتے ہیں ۔ لیسس جنن فرآن باسانی بڑھ جا جا سکے بڑھ لیا کرو، نمان کا مرائ کو اور ادار اللہ کو اجھا قرص دینے دہو۔ جو کچھ تعبال کی تم اپنے بھے آگے جیبج منازی مرکز و دو اور ادار شد کو اچھا قرص دینے دہو۔ جو کچھ تعبال کی تم اپنے بھے آگے جیبج منازی مرکز ایوں موجود باز سے اور اس کا اجربہت بڑا ہے۔ الشد سے مغفرت مانگے رہے۔ الشد شاغفور ورجم ہے۔

الجمعة آيت و ناداريوه مع

اے دورو اور طرید و فرون ایسٹے ہو، حب بہارا جائے نمازے لیے جمعہ کے وان تو اللہ کے وکر کی طرف ووڑوا ور طرید و فرون ایس کے اور اللہ کے وکر کی طرف و ورٹر واور طرید و فرون میں جیسی میں اور اللہ کو کشرت سے یا وکر تھے اربوء میں بیاری میں جیسی میں اور اللہ کو کشرت سے یا وکر تھے اربوء اللہ کہ متنہیں محلاح نصیب ہو جائے۔

الانفال آيت ۱ تا ۳ بره ۹

بیجے الم ایاں تو وہ لوگ ہیں جن کے دل الندکا ذکرسٹن کرلزجلنے ہیں اور حب المندکی آبان نو وہ لوگ ہیں جن کے دل الندکا ذکرسٹن کرلزجلنے ہیں اور وہ اپنے حب المندکی آبایت ان کے سلمنے پڑھی جاتی ہیں اور جرکھے ہم نے ان کو دیا ہے اس ہیں رت پراعماً در کھنے ہیں ، جونماز فائم کرنے ہیں اور جرکھے ہم نے ان کو دیا ہے اس ہیں سے ہماری دا ہیں خرق کرنے ہیں ۔

البقرة أيت ٣٦٠ -إره ١

نماز نستاه مرّد ، زکزهٔ دوا درجو نوک بیرے آگے حَجَک رہے ہیں اُن کے ساختہ تم بھی جُبک جا دّ۔

البقسة آيت هم تا وم - باره ا

مبر اور نما زہے مرد کو ، بے شک نما زاکی سخت شکل کام ہے ، مگر اُکنے فراں بروار بندوں کے بیے شکل نہیں ہے جسمجھنے ، میں کہ آخر کار انہیں اپنے رہ سے مِلْنا اور اس کی طرف بلیٹ کر جانا ہے۔ ع

1 2/4

المبقرة آيت الديارة ا

نماز قائم کرو اورز کو ہ دو رہم اپنی ما قبت کے لیے جومبلاق کا کرا گے ہیں جو گئے ، اللہ کے ال موجود پاؤسگے۔ جو کچیز تم کرنتے ہو، وہ سب اللّٰدی کنظریں ہے۔

البقرة آيت ١٥٣٠ إره ٢

اسے ٹوگو جو ایمان لاتے ہو ، صبر اور نسب زسے مدد تو -الٹرمبر کرنے والوں سے ساختہ ہیں۔

البقرة آيت ١٤٤٠ إروم

نیکی بیر شہیں سیمے کہ تم سنے اپنے چرے مشرق کی طرف کر لیے بار مغرب کی طرف ، بلکہ ایک بیرے مشرق کی طرف ، بلکہ ایک بیرے مشرق کی باری کی ہوتی کتاب اور اس کے بینی بیرسبے کہ آدمی الند کو اور بوم آخر اور طلائکہ کو اور بالند کی نازل کی ہوتی کتاب اور اس کے بینیم برول کو دل سے بانے اور الند کی محبّت میں اپنا ول بیسند مال ، رفتنے واروں اور بتم بول بر مسکینوں اور سافروں پر موکے لیے با تقدیم بلانے والوں پراور غلاموں کی رائی برخ رج کرے افراز قاتم کرنے وزکوہ ورک اور میں اور می اور

البقرة آيت ٢٣٨- ياره ٤

البقرة آيت ١٣٩- ياره ٧

برامنی کی حالت ہمو، توخواہ پہیدل ہو، خواہ سوار، جس طرح ممکن ہو، نمساز بڑھھو- اور حبب امن مُبتسراً حائے، نوالغد کو اس طریقے سے باد کر دج اس نے تنہیں سکھا وبا ہے، جس سے نم ہیلے نا واقف تھے۔ یہ جو یہ

البقرة آيت ٢٠٤٠ إره س

ہاں ، جولوگ ایمان ہے آئیں اور نمیٹ لکریں اور نماز قائم کریں اور زکرہ ویں ، اُن کا اجسے بے شک اُن کے ربّ کے باہس ہے اور اُن کے لیے کسی خون اور ربنے کا موقع منیں۔

النساء آيت ٣٣- ياره ٥

اے لوگو ہو آبان لائے ہو ، حب تم نفتے کی حالت ہیں ہونو نمازے نویب عرجاؤ۔ نمازاس وقت پڑھنی چاہیے حب تم جانو کہ کیا کہ دسیے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت ہیں میں نمازے ترب نہ جا زحب تک کوشل نہ کرنو، إلاّ بہ کہ دا سے سے گؤرنے ہو، اوراگرکہی ابساہر کرتم بمیار ہو، یاسفر میں ہو، باہتم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کرکے آئے، یاتم نے عور توں سے
السن کیاہو، اور تعبر بانی مذہلے تو باک مٹی سے کام لوا در اس سے اپنے چروں پر اور باعثوں پر مسّے کرلو،

السند اللہ ترمی سے کام لینے والا اور خبشت فرمانے والا ہے۔
السند ا دار مارہ ۵

ا درحب نم نوگ سفر سمے لیے نہاد تو کوئی مصالفت نہیں اگر نما زیمی اختصار کرو (خصوصاً) جب کہ تہیں اندلیٹ ہوکہ کا فرمتیں سابیں گئے کم نکدوہ کھاتا خیاری ونٹنی پرشکے ہوئے میں ۔

النسآء أيت ١٠٢ تا١٠٠ بإره ٥

اور اسے بی ، حب نے مسئمانوں کے درمیان ہوا ور (ما الب جنگ میں) آئییں نماز
پڑھانے کھڑے ہونو جہبیج کہ آئ میں سے اکب گروہ نہادے ساتھ کھڑا ہوا دراسلی

لیے دستے ، بھرحب وہ سحبرہ کرنے تو سیحیے چلا جائے اور و وہرا گروہ جس نے اہمی نماز
نبیں پڑھی سیے آکر نہا دے ساتھ پڑھے اور وہ بی چوکسٹ دستے اور اپنا اسلی لیے دسیے
کیونکہ کفت اراس تاک میں میں کہ تم اپنے جنھیاروں اور اپنے سامان کی طرع سے ذرا
فائن ہونو وہ تم پر کیارگ ٹوٹ پڑی ۔ البسنة اگر تم بارین کی وج سے تکلیعن فرسس کرد
با بھار ہوتو اسلی دکھ دینے میں کوئی مصا تھ نہیں ، مگر ہے بھی چوکتے رہو یہ بین رکھوکہ اللہ نے کا فروں
با بھار ہوتو اسلی دکھ دینے میں کوئی مصا تھ نہیں ، مگر ہے بھی چوکتے رہو یہ بین رکھوکہ اللہ نے کا فروں
کے لیے رسوائن عذاب میتا کررکھ ہے۔

بھر میب نمازسے فارخ ہوماؤ تو کھڑے اور پیٹے اور لیٹے ، مرحال ہیں الڈ کو بادکرنے رمو۔ اورصباطینان نعیسب ہومیائے تو بوری نماز پڑھو، نما زودِ خبیفت ایسا فرص سے جو پابندی ونت سے ساخھ اہلی ایبان پر لازم کیا گیا ہے ۔

آلِ عموان آيت ٣٧٠ رايره ٣

۔ اسے مریم ، اپنے دت کی تابع فرما ن بن کررہ ، اس کے آگے مربیجوہ م ، اور ج بندسے اس کے وید مصنور محفکتے والے بیں ان کے ساتھ ٹونعی تھیک جا۔

ا لنور آیت ۵۹-پاره ۱۸

نماز ف نام کرو ، زکر قا دو ، اور دسول کی اطاعت کرد ، اُسب دہے کہ تم پر رقم کیاجائے گا۔

المجادلة أيداد إدم

كياتم وركية إسس بات سے كا تخليد بن كفست كوكر تے سے بيلے تهيى مدفاست

وینے ہوں گے ؛ اجھا اگرتم ایسا نرکر و۔ اور اللہ نے نہیں اس سے معان کر ویاہیں۔ تو خاز قائم

مرو نرکزہ وینے رہ اور اللہ اور اس کے رسول صلح کی اطاعت کرتے رہو : ترج کچہ کرتے

ہو اللہ اس سے باخیرہے۔

المفتح آیت ہو۔ پارہ ہو ہو اللہ اور اس کے رسول سلام کی اطاعت کرتے رہو : اس کی تنظیم و توقیر

مواور میں وشام اس کی تبدیع کرنے رہو۔

المک عولی آیت ہم تا ہے ۔ پارہ ، ہو

پیرٹیا ہی ہے ان ناز پڑھنے والوں کے لیے جواپی ناز سے فغلت پرشے ہیں جوریاکاری

کرتے ہیں اور عمر لی طرورت کی چیزیں (وگوں کر) وینے سے جواپی ناز سے فغلت پرشے ہیں جوریاکاری

المہین نے ہیں اور عمر لی طرورت کی چیزیں (وگوں کر) وینے سے گریز کرتے ہیں۔

المہین نے آیت ۵۔ پارہ ، ہو

ا در اُن کو اِسس کے سواکوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بست دگی کوہ کی اپنے دین کو اسس کے لیے خالص کرے ، بالٹل بکسر ہوکر ، اور نماز قائم کریں ، اور زکڑۃ دیں ۔ جی نہا بت میسے وورست دین ہے۔





جمُعه کی نماز

الجمعة آيت ١٠١- باره ٢٠٠ ١- اوگرم ايان لات بوء حب يكارا حات ممازك ليه جمع كه وان توالله كه وكركي طوق و در دا در خرم و فروضت جهور دو - به تمهار سيد زياده بهتر سه اگرتم حافو - بهر حب نمازيكي برجاست تو زمين جي بيشيل حاؤا در التذكافعنل الماش كرد-اور التذكوكترت سه بادكرت و بوشا به كرنم بين فلاح تعييب بوجائه -





اً كنسساء آیت ۱۰۱ - پاره ۵ اور جب نم لوگ سفر کے لیے نكلو تو كوئى مضائقة نبس اگر نمازيں افتصار كردو (خصوصاً) جب كم تهيں اندليشہ ہوكہ كا فرتهيں شائيل سے كيونكه ده مملم محلا نهادى دشنى پرشلے ہوئے ہيں -



الدهس آيت ۲۵ تا ۲۹ - ياره ۲۹

ا بینے رہے کا نام مسیح وشام یاد کرو ارات کوجی اس کے حصنورسحبرہ ریز ربوء اور دانت کے طویل اوقات میں اسس کی تبییج کرتے رہو-

بنی اسرا شل آیت ۵۹ م پره ۱۵

ا ور رات کوتہ بھر بھرصو ، یہ نہا رہے کیے لغل سے ، بجد نہیں کہ نہادا رب تہیں مقام محود پر فائز کر دے۔

أَلِمُوزٌ مِمَّلُ آيتِ الأم - بايره ٢٩

اے اوڑھ لیبیٹ کرسونے والے ، رات کونماز میں کھڑے رہا كرو مكركم ، آدهى رات ، يا اس سے كھے كم كراو ، يا اس سے كھے زيادہ برصا دو ، اور قرآن كوخرب مشرطير كريرصور نم تم به ايب عبارى كام تازل كرف والم مي - ورصيتت رات كا الشنانفس برخاب بأف سم ليربي اور قرآن مشیک پڑھنے سمے لیے زما دہ موز وں سبے ۔ ون سمے او فاسٹ میں تو تہا رسے كي بهت مصرو نمايت إي -

أملت مثل آيت ٢٠ بن - باره ٢٩

اسے نبی :

تہارا رب جا تا ہے کہ تم تھی دو تہائی رات کے قربیب اور

ہی راست اور ون کے اوقات کا صاب رکھتا ہے ، اسے معلیم سے کہ تم اوقات کا صاب رکھتا ہے ، اسے معلیم سے کہ تم اوقات کا شار نہیں کہ سکتے ۔ البغدا اس نے تم پر مہر یا نی فرمانی ، اب جننا فرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو ۔ اسے معلیم سبے کہ تم میں کچھ مربین ہموں سکتے ، کچھ دوسرے لوگ الند کے فضل کے تلاش میں سفر کرنے ہیں ، ورکھ لوگ الندی راہ میں جنگ کرنے ہیں ، لیس

علامش میں سند کرستے ہیں - اور کچھ لوگ آفتند کی راہ ہیں جنگ کریے ہیں ، کرپنے جتنا فرآن بآسانی پڑھا جا سکے پڑھ کیا کر د۔ 

المبيقرة آيت ١٢٥- يادم ا

اوری کہ ہم نے اسس گھر (کعب) کولوگوں کے لیے مرکز اور امن کی عِگ فسنشدار ویا نشا اور لوگ کو فکم و با بنتا که ایراییم جهان عبادت کے لیے کھڑا ہونا ہے اس مقام کومننفل جائے غاز بنا لو، اور ایرا بیم اور اسماعیل کو تاکید کی تنی کرمیرے اسس گھر کو طوات اور اعتكاف اوزركوع اورسجده كريدتي والول كم ليب بإك وكمو-

البقرة أيت مدامن بإروا

اورجب تم مسجدول میں معتکفت ہو، تو بیریوں سے مباشرت مذکرو۔ یہ اللہ کی باندھی مجو تی حدی ہیں، ال کے قریب مذہب ال ہے بصراحت بیان کرتا ہے ، توقع ہے ، کہ وہ غلط رویہ سے بحیلی گے۔



روزه

البقرة آيت ١٨٣- إره ٢

اے وگرہ ایال لائے ہم انم پر روزے واش کر دیے گئے ، ص طرح نہسے پہلے ابیا ہے پیروڈل برڈوش کٹے گئے نئے ۔ ناکہ نم پر مبزگار نبو۔ المب فقس تھ آبت ہم ۱۸ ۔ بارہ ۲

چندمعسندر ونول محے دوزے ہیں -اگرنم میں سے کوئی ہمار ہو، باسفر رہوئو دوسے وفوں ہیں اننی ہی نعدا و چرن کیسے اورج وگٹ روزہ رکھنے کی تلذرت دکھتے ہوں (چرن کھیں) توجہ وفوں ہیں اننی ہی نعدا و چرن کرے اورج وگٹ روزہ رکھنے کی تلذرت دکھتے ہوں (چرن رکھیں) توجہ وہا ہے گھا نا کھلا ناسپے اورجوا پی توشی سے کچھ زباوہ معبلا فی کرے ، نویہ اکمی سے بھر ہے دیکن اگر تم محبو ، تو تمہا رسے حق میں اچھا ہیں ہے کہ روزہ رکھو۔

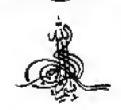
البقرة آيت دمه، بارد ٢

رمعنان وه میدسی میں قرآن الزل کیا گیا جوانسانوں کے لیے سرامر ہا بیت ہے اور البی واضح تعلیمات میشنگ سیے جراہ راست دکھانے وائی اور بن اور باطل کا قرن کھول کر رکھ وہنے وائی ہیں ۔ للذا اب سے بخفی اس میبنے کو بائے ، اس کولازم ہے کہ اسس بیرے بہینے کے روزے والی ہیں ۔ للذا اب سے بخفی اس میبنے کو بائے ، اس کولازم ہے کہ اسس بیرے بہینے کے روزے رکھے ۔ الله رکھے ۔ اور جوکوئی مونی ہو با سفر میر ہو ، تو وہ موسرے وتوں ہیں روزوں کی تعدا و پوری کرے ۔ الله انہارے ساتھ زمی عالم اسے بہنے کہ اس میا ہا ہا وار ہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعدا و پوری کرسکوا ورض جابت سے الله نے تنہیں مزواز کیا ہے ، اس میر الله کی کمروائی کا انہار واعد اون کردا ورثمکر کرنار بور۔

البقرة آيت عمارياده

تہارے لیے روزوں کے زمائے میں را قوں کو اپنی بیریوں کے بیسس جانا علال کر دیا

گیاسے۔ وہ تھادے لیے لیاس ہی اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کوملوم ہوگیا کہ نم لوگ بھیکے بھیکے اپنے آپ سے خیانت کر سے سفتے ، گر اس نے تھا داتصورہ حاف کردیا ور تم سے ورگزر فرطیا۔ اب تم اپن ہویوں کے ساتھ شب باشی کرواور جرکنطف الشد نے تھا دیسے لیے جائز کرد یا ہے ، اسے حاصل کرو۔ نیز داتوں کو کھا ؤ ہو بیاں تک کہ تم کومیائی شب کا وحادی سے تیکیدہ مینے کی وصاری فالمیاں نظرا جائے۔ تب پرسب کام چیوٹر کر دات کی اپنا روزہ اُولاکوہ اور ویب تم سمید میں معتکعت ہو، تو بویوں سے میاشرت مذکروں برالشدی بائد می ہوئی مدیں ہی ای اور ویب تم سمید میں معتکعت ہو، توقع ہے کہ وہ معلود ویہ سے بھیں گے۔ ගිනිවීම් අපහතු කිරීම මෙස් අත්තිය කිරීම කිරීමට කිරීම ක



رمج وعمره

إلحج آيت ٢٩ تا ٣٠ ين - ياره ١٤ بإدكرووه وقت جب كريم نے ابرائيم سے ايے اس مكر وفا ندكسير) كا حكر تور کی تعنی اس بدایت کے ساتھ کہ" میسے سابھ کیئی چنز کو منٹر کیس ٹیکرو ، اورمیرے گھر كوطوات كرف والون اور قبام وركوئ وسجودكرف والول سكه بيب باك ركهو-اور وگوں کو چے کے لیے اون عام وے دو کہ وہ تمہارے پاسس ہر دور دراز مفام سے بیدل اور او موٹوں برسوار آئیں الکہ وہ فائدے و محس جو سال ان سے لیے رکھے تحقیمی اور جند منفر د نول می ان جا نوروں پر الله کا مام لیں جائی نے انہیں تخضیل -غود صی کھا بیں اور تنگیست مختاج کومبی دیں ہیرا پنامیل کھیل دُورکریا جواپی نذریں پُری کریں اور اس قديم گفر كاطوات كري -برغما وتغيركعبه كامتصد) اورج كوتى التدكى فالم كروه حرمنول كالحرام كرسع نوب اس کے رب کے زروک خود اس کے لیے ہترہ ہے۔ المقرة آيت ١٥٨- باره ٢

يتنبناً صَفَا أورمَروَه التَّذِي نشأ بنول مِن سع مِن النذا يوضَّعُص ببيت التَّذكاتُ لا عَرُه سمرے ، اس سے بیے کوئی گست و کی بات نہیں کہ وہ ان و د فول بہاڑ بول سے درمیان سعی کرسے اور جو برضاء ورغبعت کوتی تعبلاتی کاکام کرسے گا الٹندکو اس کاعلم سبے اور وہ اس کی قدر کرنے والاہے۔ البقرة آيت ومرابن - باره ٢ وك نم سے جاندى كھنتى برسنى مورنول كمنعلق بيصيتے ہيں۔ كموب لوكول كيليے نارىجول

کی تغین کی اور جج کی علامتیں ہیں۔

البقرة آيت ١٩٩٠ إراء ٢

الندکی نوسٹ نوری کے بلے جب جج اور گرے کی نیست کرو ، تو اسے پورا کرو ،
اور اگر کمیں گھر جاق تو جو قرکبانی میشرائے ، اللہ کی جناب ہیں پہیں کرو ا وراپنے سرخ تو ناٹر و جب بحک کہ قربانی ابنی جگہ نہ پہنے طبت ۔ مگر جوشفس مریش ہویا جس کے سریس کوئی نکلیعت ہو اور اس بنا و پر ابنا سر مند والے ، تو اُسے جاہیے کہ فیریے کے طور پر دوزے رکھے یا صدف اور اس بنا و پر ابنا سر مند والے ، تو اُسے جاہیے کہ فیریے کے طور پر دوزے رکھے یا صدف اور اس بنا و پر ابنا سر مند والے ، تو اُسے جاہیے کہ فیریے کے طور پر دوزے رکھے یا صدف اور کے جب پہلے وسے بہنے جاق کرنا نہ آنے بھی جاق کرنے ہوئی کرنے ۔ بھر اگر تنہیں امن نصیب ہوجائے ۔ (اور تم جے سے بہلے موجائے ۔ بینے جاق کرنا نہ آنے بھی جو کا زما نہ آنے بھی عرف اُسے ہو کے کے زمانے وہ صب معت دور قربانی دورت جے کے زمانے میں اور اگر وست کہا فی میشر نہ ہو ، نو بین دورت جے کے زمانے میں اور اگر وست کے ان اطام کی خلاف ورزی سے بجواور ہوئی جان جی سے اور اگر ہے ۔ اللہ کے ان اطام کی خلاف ورزی سے بجواور ہوئی جان

البقرة آيد ١٩٤٠ إروم

ی کے بیٹے سب کومعادم ہیں۔ خِنْنِی اِن مقررمینوں ہیں جے کی نمیّت کرے، لیے خردار رہنا چاہیے کہ نے کے دوران میں اسس سے کوئی شوائی فعل ، کوئی پرالمی ، کوئی لڑائی جگڑے کی بات سے زونہ ہو۔ اور جونیک کام تم کردگے ، وہ الڈ کے علم ہیں پرکا سفرجے کے لیے نا وراہ ساخہ لے جاری ، اور سب سے بہنز زا دراہ پر ہیڑ گاری ہے۔ میں لیے ہو شمتہ و! مہری نا فرانی سے پر میز کرد۔

البقرة آيت ١٩٨٠ إر٠٠٠

اور اگر ج کے ساتھ ساتھ تم اسپنے دہت کا فعنل ہی الکشش کرنے جاؤ اتواس ہی کوئی معنا تھت رہنیں ۔ بھرجب عَرَ فَات سے جِلو ، تومشعرح ام (مُز دُلنہ) کے پاکس فٹر کرا لٹادکو پاکس فٹر کرا لٹادکو پاکس ورنہ اس سے بہلے تو پاکرو ، اور اکس طرح بادکرو ، جس کی م ابہت اُس نے متبیں دی ہے ، ورنہ اس سے بہلے تو تم لوگ بھٹے ہوئے ہے ۔

البقرة آيت ١٩٩٠ إره ٢

بيرجاں سے اور سب نوگ پلشتے ہيں وہي سے تم بھی بليڈ اور اللہ ہے معانی جاہو، يقيناً وہ معان کے باہر ، يقيناً وہ معان کرینے والا اور رحم فرمانے والا ہے -العان کرینے والا اور رحم فرمانے والا ہے - اللہ تقوق آیت ۲۰۰۰ بارہ ۲

م من المنظم المن المنظم ا المنظم المنظم

بعرجب ابنے جے سکے ارکان اواکر میکو، نوص طرح میلے ابنے آباد ا مداوکا وکر کرستے ستے ،

ائن طرح اب الندكا فوكوكرو، بكراك سے بعی بڑھ كر- (مگر الله كوما وكرنے والوں ميں بھی بہت وقت ہے) اُك ميں كوئى تواليباسے، جوكه تا ہے، كہلے ممارے رب، مميں ونيا ہى بيں سب كچھ شے دے رابسے شخص كے ليے آخرت بيں كوئى محتہ نہيں -

البقرة آيت ٣٠٠٠ إرم ٧

بیگنتی سے چندروز ہیں ، مونتہیں اللہ کی یاو ہیں بسرکر نے چاہمییں ۔ میپر دیوکوئی حلدی کرکے دو ہی دن میں واپس ہوگیا تو کوئی آبرے نہیں ، اور جو کچھ زیادہ و پریشر کر باٹٹا تو بھی کوئی ہرے نہیں۔ دبیٹر طیکہ یہ دن اس نے تعویٰ سے ساتھ بسر کیے ہوں ۔۔۔۔ اللہ کی نا فرانی سے بچھ اور خوب عبان رکھو کہ ایک روز ائس کے حضور میں تمہاری بیٹی ہونے والی ہے ۔

آلِ عمران آيت ١٩ ونا ١٥ - باره ١٠

بے ٹنکسسب سے بہلی عباوت گاہ جوانساؤں کے بیے تعیر ہوتی وہ وی ہے جومکہ میں وا نے سہے۔ اس کوخیرو درکت وی گئی عتی اورتمام جہان والوں کے لیے مرکز جابیت بنایا گیا مثنا۔

اس میں کھنی ہوئی نشا نیال میں ابراسیم کامقام میاوت سے ،اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں دائش میں دائش ہوں ابراسیم کامقام میاوت سے ،اور اس کا حدیث رکھتا ہو وہ اس کا دائش ہوا با موق کے اللہ تام وہ اس کا کے کہ میں اور جو کوئی اس حکم کی بیروی سے انگار کرے تو اسے معلوم ہومانا جا ہیے کہ اللہ تام وہ یا دالوں سے بے نیاز سے۔

المفتح آيت ٢٠ رياره ٢٩

فی الوانع الشرف اسبنے رئول کوستی خواب و کھا یا تھا ہو تشکیب شیک می اسکے مطابق تھا۔ انشار الشرقم مرور سمجر حوام میں اور سے امن کے ساتھ داخل ہو گئے۔ اسبنے سرمنڈوا و گئے اور بال ترشوا و گئے اور انتہاں کو تی خوف د ہوگا۔ وہ آئے اس بات کو جانا تھا جسے تم نہ جانسے سننے اسس لیے وہ خواب پوڑا ہونے سے بہلے اُس فے یہ قربی نتی تم کو عطا کر دی۔

الماكشدة آيت ارباره ٢

اس وگوجوا بیان لاتے ہرعہدو پہان کی پوُری پا بسندی کرو۔ نہارے سہلے مونٹی کی فیم کے سب جانود ملال کہے گئے ، سواتے اُن کے بڑا گھے چل کرنم کوبلائے جا بیس گے۔ انہن احرام کی حالمت ہیں فشکار کو اچنے ہے حلال ناکر تو ، سے ٹشکس الٹڈ ہوچا بٹنا سبہ حکم ویٹا ہے۔

لمآئدة آيت ١- باره ١

ا ہے لوگو ہوا ایان لاتے ہو، خُعا پرستی کی نشا نیس کو ہے حُرست نہ کرو۔

مینوں ہیں سے کمی کو صلال کر نو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرو، شاکن جانوروں پر جانقہ

ٹوالوجن کی گر دنوں میں ندر خدا و ندی کی علامت سے طور پر سیٹے بڑھے ہوتے ہوں، شاکن لوگوں کو
چیبو دیجرا پینے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی گی تلاش میں مکان محترم (کھیم) کی طرف جا رہبے
ہوں، جاں حیب احرام کی حالت جتم ہوجائے تو نشکارتم کرسکتے ہو ۔ اور و کجھو، ایک گروہ
نے ہوتم ارب کیے متعالمے میں خاروار نیا دنیاں کرنے گئو۔ نہیں اجوکام نہیں ان استعمل ماکر و الشرسے
تم جسی آن کے متعالمے میں خاروار نیا دنیاں کرنے گئو۔ نہیں اجوکام نمی اور تعزی کے ہیں اک میں
سب سے تعاون کر و اور جوگ ہ اور زیادتی کے کام ہیں این میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ الشرسے
قرو اکس کی مزا ہدت بخت ہے۔

إلما شدة آيت ١٩٠٠ يره ٤

اے لوگر جرایان لائے ہو، الشد تہیں اس شکار کے ذریجہ سے سخت آ زمانش یں فرائے گا جرایان لائے ہو، الشد تہیں اس شکار کے ذریجہ سے سخت آ زمانش یں فرائے گا جرائک تہارہ الحقول اور نیزوں کی زدیم جوگا، یہ دیکھنے کے لیے کہ تم میں سے کون اس سے خانبا نہ ڈرانا ہے ، بھرجس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مفرد کی موق حدسے تجاوز کیا اس کے لیے درد ناک مزاہیے ۔

الماتدة أيت 40- باره 4

سے دوگر جا بیان لاتے ہو، احوام کی عادن میں شکار ندار و، اوراگرتم میں سے کوئی حان بُوجوکر
ابساکر گزرے نوج حانور اس نے مارا ہو اس کے ہم بنیہ ایک حافور اُسے مونیٹیوں میں مصن فدر دینا ہوگا،
میں کا فیصلہ تم میں سے دوعاول آوی کریں گئے ، اور سے نذرا نہ کسید پنچایا جائے گا ، یائیس نواس گاھیے
کفا رہ میں چند سکینوں کو کھاٹا کھلاٹا ہوگا ، یا اس سے بغدر دوزے رکھنے ہوں گئے ، تاکہ وہ لینے کیے کامزا
عیھے۔ بیلے جو کچے ہو جی اُ سے النو نے معاون کرویا، نسکین اب اگر کسی نے اس حکمت کا اعادہ کیا نواس سے
اللہ بدلہ ہے گا ، الندسب پر غالب ہے اور مدلہ لیلنے کی طافت رکھتا ہے۔
اللہ بدلہ ہے گا ، الندسب پر غالب ہے اور مدلہ لیلنے کی طافت رکھتا ہے۔

المآئدة تبدوويون

نهارے بیے مندرکاشکارا در اس کا کھانا حلال کردیاگیا، جان نم عظیرہ وہاں ہی اسے کھا سکتے براور قاغلے کے لیے زادرا دہی بنا سکتے ہو ، البتہ خشکی کاشکار، حب بک احرام کی حالت بیں ہو، تم پرحرام کیا گیاہیں۔ لیس بچو اس خداکی نا فرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کرحاضر کیا جائے گا۔ الما مُدة آبت ، ۹ - باره ، الله نع مكان محزم ، كمبركو لوكل كے ليے (اجتماعی زندگی كے) فيام كافر ديد بنا با اور ما و حوام اور فزانی كے عافروں اور خلادوں كومبى (اس كام من معاون بنا وبا) تاكم نمبين معلوم موجائے كواللہ آسمانوں اور زمين كے مسيد حالات سے باخرہ اور اُسے مرجز كا علم ہے ۔

المنتقبة آيت ٣- باره ١٠

اظلاع عام ہے النداور اس کے رسول کی طرف سے جج اکبر کے ون نمام کو لئے اس کے اس کا رسول کی طرف سے جج اکبر کے ون نمام کو گول کے لیے کہ الند مشرکین سے بری الذقر ہے اور آس کا رسول بھی ۔اب اگر تم لوگ تو بدکر لو تو قب سمجھ لو کہ تم الندکو عام رکر تے ہوا ہوں کو سندے مواق کی تو تنہیں ہو۔اور اے بی انکار کر نے واقوں کو سندے عذاب کی نوشنبری مشہدی دو وہ مشہدی عذاب کی نوشنبری مشہدی دو۔



وتُرباني

الكوش آيت ٢ ، ٣٠ بإره ٣٠

یس نم کیٹے رت ہی کے لیے نماز پڑھوا ور قربا فی کرو نمارا دشن ہی جو کا سے ۔

الحج آيت ١٨ -إردا

ا درمیندسترر و مزل میں اُک میا نوروں ہر اللہ کما نام لیں جواکس نے تنہیں بخت ہیں ۔ نود بعی کھائیں اور تنگدست نختاج کو بھی دیں ۔

الحج آيت الم- باره عا

نمیں ایک وفت منظر ایک ای (بیری کے حافوروں) سے فائدہ الطلانے کا می ہے۔ بیمر اُن (کے قربان کرنے) کی حیکہ اس فدیم گھر کے پاس ہے۔ اے میں سے

الخبج أبيت مهم ين - بإروعا

ہرا تست کے بیے بہتے فرنی کا ایک فاعدہ مغرر کردیا ہے ناکہ (اس) منت کے) لوگ اُن جانوروں بہا اللہ کا نام لیں جوائس نے اُن کو کینئے ہیں (اِن مُناعث طرامیوں کے اندرمفصد ایک ہیں ہارا خدا ایک ہی خداسے اور اُسی کے نم میلیع و مان بنو۔

الحج آيت ٢٩٠١ إله ١٤

بی اور قرانی کے اُوٹوں کو ہم نے تہارے ہے شکا تراکٹہ بیں شامل کیاہے۔ تہارے ہے آن ہیں مبلاتی ہے ہیں انہیں کا ترا پس انہیں کھڑا کرکے ان پر الٹر کا نام لو۔ اور جب (قربانی کے بعد) اُن کی پیچھیں زمین پر ملیک جا بیں تر اُن ہیں سے نود بھی کھا وَ اور اُن کو بھی کھلا وَ جو نشٹ عنت کیے بیپھٹے ہیں ۔ اور اُن کوہی جراپی عاصبت ہمیشیں کریں ۔ ان جا نوروں کو ہم نے اسس طرح تھا درے کیے شخر کمیا ہے تاکہ تم مشکر ہراواکرو۔

الحج آيت ٢٠- باره ١٤

شاگن سے (قربانی سے مانوروں سے) گوشنت اللہ کو بہنجتے ہیں نہ فون رگراکتے تہا وا تفوی بنج آسیے۔ اُس نے اُک کوتمہادیے لیے اس طرح مستَر کیا ہے تاکہ اس کی بنتی ہوئی جاریت پرنم اس کی تکبیر کرو۔ اور اے بی بشارت وے وے نیکوکار لوگل کو۔

البقرة آيت ١٩٩١ بإروم

المشرى خوشنودك كے جب مج اور تمرے كى تبت كرد : نواسے بۇراكرد ، اوراگركسى گھرما ، اور خوج الله على المسترك ، المشرك النه كى خواب بى جگه نه بېنى كروا ورائى سار برا با المرزن والے ، تواسے جا بېرى كرف جوسے بى خوشى مراين بردا جس كے سرم بى كوئى تكليمت بوا ور اس بنا ء برا بنا مرزن والے ، تواسے جا بېرى كرف تكليمت بوا ور اس بنا ء برا بنا مرزن والے ، تواسے جا بېرى سے بيلے كے طور بردوزے در کے باعد قد در افرائى مى سے بيلے كے بہنے جائى ، توج تنفور تر بائى فى سے بيلے كے بہنے جائى ، توج تنب مقد ور قربانى فى ۔ كے بہنے جائى ، توج تنفور تر بائى فى ۔ كے بہنے جائى ، توج تنفور تر بائى فى ۔ اوراگر قربانى ميرے بي كاز مار ته ہے بيل اور مات گھر بہنے كراس طرح بورے وس دوزے در اوراگر قربانى ميرے برعابت أن لوگول كے ہے سے اجن كے گھر بارم بوجوام كے قرب برج ہوں ۔ انته كے إن احكام كى خوالت ورزى سے برعابت أن لوگول كے ہے سے اجن كے گھر بارم بوجوام كے قرب ميروں ۔ انته كے إن احكام كى خلاف ورزى سے بروا ورغوب ميان لوگر المذمن خوال ديے ۔ والا ہے ۔



رقبله أور مساجد تخصفناق احكام

الجن آيت دا- باره ۲۹

اور برکه مسیدی الله کے لیے بین ، لنداان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کون لیکارو۔ الا عول ف آبیت ۲۹ میارہ ۸

اے تھ ،ان سے کہوہ مبرے رہ سے فرائتی وانصاف کا حکم دیاہیے ،اود اس کا حکم توبہ ہے کر سرعباوت میں ابنا اُرخ تفیک رکھوا ورائسی کو پکار و لینے دین کو اس سے لیے خالص رکھ کر ، حب طرع اُس نے نتہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم بھر پیدا کیے حاوی کے ۔

ليكس آيت عدم بإرمال

اورمم نفیونی اور اس کے معیائی کواشارہ کیا کہ سیصر میں چند مکان اپنی فزم کے سلیے مہتیا کروا در اسپنے ان مکانوں کو قبلہ نعیرا لواور نماز قائم کرہ اور اہلِ ایبان کوشارت وے دو" الا فعال آیت ۳۳ تا ۱۳۳ میارہ و

اُس وقت نوانشدان برعذاب نازل كرشه والانه فعاجكه الدان كه ورمبان موجود نفا ورنه التذكاب فاعده سبح كه لوگ استعفار كردس بهل اوروه اُن كوعذاب وسه وسه ملكن اب كيون مذ وه اُن برعذاب نازل كرسه جسب كه وه سجد جرام كا راسته روك رسيم بين مالانكه وه اس سيم حائز متوتى نومروت ابل نعتوى بوسكته بين مگراكم لوگ اس مات كه مها زومت ابل نعتوى بوسكته بين مگراكم لوگ اس مات كوشين ما بسته -

البقرة أيت ١١٠- باره ١

اور است شفی سے بڑھ کو نظا کم کون ہوگا جو الند سے معبدوں ہیں اس سے نام کی باوت کا ہوں اللہ سے نام کی باوت کا ہو باوسے روسے اور ان کی وہرانی کے در ہے ہو؟ ایسے لوگ اس فابل ہیں کہ ان عباوت کا ہوں ہم قدم نہ رکھیں اور اگر دیاں جا تمیں مبی نو ڈرشے ہو ۔ نے جا تیں - ان سکے بیے تو دیا ہیں رسوائی ہے اور آخرت ہیں عذا ہے غلیم -

البقيق آيت ١١٥ - باره ١

مشرق اورمعزب سبب النديمے جي جس طرف بھي تم دُرُج کرديگے ،اسی طرف الندکار ُرخ ہيں۔ النّد بڑی دُسعنت والدا ورسب کچھ مبا ننے دالاسیے ۔

المبقرة آيت ١٢٥ تا١٢٥. إردا

ا در کہ مم نے اس گھراکھیے) کو لوگن کے لیے مرکز اور امن کی مبکہ قرار دیا بھا ، اور لوگن کے لیے مرکز اور امن کی مبکہ قرار دیا بھا ، اور لوگن کو مکم دیا بھا کہ ارامیم جا سے نماز بنا اور امنا کی اور امنا کی اور امنا کی اور امنا کی اور کو کا اور امنا کی اور امنا کی اور کو کا اور امنا کی اور کو کا اور امنا کی اور کو کا اور سیدہ کرنے والوں کے لیے ماک و کھو۔

اور برکہ ابراہم میں منے دعاکی: " اسے میرے رتب اس میٹر کو این کا مشر بناوسے اور اس سے باسٹندول ہیں سے جو النّد اور آخرت کو ما ہیں، انہیں ہر فیم سے حیال کا رزق وے " جواب میں اسس سے رتب نے فرما با: " اور جو ندمانے گا، وَہَا کی چندروزہ زندگی کا سامان تومی آسے مبھی دول گا، گر آخر کار اسے مذاب میٹر کی طرف میں میں اس کے دول گا، گر آخر کار اسے مذاب میٹر کی طرف میں میں گا اور وہ بدتر بن تشکانا ہے "

اور بادکرد ابرا بیم اور امامین جب اسس گھری داواری انتخار ہے۔ تو دُما کرنے مائے تو دُما کرنے مائے تھے تو دُما کرنے مائے تھے اور اسے ہمارے دب مہم سے یہ فدمت بھول فرمانے توسس کی مستنے اور سب کھے جانئے والا سے ہ

البقرة آيت ١٢٢ تا ١٨٣٠ ياره ٢

نادان لوگ صرور کہیں گئے ، اپنیں کی مُواکہ بینے برحمی قبلے کی طوت رُخ کر کے اداز بڑھنے سے انتظامی میں النتیجیے سفے اس سے لیکا کیے بھرگئے ؟ اسے نبی ، ان سے کہ : " مشرق ا درمغرب سب الند کے بیں ، النتیجیے چاہیں میں النتیجیے چاہتا ہے اسیدی واہ دیکھا ویا ہے " اور اسی طرح تو ہم نے تہیں ایک اُمنٹِ وَسَط " بنایا ہے تاکہ تم و دیا کے لوگوں برگواہ ہوا وررسول تم پرگواہ ہو۔

البقرة آيت ١٢٣ بن - پاره ٢

بیلے جس طرف نم گرنا کوسف نے اس کونونم نے صرف یہ دیکھنے کے بیے قبلہ مقرر کیا تھا کہ کون دیٹول کی بہردی کرنا ہے اور کون اگر ایھرمیا تاہے۔ بیرمعا ملہ نفا تو بڑا سخنت ، مگراکن وگوں سکے لیے کچھ جی سخنت نابت نہموا جوالٹ کی ہدایت سے فبیش پایپ عظے۔

البطوق آبت ۲ مهار باره ۲ به مته است مُنه کا باربار آسان کی طرب اَشنا مِم دیکھ رہے ہیں۔ او مِم اُسی عیلے کی طرب ائم کوپیرے ویتے ہیں ، جِسے تم بیند کرتے ہو ، مسجد حرام کی طرف ڈن چید دو-اب جال کہیں تم ہو ، اس کی طرف مُنذ کرد کے نماز چڑھا کرور ہر لوگ جہنیں کا ب دی گئ عتی ، توب جانتے ہیں کہ (کھیل قبلہ کا) بیم کم ان کے رب ہی کی طرف سے ہے اور بری ہے ، مگراس کے باوجود ہو کچھ یہ کر رہے ہیں ، اللہ اسس سے فافل نہیں ہے ۔

المبقرة آيت ١٢٥ ياره ٢

نم ان اہل کن ب سے پاکس خواہ کوئی نشانی ہے آ ق ، مکن نہیں کہ یہ نہادے فیلے کی دمیروی کرنے لگیں ، اور مذخہادے لیے یہ نمکن ہے کہ ان سے قبلے کی بیروی کرو ، اور ان جس سے کوئی گردہ ہی دوس کے قبلے کی بیری کے لیے نیارنیں ہے اوراگر تہے اس علم کے بعد جونہا دیے پاس چکاہے ، ان کی تواہشات کی پیری کی توفیقیا نہارا شارظا اور ایس ہوگا۔ المسق ق آیت ۱۲۱۸ ۔ یارہ ۲

مراکب کے لیے ایک ٹرنے ہے ، حس کی طرف وہ کڑ تاہیے ، لیس ٹم میلائیں کی طرف سیعنٹ کو ۔ جہاں معجی تنم ہوگے ، النّد تہیں بالے گا ۔ اس کی فکررٹ سے کوئی چیز باہر نہیں ۔

البقرة آيت ومهار باروه

تهاراً گذرجی مقام سے بھی ہمر، وہی سے اپنا دینے د نماز کے وقت اسجد جرام کی طرف بھیردو، کی فکر ہے تماکر رب کا اِلکل بری منصلہ ہے اور اللّٰد تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نمیس سے۔

البقرة آيت ١٥٠ ياره ٢

امدهبان سے بھی نہارا گزر ہو، اپنا ژخ سجدحرام ہی کی طرف بھیراکرہ ، اورجہاں بھی نم ہوا اس کی طرف مذکر کے نماز بڑھو نا کہ لوگوں کو نہارے خلاف کو ٹی تحجّت نہ طعے یاں جو نلا کم بیں ان کی زمان کسی حاکمت ہیں بندنہ ہوگی۔ تو اگن سے نم نہ وُڑو ، بلکہ تجھ سے ڈورو۔۔۔۔ اور اس کیے کہ بی تم براین خمت بیری کردُول اور اس تو نع برکہ میرے اس حکم کی ہروی سے نم اس طرے خلاے کا راسنہ یا وُسکے۔

البقرة آيت ١٤٤ ياره ٢

نیکی بر منیں ہے کہ نم نے اسپنے چرے مشری کی طرف کر ہے یا مغرب کی طرف ، بلکہ نیکی برسے کہ آدی اللّٰہ کو اور اللّٰہ کو اور اللّٰہ کی نازل کی ہو آن کنا ہے ، اور اللّٰہ کی نازل کی ہو آن کنا ہے ، اور اللّٰہ کی نازل کی ہو آن کنا ہے ، اور اللّٰہ کی بھیت میں اپنا دل بیندمال ، رشتنے وارص اور تیمیوں پر، مسکینوں اور مُسا فروں پر، مدو کے لیے یا خذ بھیلانے والوں پر اور خلاموں کی اور تیمیوں پر، مسکینوں اور مُسا فروں پر، مدو کے لیے یا خذ بھیلانے والوں پر اور خلاموں کی رہا قر ہے کہ اور نیک دود کی ہیں کہ عب عبد کریں رہا تی پر خرق کرے ، نما زمن نا تر کی اور زکا فا وسے داور نیک وہ لوگ ہیں کہ عب عبد کریں

نو اُسے وفا کریں ، اور ننگی اور مصیبت کے وقت میں اور حق اور ماطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ ہیں راست إز لوگ اورسي لوگ متقتي بين -ألعموان آيد 44 تا 44- باره م

ہے تنگ سب سے بہلی عباوت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ٹوٹی وہ وہی ہے جو مکتہیں واتع ہے۔ اس کو خیرو برکت وی گئی تنی اور تمام جان والول کے بلیے مرکز پرابیت بنا پا گیا تھا۔ اس میں کھکی جوٹی نشانیاں ہیں ،ابراہیم کا مقام عیادت سے ادرام کا مال بیسے کہ جواس لیں داخل بُوا مامون ہوگیا۔لوگول پر النّہ کا پرخی ہے کہ جو اس گھڑنگ پہنچنے کی استعلاعیت رکھتا ہووہ اس کا ج کرے اور جو کوئی اس حکم کی ربروی سے انکارکوے تراسے معاوم مومانا جا جیے کہ اللہ ننام وُنبا والول سے ہے نیاز سیے۔ النور آيت ٢٩ تا ١٨ و لاه ١٨

(اُسُس کے نُور کی طرف مرایت پانے والے) اُن گھروں میں پاتے جاتے ہیں جنس بلند كرفے كا ، إور جن ميں : يى بادكا الله في إفن ويلسيد - أن ميں ايسے لوگ مسح وشام اس کی تبدیج کرستے دمیں جنمیں منجارت اورخرمہ و فروضت النّدی باوستے اور ا قاستِ نمازُ و اوائے زکو و سے غافل نہیں کردیتی ۔ وہ اس دِن سے ڈرنے رہتے ہیں جس میں دل أكفت اور دبيد سيخزا جانے كى تو بيت اجائے كى اور وہ بيسب كيد اسس ليے كرينے بيں) اكدا لللہ ان كے بسترين اعمال كا حزا اكن كو دسے اور مزيد اسپنے فضل سے نوازسے ، اللّٰہ جيع جا ناہے ہے صاب دیا ہے۔

المآئدة آية ارباره ب

اے ہوگو جوا بیان لاتے ہو؛ خُدا پرسی کی نشا نیوں کو جھے خمست مذکر و _____ مذحرام مهینول پی سے کسی کوحلال کر اوء نہ ٹھریا ٹی سکتے میا آوروں پر وسعفت وراڑی کرؤ، ندا ک حابا آوروں پر یا تلے ڈالوجن کی گرونوں میں نڈر خدا وندی کی علامت سے طور پر بیٹے بڑھے ہوئے ہوں ، مذا ک لوگوں کو چھیڑو جو اسینے رب کے فضل اور اس کی ٹوئٹ نوری کی تلاش بیں سکان محترم (کعب) کی طرب جارہے ہوں ۔ ہاں مبب احرام کی حالمت حتم ہوجائے تو شکارتم کریکتے ہو۔ اورد مميوا ايب كروه نے جولمهارے ليے مسجورام كاراسند بندكيا ہے أو اس برتمها راغصة نهيں إنا مشنعل مذکریے کرنم میں ان کے مفالم میں نا روا زباد تنان کرنے لگو بنیں! جرکا نم کی اور خدانرسی کے بين ان بمن سب مصنعادن كروا ورعر كما و اور زيادتي كيما كم بين ان من كسي سين تعاون مذكرو-التدسير ڈرو اکس کی مزاہدیت جمعت سیے ر

ا لَتَوْبِهُ إَبِتِ عَارِبَادِهِ مِنْ

مشرکین کابیکام نبیں ہے کہ وہ اللہ کی محبول کوآبا دکریں۔ درآنخالیکہ لینے آوپر دہ خودگری شہارت دے دست بیں دان کے نومارے اعمال مناتع ہوگئے اور مبتم میں انہیں مجدیث رمیاسہے۔ المتنقی میت آیت ۱۸ - بارہ ۱۰

الله کی مسجدول کے آباد کار (مجاور وظادم) نو دمی لوگ ہو یکنے ہیں جو اللہ اور روز آخر کو مانیں اور نماز قائم کردیں - زکو فا دی اور اللہ کے سواکسی سے نہ ڈوری - اننی سے یہ نو تع سبے کرمیدھی راہ میلیں گئے -

التقوية أيدوا باردا

کی تم آدگی نے ماجیں کو باتی بلانے اور سے جوام کی جاوری کرنے کو اس تھ کے کام سے برابر مشرانیا ہے۔ جوامیان لایا اللہ براور روز آخر براور سے جانفشانی کی الٹڈکی راویں ؟ اللہ کے زر مک نو یہ بیر دونوں لابر نہیں ہیں اور اللہ طالموں کی راونوائی مذیں کرتا۔

المتوبة آيت ١٠٠٤-١١- إد١١



مسجدالحرام (مسجديرام)

القصص أيت ءه مِن بياره ٢٠

کیا یہ واقعہ نہیں سے کہ مہنے ایک برا من حرم کو ان کے لیے جائے قیام بنادیا جس کی طرت مرطرے کے نمرات کھیچے جیلے آتے ہیں ، ہماری طرت سے رزق کے طور پر ؟ مگر ان میں سے اکثر وگ مباسخ نہیں ہیں۔

الحج آيت ٢٥- پاره ١٤

جن اوگول نے گفر کیا ا درج (آج) الشرکے داستے سے روک دستے ہیں اوراس می جوم ا کی زبارت میں مانع ہیں جے ہم نے سب اوگوں کے لیے بنایا ہے ہوں ہیں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے وا اول کے صوق ہرا ہر ہیں (ان کی روش یفنیڈ اسٹرا کی منتی سہرے) ایس (مسجد حرام) میں جومبی راستی سے مسٹ کرظلم کا طریقہ انتیار کرے گا اسے ہم وروناک عنداب کا مزاح کھا بیں گے۔

الحج آيت ٢٩- پاره ١١

بادکرو وہ وقت جبکہ ہم نے ابراہیم کے لیے اس گھرا فا خاکسہ کی جگر تجویز کی فق اسس (ہاریت) کے ساتھ کہ میرے ساتھ کری چنر کو مٹر کیس نہ کرو اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور تیام ورکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو " الا نشال آیت ساس تا ساس مارہ ہ

اسس و تمنت تو النّد أن برعذاب نازل كرينے والا بزنشا جب كه تُو ان كسمے درمبان موجُود نفاء اور دہ ان كر درمبان موجُود نفاء اور دہ ان كاير قاعدہ ہے كہ لوگ است فغار كر رہيے ہوں اور دہ ان كو عذاب دسے دب كرہ وہ سجد حرام كارامية روك عذاب دسے دب كرہ وہ سجد عرام كارامية روك ديسے بيں مالانكروہ اس سجد كے حارت متوتى شہر ہيں۔ اس كے جائز منوتى نومرت اہل تفوی ہم ہو

سکتے ہیں گراکٹرلگ اِس بات کونئیں مانتے۔ اب الھسبیعد آیت ۳۷ - یارہ ۱۲

(ابراہیم نے دعاکی تھتی) برور دگار بیں نے ایک ہے آب و گیاہ و گیاہ وا دی بیں اپنی اولاد کے ایک حصتہ کو نیرے محتم کھرکے پاس لا بہایا ہے۔ پرور دگار بیر بین نے اس بیے کیا ہے کہ بہ لوگ بہاں نماز فائم کریں ، لہذا تو لوگ کے دلوں کو ان کا مُشاق بنا اور انہیں کھانے کے کو بیل وسے شاید کہ بہ مشکر گزار بیں ۔

البقرة آيت ١٢٥- باره ١

ا در ہے ہم نے اِس گھر (کیعیہ) کو توگوں کے لیے مرکز اورامن کی جگہ فزار دیا تھا ، اور وگوں کو حکم دیا فغا کہ ابر اہم جاں عبادت کے سیسے کھڑا ہو تاسیسے اُس مقام کو مشقل جائے ٹاز بنا تو ، اورا براہم اورا ساعیل کو تاکید کی تھی کہ میرسے اِس گھر کو طواف اورا فٹکافٹ اور کوع ادر سحبرہ کرنے والوں کے سیسے باک رکھو۔

المبقرة أيت ١٨٨٠ ياروا

بہتمارے آمدی اربار آسمان کی طسدون آشنا ہم دیکیدرہ ہیں۔۔
او ہم اُس قبلے کی طرف ہم کو مجاب ہیں ہے تم پہسند کرتے ہو ،۔۔
سجد حرام کی طرف رُخ بھیر دو۔ اب جہاں کہیں تم ہو ، اُسی کی طرف مُذکرے نماز
بر ماکر و۔ براگ جنیں کا ب دی گئ متی مخرب جانتے ہیں کہ۔۔ (تخول قبلہ) ۔۔
بر ماکر و۔ براگ جنیں کا ب دی گئ متی مخرب جانتے ہیں کہ۔۔ (تخول قبلہ) ۔۔
بر عکم اُن کے رہت ہی کی طرف سے سے اور بری ہے ، مگر اس کے باوجود جو کھیے ہی کر رہیے
ہیں اُنڈائس سے عافل نہیں ہے۔

ألبقرة آيت ١٨٩ نا ١٥٠ ني يره ٢

تنها را گزرمیں مست م سے ہی ہو، وہیں سے اپنا رُنٹی (نازکے وقت)مسجد خوام کی طرف پیپردوء کیونکر یہ تنہا رہے رہت کا بالکل برخق فیصلہ ہے اور الٹائنم توگوں سکے اعمال سے بے فیرنہیں ہے۔

اور جہاں سے مبی نمہارا گزرہو، ، بنا رُخ مسجدِ حرام ہی کی طرف جسراکرو، اور جہاں بھی نم ہو، اُسی کی طرف مّند کرکے نماز بطرصو ناکہ لوگوں کو ننہارے خلاف کو فی مُجّنت عرسطے ۔ باں جو ظالم ہیں ، اُن کی زمان کسی صال ہیں بند نہ ہوگی ۔ نو اُن سے نم نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو – اور اس بیے کہ میں تم پر اپنی نعمت پُوری کردگوں ۔ المبقوق آیت ۱۹۱ تا ۱۹۲ میارہ ۲

ا ک سے لڑو جہاں تھی تہارا اُن سے مقا بلہ پہنیں آئے اور انہیں ترکالو جہاں سے انہوں نے موال ہے۔ انہوں نے تا کہ می تہارا اُن سے مقا بلہ پہنیں آئے اور انہیں ترکالو جہاں سے انہوں نے تم کو تکا لا سبے ، اس لیے کہ فئل اگر ہی تراہیے ، مگر فینہ اِس سے بھی زبارہ ہراہیے سے شہ اور سمج چرام سے ترب مب کا موال اور کہ ابیے کا فرول کی بہی مزاہیے رہے اگر وہ باز آجا بین تو جان لو گھر معاون کرنے والا اور رحم فرمانے والا سبے۔

البقرة آيت ٢١٤ بن - ياره ٢

نوگ پوجھتے ہیں مارہ حرام ہیں لوٹا کیسا ہے ؟ کھو: اس میں لوٹا بست براسہے، مگر راہ خداسے لوگوں کورد کنا اور الشرسے گفر کرنا اور جوجرام کا راسنہ خدا پرسنوں پربند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے تکانا الشرکے نزدیک اس سے بھی زیادہ براہے۔ اور فینیز خور بزی سے تندید ترسیمے۔ وہ تر تم سے لوشے ہی جا بنی گے حتیٰ کم اگر اُن کمانسس جیلے، تو نئیں اس دبی سے جھیر لے عبا بنی ۔

آلِعموان آيت ٩٩- بايره م

ہے نئک سبست پہلی حباوت گاہ جو انسا نوں سے بیے ہمیر ہُونیّ۔ وہ کوہ ہے جو مکتہ ہیں وانع ہے -اسس کوفیرو برکمت دی گئی ہتی اورتمام جان وا لوں سمے لیے مرکز جابیت بنایا گیا ہتا۔

آل عموان آيت ١٥٠ باروم

اس بین کھنی ہوئی نشانیاں ہیں ، ابراہیم کامقام عبادت ہے ، اور اس کا عال بہہ کہ مقام عبادت ہے ، اور اس کا عال بہہ کہ جواس میں والحل بڑا مامون ہوگیا۔ لوگوں پر الند کا بیتی ہے کہ جواس گھز نک بینجینے کی استعلامت رکھنا جودہ اس کا مجے کرے ، اور جو کوئی اس حکم کی بیروی سے انگاد کرے تو اسے معلوم ہوجانا جا ہیے کہ اللّٰد تمام وُنیا والوں سے بیے نیاز ہے۔

المآتكدة أيت وبرور

الله نے مکان محترم ، کعبہ کولوگل کے لیے (اختاعی زندگی کے) قیام کا ذرایورہا با اور ما فرایورہا با اور ما فرحرم ا ما فرحرام اور قربا بی سے عافروں اور سکتے ہیں میٹے پرٹے ہوئے جانوروں کوجی (اس کام بی معاون بناویا) ناکہ نمبیں معلوم ہو عائے کہ اللہ آسما فون اور زمین سب سے حالات سے باخر سبے اور اسے ہرجیز کا جلم سبے ۔

النتومية آيت ١٩- إره ١٠ کیاتم لوگوں نے ماجیوں کو پانی بلانے اور سجد حرام کی تجاوری کرنے کواس

عن كروك الله عليم ومكيم ہے۔





مسجد الحرام بين مُشكدين كا داخلهمنوع

المتی مبت آیت ۲۸ - یاده ۱۰ اسے ایمان لانے والو، تمشرکین نا پاک ہیں اندا اس سال سے بعد میں جرام سے قریب نہ میشکنے پاتی اور اگرتہیں تنگ دستی کا نوف سیے تو بعید نہیں کہ اللہ حیاست نوئہیں اسپنے فضل سے غنی کر دے ، اللہ علیم و حکیم سے -المتی مبت کے آبیت ۲۹ - باره ۱۰

جنگ کرو اہل کتاب ہیں سے اُن لوگوں سے ملاقت جوالشداورروئر آخر پر ایمان نہیں لانے اور جو کچھ النّد اور اُس سے دسوًل نے حوام قرار دیاہیے۔ اُسے حوام نہیں کرتے اور وین حق کو اپنا دین نہیں بناتے (اِن سسے لڑو) یہاں مک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے جُزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔





معبدمين التدكي بإدست روكنا

العلق أيده المرابايه ٣٠

تم نے دکیمیا اس خفس کوج ایک بندے کو منع کرناہہے جب کہ وہ نماز میٹیمنا ہمو؟ نہارا کیا خیال ہے اگر (وہ بندہ) را وراست پر ہمریا پر میٹرگاری کی تلقین کرنا ہمو ؟ تہارا کیا خیال ہے اگر (یہ منع کرنے والا تخص سی کمی جُسٹلانا اور مُن مرڑنا ہمو ؟ کمیں وہ نہیں مانا کمالٹڈ دیکھے رہا ہے ؟

الحعج أيت 10- بإيوعا

می اوگوں نے گفت رکیا اور مجر (آج) اللہ کے داستے سے دوک دسے ہیں اورائس مسجد عرام کی وہائی مسجد عرام کی وہائی ہیں جسے ہم نے سب وگوں کے لیے بنا یا ہے جسس ہیں مقائی باسٹ ندوں اور با ہرسے آنے والوں کے صوق برا بر ہیں (اکن کی دوسش یفٹینا مزاک سختی ہے) اسس (مسجد حرام) ہیں جو بھی رام منی سے مہف کرظلم کا طریعیت اختیار کرے گا اسے ہم وروناک عذاب کا مزاح کھی آئیں گئے۔ ع

المبقرة آيت ۱۱۱۱ - بإره ا

اور اسس شخص سے بڑھ کو ظالم کون ہوگا جوالند کے معبول ہیں اس کے نام کی باوستے روکے اور ان کی ویرانی سے ورسے ہو ؛ ایسے لوگ اسس قابل ہیں کہ ان عبادت کا ہوں میں تادم خرکھیں اور اگر وال جائی ہیں کو ڈریتے ہو سے جائیں۔ اُن سے لیے تو ویا میں رسواتی سے اور آخرت میں عذاب عظیم۔

البقرة آيت ١١٠٠ بروم

وگ پُر چینت بنی با ۽ توام بی او ناکیبا سبت ۽ کهو : اکس بی اونا بست بُراسپ مگر را ۽ خداست نوگل کوروکنا اورا تشرست کقست دکرنا اورسیدح ام کارا منز فکرا پرکستول پر بہت کرنا اور عرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکا ننا اللہ کے زوگی اس سے بھی زیادہ بڑا ہے۔ اور فست خور بڑی سے سے می زیادہ بڑا ہے اور فست خور بڑی سے سف دید ترہے۔ وو ٹو تم سے لوے بی جائی گے حتیٰ کو اگر اُن کا بس چلے اور فنہیں اس دین سے پھیر لے جائیں ۔۔۔۔ (اور یون سے پھیر کے جائی ۔۔۔۔ (اور یون سے پھیر کے اور کھڑی حالت یونوں میں مجھ کو گئی اِس دین سے پھیرے گا اور کھڑی حالت میں میان دے گا ، اس کے اعمال دی اور آخرت وونوں میں ناتھ ہوجا تم سے ایک ایس ویک ہوجا تم سے ایک جسب لوگ جہتی ہی میں رہیں گے۔



وعس

الفاتحة آيت ٣٠٠ﭘره ١

ہم نیری ہی عبادت کرنے ہی اور تجدیی سے مرد ما مگتے ہیں۔

الفائحة أثبته وناءر بإروا

سبين برشے اور جو منظم بوسقے نہيں ميں -

خت والمعجدة آيت ٢٩٠٠ إر١٥٠

ا ورا گرتم شبیلان کی طرف سے کوئی اکسا مسٹ محسوس کرو تو انڈ کی بناہ ما تکٹ لو، وہ سب کچھ مُنڈ آ اور جا تا ہے ۔

المشورى آيت ۲۹-پاره ۲۵

وہ ایمان لانے والوں اورنبک عمل کرنے والوں کی دُعا قبوُل کرنا ہے اور اپنے نعنل سے ان کوا ور زباوہ ویتا ہے ۔ رسبے انکا د کرنے واسے ٹواُن کے بیے دروناک میزاہے۔

لنُ ح آيت ١٨٠ إره ١٩٩

میرے رب، مجھے اورمیرے والدین کو اور سراس تخص کو جومیرے گری ہوئ کی تنگیت سے داخل ہواہے اورسب موئن مردوں اورعور آوں کومعاف فرادے اور ظالموں کے لیے بلاکت کے سواکسی چیز میں اضافہ شکر۔ ع المتر جھان ایت ۲۹۔ بارہ ۲۷

زمین اور آسانوں میں ہوسمی ہیں سبب اپنی طاحتیں اسی سسے مانگے رہے ہیں، مرآن وہ نمی شان میں سہے۔

الفلق آيت ا تاه . ياره ٣٠ کمو مَیں یناہ مانگنا ہُول مِنتَح کے رہب کی ، ہراس چز کے مشرسے جواس نے پیدا کی سہے ، اور رات کی تاریکی سے مشر سے حب کہ وُہ جیا جائے اور گر ہوں میں میگو نکنے والوں (ما دالیوں) سے مشرسے اورحا مدیجے مشرسے حب کہ و وحکد کرسے۔ التّاس آيت الاه باره ٣٠ کہو، پئر پناہ مانگنا ہوں انسانوں کے دیت ،انسانوں کے باوشاہ ،انسانوں کے منینی معبروک اُس وسرسہ ڈالنے والے کے مشرسے جربار باربلیٹ کرا ناہیے، جولوگوں کے ولوں میں وسوسے ڈالٹا سے خواہ وہ جنز آل میں سے ہو ہایا نیا نوں میں سے ۔ الكم هن آيت . اين - باره ها ا ور انہوں نے کہا کہ :" اسے پروروگار' ہم کو اپنی رحمت خاص سے نواز ا ور ہمادامعاطہ ورمسنت کر وسے رہ طله آیت دم تا ۱۸ ریاره ۱۹ مونی نے عرض کی: " پروردگا دمیراسینه کھول میدا ورمیس کام کومیرے لیے امال کردے اورمیری زبان کی گره سُنجها دے تاکہ وُگ مری مات سمجھ سکیں ۔ طلط ايت ١١١ين - إره ١١ س اسے برور دگار مجھے مو بیعلم عطائر۔ الا مندیاء آیت ، مرین سایارہ ، ا " نهيل سب كوفي ضرا مكر تو، باك ب نيري وات ، ي الك ب تفركيا." الانبياء آيت ومرين رياره عا " أ الما برورد كار ، مجمع اكبلا شهور أ ، ا دربتري وارث تو تو بي بها " الانبياء آيت الله إره عو (اُخر کار) دسکول نے کہا کہ اسے میرے دب ، حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ئوگر ، ٹمّ ہو با تیّں بناستے ہواک سے مغاسبے ہیں ہمارا رہت رحان ہی ہمارسے لیے ہدو كامهارايية ع المؤمنون آیت ۲۹-پاره ۱۸ ا دركه- ، مردر دگار ؛ مجھ كوبركت والى مبكراً نار اور تو بہتر بن جگہ وسینے وا للہہے . المؤمنون آیت ۹۲ - پره ۱۸ اسے بمرے رب ، محصے إن فل لم لوگوں من ثنامل ند كيجو-

المؤمنون آیت ۹۷ نا ۸۹ ریاره ۱۸ ا ور وعا کرد کہ: " پرور دُگار ، مِن سنسياطين کي اُکسا بٹوں سے تيري بيشاہ ما نگتا بگول ، بلکه اسے میرسے رب ، بنی نواسس سے معی بری پناه مانگتا بگوی که وه ميرك إس أنين " المؤمنوك آيت ١٠٩/ن رباره ١٨ ا بمارے پروروگار! ہم ایمان لائے ، مہیں معاف کروے، میم پررحم کر، آت سب دحمیں سے اچھا دھم ہے۔ المرهمنون آیت ۱۱۸- بارد ۱۸ ا سے مجد ، کمو : " میرسے رت در گزر فرما ، اور رحم کر، اور نوسب رحمیون سے اچھارمیہ۔ ہے۔ '' عا المفوقان أيت ١٣ - ياره ١٩ رحمان کے داصل) بندے ڈہ ہیں : جوزمین پرٹرم میال علیت ہیں ا درجابل اُن کے مُنهُ آئين توكه وينت بي نمُ كوسلام . المعنو قاك آيت ٩٥ تا ٢٧ - إره ١٩ بود عامیں کرتے ہیں کہ اے ہارے رب، جبتم کے مذاب سے ممبی بجلالے ، اس کا عذاب توحان كالاكوميه . وُه تو برا ايي بُرامُستفتر اورمفام بهر. **الفنرقاك آيت ٧٠ - بايره ١٩** ج وُعا بَيْنِ مَا نَكُا كُرِيتِ ، بِي كُرْ المع بِمارِ اللهِ ، بِمِينِ إِنِي بِرِ لِينَ اورا ولا وسع آ محصول کی تصنیدک وسے اور سم کو پرسنز گا روں کا امام با۔ الفرقان آيت ٤٠ ـ پاره ١٩ ا ہے مختر! لوگوں سے کہو: " میرے رہ کو نمہاری کیا حاجت بڑی ہیے اگر تم أحمس كو شركيكارو - أب كرنم في حصيفلا وياسيد اعتقريب وه سرا بإؤ كي كه مان فَقِيرُوا فِي مُحَالِ مِو كُلِي " ع الشُّعُرَاءَ آيت ١٩٨٧ ١٩٨٠ وه (اس ك بعد ابرا بيم سنے دُعاكى) " اسے ميرے دب ، مجھے حكم عطاكر- اور تھاكى ا صالحول کے ساتھ ملا۔ اوربعد کے آنے والوں میں مجھ کوستی ٹاموری عملاکر۔ اور مجھے جنتن نغیم کے وار نوں میں شامل فراء اورمیرے باپ کومعات کروے کہ بے شک وہ

(اے نبی) کہو، حمدہ اللہ کے بیے اور سلام اس کے اک بندوں پرجہنیں اس نے برگزیدہ کیا۔

النمنيل آيت ٢٠٠ وره ٢٠٠

کون ہے جو ہے قرار کی دُعا مُننا ہے جب کہ وہ اسے پُیکارے اور کون اس کی مختلیت رفع کرنا ہے اور کون اس کی مختلیت رفع کرنا ہے ؟ اور (کون ہے جو) تنہیں زمین کا خلیفہ بنانا ہے ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے ؟ نم لوگ کم ہی سوچنے ہو۔ اللہ ک ۔ بایدہ ۲۰

" اسے میرے ربّ ، بی نے اسپنے نفس پر ظلم کر ڈوالا ، میری مغفرت ذیا ہے ۔" الفضیص آیت ۲۱ مِن ۔ پارہ ۲۰

" اے میرے رب ، مجھے ظالموں سے بجیا ہ ع

الفصص أية مهوين وبإروام

" بروردگار ، عجز خبر حبی نو مجھ پرنازل کروے بین اس کا محناج ہوں "

العنكبوت آيت ٣٠ رپره ٢٠

لوطائف كماكر: " اس برس رت وإن مفسد لوكون كميمتنا بلي بين بري مدو فرما يا ع

المؤهن آیت ۽ تا مرین - باپره ۲۲

" اسے ہمارے دیب، اُو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ میر چیز رہے جایا ہجواہیے ،

ہیں معاف کر دسے اور عذاب ووزقے شے بچاہے اُن لوگوں کو جنوں سنے توبہ کی سے ، اور

تیرادا سنداختیار کر لیا ہے ۔ اسے ہمارے رہ ، اور داخل کر اُن کو ہمیشہ رہنے والی اُن

جنتوں میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا سے ، اور اُن کے والدین اور بیو بوب اور اولا و

میں سے جوسالح ہوں (اُن کو بھی و بال اُن کے ساتھ ہی بینجا و سے ۔ تو بلاشہ قاور مطلق اور مکیم سے ؛

الموص آيت ١١٠ باره ١٢٠

(بیس اے رجُرع کرنے والی) النّہ ہی کو برکارواسینے دین کو اُس سمے بلیے خالص

كريك، نواه تهارا ببغل كا فرول كوكتا بي ناگرار بور المؤهن آپ-۹-پرومهم مُهَارا ربّ كهمّا بع : " في يكارو ، مِن مُمّاري وُعا مَيْن قبول كرون كا ، جولوك همند بي آكرمبرى عبادسته مندموژست ، من ورود و دليل وخوار بوكر جهتم بي واخل ہوں گئے۔" المؤمن آيت ۴۵ - پاره ۲۴ وہی زندہ ہے اس سے سواکوئی معبود نہیں ای کونم نیکارو اپنے دین کی اسس مے لیے خالص کرکے ۔ ماری تعربیت اللّہ ربّ العالمین کے سیے ہے۔ الاعراف آت ۲۹- یاره ۸ اسے تمدّ ، ان سے ہو : میرے رتب نے توراسنی وانصاف کا حکم ویاسیے ، اور اس کاحکم تو یہ سبے کہ ہرعباوت میں اینا رُخ طبیعت رکھو اوراُسی کوٹیکارواپنے وین کو اُس کے کیبے خالص رکھ کر جس طرح اس نے مہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم چر بیدا کیے حادثے۔ الاعراف آيت ۵۵ ـ ياره ۸ ابینے رت کو نیکارو گڑ گڑا ہے ہوئے ا ورکھکیے ٹیکیے ، یقیناً وہ مدسے گزرنے والوں کولیسندنهیں کرتا۔ الاعراف آيت وه ـ باره ٨ زمین میں ضاد بریا مذکروحب کہ اس کی اصلاح ہو جی سے اور خدای کو کیکارو وف مے سابھ اور ائمید کے سابھ ، لفتانا اللہ کی رحمت نیک کروار لوگوں سے فریب ہے۔ الأعراف آيت ١٨٠ ياره ٩ الله الحصيمة ناموں كأستن - اسس كو اليم ناموں سے بيكارد اوراك لوگوں موجبور ووج اس مح نام رکھنے میں راسنی سے منح ن ہو جلتنے ہیں ،جو کچھ وہ کرتے رہیے ہیں اس کا برلہ وہ باکر رہیں گئے۔ الاعراف آيت ٢٠٠٠ ياره ٩ ا گرکسی، تشیطال نمیس اُ کساستے تو اسٹرکی بناہ ما گھاوہ سب کچھ سنتے اورجا نتے والدسے۔ الاعواف آيت ۲۰۵ - ياره ۹ العانبي ، الينه رب كوصبى وشام ياو كايكرو دل مي دل مي زاري اور فوت ك

سائقة اورز مان سع عبى ملكى آواز كمه سائق - تم ان لوكون مي سعد موحاد و فالمنات بیں برطسے ہوستے ہیں ۔ لِيُو بنسُ ايت ٥٨ نا٩٨ . باره ١١ انهون في حواب ويا: " بم في الله بي برعبروساكيا ، اس بمارس ، بمبي ظالم لوگوں کے لیے نبتنہ نہ بااور اپنی زمت سے مم کو کا خروں سے نمات دے۔" **هُود آیت** ۲۶ رپاره ۱۹ وَحَ نَے وَراً عُرِضَ كِيا: " است ميرے رت ، مِن تيري بين، ما نگنا بول اس سے کہ وہ چیز تھے سے ما مگوں جس کا مجھے علم نہیں - اگر تو نے مجھے معان مذکبا اور دیم نہ زمایا تو می*ن بر*یاد ہومیا وُن گا۔" لِوُ سُفت آیت اداری ریاره ۱۱۱ نرمین و آسمان کے بنانے وائے ، ٹوئی دنیا اور افرت بی میراسرسیت ہے ، میرا خاته إسلام پركر ا ورانجام كار مجيع صالحيين كيدسا فقر ملا " امسراهسيع بهن بهناام رياره ١١ است مبرست پروردگا را مجھے تما زفاعتم کوشنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ا بیسے لوگ اُنتھا جو پر کا کریں) ریوردگا رامیری دُعا قبول کرد بروروگار، مجیے اورمیرے والدین کو اورسب ایبان لا نے والول كوائس ون معان كرديجوجيك كرصاب قائم بو كار"ع مبنی اسوآئیل آیت. مرباره ۱۵ اوردعا كروكربرورد كارا تحيركوجال جي توليے جاستجائی كے ساعتے ليے جا اورجاں سے جي نكال ستیاتی کے سافتہ تکال اورائی طرف سے ایک افتدار کومیرا مدد گار بنا دے۔ الاحقاف آیت ۱۵ بن ر باره ۲۹ "ا ميرك رت ، مجهة نوفيق و مع كوفي نيري أن فعنول كأشكرا داكرول ج تُون مجها ورمرت والدین کوعطا فرمایش اورا میها نیکی تم ل کرون حس سے تو رامنی ہو'ا ورمیری اولا و کومبی نیک بنا کر تھے شکھ وے میں تیرے صنور توب کرنا ہوک اور ہا ہے ذما ہ دمشیم) بندول ہیں سے بچول '' المبقرة آيت ١٤٤ تا ١٤٨ بارد ا اوربا دكرو ابرابيتم اوراسماعيل حبب اسس گھرى ويواري انتفارسبے عقے ، نو وعاكرتے جانے مطنے :" اے ہمارے دب ہمسے یہ خدمت قبول ذوا کے ، توسب كى سينے اورسب کھے حاضے والاسے - اے رب ، مم دونوں کو ابنامسلم (مبلین مران)با، مماری

سل سے ایک امیں فوم اُسلا ، جو تیری شلم ہو ، ہمیں اپنی عبادت سے طربیتے بنا اور بھاری كو تابيول سے درگزر فرما ، تؤيزا معاف كرنے والا اور دعم فرمانے والاسب-

ألمقرة آيت ١٨٩- ياره ١

اورائيني ،ميرے بندے اگرتم سے ميرے ختن اوجيس نوانيس بنا دوكمي ان سے قريب سي ہوں۔ کیکار مے والاحب مجھے کیکا رہا ہے ہیں اُس کی لیکا رسندا اور جاب بیا ہُوں راندا انہیں جاہئے کومری وعوت برلبتیک کمیں اور محیر برا بیان لائمی ریہ بات نم انہیں سنا دو ، نشا پر کہ وہ راہ راست یالیں ۔

المبقرة أيت ١٠٠٠ نا ٢٠٠٤. ياره ٢

بعرصب ليني ج كي اركان اداكر ملي، ترص طرح سيله ليفة إ واحدادكا ذكر كريت عف الس طرح اسيا للذكا ذُكركرو معكداس يستعبي بيُره كر. ونكرا للذكو بإدكريف والت توكون ميهي بسنت فرق سبت) أي بي سے كوئى توالىيلىت، جوكمناسى كەلى بادىدى رت، يمين دنيا بى مىسب كھے شد دى - البيت عص کھے لیے آخرے میں کوئی حبتہ نہیں۔ اور کوئی کننا ہے کہ لیے بھارے رت ایمیں وُنیا میں ہی عبلا کی ہے ، اورآخرت مبي بعيلائي ، اورآگ سے عذاب سے تمين کيا۔ ايسے لوگ اين کمائی سے مطابق اوونوں مگر) جِعتديا مَيْنِ سُكَ ا ورا لَنْهُ كُوصابُ فِيكاننے كيھ ويرنہيں لگنی-

المقرق آبت ۲۸۵ - پاره ۳

جولوگ اس رسول كو ملفت والے مي ران كا قول بيسب كه مهم الله كم يولول كواكب دوسرے سے الگ شہبی کرنے ، ہم نے حکم منا اور اطاعیت نبول کی مالک ہم کچھ سے خطا کجنٹی کے طالب ہم اور ہمیں نیری ی طرف بلٹنا ہے۔"

المبطرة آيت ١٨٩- ياروم

الشركسي منتفش يراس كى مفدرت سے بشيع كر ذير وارى كابو جوشين دانا مشخص في جزيكى كى فى بىنے ، اس كا يول امى كے ليے ہے اور حديدى ميٹى سے ، اس كا وبال اس كريسيد (ايان لانے والواتمُ لوَل دُعاكما كرو) لي مارت رب إنم الت عبول مُح كديس ج قصور برهائين الذي كرفت عاكر مالك إسم بدوه إجهد فال ، ج ترف عم سے بیلے لوگوں پر والے عفے - پرورد كار احبس باركو الصَّاف كى طافت يم مي نسين سعى ، وه مم يرين ركه عماد سافق زى كرام مست وركز رفوا علم ير رچ کرد تو بارا مولی ہے ، کا فرول کے مقل یکے میں ہاری مدوکر۔

آل عموان آيت مناه مياره ٣ وه الله الديد وعاكرت رجت إلى كمر: " يرور دكار! حب تُوسي ميد مع رست يرلكا حِكاست، أو بهر مارے دوں کوئی میں مثلاث کرو کھو مہیں اپنے خرار فضیل سے رحمت عطا کر کہ آئی فیاض تھی

ہے۔ بروردگار ؛ تو بعثنیاً سب لوگول کوا یک روزجے کرنے والاسیے ،حس کے انے میں کوئی مثیر نہیں۔ نو مرکز اسینے وعد ہے سے طبلنے والانہیں ہے۔ "ع آل عموان آبد ۱۹ تا ۱۵ پره ۳ یہ وہ لوگ میں جو کینٹے بین کہ" مالک ایم ایمان لا مے، مہاری خطاق ں سے درگزر فرما اور نمیں ستنبش ووزن سے بجاسلے " براوگ مبر كرينے والے ہيں ، راست باز ہي ، فرا نبروارا ورفايي ہيں ، ا ور دان کی آخری گھڑ ہوں میں الترسے مغفرت کی دعا میں مانکا کرتے ہیں۔ آلعموان آیت ۲۹ - پره ۳ كو ، خدايا ، كلك كے مالك ، توجيد بها ہے ملك وے وے اور س سے بها ہے جيبين سے بمصح ما بسبع عزّت بخيف اورحس كوحا بسبه وليل كروسه ، عبلا في نيرسه اختبار مي سبع . بي شك تۇ ہرچز پرقادرہے۔ آل عموان آينه ١٧٥ - بإرهم اُن کی دُعالیں بیعنی کر :" اے ممارے رب ایماری علطیرں اور کو ناہوں سے درگزر فرا، ہمادے میں بین نیری مدووسے جو کچھ تجاوز ہوگیا برا سے معاف کردے، مارے قدم جما دے اور کا فروں کے مفایلے میں مماری مدد کریہ آ لعموان آیت ۱۹۱ تا م وا ساپره س

(وه بعدانعتیار بول انتصفه بی نم پرورد گاد بیسب کچه نُونده فضول اور بین مفید نهین نبایا ہے تر اک سے اس سے کر عبث کام کرے بیں اے رب بہیں دوز خ کے عذاب سے بجائے ، آؤنے جے ووزخ میں ٹوالا است ورخعیفیت بٹری فرآنت و ر*سوا*تی میں ٹوال دیا ،او رہیے لیسے نشا موں کا کوئی مد^و گار مذبو كار طالك ميم شعرا كيب كيكار نع واسع كوكنا جوابيان كى طرف كبلانا تفا ا وركه فاكد ايني رب كو مانو عم مے اس کی دورت قول کرنی بس اے ہمارے واقع موقع کر مے سے بڑے ہیں ان سے درگرز روما، جربرائيان تم ميں بي انهيں وُور كرفيك اور مهارا خاتر نبيك لوگول كھيما نظركر۔ خدا وندا، مو وعدت تُوكَ الله والله المناسك فرابع سے كہتے ہيں أن كومهارے ماغذ أبر اكرا ور تايا من كے دن بميس رسوائي مِين وَوَال ، مِنْ مُك تُوابِينه وعدے كے خلاف كرنے والانهيں ہے ؟

الحشى آبت 100 تا ١٠٠٠ - پاره ٢٨

حقيقت برب كر حولوك اين ول كي على سي كيا ليد كنة وي فلاح باف والع بي والدروة أن الوگول کے لیے میں ہے) ہوان الکول کے بعد آئے ہیں اجر کینے ہیں کا لے بمارے رہے اس اور مارے أن سب عباتيون كخبش و مع جوم الله ايل الدائد ببن اور مارس واون مي الي المان ك ليه

کوئی نَغِض نزرکو، اے ہما رے دت ، گوبڑا مربان اور رحم ہے۔ " الما فشاف قاسیت ۳ براتا مرم ربایرہ ۷

حب وہ اس کلام کو تسفیقے بیں جورسول پر اکرا سے توٹم ویجھتے ہوکہ ق شناس کے افریسے اک کی آئیکھیں آنسوؤں سے قرم موجاتی بیں جورسول پر اکرا سے توٹم ویجھتے ہوکہ ق شناس کے افریسے اک کی اس قوانوں میں لکھیے ہوگہ تا اور وہ کہتے ہیں کہ ''آخر کھیل مذہم اللہ پر ایمان لا بھی اورجوجی ہمارے ایس آیا ہے اسسے کیوں نہ مان لیس حیب کہ ہم اس بات کی خوامیش رکھتے ہیں کہ ہمارا رہت ہمیں صائح لوگوں میں شامل کرے۔''

المتحنة آيت برين تاه ـ بإده مرم

(ا درا برابم بم اور اصحاب ابرا به کا گان کا بین کر) کے معارت دت ، نیرے بی اُدیر بم نے تعریق کری کے معارت دت ، نیرے بی اُدیر بم نے تعریق کی اللہ اور نیرے بی حضور مہیں بالا ور نیرے برصور میں بالا ور نیرے برصور برسی بالا میں اور اسے مجارے دت ، مہاں سے ورگز دفوا ، بے شک کا فروں کا مختلۂ مشن نہ بنا ۔ اور اسے مجارے دت ، مہاں سے تصوروں سے ورگز دفوا ، بے شک تو گری دبروسیت اور وا کا ہے ۔ "

المتحديد آيت مين - بايره ۲۸

ا ے ہارے رب ، ہمارا نور ہمارے بیے کمل کر و سے اور ہم سے درگزر فرما ، اُر ہر چیز پر تدریت رکھتا ہے۔

المتوبية آيت ١١١٦ إره ١١

نبی کو اور ان لوگر ل کو جو امیان لائے ہیں ، زیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے معفرت کی دکا کریں ماہیے وُہ اُن کے دمشعۃ دار ہی کیوں نہ ہوں حب کدان پر بربان کھل چک ہے کہ وہ جہتم کے مبنی ہیں۔

النصس آيت ١٠ - پره ٣٠

ا بینے رب کی حمد سکے مسافظ اُس کی نبیج کرو ، اور اُس سے مغفرت کی دُعالم اُنگو ہے شک وہ بڑا توب نبول کرنے وا لاہے ۔ .

.

.

1



عالمي فوالين

.



. ککاح

إلمبقرة آب ٢٢١ - باره ٢

تم مُن ک عور توں سے ہرگز نکاح نہ کرنا ، جب یک وہ ایمان نہ ہے آئیں ،

ایک موس لونڈی مُسٹرک شراعیت زاوی سے بشر ہے ، اگرچ وہ تھیں مُبت لیسندہو ،

اور اپنی عور توں کے لکاح مُشرک مُردوں سے بسر ہے ، اگرچ وہ تھیں مُبت لیسندہو ،

آئیں ۔ ایک موس فلام مُشرک مشرک مُردوں سے بسر ہے ، اگر چ وہ تھیں ہیمت لیندہو ،

ہولگ مہیں آگ کی طرف مُلا شے ، ہی اور اللہ اسپنے إفان سے نم کوشت و منظرت کی طرف مِلا شے ، ہی اور اللہ اسپنے اول کے سامنے باین کو تا ہے کہ کوشن ماری کے سامنے باین کو تا ہے کہ وہ تصبیحت حاصل کریں ۔

کہ وہ تصبیحت حاصل کریں ۔

المبقرة آيت ٢٣٠ إره ٢

پھر آگر (دو بارطلاق و بینے کے بعد متنو ہرنے عورت کونیسری بار) طلاق وے
وی نو وہ عورت تھر آس کے لیے حلال مذہو گی الآب کہ اس کا نکا ہے کہی دُوسرے
شخص سے ہواور وہ آسے طلاق وے دے ۔ شب اگر بہلا ستو ہراور سے عورت ووٹوں
یہ خیال کریں کہ عدُودِ اللّٰی پرفٹ متم رہیں گئے نو اُن کے لیے ایک دُوسرے
کی طوف ریخ کر لینے ہیں کوئی مضا نفت مرئیں ۔ یہ انٹدکی مقرد کردہ صدود ہیں ،
جنیب وہ اُن لوگوں کی مرابیت کے لیے واضح کرریا ہے، جو (اس کی مدود کو توٹیف

المقرة أيت ٢٣٢ - ياره ٢

جب تم اپنی عوراز س کو طلای وسے کھوا ور وہ اپنی جدست رگوری کرلین انو

بهراس بی مانع نه بوکروه اسپنے زیر تجریز شومروں سے نکاح کریس ، جب کہ وُہ معرون طربینے سے مناکحت پرراضی ہوں تہ پین نصیعت کی جانی ہے کہ ایسی حرکت مرگز نہ کرنا، اگرتم النّدا ورروز آخر پر ابیان لانے والے ہو۔ نہارے لیے شائسنداور کی کیرہ طریقہ یہ سے کہ اس سے بازر ہو۔ اللّہ جاننا ہے، نم نہیں حلینے۔ المیقری آبین ۲۳۴ ۔ بارہ نا

نگریں سے جولوگ مرحافی ، ان کے پھیے اگر اُن کی بیر باب زندہ ہوں ، تو وہ استے ، استے آپ کو چار مینینے کوس دِن رو کے رکھیں ۔ جیر جب ان کی بیڈٹ پوری ہو جائے ، اپنی زات کے معاملے میں معروف طریقیے سے جو جا ہیں ، کریں ۔ ان ان بیر اس کی کوئی وقت واری نہیں ۔ النتر ہم سب کے اعمال سے باخر سے ۔ اللہ قام میں معروف کا کہتے ہے ۔ اللہ قام میں میں اللہ تا ہم سب کے اعمال سے باخر سے ۔ اللہ قام میں ۔ اللہ تا میں میں میں میں اللہ تا ہم سب کے اعمال سے باخر سے ۔ اللہ تا ہم سب کے اعمال سے باخر سے ۔ اللہ تا ہم سب کے اعمال سے باخر سے ۔ اللہ تا ہم سب کے اعمال سے باخر سے ۔

ر بای عقد میں خواہ تم ان بوہ عور نوی کے سا عظم منگنی کا ادادہ اشارے

کنائے میں ظاہر کر دو ، خواہ ول میں جھیائے رکھو، دونوں صور توں میں کوئی مضائط

نہیں ۔ اللہ جا نا ہے کہ ان کو خیال نو تشارے ول میں آئے گا ،ی ۔ مگر د کھیو، خطیہ
عہد دیجیان یہ کرنا اگر کوئی بات کرنی ہے ، تو معروب طریعے سے کرو۔اور عقد نکاح

باند عضے کا طبعہ ایس وقت تا یک یہ کرو، حب بہ کہ کمیڈت پُوری نہ ہوجائے۔ خوکب
مجھ لوکہ اللہ شکارے ولوں کا حال مک جانا ہے ۔ للذااس سے ورواور سرجی حال لوک

اللہ برکہ بارہ ہم ایوں سے درگزر فوا نا ہے ۔ ع

ا در اگرنم بنیموں کے ساتھ ہے انصافی کرنے سے ڈریتے ہوتی ہو تو جو تاہیں نم کولہ ند آئیں ان میں سے دو دو انہیں ہمین ، طارحارسے نکاے کرلو لیکن اگرتہیں اندلیشہ ہوکدا ن سمے ساتھ عدل نہ کرسکو گئے تو بھیرا کیا۔ ہی بوی کرو یا ان عورتوں کو زوج بیت میں لاؤ جو تہارے قبعنہ میں آئی میں ہے انصافی سے بھنے کے لیے سے زیادہ قرین صواب ہے۔ المنساع آیت ۲۲۔ یارہ م

اور مِن عور توں سے تہارے باپ تکاح کر میکے ہوں ان سے ہرگز نکاح مذکروا گریلے جرہوجیکا سو ہوجیکا۔ درحنیفنت بہ ایک بے حیاتی کافعل ہے ، ناپندیو ہے اور بڑا جین ہے۔

النسآء آیت ۴۴ - پاروس

تم پرحرام کی گنب متہاری ما ٹیس ، بیٹیایی ، بیٹیای ، بیٹیای ، بیٹی اس نظائیں ، بیٹیجیاں ، مالائیں ، بیٹیجیاں ، معانبجیاں ، اور تہاری وہ ما ٹیس جنول نے تئم کو دورجہ پلایا ہو اور تہاری دُودجہ شرکیہ بسنیں ، اور تہاری ، بیریوں کی ما ٹیس اور تہاری ہولی کی دہ کیاں جنول نے تہاری گود بیس بیر درسش باتی ہے ۔۔۔۔ ان ، بیویوں کی دہ کیاں جن سے تہارات تعلق زن وشو ہو جو جو بیکا ہو۔ ورنہ اگر (صرت لسکاح ہُوا ہوا ور) تعلق زن وشو نہ ہُوا ہو تو (انہیں جبور کر ان کی لہ کیوں سے نکاح کر الینے ہیں) نئم پرکوئی مؤا خدہ نہیں ہے ۔۔۔۔ ان ، بیویوں کر ایس ہے ہوں ۔ اور بیری کم برحوام کیا گیا اور تہادہ نہیں نے کہ ایک نسکاح میں دو بہنوں کو جمع کرد ، نگر جو بیلے ہوگیا سو ہوگیا ، اللہ بخشنے والا اور دھم کرنے والا اور دھم کرنے والا اور دھم کرنے والا ہورہ کی میں دو بہنوں کو جمع کرد ، نگر جو بیلے ہوگیا سو ہوگیا ، اللہ بخشنے والا اور دھم کرنے والا ہے ۔۔

اور وُہ عور تیں بھی نئم برحرام ہیں جوکسی دُوسرے کے نکا جیں ہوں اُمحسَنات، البقۃ اسی عور تیں اس سے سنت نئی ہیں جو (جنگ میں) تہا اللہ کا فائد اسی عور تیں اسی سے سنت نئی ہیں جو (جنگ میں) تہا دے ماسوا مبتنی عور تیں ہیں ، انہیں فائون ہے جس کی پابندی تئم پرلازم کردی گئی ہے ، ان کے ماسوا مبتنی عور تیں ہیں ، انہیں اسیتے اموال کے فریعے سے حاصل کرنا تہا رہے ۔ لیے حلال کردیا گیا ہے ، بینہ طبیکہ حسار نکاح

ا بینے اموان سے ور تعیر سے مانس کرنا کہا رہے سیے ملان کرویا کیا ہے۔ بیٹرطیبہ صارت کا میں اُن کو مفوظ کرو ، نہ ہر کہ آزا و شہوت را نی کرنے نگو۔ بیپر مجاز دواجی زندگی کا تطلعت تم اُن سے اُنٹھا ڈ ائس سکے بدلے اُن سکے مَہر بطور قریمٰ سکے اواکہ و ، البنۃ مَہر کی فرار واو ہو

بی سے بعد الیس کی رضا مندی نے فہارے درمیان اگر کو ٹی سمجھو نٹر ہوجائے تواس میں

مبت سے بیدہ پر کا فارٹ میں سے ہارت رربیان اور ان بنویہ بربا ہے۔ کوئی ہرجے نمیں ، اللہ علیم اور وانا ہے۔

اً لنساء آیت ۲۵ - باره ۵ اور خِنْ فس نم بی سے اتنی مفدرت پزر کھتا ہو کہ نما ندا تی شلمان عور توسے (تحصّنات) سے نکاح کرسکے اُسے چاہیے کہ نہاری اُن لونڈ بول بی سے کہی سکے سابق نکاح کریا ہے جو نہارے فبصنہ بی ہوں اور مؤہنہ ہوں - اللہ تہارے ایمانوں کا حال توکب جانا ہے ، نم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو ، لنذا ان کے سربہتوں کی احازت سے اُن کے سابق نکاح کر لو اور معروت طریقے سے اُن کے مراد اکردو ، تاکہ وہ حصار نکاح بی محفوظ (تحقینات) ہو کررہیں ، آوا وشوت رائی نہ کرتی بھیری اور مہوری چھیے آسٹ نا باں کریں ۔ عیر حب وہ حصار نکاح بی محفوظ ہوجائیں اور اس سے بورکسی برحلیٰ کی مُرْتکسید بول ٹو اُن پر اُس سزاکی برنسیت اُ وحی سزاسیہ جوفاندانی ورتوں (مُحَسَنات)

حکے لیے مفرر سے زبرسہولت ٹم میں سے اُن لوگوں سے لیے پیداکی گئی ہے جن کوثنا وی

نہ کرتے سے بند فعنوی کے قرص مہانے کا اند بینہ ہو۔ لیکن اگر نے صبر کروٹو بر نہا رہے لیے بہتر

سیے ، اور النّد کجیشنے والا اور رہم فرملنے والا سے ۔

النسآء آیت ۴۸- پره ۵

الله تُمُ رِست بِابندیوں کو بلکا کرنا جا تہا ہے کیونکدانسان کمزور پیداکیا گیا ہے۔ اکستساع آبت ۱۲۷- بارہ ۵

وگ تم سے عور توں کے معاطے میں قتری پر تھینے ہیں۔ کہوا لٹر نہ ہیں اُن کے معاطے میں فتری دیا ہے ، اور ساتھ ہی وہ احکام میں یادولا تا ہے جو ہیلے سے تمہیں اس کتاب میں سے نوی دیا ہے جارہے ہیں۔ بینی وہ احکام جو ان بتیم رہ کیوں کے متعلق ہیں جن کے حق فئم اوا نہیں کرنے اور جن کے لکاح کرسنے سے نئم بازر ہے جو ایا لائج کی بناء برتم فووان سے نہیں کرنے اور جن کے لکاح کرسنے سے نئم بازر ہے تہ ہو (یا لائج کی بناء برتئم فووان سے نکاح کر لینا چاہیے ہو) ، اور وہ احکام جو ان بچی کے سنعلق ہیں جربے چاہسے کوئی زور شہیں رکھتے ۔ اللّٰہ متہ بیں بازیت کرنا ہے کہ فیموں کے ساتھ انصاب پر زنا تم رم ، اور ج تعبلائی شہیں رکھتے ۔ اللّٰہ متہ بی بازی کے ساتھ انصاب پر زنا تم رم ، اور ج تعبلائی شہیں رکھتے ۔ اللّٰہ متہ بی مارہ کے بیا تھ انصاب پر زنا تم رم ، اور ج تعبلائی

الاحن اب آيت ٢٠٥٠ - پاره١١

بلاسٹ بی تواہلِ ایمان کے بلنے ان کی ابنی ذاست پر مفدّم ہے اور نی کی ابنی ذاست پر مفدّم ہے اور نی کی بریاں اُن کی مائیں ہیں ۔ بریاں اُن کی مائیں ہیں ۔ | الاحت اُ دے 'آیت سے سو۔ بارہ ۲۷

الاحزاب آيت ۵۰ - باره ۲۲

ا سے بنی ، ہم نے متہارے لیے مظال کر دیں تہاری وہ بیوباں جن کے دہر تم سے اور وہ عورتیں جو الندکی عطائکر وہ اونڈیوں میں سے تمہاری عکیست میں اور وہ عورتیں جو الندکی عطائکر وہ اونڈیوں میں سے تمہاری عکیست میں اور وہ بہاری جو الندکی عطائکر وہ ہون اور خاموں زاد اور خالد زاد بہنیں جہوں سفے مہارے مہارے ساخہ ہجرت کی ہے ، اور وہ مومن عورت جس سفے اسپیٹ آب کونجی کے بید سب سبہ کیا ہو اگر نبی اسے شکاح میں اپنا چاہے ۔ بیرعابیت خالصت نہارے سے سے دومرے مومنوں کے بیان کی بیوبوں اور دومرے مومنوں کے بہن اس میں ہم نے کیا حدود عا تد کیے ہیں (نتہیں ان حدود سے ہم سنے کہا حدود عا تد کیے ہیں (نتہیں ان حدود سے ہم سنے کہا حدود عا تد کیے ہیں (نتہیں ان حدود سے ہم سنے اسس ہے ستنگن کیا ہے) ناکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی شہر سبے ؛ اور الشرختور ورتم ہے۔ المسی ہے ستنگن کیا ہے) ناکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی شہر سبے ؛ اور الشرختور ورتم ہے۔ المسی ہے ستنگن کیا ہے) ناکہ تمہارے اوپر کوئی تنگی شہر سبے ؛ اور الشرختور ورتم ہے۔

ذانی نکاح یه کرے نگرزا نیہ سے مافظ بایُمٹرکہ سے مافظہ۔اور ژانیہ سے سابھ ' نکاح نہ کرے نگرزانی یا مُمٹرک ۔ا در بیرح ام کردیا گیاہے اہلِ ایبان پر ۔ الا چھ

النُّور آيت ۲۹- پره ۱۸

فلبین عورتیں فلبین مردول کے لیے ہیں اورخبین مروضیت عورتوں کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں کے لیے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردول کے لیے ہیں اور پاکیزہ مودانوں کے لیے -ان کاوامن پاک ہے اُن بان کے لیے ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور درزی کریم - ع المنور آیت ۲۳ تا ۳۳ ما ۳۳ - یارہ ۱۸

ہے تہا رہے گیے ساری باک چیزیں حلال کروی گئ ہیں رامل کن ب کا کھانا فہارے

سے ملال سپے اور تہا را کھا نا اُن سے سیے ۔ اور معنوظ عور نبر بھی تہا رہے ۔ لیے صلال ہیں ۔ نواہ وہ اہل ایساں کے گروہ ہیں سے ہوں یا اُن قوم ل ہیں سسے جن کوٹم سے پہلے کما ب وی گئی عتی ۔ معن طلب نے آن سکے مترا واکر کے نکارے ہیں ان کے محافظ بو نہ بر کہ آزاو مثبوت را آنی کھرٹے گئی ایچ دی جھٹیے آشنا نیال کرو۔ اور ج کمسی نے ایمان کی روش پر جلنے سے انکار کیا ٹواس کا سارا کار نام و زندگی ضائع ہو مباسے گا اور وہ آخرت ہیں وہیا لیہ ہوگا۔

المتحنة أبداء إره مه

اے نوگو جو اینان لاتے ہو، حبب موئ عورتمیں ہجرت کر کے تعادے ماہ س این کو (ان کے مون ہونے کی) جانتے پڑا کا کر او اور ان کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی بہتر جا ناہے۔ بھیر جب مہیں معلیم ہو حالے کہ وہ موئ ہیں تو انہیں کفار کی طوت والیں نہ کرو۔ نہ وہ کفار کے لیے حلال بی ان کے کا فرشوں ول نے ہو مہران کو و ہے تنفے وہ انہیں بھیر ہیں اور نہ کفار ان کے لیے حلال ان کے کا فرشوں ول نے ہو مہران کو و ہے تنفے وہ انہیں بھیر دو۔ اور ان سے نکاح کر لینے میں نم بر کوئی گنا ہ نہیں حیب کرتم ان کے فہران کو اواکر دو۔ اور فم خود می کا فرعور تول کو اینے نکاح میں نہ رو کے رمو۔ جو فہر نم نے اپنی کا فرعور تول کو اینے نکاح میں نہ رو کے رمو۔ جو فہر نم نے اپنی کا فر ہجواں کو دیے سے وہ والیں مانگ تم دائیں مانگ کو ایسے اور اللہ علیم وحکیم سے ، وہ قہا رہے ورمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم وحکیم سے ۔





بيوى كے ساتھ تعلقات

المسرُوم آيت ١١٠ باره ١١

اور اکس کی نشا نیول چی سے برسیے کہ اکسس نے تھادے لیے تھا دی پی جنب سے بیوبایں بنا ئیں تاکہ ٹم ان کے بایس سکون حاصل کرو اور تھا دسے ودمیان مجتست اور دیمست پردا کو دی ۔ نقیبناً اس چی بہت سی نشا نیاں چیں اُن لوگوں سکے سہیے ۔ بی غور وفکر کرستے چیں ۔

المتعابق آيت م اناه ا - باره برم

اسے لوگر جو ایمان لائے ہو نہاری بہولیں اور تہاری اولا وہی سنے لعیق نہادسے دکئن ہیں اُن سنے ہوسٹ بار رہوا ور اگر تم عفوا ور درگزر سے کام لواورمعاف کر دو تو اللہ غفور ورحم سبے - تمہارے مال اور نہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی سبے جس سے باس بوا ا جرہے۔

البقرة آيت عماين ـ باره ٢

البقرة آيت ٢٢٣- باره ٢

نهاری عورتمی نهاری کھیتیاں ہیں۔ مہیں اختیارسیے ، جس طرح جاہو، اپنی کھیتی ہیں جائٹ ، نگرا ہے مشتخبل کی صفیر کروا ور اللہ کی نا دائش سے بچر نوب جان افہیں ایک ون ایس سے بلنا ہے ۔ اور اسے نبی ، جو تہاری بدایت کومان لیں - انہیں صفال ح و سعاوت کا مُنزدہ مُنا وو۔

البقرة آيت ٢٢٩- پاره ٧

جولوگ اپنی تورنزل سے تعلق نه رکھنے کی تنم کھا بیٹھتے ہیں ، اُن کے لیے حیار مہینے کی مُسکت ہے ۔ اگرانہوں نے رج ع کرایا ، نواللہ معا مت کرنے والا اور رحمے ہے ۔ المبقس تھ آیت حرم م من رپارہ ۲

عور توں کے لیے بھی معروت طرسیعے پر دیسے ہی صوّق ہیں جیسے مُردوں کے صوّق اُن پر ہیں۔ البتہ مُردوں کو اُن پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اورسب پر التُدخالب اقدّارر کھنے والا اور حکیم و وا نا موجود ہے۔

أكبفوة آيت ١٩٧١من ر إروم

البقرة آيت ٢٣٢- پاره بو

حب نم اپنی عور تون کو طلان وسے مچکو اور وہ اپنی عِدَت پُوری کرلیں ، تو میمر اسس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیرِ بخویز شوہر وں سے نکاح کرلیں جب کہ وہ معروف طربیخے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں ۔ انہیں تصیحت کی جاتی سبے کہ امیں حرکت ہرگز پذکرنا ، اگر تم المندا درروز آخر پر امیان لانے والے ہو ۔ نہارے لیے تنائستہ اور پاکیڑہ طربیۃ ہی ہے کہ اس سے بازر ہو۔ اللہ جانیا ہے تم نہیں جانے ۔

البقوة آيت ٢٣٣ بن رياره ٢

جوباب جاست ہوں کہ اُن کی اولا دیاری مترت رضاعت ہمک و کورد ہیں ، تو ما میں اپنے کیچوں کو کامل درسال دُود جد بلا میں -اسس صورت میں نہتے کے باپ کو معرُوف طربیعے سے انہیں کھانا کپڑا دینا ہو گا۔ گرکسی پرائس کی وسعت سے بڑھ کر بارید ڈالنا جا ہیئے سنہ تو ماں کو اکس وجہ سے تکلیف میں ڈوالا عبائے کہ بجتہ اس کا سہے ،
اور نر باب ہی کو اس وجہ سے نگ کیا جائے کہ بجتہ اس کا سہے۔ دُورہ باب نے والی کا بہتی جب جب اس کے واریت پر میں ہے ۔
جبیبا ہی کے باب پر سبے وہیا ہی اس کے واریت پر میں سبے ۔۔۔ لیکن اگر فریقتین بابری رصنا مندی اورمنورہ سے دُورہ حجم انا جا ہیں تو ایسا کرنے میں کوئی مصنا کہ نہیں۔

البقرة آيت ١٣٧٠ باره ٧

تم بیں سے جولوگ مرحابی ، اُن کے تیجیے اگر اُن کی بیمیاں زندہ ہوں تو دہ اسے آپ کو حیار شیبنے وس ون رو کے رکھیں ، بھر حب ان کی عِدّین پوری بوجائے تو انہیں افتیار سے ابی فات کے معاطے میں معرون طربعے سے جرجا میں کریں ۔ تم بہاس کی کوئی فرتہ واری نہیں۔ افتد تم سب کے اعمال سے باخبہ ہے۔

البقرة آيت ١٣٧٠ ياروي

ا دراگرتم نے اپنے لگانے سے بیلے طلاق دی ہو، نیکن مهرمنفردکیا جا چکا ہو آؤاس مثورت پی نیسعت مہر دینا ہوگا۔ بدا دربات سے کہ عودت نری بُرتے (اور مہر ندلے) یا وہ مروحیں کے اختیار ہیں عقد نسکاح ہے ، نری سے کہ لیے (اور مُرا مَدوسے وے) اور تم (بینی مرد) نری سے کام لو، توبہ نفوی سے زیاوہ مناسبت رکھتا ہے ۔ آئیں کے معاملات پی نوامنی کو نہ مجولو۔ تہا رہے اعمال کو اللہ د کھے رہا ہے ۔

البقرة أيد بهم تابهم و بارم

تم میں سے جولوگ وفات با تمیں اور تیجھے ہو اِن جھوڑ رسسے ہوں ،اُن کو حیاسیٹے کہ این ہو ہوں سے جولوگ وفات با تمی کہ این ہو ہوں کے تق میں میر وصیبت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان ولفظ ویا حیات اور وہ گھرسے مذاکالی جائیں ۔ مھر اگر وہ فود تھل جائیں ، تو اپنی ذات کے معاطے میں معروف طریعتے سے وہ کچھ بھی کریں اس کی کوئی ذمتہ واری تم پر نہیں ہے ، الترسب پر نمالب اختدار رکھنے والا اور حکیم و وانا ہے۔

امی طرح مین عورتوں کوطلاق دی گئی ہو ، انہیں بھی مناسب طور پر کچھے نہ کچھ ، ہے۔ کردخصست کیا جانے ۔ بیمی سیختفی کوگوں پر ۔ 1 گئٹ آع آیت 14 تا ۲۱ ۔ بارہ ہم

اے لوگو جوابیان لائے ہونمہارے لیے بیرملال نہیں سنے کہ زیردسنی عورتوں کے وارث بن بیمجھوا دریہ میر حلال سنے کہ انہیں انگے کرشش وارث بن بیمچھوا دریہ میر حلال سنے کہ انہیں انگے کرسے اس فہرکا کچھ اگرا لینے کی کرشش محرو جوتم انہیں دے سیجھ ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بیملین کی مرتکب ہوں (تو عنرور

لے میکی ہیں ؟ النساء آیت ۲۵- پارہ ۵

مردعورتوں برتو آم ہیں ، آس بنا پر کہ اللہ نے اُن ہیں سے ایک کو ووسرے
پرفضبیفت دی ہے ، اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خوج کرنے ہیں ۔لبس ہوسائے
عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور من عور توں سے تیجے اللہ کی شاخت و نگرا تی ہیں
اُن کے صفق کی مفاطت کرتی ہیں ۔ اور من عور توں سے تیمیں سرکشی کا اندلیشہ مو انہیں
کی مفاطت کرتی ہیں ۔ اور من عور توں سے تیمیں سرکشی کا اندلیشہ مو انہیں
کی مفاو ، نواب کا ہوں ہیں اُن سے علیحدہ رموا ور مارو ، بھر اگر وہ تیماری مطبع ہو جائیں
تو خواہ مخاہ ان پر دست ورازی سے لیے بہانے تلائش مزکر و، نفیای رکھو کہ اور اللہ موجود
سے جو بڑا اور بالاتر ہے ۔ اور اگر تم قرگوں کو کہیں میاں ہوی کے تعلق ت گرف جائے کا اندلیشہ
ہونو ا کیس میک مرد کے رصف خاروں ہیں سے اور ا کیس عورت کے رشت واروں ہیں سے

5 (A-A)

مقرد کرد، وه دونوں اصلاح کرنا چا بی گئے نوافتد اُکن کے درمیان موافقت کی صورت نکال دسے گا ،اللہ سب کچھ جا نتا ہے اور با نبرسے۔

النسآء آب ١٢٨ - باره ٥

بیوبی کے درمیان بیرا بیرا بیرا مدل کرنا تھا رہے بس کی بات نمبیں سیے۔ تم جا بہرہی تواس پر نا درنسیں ہوسکتے۔ دلندا (نا نوان اہلی کا خشا پاڑدا کرنے کے لیے بیرکا نی ہے کہ) اکیب ہیری کی طرف اس طرح نہ تھبک جا و کہ دومری کو ادھر میں اٹھٹا چھوڑ دو۔ اگرتم ا پنا طرفیمل درست رکھوا درا ہنڈسے ڈورہے رمیو نوالٹ حیثم ہوشی کرنے والا ا وررحم فرمانے والا ہے۔ اگفت کی آبیت ۱۳۰مین - یادہ ۵

نیکن اگرزوجین ایک دورے سے الگ ہی ہوجائیں توالٹداپی وہین فارست سے ہراکی کو دورے کی محتاجی سے بے دیا ذکر دے گا۔

الطلاق آيت ٢ تا ٣ - إره ٢٨

بھرجب وہ اپنی (عِدَت کی) مُدَّت کے خاند پہنچیں تریا انہیں تھیلے طریعتے سے (اپنے نکاٹ میں) روک رکھو، یا مجلے طریعتے پراُن سے مُدَا ہوجا ڈ ، اور دوا ہیسے آ دمیوں کوگواہ بنا ہو جو تم میں سنے صاحب عدل ہوں۔ اور (اسٹ گواہ بننے والو) گوائ تشبیک انڈیک لیٹے اواکرو۔

الٹارکے لیے اواکرو۔

یہ باتنیں ہیں جی کی تم لوگوں کونصیحت کی مباتی ہے ، ہراس شخص کو جواللہ اور آخرت کے ون پرا بیان رکھنٹا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرنے ہوئے کام کرے گاا للہ اس کے لیے مشکلات سے نسکانے کو کوئی راسنہ پردا کر و سے گا اور اسے ایسے راسنے کسے رزن وسے گا جدھواس کا گمان میں نہ جاتا ہو۔ جو اللہ بر بعجروسا کرے اس کے لیے وہ کا ٹی ہے ۔ اللہ ابنا کا میراکر کے وہ اللہ ایسے اللہ ابنا کا میراکر کے وہ کا اللہ سے مرچیز کے لیے ایک ایک میں کہ ہے ۔ اللہ ابنا کا میراکر کے وہ کا تی ہے ۔ اللہ ابنا کا میراکر کے وہ کا اللہ اللہ اللہ کے ایک اللہ کا کہ ایک اللہ کے ایک اللہ کے ایک اللہ کے ایک اللہ کے ایک اللہ کا میر چیز کے لیے ایک اللہ کے ایک اللہ کے ایک اللہ کا اللہ کے ایک اللہ کا میں کا کہ کا دورائے کی سے ۔ اللہ کا میراک کے ایک کی سے دورائی کے لیے دورائی کی سے ۔ اللہ کا میرائی کی ایک کوئی کے ایک کا دورائی ہے ۔

الطلاق آيت باتاء إرومه

ان كو د زما مد عدت بن) امي جنگ ركھو عبال نم رستنے موجيسي كچير سي عبك تنہيں ميتسر بو-اور

انبین نگ کرنے کے لیے آن کو نرشاؤ اور آگر وہ حاملہ میوں توان پراس وقت نک فرق کرتے ربوصب نک اُن کا وصفح تمل نہ ہر جائے ۔ عیر آگر وہ تنہا رسے لیے (شیخے کو) دُووھ بلائی تو اُن کی انجوست انہیں دوا ور صبلے طریقے سے (اُنجوت کا معاملہ) بائمی گفت وشنبید سے طے کر و لیکن اگر تم نے (اُنجوت طیح کرونیک کا تو شیخے کو کوئی اور عورت دُووھ بلاتے اگر تنم نے (اُنجوت طیح کرونی کی ایک وورم اُنگ کیا تو شیخے کو کوئی اور عورت دُووھ بلاتے گئے نوش حالی کے مطابی نفظہ وسے اور حیس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اُسی مال میں سے خرق کرے جو النزنے اُسے ویا ہے ۔ النزنے جو بی کو مین کچھ و بلہے اس سے زیادہ کا وہ اُسے مال میں سے خرق کرے جو النزنے اُسے ویا ہے ۔ النزنے جو بی کو مین کچھ و بلہے اس سے زیادہ کا دہ اُنہ ہے کہ ہو تھ کرتے ہوں کو مین کچھ و بلہے اس سے زیادہ کا دہ آئے دہ اُنہ ہو تھ کہ ہو تھ کرتے ہوں کو با ایک میں مطافہ نہیں کرنا ۔ بعید نہیں کہ النڈ نگام میں کے بعد فوانے وہ تی جی عطافہ اُنہ ہو ۔ وہ آئے گئے تھی میں مطافہ اُنہ ہو تھی ہو تا ہو ہو ہے ۔

الاحزاب آيت ٥م ـ پاره ٢٩

اے لوگو جوا بیان لاتے ہو، حب تم مومی تورنوں سے نکاح کر واور پیجرانییں ہاتھ لگانے سے بہلے طلاق وسے وقر فہاری طرف سے ان پرکوئی عِدّمت لازم نہیں ہے جس کے پُرُرے ہونے کا تُم مطالب کرسکو۔ لہذا انہیں کچھ مال دوا ور تعجلے طربیغے سے رخصمت کر دو۔

المستحد وجب ہی ایرت س ربارہ ۲۸

(اوربه معاملہ میں قابلِ توجہ ہے کہ) نبی نے ایک بات اپن ایک بیری سے راز میں کئی تھی۔
مجھر حبب اُس بری نے دکسی اور بر) وہ طاز ظاہر کرہ یا ، اور اللہ نے بی کو اس دافشائے راز)
کی اطلاع دے وی ، نونبی نے اس برکسی حد تک (اُس بوی کو) خبروار کیا اور کسی مد تک اس سے
درگزد کیا مجھر جب نبی نے اُسے دافشائے رازی) بہ بات بنائی نوائس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے
خبر دی ؟ ابی نے کہ اس نجھے ائس نے خبر دی جوسب کھے مان سے اور خوب با خبر ہے۔





الله تغالیٰ کی پیسند

المبقرة آبت ۱۹۹۱ - پاره ۱۶ المبقرة آبت ۱۹۹۱ - پاره ۱۶ المبقرة آبت اوروه تنبین ناگواریب بوسکتای کدایک چیز تهین الگوار برا و در کوی تهارے لیے بهتر بو - اور بوسکتا ہے کہ ایک چیز تهین بهارے لیے بری بو - الله بهان ہے کہ ایک چیز تهین بهذ بوا و دوی تها رے لیے بری بو - الله بهان ہے تم نہیں جانتے ۔

المنساع آبت ۱۹ بن - پاره م ال کے ساتھ (لینی بوی کے ساتھ) تھے طریقہ سے زندگی بسرکرو - اگر وہ تهین اللہ خور الله نے اس بی بست کھی الله میں بست کھی الله کے دی بور تهین بیا بیت بھی الله کی رکھ دی بور سکتا ہے کہ ایک چیز تهیں بیا نہیں بیا نہیں ہو مگر الله نے اس بی بست کھی معلل کی رکھ دی بور





عورتول كے حقوق

البقرة آيت ، ١٥٠٥ - ياره ٢

ننہارے بیے روزوں کے زمانے میں رانوں کو اپن بیربوں کے باس جا نا حلال کر ویا گیاسیے۔ وہ ننہارے بے لباس بی اور تم اُل کے بیے۔

البقرة آيت د١٠٠ إروم

جن عور توں کوطلاق وی گئی ہو، وہ مین مرسب آیام یا ہواری آنے بھے۔ اپ آپ کو روسے رکھیں اور اُن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے اُن کے رحم میں جو کچوفلق فرمایا ہو، اُست جنہا میں ۔ اُنہیں ہر گزایسا نہ کرنا جا ہینے ، اگر وہ اللہ اور روز آخرت بر ایمان رکھتی ، یں ۔ اُن کے شوہر تعلقات ورست کر لینے پر آمادہ ہوں ، نورہ ایس عقدت کے دوران میں اُنہیں بھرائی ترومیت میں واپس کے لینے سے حقدار ہیں ۔

عورتوں سمے سیے بھی معروب طریعتے پر دسیے ہی معتوق ہیں ، جعیبے مردوں کے معتوق ایس ، جعیبے مردوں کے معتوق این پر ایس سے داورسب پر اللہ غالب افتدار رکھنے والا اور ملمیم دوا نامر توبُدہے۔

البقرة آيت ١٢٨٠ باره ٢

نم بیں سے جونوگ دخات باپٹی اور بھیجے بیریاں جھوڑ رہے ہوں ، اُن کو حیا ہیں جی وڑ رہے ہوں ، اُن کو حیا ہیں کہ اپنی بیربوں کے حق بیل یہ وصتیت کر جا بٹی کہ اپیب سال کیس اُن کو مان و نعفۃ دیا جائے اور کرہ گھرسے نہ انکالی جا ئیں ۔ بھر اگر کوہ خود نمکل جا ئیں ، تواپنی فات کے معاطے میں معروف طربیتے سے توہ جو کھیے بھی کریں ، اس کی کوئی ذیتر وارئ تم پر نہیں ہے ، الشرسب پر نما لب اِفتدار رکھنے والا اور مکیم و دا ناہیں ۔

السفترة آيت ابه ٢- ياره ٢ اس طرح بن غورتوں کو طافاق وی گئی ہو ، انہیں جی مناسب طور پر کچھ نہ کچھا دے كر رفصت كما حات . يہ ہے حق مُتقىٰ لوگوں ير -النساء آيتام بايروم ا ورعورتوں کے مُرخوش دلی کے ساتھ (فرمن عابنتے ہمّے) اداکرو، البنز اگروہ خورایی نوشی سے مرکا کوئی حصہ نہیں معانث کروی ، نواکسے نام خرے سے کھا اللتسآم تهجه ، پره م مُروِوں کے ملیے اس مال میں معترب عرباں باب اور رسف وارون سے حبورا م و - ا ورعور تول سکے سیسے بھی اس مال ہیں حستہ سیے جرما ں باہیں ا ور دفشنۃ واروں سفیے جپوڑا ہو' خلومقورًا بریابیت وا در برعقه (الله کی طرف سے)مقررہے۔ أكنسآء آيت والأرباء باروم است لوگو ہوا بیان لاستے ہر متہارستہ لیے یہ ملال نسیں سیے کوربرومی عورانوں مے وارث بن بینیو ۔ اور نہ ہر حالال سبے کہ آئیں انگ کرکے آئسس مرکا کھے جفتہ اً زا البینے کی گوشش کرو جو نم انہیں وے میچلے ہو۔ یاں اگر وہ کسی مرزیج جولین کی مرتکب بول (تو مزور تہیں تنگ کرنے کا حق سے ان کے سابقہ بھلے طریقے سے زندگی بسرکرو اگر وہ مہیں تالیب ند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ ایب چیز متیکی لیسندنہ ہو مگرالٹر نے اسی ہیں بهست کچھ میلاتی رکھ وی ہو-ا وراگرتم ا کیب بیری کی حکہ دُومری بیری سلے آنے کا اراوہ ہی کر ہو توزلہ تر نے اُسے ڈھیرسا مال ہی کیوں نہ دیا ہو ،اس ہیں سے کچھ والیں زلینا ۔ کیا تم أست بُنان لكاكرا ورمزى ظلم كرك واليل لوك ؛ النسآر ءَيت ١١- إِره م ا ورآخرتم اسے کس طرت سے لوگئے حب کہ ایجید و مرے سے تعلقت اندوز ہو چکے ہو ا وروہ تم سے سیخت عدر سے میکی ہیں -النسآء آيت ٢٧- يره ه ا در ج فضیات الند الله الله على سے الكيب دوسرے كودكاسى اس كى نمنا مرور بو کھے مردوں نے کما باسب اسس سے مطابق ان کا صتر سبے ۔۔۔ اور یو کھیے عور نول نے کما یا ہے اس سے مطابق ان کا جنتہ ۔ إل النّدے اس سے نصل کی دُعا ما سکتے رہو

يفينا النترهر وبزكاعلى ركعتاب _ النّسآم آيت ٣٠٠ ياره ٥

مَرُوعُورْ نُول بِيرْ قَوْ إِم بْبِينِ وَأَسِس بْنَاء پِرْ كَهِ التَّدِيثِ النَّهِينِ عِيدَ الْكِيمِي وُوسِرِ ب پرنفسیلت دی سید ۱۱ در اس بناء بر که مرو اینا مال خرج کرنے بیں کسیس جرصا کے حورتمی ابن وہ اطاعت شعار مرتی ہیں اور مردول سے بیجھے اللہ کی حفاظت ونگرانی ہیں ان کے حقوق کی حفاظت کرٹی ہیں - اور جن عورتوں سے نمہیں سرکھٹی کا اندلیٹ ہو انہیں سمجھا ڈ، خواب گا بول میں ان سے عللحدہ رسواورمارو، بھراگروہ تہاری مطبع ہوجب تیں تو خماه مخاه ان پردست درازی کے بیے بہانے ناکش خکرد ، نیٹین رکھوکہ اُ دہر التّدم مجرد سے - حوبڑا اور بالا ترہیے .

النسآئر آیت ۴۵ - پاره ۵

ا وراگرتم لوگوں کو کہیں میاں ا در بیوی کے نعتفانت بگڑ حاشے کا اندلیٹ ہو تو ا کیک تھی مرد سکے رمضنہ داروں میں سے اور ایک عورت کے دشتہ داروی میں مقرر کرو ، وُہ وونول اصلاح کرانا جا ہیں گئے تو اکٹران سے درمیان مُوافقتت کی مُوُرت نکال وسے گا۔ التدسب كجيرجا نناسيه ادريا خبريه النَّسَاء آيت ١٢٤- إره ٥

لوك تم سے عور توں مے معاملے میں فتوسے اور جھنے میں - کھو: اللہ نمیں این محمعاط میں نتوی دیا ہے ، اورسا نفر ہی وہ احکام بھی یاود لا با سے ہو سیا سے تم كمه المس كناب بين مناشف جا رسب بين - بعني وه احكام جو ان يتيم له كميل كم متعلق ہیں جن سکے حق تم ا وانہیں کرتے ، اورخن سکے نکاح کرنے سے تم با زرستے ہو (بالالج كى سبت مريرتم خور إن سے نكاح كرانيا جائتے ہو) اوروه احكام جوان بخيل كے متعلى بي جر بعيادے كوئى زورنىكى ركھنے -النّد ننہيں وابت كرنا ہے كديتميں سے سا نفرانسان پرقائم رمو إورم عبلائی نم کرونگے وہ الٹرکے علم سے حکیمی نہرہ جانتے گی۔

النسآء أيت ١٤٨- يره ٥

مب کسی عورت کو اپنے منوبرسے بدسلوی یا ہے مرخی کا خطرہ ہوٹو کو نی مضاکقہ نہیں اگرمای ا دربیری (کچھ ھنوق کی کمی بیٹی پر) آلیس میں تسلے کرلیں سلے بسرمال بہتر ہے۔ نفس تنگ ولی کی طرف جلدی ماکل ہوجائے ہیں الیکن اگرتم لوگ اصاب سے پیٹی آ وَاورخُدا ترسی مسكام و تولينين ركھوكم النَّد تهارے اس طرز عمل سے بے تعبر نہ ہوگا۔

النسآء آیت ۱۲۹ - پاره ۵

بریوبوں سکے ورمیان پُورا بُورا عدل کرنا تنہارے بس کی بات نہیں ہے۔ تم جا ہو۔ ہی تواسس پر فادرمہیں ہوسکتے۔ لہٰذا (فانونِ اللی کا نشار پُرا کرنے کے لیے برکما فی ہے کہ) ایب بھری کی طرف اس طرح نرتھبک ماؤکہ وگوسری کو اُ وھر میں لٹکٹا چیوٹر دو۔ اكرتم ابب اطرزعمل ودمست ركعوا ورا لتدسي ورستف رمونوا المدحيثم بين كرسع والا اوررهم وملنے والاسے ۔

لنساع آيت ١١٠٠من - بإره ٥

لکین اگر ژوحبین ابیب دومرے سے انگ ہی موجا بٹی توالٹداپنی ومیع فڈرنٹ سے مراکب کوودسے کی عمامی سے بے نیاز کروسے گا۔

الظلاق آيت الاسرياره ٢٨

بهرمب وہ این (عِدّت کی محدث کے خاتمہ بر مہنجیں تو یا اُنہیں مجیلے طربیط سے (۱ جنے نکاح میں) روک رکھو ، با تھلے طربیتے ہرائی سے عُدا ہر حارث ا ورد واجیے آدمبول کو گواه بنانوج تم بی سے صاحب عدل ہول - اور (اے گواه بننے والو) گواہی تھیک تھیک النتركمح ليحالواكرو-

یہ مانٹیں ہیں جن کی تم لوگوں کونصبیت کی جاتی۔ ہے، سراستخص کو جواللہ اور آخرت کے دن ہے ایان دکھتا ہو۔ ہوکوئی النّہ سے ڈرنیے ہوئے کام کرے گا النّہ اس کے لیے مُشکانات سے أيطف كاكو أي رامسند بداكر دس كا وراست البيد داست سيرزن وس كا حدهراس كالكان فيق رْ عَالًا بور حِواللَّهُ بِرِعْرِوساكريك إس ك ليه وه كافي ب والله ايناكام ليُرا كريك رمباً ب- الله نے ہر چزکے ہے ایک تقدیر مقرد کر رکھی ہے۔

إلىظلاق آبيت و ناء - ياره مرم

ا در اگر ده ما بلر مول نو اُن بر اُس وقت کس خ ت کرنے رہو دیب بہک ان كا وضيع عمل من مو جائے - مير اگر وہ نها رہے ليے (بيچے كو) وُووھ بالا ئيس تو اُن كى إنجرت أنهيل ود ، ا ور تصل طريعية سع (أجرت كامعامل) با بمى كُفّت وشُعُيد-سعسط كراو-لیکن اگر تم نے (اکبون طے کرنے میں) ایک ووریے کو ٹنگ کیا ٹوشکتے کو کوئی اورعورست دُووده ملا کے گی ہوشھال آوی اپنی نوٹن حالی کے مطابن نفطۂ وے ، اور حیں کو رزی کم وبالگیا ہو وہ اُسی مال ہیںسے خرتے کرے جو الندنے اُسے و بایسے۔ الندنے جس کوجتنا کچکے ویا ہے م سس سے زیاوہ کا وہ اُسے ممکلیت نہیں کر تا۔ بعید نہیں کہ اللہ نگاب وسینی کے بعد

فراخ دستی تھی عطا فرمادے۔ الاحن [ب آبیت ۲۹ میارہ ۲۴

ا کے لوگو جو ایمان لائے ہو ، جب نم مومی عور توں سے نکاح کرو ، اور پھر اُنہیں با نف لگانے سے بیلے طلاق وے دو تو تہا ری طرف سے اُن پر کوئی جدت لازم نہیں سے جس کے بورے ہونے کا تم مطالب کرسکو۔ لنذا اُنہیں کچھ مال دو اور معلے طریق سے رفصیت کر ذو۔

النوُر أيت ٢٦٠ باروم

جولوگ باک وائن ، بے خبر ، موئن عور تول بر تمنی لگانے بیں اُن پر وُنیا اور آخرت میں کعنیت کی گئی اور اُن کے بیاج بڑا عذاب ہے۔

الممتحنة آية ١١- إره ٢٨

اسے بی ، عبب نتہارے ماہی مومن عور نیمی جمیت کونے سے لیے آپٹی اور اس بات کا عبد کریں کہ دواللہ کے ایک اور اس بات کا عبد کریں کہ ، چری شرکریں گی ، ڈفا ندکریں گی ، اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کا اور کی اور اللہ کی اور اللہ کی اور ایک اور کی اور اللہ کی اور کی اور ایک کے میں اللہ سے کہی اور ایک کے میں اللہ سے واللہ اور جم کرنے والا اور جم کرنے والا سے ر





مر د اور عوریت سے پیساں سلوک

آلِ عمول آیت ۱۹۵ من- پاره ۲۷ جواب میں ان کے رب نے فرمایا ۔" بیک تم میں سے کسی کا عمل صفائع کرنے والانہیں بھوں ۔ نواہ مرد ہویا عورت ، تم مسعب ایک دومرے کے ہم عبس ہو ۔"

jare postano 1990 separando de 1990 se 1990 postanos de 1990 postanos de





فبجيح كورُوره بلانا

لغمان آیت ۱۰ پاره ۲۱

اور سرحتیت بے کہم نے انسان کو اپنے والدین کا بی پہچانے کی فود تاکید کی ہے۔
اُس کی مال نے منعف پر بینعت اُٹھا کرائے اپنے بہٹے ہیں رکھا اور ووسال اُس کا دور دھیوٹنے
میں لگے۔ (اسی لیے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شکر کرا وراپنے والدین کا سنٹ کر بجالا،
میری ہی طرف تھے پلٹنا ہے ۔
اُلاحت قافی آئیت 10۔ یارہ ۲۹

بهم نے انسان کو مہامیت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برنا وُ کرے راس کی مان کے مشقدت اُ قضا کراسے اپنے بہتے ہیں رکھا اور شقت افضا کر ہی اُس کوجنا اور اس کے حمل اور وکھ وہ دھر چھیڑا نے بین نمیں میں نہیں گئے بہان کس کہ حب وہ اپنی نوری طاقت کو بہنچا اور جالیس سال کا ہوگیا تو اُس نے کہا '' اے میرے رت مجھے تو فہن دے کہ بنی تیری اُن فعنوں کا شکوا داکوں اور نہا کا ہوگیا تو اُس نے کہا '' اے میرے رت مجھے تو فہن دے کہ بنی تیری اُن فعنوں کا شکوا داکوں اور نہا نہا کہ بال کروں جس سے تو راضی مواور میری اولا د میں نہا کہ مجھے تکھے وے بئی تیرے صفور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔ اُس کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میوں ۔'' کہ مقتور تو ہوگر نا ہوں اور تابع فواں (مسلم) بندوں میں سے میاں ۔ ایارہ ہو

جو باب جاہتے ہوں کر ان کی اولاد بوری مذہب رضاعت تک دووھ پیٹے، تو ماہیں اپنے

زیر کو کا مل دوسال دووھ بلائیں۔ اس صورت میں نیکے کے باب کومووٹ طربیقے سے انہیں کھا ٹاکپڑا

ویٹا ہو گا۔ گرکسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر باب نہ ڈوا نا جا ہیئے نہ تو مال کو اس وج سے تنگ

کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے ۔ اور نہ باب ہی کو اس وج سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔
وودھ بلانے کہ بچہ اس کا ہے ۔ اور نہ باب ہی کو اس وج سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔
دوودھ بلانے والی کا بہ تی جیسا ہے گئے کے باپ پرسے ، ولیا بی اس کے وارث پر سمی سے اس کے دارث بر سمی سے سے دودھ ہے ہوا تا جا ہیں تو ایسا کرنے میں کو قامعنالگذا

نہیں ۔ اور اگر تمہارا خیال ہی اولا و کو کمی نوپر حورت سے ڈو دصہ بلوائے کا ہو، تو اس ہیں ہیں کوئی ہرج نہیں مبترطبکہ اسس کا جو کچھے معا دصنہ طے کرد ، وہ معروب طریقے پرا داکرو ۔ اللہ سے ڈروا ورحیان رکھو کہ جو کچھے تم کرتے ہو ، سب اللہ کی نظر میں ہے ۔ کے 14 فتر اس میں نامید ا

المنطلاق آبید به نا ، رپاره ۲۸ اسی مبکه رکھو جہاں نم رسنے ہو جسی کچھ بھی مبکہ تہیں سیستر ان کو از داخہ عدت میں اسی مبکہ رکھو جہاں نم رسنے ہو جسی کچھ بھی مبکہ تہیں سیستر ہو۔ اور انہیں ننگ کرنے کے لیے اُن کو ندستا وَاوراگر وہ حاملہ ہوں نوائن بہائی وقت شکی خرجے کو کرنے رہو حبب نک اُن کا وضع عمل نہ ہوجائے رہے ہاگر وہ نمہا رہے لیے (نبج کو) دورو جبالا بی نوائن کی اُج رت انہیں دو، اور بھیلے طریقے سے (اُج رت کامعاملہ) با بی گفت وشنید سے طے کر لولین اگر نم نے (اُج رت کامعاملہ) با بی گفت وشنید سے طے کر لولین اگر نم نے (اُج رت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا نوشیجے کو کوئی اور عورت دورو جد بلا تی فرق مال آ دمی اپنی نوش مالی کے مطابی نعفیز دے ، اور جس کو وہ تنا کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرق کرے جو المنڈ نے اُسے وہا ہے ، النڈ نے جس کو جننا کی دیا تھے دیا ہے ۔ النڈ نے جس کو جننا کی دیا تھی دیا تا دیا ہو ہو اسے اُسے دیا ہے دیا ہے بعد کہ دیا تھی مطابی ذیا دے۔



طلاور

البقرة آيت٢٢٩- ياره ۴ جولوگ این عور نول سے نعلق نر رکھنے کی فسم کھا بیٹینے ہیں ان کے لیے جار میننے کی مسلت ہے۔اگرانوں نے دحوع کر ہا ، تو اللہ معامت کرنے والاا وردمیم ہے۔

المبقرة آيت ٢٢٧ - پاره ٢

ادراگرانوں نے طلان ہی کی مقان فی ہونومانے رہی کرانٹرسب کھی سنتا اور جانا ہے ۔

البقرة آيت ١٢٨-ياره ٢

جی عور آول کوطالا فی دی گئی ہو، وہ تمین مرتب ایام ماہواری آنے نک اپنے آپ کورو کے ركميں اور اُن كے ليے برعائز نہيں ہے كہ الندنے اُن كے رقم ميں جر كھيفن فرمايا ہمو، اُسے چھیائیں اُنیں ہرگزابیا درنا چلہیئے ،اگر دوالنداور رونیاً خرت پرایان رکھنی ہیں۔اُن کے شوم تعلقات وسنت كرييني برآماده مول انوره اس عِدّمت كے دوران ميں انهيں بھر اپني زوجیت بی واپس لے لینے کے طوار میں۔

عورنوں كيديہ مى معروت طربيقے پر ديسے بى حوق بير الجيسيے مُردوں كے حقوق ال بربي -البقة مُردول كوأن برابك ورجه عاصل مع - اورسب بر الشفامب انذار ركيف والا ا ورحکیم و وا با موجوسیے ر

المبقرة آيت ٢٢٩ - باره ٢

طلاق دوبارسید. بیسر ما توسیدهی طرح عودت کوردک لیا حاستے یا تعبلے طریقے مسے اُس کو وضعت كوما جائد أورخصت كرف بوق اباكرنا تهادك ليدجا تزنيي ب كرج كيم انبي وس عظيم من اس من سي مجمد والس العالون البنة بير صورت منتشلي سي كد زوجين كو الله كم عدود يرفا تم ندره سكنے كا إندنيثه بو-البي صورت ميں اگرفهيں بيرخوت بوكه ؤه وونوں صدو واللي رقام نہ رہی گئے ، نوان دونوں کے درمیان میرماطہ ہوجائے می مضا کھنے نہیں ۔ کے ورن اپنے نئوم کو کھیے معادضہ و المرعاليد كى عاصل كريد بيدالتُد كم مقرركروه مدود بي ، إن سے تجاوز بذكرو، اور جولوگ مدود الني سے تجا وز كري كومي كلا لم بي -

المقرة آيت ١٧٠٠ إره ٢

عِيم اكر (دو يارطلاق وين كے ليدشوسرنے عورت كونتيسرى بار) طلاق وس دى، أو وہ عورت بيراس ك في حلال مذبوري والآيدكم إس كا تكاح كمي دوس فيخص سے بواور وہ أسے طلاق وے دے رئب اگر بہالا متوہرا ورہ مورت وونوں یہ خیال کریں کہ حُدودِ النی برنائم رہی سکے ، تو ان سے کیے ایک دورے کی طرف رجے کرنے بی کوئی مضائعہ نہیں۔ یہ الندی مقرر کروہ حدی ہیں، وہ بیان فرما ناسبے انہیں اُن لوگوں کے لیے جوعلم رکھنے ہیں ۔

المقرة أيت ٢٣١- ياره ٢

ا ورحیب ہم عرراؤں کو طلائل وے ووا وران کی عِدّت بوری موسفے کو آ جائے ، او با بطبے طربیقے سے انہیں روک او بالسلے طریقے سے رضاعت کر دو محص شانے کی خاط انہیں مذار کے رکھتا کریے زمادتی برك اورم ابياكرك كا وه ورحسين آب ايني من أوي اللمركري كارالله كاليك كالميل خراور بحول مرجاؤكه النذن كمن فعمت عظني ستقهين سرفراز كباسير ووتهكين فسيحت كرناسي كدح كماب ا ودمكمت اس تيريم برنازل كي سبير، اس كا احترام بلحظ دكلوما للدست ودوا ورخوب حال لوك التذكوم رات كي خبرهه -

المسقوة آيت ٢٣٢- إده ٤

جب تم این عورتول کو طلاق دے تھکوا در وہ این عدت کوری کرنس، تو میراس میں ماقع ندم که وہ اینے زیر تخریز نثوم وں سے نکاح کریس ،حب کہ وہ معروف طرحیقے سے باہم نمانحست پر رہنی ہوں ٹمہیں نصيمت كي جاني به كدايس حركت بركز خركذا اكرتم الله اورروز آخر بإمان لان والمربور تهار المسايع شانسنا ورا كينره طريقيسي بي كه إس سه بإزر سر - النّد عا تناسب ، تمرنيس ما نت -

المقرة آيت ۲۴۹- پره ۲

تم ریکھیے گئا ہ نہیں ، اگرامی عور توں کوطلاق رے دوفیل اس کے کہ باغفہ لگلنے کی نومت آئے يا مُرمَعْ رسوراس صَوَرت مِي انتهن كجد نه كيونرور دنا عاسية نوشحال آ دي ابني مفدرت كيم مطابق ادر غرمی اینی مقدرت کے مطابق معرون طریقے سے دے ۔ بیرس سے نیک آ ومیوں پر--

المبقرة آيت ٢٣٠. ياره ٢

ا دراگرنم نے باط زنگا نے سے بیلے طلاق دی ہو، میکن مکر قرر کیا جا جیکا ہو، تو اس صورت بیس تصعت مُسرویا ہوگا رہا ورمانت سے کا عورت زمی بُرتے (اور مَسرمنے) یا وہ مرد احس کے اختیار میں عقدِ لكاح ہے ارى سے كام ہے (اور كورام وے صے) اورتم (لين مرد) نرى سے كام لو، توريقوى سے زما دہ مناسبت رکھنا ہے۔ آبس کے معاملات میں قباصلی کو زیشولو، نما رہے اٹھال کو اللہ و مکیور ہاہے۔

المقرة آيت ١٢١٠ ياروم

اسی طرت تبن عورتوں کوطلانی وی گئی ہو، اُنہیں سی مناسب طور پر کھیے یہ کچھے وے کے ا رفضیت کیا ملئے۔ یہ سے بی مُنتقیٰ ٹوگوں پر ۔ النسآم آية ۴۵ - باره ۵

ا دراگرتم لوگوں کو کمیں میاں اور ہوی سکے تعلقامت بگڑ حلینے کا اندلینہ ہو تو ایک تحكم مروسك دكشية وارول بي سے اور اكب عوريت كے رشية وارول مي سيے مقرر كرو ، وُه وونوں اصلاح کرنا جا ہیں گئے تو اللّٰہ اُن کے درمیان موافقت کی موریت تکال دیے گا ، اللہ سب کچکه مانایس اور با نبرے ۔

النسآء آيت ۱۲۸- پره ه

حب می عورت کو ابینے متو مرسے برسلوی باسے رخی کا خطرہ ہو تو کوئی مصا تعربیں اگر میاں اور موی (کھیے حقوق کی کمی بیٹی ہر) ایس میں شکتے کرئیں ٹیسلے میرجال بہترہے ۔نفنس نگک ولی کی طرف جلدی ماکل ہوجائے ہیں ، نسکین اگر تم لوگ احسان سے بیش آ ڈ اور خدا ترسی سے کام لو نولینین دکھوکہ النّد نہارے اس طرزعمل سے سیے خبر یہ ہوگا۔ النسّاء آيت.١٣٠ - ياره. ٥

نیکن اگر زومین ا بیب وومرے سے انگب ہی ہوجا تیں توا لٹڈ اپٹی وسیع فڈرست سے براکی کو دُوسرے کی محناجی سے بیے نیاز کر دے گا۔ اللہ کا وامن بیت کشاوہ سنے اوروه وانا وبتباسيے۔

الطّلاق آیت ا مایه ۱۹

ا ہے بی ؓ ، حبب تم لوگ عور توں کوطلا تی وو ثر انہیں اُن کی عِرّمت کے لیے طلاق وما کرو۔ إورميةت كے زمانے كا تشكب شبك شاركرد ، اور الله سے قروح نها را رت ہے . ازمائه عدرت میں) مزئم انہیں اُن کے گھروں سے نکالواور نہ وہ خونکلیں ، اِلّا بیر کہ وہ کسی مربح بُرائی کی مزیک پ بول ربرا نندی مقرد کرده حدی ہیں اور یوکوئی الندی حدول سے تجا وزکرے گا وہ اسپنے اُورِ نودظکم کریے گا۔ تم نہیں جاننے ، نزا ہداس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت بہداکر وے ۔ الطلاق سمبت ۲ نا ۲ - بارہ ۲۸

بھرصب وہ اپنی عبدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو با انہیں بھلے طریعے سے (اپنے
اوروو
السے آدمیں کو گواہ بنا کو جو تم میں سے صاحب عدل موں اور (اے گواہ بننے والو) گوائی عشیک
السیے آدمیں کو گواہ بنا کو جو تم میں سے صاحب عدل موں اور (اے گواہ بننے والو) گوائی عشیک
مشیک اللہ کے لیے اوا کر و سے یہ باتیں بن کی ٹم کو گوں کو نصیحت کی جاتی ہے ہرائی شخص کو
جواللہ اور آخرت کے ون پر ایان رکھتا ہو ۔ ہو کوئی اللہ سے قورتے ہوتے کام کرے گا۔ اللہ اُس کے لیے شکلات سے لیکٹے کام کوئی ماستہ ہے رزق وے گا جبہر
کے لیے شکلات سے لیکٹے کا کوئی ماستہ پر ہا کردے گا۔ اور اُسے ایسے راستے سے رزق وے گا جبہر
اس کا گان میں مام جواللہ ہو ۔ جواللہ پر بھرومہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے ۔ اللہ اپنا کام پُروا کرکے
رہنا ہے ۔ اللہ اپنا ہو ۔ جواللہ پر بھر کے لیے ایک تقد پر مغور کر رکھی ہے ۔

الطلاق آيت ٢ تاء تيره ٢٨

اُن کو (زما نُرَجَدَت فِی) اِسی جگر رکھو جال نم رہتے ہو : مبی کچھ جی جگر نمہیں نیسٹر ہو۔ اور انہیں تنگ کو نے اُن کو نہ سّاۃ اوراگر وہ حاملہ ہول نوان پر اُس دخمت نک خوج کو کہنے رہم وجب نک ان کا وہنے عمل نہ ہو جائے ۔ معراگر وہ خاملہ ہے لیے (نیچے کو) دووجہ بلائمی نوان کی اُجرت اُنہیں دواور مصلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) بائمی گفت وشعیہ سے طے کر نوئین اگرفتہ نے (اُجرت اُنہیں دواور مصلے کر نوئین اگرفتہ نے (اُجرت کا معاملہ) بائمی گفت وشعیہ سے طے کر نوئین اگرفتہ نے (اُجرت اُنہیں دواور مصلے کر نوئین اگرفتہ نے (اُجرت کا معاملہ) بائمی گفت وشعیہ سے طے کر نوئین اگرفتہ نوئن حال آدمی اپنی ٹوئن مالی کے مطابق ففقہ دے اور میں کورزق کم دیا گیا ہو وہ اُنہی مال میں سے خوج کو کہ اللہ تھے گا ہو وہ اُنہی مال میں سے خوج کو کہ اللہ تھے گا ہو کہ اُنٹی میں کے جدفوانے دستی جی عطافہ مادے ۔

الاحزاب آيت ١٦٩- باره ٢٢

اسے لوگو جوابیان لائے ہو، حبب نم مومن عود توںسے لکاح کروا ور پھر انہیں با نقر لنگائے سے پہلے طلاق وسے وو تو نہاری طرفٹ سے ان پرکوئی عِدّت لازم ہنیں ہے جس سے پورسے ہونے کا تم مطالبہ کرسکو۔ ابندا انہیں کچھ مال وو اور مجھلے طریقے سے رضعت کر وو۔

المجادلة آيت ٢ تا ٢٠ و باره ١٨

تم میں سے جونوگ آپٹی بیویوں سے بھیار کرستنے ہیں اُٹن کی بیویاں اُٹن کی ما میس نہیں ہیں ، ان کی المیں تو دہی ہیں جہوں سے اُٹن کو جُنا سے۔ یہ لوگ ایک سخسسنے۔

نالينديده اورحبوني بات كبن بين اورحنيت برسيه كداللربرا اور در گزر فرمانے والاسبے۔ بولوگ اپنی بیولیں مصر ظہار کریں بھیر اپنی اس بات سے رمجن عکریں جو انہوں سے کہی بھٹی ، توقیل اسس سے کہ دولوں ایک ووسرے کو باتھ لىگائى ، ايك غلام آزاد كرنا بوگا- إس سى نم كونسيمت كى جاتى بىر ، اور جو كچرتم كرنى بواللد اش سى ماخرس، اور جوشنص غلام نه پائے ده دو دونينيز سكے بيد ورب روزے رکھے قبل اسس کے کہ دونوں ایک و وسرے کو یا تفالگا بیں ۔اور جواس پر تھی فادر نہ ہووہ -4 مسکینوں کو کھاٹا کھلاتے۔ 



خكع

البقرة آيت ٢٢٩- باره ٢

طلاق دو بارسے معیر یا توسیدی طرح عورت کوروک ایا جائے یا علی طریقے سے اس کورفست کر دیا جائے۔

اور رفصت کرنے ہوتے ایسا کرنا نہارے لیے جا ٹرسیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں اے کے ہو، اُس میں سے کچھ والیں لیے لو۔ العبقہ بیمٹورٹ سنٹنی ہے کہ زُد مین کو النڈی حدود پر قائم ندرہ سکنے کا ایرائیہ ہو۔ ایسی مگورت میں اگر نتہیں یہ نوف ہوکہ وہ دونوں حدود النی پر قائم ند رہیں گئے ، تو ان وونوں کے درمیان بیر معاملہ سرجانے میں معنا گھ نہیں کہ عورت استے سٹوسر کو کچھ معاوصنہ وے کرعائیمہ گئی حاصل کر لیے۔ میدالند کی مقرر کروہ حدود ہیں۔ اِن سے ستی جا وزید کی مقرر کروہ حدود ہیں۔ اِن



البعقرة أيت ١٢٩- يره ٢

طلان دو بارسيد مدير ما نوسيدهي طرح عورت كوروك يا عاسة يا تصلي طريقي سيم أس كو رخصنت كروما جائے . اور رضنت كرنے بوت إيباكرنا تنهاريت ليے مائز نبس ہے كرم كھية مائنيں وے میکے مور ائس میں سے کچھ والیں لے اور البقہ یہ صورت بنشنی سے کہ زوجین کو اللہ کے حدودی تَّالَمُ شاره سَکِنے کا المائیشہ ہو۔ ایسی مورس میں اگر نہیں بہ نومت ہوکہ وہ دونوں مدودِ التی پر قائم سرر ہیں گئے ، اواکن دونوں کے درمیان میں معاملہ ہو جانے ہیں کوئی مضائقہ منیں کر عورت اپنے مؤسر کو بھے معادمنروے کرعائیدگی عاصل کرے رہاللہ کے مقرد کردہ مددویان ،ان سے تجاوز ند كرو اور جولوگ حدُودِ اللي سے سخاوز كري، و بي نخا لم ہيں ۔

البقوة أيت ٢٣٠ باره ٢

ادر اگرتم نے إيد لگانے سے بيلے طلاق دى ہوليكن مرمغرركيا جا چكا ہو، تواس صورت میں نصف مر وینا ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت زی بڑتے (اور بکر خالے) باوہ مرو ، جس کے اختیار میں عقبہ نکاح ہے۔ زبی سے کام لے (اور بورا مکروسے دسے) ، اور تم (بعنى مرد) زى سے كام كو، كويہ تعنوى سے زباوہ مناسبت دكھنا ہے ہے ہيں كے معاملات بيں فيآحني كومذ تعبُّولور تمهارے اتفال كوالٹڈ ونكيھ رياسيے۔

النساء أيت مرياده م

اورعورتوں کے مرفوش ولی کے ساتھ (فرض جائے ہوئے) اواکرو-البتراگروہ خوداین خوشی سے فرکا کوئی حصتہ تہیں معامن کردیں تواسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔ النسآم آيته ورباره بم

اسے اوگر جوامان لائے موتہارے سے برملال ہیں سے کر زروسنی عورتوں کے وارث

بن مبيعي واورنه برحلال ب كرانيين تنك كرك أس مركا كي خيفته الرالين كي كوشين كرد بونم انهیں وے علے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح جلینی کی ترکب ہوں الوضرور متبین ننگ كرنے كا من ہے) أن كے ساتھ تصلے طربينے سے زندگى مبركرو اگر وہ تہيں ناليسند ہول أو ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تنہیں لیسند نہ ہو گرا لنڈنے اٹسی ہمیت کچھ مبلاقی رکھ وی ہو-النساء أيت ٢٠- باره بم ا دراگرتم ایک بوی کی جگہ دوسری بیوی ہے ؟ نے کا اداوہ بی کر تو تو خواہ تم نے اسے وصيرسا مال بي كيوں نہ ويا ہم اسس ہيں سے كچئہ والبيس نہ لينا ركيا تم آسسے بتنان لگا كراوں مردع ظلم كركے وابس لوگے ؟ النسأء أبيته الإساروس ا وراً خرنتم أسنه كس طرح سے لوسك حب كرنم اكب وومرے سے تعلقت اندوز موجيك بواور وُه نم سے نیمتر مهدیے مکی میں -النساء آيت م ١٠ - ١٠ ٥ ا دروہ عور میں تم پرحوام ہیں جوکسی دوسرے کے نکاح میں ہوں (مُحَمَّنات)البتذ امی عورتین اس مصنفتنی میں جو (جنگ میں) تمهارے باتھ آمیں براللہ کا فا نون سے جس کی یا بندی تم پرلازم کروی گئی ہے -ان کے ماسوا منتی عورتیں ہیں ، انہیں اپنے اموال کے فریعیہ سے حاصل کرنا تمہاریے ليے ملال كرديا گيا ہے ، بشرطبكہ حصارِ نكاح ميں اُن كو مفوظ كرد ، نہ بركم آزاد مشوت رانی كرنے لگر بھر جوازوداجی زندگی کا تُطعت تم این سے اُٹھا و اس کے بیلے اُن کے مربطور فرمن كے اواكر و، البنة مكرى قراروا و بوطلنے كے بعد آبي كى رضامندى سے تمارى ورميان اگر كوئى سمجھوننہ ہو مائے نو اکس میں کوئی ہرج نہیں ، اکٹر عیم اور داناہے۔ النساء آية ٢٥ - إره ٥ ا در پیخف نم میں سے انی مقدرت نه رکھتا ہوکہ خاندا نی مسلمان عورتوں (محصّنات) سے نکاح کرسکے اسے بیاہیتے کہ تہاری اُن اونڈلوں میں سے کسی کے مافغہ لکاح کرے ، جو تهارے فبصه میں موں اور مومنه بیوں رالنه ننها رہے ایما نوں کا حال فوٹ جا نناہیے ۔ تم سب ا کمیہ ہی گروہ کے لوگ ہو، للذا اُن کے سربرستوں کی اجازمت سے اُن کے ساتھ نکام کر لو اورمعروب طریقے سے اُن کے مُراداکر دو تاکہ وہ تعما بِنسکاے مِی محفوظ (مُحَصَّنات) ہوکر

الاحزاب آيته، إر ١٢٠

اے لوگر جوابیان لائے ہو، جب نم مون عور تول سے نکاح کرد اور بھرانہیں ہانے لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تنہاری طرف سے اُن پر کوئی عدّرت لازم نہیں سبے جس سے بُورے ہونے کا ننم مطالبہ کرسکو۔ لنذا انہیں کچھ مال دوا در بھلے طربیقے سے رُضصت کردو۔

الممتحنة آيت الآاا وإرومه

اسے دوگوج ایمان لائے ہو؛ جب مون ہوتیں ہجرت کر کے تبدادے پاس آئی توزان کے موی ہونے کی جانے بڑ قال کرلو اوران کے ایمان کی حقیقت اللہ ہی ہتر جانا ہے ہے ہو جب نہیں معلم ہوجائے کہ وہ موی بین ٹو انہیں کفار کی طوت والیں خرکرور نہ وہ کفار کے بیا حلال ہیں اور نہ کفار ان کے سال جان کے کا فرشو ہروں نے ہو مکران کو دسیے تنفے دہ نہیں حب دو اور ان سے نکاح کر دینے ہیں نم پر کوئی گا و نہیں جب کہ نم ان کے مراک کوا ماکروں بھیر دو اور ان سے نکاح کر دینے ہیں نم پر کوئی گا و نہیں جب کہ نم ان کے مراک کوا ماکروں اور نم خود ہی کا فریور تول کو اپنے لکاح بین نم رو کے درجو می کو دیے ہے آئیں وہ واہیں اور نم خود ہی کا فریور تول کو اپنی سے دہ ایک میں کو دیے ہے انہیں وہ واہیں مانگ ہیں ۔ بید اللہ کا عکر سے وہ نہاں نے جد اور اللہ علیم و عیم سے وہ نہاری کو جان کو دیے ہوئے اور اکر وجو اُن کو دیے ہوئے اور اگر تمہاری کا فریو ہوں کی بویاں او صررہ گئی ہیں اُن کو آئی رقم اوا کر دوجو اُن کو دیے ہوئے نم رہوں کے برابر ہواور اور اُس فیدا سے ڈرینے رہوجی بیر نم ایمان لاتے ہو۔





حكيض

المبعث ق آیت ۲۲۲ - پاره ۲ پر جیتے ہیں : صفین کا کیا حکم ہے ؟ کھر وہ ایک گندگی کی حالت ہے ۔ اس ہیں حور توں سے الگ رہوا ور ان کے قریب خرجاؤ ، حب یک وہ باک صاف نہ ہو حالمی ربیر حب وہ پاک ہر جا کمیں ، تو ان کے پاس حابط اس طرح حبیا کہ الند نے تم کو حکم ویا ہے۔ الند ان لوگوں کو لیند کرتا ہے ، جو تو ہری اور باکیزگی اختیار کریں ۔





عرت ير

المبقرة آيت ١٢٨- إره ١

جمنے عورتوں کو طلاق وی گئی ہو، وہ نین مرتسب ایّام ما ہواری آسنے ہک ایپنے آپ کو روسکے رکھیں ، اوراُن کے لیے بہ ما تر نہیں ہے کہ اللہ فی اُن کے رحم میں ، اوراُن کے لیے بہ ما تر نہیں ہے کہ اللہ فی اُن کے رحم میں ، اوراُن کے جہا بتی را نہیں ہرگز ابیا مذکرنا جا ہی ، اُگروہ اللہ اور روز آخر ہر ایان رکھتی ہیں ۔ اُن کے شوم اُلعتفات ورست کر لینے پر آماوہ ہوں ، نو وہ اِس عِرَّت کے ووران عبرانی زوج تیت ہیں واپس لینے کے حقدار ہیں۔

البقرة آيت ١٢٣٠ باره ١

نم بیں سے جونوگ مرجا ئیں ، اُن کے وہیجے اگر اُن کی بیوباں زندہ ہوں،
تو وُہ اپنے آپ کو حار میں ، وس دن رو کے رکھیں - میر جب اُن کی عدست
بوری ہوجائے ، تو اُنہیں ا ختیار ہے ، ابنی ذات کے معالمے ہیں معروف طریقے
سے جو جاہیں ، کریں - تم پر اسس کی کوئی فرقے واری نہیں - اللہ تم سب سے اعال
سے با خبر ہے ۔

الميق ة أيت ٢٣٥ ـ پاره ٢

زمانهٔ عِدَت بین نواه نم ان بیره عور نون کے ساتھ منگنی کا اراده اشارے
کماستے بین ظاہر کردو، خاه دل بین حیسیات رکھو، دونوں مکور توں بین کوئی مضائعۃ
نہیں ۔۔۔۔ اللہ عانست ہے کہ اکن کا خیال او تسارے ول بی ہے۔
کمر دیکھو، نصنہ بید و بیمان نہ کرنا ۔ اگر کوئی بابت کرنی ہے ، تومورون طریعے
سے کرد ۔ اور عمت پر نکاح با ندھنے کا فیصلہ اسس وفت بک نہ کرو، جب بک
عدرت پُوری نہ ہوجائے ۔ نوئب سمجھ لوکہ اللہ تنہارے دون کا حال بک جاناہے۔

السندا اس سے ڈرد اور بہمی حان لوکہ اللہ بُرد بارسے ، چیوٹی چیوٹی با نزل سے درگزر فرمانا سے ۔ ورگزر فرمانا سبے ۔

البقرة آيت ٢٨٠٠ إر٢٥

تم میں سے جولوگ وفات پائیں اور پیچیے ہویاں جبور رہے ہوں اُن کو چاہیے کہ اپنی ہور رہے ہوں اُن کو چاہیے کہ اپنی ہولوں کے عق میں ہو وصیّبت کر جائیں کہ ایک سال کس ان کو فان و لفظ دیاجائے اور دہ گھرسے مذاکعالی جائیں ۔ پھر اگر وہ توونکل جائیں تواپی ذات کے معاطے میں معروف طربیقے سے وہ جرکھے ہی کریں اس کی وَمّدواری نَم بِرِنہیں ہے ، اللّٰہ سب بیر غالب افتزار رکھنے والا اور حکیم و دا ناہے۔

الطلاق آيت الياره ٢٨

اے نبی ، حب نم لوگ عورنوں کوطلاق دونو انہیں ان کی عِدَست سکے سلیے طلاق د باکرو۔ اور الندسے ڈروج طلاق د باکرو۔ اور الندسے ڈروج نہارت ہیں) نہ نئم انہیں ان کے گھرسے نکا کو اور نہ وہ نو نہائیں، ان کے گھرسے نکا کو اور نہ وہ نو نہائیں، ان کے گھرسے نکا کو اور نہ وہ نو نہائیں، الآیا یہ کہ کسی مربح برائی کی مرتکب ہوں۔ یہ الند کی مغرر کردہ حدیں ہیں ، اور جو کوئی الند کی حدول سے ننجا وز کرے گا وہ اپنے اُو پر خوواللم کرے گا۔ نم نہیں حابیت آتا یہ اس کے بعد الند (مرافقت کی) کوئی صورت بدیا کردے۔

الطلاق آبت ۱۲۲۹ واره ۲۸

معرصب وہ اپنی (عِدّ مِت کی) مُدّت کے نما نہ پر پینچپی نو باانہیں ہیلے طربیقے سے (اسبے نسکاح بیں) روک رکھو یا تعبلے طربیقے پر اُن سے مُبَدا ہوجا وُاور دو البیہ اُدمیوں کو گوا ہ بنالوج نم بی سے صاصب عدل ہوں اور (اے گوا ہ بننے والو) گواہی تھیک طبیع سے میں اور (اے گوا ہ بننے والو) گواہی تھیک طفیک مشیک اللہ کے بیے اواکر و - بر بانیں ہیں جن کی نم لوگوں کونسیمنٹ کی جاتی سبے ہراکس شخص کو جو النڈ اور آخریت کے ون پر ایان رکھتا ہو۔ بوکوئی النڈ سے وُرتے ہوئے ہم ہوئے کام کرے گا ۔ النڈ اور آخریت کے ون پر ایان رکھتا ہو۔ بوکوئی النڈ سے وُرتے اور آسے ہوئے کام کرے گا ۔ النڈ ایس کے بیے شکلانٹ سے نیکلنے کاکوئی راستہ بدیا کروے گا ۔ اور اُسے ایسے راستے سے رزق وے گا جو جو النڈ پر ہوئے سا کرے رہا ہے ۔ النڈ بر ہوئے اللہ کے ایک النہ نے ہر چیز سے کے لیے ایک تفذیر مقرر کر رکھی ہے ۔ النڈ اپنا کام کوئی کرا کر کھی ہے ۔ النڈ اپنا کام کوئی کرا کر کی رہنا ہے ۔ النڈ اپنا کام کی لیے ایک تفذیر مقرر کر رکھی ہے ۔

القللاق أيت م وياره مرم

اور نہاری عور قوں میں سے جو حفن سے ما پوسس مومکی ہوں اک کے معاطمے

میں اگر لوگول گؤتی انسک لاحق ہے نو (نہیں معلّوم ہوکہ) اُن کی عِدّت بین میں ہے۔ اور ہی تھکم اُن کا نیے جنہیں انجی طبق ندآ با ہوا ورحا بلہ عور نوں کی عِدّت کی حدید ہے کہ اُن کا وضع عمل موحاے ۔ وقعی الشّدسے ڈریسے اس کے معاملے میں وہ سموّلت بیکیدا کردن ہے ۔

القطلاق آيت وناء رياره م

اُن کو (زما فہ عِدَت میں) اس مبکہ رکھو جہاں تم رہتے ہو۔ عبیں کیچہ بی جگہ تمہیہ کہیں ہو۔ اور انہیں تنگ کو نے کے لیے اُن کو خرست اُو اور اگر وہ صابلہ ہوں نوائن ہر آسس وفت بہر خری کر جب نک اُن کا وضع عمل نہ ہوجائے ہیں اگر وہ فہمارے لیے (نیچے کو) دورہ بابئی نوان کی اُجرت انہیں دو۔ اور تعیلے طریقے سے (اُجرت کامعا طی) باہمی گفت وشنید سے مطے کر لو میں اگر تم نے (اُجرت سے کرنے ہیں) ایک ووسرے کو باہمی گفت وشنید سے مطے کر لو میں اگر تم نے (اُجرت سے کرنے ہیں) ایک ووسرے کو باتھ کے مطابق میں کیا تو نیچے کو کو اور عورت و کو دورہ مالی سے نوسش حال آ دمی ابنی نوشی کی عمل بن فیقہ و سے مال تا دمی ابنی نوشی کی میں بال ہیں۔ سے خرج کرے جو المند نے اُسے معلی ہیں کہا ہو دہ اور جس کو در اُن کی میں عمل فر مالے ہیں۔ سے خرج کرے جو المند نے اُسے دبابیہ سے المند نے میں کو جن نا کچھ و با ہے اُس سے زبادہ کا وہ اُسے معلی میں کرنا ۔ بعید نہیں کہا وہ اُسے معلی میں کرنا ۔ بعید نہیں کہا دبابیہ سے دبابیہ سے میں کہا ہو جو کہ کے دبابیہ کو میں عمل فر ما ہے۔

الاحزاب آيت ٥٧ - ياره ٢٧

اے لوگو جوا پہان لائے ہو، جب تم مومی عورتوں سے نکاح کروا ورعپر انہیں ہاتھ لگانے سے بیلے طلاق وے دو تو تہاری طرف سے ان برکوئی عدّت لازم نہیں سے جس سکے بورسے ہونے کا تم مطالع کرسکو۔ لنذا انہیں کچھ کا ل دوا در تھیلے طربیعتے سے رخصیت کردو۔



مستليظهار

الاحزاب آيت م يرووه

الشدنے کی اُن ہو یوں کو جن سے نم زلمار کرتے ہو تھاری ماں بنا دیاہے ہیں ، نداسس نے تم نوگوں کی اُن ہو یوں کو جن سے نم زلمار کرتے ہو تھاری ماں بنا دیاہے ، اور نداش نے تھارے مشتہ بولے بیٹر نور اور نیا ہو تھارا استیقی بیٹیا بنایاہے ۔ بیٹر وہ با نیں ہیں جو نم لوگ البیٹے مُنہ سے تکال ویتے ہو، گر اللہ وہ مابت کتاہیے جو مبنی برحینیفنٹ سے اور دُہی سیمیح طریقے کی طرف رہنا تی کرنا ہے۔

الاحزاب آيت ۾ - پاره ۲۱

من بولے بیٹوں کو اُن کے با پول کی نسبت سے پکارو ، یہ اللہ کے

نز دیمی زیارہ منصفانہ بات سیے ۔ اور اگر نہیں ساکم نہ ہوکہ ان کے باپ

کون ہیں تو وُہ تھارے دین معاتی اور رفیق ہیں ۔ ناوانست ہر ہوبات نم کھو

اس کے لیے نم پر کوئی گرفت نہیں ہے ، میکن اُس بات پر سرور گرفت ہے جس کا م

ول سے ادادہ کرو۔ اللہ ورگز رکرنے والا اور رحم ہے ۔

المحالی این ۲۔ یارہ ۲۸

تم میں سے جولوگ اپنی بیریوں سے زلان کی بیریاں اُن کی میریاں اُن کی ما میں نہیں نہیں نہیں نہیں جہنوں نے ان کوجست سے بیر لوگ ایک سخنت نالیسندیدہ اور جیوٹی یا سے کہ اللہ الله الله معان کرنے والا اور ورگزر فرمانے والاسے ۔

المحادلة آبت ۳ نا م باره ۴۹ برای است می ایم این آس بات سے رجّ کری بر این آس بات کے دونوں ایک دونوں ایک دونوں ایک دونوں ایک دونوں ایک می می می ترقی اس سے کا کو میون کی جاتی ہے اور جو کھے تم کرتے ہواللہ اس سے باقر ہر ہے اور جو کھے تم کرتے ہواللہ اس سے با در جو تخص خلام نہ بات وہ دو میری کے دونوں ایک دونوں کے ایک دونوں ایک دونوں کے ایک دونوں کری ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقار کی موق حدی بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دونوں میں بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دونوں میں بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دونوں کی دونوں میں بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دونوں میں بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دونوں کی دونوں میں بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دونوں کی دونوں میں بین اور کا فروں سے لیے دونوں کی دون







وراثث

آ فیف جیسی آیت ۱۶ تا ۲۰ - باره ۳۰ مرگز نبیس ، بلکنم بنیم سے عرّ ت کا سلوک نبیس کرنے ، اورسکیین کوکھانا کھلانے پر ایک دوسرے کونبیس کسانے ، اورمیراٹ کا سازا مال سمبیٹ کرکھا جانئے ہو، اور مال

كى مجتب مِن بُرى طرح گرفعة ربور

الانفال آيت ٤٠ ـ پاره ١٠

جی وگوں نے ایمان قبرل کیا اور جربت کی اور اللہ کی راہ بیں اپنی میانیں لوائیں اور اپنے مال کھیائے اور جن لوگوں نے ایمان قبرل کیا اور جربت کی اور اللہ کی مدد کی وی در آسل ایک دور سے مال کھیائے اور جن لوگوں نے سجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور الن کی مدد کی وی در آسل ایک دور سے دو تی ہیں۔ رہبے وہ لوگ جوابیان قوسے آئے تھی کرسے (وارالاسلام میں) آئیس گئے تو اُن سے تمارا ولایت کا کوئی تعلیٰ نہیں ہے۔ حبب بھی کہ وہ ہجرت کرسے نہ کا کوئی تعلیٰ نہیں ہے۔ حبب بھی کہ وہ ہجرت کرسے نہ کا حابی ۔ بل اگر وہ وین کے معاملہ میں نہ سے مدومانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے نیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جب سے نہا داموا بدہ ہو۔ جو کھیے تم کرنے ہو المثلہ اسے دکھیتا ہے۔

الانفال آيت ٥٥ - پاره ١٠

یولوگ ابہان لائے اور حبوں نے اللہ کی راہ میں گھر مارچپوڑے اور میروجہ دی اور حبوں نے بناہ دی اور مددی دی ہیں۔ النہ کی راہ میں گھر مارچپوڑے اور مبدی دی ہیں۔ ان سے بناہ دی اور مددی دی ہیں ہیں۔ ان سے سیے فطا دَن سے درگزرہے اور بہترین رزق ہے اور جولوگ بعد بی ایبان لائے اور جورت کر ہے آگئے اور فیماں سے مافق مل کر عبر وجہ دکر الے تھے وہ بعد ار بھی نم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللّٰدی کنا ہ بیں نون کے رئستہ دار ایج دو مرسے کے زیادہ تندار ہیں ، یفنینا اللّٰہ ہر چیز کو حات ہے۔

البقرة آيت ١٨٠ - باردم

نم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب نم ہی سے کسی کی موت کا وقت آستے اور وہ اپنے بیجھیے

مال حيوز ريا مرو، نو والدين اور رشته وارول محمليه معروف طريق سے وصيت كرے . بير حن ہے منتقی لوگوں ریہ۔

البقرة آيت الماتا لاما - إره م

بِعرضِوں نے وصیّبنت شن اوربیدیں کسنے میرل والا ٹو اکس کا گناہ اُن بدیلنے والوں بر ہوگا۔ التُدسب كجيرُ سُننا اورجاننا سيم البناجي كوب اندينيه بوكه ومتبت كرنے والے نے ناوانسنه باقصداً حیٰ نمنی کی ہے اور معبر معاہلے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے انواس پر کچھے گئاہ نہیں ہے۔ اللہ کخشنے والا اور رحم فرمانے والاہے۔

النّسآء آيت ٤ ـ بإره م

مردوں کے لیے اس مال میں معتب جومال باب اور شد وارول نے صور ابوا ورعور اول محسب بهی اس مال میں حصتہ ہے جو ماں باپ اور رشنہ واروں نے جھوڑا ہو، خواہ مفوڑ اہم با مین ، ا در میمند (النّد کی طرف سے) مغربسے ۔

النسآء آيت مربيه م

اور مبابعتهم كے مونع بركنبر كے لوگ اور بنيم اورمىكين آئي تواس مال بير سے ان كوهبي كحيُّه دوا ورأن كے ساتھ تھيلے مانسوں كى سى بات كرور

ألنَّسَامُ آيت ونا ١٠٤٠ مايره م

الوگوں كواس بات كا خيال كرمك ذرنا ما سينے كداكر وہ خود اپنے وستھيے ہے اس اولاد چيوڙنے توسر فعت انهين ابنيه بي كي كه من من كيس كيد إنديش لا من موت يس ماسي كدوه خدا كافوت كري اور استى كى بات كري - حواد ك ظلم مح ساخة يتمون مح مال كھاتے ہيں ورحقيقت وہ اپنے يہيں آگ سے بعرائے ہیں اور وہ ضرور جتم کی عطر کمی ہوئی آگ میں حبو تکے جاتیں گئے۔ النسآء آبت المدياره م

نهاری اولاد کے بارے میں النگر نتمبیں برایت کر تا ہے کہ مرد کا حمتہ دو عور توں کے برابر ہیے ، اكراميت كي دارث) ودسے زائد لوكيا ل مول تو اندين تركے كا دوتها تي ديا جائے را دراگر الك بي لرط کی دارنت ہو نو آوصا نز کر اس کا ہے۔ اگرمتیت صاحب اولا د مونو اس کے والدین ہیں سے ہر اكيب كوزك كاج شاحصة ملنا جاسية واوراكروه صاحب اولادين بواوروالدين بي اس كے وارم مون نوال كونميسا صدر يا جائد را درا كرمتين كي روا في بهن عي مون نومال صفح صف كي حدار بوكى . (برسب حصة اس ونت لكا له جائب كے حب كه وميت جومتيت في مو يورى كردى جائے اور فرض جراس پر موا واکرو با جلئے ، تم نہیں جانتے کہ نہارے ماں باپ اور تمہاری اولا وہیں ہے

النسآء آيت ١١- پاره ٧

یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ۔ جواللہ اوراس کے رسُول کی اطاعت کرے گا اُسے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا باغوں ہیں واضل کرے گا جن سمے بینچے نہری ہبتی ہوں گی اوران باغوں ہیں وہ بمبیشہ رسیے گا اور بینی بڑی کامیا ہی ہے۔

النسآء آيت ١٠٠ - پاره س

ا درج النّد اوراس كے رسُول كئ فواق كريے كا اوراس كى مفرر كى مجو ئى حدث است تجا وز كريا بيگا است النّد آگ بن ڈواسے كا جس ميں وہ تجيشہ رہے كا اور اس كے ليے رُسواكن سزاہے۔ ' المنسّد آئے آئیت 19 تا ۲۰۱ رپارہ س

ا ہے لوگو جو ایمان الاتے ہو، تنہا رہے سیے برحلال نہیں ہے کہ زیروی عور توں کے دارت بن بیخورا ورنہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کرے اس مکر کا کھے صفتہ آڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں وے سیکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بھلیٰ کی ترکب ہوں (انو خرور تمبین تنگ کرسنے کا تی ہے)۔ اُن کے مافقہ مصلے طریقے سے زندگی مبر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپند موں انو ہوسکنا سے کہ ایک چیز تمہیں ہیند نہ ہو مگرا لند نے اس بی بہت کچے عبل اُن رکھ وی ہو۔ اور اگر تم ایک بوی کی حکمہ دو مری ہوی ہے ترف کا ادادہ بی کر او تو خوا ہ تم نے اُسے تو حیرسا مال ہی کیوں نہ ویا ہو، اس میں سے کچھ واپس نہ

لینا کیاتم اسے بہنان لگا کو اور مربح اللم کرے وابس لوگے ؟ النساء آيت ٣٣- ياره ٥ ا ورئم سنے مراس زے کے می وار مفرر کر وہے ہی جو والدین اور دشت وار حیوری ۔اب سے وہ لوگ بن سے تبارے عدد بمای مول نوان کا حسته انسین دو اینتیا الله سرچیز برنگران سبے۔ النسآم أيت ١٤٩- ياره ٧ لوگ عم سے کلالہ کے بارسے میں فتری پوچھیٹے ہیں ، کموالٹ قیس فتری دیتا ہے ۔ اگر کوئی شخص بهاولاد مرع اور أس ك ايك بين بونو وه اس ك نزكه من سعنصف باسته كى. ا وراگر بهن-بساولا و مرئوصانی اس کاوارث بوگا - اگرمتیت کی دارث دو بهنیں موں تو دہ نریکیں سے دونهائی کی حقدار سول گی وا در اگر کئی نعافی سنیں ہوں تو عور توں کا ایکراا درمردول کادو براحستہ بوگارالله نهادے لیے احکام کی تومنی کرناسیے تاکہ تم بھٹکتے نہ بھرو-اورا لٹڈ ہرچیز کا علم دکھتاسہے۔ الاحزاب آيت 4 ـ پاره ١٩

بلاسشىرنى قوابل ايان كے ليے اك كى اپنى دائت يرمقد مسيد، اور مى كى بوماي أن کی مائیں میں انگرکتاب اللہ کی روسے عام مومنین و صاحرین کی بدنسیت رشتہ وارایک ووسرے مے زبادہ مختار ہیں والبنتہ اپنے رسینوں کے ساتھ تم کوئی عبلائی (کرنا جا ہوتو) کرسکتے ہو۔

بيمكم كناب الني بين لكعنا بتواسير



منتبل منتنی

الاحزاب آيت، إره ١١

الندنے کئی شخص کے وُھڑ میں ووول نہیں رکھے ، نداس نے تا لوگوں کی اَلَ ہویوں کو جن سے تم ظِماد کوستے ہوتھاں مال بنا دیاہہ ۔ اورنداس نے تعادے ٹمڈ بیسے بیٹوں کو تھا دا تھیتی بیٹا بنایا سے بہ تو وہی باتھی بیس جتم لوگ اپنے تعذیبے نکال ویٹے ہو۔ گرا للّہ وہ باش کہ کاسے ج من رحقیقت سے اور وی معجم سے ۔

الاحزاب آيته ٥- إره ١١

ممنزاد کے بیچرل کواُن کے بالی کی نمبت سے پہاروہ یہ افڈ کے نزدیک زبادہ منصفا نہ بات ہے اور اگریتنیں معلم یہ موکداُن کے باپ کون بی نودہ تھارے دبنی عبائی اور قبق ہیں ناوانت ہو بابت نم کواس کے لیے تم پر کوئی گرفت نہیں ۔ لیکن اس بات پر خرود گرفت ہیں جو بابت نم کو اس کے لیے تم پر کوئی گرفت نہیں ۔ لیکن اس بات پر خرود گرفت ہیں ہے ہے ہیں کا تم ول سے اداوہ کرتے ہر۔

الاحزاب آيت ٢٠٠ ـ ياره ٢٢

اے بی ، بادکروہ ، موقع حب ہم اس تھی سے کہ دست سے جن بر الندنے اور تم نے اصال کیا انتاز اپنی بری کو د حیور اورا لندسے ڈر ۔ اس وقت تم اپنے ول میں وہ بات چکیا ہے برے سفتے جسے اللہ کھون چا بنا متنا ، تم وگرل سے ڈررہ بے سنے ، حال تک اللہ اس کا زبا وہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو میں جن اللہ تا اس کا خات اللہ اس کے ڈرو میں جن اللہ تا کہ موشوں کے اللہ ما حیت ہوری کر حکا تو بم فیداس (مطلقہ خاتون) کا تم سے نکاح کردیا تاکہ موشوں پر اپنے ممٹر برائے بیٹوں کی برای کے معاملہ میں کوئی تنگی در ہے جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر میکے میں ۔ اور اللہ کا حکم ترعمل میں آنا ہی جا ہے تھا۔



وصيّت

المبقرة أيت مه بإره

تم پرفرطن کیاگیا ہے کرمیب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچیے مال چپوڑ را ہو، ٹووالدین اور رشنہ داروں سے لیے معروف طریقے سے دم تین کیے۔ رہبی سیٹے تنتی کولوں پر۔ المب قس ق آئیت ایرا میادہ ۲

بھرجہنول نے وسیّت کئن اور اجدیں اُست بدل ڈالا نوائس کا گنا ہ اُن بدلنے والوں پر موککا النّدسب کچھ کمنٹ اور میان نہیے۔

البقرة آيت ١٨١- إر٢٠

البنة مبن كوبدا تدليثه بوكه دميت كرسف واسلے نے نا دائنۃ با نضداً مَنْ تَلَعَیٰ کی ہے ، اور بھر معلطے سے تعلّق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح كرے ، نواس پر کھے گا ہ نہیں ہے ۔ اللّہ پخشنے والا اور دم فرملنے والا ہے ۔ ع

البقرة آب ١١٦٠- إره ١

تم میں سے جولوگ وفات یا بین اور تیجیے برمان تھیوڑ سے ہوں ، اُن کوچا ہے کہ اپنی بولوں
کے تی بین ہو وستیت کرما بین کہ ایک سال تک آن کو نمائ لفظ دیا جائے اور وہ گھرسے انکالی جائی ۔
عیر اگر وہ خود کل حالمین ، نو اپنی فات کے معاطمے میں معروت طریقے سے وہ جو کچید مجمی کریں ، اسس کی
کوٹی وُمتہ واری تُم بر نہیں ہے ، اللہ سب پر فالب از فنڈار رکھنے والا اور مکیم و وانا ہے ۔

الگیا ہے کہ تی تاریخ کا ہوں ۔ یارہ ی

اے وگو جوابیان لاتے ہو صببتم بی سیمی کی مون کا وقت اَ جائے اور وہ وصیت کور ہا ہو تو اس سے لیے شہا دہ کا نصاب برہے کہ تماری عباعت بیں سے و دصاحب عدل وی گواہ بائے ماہیں ا بااگر تُم سفری حالمت میں ہوا ور وہال موت کی صیب بیش آ مبائے نوٹیرسلموں ہی ہیں سے ودگواہ لے یے مائیں بھراگر کوئی تشک میں بڑھائے نو نما زیکے بعد دونوں گوا ہوں کو (سجدمی) روک ایا جائے اور وُ وَ خُدا ک فشم کھا کرکہ بیں کہ ہم کمی ذاتی فا مُرے کے بوٹ شہاوت بھینے والے نہیں ہیں اور وُا و کوئی ہارا دشتہ وار ہی کیوں نزہر (ہم اس کی رعابیت کرنے والے نہیں) اور نہ خُدا واسط کی گوائی کوچھیائے والے نہیں، اگر ہم نے البنا کی تو گنا و گاروں میں تمار موں گے۔"
والے ہیں، اگر ہم نے البنا کی تو گنا و گاروں میں تمار موں گے۔"

الی سے ایک اگر سپر میں مبات کہ ان دونوں نے اپنے آپ کوگنا ، پی مُبلا کیا ہے نوج ران کی مجددوا وُرُحض جران کی بنسبت شہاوت و بینے سے امل ترمیں ان لوگوں ہیں سے کھڑے ہوں جن کی فی بنسبت شہاوت و بینے سے امل ترمیں ان لوگوں ہیں سے کھڑے ہوں جن کی شہاوت سے دیا وہ برتن ہے کی شہاوت سے دیا وہ برتن ہے اور می ہوا کی فی ہو کی نوا وق نوا کی شہاوت سے دیا وہ برتن ہے اور می ہے اور میں ہے میں کی ہے ،اگر تم الیا کری نوط المول ہیں سے میں کے ۔"

اور می نے اپنی گوا ہی میں کوئی زیا وتی شہیں کی ہے ،اگر تم الیا کری نوط المول ہیں سے میں سکے ۔"

ال ال می لہ قد آ بیت ہر ، ا ۔ بیرہ ب

اس طربیته سے زیادہ توقع کی جاسکتی ہے کدلاگ تقبیک تھیک شہادت دیں گئے، با کم از کم اس بات ہی کا خوت کریں گئے کہ ان کی شہوں کے بعد دوسری قشوں سے کہیں ان کی تردید نہ موجائے۔ النّدسے ڈروا درسنو ،النّد نا فرمانی کوئے والوں کو اپنی راہ گائی سے محروم کر دیتا ہے۔ ع

بدرده کے احکام

.

.

.

.

*

.



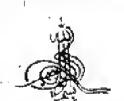


لنتو پر آیت سر پاره ۱۸

اے نبی موکن مردوں سے کو کہ اپنی نظریں کچا کر رکھیں ا در اپنی مثرم گا ہوں کی حفاظت کریں۔ بان کے لیے زیادہ پاکٹرہ طرافیز ہے۔ جو کھے وہ کوتنے ہیں اللہ اس سے با فہرستاہے۔

النتور آيت ۱۲- پاره ۱۸

ا درا ہے بی ، مومن عور تول سے کمہ دو کہ اپن تظریب بچا کمرر تھیں اور شرم گاہوں کی ضافلت کریں اور اپنا بناؤسٹکھاریہ دکھا ئیں بجر اکس سے جو خود ملا ہر ہوجائے۔ ا درا ہیں سیزں براینی اوڑ صنبوں کے آنجل ڈانے رہیں ۔ وہ اپنا بنا ؤسٹکھار نہ طلام كري مگران لوگوں كيے سامنے: شوہر، باپ ،شوہوں كے باپ ، اسپنے بيٹے ، شوہروں سمينية ، معاتى ، معانيوں سم يعيظ ، ب مهنوں کے بيٹے ، اپنے مبل جول کی عورتمی ا اینے مملوک ، وہ زیروست مرد جوکسی فیٹم کی عرص ندر کھتے ہوں ۔ اور وہ نیج جوعورتوں كى بيستسيده بانوں سے الهى واقعت نه بوسق بعون - وه اسيف باؤ ل زمين برمار لى بونى نه جلا كري كداري جوزسيت انهوں نے چئيا ركھي ہو اس كالوگوں كوعلم ہو حائے۔ اسے مومنو، تم سب مل كر توبركرو - تو قع بهيك فلاح يا دُك ـ



یردہ کے احکام

الاعراف آيت ٢٩- پره ٨

ا ہے اولا و آ دم ، مم نے نم پر لیاسس نا زل کیا ہے کہ تہارہ جسم کے فابل سے کہ تہارہ جسم کے فابل سندم جسم کے فابل سندم جستوں کو ڈھا تھے اور تہارے ہیے جسم کی حفاظت اور زمین کا ذریعہ بھی میر اور بہنزی لیاس تغویٰ کا لیاسس ہے ۔ یہ اللّٰہ کی نشا نبول میں سے ایک نشانی سبے ، شاید کم لوگ اس سے سبق لیں ۔ شاید کم لوگ اس سے سبق لیں ۔

الاعواف آيت ٣٧- پاره ٨

اے محد ، ان سے کہو : کس نے اللہ کا اس کر بیت کو حرام کر دیاہیے اللہ کا اس زینیت کو حرام کر دیاہیے اللہ نفا ، ا ورکس نے قدا کی بختی ہوئی پاک اللہ نفا ، ا ورکس نے قدا کی بختی ہوئی پاک چیز یک منوع کر دیں ؟ ——— کہو : بر ساری چیز یں تو نیا کی زندگی میں جی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں ا ورقسیا مست کے روز تو نما لصنہ انہی کے لیے ہوں گئی ۔ اکس طرح ہم ابنی با تمیں صاحت صاحت ہیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے ج

إلاحزاب آيت ٣٠٠ بإره ٢٢

نبی کی بہویہ ، تم عام عورٹوں کی طرح نہیں ہو۔ اگرنٹم اللہ سے وٹرنے والی ہو ، تو دبی زمان سے ابت نہ کہا کروکہ ول کی خرابی کا نبیلًا کوئی شخص لا ہے ہیں پڑملتے بلکہ صاحت سیھی بات کر و۔

الاحزاب أيت ٣٦٤ إره ١٢

اینے گروں بیں نمی کرم وادرسابن دورما پئیت کی سی نیج وضیح نہ دکھاتی بھرو۔ غاز فسٹ ثم کرو، زکوٰۃ دواور اللہ اور اکسس سکے رشول کی اطاعیت کرو۔ افتہ نویر میا ہتا ہے کہ ہم اہل بیعت نبی سے گسندگی کو وُور کرے اور تمہیں پوری طرح بایک کر دے۔ معالی سے

الاحزاب آيت ٢٧- ياره ٢٢

بادر کھو الندی آبایت اور مکمت کی آن باتوں کو جونهادے گھروں ہی سسنائی جانی ہیں۔ بے ٹیک النّد تعلیقت اور با غیرسے۔

الاحزاب آيت ٥٦- باره ٢٢

الاحزاب أيت مه ويروم

ازدوائی بی کے لیے اس بی کوئی مضائفت نہیں ہے کہ اُن کے باپ، اُن کے بیٹے ، اُن کے معانی ، اُن کے بھینیج ، اُن کے معائج ، اُن کے معالیم ، اُن کے میل جول کی عورتیں اور اُن کے مملوک گھروں میں آ میں ، (اے عورتو) تمہیں اللہ کی نافوائی سے پرہیز کرنا جا ہیٹے ، افتہ ہر چیز پر نگاہ دکھتا ہے۔

الاحزاب آيت ٥٩- بره ٢٢

اے لوگو ، جو انیان لاتے ہو ، اپنے گھروں سے سوا دوسرے گھروں بیں واقل نہ ہوا کروجب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو ، اور گھر والوں پر سالام نہ جینج کو ، یہ طراحیت تمہارے لیے بہتر ہے ۔ توقع ہے کہتم اکس کا خیال رکھوگے ۔ بھر اگر وہاں کمی کو نہ باق تو وافل نہ ہموجب کم کم تم کو اجازت نہ وے دی جلت ، اور اگر تم سے کہا جائے کہ والیس جلے جاؤ تو والیس ہوجاؤ ، یہ تمہارے ہیے زیادہ بالیم والیت ہے ، اور جر کھی تم کرتے الیس بوجاؤ ، یہ تمہارے ہیے زیادہ بالیم والیس میں کوئی مضا تعہ نہیں ہے ہم اللہ است خوک جا نتا ہے ۔ البتہ تمہارے سے اس میں کوئی مضا تعہ نہیں ہے کہ ایسے گھردں میں وافل ہم جاؤ جو کمی کے رہنے کی جگہ نہ ہوں اور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہوا ور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہو اور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہو اور جو کھی چیز ہو ، تم ہو کھی تفا ہر کرنے ہو کھی اللہ کر خبر ہے ۔

الْنَوُن آيت ٣٠ إِره ١٨

اے نبی ' مومن مُردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچاکر رکھیں اورانی شرمگاہوں کی حفاظت کریں ۔ بیران کے لیے زباوہ بإکیزہ طریعت ہے ۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں مدیع اللہ اس سے باخبررہتا ہے ۔

المنتور آيت ۳۱- پاره ۱۸

اور اسے نبی ، مومن عورتوں سے کہہ دوکہ اپنی تنظریں بہچاکر رکھیں اور اپنی منظرم گاہوں کی حفاظیت کریں ، اور اپنا بنا ؤسسنگھار نہ وکھا ہیں بجرً اس کے جو خود بخود خاہر ہر حبائے - اور اپنے سیول پر اپنی اور صغیرں کے آنچل ڈالے رہیں ۔ وہ اپنا بنا ؤسسنگھار دفا ہر کریں گھر اُن لوگوں کے سامنے : شوہر، باپ ، سئوہروں کے بلیخ ، عنوہروں کے بلیغ ، عبائی ، عبائی ، عبائی ، عبائی سے بلیغ ، منوبروں کے بلیغ ، اسپنے میں جول کی عورتیں ، اسپنے مملوک ، وہ زیروست مرد ہو بہوں کہ منوب ، اسپنے میاؤں ، وہ زیروست مرد ہو کہ سہوں ۔ اور وہ شہتے ہوعورتوں کی پوست مرد ہو سے انبی واقعت نہ ہوگئے ہوں ۔ وہ اسپنے باؤں زمین برمارتی ہوئی نہ عبالا کریں کہ اپنی جونوبیت انہوں نے چئیارکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو حاستے ۔ اسے مومؤ تر سب ای جو تربیت انہوں نے چئیارکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو حاستے ۔ اسے مومؤ تر سب

المنتَّور آيت ده بن - پاره دا

اے لوگو جوا بیان لائے ہو، لازم ہے کہ تمہارے مملوک اور نمہارے وہ بیختے جو المجارے وہ بیختے جو المجارت میں اجازت سے کرتمہارے بیختے جو المجارت میں اجازت سے کرتمہارے بیکتے ہو، اور دو بیر کو جب تم کیوے اٹار کور کھ فیتے ہو، بیکس آیا کریں ۔ مین کی نمازسے بیلے ، اور دو بیر کو جب تم کیوے اٹار کور کھ فیتے ہو،

اورعشاء کی نماز کے بعد۔ بیٹمین وقت نمہارے کیے پردے سے وقت ہیں ۔ ان کے بعد وه بلااحازت آئیں تو ندعم بر کوئی گناہ ہے اور نداکن برے تمہیں ایک ورسے سے الى بارمارة نامى موقام اس طرح الشرغمار السيد الين ارشادات كى تومنيح كرناس آوروه عليم وحكيمست -المنتور آيت ۵۹ - باره ۱۸

ا ورحب تهارے شیخ عقل کی مدکو بہنچ جا ئیں او حلیت کراسی طرح امازت العكراً يأكري جس طرح الاسك بطيع العازي الين رسب بي اس طرح الندايي آيات تهادے مامنے کھوٹنا ہے ، اوروہ علیم وحکیم ہے۔ اکشور آیت ۲۰ - بارہ ۱۸

ا در جو مورتميں جوانی سے گزری مبیقی ہوں ، نکاح کی اُ تبیروار نہ موں وہ اگراینی جا دری ا قاد کردکھ دیں تو اک پر کوئی گنا ہ نہیں ۔ بیٹر طبیکہ زمنیت کی نمائسٹس کرسنے والی بنر سول الامم والعبى طیادارى مى برتين تواك كے عن مين اهيا ہے ،اوراللدسب وكهيشنتا ادرمانتا بيء



ازواج مطهرات

الاحزاب آيت و ديره ور

بلاسٹُ بنی تواہلِ اجان کے سلے اُن ک اپنی ڈائٹ پرمعن تے م ہے ، اور نبی (مثن پرمعن تے م ہے ، اور نبی (مثن اللہ علیہ دسلم) کی ہیر بال اُن کی الم بیں ، مگر کنا ب اللّٰہ کی گوستے عام مونین وصاحر بن کی برنسیت رمضت ذار ایک و دررے کے زیاوہ بی وار بی ۔ البیّن اسینے رضیق اربی کے ساتھ تا کوئی عبلائی (کرنا چا ہوتی) کرسکتے ہو ۔ برحکم کنا ب اللی اسینے رضیق اسے رسیکھ تا ہو۔ برحکم کنا ب اللی میں مکھا ہُوا ہے۔

الاحزاب آيت ۲۸ تا ۲۹ و پاره ۱۶

اسے بین ۱۰ بینی بر ویل سے کہو ۱۰ گرتم و نیا اور اس کی زینیت حیامتی ہو تو آؤ، بیک متہیں کچھ وے ولاکر تھیلے طربیقے سے رخصست کروگوں - اور اگرتم الله اور اس کے دیگول اور وارم خرت کی طالب ہو تو حیان لوکہ تم بیں سے جو تیکو کارمیں الله نے اُل کے بیے بڑا اجر متیا کر رکھاہے۔

الاحناب تيت ٣٠ تا ١١٠ پره ٢٢ ١٠٠

نبئ کی بیریو، تم میں سے جوکسی مرسے خوکس کا ارتبکاب کرے گی آسے دو ساعداب ویا جائے گا ۔ النڈ کے لیے یہ سب آسان کام ہے ۔ اور تم میں سے جوالنڈ اور آکسس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دو سراا جروی سے اور ہم نے اس کے لیے در تی کریم مہتیا کرد کھا ہے۔ اگر چوٹ اور سم نے اس کے لیے در تی کریم مہتیا کرد کھا ہے۔

الاحزاب أبت ٣٢- بإره ٢٢

نی کی بیویو ، تم عام عورتول کی طرح نہیں ہو، اگرتم الشرسے ڈرنے والی موتو دبی زبان سے مارت نہ کی طرح نہیں موجوجے،

بکه صاف سیرهی بات کر و ـ الا**حزاب** سمیت ۳۳ سیاره ۲۲

ا بنی گھروں ہیں پیک کررہوا درسابق دورِ حابلتیت کی سی تنبی وَحَمَّی مد و کھاتی عیرو۔ نماز فائم کرو۔ زکوۃ دوا درا لٹدا در اسس کے دستول (صلی الله علیہ کوستم) کی اطاعت کرو۔ اللہ اتو بہ حیابتا ہے کہ تم اہل بہت نبی سے گندگی کو دُورکیسے، اور تمہیں پُری طرح پاک کروے۔

الاحزاب آيت ٢٣٠ باره ٢٢

بلود کھو ۱۰ اللہ کی آ باست اور حکمت کی اُن بانوں کو جو تنہارے گھروں ہیں کتاتی حیاتی ہیں ۔ ہے تسک۔ اللہ تعلیمت اور بانحبرسے۔

الاحناب آيت. ها ۱۲ م باره ۲۲

اے نبی ، ہم نے تھادے سیے ملال کرویں تھادی وہ بیربال جن سکے المرتمُ في اوا كي بي ١٠ ور وه عورتين جو الله تعاسك ك عطا كروه نوندلين میں کے نہاری منکتبت میں آئیں ، اور تہاری وہ چھا زاد ، اور پھوتھی زاد ، ا ور ماموں زاد ، اورخا لہ زا و بہنیں جہنوں نے تھا دسے سا بخرچومنٹ کی سبے ، ا ور وء مومن عودمنت حبسس ہے اسینے آ ب کونبی (صلی الٹندعلیب، وسلم) کے لیے مبركيا ہواگر بن أسے لكاح ميں لينا جا ہے - بدرعابيت خالسنڈ تمہارے سلے ہے ، ووسے مومنول کے لیے نہیں ہے ۔ ہم کو معلوم سیے کہ عام مومنوں پر آن کی بیدایں اور اونڈیوں سکے بارسے بیں مم نے کیا مدود عائد سکیے یمی - (منہیں ان حدود سے عمد نے اسس کیے منتشنی کمیا ہے) --- اناکہ عمارے اور کوئی سنگی مرسب ا اور الله عنورورم ب - ایم کوافتیار وبا مانا ہے کہ اپنی بیولیں میں سے ص کو ما ہو اسینے سے الگ رکھی، جسے ماہو لینے ساخة ركسوادر جي ما برالك ركفت ك بعد اسيف مايس مبلالو - اسس معاط مِن نم يركوني مضائعت نهين سبعيد اس طرح نريا وه متونع سب كدان كي أتحيير تعنثري ربي گي اوروه رنجيده پر ٻول گي ۱۰ ورج کيڪ حتي نتم آن کو دوسکے اسس پرووسب دائنی رہی گی ۔ اللہ ما نتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے ولوں میں ہے ، اور اللہ علیم وحلیم ہے۔ اس کے بعد تمہارے کیے ووسری عورتمی طلال نہیں ہیں اور نہ اس کی احاریث سے کدان کی میکداور بربال ہے آو خوا واک کاحش انہیں کِتنا ہی لیسند ہو، البتداونڈیوں ک

تهیں احازت ہے۔ اللہ ہر چنر پر نگران ہے۔ ع الاحنز إب آبین میں رہیں۔ بارہ میں

ا سے لوگو جوابیان لائے ہو، نبی سے گھروں ہیں ملا اجازت منہ جلے آبا کرو۔

مرکھا نے کا وقت تا کئے رہو، ہاں اگر تہیں کھانے پر ملا یا جائے لومز ور آؤ۔ گر حیب

کھا نا کھا لو تو منتشر ہوجاؤ باتیں کرنے ہیں نہ گئے رہو۔ تہاری ہے حرکتیں نبی کو کلیف
وہتی ہیں مگر وہ منتسرم کی وجہسے کھے نہیں کہتے ۔ اور اللہ من بات کہتے ہیں نہیں شربانا۔
نبی کی بیویوں سے اگر تنہیں کچھ با گنا ہو تو پروے سے دیں تھے سے ما نگا کرو، یہ تہارے
اور الن کے ولوں کی با کرت کے لیے زباوہ مناسب طربیت ہے ۔ تہارے ہے یہ ہرگن
جائز نہیں کہ اللہ کے رشول کو تکلیف وو اور بنر بہ جائز سے کہ اُن کے بعدان کی ہویوں
جائز نہیں کہ اللہ کے رشول کو تکلیف وو اور بنر بہ جائز سے کہ اُن کے بعدان کی ہویوں
جہاؤ اللہ کو بربایت کا علم ہے۔
جسیاؤ اللہ کو بربایت کا علم ہے۔

الاحزاب آيت ٥٥ - پاره ٢٢

ازدوائ بنی سے سلیے اس میں کوئی مضائعت نہیں سہے کہ اُن کے باب ، اُن کے جبیہ ، اُن کے جب ، اُن کے جب ، اُن کے جب اُن کے جبیع ، اُن کے جبیع ہوتی اُن کے جبیع ہوتی اللہ کی نافرمانی سے پر بہیز کرنا اور اُن کے معلوک گھروں میں آئیں ۔ (اے عورتو) تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پر بہیز کرنا عاد کا مرکمنا ہے۔

التحربيع آيت آرايه ٢٨

ا سے بی ، تم کیوں آئسس چنر کوحرام کرتے ہو جواللہ نے تمہارے لیے ملال کی ہے؟ (کیااس لیے کہ) تم اپنی بیوبوں کی نوشی جاہتے ہو؟ ——اللہ، معاف کرنے والا اوردم فرمانے والا ہے۔

المتحوب آيت ٣ تا ٥ - إره ١٨

ر اور بر معاملہ بھی قت بل نوقیر ہے کہ) ۔۔۔۔۔ بنی نے ایک بات
این ایک بیری سے داز میں کمی تھی ۔ بھر جب اسس بیری نے ۔۔ (کسی
اور پر) ۔۔۔ وہ داز ظا ہر کر دیا ، اور اللہ نے بی کواس ۔۔۔ (افغائے داز)
۔۔۔ کی اطلاع دے وی ، نونبی نے اسس پر کہی مدتک (اس بیری کو) نبردار
کیا اور کہی حدیک اس سے درگزر کیا۔ بھر جب نبی نے اسے (افغائے دازی) بیاب

وی جسب کی جانا ہے اور نوگ با نجر ہے۔"

اگرتم دونوں اللہ سے نوب کرتی ہو ۔۔۔۔۔۔ کیوں کہ نامارے بلے بہر ہے)

کیوں کہ نہارے ول سیری راہ سے ہے۔ کیوں کہ نہارے بلے بہر ہے اور اس میں نام ہے کہ بہی ،ا وراگر نبی کے مقابلہ بین نام نے یا ہم جقر بہت دی کی نو حان رکھو کہ اللہ اسس کا برگے ہے اور اس کے بعد جریل اور نمام مالے اہل ایمان اور سب ملائکہ اس سے سابھی اور مدوگار بیں ۔ بعید نہیں کہ اگر نبی نم سب ایمولوں کو طلائل وسے دسے نواللہ اسے ایس میں مدوگار بین ۔ بعید نہیں کہ اگر نبی نم میں فرا وسے جرنام سے بہتر ہوں ، میتی مسلمان ، با ایمان ، بولوں نام عسن گزار ، نوبہ گزار ، فرا دست فرا ور دور دار ، خوا ہ منور دیدہ بوں یا با کرو۔ اس عسن گزار ، نوبہ گزار ، اور روز دور دار ، خوا ہ منور دیدہ بوں یا با کرو۔



بے حیاتی

الشورلي آيت ۲۷ تا ۳۷ با پره ۲۵

جم کچھ ہی تم لوگوں کو دیا گئی ہے وہ معن کونسیا کی چذروزہ زندگی کہا مروسامان سبے اور پاستے دارہی۔ مروسامان سبے اور چکھ النڈ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پاستے دارہی۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں ، اور اسپنے ربّ ہر معبروسہ کرتے ہیں ۔ اور اگر میں ۔ جو بڑے ہیں ۔ اور اگر عفتہ آجائے تو درگز رکر جانے ہیں ۔

إلا نعامر آيت اهابن - پاره م

(س) اور ہے مشتری کی باتوں کے مشدریب ہی نہ جاؤ ، تواہ وُہ برم

كَفُلِي بُول بِا جِعْبِي -

الاعراف ايت ١١٥٠ الره ٨

ان سے کہ : اللہ جائی کا حکم کہی نہیں دیا کرنا ۔۔۔ کہا تم اللہ کا اللہ کا نام ہے کر وہ اللہ کی طرف کا نام ہے کر وہ اللہ کی طرف سے بیں ؟

الاعراف آيت ٣٣- پاره ٨

المنتحل أيته و الإرما الله تعالی عدل ا ورا صان ا ورا بل قرابت کودینے کا مکم دیتا ہے ا وربدی و ہے جائی اورظلم وزیادتی سے منع کرتاہیے ۔ وہ تمہیں تسیمت کرتاہے تاکہ تم سبق ہو۔ اکمنٹی و کا بیت 14۔ بارہ ۱۸ چولوگ جاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں خش پھیلے وہ وُنیا اور آخریت

میں ور دناک مزاکستنی میں اللہ جا نا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-





juses establicado de la compansión de la

زِنا ورقن ز





زنا اورائس کی شرعی سزا

المعان کم بہت ہیں اور اس براہ اس بر (انسان بر) سیست آئی ہے توگیرا
ائشاہ اس کی بہت ہیں ایک اسے حبب اس بر (انسان بر) سیسبت آئی ہے توگیرا
ائشاہ ہے۔ اور حب آسے نوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگا ہے۔ گردہ لوگ
(اس غیب ہے نیچ ہوئے ہیں)

- بریوں ایا بنی معلوک عور نؤں کے جن سے معنوظ نرر کھنے ہیں اُن برکوئی ملامت نہیں ،البتہ جم
اس کے علاوہ بھی اور جا ہیں وی حدسے بنجا وزکر سے والے ہیں۔

اس کے علاوہ بھی اور جا ہیں وی حدسے بنجا وزکر سے والے ہیں۔

اس کے علاوہ بھی اور جا ہیں وی حدسے بنجا وزکر سے والے ہیں۔

ابنی عنوں آبت اوہ ناہ ۔ بایدہ برا

یج مندن پر مسلم کا ہموں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیوبوں کے اوران عور تول ابنی سنرم کا ہموں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیوبوں کے اوران عور تول کے جواک کی بلک میں ہموں کر آن بر (محفوظ نہر کھنے میں) وہ قابل ملامت نہیں ہیں ،البتہ ج اس کے علا وہ کچھ اور عیا ہمیں کر ہی زیاد تی کرنے والے ہیں۔ آف نہا کی تاریخ دریت ہیں ہے اور وہ

2000

الا نعام آیت ۱۵۱ بن - باره بر (م) ادر بے شری کی باتوں کے قریب ہمی یہ جاؤ خواہ وہ کھئی ہوں باچئی، -مبنی (مسر آمٹیل آیت ۲۳ تا ۲۳ - باره ۱۵

تيرك دب في في المروبات كريس من

۸۱) زناکے قریب نہ عبٹکو وہ سبت بُرافعل سیے اور بڑا ہی بُرا راسند۔ ایک سر سرد در اس برد

النّسآءُ آیت ۱۵- ماره م

تہاری عورنوں میں سے ہو بدکاری کی نرنگب ہوں اُئی بہا پہنے ہیں سے جاراً دمیوں کی گواہی ہو۔ا دراگر حابر آومی گواہی وے دیں نوائن کو گھروں میں بندر کھو بیاں کک کہ انہیں موجہ آ حابتے یا اللہ اُن کے لیے کوئی راسنہ نکال دے۔ بریس آپ یہ

النسام آیت ۱۹- باره س

ا دریم میں سنے جواہم خل (زما) کا ارتکاب کریں ان دونوں کو تکلیعت دور میپر اگروہ نوم کریں ور اپنی اصلیٰ حکولین نوانہیں جیجڑ دوکہ اللہ میت نوبہ نول کرنے اور رحم فرطنے والا ہے ۔ النسب عرب 19- مارہ م

اے وگر بر ابنان لاتے ہو، تمہارے لیے بیرمالل نہیں ہے کرزبردی عورتوں کے وارث بن بیجٹر اور نہ برحلال ہے کہ انہیں نگ کر کے اس مکر کا کچے حصتہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں وے چکے ہو۔ ہاں اگروہ کسی مرزئ برحلنی کی ترکب ہوں (تو مزور تنہیں نگ کرنے کا فق ہے) ۔ اُن کے سافھ تھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگروہ تنہیں نا پند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ ایک چرز تمہیں پیند نہ ہو گر اللہ نے اس میں بہت کچھ تعبلائی رکھ دی ہو۔

النساع أبت ديو- بإره د

اور موخض نم میں سے انی مغدرت نہ رکھنا ہو کہ خاندانی مسان کورتوں و محکنات سے تکاح کریے کے اسے جہاہئے کہ انہاری ان اونڈ ہوں میں سے کسی کے سابھ نسکال کریے ہو تہارے قبطہ میں ہوں اور مومنہ ہوں ، اللہ تہارے ایما نوں کا حال خوب جا نیا ہے ۔ نم سب ایک ہی گروہ سے لوگ ہو۔ للذا ان کے سربیتوں کی اجازت سے اس کے سابھ نسکال کرنوا ورحروت طریقہ سے اُن کے مہراوا کردوا اُن کے سربیتوں کی اجازت سے اُن کے سابھ نسکان کے مہراوا کردوا مناک و حصار نسکال میں مفوظ و محکمت ہوکہ کہ اور موجوت وائی نہ کرتی ہجری اور مزعوری جیسے آئی کہ وہ حصار نسکال میں موجوب و جصار نسکال میں مفوظ ہوجا نمی اور اس کے بعد کسی بھینی کی مرتکب ہوں تو آئی پر اس سزا کی بہنسبت آ دھی سزا ہے جو خاندا فی عور توں و محکمت ہوتھوئی کے توسط جانے کا اندائی میں سے اُن لوگوں کے لیے بیدا کی گئی ہے جن کو شاوی مذکر نے سے بتر تقوئی کے توسط جانے کا اندائی

. مو يسكن أكرتم مبركرو تو به نهارے كيے بهنرسے اورا للّٰد تخشنے والاا وردهم فرمانے والاستے -المنتور آيت انا۲- بإره ۱۸ بدا کیب گورت ہے جس کو تم نے نا زل کیا ہے اور اسے ہم نے فرحن کیا ہے اور اس میں تم نے صاف عاون مائیت کا زل کی بین شاید کرتم سبن لو-وا نبیعودیت اور زانی مرد روونوں میں سے مہا تیب کوسوکوڑے مارو ۔ اوران ہزئرس کھیا سے کا حذبها التدكي دين كي مارك بين تم كو وامنگيريز بواگرتم التدنعاني اورروز آخر بهاميان ركت براور اُن کومنرا وسینے وقت اہلِ امیان کا ایک گروہ موجود رسیے ۔ النور آيت ٣- باره ١٨ زافی لکاح مذکریے مکر وانیہ کے مانظ بائشٹر کہ کے معافظہ اور لانیہ کے مانظ کاع ذکرے تگرزانی یا مُنظرک .اورسیح ام کردیا گیا ہے اہل ایمان بر۔ **المشُو**ر آبين م تا ۵ - باده ۱۸ ا ورج لوگ باک دامن عور نون بر تهمت لگامین عبر حایدگواه اے کرنہ آمیں ان کوامن کوڑے ماروا وراکن کی شہادست پھی قبول خکروا وروہ نجوسی فاسن بھی سوائے اگن لوگوں کے جواس حوکت کے بعد آیا تب ہوجا بٹی اور اصلاح کرلیں کہ اللّٰہ عزور (آن کھنٹی میں بی فوٹورور ٹیم ہیے · أ لمنقور آيت ۲۹ . باره ۱۸ تحبيبات عربي مبين مروق كے نيے ہيں اور نبيك موفوريش كرتوں كے ليے ۔ باكنزو التيه بي بنائي والني بثلث بي ، ان ڪه بين مغرث سب اور رزق كرم. -

عورتن باكثره سروول كتصفيح بي اور باكنزه مرو باكنزه عور تول كصليد مان كاو من باك بيه أن بالون

الشور أب من ماموس عاره ما

اور این لونڈیوں کو اسینے و شوی فائدوں کی خاطر فخیہ گری پر موہور نرکر و ۔۔۔ جسبه أو وفود فإكها وامن رمينا حامتي أون اورج كوني أن كويجبوركر الماس ك لعاد اضراكن ككره سأبت غنثوم ويرحم سنهتره و





لواطت کی ممانعت

الشّعل ع آیت ۱۹۹۵ نا ۱۹۹۹ - باره ۱۹ کیاتم ونیای مخلق میں سے مُروں کے بابس جانے ہوا در تماری بیولی میں تمہارے دب نے تمارے لیے جم کھیے بیال کیا ہے اسے جیوڑ ویتے ہو؟ بلکتم لوگ نوحدسے می گزر گئے ہو۔ النمّدل آیت م ۵ نا ۵۵ - باره ۱۹

ا در لوط کویم نے جیجا۔ بادکاوہ وقت جب اس نے اپنی قوم سے کہا" کیا تم آنکھوں دیکھتے برکاری کرتے ہو ؛ کیا متبارا سی مین ہے کہ عورتوں کو چیوٹر کرمزوں کے پاس شہوت دانی کے لیے جاتے ہم ؛ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ سخت جمالت کا کام کرتے ہو۔" آلا فعا ہے آ بت ۱۵۱ من - بارہ ۸

(۷) اوربے شری کی باتوں کے قربیب سمی نہ جا وُ نواہ وہ کھٹی ہوں باجھیئی۔ آلا عبو آھت آبیت ، یہ تا ۱ ہر ۔ بارہ پر

اوراُوطا کوم نے بینے بناکر جیجا ، بھر بادکر وجیب اس نے اپنی نوم سے کہا "کیا تم الیسے بھر بادکر وجیب اس نے اپنی نوم سے کہا "کیا تم الیسے بے جا ہو کہ وہنش کام کرنے ہو جو تم سے پیلے و مناہیں کسی نہیں کیا ؟ تم عورتوں کو جھوٹو کر مرووں سے اپنی خوا منس اُرک کرمتے ہو۔ منتیقات یہ سبے کہ تم بالکل ہی عدسے گؤر کرمروں نے والے لوگ ہو "





ز نا کی تهمت اور*س*ندا

المنور آيت م ٥٥ - إده ما

ا در جر نوگ باک دامن عورتوں پر تہمت لگا بٹی ، عصر مار گواہ لے کرنہ آئیں ، أَنْ كواتَى كورْسِ مارو أوراكَ كي شها وست معبى قبرل ية كرو ، ا وروه فرري مشاسق بني ، سواتے اُن لوگوں کیے جو اکس حرکت کے بعد تاشب ہو ما بنی اور اصلاح کرلیں کمالند خرور (اُکن کے حق میں) نعنور درجیم ہے ۔ المنسور آبیت ۲ تا 9 ۔ بارہ مرا

اور جولوگ اینی بیویوں پر --- (زناکا) --- الزام لگائیں اوران کے پاکس خمرواُن کے استے سوا دوسرے کو فی گواہ نہ ہوں لواُن ہیں سے ہرشخص کی شہادت - (یہ ہے کروہ) - میار مرتبراللہ کی ضم کھا کر گواری دے کہ -- (وه ابنے الزام میں) -- ستجاہیے اور یا نجویں مارکے کمانسس پر الله کی تعنت ہو۔ اگر وہ -- (اپنے الزام ہیں) -- جبّول ہو اورعورست سے سزا اسی طرح مل سکتی سے کہ وہ جارم تبرا لندکی تنم کھا کرشہا دست وے کہ مینخص —— (اینے الزام میں) —— حکوٹا سے اور بائچویں مرتبہ کھے کہ ائس بندی پر الله كاعفىب أوسف اكر - (وه اين النام بين) - ستيا بو-النتُور آبت ۲۲- پره ۱۸

جواول باك دامن الب خبرا مومن عورنول برتهمت الكلت بين أن يرونيا ورا خرت بیں لعنت کی گئی اور اُن سے لیے بڑا عذاب ہے۔ النور آبت ۲۹- بارہ ۱۸ نبیت عورتیں نبیب مردوں کے لیے بیں ، اور نبیث مُرونبیث عورتوں کے لیے۔ سے اور باکیزہ مرد باکیزہ عورتوں ے ہے۔

پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مرووں کے لیے ہیں ، اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں

کے لیے۔

اُن کا دائن باک ہے۔

اُن کا دائن باک ہے۔

اُن کا دائن باک ہے۔

اُن کے ایم مغفرت ہے اور رز ن کریم۔





بیوی برزنا کی تنمُرت

النوك آيت يوتا ١٠ باره ١٨

اور جولوگ اپنی بیونوں پر الزام لگا ئیں اور اکن کے باس خود اکن سے اپنے موا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو اکن غیر سے ایک شخص کی شہاوت (یہ ہے کہ وہ) جاور نہ اللہ کی تنم کھاکر گواہ کہ وہ (اپنے الزام ہیں) ستجا ہے اور با بخوی بار کے کہ اس برا للہ کی تنم کھاکر گواہی وے کہ وہ (اپنے الزام ہیں) حجوظ ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح شل سکتی ہے کہ وہ حیار مرتب اللہ کی قسم کھاکر شہادت وے کہ بینی وہ البین الزام ہیں) حجوظ ہے اور با بخوی مرتب کے کہ اس بندی ہر اللہ کا خصنب لو شے آگر وہ (اپنے الزام ہیں) حجوظ ہے اور با بخوی مرتب کے کہ اس بندی ہر اللہ کا خصنب لو شے آگر وہ (اپنے الزام ہیں) ستجا ہو۔ تم لوگوں ہرا للہ کا فضنل اور اس کارہ نہ ہوتا اور بہ بات نہ ہوتی کہ اللہ دیا النظامات فرمانے والا اور حکیم سیے تو (ہوبوں ہرالزام کا معاملہ تمہیں ہوی پیجیب دگ میں ڈال دیتا)۔

(YZ)

فضاص وحدود





الا **نفال** آیت ۲۵- یاره ۹

ا وربی اس فینے سے جس کی نشا مت مخصوص طور ریمرت انہی لوگوں کے محدور نہ سہے گى جنهول نے نئم مي سے گن دكيا بواور جان ركھوكما لندسخت مزاوينے والا ہے -

البقرة آيت اوا تا ١٩٢١ - باره ٢

ان سے نظرہ جان میں تمارا اُن سے مقابلہ بیشیں آتے اور اُنہیں تعالیجاں سے اُنول نے تم کونکالا ہے ، اِس لیے کرفنل اگرے تراسے مگر فائنہ اِس سے بھی زبادہ قرا سے ۔ اور مسجد حرام کے قریب حب مک وہ تم سے مالای ، تم می دارو و، مگر حب وہ وال ارا نے سے نہ یو کیں ، نو تم ہی ہے تکلف انبی مارو کہ ایسے کا فروں کی بی سزاسے بھراگر ورہ باز سميا مَن وْحَانِ بوكْدُا لِنْدَمِعَا مِن كَرِبْ وَالدَا وَرَحْمَ فَرَاشِهِ وَالاَسِيمِ -

المبقرة آيت ١٩٣٠ إره ٢

آئم ان سے دو نے دہو ہاں تک کہ فلنہ باتی ندرسیے اور دین الڈکے لیے ہوجاتے پھیر اگروه باز آجایی، توسمجه نوکه ال لول کے موا ا درکسی بر دست ورازی روانہیں -



فباد برما كرف كى مانعة فيسزا

المنشعول و آیت امرا تا ۱۲ مرا - پاره ۱۹ پیمانے شیک بعرو ادرکسی کو گھاٹا نہ دو -

صعیع زازوسے تولوا ور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم مذ دورزین میں ضاور میں بلا تے بھرو۔ ادراُس دان کاخوت کروجس نے نشکی اورگزشند نشکوں کم پیدا کیا ہے -

العنكبوت آيت ٢٩٠ ياده ٢٠

اور مدین کی طرحت مجم نے اُن کے مبائی شعیب کومبیجا۔ اسس نے کھا" اے بیری قوم کے لوگر ، انڈکی مبیندگی کروا درروز ۳ خرکے اُمبیدوار رہوا در زمین میں مُفسد بن کرزیادتیاں داکرنے بھرو "

القصص آيت ١١٠ من ٥١١ - إره ٢٠

(قادون کو اس کے لوگوں نے کہا) " بچکول نہ جا ، التُدی پوکٹے والوں کو بہند نہیں کرنا ۔ ج مال التُدنے تخصے و باسے اس سے آخرت کا تھر بنانے کی فکر کر اور وُنیا میں سے بھی اپنا صنہ فراموش شرکر۔ اصان کرحی طرح التُدنے نیرے ساتھ اصال کیا ہے اور زمین میں ضاور باکونے کی کوشش نہ کر التُدمَندوں کو میند نہیں کرنا۔"

ا **لفتصمص** آیت ۱۸ رباره ۲۰ ده آخرت کا گفرنونم ان توگن سکے بینقوص کردی گے جوزمین میں اپن بڑا تی نہیں حلیتے اورند نساد کرنا علیہ بیں ۔اورانجام کی مبلائی مُتعَیّن ہی کے لیے ہے ۔ المدق و هد آیت اہم - بارہ ۲۱

میں وہ اس اور نزی میں فیاد بر با ہو گیاہے اوگوں سے اپنے واعقول کی کمائی سے اس میں اور نزی میں ایک سے اس کے معمل کا ایک منزا جکھائے آن کو ال کے معمل اعمال کا ، شاید کدوہ واز آئیں -

[لا عمراف آيت ٥٩- ياره ٨

زمین میں نساد بر با نہ کروحیب کہ اس کی اصلاح ہو کی ہے۔ اور فکدا ہی کو کہارو۔ خوفت کے ساتھ اور اُمّید کے ساتھ، بیتنیاً اللّٰہ کی دعمت نمیک کروار لوگوں سے قرمیب ہے۔

الاعراف آينده مناعد بإره م

يُولس آين امرنام ما ١١٨ - باره ١١

یک میں میں میں میں ایسے اپنے اکٹیر میں بیک ویے نوٹوئی نے کہا" یہ جو کھے تم نے ہیں کا سے میں بیکا ہے ہیں ایسے الند البی اسے یا طل کیے ویا ہے ، معندوں سے کام کو النّد سکر مر نے نہیں ویا جا ورا لنّد اینے فرما نوں سے می کومن کر دکھاتا ہے ، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو گئے ہوگئے ہے ۔ ایست م دنا 4 مرر بارہ ۱۲

اور کدین والوں کی طرف ہم نے اُن کے عبائی شعیب کوجیجا - اُس نے کیا" اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی مبت کا کروء اس کے سوا خہا را کوئی فڈا نہیں ہے - اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو ۔ آس کے موا خہا را کوئی فڈا نہیں ہے - اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو ۔ آس کے مُن تم کو اچھے حال میں دکھیے را ہموک ، مگر مجھے قریب کہ کمل نم پر ابیا ون آسے کا جس کا عذاب سب کو گھیر لے کا سے اور اے اور اس کرادان قوم ، مشیک نشیک انساف کے ساتھ بوڑا ناپر اور تولو ، اور لوگوں کو ان کی برادان کی

چیزوں ہیں گھاٹا نہ وہاکرو، اورزمین ہیں فساو نہ بیٹیلانتے بھرو - اللّٰہ کی وی ہُوتی بچسٹ تھارے سینے بہتر سے اگر تم موک ہو - اور بیرطال پئی نہتادےاڈپرکوئی نگران کار نہیں ہُول یُ

هُود آیت ۱۱۱-یاره ۱۴

ی گرکوں شاک قامول میں جوٹم سے پہلے گزر مکی پی ایسے اہل خیرمو گجروہ ہے جولوگوں کو زمین میں ضاو ہر باکرنے سے روکتے ؟ المیسے لوگ نصلے ہی توہست کم ، جن کوم نے ان قوموں میں سے بچالیا ، ورنہ ظالم لوگ توانمی مزول کے نیکھے پڑے رسیے جن کے سامان انہیں فراوا نی کے ساتھ وسے گئے تھتے ۔ اوروہ مجرم بن کر دیسیے۔

السّرعد آيت ۲۵ پره ۱۳

رسے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کومضبوط ما ندھ کینے کے بعد توٹرڈالتے ہیں ، جو اُک رابطول کو کاشتے ہیں جنہیں اکٹرنے جوڑنے کا حکم دیاہے ،ا درجوز مین میں ضاوعیبلاتے ہیں ؛ وہ لعنت کے متی ہیں اور ال کے لیے آخرت میں نہت ٹرا ٹھ کا ناہے۔

منی اسرآئیل آیت ۵۴ و پره ۱۹

ا دراسے محکمیرے بندوں سے کہ دوکہ زبان سے وہ بات نکالاکریں جوہبتری ہو۔ دراسل بہشیطان سے جوانسا اول کے درمیان ضاوع اوانے کی کوششش کر ٹاسے بیشیشت بہسپے کہ نئیطان انسان کا کھکلا ڈشن سیے۔

الانفال آيت ۴۵-پاره ۹

اور بچواس فیتنے سے میں کی شامدے تحصوص طور برصرف انی لوگوں تک بحد ونہ رہیے گی جنوں نے نم میں سے گنا ہ کیا ہو۔ اور میان رکھو کہ اللہ سخنت سزا دینے والا ہے۔

الماشدة آيت ۲۳ تا ۲۳ بإره ۴

C(41)X

الما المحدة آیت مه من رباره ۲ حقیقت پرسے کرم کلام تمهارے رتب کی طوف سے تم پر نازل مُواست ره ان بی سے اکثر لوگوں کی مرکشی وباطل پرستی جی اسٹے اصافے کاموجب بن گیا ہے ،اور (اس کی اُوامش بیں) ہم نے ان کے درمیان قیامیت بی سے لیے عداوت اوروشنی ڈال دی ہے ۔ وجب مجی برجبک کی آگ مجر کا نے بیں النّداش کوشنڈ اکر ویا ہے۔ یہ زمین بی ضاوعیدیا نے کاسی کر دیہے ہیں مگر اللّٰہ ضاوع یاکرنے والوں کو ہرگز لیسند نہیں کرتا ۔





پوری اورائس کی سزا

المائدة آب ١٠٠٠ إده

اور حیر ، خواہ عورست ہو با مرد دونوں سے با عظ کارٹ دو۔ یہ آن کی کمائی کا برا۔ ہے اور النّد کی طرف سے عربت ناک سزا۔ النّد کی ڈیرست سب پر نما نب سبے ، اوروہ وا کا و بنیا ہے۔

المائده آیت ۲۹-یره ۴

یھرچو قلم رچوری) کمنے کے بعد توب کرے اور اپنی اصلال کرلے تواللہ کی نقط عنامیت بھراس بر مال ہوجائے گا ، القدمبت درگذر کرنے والا اور رحم فروالا ہے .





قتن

المفرقان آیت ۸۶ تا ۵۰ بار ۱۹ ہم اللّٰہ کے سواکسی اورمعبور کو نہیں کہکا رہے ، اللّٰہ کی حرام کی ہوتی کہی جان کو نا بن بلاک منیں کرنے ،اور نہ زنا کے مُرککب ہوتے ہیں — یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گنا ہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکررعذاب د با جائے گا اور اس میں وہ ممین و آت کے ساتھ برار ہے گا ۔۔۔۔ الآبیک کوئی (ان گنا موں کے بعد) توہ کرمیکا ہوا ورا پال لاکھل صالح کرنے لگا ہو-ابیسے لوگوں کی مُراثون كوالتُد تعبلا يُون سے بدل وے كا اور و و براغفور ترجم ہے-الانعام آيت اهاري - پاره ۸ و ہے محتر ، اُن ہے کمو ، آؤ میں تہیں سناؤں نہارے رت نے نم برکیا يا بنديان عائد كي بي ٠٠٠٠٠٠ . - (سا) اور این ا ولا و کوتمناسی کے ڈورسے قبل مذکرور ہم تہبیں (۵) اور كسى حان كوجه المندفي عزم عشرا باسب بلاک وکر و گرحق کے ساتھ مبنی اسر آسیل آیت ۳۳ - باره ۱۵ تیرے رت نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ۰۰۰۰۰ كارتكاب دكرو سے اللہ نے وام كيا ہے مگر حق كے سائف - اور وفق في بے فضور قتل كيا كي بواس ك ولى كوم نے قصاص كے مطالب كاحق عطا كيا ہے۔ يس جا ہينے کہ وہ تعلی میں صدیعے یہ گزرے ،اس کی مدو کی جائے گی-

البقرة أيت مهارباره ا

اسے ادگر ہو ا بیان لاستے ہو تھارے لیے تعنی کے مقدموں میں قصاص (ہرابرکا بدلہ ایت) کا حکم لکھ دیا گیاہے۔ آناد آ دی نے قتل کیا ہوتو اسس آزاد آ دمی سے ہی بدلہ ایا بائے نفلام تائل ہو تو وہ علام ہی قتل کیا جائے اورعورت اسس جرم کی مزکلب ہو تو اس عورت سے ہی قصاص ایا جائے۔ باں اگر کسی فائل کے ساختہ اس کا جائی کچھ نرمی کے لیے تیار ہو تو معروت طریقے کے مطابق تون بھا اوا کرسے پہنہارے جانا چاہیئے ۔ اور فائل کو لازم ہے کہ راستی کے ساختہ نوی بھا اوا کرسے پہنہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت سے ۔ اس پرجی جوزیاد تی کرسے اسمس کے لیے وردناک مزاسے۔

المبقرة آيت ١٤٩- ياره ٢

عقل ا ورخرو رکھنے والو تہادے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ اُمیدہے کہتم اس قانون کی خلافت ورزی سے پرہبر کرو گئے۔ پیٹر کی جا

النساع آيت ٢٩- ياره ٥

اے نوگو جو آیان لاتے ہو۔ آلیس میں ایک دوسرے کے ال باطل طریقی کے سے مذکر میں ایک دوسرے کے ال باطل طریقی کے سے م مذکھا ڈرکین دین ہونا چاہیے آئیں کی رضا مندی سے ۱۰ درا بینے آسپ کوفنل نہ کر دیقین مانو میں کے اللہ نمہادے اُدیر جرمان سیے۔

المنساء آب ۹۲-پاره ۵

کیسی مومن کیا یہ کام نہیں ہے کہ دو سرے مومن کونتل کوسے ۔ اِلاّ ہے کہ اس سے پُوک ہوجائے اور بُونیفس کیسی مومن کونعللی سے مثل کر دے تراس کیا کفارہ ہے ہے کہ اکہیں ہومن کونعللی سے آزاد کرے اور تغنول کے وار تُوں کونون ہا دے ۔ اِلاّ ہہ کہ وُہ فَرَّن بہا معاون کر ویں ۔ نیکن اگر وہ مشالمان منفنول کسی اہیں قوم سے نفاجی سے تہاری وشمن ہوتو اسس کا کفارہ ایک بومن فلام آزاد کرنا ہے ۔ اور اُگر وُہ کمی اسبی فیمشلم قوم کا فرد مغنا جس سے تہارا معاہرہ ہوتو اس کے وار تُوں کونوں ہا دیا جائے گا اور ایک مومن فلام کو اُر نوں کونی فلام کر اُر اور کرنا ہے ۔ اور اندی کور بیا ہے گا ور ایک کور نہا ہوگا ہوگا ہوگا ہے کور نو ایس کے وار تُوں کونوں ہا دیا جائے کا ور ایک مومن فلام کو اُر نوں کونوں کا طریق ہے ور بے دو میں ہے کے روزے رکھا ہوگا ہوگا ہوگا ہے ۔ اور الله علیم و دا ناسے ۔ اور الله علیم و دا ناسے ۔ اور الله علیم و دا ناسے ۔ اُر کی سے آبور ایک مومن کا موسیدے کا طریق ہے اور الله علیم و دا ناسے ۔

ریا و استخص جوکسی مومن کو مان اُرجع کرافتل کرے تو اسس کی جزا جمتے ہے ،

جس میں وُہ ہمیشہ رسیے گا - اسس پر النّد کا غضب اور اس کی تعنیت ہے - اور النّد نے اس کے لیے سخت عذاب میآ کر دکھا ہے ۔ المار دعر کاتم تا ہو ۔ بارہ 4

النسآء آيت سهو- پاره ه

اسے ایمان لانے والو ! جب تم اللّہ کی راہ میں بھا دکے میے تکلو تو دوست قُن میں تمیز کرو اور ج بمہاری طرف سٹام سے تقدیم کرے اُسے فوراً نزکد ووکہ تُوہوئن نہیں ہے ۔ اگریم وُنیوی فائدہ چاہیتے ہو تو اللّٰہ کے پاس تمہارے لیے بہرت سے اموالِ فنیم ست ہیں -



قصاص وخُون بَها

بنی اسس کی شیل آیت ۳۴ و پاره ۱۵

قتی نفس کا الالکاب مذکر و جسے اللہ نے حرام کمیا ہے مگری کے ساتھ اور جسخفس مظلوما یہ نفست کمیا گیا ہو اس سے ولی کو بم نفساص کے مطابعے کا میں عطاکیا ہے ، بس چاہیتے کہ وہ تمثل میں حدسے ما گزرے ، اسس کی حدوی عبائے گی۔

البقرة أيت مهار بإره ا

اے در کو ایمان لاتے ہو ، تہارے لیے مقدموں میں قصاص (بابر کا براہ ایما)
کا حکم کھے ویا گیاہیے ۔ آزاد آدی نے تن کیا ہوتو اُس آزاد آدی سے ہی بدلہ لیا جاتے ، غلام
نا تل ہولودہ غلام ہی قتی کیا جائے۔ اور عورت اِس جُرم کی مرتکب ہو، تو اس عورت سے ہی
نقصاص لیا جائے ۔ ہاں اگر کمی قائل کے صابحہ اس کا مجانی کچے نری کرنے کے لیے تبار ہو ، تو
معروف طریعے کے مطابق فون بہا کا تصنیبہ ہوجانا جا ہے اور قائل کو لازم ہے کہ رامتی کے
ماعظ فون بہا اوا کرے ۔ یہ تمارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے ۔ اس بر جمی ج

المبقرة آيت ١٤٩- ياره ٢

عفن اور خرد رکھنے والو، تہارے لیے قصاص میں زندگ ہے ، اُمیدہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پر میز کر دگے۔

البقرة آيت ١٩٣٠ ياره ٢

ما وحرام کا بدلد ما و حرام بی سب اور تمام خرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ الوكار الميذا عجاتم بروست ودازى كرسه، تم يمى اسى طرح المسس بروست ودازى كروا البنة الشرسية ورت ربو، اورب مان ركه وكد الشرائيس وكول مح سا عضيه، ج اس کی حدود تورث سے پر میز کرتے ہیں۔

المائدة آيت ١٥٠ - إنه ٤

تورات میں مم نے بیود میں بربیم مکم مکھ ویا فغا کرمان کے بدلے جان ہے مکھے بدلے اسکھا ناک کے بدلے ناک کان کے بدلے کان ، وائٹ کے بدلے وائٹ ، اور فام زخوں کے لیے دائر کا بدلد میر و نصاص کا صدفه کروے تووہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ الشريح نازل کروہ فانون كم معابق فيصله شكري وي ظالم بي -



ۇرىم خۇرىشى

اسے ایمان لانے والو إس پی اکیب دومرسے مال باطل طریعوں سے مذکہ و اسے میں ایک دومرسے کے مال باطل طریعوں سے مذکر وردینین مذکر وردینین مانوکہ المند نمہاں کے وقع میر بان سے۔



اولا د كاقتل

إلا نعام آيت ١٣٠٠ ياره ٨

اوراس طرح بہت سے مشرکوں کے بیے ان کے سٹر کوں نے اپنی اولا دیے قبل کو نوشنا بنا دیا ہے تاکہ اُن کو ہلاکت میں کہتلا کریں اور ان پر ان کے دین کوشنیتر بنا دیں۔اگراللہ چاتیا تو بدالیا ذکر تے ،المذا انہیں حیور دو کہ اپنی افترا پر دا زوں میں سکے رہیں۔ 10 میں است

الانعام آيت بهو په م

بینیناً شارے میں پڑگئے وہ لوگ جنوں نے اپنی اولا و کو مبالت و ماوانی کی نیا پر تمال کیا اور الند کے دیے ہوئے رزی کو اللہ پر افتراء پروازی کرکے حرام طیرالیا۔ بیتنیاً وہ جنگ سکتے اور ہرگز وہ را ہوراست پانے والوں میں سے مذہتے۔ اگر منہ المدیس میں میں ا

إلا نعام آيت اهاري - بإره م

اے فیڈ! ان سے کو گرم آؤ میں تہیں سناؤں تہارے رتب نے تم پر کیا بابندیاں عامد کی بیں اور اپنی اولا د کو تمثلسی کے ڈرسے قبل نہ کرو - ہم تہیں تھی رزق ویشنے ہیں اور اُن کو قبی دیں گے .

مبنی اسرآئیل آبت ۲۴ تا ۲۱ ر پاره ۱۵

تیرے رتب نے منبعد کردیا ہے کہ اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشنے سے قتل یہ کرو۔ ہم انہیں میں رزنی دیں گئے اور نہیں میں ، درختیقت اُن کا قتل ایک بڑی خطاسیے ۔

ı

.

4.

167



ومول کا عرف وروال فومول کا عرف وروال ž



. فومول کے حالات

القلع أيت بهم ناوم ديوه وم

یفناً خدا زس لوگوں سے بے اُن سے رت سے بال فعمت معری منتقی ہیں کیا ہراں برواروں کا حال جرموں کا ساکروی ؟ نم نوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ نم کیسے حکم نگاتے ہو ؟ المعارج آبت ٢٩ نام ٨ - بإره ٢٩

وسس اے بی ، کیا بات ہے کہ بر منکرین وائیں اور بائی سے گروہ ورگروہ تماری طرف ڈوڈ سے جیلے آ رہیے ہیں ؟ کیا ان میں سے ہرا یکسپ یہ لائح رکھنا سے کہ گوہ نعمت معرى جنت مي والعل كرويا عاسة الكا؟ بركزنسين - مم في عبن بصرات الاكو يسيدا كيا سبع أسبع به خود ما نت بين ريس نبين ، بين فنم كهانا بمول مشرقول اورمغربون کے مالک کی ، ہم اس پر فاور میں کہ اِن کی جگہ اِن سے بہتر لوگ ہے آئیں ، اور کوئی ہم سے بازی سے عامنے والانسیں ہے۔ اندا انسین اپنی سے مود ماتوں اور استے کسیل میں یرٹ ا رہنے دو بران نکب کریہ اسیٹے اس ون کو پہنچ جا بٹر جس کا اِن سے وعدہ کیا ماہ اِسے ا جب یہ اپنی قبروں سے مکل کر اسس طرح ووڑے جاریہے میوں گئے جیسے اپنے مبتوں سمے أسخفا ون كاطرت وور رسيسرون ، إن كي سكا بن تحبكي بُوني بول كى ، ولت إن رجهاري موكى . و کو ون ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۔

ألمو منون أيت ٢٦ تا ١١٧ - ياره ١٨

بھر ہم نے ان مے بعد دوسری قومیں انتظا ئیں کوئی قوم مراپنے يبليختم بوني ادريداس كے بعد عشرسكى -

القصص آيت مه ياره ٢٠

اور کنٹن ہی الین بستیاں ہم تباہ کر میکے ہیں جن سے لوگ اپنی معیشت پر انزا سکتے سنے ،سو د مکیصلودہ اکن سے شکن پڑے ہوئے ہم جن میں ان سے بعد کم ہی کوئی بسا سبے ، آخر کار ہم ہی وارث ہوکر رہے ۔

التروهر آيت و تارا - باردام

اور کیا ہے لوگ تھی زمین میں چلے پیرے نہیں ہی کہ انہیں اُن لوگوں کا انہا نظر

اُنا جوان سے پیلے گزر جکے ہیں ہ وہ ان سے زیادہ طالت رکھتے سنے ،اُنہوں نے زمین کوخوک اُنہوں نے رقمین کوخوک اُنہوں نے اُن کے زمین کوخوک اُنہوں نے نہیں کیا ہے ۔اُن کے بہس ان کے دمتول دوشن نشا نیاں سے کر آ ئے ۔ پیرا لٹند ان پرظلم کرنے والا نہ مقا، مگر وہ نوگوں نے بُرا ئیاں کی تقین ان کا مگر وہ نوگوں نے بُرا ئیاں کی تقین ان کا انہام بہست بھا ہور وہ اسنے کا انہاں نے کہ انہوں نے اللہ کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کو اُنہوں نے اللہ کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کو اُنہ اِن نے اللہ کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کو اُنہوں نے سے اللہ کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کو اُنہوں نے اللہ کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کی آ بایت کو تھیٹل یا بھا اور وہ السنے کا خان کی آ بایت کی آ بایت کی آ بایت کی آئیا ہے گئیا ہے کہ انہوں کے انہوں کے انہوں کے انہوں کی آئیا کی آئیا کی آئیا ہے کہ انہوں کے انہوں کے انہوں کے انہوں کی آئیا کی گئیا کی آئیا کی گئیا کی کی کی کی کر نائیا کی کھیل کی کا کھیل کی کی کی کر نائیا کی کی کر نائیا کر نائیا کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کر نائیا کر نائیا کی کر نائیا کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا کی کر نائیا ک

السّجدة آيت ٢٠ نا ٢٠ مايره ٢١.

اس سے بینے بم مُوسِنے کو کاب دے چکے ہیں اندا اُسی چز کے ملے پرنہ ہیں کوئی شک نہ ہونا ہے جانے پرنہ ہیں کوئی شک نہ ہونا ہے جیے ہاں گنا ہ اور شک نہ ہونا ہے جیے ہاں گنا ہ اور حب اندا ہوں کے بیا ہیں۔ اس کا ب کو بم نے بنی اسرائیل کے بیے ہدا بیت بنایا نفا ، اور حب اندان کے اندر ہم نے ایسے بیٹوا بیا حب اندان کے اندر ہم نے ایسے بیٹوا بیا کیے جو ہارے حکم سے رمہنائی کرتے ہے۔

الاعراف آیت 49 ۔ بارہ 4

اگریستیول کے لوگ ایبان لانے اورتغویٰ کی روش اختیار کرنے توہم ان پر آسمان اور زمین سے برکمتوں کے دروازے کھول دینے گر انہوں نے توجیٹلا یا ، للذا ہم نے اک سے اعمال کی وج سے اُن کو کپڑ ایا۔

يُولس آيت وم ماره ١١

کھو : "میرسے افتایار میں فود ایٹا نفع وصرر میں نہیں اسب کچھ اللہ کی مشتیت پر مونوف ہے - ہرامٹت کے بیے مہلت کی ایک ادت سے جب یہ ادت پوری ہوماتی ہے تو گھڑی ہجری تفتیم و تا خیرجی نہیں ہوتی ۔" گھٹو ہے آ یت ۱۱۹ تا ۱۱۲ ۔ یارہ ۱۲

بچرکیوں مزان قونموں میں ج نم سے بیلے گذر می بیں ایسے اہل نمیرموج ورہے جو لوگوں کو

زمین میں فساو بر پاکرنے سے روکتے ؟ ایسے لوگ شکلے ہی توبہت کم ، جن کوہم نے ان قومول میں سے بچا لیا ، ورنہ ظالم لوگ تر انسی مزوں کے سیجھے پڑے رہے جن سے سامان انہیں فراوانی کے سامان انہیں فراوانی کے ساخہ ویے گئے جتے اور وہ مجرم بن کر رہے ۔ تیرارتب ایسانہیں ہے کہ بہتیوں کوناحی نیا ہ کرے حالا ، کدان کے باشتارے امدلاح کرنے والے ہوں۔

أكمر بعد آيت المين رياره ١١٣

منین بدل دہتی التدکسی قرم کے حال کو نہیں بدانا جب کک وہ ٹود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دہتی۔ا درصب التدکسی قرم کی شامت لانے کا منیصلہ کریے تو بھیروہ کسی کے ٹالمے سے نہیں ٹوسکتی ۔ مذالیڈ کے مقاملے ہیں ایسی قرم کا کوئی حامی و عدو گار بھوسکتا ہے۔

إبراهيع آبت م ناه ديره ١١٠

مہرنے اپناپیام دینے کے بیے مب مبی کوئی رشول بھیجا ہے۔ اُس نے اپنی فؤم ہی کا زبان بیں بنیام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اٹھی طرح کھول کر بات محبائے تعبراللہ جیے جا ہا ہے ہشکا دیا ہے اور جے جانبا ہے ہوایت بخشا ہے، وُو مالا دست اور حکیم ہے۔

ریا ہے اس سے بیلے موسلے کوھی اپنی نشا نیول کے ساتھ بھیج جکے ہیں -اسے ہی مراس سے بیلے موسلے کوھی اپنی نشا نیول کے ساتھ بھیے ہیں -اسے ہی ہم نے کی دیا مقاکہ اپنی توم کوٹا ریکوں سے نکال کر ریشنی ہیں لا اور انہیں ٹاریخ الٹی سے میں ہم نے کھی دیا تھا ت میں ہم دیا تھا ت میں ہم اکسس تنفس سے میں ہم کا کسس تنفس

کے بلیے جومسراور مشکر کرنے والا ہو۔

الا نفال أيت الدر باره ١٠

یرالله کی است سنت کے مُطابی ایُن ایُوا کہ وہ کسی نعمت کو جواس نے کسی قوم کوعطاکی ہر اس وقت تک نہیں بدانا جب کک وہ قوم نود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دی ۔ الله مب کچھے سننے اور ما ننے والا ہے۔

النساع آيت ١٣٢ نا١١١ ياره ٥

ہاں اللہ ہی مانک ہے ان سب چیزوں کا جوآسانوں میں بمیں اور زمین میں ہیں ، اور کادسازی کے لیے میں وہی کا تی ہے۔ اگر وہ جاسے تو تم تو تم تو گئر کوشا کرتمہا ری جگہ دوسروں کو ہے آئے ،اور وَوَاس کی لِوُری تغدرت رکھناہیے۔

الاحزاب آيت يهم نا مهم - بإره ٢٢

بشارت دے دواُن لوگوں کوجو (نم پر) ایبان لائے بیں کہ اُن کے لیے اللّٰہ کی طرف سے بشارت دے دواُن لوگوں کوجو (نم پر) ایبان لائے بیں کہ اُن کے ایجے اللّٰہ کی طرف سے بڑافصل ہے اور سرگزنہ نہ دلو گفتا ر ومنافقین سے ، کوئی پروا مذکر واُن کی او تیت رسانی کی اور بعروسه كرنوا منتدير، النتري أسس كے ليے كما في سبے كم آ دى ا

الانعام آیت ۱-باره ،
کیا اشوں نے دیکھا شیں کران سے پیلے کئتی الیی قوموں کی طاک کریکے ہیں جن کالینے
اینے زمانہ میں دُور دُورہ رہاہے ؟ اُن کو مہمنے دیمن میں وہ افتدار بخشا تھا جو تہیں
مہیں بخشاہیے ، ان پرسم نے آسمان سے توب بارشیں برسائی اوران کے نیچ نہری بہا
دیں (مگرجب اشول نے کفرانِ نعمت کیا تو) آخر کارسم نے ان کے گنا مہوں کی پاوائی میں
اشیں تباہ کر دیا اوران کی جگہ دومسرے دُور کی قومول کو اُتھایا۔



قوموں کی میعاد۔ ہراُمت سے لیے ایک معین وقت ہے

فی و فسی آیت درم تا ۱۹ م - پاره ۱۱ کتے ہیں اگر تماری یہ وحمی بچی ہے تو آخر یہ کب پوری ہوگی ؛ کمو ہمیرے اختیاری خود ایپ تغی و صرر بھی تہیں ، سب کچی اللہ کی شیبت پر موقوت ہے - ہرائمت کے لیے شکت کی ایک محرب یہ محرت پوری ہوجا تی ہے توگوری بحری تقدیم و تاخیر بھی منیں ہوتی ہے العصوب آیت ہ - بارہ ۱۹۱

کوئی قرم ند اینے وقت مقررسے پیلے بلاک بوسکتی ہے ند اس کے بعد می واٹ سکتی ہے۔





ببجرت

العنكبوت آيت ٥٩ - باره ١١

است ميرس بنده جوابيان لائت مو ميري زهين وسيع سب بيس تم ميري بي بتدكي بجا لاؤر

العنكبوت آيت ١٠٠٠ باره ٢١

کتنے بی مافردیں بر اینا رزق اُنٹلے نہیں بیر تھ ، الندان کورزق ویا ہے اور نہاوا اُن ق بھی کرمی سبے ۔ وہ سب کی سُنڈ اور جا نیا ہے۔

بى دى بىرى بىرى بىرى المرّهس آيت دار پاره ۲۳

(اسے بنی) کموکم اسے بیرے بندہ جوابیان لاتے ہو البیضرت سے ڈرد۔ بن لوگوںنے اسس کونیا میں نیک روتیہ اختیار کیا ہے ان سکے لیے میلا ٹی ہے ۔ اور خداکی زمین وسیع ہے، مبرکرنے والوں کو قران کا اجربے صاب ویا جلسے گا۔

النحل أيت ام ١٢٥ - إروم.

جولگ فلم سخت کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کرگئے ہیں ان کوئم دنیا ہی میں ایجا ٹھٹکا نا وی سکے اور آخرین کا اجرنوبیت بڑا ہے رکائش مان لیں وہ مقلوم جہنوں نے مبر کیا ہے اور جوا پنے رہت کے تصرف سے پر کام کررسے ہیں (کہ کیسا اصحیا انجام اُن کا ختنا ہے)۔ آ لنے حمل آیت ۱۱۰ یارہ میں

جی وگول کا مال بر ہے کہ جب (ایان لانے کی دمیسے) دہ شارتے گئے ٹوانس نے گھربار چپرڈ نے ہے، بہجرت کی تھرجبا دکیا اورم برسے کام لیا ، الن کے لیے بیٹیغ تیرادب نعنور ورحیہے ۔ ع اگر حصیح آبت مرہ تا 24 - بارہ 21

ا در جن فوگول نے اللہ کی را دیں ہجرت کی، میر خال کرد بیسکتے یا مرکھے، اللہ اللہ کواچیارز ن وے گا۔ اور میڈیٹا اللہ بی بسترین وازن ہے۔ وہ انہیں ایس جگر بہنچائے گا۔ عب سے وہ نوسٹی ہو جن نوگوں نے اپیان قبل کیا ور بجرت کی اور اللہ کی راہ جی اپنی جا بی کور اللہ کا است کھیا ہے اور می نوگوں نے اپیان قبل کیا ور اللہ دو متر کے کے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی ، گومی ورا کل ایک دو متر کے ولی بی روست وہ لوگ جو اپیان ٹو لے آئے مگر بیجرت کرے (دارالاسلام بیں) آئیب سکتے ٹوان سے خہارا ولا سیت کا کوئی تعلق نہیں ہے جب بھک کہ وہ بجرت کرے ندا جا بٹی رہاں ، اگر وہ دین کے معلقے بین نم سے عدو مانگیں تو آئی کی مدوکر ما تم میر فرض ہے ، میکن کسی ایسی توم کے خلاف نہیں جس سے نہارا معاجرہ میں نم سے عدو مانگیں تو آئی کی مدوکر ما تم میر فرض ہے ، میکن کسی ایسی توم کے خلاف نہیں جس سے نہارا معاجرہ میں بوج کھی تا ہے اور بڑا فساور با ہوگا۔

مر کے تو ایس نوائن کی مدوکر ما تم میر فرض ہے ، میکن کسی ایسی توم کے خلاف نہیں جس سے نہارا گرفتم ہو میں میں نوائد اور بڑا فساور با ہوگا۔

مر کے تو تو میں بین فرند اور بڑا فساور با ہوگا۔

الا نفال أيت ماء تاهاء ماره ١٠

جونوگ ایمان لائے اورمہنوں نے اللہ کی راہ میں گھر مار صیور سے اور عدوجہ یکی اورمہنول نے بناہ و کا کوہ مدو کی و می سیجے تموین ہیں۔ ان کے لیمے خطا گل سے ورگزرسے اور مبنزین رزق سیما ورجوک بعد ہیں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تھارے سانف مل کر مدوجہ کرنے گئے وہ میں تم ہی ہیں شامل ہیں۔ مگرالشر کی کتاب میں خوکن کے وشنہ وارا کیک وہ سرے کے زبا وہ حقد ارجی ۔ میڈیٹا النڈ سرچیز کوجا نٹا ہے۔

البقرة أيت ١١٨- يروم

بخلاف اس کے جرارگ ایان لائے ہیں اور حبوں نے خواکی راو ہیں اپنا گھر مار جیوڑا اور جا د کیا ہے ، وُہ رحمت اپنی کے جائز ائم پدوار ہیں اور اللّٰہ اُن کی گفز شوں کوستھا ت کرنے والا اور اپنی رحمت سے نواز نے والا ہے -اپنی رحمت سے نواز نے والا ہے -

النساء آيت ومرتا. وين - باره ه

وہ آربہ میلیت بیں کرمیں طرح وہ خود کا فر بیں اسی طرع کم بھی کا فربر جاؤ کا کہ تم اور وہ سب
کیساں ہو جا بیس ۔ المنذا آن بیں سے کسی کو اپنا و وست نہ بناؤ حب بک کہ وہ اللہ کی راہ بی بجرت کرکے

نہ ہا بی ، اور اگر وہ بجرت سے بازر ہی توجہاں باؤ اسیس کچرا وا در مثل کرواور آن ہیں سے کسی کو اپنا
ووست اور مدو گار نہ بناؤ۔ المیت وہ منافق اس حکم سے شنشنی ہیں جوکسی البی فوم سے جاملیں جس
کے سائھ تہارا معاہدہ ہو۔

النسآء آيت وه تا وو-پاره ه

جولوگ اینے نفس پرظام کر رہیے تھے اُن کی رُومیں حب فرشتوں نے قیض کیں نوائن سے وُجِها کہ یہ تم کس حال میں مُبلًا تقے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ مم زخین میں کمز ور وثبور سے فرشتوں نے کہا ، کہا خکہا ک زمین و بین رختی کرنم اس میں ہجرت کرتے ؟ سروہ لوگ ہیں جن کا شیکانا جتم ہیں اور وہ بڑا ہی بُراٹشکانا ہے۔ ہاں جرمرد عورتیں اور بینچے واقعی ہے لیس ہی اور نسکتنے کا کوئی رامنڈا ور ذریعیہ نبیل پلنے، بعید نہیں کہ اللہ انہیں معامن کروے ، اللہ بڑا معامن کرنے والا اور درگز ر فرمانے والاسیے۔ سہ ۔

النَّسَارُ آيت.١٠٠ بايره ۵

بوکوئی اللہ کی داہمی مجرت کرے گا وہ زمین میں پنا ہ لینے کے بیست جگہ اور نبسر او فات کے بیے بڑی گنجائش بائے گا ،اور حجابینے گھرسے اللہ اور رسمول کی طرف مجرت کے بیے نکلے بیے راسند بی میں اُسے موت آجلتے اُس کا اجراللہ کے ذہے واحب ہوگیا، اللہ بین نظیمش ولنے والا اور رحم ہے۔ آلی سیکس اُن این 80۔ پارہ م

جواب میں اُن کے رب نے فرط یا" میں تم میں سے کسی کا تمل مثالثے کرنے والانہ میں ہوں ۔ خواہ مرد ہمویا عودت ، تم سب ایک دو مرسے کے ہم میں سے کسی کا تمل مثالثے کرنے والانہ میں ہور لنذا جن لوگوں نے میری خاط لینے وطن حجوزے اور جرمیری راو میں اپنے گھروں سے نکالے گئے اور شائے گئے اور بہرے لیے لوٹے اور مارے گئے اُن کے سب قصور میں محاف کردوں گا اور انہ میں لیسے باغوں میں واقعل کروں گا جن کے بنری بہتی ہوں گئے۔ اُن کے جزائے انٹرے بال اور بہترین جرزا النڈی کے پاس ہے ۔ "

الحشق آیت ۱۵،۲۰ پاره ۲۸

(نیزده مال) اُن غریب مهاجرین کے لیے ہے جوابی گھروں اور مباہدادوں سے نکال باہر کیے گئے جی بہر اور الندا ورائس کے رسول کی جما بہت پر اور الندا ورائس کے رسول کی جما بہت پر کمربہ رہتے ہیں۔ ہی راست بازلوگ ہیں۔ (اور وہ اُن لوگوں سے جیت کرتے ہیں جو بجرت کر کے ان سے پہلے ہی ا بیان لاکر دارا اجرت ہی جیم سے بہلے ہی ابیان لاکر دارا اجرت ہی جیم سے بہان لوگوں سے بحبت کرتے ہیں جو بجرت کر کے ان کے بات ہی سے پہلے ہی ابیان لاکر دارا اجرت ہی جیم سے بہان کو وسے ویا جائے اس کی کوئی حاجت تک بہلے ولوں ہی می کوئوں سے نہیں کرتے اور اپنی فرات پر دوم در اور در در اور در وہ اُن کوئوں کے لیے اور موان کوئوں کے لیے بہر ہو کہ جو لوگ اپنی والے بی والے ہیں۔ (اور وہ اُن کوئوں کے لیے بہر ہو ہو گئے ہیں گڑا ہے بال ایک ور کے بال ایک ور کے بیا ایمان لاتے ہیں اور ہمارے دوں میں ابل ایمان کے لیے میا شور کوئی بیشن در دکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ کوئی بیشن درکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ کوئی بیشن درکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ کوئی بیشن درکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ کوئی بیشن درکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ کوئی بیشن درکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ کوئی بیشن درکھ داسے ہارے درت ، آئر بڑا مہر بابن اور درجم ہے ہیں ۔ آئا اا ۔ بارہ ہو

اے لوگو جرا بیان لائے ہو اجب مون عورتیں ہجرت کریمے تہا رہے ہاس آ پٹی تو (ان کے مون ہونے کی) جائے پٹر آل کر لو ، اورا ن کے ایمان کی حتیقت النڈ ہی بہتر میا نہ آسے ۔ بھر میب نہیں معلوم ہوجائے کہ وہ موئ ہیں تو انہیں گفاری طون والیس نہ کرو۔ نہ وہ گفار کے لیے ملال
ہیں اور نہ گفارائ سے ملال ان سے کا فرشوم وں نے جو مرائن کو و ہے ہتے وہ انہیں ہیں وواورائن سے لکا ہی کہ بھی تم پہ کوئی گنا ہ نہیں جب کہ تم اُن کے مرائن کواواکو دو اور تم فوری کا فرجو بول کو اینے تم کا ہم میں نہ رو کے دہو۔ جو مرتبہ نے اپنی کا فرجو بول کو دیے ہتے وہ تم وابی کا فرجو بول کو اینے تکا ہم میں نہ رو کے دہو۔ جو مرتبہ نے اپنی کا فرجو بول کو دیے ہے وہ تم وابی مانگ لیں ۔ تم وابی مانگ لوا ورجو مرکبا فروں نے اپنی مسلمان بولوں کو دیے ہتے انہیں وہ وابی مانگ لیں ۔ یہ اللہ کا حکم ہے ، وہ تہ ارسے ورمیان فیصلہ کر تاہیں اور اللہ علیم و مجم ہے ۔ اوراگر تہاری کا فر بیوبوں کے فہوں ہی سے کچھ تہیں گفار سے وابی نہ طے اور ہی تم اری فوی آئے تو جن لوگوں کی بیوبان اور حرم بر برتم ایبان لاتے ہو۔

بریاں اور درم می بین اُن کو انئی رتم ایبان لاتے ہو۔

فداسے ڈویٹ دہو میں برتم ایبان لات ہو۔

فداسے ڈویٹ آب ۲۰ تا ۲۰

الله كى بال توانى لوگوں كا درجه براسب جوا يمان لائے اور مبنوں فيماس كى دادى كھواب حيد وڑے اور مبان ومال سے جماد كيا۔ وي كامباب، بمي ران كارب انهيں اپن دهست اور توشنودى اور اميى جنتوں كى بشارت ويتا ہے جمال ان كے ليے بائد إرعيش كے سلمان ببي ۔ إن ميں وہ ممينيہ رئيں كے ريقينياً الله كے باس خدمات كا جملہ دبنے كو بعثت كيئے ہے۔

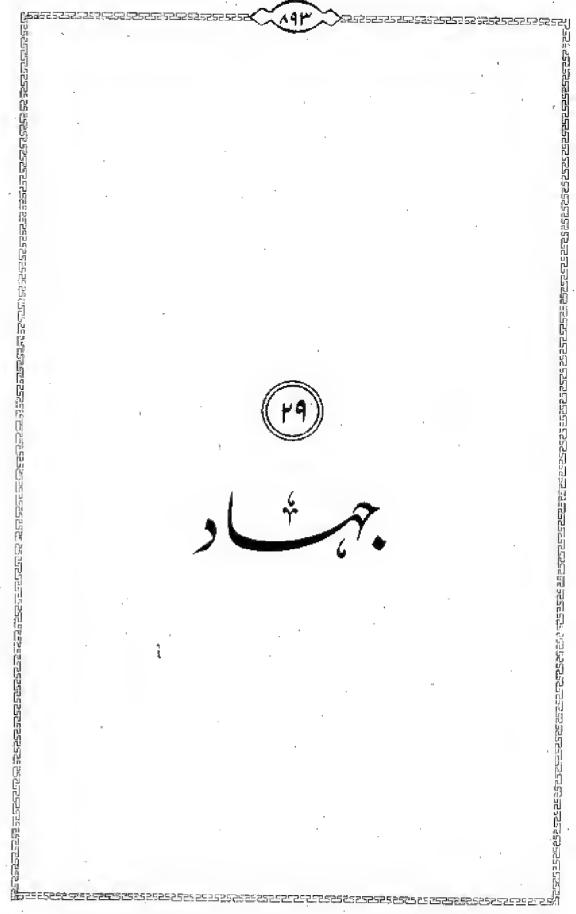




ولأبيت

الانفال آيت ٤٢ - پاره ١٠

جن لوگوں نے ایمان فیول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں حب ایمی الوائی اور اللہ کی راہ میں حب ایمی الوائی اور اللہ کا کھیائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ وی اور ان کی مدوکی ، وہی در اصل ایک دوسرے سے ولی ہیں ۔ رسیع وہ لوگ ہج ایمان نوٹے آئے گر بجرت کر کے (دارالاسلام بیں) ہم بنیں گئے توائن سے تہارا ولا بیت کا کوئی تعنق بنیں سبے جب بھک کہ وہ ہجرت کر کے مذا جا تیں رہاں اگر وہ وہ دین سے معاملہ میں تہاری مدو مانگیں تو آن کی مدد کرنا تم پر فرض ہے ، لیکن وہ وہ دین سے معاملہ میں تہاری مدو مانگیں تو آن کی مدد کرنا تم پر فرض ہے ، لیکن اللہ اسے دیکھتا ہے ۔



-



جهس ر

العنكبوت آيت ه ١٠٠٠ ياره ٢٠

جوکوئی اللہ سے ملئے کی توقع رکھتا ہو (اکسے معلوم ہونا جا سے کہ) اللہ کا مغرر کیا ہما وقت آنے ہی والا ہے ،اور اللہ سب کچھ سُنٹا اور جانا ہے ۔ جُنفس می مجاہرہ کرسے گا اپنے ہی جائے کے لیے کرسے گا، اللہ لینٹینا وُئیا جان والوں سے بے نیاز سبے۔ 1.5.0 سا ۔ یہ

إلنتحل آيت الدپاره ١١٠

بخلاف اس کے جن لوگوں کا حال ہے۔ ہے کہ حب (ایان لانے کی وجہسے) وہ شاستے گئے تو اُنہوں نے گھر بارچیوڑ ویے ، ہجرت کی ، را ہِ خدا میں شخنیاں جبیلیں اور مبرسے کام لیا ، ان کے لیے تعیناً تیرا رہ ، غفور درجیم ہے ۔ ع الحدیج آیت ۲۹ تا ، م ریارہ ، ا

(العِسف كى) اجازت وے وئ كى ائن لوگوں كوجن سكے خلاف جنگ كى جارى ہے ،
كيوں كه وہ مظلوم ہيں ، اور اللہ لينيناً ان كى مو بر فاور ہے ۔ ہدوہ لوگ ہيں جراپنے گھروں
سے ناحق نكال وہ ہے گئے حرف اس تقور بركہ وہ كئے سنے : " بحارار ہ اللہ ہے "اگر اللہ لوگوں كو اكب دوسرے كے فراعيہ وفع نہ كرنا رہے تو خانقا ہيں اور گرجا اور معبد اور مسجد بن بحق بن ميں اللہ كا كثرت سے نام بياجا فا ہے ، مسب مساركر ڈائی جا ہيں ۔ اللہ طرورائی لوگوں كى مددكرے كا جراس كى مددكرے كا جراس كى مدوكر بي كے ۔ اللہ بن اطاق تن ورا ور زبروسن سے ۔

الحج آيت ٥٠ - باره ١١

الند کی دا و بیں جها و کر و مبدیا کہ جا و کونے کا حق سے آس نے تہیں لینے کام کے لیے چی ایا ہے اوروین بین نئم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ۔ فائم ہو جاؤ اسینے باپ ابراہیم کی ملّت پر۔ اللّہ نے ہیں جہا و اللّہ ہے جی متبادا نام مسلم رکھا تھا اور اس (فرآن) میں ہی (تہادایی نام سے) ۔ ناکہ

يول تم پرگوه دبي ا درنم لوگول پرگواه رئيس نما زقاتم كرد ، زكوّة وو ، اورا لندْست والبسين موماق وه به تها را مولى البعث ال العاب وه مولى اورست بي الهاسيد وه مركار هنگ تک آیت س نا ۱۷- بارد ۲۹

نیسس جسیدان کا فرون سے نتباری میڈ بھیٹر ہونی بہلا کام کر دنیں مارنا سے ، بہا ن نک کہ جب تم ان کو اچی طرح کجل دونب نید بول کومفبوط با ندمعو ؛ اس کے بعد (نہیں اختیار ہے) ا صان کرو یا فدیرکامعا ملکراو، تا آنکه لروائی استے مینفیارڈ ال وے ۔ برسے تمارے کرنے كاكام - انتدجا بنا نوخودى ان سے نبٹ كيا - مگر (يوطريندائس نے اس بيے انتيار كياہيے) " فاكرنم لوگوں كو أيك وُوسرے كے وربعہ سے آزائے را ورجولوگ الله كى را ہيں مارسے جائیں گئے اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع پذکر ہے گا۔ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گار اُن کا حال ورست كروسي كا وران كوائس جنيت مي داخل كري كاجس سي وه أن كو وانف کرا چیکاہے۔

۴4 مرا - د يار ۲۳ <u>څ</u>

اے لوگر جم ابال لائے ہو، اگر تم الندى مدكروك تووہ تمارى مدوكركا در مهارس فدم صبوط جا دے گا۔

هُخَتَ مَهَا آبِتَ ١٠- بايره ٢٩

حراوك ايان لاتے ميں وہ كه رسب عظ كه كوئي سورت كيوں نہيں ازل كى حاتى ، (قبس بیں جنگ کا حکم ویا جائے) ۔ مگر حب ایک محکم سورت نازل کردی گمی حب بی جنگ کا وکرفغا توقہ نے دکھیا کہ جن کے دلوں میں بیماری تنی وہ متہاری طرف اس طرح دیکھیے ہیں جليع كسى بيموت عياكمي مورانسس أن كے عال بر-

هُحُسَسَتُكُ آيت ۲۱- بايره ۲۹

ہم مزور نم توگوں کوآ ز مانشش میں ڈالیں گئے نا کہ تمہارے حالات کی جانئے کریں اور د مکید لیں کرتم میں نجابد اور ناست قدم کون ہیں۔ محت خک آیت ۲۵ - پاره ۲۹

ہیں تم بودے نہ بوا ورشکے کی ورٹواسست نہ کرو نم بی عالب دہنے والے ہو۔اللہ تمہارے سا خنسه اور فهارے اعمال کو وہ برگز صابح نے کرے گا۔

الانفال آيت ۱۵ تا ۱۹ دياره ۹

اے ایمان لانے والو، حب تم ایک لشکر کی مورث میں گفتارے وو حارم زوان کے

إلانفال آيت ٢٩ ناج مايده ٩

اے ایمان لانے واٹو ان کا فروں سے جنگ کرویہاں کک کہ فیتنہ باتی ندرہے اور دین گورا اللہ کے دوئی ہوتے ہوجائے۔ عیر آگر وُہ فیٹنہ سے درک جا بی تواق کے اعمال کا دیجھنے والا اللہ سے اور اگر وہ نہ ما ہیں توجان رکھوکہ اللہ عنما را سررہست ہے اور وُہ بہترین مامی و مدد گا رہے۔ بہترین مامی و مدد گا رہے۔

الانفال آيت ۵۸- پره ۱۰

و مسک کی بیت بار اور اور اور است نمها رامقا بله مونو تنابت فدم ر برواورالند کو است ابیان لار نے والو ، حب کسی گر وہ سے نمها رامقا بله مونو تنابت فدم ر برواورالند کو کثرت سے بادکرو، توقع ہے کہ تمین کامیا بی نصیب ہم گی۔

الانفال آيت هه نا وه ـ پايه ١٠

یفیناً اللہ کے وہ دوگی زمین پر میلیے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ اوک رہیں ،
میمنوں نے بی کو ماننے سے الکار کر ویا بھر کمی طرح وہ اسے بول کرنے پر شہبار نہیں ہیں۔ دخصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن کے سابط تو نے معاہدہ کیا بھر وہ ہر موقع ہر اسس کو قورتے ہیں اور زرا خدا کا خوف نہیں کرتے ۔ لیس اگر بدلوگ متہبیں لااتی ہیں رمل والمی نوائی ہیں ملک والمی نوائی ہیں ملک والمی میں اس کے واس کا معاہدے والمی میں است وہ میں اس کے واس یا فرم سے نوائنٹ کا الدیث میں ہوتو اس کے معاہدے وملائی اس کے اس انہ کہ معاہدے وملائی اس کے اس انہ کہ وہ بازی اور اگر کھی نہیں کمی فرم انہیں مکتے ۔ اس کا فرم کی اس میں میں میں میں میں کہ وہ مازی اس کے میں میں میں میں میں کہ وہ مازی اس کے میں میں میں میں میں کہ وہ مازی اس کے سے کہ بیا انہاں میکھے۔ اس کے کھیے بینین کو اس کے میں میں میں میں میں میں کہ وہ مازی کے کھیے ، بینین وہ میں کو ہرا نہیں میکھے۔

الانفال أيت ١٠ - باره ١٠

اوراتم لوگ ، جاں کہ تھا رابس علیے ، زیادہ سے زیادہ طاقت اور زیار بذر سے دسینے والے گھوڑے ان کے مقابل کے سیے اسینے والے گھوڑے ان کے مقابل کے سیے اند کھوٹا کہ اس سے فریع سے اللہ کے اور اسینے واللہ کا در اسینے واللہ کا در اور اک دومرے اعدا دکو خوت زوہ کر وجنیں تم نہیں جانتے گر اللہ جا تھا ہے -اللہ کی دان بی جو کھے تم خوج کروگے اس کا پڑرا بورا بدل تھاری طرفت بیٹا یا جائے گا اور نہادے کی دان بی جو کھے تم خوج کروگے اس کا پڑرا بورا بدل تھاری طرفت بیٹا یا جائے گا اور نہادے

سائف ہر گونظم نه ہو گا۔ الا نسفال آیت ۹۱ تا ۹۲ - بارہ ۱۰

ا در اسے نبی ، اگر ڈیمن شکح وسلامتی کی طرف ماگل ہوں توٹٹم جبی اس کی طرف آ مادہ ہوجا ڈ اور النے ہم ہیں اس کی طرف آ مادہ ہوجا ڈ اور النہ ہم معبرہ سرکرو لیٹنیٹا وہی سب کچھ ٹسٹننے ا در میاسنے والاسبے -ا دراگروہ وحوکے کی نبیّت رکھتے ہوں تو تہا دسے لیے النّہ کا نی سبے - تو ہی توسیعیں نے اپنی دوسے اور مومنوں کے ذریعے سے نہاری تا ثبہ کی ۔

إلا نفال آيت ١٠ نا ١٩٠١ ياره ١٠

اے نبی ، مومنوں کو جنگ پر اُمعباد و ۔ اگر تم بیں سے بمبیں آ دی صابر ہوں آؤ دُہ دو سو پر خالب آ بیں گے اور اگر سو آوی ا بیسے ہوں تومنکر بن بی بیں سے ہزار آدمیوں پر جاری و بیساری رہے کہ کہ کہ کہ دوہ ایسے لوگ بیں جر مجھ شیں رکھتے ۔ اچھا ، اب الشدنے نہارا بوجھ بلیکا کیا ، اور اسے معلوم بڑا کہ اہمی تم میں کمز دری ہے ، لیپس اگر تم میں سے مو آ دمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آ دمی الب ہم جوں تو دو مہزار ہر الشرکے حکم سے خالب ہم جا بی گے ، اور الشران ان وہ کوگوں کے سابھ ہے جو مبرکر نے والے ہیں ۔

البقرة آيت ١٥٨٠ ياره ٢

اور مولوگ الله کی راه میں مارے حابتی ، اُنٹیں مُرده مذکس ، ابیے لوگ لو حقیقت بیں زندہ میں ، مگر نمییں ان کی زندگی کا شعر نہیں ہوتا۔

البقرة آيت ١٩٠ - إرد ٢

اورتم الله کی را دہی آن لوگوں مصارو ، ج تم سے لڑتے ہیں ، مگر زیادتی و کرد کہ اللہ زیاتی کرنے والوں کو نیند نیس کرتا۔

إلبقرة آيت ١٩١ تا ١٩٢ ويوه ٢

اُن سے نظرہ جاں ہی متبارا اُن سے مقابلہ پہنیں آئے ، اور اُنہیں تکالوجال سے
اُن سے نظرہ جاں ہی متبارا اُن سے مقابلہ پہنیں آئے ، اور اُنہیں تکالوجال سے
اُنوں نے ہم کونکا لاسے اس بھے کہ مثل اگر جر فراہے ، گرفیتنہ اس سے ہی زیادہ بڑا
سے ۔ اور مسجد جمام سے قریب حب محب تک وہ تم سے مذاوی ، تم ہی مذاوی ، تربی مزاری وہ وہاں
لونے سے مذکویں ، وہم ہی ہے تکلفت اُنٹیں مارو کہ ایسے کا فردل کی بی مزاری میراگر وہ باز
آ جا کمی ، توجان لوکہ اِنڈ معاف کرنے والا اور رقم فرنانے والا ہیں۔

البقرة أيت ١٩٣٠ بإره ٢

تم إن سے اور تے رم بيال مک كونت باتى مدر ہے اور دين الند كے ليے مومات بھراكر و،

بازم ما ئی، توسی لوکه ظالمیوں کے سواا درکسی پر دست درازی روانہیں -المبقرق آیت ۲۱۹ نا ۲۱۸ - باره ۲

تمہیں جنگ کا عکم ویا گیا ہے اور کو ہتئیں ناگوار ہے ۔ ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار مواور کو ہی تمہارے لیے بہتر ہورا ور موسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں کیند ہوا وروسی

مهادي بيع بن بو الله عانا بهاورتم نهين عانة .ع

الوگ پو جھتے ہیں ماہ حرام ہیں لانا کیسا ہے ؟ کہو : اِس ہی لڑ ناہبت ہوئے ہیں اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجد حرام کا راستہ فدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم سے رہنے والوں کو وہاں سے نکانا اللہ کے نزدیک اور استے مالوں کو وہاں سے نکانا اللہ کے نزدیک اس است میں زیادہ کراہے اور فقت خوترین سے فندید ترسیم وہ تو تم سے لڑتے ہی جا آئی گئے حتی کہ اگر اُن کالبس جھے تو متہیں اس دین سے پھیر سے جاکمیں (اور بہ خوک کا مسمجد لوکر) نم میں سے جوکوئی اِس دین سے پھرے مماء اور کوئر کی حالت میں جان ہے گا۔ اسس سے اعمال دنیا اور ہم خوت دونوں میں طائع ہو حاکمیں سے اسے سب لوگ جہنمی ہیں اور مہنیہ جتم ہی میں لاہی گئے ۔

بخلامت اس سے جو وگ ایمان لائے ہیں اور حبنوں نے خداک راہ میں اینا گھر بار حیوراً اور جاد کیا ہے ، وہ رحمت النی سے حارز اسمیدوار ہیں اور النڈ اُن کی تغزینوں کوسوات کر شے والا

اورائی رحمت سے انہیں فارشے والاسے -

المبقرة آیت ۱۲۳ باره ۲ مُسلان ! اللّٰدی داه بی جنگ کردا در نوک مان رکھوکہ اللّٰہ مُنفِظ ، اور

> ماننے والاہے۔ النسماء آیت ایا نا ۵۵۔ إره ۵

اک وگر جرایان لائے ہو، مقابلہ کے لیے ہروفت تیار ہو، پھرجیبا مرفع ہو الگ الگ دستوں کا شکل میں نیکل یا اکتھے ہوکہ اللہ کا ہم میں کوئی کوئی آدی ایسا بھی ہے جوالوائی سے بی گوئی کوئی آدی ایسا بھی ہے جوالوائی سے بی گوئی ہے بی گوئی کوئی آدی ایسا بھی ہے جوالوائی ان وگوں کے ساختہ مرکز اللہ کو گرمتا ہے اللہ نے مجھے پر بڑافعنل کیا کہ میں ان وگوں کے ساختہ کو رمیان مجست کا نوکوئی تعلق متابی نہیں اور اس کے درمیان مجست کا نوکوئی تعلق متابی نہیں اور اس کے درمیان مجست کا نوکوئی تعلق متابی نہیں ہے کہ کامٹ میں میں ان کے ساختہ مرتا تو بڑا کام بن جاتا ۔ (الیے لوگوں کو معلوم ہوکہ) اللہ کی راہ میں لونا چا ہے آن لوگوں کو مجانون کے بر اے میں دُنیا کی زندگی کو ہوگھ

فروضت کروب ، بیجر مج اللّه کی راہ میں کوٹے گا اور مارا جائے گا یا خالب رہے گا ہُسے مزور ہم ا جرعظیم عطا کریں گئے ۔ آخر کیا وج ہے کہ نم اللّٰہ کی راہ جی اُن بے میں مُرودل ، عور توں اور نیکوں کی خاطرند لوٹ و مجر ور باکر دبا لیے گئے ، بیں اور فرمایہ کر رہے ہیں کہ مزایا ہم کو اس لینتی سے لکال میں سے باشندے طالم ، ہیں ، اور اپن طرف سے ہمارا کوئی مای ومددگار رپیدا کر دے ۔

النّساء آيت وء - پره ٥

بین نوگول نے ایمان کا دائسسنتہ انعتباد کیا ہے ، وہ الٹدکی دا ہم ہوئو نے ہم اور جہنوں نے کفرکا داستہ انعتبار کیا ہے ، وہ طاعزت کی دا ہ ہم کوستے ہم ، امپر تشیطان کے ساخیوں سے لاہ واور نعتین جانو کرشیطان کی جائیم حقیقت ہم نہاہت کمزور ہم ۔ ع الکسساء آیت ے ، نا ۸ ، مرم ، بارہ ہ

تم نے اُن لوگوں کونعی و کمیصا جن سے کہا گیا نفا کہ اسپنے با تضار دسکے رکھوا وہ نماز گائم کرد اور زُکواۃ ووہ اب جرانہیں نواتی کا حکم و ما گیا تو ان جی سے ایک فرنن کا حال پہنے کہ لوگوں سے ایساڈر رہے ہیں جدییا خکرا سے ڈرنا جا ہیٹے یا کچھ اسس سے میں بڑھ کر کہنتے ہیں خکرا یا ، یہ مم پر لرا اُٹی کا حکم کیوں لکھ وط یا کیوں ند ہمیں اہمی کچھ اور تہدن وی ہ اُن سے کہو دنیا کا سرائے زندگی مفور اسپے ، اور آخرت ابیب خکرا ترس انسان سے لیے زبادہ ہمتر سبے ، اور نام پر خکم ایک شمۃ برابر بھی ندکیا جائے گا۔

رېې موت ، نو جهان جي تم ،مو ده بهرمال تنهيس سرکر رسېه گې ، خواه ترکيبيې ېې منبوط عمارتوں مي سو -

النشآء آیت ۸۸-باره ۵

رس اسے بی ! نم الندی راه بی لا و ، تم این وات سے سواکس اور کے لیے وقہ وار بنیں ہر۔ البند اہل ایمان کو افرے کے سلیے اکسا و ، بعید نہیں کہ اللہ کا فرون کا زور توٹر وے باللہ کا زورسب سے زیادہ زروست اور اس کی سزاسب سے زیادہ سخت ہے۔ النسب ع آبت مرم نا 11 - بارہ ہ

کیا تم چاہیے ہو کہ جے اللہ نے مہا بہت نہیں بخشی اُسے تم جا بہت بخش دو ؟ حا لانکہ جس کو انٹد نے را سسننہ سے ہٹا ویا اس سے ہیے تم کوئی را سسننہ نہیں پاسکتنے۔ وُہ تو بہ چاں چاہئے ہیں کہ قبل طرح وہ خود کا فر بیں امی طرح تم ہی کا فر ہموجا ؤ "ناکہ تم اور وہ سب بکساں ہوجا ہیں ۔ لہذا ان ہی سے کہی کو اپنا دوست نہ بناؤ مبب تک کہ وہ اللہ کی راہ ہی ہجرت ہوجا ہیں ۔ لہذا ان ہی سے کہی کو اپنا دوست نہ بناؤ مبب تک کہ وہ اللہ کی راہ ہی ہجرت

کرے مذا جا بئی ،اوراگر وہ ہجرت سے بازر بیں تو جال باؤ اسبین کچھوا ورتسل کرواوران علی سے کیں کو این ورست اور مدوگا رہ باؤ۔البت وہ منا فق اس تھے سے مشتنی ہیں ، ہوکیسی اسی قوم سے جا بلیں قوم سے جا بلیں جس کے ساختہ تنا را معا ہدہ سے ۔ اس طرح وہ منا فق ہی شتنی ہیں جہ تنہا رہے ہیں اور الدائی سے ول ہرواسف نہ بیں ، خرا سے اللہ عابی اور الدائی سے ول ہرواسف نہ بیں ، خرا سے اللہ عابی تا اور وہ بھی چہتے ہیں اور الدائی سے اللہ عالم کرویا اور وہ بھی چہتے اور نے ، المنزا اگر وہ تم سے کن رہ کمش ہوجا بئی اور الرہ ہی اور زبی اور نہاری طرف شلح و آسینی کا باعد بڑھا بی کن رہ سے اللہ اللہ ہو المنظم کے جو عابیت بیں کہ تم سے بھی اس بی بی بیل کرائی قوم سے جمی ، گر جب رائی تنہ بیں ایسے عیں سے بی کہ تم سے بی اس بی کراؤ ہی اور اپنے وال اگر تھا رہے متا بلہ سے باز شری اور اپنے والی اگر تھا رہے متا بلہ سے باز شری اور اپنے والی اگر تھا رہے متا بلہ سے باز شری اور اپنے والی اگر تھا رہے دعاں وہ ایس انہیں میں می بی بی بی کراؤ و اور مارو ، ان ہر باطف آ مشانے کے لیے ہم نے دہ میں گئی تھیت وے وی سے سے وی اسے ہی کہ نے میں کرائی اور اپنے باخذ ہروکیں نوجاں وہ ایس انہیں انہیں گئی تھیت وے وی سے سے کہ اس بی بی بی بی کہ اور اپنے باخذ ہروکیں نوجاں وہ ایس انہی میں میں کہ بی بی کھی تھیت وے وی اگر تھا وہ دی ہوں انہیں گئی تھیت وی میں ہوں ہوں کہ ہوں اور اپنے باخذ ہوں اور اپنے والے اسے میں انہیں گئی تھیت وی وہ دی ہوں ہوں اور اپنے والی اور اپنے والی اور اپنے والی اور اپنے ہیں ہے ۔ اور وہ اور ایس میں میں اور اپنے اور اپنے اور اپنے والی اور اپنی اور اپنے والی اور اپنے والی اور اپنی اور اپنے والی اور اپنی اور اپنی اور اپنی اور اپنی اور اپنی اور اپنی اور اپنی

اے وگو جرا بہان لائے ہم ، حب تم النّد کی راہ بیں جباد کے لیے نیکلؤنو دوست وسمن وسمن مسلم بیں نمبز کر دا ورج تہاری طرف سلام سے تعدیم کرے اسے فوراً نہ کسہ دو کہ نوگوں نہیں ہے۔ اگر نم دنبی فائدہ جا ہے ہم نوالنڈ کے باس نہا رہے ہے بست سے اموال تعبیت ہیں۔ آخر اس فائد نے ہم فومبی اس سے بہلے کہ بلارہ میکے ہم ، بھر اللّذ نے تم براصان کیا، للذا تحقیق اس سے بہلے کہ بلارہ میکے ہم ، بھر اللّذ نے تم براصان کیا، للذا تحقیق سے کا خرسے۔

[لنسآء آيت ه ١٩٥٩ و- يوه ٥

مسلانوں میں سے وہ لوگ جوکسی معدوری کے بغیر گھر بینے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جان وطال سے جا وکرتے ہیں ، وونوں کی حیثیت کیساں نہیں ہے ۔ اللہ نے بیسے جا وکرتے ہیں ، وونوں کی حیثیت کیساں نہیں ہے ۔ اللہ نے بیسے خالوں کی بر نسیست مان وظال سے جا دکرنے وانوں کا درم برا ارکھا ہے اگر ہی ہرا کیس کے لیے اللہ نے معملائی ہی کم اس سے جا دکر اس کے بان محاج وں کی خدما میں کا معا وضہ بیسے کے لیے اللہ نے معملائی ہی کہا وعدہ فوا باہے ، مگراس کے بان محاج وں کی خدما میں کا معا وضہ بیسے وانوں سے ہمت زیا وہ ہے ، الن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور معفرت اور وحمت ہے ، اور اللہ والد اور وحم خوا نے والا ہے ۔

النساء آيت ١٠٠٠- باره ٥

اس گروہ کے تعاقب میں کمزوری مد دکھاؤ۔ اگر تم تنظیمت اُنظاریہ ہو تو تھاری طرح وہی تنظیمت اُنظاریہ میں ۔اور تُم النّدے اُسے اُس چیر کے اُمیدوار ہو میں سے وہ اُمیدوار نہیں بی والندسب مجدً مانناهها وروه مبیم وواناهها-اللعمولان آیت ۱۳۹ تا ۱۲۵ - باره م

دل سن بنت بن جواس وقت الراس المناسة من بوء المس وقت المراس المرا

مخدّ اس مے سما کھے نہیں کہ نہیں ایک دسول ہیں ، اُن سے بیلے اور دسُول ہی گزر میکے ہیں ، پیر کیا اگر وہ مرجا نمی یا قنل کر دہے جا ہُی تونم لوگ اُسلٹے یا اُن بھر جاؤسگے ؟ یادد کھو! جو اُ لٹا بھرے گا وہ الند کا کچھے نقصان نرکرے گا ، البتہ جوالٹ کے نکرگزار بندے

ين كوربي كم انسي ده اس كي جزا دست كا-

کوئی ڈی رُرح اللہ کے اُؤن کے بنیر نہیں مرسکتا۔ موت کا وقت نو مکھا ہُوا ہے۔ جو تفعی تواپ رُنیا کے ارادہ سے کام کیسے گا اُس کوئم دُنیا ہی ہیں سے دے دیں گئے، اور جو تواپ آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وُہ آخرت کا ثواب بائے گااوڈ کرکرنے والوں کو مجم اُن کی جوا ضرور مطاکریں گئے۔

أل عموان آيت ١١٦١ مه ١٠ بيره م

اس سے بیلے سکتے ہی ہی ایسے گزر کیے ہی جی سے سافۃ بل کو بہنت سے فدا پرمنٹوں نے جنگ کی ایسے وہ ول شکستہ فدا پرمنٹوں نے جنگ کی اللہ کی راہ میں جو میبت ہی آن سے وہ ول شکستہ منہیں ہوئے۔
انہیں ہوئے ، اُنہوں نے کمزوری نہیں دکھائی ، وہ ﴿ باطل کے آگے ہمزنگوں نہیں ہوئے ۔
ایسے ہی صابروں کو اللہ لیسند کرتا ہے ۔ اُن کی دُعا بس یہ تنے کہ " اے ہمارے رت ،
ہماری غلطیوں اور کوتا ہمیں سے درگزر فرما ، ہمارے کام میں تبرے عدو وہ سے ہو کھے تنجا وز

ہوگیا ہواکے معاف کردے ، ہمارے قدم جا دے اور کا فروں کے مقاطعے میں ہماری مدرکی ہوائے میں ہماری مدرکی ۔ آخر کار اللہ نے ، اُن کو دُنیا کا ہی اُقاب دیا اور اس سے بہتر تواپ آخرت ہی عطا کیا ۔ اللہ کو ایسے بی زیر عمل لوگ بیند ہیں۔ ع

آل عمران آيت ١٩٥١- پاره ١٦

ا سالوگو جوابیان لا تے ہو ، کا فروں کی کی باتیں مذکرہ جن کے وزیدا قارم باکر کمبی سفر مر جانے ہیں یا جنگ ہیں مشر کیب ہونے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوجار ہوجائے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے ماہس ہونے تو نہ مارسے جانے اور مذقبق ہوتے - اللہ اکس قیم کی باتوں کو ان کے دلوں ہیں حسرت وا ندوہ کا سبب ہنا دیتا ہے ، ور نہ در اصل مار نے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تہماری تمام حرکات پر ویس مگراں ہے -

آل عمر أن آيت عدا تامده الباره م

م سی است الدی داد می مارست حافظ یا مرمای تو الدی جرحسند اور شش تهادست مقد می آرتم الله کی دادر خواه تم مرد می آرت کی در الدی می کارت می کارت می راور خواه تم مرد یا مارد سے والد خواه تم مرد یا مارد سے حافظ میں کا مست کو سمت کرمانا الله می کی طرف سیم

أل عمر إن آيت ١٩٥ تا ١٩٩١ بان م

اور به نهارا کیا حال ہے کہ دب نم کیسیدت آپوی تو نم کھنے گئے کہ یہ کہاں سے
آپ کی اور مہ نهارا کیا حال ہے کہ دب نم کیسیدت آپوی تو نم کھنے گئے کہ یہ کہاں سے
آئی اور حال کھ (جنگب بررمیں) اس سے دوگری مصیبت تمہارے باعثوں (فراتی مخالف بر)

رو حکی ہے۔ اے نبی ، اِن ہے کہو، یہ عمیبت تم ماری اپنی لائی بُر کی ہے ، اللّذ ہر چیز

پر خادر ہے۔ جانفشان اوائی کے دن مہیں پہنچا وہ اللّذ کے اذن سے تماا دراس ہے نشا

آل عمر إن أيت ١٤١١ تا١١٠ - باره م

بھی وی ایٹ کی راہ میں قبل ہوئے اکہ بس مردہ نہ مجبو، وہ آو تقیقت ہی زندہ ہیں اسے اللہ ویا اللہ کی راہ میں قبل ہوئے اکہ بس مردہ نہ مجبوء کو اللہ اسے اللہ ویا استے رات کے ماہس سے رزق بارسے ہیں ، جو کچھ اللہ انبیان اُن کے بیچھے و نیامیں رہ گئے سبے اُس بہ بین کہ جوا با ابان اُن کے بیچھے و نیامیں رہ گئے ہیں اور انبین ویاں بنیں بینچے ہیں اُن کے بیلے بین کسی خوصا ور رنج کامونے نہیں ہے۔ ہیں اور اللہ کا موقع نہیں ہے۔ ورواللہ کے انعام اور اکس کے بینے میں اُن کے بیلے بین کسی خوصا وراک کو معلوم ہو تھا ہے کہ اللہ مومول ہیں اور اُن کو معلوم ہو تھا ہے کہ اللہ مومول کے ماج کو صنا تع بنین کرنا ۔ ع

آل عموان آيت ١٤١ تا ١١١٠ برهم

جن لوگوں نے دھر کھانے کے بعد جی النداور رسول کی کیار پر لبنیک کہا اُن ہی جو انتخاص نیکو کارا ور پر ہبز گار ہی اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور وہ جن سے لوگوں سے کہا کہ مہارے خلاف بڑی فرجیں جمع ہوئی ہیں ،اکن سے ڈرو، فریش کراک کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے جواب ویا کہ مہارے پہنے الندکا فی ہے ،اور وی بسترین کارساز سیے ۔ آخر کاروہ الند نقائی کی نعمت اور تعنق سے ساتھ بلیٹ آئے ، ال کو بسترین کارساز سیے ۔ آخر کاروہ الند نقائی کی نعمت اور تعنق سے ساتھ بلیٹ آئے ، ال کو بسترین کارساز سیے ۔ آخر کاروہ الند نقائی کی نعمت اور تعنق سے انہیں حاصل ہوگیا ،الند بسترین خوامن میں انہیں حاصل ہوگیا ،الند بر میانے کا شروت بھی انہیں حاصل ہوگیا ،الند بر میانے کا شروت بھی انہیں حاصل ہوگیا ،الند بر میانے کا شروت بھی انہیں حاصل ہوگیا ،الند ورستوں سے خواہ نوا ہ ڈواد ہا تھا۔ المذا ہم نکرہ تم انسا ہوں سے نہ ڈوز نا ، تجھ سے ڈوز نا اگر سے نہ ڈوز نا ، تجھ سے ڈوز نا اگر سے نہ فرنا ہی معاصب ایمان ہو۔

ألِ عمر أن آيت ١٩٥٠ ياره ١٨

بواب بین اُن محرت نے فرایا : " بین نم بین مصمی کاهل مناتع کرنے والانہیں ہو۔ لنذا جن لوگوں نے میری محل مناتع کرنے والانہیں ہو۔ لنذا جن لوگوں نے میری فاطراپ وظن چھوڑے اور جومیری راہ بین اپنے گھروں سے تکانے گئے اور نئاتے سکتے اور میں اپنے گھروں سے تکانے گئے اور نئاتے سکتے اور انہیں اور میرے لیے لرہے اور مارے گئے اُن کے سب فضور نمیں معاون کر دُول گا اور اُنہیں اور میرے اور مارے گئے اُن کے سب فضور نمیں معاون کر دُول گا اور اُنہیں اللہ اللہ بی کے بال اور بیتری جول کی میرائن کی جزا ہے اللہ بین ہول گا میرائن کی جزا اللہ ہی کے باس ہے ۔

آلِ عمولان آيت ...١- يوه بم

اسے اوگوج ایمان لائے ہمون میرسے کام تو، ماطل پرستوں کے متعاطبہ ہیں یا مردی وکھا ؤ، عن کی خدمت سے کیجے کرمینڈ رہو، اورالٹڈسے ڈویتے رہو، اثم پرسے کہ فلاح پاؤسگے ۔ ع الحصل میں ۱۰ سیارہ ۲۷

آخر کیا دہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرج نہیں کرنے حالا مکہ زمین اور آسمانوں کی میات اللہ کی راہ میں خرج نہیں کرنے حالا مکہ زمین اور آسمانوں کی میات اللہ ہی کے لیدخرج اور جباد کریں گے دو کہی اگن لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جہوں نے فتح سے پیلے خرج اور جباد کیا ہے آن کا درجہ بعد میں خرج اور جباد کیا ہے آن کا درجہ بعد میں خرج اور جباد کرنے والوں سے براحد کر ہے آگر جبہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے و مدرے فرائے ہیں ۔ جو کھے تم کرنے ہو اللہ اس سے با خریب ۔

الحشر آيت ۲- پاره ۲۸

ومی ہے جس نے اہل کنا ب کا فروں کو بیلے ہی جلے جی اُن کے گھروں سے تکال اللہ ہم گھروں سے تکال اللہ ہم کیا۔ اور وہ جی بہتھے سفے کہ اُن کی اُم ہرکیا۔ مثنیں ہرگز بر گمان نہ فتا کہ وہ نیکل جا بٹی سکے ، اور وہ جی بر سمجھے بہتھے سفے کہ اُن کی گروسیاں اندیں اللہ سے بچالیں گی۔ گرانڈ اسپے رُرج سے اُن پر آ یا جدهر آن کا خیال ہی د گیا نفاء ہم سس نے اُن سکے دلوں میں رعسب ڈال ویا۔ نتیجہ بر بڑا کہ وہ خور اسپنے واختوں سے بھی ایس ایس اُن کے دلوں میں رعسب فال ویا۔ نتیجہ بر بڑا کہ وہ خور اسپنے واختوں سے بھی اور مرمنوں کے باعثوں جی برباد کرواں ہے نفا بھی جربت صامل کروا ہے ویدہ بربار کھنے والو!

الصف أيت الأم وياره مع

اے لوگوج ایمان لاتے ہو، تم کیوں وہ بات کتنے ہو جو کرنے نہیں ہو جائڈ کے نزدیک پیسنٹ نالیسندیدہ حرکت ہے کہ تُم کو وہ بات جو کرنے نہیں ، النَّد کو تولیسند وُ ہ لوگ ہیں جواس کی راہ میں اس طرح صعب لیسسنۃ ہو کر نوستے ہیں گو با کہ وہ ایک سیسپلائی ہوئی د لیار ہیں ۔

الصّعف آيت ١٠ تا١١ - بايره ١٨

اے توگر جو ایمان لائے ہو، بئی نباؤں ٹم کو وُہ تخارت جرنہ بیں عذائب المِم سے بچادے؛ ایمان لاؤ النّذا در اس کے رسُول پر ،اور جاوکر دالنّد کی لاہ بیں اسپنے مالول اور این حافق سے - بین نمارے لیے بہنز ہے اگر تم عافو-

إلاحزاب آيت 19 أما وإلى الماء وإيوه الو

ا بنی ، إن سے کو ، آگرتم موت ياقبل سے حباگو توبر حباگا تهادے ہے کچے مبی نفتے ، بخش نه ہوگا ، ان سے کھے می نفتے اسلامی موت ناتباں مالت ہیں زندگی سے مزے کوشنے کا مشوڑا ہی موقع تہیں مل سکے گا- ان سے کہ ، کون سے جرائبیں اللہ سے بچاسکتا ہواگر وہ تہیں نفسان گپنچا نا جاہے ؟ اور کون اس کی رحمت کوروک سکتا ہے آگر دُہ تم پر معرابی کونا عیاسے ؟ اللہ سے متعابلے ہیں تو ہے اوگر کوئ مای وحد گار نہیں یا سکتے ہیں ۔

الاحزاب آيت ٢١٠ يره ٢١

اور سیختے موموں (کا مال اُس ونت یہ تفاکہ) جب انہوں نے عملہ اور است کروں کو دکھیا نو کیکار اُسٹے کہ" یہ وَہِی چیز ہے جس کا اللہ اور اِسس سے دسول ہے میں جسے وحدہ کی منا اللہ اللہ اور اُس کے دسول کی بات بالکل مجتی منی ۔" اِس وافقہ نے اُن کے ایمان اوران کی سیروگ کوا ورزیادہ بڑھا دیا۔

الاحزاب آيت ٢٩ تا ٢٤ ، بإره ٢٩

بھر اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے ان حملہ وروں کا سا عقد ویا بھتا ، المثند أن كی گر صیول سے انہیں آ بار لا با اور آن سے ولوں میں اُس نے ایسا رعب ڈال ویا كه آج ان میں اُس نے ایسا رعب ڈال ویا كه آج ان میں سے انجب گروہ كونم نتل كررہ ہم اور و وسرے گروہ كوفيدكر رہے ہو۔ اُس نے تم كوان كى زمين اور ان سے گھروں اور ان سے اموال كا وارث بنا ویا اور و و علاقہ تمہیں ویا جے تم نے كمون اور ان سے اللہ مرجز رہا فاور ہے ۔

إلفتح آيت ١٥- باره ٢٤

حب ہم ال غیرت عاصل کرنے کے لیے جانے لگو گے تو یہ جیسے چوں سے حانے لگو گے تو یہ جیسے چوں سے جانے والے لگ تم سے ضرور کہیں گے کہ ہمیں ہی اپنے ساتھ چلنے دو۔ یہ جا ہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل دیں ۔ ان سے صاحت کہ دینا کہ "تم ہرگز ہارے ساتھ نہیں جل سکتے ، اللہ بہلے ہی یہ فرما جبکا ہے " یہ کہیں ہے گئے کہ "نہیں نم لوگ ہم سے صد کر رہے ہو۔" (حالا نکہ بات حد کی نہیں ہیں) میں میں میں میں ہے کہ اس کو کم ہی مجھتے ہیں۔

الفتح - آیت ۱۵- پاره ۲۹ اگراندها اورنگراا

اگرا ندها اور نگردا اور رسم جهاد سے سلیے نه استے نو کوئی حرج نہیں۔ جو کوئی النداور اکس کے رسُول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے اُن مبتوں میں داخل کرے گا جو سے بیٹیے نہ رب بہہ رب ہوں گی اور جو مُنہ بھیرے گا اُسے وہ ورو ناک عداب وسے گا ۔"

المنحنة آيت الإدم

اے وگر جرا بیان لاتے مو، اگر تم میری راہ بیں جاد کینے کے بیا ورمیری رضا جوتی کی خاط (وطن حیور کر گھرول سے) مسحلے ہو تو میرے اور اپنے وُٹموں کو دوست ند بنا وُر تم اکن سے سا طفہ دوستی کی طرح ڈالتے ہو، حالا نکہ جری نہارے ماپس آ یا ہے اُس کومانے سے وہ الکار کر بیکے بیں اور ان کی دوش ہے ہے کہ ریٹول کو اور خور تم کومرت اس نصور پر مبلا وطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب ، اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ نم چیسا کو اُن کو دوستانہ بینیا م بھیجتے ہم، حالا ، کم جر کی تم جیسیا کرتے ہوا ورج علا نب کرتے ہو، مر جز کو میں خوب جا نما بھوں۔ جیمنی میں سے ابسا کرتے ہوا ورج علا نب کرتے ہو، ہر جز کو میں خوب جا نما بھوں۔ جیمنی میں میں میں ایسا

ا لَتُحرب بعد آیت ۹ - پاره ۴۸ اے بی ، گفتار اور منافقین سے جاد کروا در آن کے ساتھ عنی سے میش آؤ۔ ان کا

شكانا جمم بهاوروه مبت برا شكانا سب-التق بة آيت ا تا ١٠ و ١٠

ا علان براً ت ہے اللہ اور اسس سے دیول کی طرف سے اُک مشرکین کومن سے تم نے شما ہدے کیے سنتے میں نم ہوگ کمک میں جار میپینے اور جل تھے تواور حالن رکھوکہ تم الندکو عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور یہ کہ النڈمشکرین حق کو رُنوا کرنے والاسے ۔

اطلائے عام سے اللہ اور اس کے دسول کی طون سے جج اکبر کے ون تمام لوگل کے لیے کہ اللہ مشرکین سے بری الذہ سے اور اس کارٹول جی راب اگرتم لوگ فوہ کراؤ وہ مارے ہی ساب اگرتم لوگ فوہ کراؤ وہ مارے ہی ساب اگرتم لوگ فوہ کراؤ وہ مارے ہیں ہوں اور اس کارٹول جم میں اللہ کو عاج کر کرنے والے ہیں ہوں اور اسے نہیں اور اسے نہیں آئر کرنے ہی ، افکار کرنے والوں کو سخت مذاب کی توش نہری مشتا وو ، بجر اُن مُشرکین کے بی سے تم نے معالم ہے بیم انہوں نے اپنے عہد کو پُراکرنے ہیں تہارے مساخذ کوئی کمی منبی کی اور نہ تھا ہے کہ بیم کر دکور کے ایسے وگوں کے مساخذ تم بھی ترت معالم و کمک وفا کر دکور کھا اللہ متنہ معالم و کمک وفا کر دکور کھا اللہ متنہ معالم و کمک وفا کر دکور کھا اللہ متنہ ہیں ترت معالم و کمک وفا کر دکور کھا اللہ متنہ ہیں ترت معالم و کمک وفا کر دکور کھا اللہ متنہ ہیں ترت معالم و کمک وفا کر دکور کھا اللہ متنہ ہیں کہ دیا ہے۔

پس جب حرام میسینے گزرجا تیں نوششرکین کوفتل کروجاں با ڈا ورانہیں پکڑو اور گھیرو اور ہرگھان، ہی آئی کی نمر لینے کے لیے ببھیو۔ پھیراگر وہ توس کرلیں اور نما زقائم کریں اور زکو فا دیں تو انہیں حیور دو۔ انٹدورگزر کرنے والا اور دعم فرمانے والاسے ماور اگر شرکین ہیں سے کوئی شخص بیا و مانگ کر تنہارے پاس کا جاہے (تاکہ الٹ کا کلام شنے) لو اسے بناہ دے دوبیاں بہ کہ وہ افتہ کا کلام میں ہے۔ عیرانسے اس کے مامن کم تینچادور بیاں ہے۔

کرنا چاہیے کہ یہ وُگ علم نیں رکھنے۔ ع ان مُشرکین کے لیے اللہ اوراس کے رشول کے نزدیک کوئی جد آخر کیسے ہو سکتا ہے ؟ ۔۔۔۔۔ بجر اَن وگوں کے جن سے نئم نے سبوجرام کے پاکس مُعاہرہ کیا بھا، اُو حب یک وہ تہارے سافٹ سیدسے رہیں تم جی اِن کے سابٹ سیدسے رہو کوئیکہ اللہ مُعقبوں کولیسند کرنا ہے ۔۔۔ گر اِن کے سوا وُوسرے مشرکین کے سابٹہ کوئی جد کیسے ہو سکتا ہے حب کہ اُن کا حال یہ ہے کہ تم پر فائر یا جائیں تو یہ تہارے معا ملہ می کسی قرابت کونے ہیں گر ول ان کے الکارکرنے ہیں اور ان جی سے اکثر فائن ہیں۔ اُنہوں سے اللہ فائن ہیں۔ اُنہوں سے اللہ کرتے ہیں گر ول ان کے الکارکرنے ہیں اور ان جی سے اکثر فائن ہیں۔ اُنہوں سے اللہ کا اللہ کے رہے مفاطر میں قریت نبول کرلی چھر اللہ کے راستے ہیں سیّر راہ بن کرکھڑے ہرگئے۔ بہت بڑے کر قون سے جو یہ کرتے رہے ۔ کسی مومن کے معاطر میں مذ یہ قرابت کا کی ظ کرتے ہیں اور مذکمی جدکی وقر واری کا اور زیادتی جمیشہ انسی کی طرف سے ہوئی ہے۔ پس اگر بیر تو ہر کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکڑہ ویں تو نتہا رہے وہی عبائی ہمی اور جلنے والوں سے بیے ہم اپنے احکام وامنے کیے دیتے ہیں ۔ اور اگر جد کرنے کے بعد بیر پھر اپنی فنموں کو توٹر ڈالیں اور نتہارے دین پر چھلے کرنے مشروع کر ویں تو گھز کے مطم واروں سے جنگ کرو کیو نکدان کی فنموں کا کوئی اعتبار نہیں ۔ شاید کہ دیچر تلوار ہی کے زورسے) وہ باز آئیں گئے ۔

کیا تم مذلوں کے اسپے لوگوںسے جواپنے عہد توٹسنے دستے ہیں اور جنوں نے ریمول کو کمکٹ سے نسکال وہنے کا تصد کمیا تقا اور زیادتی کی اسسندا ، کوسنے واسے وی سطنے ؟ کمیا تم ان سے ٹورننے ہو ؟ اگرتم مومن ہوتو اللہ اِس کا زمادہ سختی ہے کہ اس سے ڈرو۔

التوبية آيت ١١ تا ١١ ـ ياره ١٠

التوبة أبد ٤ ١٢١٠- إره ١٠

الله کے بال تواہی اوگوں کا درج بڑا سے جوا بیان لائے ادرجہزں نے اس کی راہ بیں گھر بارجیوڑے اور جان و مال سے جاد کیا۔ دبی کا میاب ہیں ۔ ان کا رہ انہیں اپی رحمت اور خوان و مال سے جاد کیا۔ دبی کا میاب ہیں ۔ ان کا رہ انہیں کے ما مان ہیں۔ اور خوصت نودی اور ایسی عبتوں کی بشارت دیا ہے جان ان کے لیے پائیدار عیش کے ما مان ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ دبیں گئے۔ بینیڈ اللہ کے بایس خدمات کا صله دبینے کو بہت کو مسے۔ ان میں وہ ہمیشہ دبیں گئے۔ بینیڈ اللہ کے بایس خدمات کا صله دبینے کو بہت کی مسے۔ اللہ تق بیت سے ہوں وہ اور دبیا

اے نبی ، کد ووکداگر تمارے باپ اور تمہارے بیٹے ، اور تمہارے جاتی ، اور تمہارے جاتی ، اور تنہارے جاتی ، اور تنہاری بیر بال اور تمہارے عزیز وا فارب ، اور تمہارے و مال جرتم نے کمائے بیں ، اور تمہارے وہ کارو بارجن کے ماند ہو حانے کا تم کو فوت سے اور تمہارے وہ گھر حربتم

کولیسند ہیں، تم کو النّد اور اس کے رسُول اور اس کی راہ بیں جاوسے عزیز تر بی تو انتظار کر و بیان تک کہ النّد اپنا فیصلہ تنہارے سامنے لیے آئے ، اور النّد فاسن لوگوں کی رمانی نہیں کیا کرتا۔ ع

أ لمنتَّى بِية آيت ٢٩- پره ١٠

جنگ کرو اہل گاب ہی سے ان وگوں کے ملاف جو افتد اور روز آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کھید افتد اور روز آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کھید افتد اور اس کے رسول نے حرام زار و باہے آسے حرام نہیں کرتے اور دی تا کو این است اور میں کو اینا وین نہیں بناتے ۔ ان سے لوٹو) یمان تک کہ وہ اپنے با فذسے جزیر دیں اور صوفے بن کر دہیں ۔ ع

المتوبة آيت ٣٩- إره ١٠

منبقت بہ ہے کرمینوں کی تعداوصب سے اللہ نے آسمان اور زمین کو بیدا کیا ہے۔
اللہ کے نوشتے میں مارہ ہی ہے ، اور ال میں سے جار مینے حرام ہیں ۔ بہی تشبک صابط ہے۔
النذا ان جارمینوں میں اپنے اور نظم مذکرہ اور مشرکوں سے سب مل کو لاوحی طرح وہ سب
مل کرتم سے لاتے ہیں اور جان رکھوکہ اللہ متقیق ہی سے ساعذہ ہے۔

التقوية أيت ١٠٠ باره ١٠

اے لوگر جرا مان لاتے ہو، نہیں کیا ہوگیا کر جب ہم سے الندی راہ بی سیلنے کے لیے کہا گیا نوٹم زمین سے جیٹ کررہ گئے ؟ کیا تم نے خرت کے مغا بلے میں گونیا کی زندگی کو بہت کر لیا ؟ ایسا سے تو مہیں معلقم ہو کہ و نیا وی زندگی کا پر سب سروسامان آخرت میں بہت معتورا تھے گا۔

التوبة آيت ١٩٠٠ بايره ١٠

تم نه اعتواکے تو فعدا نہیں دروناک سزادے گا ، ادر تھاری جگر کسی اور گروہ کو اُعشا سے گا ، اور تم فکرا کا کچھ سبی نہ بنگاڑ سکو تکے ، وہ ہرچیز پر قدرت رکھنا ہے ۔ اِکتنق حیاتہ آبت اس - بارہ ۱۰

بنکلو ، خواہ ملک ہو یا ایصل اور جاد کر واللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے مائذ ، یہ تنمارے بیے بہتر ہے اگر تم مانور

المتق بية آيت ١٠ م م ١٥ مم - ياره ١٠

جولوگ الله اور روز آخر پر ایان رکھتے ہیں وہ لومھی تم سے بدور تواست شری گے کہ انہیں اپنی جان ومال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جا کے-اللہ مُتَّقَيْرِل كوخوْب عانتا ہے۔ ایسی درخواسین قرصرت و بی لوگ كريتے ہیں جو اللہ اور رونہ آخر پر ایمان نہیں رکھتے ، جن کے دلوں ہی شک ہے اور و ہ اسپنے شک ہی ہیں مُتردد ہورہے ہیں۔

التقبية أيت الاربايه ا

ان سے کہو: " ہمیں ہرگز کوئی (بُرَائی یا جلائی) نہیں پینچپی گھردہ جو اللہ نے ہمارے لیے مکھ دی ہے -انٹری مجادا مولی ہے ،اور اہلِ اچان کواسی پر بھروسا کرنا جا ہیئے ۔" اکستی حیق آ بت ۲۲ - بارد ۔ا

اے بی ، گفتار اور منافقین دونوں کا گیری قوتت سے مغاطبہ کر واوران کے ساتھ سختی سے کہ کہ منافقہ کر داوران کے ساتھ سختی سے کہنے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہے۔ اور وہ بدترین مبائے قرار سے ۔ اللہ علی مارہ ۱۰ ا

جن لوگوں کو پیکھیے رہ ملینے کی اجازت دے دی گئی منی وہ النّد کے رسّول کا ساتھ
مذوبینے اور گھر بینچنے رہنے پرنوشش ہوئے اور انہیں گوارا نہ مُوا کہ النّد کی راہ میں جان وہال
سے جاد کر یں - امنوں نے لوگوں سے کہا کہ :" اس شخت گرمی میں نہ مکلوء ان سے کہوکہ جہتم
کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے ، کائش انہیں اس کا شور ہوتا ۔

المتوّعية آيت ١٠٨٦ ١٨٨٠ بإره ١٠

مب مبی کوئی سورت آس معنون کی نازل ہوئی کہ اللہ کو مانوا ور اس سے دہمال سے ساختہ کوئی سے ساختہ کوئی سے ساختہ کوئی سے ساختہ کوئی کے سے مناوب مندوت سے کوئی کا نام ہیں سے معاون رکھا جائے اور آننوں منے سے کہا کہ ہمیں جبور ویکے کہ آنہیں جاد کی شرکت سے متعاون رکھا جائے اور آننوں سے کہا کہ ہمیں جبور ویکھیے کہ م بیجھنے والوں سے ساختر ہیں۔ ان توگوں نے گھر بیٹھنے والوں سے ساختر ہیں۔ ان توگوں نے گھر بیٹھنے والوں سے ساختر ہیں۔ ان توگوں نے گھر بیٹھنے والوں کے ساختہ دائی وہا گیا ، اس لیے ان کی مجمد میں اب کچھ نہیں آتا۔ بحلا من اس سے در مول ہے اور ان توگوں نے ج رشول کے ساختہ ایمان لائے سنے اپنی جان و مال سے جہاد کیا وراب ساری مبلائیاں انس کے لیے ہیں ، اور وہی فلاح پانے والے ہیں والی سے جہاد کیا وراب ساری مبلائیاں انس کے لیے ہیں ہن ہی ہے ہیں ہیں ہیں ہی ہے دیئے نہری میں ان ہی وہ ہیں ہی ۔ یہ سے عظیم اشان کا میا ہی ۔ ہسری ہیں ، ان ہی وہ میں ہیں گے۔ یہ سے عظیم اشان کا میا ہی ۔ ہسری ہیں ، ان ہی وہ ہیں ہیں ہی ہے۔ یہ سے عظیم اشان کا میا ہی ۔

منعیعت اور بیار لوگ اوروہ لوگ جن کے پاکس مٹرکت جہاد کے لیے خراج نہیں، اگر ویجھے رہ ما میں ٹوکوئی حرج نہیں حب کر وہ خلومی ول کے معامقہ) مثر اور آکسس کے رش کے وضوار ہمں - ایسے تمنین پر اعزاض کی کوئی گنائش نہیں سے اور اللہ ورگزر کرنے واق اور دعم فولنے والا ہے ۔ اکستوجیتہ آیت ۹۲ تا ۹۳ - بارہ ۱۰

اس طرح ان نوگوں پر جبی کوئی اعزاعن کامونے نہیں ہے جہنوں سنے خود آکر کے مشرک سنے خود آکر کے مشرک سنے کہ اس بھر بہنچائی جا بھی ، اور حب نہ نے کہا کہ میں تہادے سے سوار بیل مہم بہنچائی جا بھر کہ میں تہادے سے سوار بیل کو انتظام نہیں کرسکنا تو وہ مجبوراً والیس ہو گئے اور معالی یہ مشاکہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری سنے اور اُنہیں اس بات کا بڑا رہے کھا کہ وہ اچنے خوج پر مثر کیب جہاد ہونے کی مقست درست نہیں رکھتے۔ البتۃ اعر امن اُن اُن کو کو ایس برسے جو مال وار بیں اور معبر بھی تم سے ورخواستیں کرتے ہیں کہ اُنٹیں شرکتِ جہاد سے متعامت رکھا جائے ۔ اُنٹوں شی تم سے ورخواستیں کرتے ہیں کہ اُنٹیں شرکتِ جہاد سے متعامت رکھا جائے ۔ اُنٹوں شی تم سے درخواستیں کرتے ہیں کہ اُنٹیں شرکتِ جہاد سے متعامت رکھا جائے ۔ اُنٹوں شی تم سے جائے والیوں ہیں شامل ہو نالیسند کیا اور اُنٹی اُنٹر نے اُنٹوں کی دوئوں پر گئیتہ نسکا دیا ، اُس سے اب یہ کچئے نہیں جائے ڈکہ اللہ کے ہاں ان کورکش کا کیا تیتہ نسکا والے ہے۔)

معنیقت یہ سے کہ اللہ نے مومنوں سے اُن کے نفس اور اُن کے مال جنت کے مرسے مربی سے اُن کے نفس اور اُن کے مال جنت کے مربی ہے میں ہوئے وہ میں نوشنے اور ماریخے اور مرنے ہیں۔ ان سے (جنسٹ کا وحدہ) اللہ کی راہ ہیں نوشنے ایک بجست وحدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور کو آن ہے اس میں اور کون ہے جا اللہ سے بڑھ کر اپنے عدکا پُرا کرنے والا ہو ، اپن توشیاں منا و اپنے اس سونے پر جزائم نے فاراسے میکا لیا ہے ، ہیں سب سے بڑی کا میا ہی ہے۔

التوبية أيت ١٢٠ ١٢٠ - إره اا

مرسینے کے باست ندون اور گرو زواج کے بدوبوں کو یہ مرکز زیبا یہ نفاکہ اللہ کے دسکون کوجوڑ کر گھر بھیٹر سہتے اور اس کی طرف سے بے پروا ہوکر اپنے اسپنے نفس کی فکر میں گئٹ جانے ۔ اس بیلے کر ایبا کھی نہ ہوگا کہ اللہ کی راہ بی جُبُوک، بیاب اور جمانی مشقت کی کوئی تکلیعت وہ جسیلیں ، اور کھر بن کی جرراہ ناگرارہے اس پر اور جہمانی مشقت کی کوئی تکلیعت وہ جسیلیں ، اور کھر بن کی کوجراہ ناگرارہے اس پر کوئی فرم وہ انتقا بی اور کمی دفتن سے ۔ (مداوت می کو) کوئی انتقام وہ لیں اور اس کے جانے ان کے می بین ایک میں اور اس کے جانے ان کے می بین ایک میں کی در کھا جاتے۔ بینیا اللہ کے باز مسئوں کا می الخدر میں مارانسی جاتا ہے۔

اسى طرح برمعي مني مد يوسكاكم (راه خدا مين) تقورابابيت كونى خرى وره

انشائیں اور (سنی جہاوی) کوئی وادی وہ بار کم پی اور ان کے عنی میں لیسے لکھ نہ ابا میں اسے لکھ نہ ابا میں اور استی جہاوی) کوئی وادی وہ بار کم پی اور ان کے عنی میں لیسے لکھ نہ ابا حکم انتقاد ان کے اس اچھے کارنا مے کا صلہ انہیں عطا کرے ۔

المنتق حبت آبت ۱۲۳ نیارہ ۱۱

وہ بندارے اندی خو ابنا ن لائے ہو ، جنگ کروان منکریں تن سے ہوتھ سے قریب ہیں اور جاہے کہ وہ بندارے اندی خو با بن اور جان لوکہ اللہ منظین سے رس اندارے اندی خو با بن اور جان لوکہ اللہ منظین سے رس اندارے اور جان کہ اللہ منظین سے رس اندارے اندی خو با منوں نے کوئی اللہ اور جان اندارے اس کے رس کی اور جان ہیں جان کہا ۔ وی سیچے وگ ہیں۔

شک یا در اپنی جانوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جان کہا ۔ وی سیچے وگ ہیں۔





جماد كا تواب

الشُّوب تراّيت ۱۲۱ تا ۱۲۱ - پاره ۱۱

مرینے کے باست ندوں اور گرد و نواج کے بدولوں کو یہ ہرگز زیب نہ تھ کہ الندکے رسول کو چیوڑ کر گھر بیٹے رہنے اور اس کی طرف سے بے پروا موکر اپنے اپنے نفس کی فکر میں مگل جاتے ۔ اس بیے کہ الیسا کہی نہ ہوگا کہ افتاد کی راہ میں معبوک بیاس اور حبہا فی مشقت کی کو فی تکلیفت وہ جمیلیں اور منکرین کی کوج راہ ناگوار سبے اس پر کو فی قدم وہ آئی آی اور کسی دشتن سے (عداوت حق کا) کوئی انتقام وہ نیس اور اس کے بدھے ان سے حق میں ایک عمل صالح نہ نکھا جائے۔ اس طرح عمل صالح نہ نکھا جائے۔ اس طرح اس میں کوئی خرج انتقام اور رسی جا و میں کوئی خرج انتقام اور رسی جا و میں) کوئی وادی دہ بار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ ہوگا کہ وہ درا و فقر میں) کوئی خرج انتقام کوئی خرج انتقائی اور رسی جا و میں) کوئی وادی دہ بار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ ہوئی خرج انتقائی کے اس بھے کا دائے کا صلم وادی دہ بار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ ہوئے تا کہ الند ان کے اس بھے کا دائے کا صلم انہیں عطا کرے ۔





جها دسسے انکار اور اُس کی سزا

الشومبة آيت امتاهم-ياره ١٠

جن ارگول کو پیچیورہ جانے کی اجازت دے دی گئی تئی۔ وہ التذہ کے در مول کا ساتھ منہ دینے اور گھر بیٹے دہتے پر خوش ہونے اور امنیں گوارا نہ جوا کہ الفرکی داہ بیں جان وہا ل سے جسب اد کریں۔ امنوں سنے لوگوں سے کسب کہ " اسس سخت گری بیں مہ نکو یہ ان سے ہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کامش امنیں اس کا شور ہوتا۔ اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنتا کم کریں اور روش زیادہ ، اس لیے کہ جو بری یہ کماتے رہے بین اس کی جزا ایسی ہی ہے در کہ امنیں والیس نے جائے اور آگدہ ان بی ارکم امنیں اس کی جزا ایسی ہی ہے در میان ہمیں والیس نے جائے اور آگدہ ان بی سے کوئی گروہ جہا دے لیے تکلنے کی تم سے اجازت مانگے تو صاف کہ دینا ۔" کہ اب تم میرے مساتھ ہرگز بنیں جل سکتے اور نا میری میں سے اجازت مانگے تو صاف کہ دینا ۔" کہ اب تم میرے مساتھ ہرگز بنیں جل سکتے اور نا میری میں سے جو کوئی مرسے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز مذیر جائے اور ذر کھی اور ڈکھی اور آگدہ ان میں سے جو کوئی مرسے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز مذیر جائے اور ذر کھی اور وہ مرے ہیں اس طال میں کہ وہ فامنی سے النترا در اس کے رشول کے سب تھ کھر کیا ہے اس کی قبر پر کوڑے ہونا کہوں کہ انہوں سے النترا در اس کے رشول کے سب تھ کھر کیا ہوں اور وہ مرے ہیں اس طال میں کہ وہ فامنی سے اس کی نماز جنازہ بھی تم ہرگز مذیر میں جائے کو انہوں ہے اس کی قبر پر کوڑے ہیں اس طال میں کہ وہ فامنی سے ۔



جها ومیں شمولیت کی معافی

المشوب ترايت ١٩٥٥ - بإره ١٠

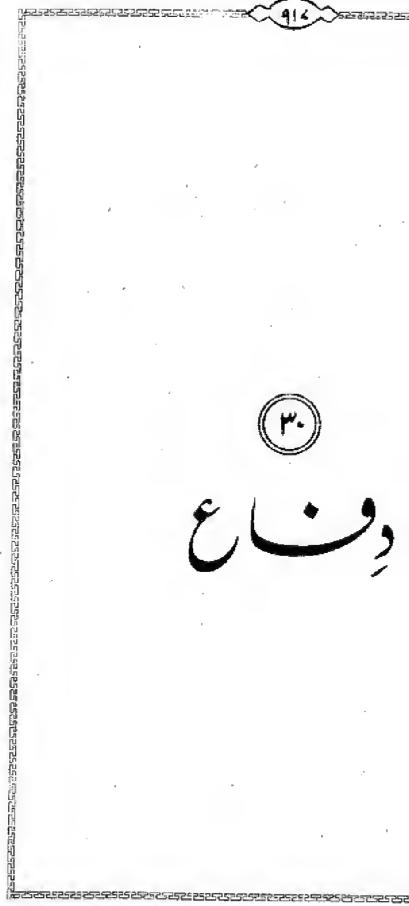
صعیف اور بہیار لوگ اور دہ لوگ جو شرکت جماد کے بیے زادِ راہ بنیں پاتے ، اگر پیچے
رہ جائیں تو کوئی حرج بنیں جب کہ وہ خلوص ول کے سستھ اللہ اور اس کے رشول سے
وفا دار ہوں ۔ ایسے جسنیں پراعترامن کی کوئی گنجائش بنیں ہے اور اللہ درگزر کرنے والا
اور دحم فرمانے والا ہے۔ اسی طرح آلی توگوں برجی کوئی اعترامن کا موقع بنیں ہے جنبول نے
خودا کرتم سے ورخواست کی تھی کر ہمارے لیے سواریاں ہم پہنچائی جائیں اور جب تم فی کسا
کر میں بہارے لیے سوار لول کا انتظام بنیں کرسک تو وہ کم بیورا والیں گئے اور حال پر تھا
کر میں بہارے ہونے اسے آنسے جاری تھے اور ابنیں اس بات کا بڑا رہے تھا کہ وہ ایسے خردی پر شرکیہ
ہما و مورنے کی مقدرت بنیں رکھتے ۔ البتہ اعترامن ان لوگوں پر ہے ہو مالمار ہیں اور بھر
ہما و مورنے کی مقدرت بنیں رکھتے ۔ البتہ اعترامن ان لوگوں پر ہے ہو مالمار ہیں اور بھر
ہما و مورنے کی مقدرت بنیں رکھتے ۔ البتہ اعترامن ان لوگوں پر ہے ہو مالمار ہیں اور بھر
ہما ہما ہونے کی مقدرت بنیں رکھتے ۔ البتہ اعترامن ان لوگوں پر ہے ہو مالمار ہیں اور بھر
ہما ہما ہونے کی مقدرت بنیں رکھتے ۔ البتہ اعترامن ان لوگوں پر ہم ہم دالمار ہیں اور بھر
ہما ہما ہم اسے درخواستیں کرتے ہیں کہ امنیں منز کت جو اور پر تھی ہدیں اس ورٹ کا کہ نامی لیے اب



مفرمل بهي صادثه سيموضح امركانات

ألِ عمران أيت ١٥١٠ إره ١

اے لوگر و ایان لائے ہو ، کا فردل کی سی باتیں شکرہ ، جن کے عوریز وا قارب اگر کھی سفریہ سمار تھ سے دوجار ہو کہ میں سفریہ سفریہ سفریک ہونے ہیں (اور و بال کمی حادثہ سے دوجار ہو حات ہیں) نووہ کھنٹ ہیں کہ اگر وہ مہارے بیس ہوتے تو ند مارے حات اور زمتن موتے ۔ اور زمتن موتے ۔ اور زمتن موتے ۔ افتہ اس میٹم کی باتوں کو اگن کے دلوں ہیں حسرت وا ندوہ کا سبب بنا و بنا ہے دور ورامل مار نے اور عباری حرکات ہر موری مگران ہے ۔ اور تباری حرکات ہر موری مگران ہے ۔



<u> 1888 -</u>

.

.

.

.



ئېرىچىد قومول ^ئىسىسكوك

الافقال آيت مدة مديده،

بھنیناً اللہ کے نزویک زمین پر میلنے والی مخلوق میں سب سے برتروہ لوگ ہیں ،
جہنوں نے حق کو طنے سے الکار کر دیا جہر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں۔
دخصوصاً) اُن میں سے وہ لوگ جن کے سا عظ تو نے معاہدہ کیا بھیروہ ہرموض پر اُکسس کو توڑنے ہیں۔ اور ذرا فدا کا فوت نہیں کرنے۔ لیس اگر یہ لوگ تہیں لڑا تی میں بل مبا بی تو اُن کی ایسی فہر نوکہ اِن کے بعد جو وہ سرے لوگ ایسی روش اختیار کرنے والے ہوں اُن کے واس باختہ ہر جا بی ۔ نو فع ہے کہ جوجہ ول کے اِس انجام سے وہ بین لیس گے اوراگر کمی بہیں کہی بہیں کرتا۔ کہیں تہیں کسی قوم سے خیائت کا اندلیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو عظانیہ اس کے آگے میں کو اُن کے ایس انجام سے وہ بین لیس کے اوراگر کھیں تا ہو کہ ایس کی ایک میں ہیں کہ ایس کی ایک میں ہو کہ اس کے ایس کی ایس کے آگے میں کہ اوراگر کھیں اُن کے ایس انجام سے وہ بین لیس کے آگے میں کو اوراگر کا فیا نا ندلیشہ ہو تو اس کے معاہدہ کو عظانیہ اس کے آگے میں کرتا۔



جنگ کے علق احکامات

الإنفال آية ده، مديره،

یعیناً اللہ کے ازو کی زمین پر جینے والی مخلوق میں سب بدتر وہ لوگ ہیں جہوں نے من کو ملنے سے الکاوکر دبا عیر کسی طرح وہ اسسے قبول کرنے پر تیار شہیں ہیں اضرصاً)ان میں سے وہ لوگ جن کے ساخط لو کے معا بدہ کیا عیر وہ سرمونع پر اس کو توریخ ہیں اور ذرا فقدا کا خوص نہیں کرستے ہیں اور ذرا فقدا کا خوص نہیں کرستے ہیں اگر برلوگ تہیں لڑا تی میں مل جا بیس توان کی امیں نم لوکدان کے مبعد جودو سرے لوگ ایسی دوستی اگر برلوگ تہیں لڑا تی میں مل جا بیس فون ہو جا بیسی نوبی سے کہ بدی دول کے اس انجام ایسی دوستی لیں گے۔اور اگر کم بھی تہیں کسی فوم سے خوان کا اندائی میں کرنا۔

اس کے آگے تھیں کے۔اور اگر کم بھی تہیں کسی فوم سے خوانت کا اندائی مواند کی معا بدہ کو علا نہیں اس کے آگے تھیں کہ دو۔ یقین اللہ خاتوں کو بہند نہیں کرنا۔

الانفال آيت. ١٠٠١ إره ١٠

اورنم لوگ جهان تک تبهارالس علیے زیادہ سے زیادہ طاقت اور زیار بندھے رہنے والے کے کھوڑے اُن کے مقاطر کی جہاں تک تبہارالس علیے زیادہ سے زیادہ طاقت اور اپنے دشموں کوا دراُن دورہ کے کھوڑے اُن کے مقاطر کو خوت کر وجہاں مانے مگرا لنڈ جا ناہے۔ اللّٰدی راہ بن ہم کی تم خوق کر دیگہ اِس اعداد کو خوت زدہ کر وجہاں اسلامی طوت بلیا یا جائے گا اور تبها رہے سا خفر ہرگرز فکم مذہر کر گار

الانفأل آيت الوتام 4- إره ١٠

اورائے نبی اگروٹن صلح سلامی کی طرف مائل ہوں تو تم ہی اس کے لیے آمادہ ہوجا ہے۔ اورائٹہ پر معمد رسا کرو ، بقیناً وہی سب کچھ شننے اور جانئے والاسے ما درائر وہ دھوکہ کی ٹیتن رکھتے ہوں تو تمہارے میں درسا کرو ، بقیناً وہی سب کچھ شننے اور جانئے والاسے ما درائر مونوں کے ذریعہ سے تباری نا ٹید کی اور مومنوں کے دالتہ کا فی سب وہی تو سب بس نے اپنی مدو سے اور اور مونوں کے درائی سب کے مائفہ جوڑ وہ لیے تم روئے زمین کی ساری دولت جی خوت کر ڈالیے توان دوگوں کے دل ایم جوڑے کر ڈالیے توان دوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے ہے۔ مگر دہ اللہ سب جس نے ان کوگوں کے دل موڑے ۔ یقیناً دہ برطاز روست اور وا نا

ہے۔ اے بی تہارے لیے اور نہارے بیرو اہلِ اہان کے لیے نویس اللہ کا فی ہے۔ ع الا فیفال آیت ۹۵۔ بارہ ۱۰

سے بی اموموں کو جنگ پر انھارو۔ اگر نم بی سے بیس آ دمی سار بہل تو وہ دوسو پر غالب سائیں گے۔ اور اگر سوآ دمی الب ہوں تو منکرین می جی سے ہزار آ دمیوں پر غالب رہیں گئے۔ کیونکہ وہ ایسے توگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھنے۔

الانفال آيت ۹۹- پره ۱۰

اجھا اب النّدنے نتہ ارا بوجد ملکا کیا در کسے معلوم مُواکد احبی نَم بی کنروری ہے۔ بس اگر تم بی سے سوادی صابر موں تو وہ دوسر بیا در مزارا وی ایسے موں تو دومزار میا النّد کے حکم سے عالم ب بی گے اورا لنّدائن نوگوں کے ممانقے ہے جو مرکز نے والے ہیں -

الانفال آيت ٤٤ تا ٩٩ - باره ١٠

الأنفال أبت عالماء عاده ١٠

ا عنی ، تم نوگوں کے قبصہ بیں جو نبدی ہیں اُن سے کو کہ اگر اللہ کو معلوم ہُوا کہ تہ اور علی میں کھیے خبر ہے نورہ نہیں اس سے بڑھ چڑھ کرنے گا۔ جڑم سے لیا گیا ہے اور فہاری خطابی معا ف کرے گا۔ اللہ در گرز کرنے والا اور رحم فرطنے والا سے لیکن اگر وہ تبرے ساتھ خیاست کا اراوہ رکھتے ہیں تواس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خمانیت کر چکے ہیں ، جنا کچہ اس کی مزا اللہ نے انہیں دی کہ وہ تبرے قا ہو بی سے میں گئے ، اللہ صب کچے جانا سے اور مکیم ہے ۔

الانقال آيد ٢٠ تا٢٠ - إره ١٠

جن توگول نے ایمان قبول کیا اور پجرت کی اورالندگی را میں اپنی مانیں لڑائیں اورا پنے مال کھیائے اور جن لوگائیں اورا پنے مال کھیائے اور جن لوگائی کی مددی، وی دراسل ایک ووسرے کے ولی بہیں۔ رہیے وہ لوگ جرائیان تو ہے آئے مگر پجرت کرکے (وارالاسلام بیں) آئییں گئے تو اکن سے مہارا ولا بیٹ کاکوئی تعلق نہیں ہے ۔ جب تک کہ وہ بجرت کرکے نہ آجائیں۔ ہاں ،اگروہ و بین کے معاملہ میں تا سے مدوما تکیں توان کی مدد کرنا تم رفیر من ہے تبدارا

55K 944

معابره بو بو کیونم کرتے بوالنداسے و کیستاہ ہے۔ جولوگ منکوی بیں وہ ایک دورسے کی حابت کرتے ہیں۔ اگر تم بیرند کروسے کی حابت کرتے ہیں۔ اگر تم بیرند کروسے کے توزیمین میں فلند اور بڑا نسا دبریا برگا ۔ المنسب آخ آیت 24 ربارہ ہ

جن لوگوں نے ایمان کا داستہ اختیار کیا ہے وہ الٹد کی دا دھیں نوٹے ہیں اور مہوں نے کھڑ کا راستہ اختیار کیا ہے وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے میں رمیں شیطان کے معاقبوں سے لڑ وا در بیٹین ما نو کہ شیطان کی جائیں مقبقت میں نہابیت کمز در ہیں۔

النساء أيت ١٠٢ ١ م١٠١ - بإروه

اوراسے بی جب بی خوب ہے مشافا فول کے درمیان ہوا ور (حالمتِ حبگ ہیں) کاز پڑھنے کھڑے ہوتر چاہیے کہ اُن ہیں سے ایک گوہ تہ ہوا ہے اور اسلی سے ایک گوہ ترجیب وہ بجہ ہور کے توقیعے چالا جائے اور دور اگرہ وجب نے ایک کارسے اور ایسان کے درمرا گرہ وجب کی توجیب وہ بجہ کا رہے اور اپنا اسلی دو مرا گرہ وجب کی کارسے اور اپنا اسلی ایسان کی طرف سے ذرا غافل موقورہ کم لیے دسیے ، کمونکہ گفتاراس مال میں بی کہ تم لینے سختیاروں اور لینے سامان کی طرف سے ذرا غافل موقورہ کم رہے کی بیک رہوتوں سے بہار ہوتوں سے برکھا ہے ۔ رہوتوں سے برکھا ہے ۔ معنا گفتہ نہیں ، مگر میرجی چرکتے رمود ہوتی کی کو گئی معنا گفتہ نہیں ، مگر میرجی چرکتے رمود ہوتی رکھو کہ اللہ نے کا فروں سے بھے رموال میں اللہ کہ ماہ کورکھا ہے ۔ بھر مبد بالم میں اللہ کہ ماہ کوری ہو ۔ اور صب اطبینان نے برمال میں اللہ کہ ماہ کو وقت کے سابھ اطبینان نے بسب ہوجائے تو قوری نماز پڑھو۔ نماز در صبحتے اور ایسا فرض ہے جو پا بندی وقت کے سابھ المبان نے برائی کہ ہے ۔

التَّوْمِيةُ آيَّةِ آتَامُ - يُرِدُ . إ

اعلان برأت ہے اللہ اورائس کے رشم ل کی طرف سے اُن منز کین کوجن سے فہدے معابدے کیے سے خرف معابدے کیے سے اللہ اور منے کیس تم لوگ مک میں چار میبنے اور چلی بھر لوا درجان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ۔اور یہ کہ اللہ منکرین من کورسوا کرنے والا ہے ۔





دفاع کی تیاری

الانفال آيت ۹۰-پاره ۱۰

اور نم لوگ جان محک نهارالبس جلے زباوہ سے زباوہ طاقت اور تبار بندسے
رستے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے متیار کھو تاکہ اس کے وربیہ سے اللہ کے اور
اپنے وشمنوں کوا ور اُن وہ سرے اعداء کو توف زود کرو جنہیں نم نہیں جانتے گمواللہ جانا ہے۔
اللہ کی راہ میں جو کھی تم خرق کرو گئے اس کا پڑرا پورا میل نتیاری طرف پلٹا یا جائے گا اور
نتیارے ساعظ برگر تعلم نہ ہوگا۔
الکھیں جی بی کا من - پارہ ۲۷

اور لو یا آماز جس میں بڑا زورہے اور لوگوں کے لیے منافع ہیں۔ بہاس لیے کیا گیاہے کہ اللّٰہ کومعلوم ہوجائے کہ کون اس کو دکھیے بغیراس کی اور آسس کے رئیولوں کی ہدد کرتا ہے۔ لیفیٹا اللّٰہ بڑی قرت والاا ورزبردست ہے۔



چارمهینوں کی حرُمت

ألحج آيت سرتاس ياره ١٤

یہ نتا (تعبیر کوہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی فائم کر دہ تحرمنوں کا احرام کرسے ،

توب اس کے ربت کے نزد کیب خود اس کے لیے بہتر سے ۔اور تنہارے سلیے موبشی
جانور حلال کیے گئے ، ماسوا ان جیڑوں کے جو تنہیں بتائی جا چکی ہیں ۔ لیبس کمؤں کی
گندگی سے ، بچو ، حبوئی با نوں سے برہیز کرد ، بکبئو ہو کر اللہ کے بندے بنر، اس کے
مانف کسی کو مشر کیب نہ کرو۔اور جو کوئی اللہ کے ساتھ بنزک کرے نوگریا وہ آسمان سے گرگیا۔

اب یا نواسے پرندے آئیک لیے جا بی گے یا ہوا اس کو ایسی جگہ لیے جاکر جی بیک وے گی
جہاں اس کے جی چھڑے آئے جا تیں گے۔

البقرة آيت ١٩١٠- باره ١

ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہی سبے اورتمام گرمتزں کا لحاظ مرابری کے ساتھ ہوگا۔ ڈلذا جوتم پردست درازی کرے تم جی اسی طرح اس بردست درازی کرو۔ البقۃ اللّٰہ سے ڈرشے رہو ادر ہے جان رکھوکہ اللّٰہ تعالمئے پر میزگاروں کے ساتھ سبے ۔ ساتھ میں ہوں۔

المائدة أيدويه

اے نوگوج ایمان لاتے ہو، خدا پرتنی کی نشانیوں کو ہے حکمت مذکرہ ۔۔ شعرام مہینوں بیں سے کسی کوعلال کرلؤ نظر ان کی عانوروں پر دمست درازی کرو مشان حافردوں پر باخے ڈا لوجن کی گرا نول بیں ندرخدا و ندی کی علامت سے طور پر بیٹے پڑے ہوئے ہوں ، شاآن لوگوں کو چھیٹرو ہو لینے درت کے خوشن اوراس کی توشنودی کی تلاش بیں مکان محتزم دکھیر) کی طرف جا رہیں ہول، بال جب جوام کی حالمت ختم ہوجائے نوشکار نم کرسکتے ہو۔۔۔ اوردکھیو، ایک گروہ نے ہوئے ایک گروہ ایم جو تمام کا درائی میں مناور نے ہوئے ایک گروہ کے جو تمام ایسے میرم ام کا داست میں مداور با ہے تو اس پر تہا را نوستہ تہیں اتنا شنعل مذکر دے

كديم ميى ان محدمقا بليم من ناروا زبادتيان كريف نگو- منين! جركام نيكي اور خدا ترى مح بې اُن ميں سب سے تعاون كروا ور جرگناه اورزبادتى محكام بي ان بيركسى سے تعاون مذكرو- القدسے قرو ، اس كى منزانبدت تحت سے -

المتوبة آيد ٣٩- ياره ١٠

حقیقت برہے کہ مہینوں کی تعداد جب سے اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیاہے اللہ کے توشیقے میں بارہ ہی ہے ، اور ان میں سے جار میں جوام ہیں۔ بین عقبک ضابطر ہے ۔ للذا ان جار مہینوں میں اپنے اور فلم مذکروا ور مشرکوں سے سب مل کرنٹرو جس طرح وہ سب مل کرنٹر سے سب مل کرنٹر وجس طرح وہ سب مل کرنٹر سے سے اور نئے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ منقبر بی کے ساتھ سے ۔

النقوبة آيت ٣٥-ياره ١٠

م بی نو گفریں ایک مزید کا فرانہ حرکت ہے جس سے بہ کا فرلوگ گرای میں مبتلا کیے جانے ہیں کی فرلوگ گرای میں مبتلا کیے جانے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں ناکہ انڈ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد میں یوڑی کر دیں اور الند کا حرام کیا پُوا صلال نعبی کرلیں۔ ان کے بہت اعمال اُن کے لیے خوشما بنا دیں گئے ہیں اور الند منکرین عن کو جامیت نہیں کرنا ۔ اِن کے بُیٹ اعمال اُن کے لیے خوشما بنا دیں گئے ہیں اور الند منکرین عن کو جامیت نہیں کرنا ۔



الانفال بإمال غنيمت

الانفال آیت ا باره ه

تمُ سے فینموں کے منعلق او جیتے بیں ؟ کو : " یه نتیمتین تو الله اور اسس سے دشول کی میں - نیس نتم لوگ الله

سے ڈرد اور اسے آئیس سے تعلقات درست کرو اور الند اور اس سے رسول کی اطاعت

كرو اگرتم مومن ہو۔"

الانفال آيت الم ـ باره ١٠

ا ورائنس معادم مو كم جر كيم مال عنيمت تم في ماصل كياسي اس كا يا بخوال جِعت الله اورأمس مح رسول اوررمشة دارون اورميمين اورمكينون اورمسا فرون كے ليے ہے اگرتم المان لائے ہوا لنذير اور أس چنر بر بو فيصلے كے روز ، ليني دونوں فرجوں کی مد بھیٹر سے دن ، ہم نے اپنے بندے برنازل کی مفی و تو پیچھتہ بخوشی اداكره) النُّد ہر مینر پہ فا در ہے۔

الانفال آيت ٢٤ تا ٢٩٠ إه ١٠

كس نى كے بيے يه زيانيں سے كه اس كے ياس فيدى موں جيب تك كه وه ز مین جب و تمنوں کو اجھی طرح کیل مز دے رائم لوگ و نیا سکے فا مذہبے میاہتے ہو، حالانکہ النّد محے بیش نظر آخرت ہے ، اور اللہ فالب اور حکیم ہے ۔ اگر اللہ کا نوست نہ بہلے مذ لکھا جا جکا ہونا نو جر کچھنم وگوں نے لیا ہے اس کی باداش میں نم کوردی مزادی ماتی۔ يس جو كيف تم نے مال عامل كيا ہے اسے كھا أوكر وہ ملال اور پاك سے اور الترسے ورتے رمو۔ يقتينًا التُدُورُكُرنِي والا اور رحم فرماني والاسبير. الاحتواب آبت ٢٩ تا ٢٥- باره ٢١ عير ابل كتاب بين سع جن لوگوں نے ان حملة آوروں كا سابقہ و با غفاء الله اُن كى گر هيوں سے انہيں اُ تار لا با ور اُن كے ولوں بين اُس نے ايسا رُعب اُوال د باكم آئ ان بين سے ايك گروه كونم ختل كر رہے اور وُدمرے گروه كوفيد كر رہے ہو۔ اس نے نم كوان كى زبين اور ان كے گھروں اور ان كے اموال كا وارث بنا يا اور وہ علاقة تمہيں و با جے ترخ كمين با مال نه كيا تفا۔ الله ہر چيز برت فاور ہے۔





مفتؤهمان وجائيلاداواسكاتصرف

الحتشی آیت ۱۹۴۵ باره ۲۸ تم لوگوں نے مجوروں کے جودرخست کا سلے یا جن کو اپن جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب النٹر ہی کے اون سے عقااور (الند نے بیرا فان اس لیے دیا) تاکہ فاسفوں کو دمیل و خوار کرے۔

الحشم آیت ۱۰۱۰ پاره ۲۸

(نیزوہ مال) اُن غریب مُناجرین سکے لیے ہے جو اپنے گھروں اور جا ٹیدا وری سے 'کال باہر کیے گئے ہیں ۔ ہر لوگ النّد کا فصنل اور اکس کی نوشنودی جاہتے ہیں اور انڈاور اس کے رشول کی حابیت پر کمرلیسنڈ رہنتے ہیں ۔ ہی راست باز لوگ ہیں ۔

(ا دروہ ان ٹوگول کے لیے تعبی سے) جوان کہا جرین کی آمد سے پہلے ہی دادالہ برنت میں تنجم عقف سیان ٹوگول سے عبیت کرتے ہیں جر ہجرت کر کے ان کے پاکسس آستے ہیں ،اور جو کچھ ہی ان کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاصت بہت بہ اپنے ولوں میں محسوس نہیں کرتے ادر اپن دانت بردوسروں کو ترجی وسیتے ہیں ، خواہ وہ اپنی جگہ فود میں جہ ہوں جنیفت بہ سے کہ جولوگ اپنے ول کی تنگی سے بچالیے سکٹے دہی فلاح بلنے واسلے ہیں ۔

اوروہ ان وگوں کے لیے بھی ہے) جو ان اگلوں کے بعد آئے ہیں۔ بو کستے
ہیں۔ بو کستے
ہیں کہ: " اے ہمارے رہ ہمیں اور ہمارے اکن سب عبا تہوں کو ٹیشن وے جرم ہے

پیلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے ولوں ہیں اہل ایمان کے لیے کوئی تبنیل عرکھ اے ہمارے
رت ، کو بڑا در طان اور رحم ہے ۔"

الاحزاب آيت ٢٠٩ تاء ٢٠١٠ إره ١١

بهرائر، كناب بين سے جن اوگوں نے ان عمله آ دروں كا سائق د ما تقا الله ان كى كوھيوں سے انہيں أنار لا يا اوراً ك سے واول بيں ائس نے ايسار عسب ڈال د يا كه آئ ان بين سے ايک گروہ كوئة من كرد ہے ہو۔ اس نے تم كو ان كى زيمن اور ان كرد كوئة من كرد ہے ہو۔ اس نے تم كو ان كى زيمن اور ان كے گروں اور ان كے امرال كا وارث بنا و يا اور وہ علاق تم تم يں و با جسے تم نے كمجى بايال نه كيا منا - الند ہر چيز رية فادر ہے -





حبئة بير

التوب آست ۱۹۹- پاره ۱۰ جنگ کروابل کتاب بی سے آن لوگوں سے خلات جوالڈاور دوزا خر پرایان بنیں لاستے اور جم کچھ اللہ اور اسس کے رسول نے حرام قرار ویا سے آسے حرام نہیں کرتے اور دین می کواینا دین نہیں بناتے (ان سے الوں) یہاں تک کہ وہ اپنے إفظ سے جُزیے دیں اور چوسٹے بن کر رہی ۔



فتح ونُصرت وقت رُعا

النصى آیت اتا ۳- پاره ۳۰ جب الڈی مرد کا جائے اور فتح نصیب ہو جائے اور (اے نبی) تم دیجھ لوکہ نوگ فوج در فوج النڈ کے وین ہیں واحل ہور ہے ہیں تواسینے رہب کی حمد کے سابھ اسمس کی تبہیعے کروا ور اس سے مغفرت کی دعا ما بگو ، ہے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والاسیے -

.

-

-

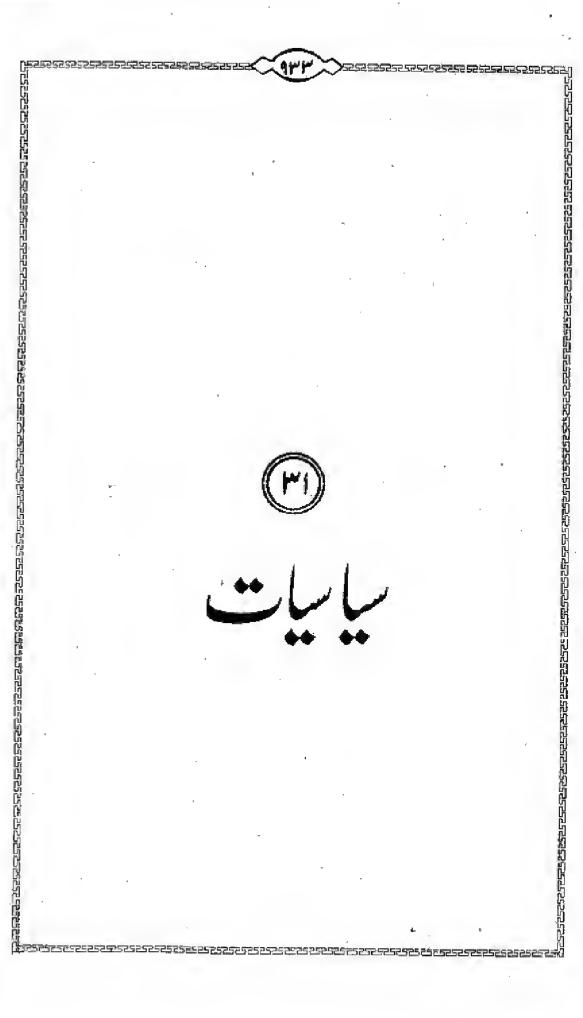
u.

*

ā

.







نظأم حكومت

النتمل آيت ٩٢٠ پاره ٢٠

کون ہے جربے فزار کی دُعا سُنیا ہے جب کہ وہ اُسے کیکارے اور کون اُسس کی تکلیفٹ رفع کرناہے ؟ اور (کون ہے جو) تہبیں زبین کا فلیفنہ باناہے؟ کیا اللہ کے ساخہ کوئی اور فعایجی (یہ کام کونے والا) ہے ؟ تم لوگ کم ہی سوجیتے ہو۔ ا لسفت ق آبت ٤ ٣٠٠ - بارہ ٢

اُن کے بی نے اُن سے کہا کہ اللہ نے طاکون کو تنہارے لیے باوشاہ مقرر
کیا ہے۔ یہ سُن کر وہ لوکے : " ہم پر باوشاہ بننے کا وہ کیسے خفدار ہوگیا ؟ اُس کے
مقابلے میں باوشاہی کے ہم زیادہ سنتی ہیں۔ وہ توکوئی بڑا مالدار آ دمی نہیں ہے۔ " بی نے
جواب دیا: " اللہ نے تنہارے مقابلے میں اسی کو منتقب کیا ہے اور اس کو دماغی وصمانی
دو نول تنم کی اہلیتیں فراوانی کے سائٹ عمطا فرمائی ہیں اور اللہ کو افتیارہ ہے کہ اپنا ملک جے
میا ہے دے ، اللہ بڑی وسعت رکھنا ہے اور سب کچھ اس کے علم میں ہے۔ "

آل عموات آیت ۱۹- پاره ۳

التد كونزديك وين مرف العلام ہے اس دين سے مبت كرج تعلق طريق ان لوگوں نے اختيار كيے جنہيں كاب دى گئ ھتى «اُن كے اس طرز عمل كى كوئى دجايس كے سوار ھتى كداً بنوں نے علم آجانے كے بعد آپس بيں ايك دُومر سے پرزيا دنى كرنے كے ليے اميا كيا اور جوكوتى الشركے احكام وجا يات كى اطاعت سے الكاركر دسے، اللہ كواس سے حساب لينتے كچھ ويرنہيں گئتى ۔

آ کی عجد ان آیت ۲۳ تا ۲۴ - پارہ ۳ تم نے دکیما نہیں کہ مِن لوگوں کو کتاب سے علم میں سے کچھ حصتہ ملاہیے ، اَن کا عال کیاہے با انہیں جب کا بہائی کی طرف بلایا جا ناہے: ناکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے ا تو ان میں سے ایک فریق اس سے بہلو تہی کر ناسے اور اس فیصلے کی طرف آنے سے مُنہ پھیرجا ناہے ۔ ان کا بہ طرز عمل اس وجہ سے ہے کہ وہ کینتے ہیں " اتین دوزئ آئی مِن مک نہ کرے گی اور اگر دوزئ کی مزا ہم کو ہے گی بھی تو بس چندروز" ۔ ان سکے خود سافت عندیوں نے آن کو اپنے دہن کے معلم کے ہیں بطی غلط فہمیوں میں ڈال رکھا ہے ۔ اس قرباں برواری (اسلام) کے سواج شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا جاہے اس کا وہ طریقہ اس قرباں برواری (اسلام) کے سواج شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا جاہے اس کا وہ طریقہ ہرگر قبول نے کیا جائے گا اور آخر میں وہ ناکام و نامرادر ہے گی

ہم نے اسپنے دمولوں کو صاحت صاحت نشا نیوں اور جدا یاست کے ساتھ جیہا اور اکن کے ساتھ جیہا اور اکن کے ساتھ کی آب اور مزان کازل کی ٹاکہ لوگ انصاحت ہے قائم ہوں اور لوہا اُ ٹارا جس بین بڑا از ورسیسے اور لوگوں کے ملیے منافع ہیں ۔ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ انڈر کو معلوم ہر عبائے کہ کون اس کو و کیجے بیٹراس کی اور اس کے رسولوں کی مدوکر ہاہے ۔ بیٹنیا اللہ بڑی فرت والا اور زبر دست ہے۔



حاکمتیت الله تعالیٰ کی ہے

المنتوري آيت ١٠ باره ٢٥

نہارے ورمیان میں معاملہ میں ہی اختلات ہو، اسس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کا مسترکا میں میں استرکا کا مسترکا ، اور اسی کی طرف میں رجائے کرنا ہوں - اس کا فیصلہ کرنا ہوں - میں رجائے کرنا ہوں -

النتورى آيت ٢٥ ماره ٢٥٠

الله زين اور اسما فل كى بإدشارى كا ماكست و كويد حالم الله ويداكرنام مص حالة الله الله ويداكرنام مص حالة الله على المدن المرائل كا ماكست و محكم حالة المرائل ويناسك ويناسك ويناسك ويناسك ويناسك ويناسك ويناسك المرائل كرديناسك المرائل كردينا من المرائل كردينا كر

المزخوف أيت المرة هم ما إده ٢٥

موہی ایک آسمان میں ہیں خداہے اور زمین میں ہیں تدا ،اور وہی حکیم وعلیم ہے بہت بالا و برز ہے وہ میں سے قبطے میں زمین اور آسمانوں اور سراس چیز کی پاوٹنا ہی ہے یوز مین واسمان کے درمیان پاتی جاتی ہے ۔اور وہی فیامت کی گھڑی کاعلم رکھنا ہے ،اور اس کی طرف نم سب بٹیاتے حالے والے ہو۔

الحاشة آيت ١٩٤١ - ١٩٥١ - ١٩٥٥

اے بی ، ان سے کو اللہ بی ہمیں زندگی نبشآہ، بھر وی نہیں موت و بنا ہے ، بھر وی کہ کو اکس قیامت کے ون جمع کرے کا جس کے آنے میں کوئی شک نبیل مگر کھڑوگ جانسے نہیں ہیں ا زمین اور آمیانوں کی باشامی اللہ ہی کہ ہے ، اور حمیں روز قیامت کی گھڑی آ کھڑی ہوگی آکسس ون باطلی پرست ضارے ہیں پڑ مائیں گے۔

الملكُ آيت الآم ياره ٢٩ نہایت بزرگ وبرترہے وہ جس کے بائنہ میں کا ثنات کی سلطنت ہے اوروہ ہر چیز پر تکدرت رکھتا ہے۔ جس نے موست اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کوآز ماکر و تیجھے تم میں سے کون مبتر عمل کرنے والاسہے۔ ر میں۔ س. ر۔ لیکس آیت ۱۸۰ بارو ۱۲۳ یاک ہے وہ س کے باقد میں سرچز با محل افتدارہے اور اُسی کی طرف میلیات جانے والے ہو۔ ظه آيت ۱۱۱ ش- پاره ۱۹ يس بالا وبرترسيم الله ، بإدشاه حتيمي ـ المؤهنون آيت ١٨٦ ١٨ - إر ١٨ ان سے کو با ڈ اگر تم مانتے ہو کہ برزمن اوراس کی ساری آمادی کس کی سے ؛ برمرور كهين كے اللہ كى - كهو ، بيم تم مرش من كيون نبين آتے ؟ ان سے يُوجيو ؛ سأ نول أهما يون إور عرش عظیم کا مالک کون ہے ؟ یہ ضرور کمیں کے اللہ کو عیر تم ڈرنے کبول نہیں ؛ ان سے کہو تباؤ اگرتم ما نینے ہو کہ ہر چیز بیان تدارکس کا ہے ؛ اور کون ہے وہ جربنا ہ دیتا ہے ، اور اُس کے مقابلے میں کوئی بناہ نہیں دے سکتا ؟ برمزور کہیں سکے کر بربابت تو اللہ ہی کے لیے ہے، کہو العرکمال سے تم کو دھوکہ لگتاہے ؟ ألمفرقان آيت ٢- پُره مِرَا وہ جوزمین اور آسانوں کی باوشائ کا مالک ہے، ص نے کسی کریٹانسیں بنایا ہے جس سے سا نظرہ وشاہی ہیں کوئی مشرکی نئیں ہے، جس نے سرچز کو بدا کیا جراس کی ایک تفدر مقرر کی۔ القصص آيت ، ، ـ پره ۲۰ وُی ایک النّدہے میں کے سواکر تی عبادت کماننی نہیں ۔انسی کے لیے عمدہے وُنیا میں بھی اور آخرت بي هي، فرنال رواني أسى كى بسے اور اسى كى طرف تم سب بالٹائے جانے والے ہو۔ القصص آيت مهرياره ٢٠ ا در التر کے ساتھ کسی دو مرسے معبود کونہ کیکارورائس کے سواکونی معبود نہیں ہے۔ ہر چے بلک ہونے والی ہے سوائے اس ک ذات سے مفران روائی اس کی ہے اور اس کی طرف تم سب پلماستے جانے واسے ہو۔ المنوصر آيت ٢٨- باره ٢٢ کہو، خدا یا ! آسانوں اور زمین سے پیدا کرنے واسے ، حامزو غامت سے

حاننے والے ، تی ہی اسینے بندوں سکے ورمیان اسس چیز کا فیعسلہ کرسے گاجی ہیں وُہ افتلات كريتے رہے ہیں۔ المووج آيته آو إيه ٣٠٠ اور اُن ابل ابان سے اُن کی دخنی اس کے سواکسی وجرسے منطنی کہ وہ اس مُدا یرایان لے آئے منے جزمیوست اورایی دان بی آب جمودہے ، جآسانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے ، اور وہ فکداسب کھے دیکھ رہاہے ۔ الانعام آيت ١٥- ياره ١ كوي اينے رب كى طرف سے إكب وليل روش ير قائم بۇل اورتم نے كسے تھبتلا وبا ہے ،اب بیرے اختیار میں وہ چیز نہیں حب کے لیے تم مباری مجار سے مور نہ جبائے ماسارا اختیار التّم كوسيم، وي امرحى مان كرتاب اوروى بسترين فبصله كريف والاسب-الانعام آيت ٩٢- پاره ٤ بيرسب كيسب التدايين صنيتي آفاكي طرف والبي لات جانت مين نبرور بوجائو، فبصله ك سادے اختیارات ائمی کوحاصل ہیں اور وہ صاب لینے میں بعث تیز ہے۔ لمؤ سيف آين بم - إره ١١ اس کوچیوڑ کرنم من کی بندگی کررہے ہووہ اس کے سواکھ نہیں ہیں کمیں چند نام ہیں جانم نے اورتهارے آبا ؤ اصلامے رکھ ہیے ہی، الشہ نے ان کے لیے کوئی مندنا تک نہیں کی۔ فرماں دوا ٹی کما اقتدارا للذ كاس كالي نبيل ب- اس كاحكم بكد فرواس كم مواتم كى بند كى مذكر و-يى عشيط ولا بن زندگى سب مكر اكثر لوگ ما نيته نديل بن-لي بسعف آيت ١٧٠ ياره ١١٣ بعراس (معیقرت) نے کما میرے بحق مصر کے دارالسلطنت میں ایک دروازے سے داخل نہ ہوٹا جلہ مختلف دروازوں سے جانا مگرش الندى شنت سے تم كوننيں كياسكنا بحكم اس محصوالمسى كا بی منیں میں، ائمی ریئی فی معروساکی اور صبی کومی عبروسر کونا ہوائسی ریک " بنى أسور أنيل آيت ١١١ - باره ١٥ ا در کو " تعربیت ہے اس قدا کے لیے میں نے نہ کسی کو بٹا بنا ما ، نہ کوئی مادشا ہی میں اس كايشر كيب ہے، اور يہ رُوعا جزہے كە كوئى اُس كا يَشْتيبان ہو"۔ اور اُس كى بڑا ئى بيان كرو، كىل درجى براتى-

المتغابن آيت ا- پاره ۲۸

الله كاتبيع كررى سے ہروہ چيز جواسا نون يں ہے اور مروہ چيز جزئين ميں ہے اس كى باور شروہ چيز جزئين ميں ہے اس كى باور فرہ ہر چيز باور وہ مرجيز برتا ور اس كے ليے تعربين ہے اور وہ مرجيز برتا ور ہے۔

البقرة آيت، الروا

کیا تمتیں نبر شیں ہے کہ زمین اور آسا فول کی فرما زواتی النتری کے بیے ہے اور اس کے سے اور اس کے سے اور اس کے سواکونی تنہاری فیرگری کریے اور تنہاری مدر کرنے والانہیں ہے۔

آلِ عمل آيت ١٢٨ الم ١٢٩ - باره ١٨

العن بغیرا) فیصله کمانتیارات مین تمهارا کوئی محقه نهین الدگر کواختیار ہے،
جاسی انتیار محاف کرے جا ہے سنزا دے کیونکہ دہ ظالم ہیں۔ زمین اور اسمانوں میں ہو
کی ہے اس کا مالک اللّہ ہے، جس کو جاہدے بخت دے اور حس کو چاہیے عذاب دیاوہ
معاف کرنے والا اور رہیم ہے۔
معاف کرنے والا اور رہیم ہے۔

أل عموان آيت ١٨٩- بارهم

زمین اور آسمان کا مالک الندسے اور اس کی قدرت سب پر ما وی سے ۔

الحديد آيت ١- برره ١

زمین اور آسانان کی معطنت کا مالک وہی ہے ، زیرگی بخشآسے اور موت ویّا ہے ، اور ہرچنر پر قدرت رکھناہے۔

النور آيت ٢٦ - پره ١٨

آسانوں اورزمین کی بادشاہی اللہ بی سے ابیات اور اسی کی طرف سب کو بلٹنا ہے۔ -- یہ

إلفتح آيت ١٦- باره ٢٩

آسانوں اورزمین کی بادشا بی کا مالک اللہ ہی ہے۔ جسے ماسیدمعات کرے اورجسے

سے تیا ہے سزادے ،اور وہ عنور ورحم ہے۔ 1 1 ء ، جو سے سا

المآئدة آيت ال الره

یقینا کفرکیاان اوگوں نے مبنوں نے کہاکھیے ابن مرم بی فداہے۔ اے محدّان سے کوکداگر خداسیے ابن مرم کوا درائس کی مال اور تمام زمین والوں کو طاک کر دینا جاہے توکس کی عبال ہے کہ اس کو اس ادادے سے بازر کھ سکے ؟ اللّٰہ تو زمین اوراً سمانوں کا اوراُن سب بیزوں کا مالک نے جوزمین اوراً سمانوں کے درمیان باتی مباتی ہیں ، ہو کھیے میا ہیں سے پیدا کرتا ہے اور اسس کی 9rix

الماندة آيت به - باره ۹ کيانم ملينتے نہيں ہوکہ النّدز مين اور آسانوں کی سلطنت کاماکک ہے ؟ جے ماہے مزا دے اور جے چاہے معاف کردے ، وہ ہرچیز کا اختیار رکھتا ہے ۔ النّق بنے آبت ۱۵ تا ۱۱۹ - بارہ ۱۱

درسینت الله بر چیز کا علم دکمتا ہے اور برسی واقعہ ہے کہ الله بی سکے قبضہ یں آسمان وزین کی سکے قبضہ یں آسمان وزین کی سلطنت ہے ، اسی کے اختیاری و مردت سے ، اور تمادا کوئی حامی و مددگار نہیں ہے جزتمیں اسی سے بی سکے ۔





انسان زمين برخدا كاخليوي

فاطر آیت ۳۹- پره ۲۲

الا نبياء أيت ١٠٥ باره ١٠

اور زبر میں ہمسم نصبیحت کے بعد بہ ملکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بسندے ہوں گے ۔۔۔ اس میں ایک بڑی خبرسے عبادت گزار لوگوں کے لیے۔

صل آیت ۴۹- پاره ۲۳

(ہم نے اس سے کہا) ۔۔۔۔" اے داؤڈ ، ہم نے تھے زہین ہیں طلیعے نہ ہن اور خواہش ہے ۔ تھے زہین ہیں طلیعے نہ بنایا ہے ، لذا تو لوگوں کے درمیان می کے سابقہ حکومت کر اور نواہش لفنس کی ، بیروی نہ کر کہ وہ سخچے ؛ لنڈ کی راہ سے بیشکا وے گئے۔ جو لوگ النّد کی راہ سے بیشکتے ہیں ، یقنینا اگن کے لیے سخست سے زاہے کہ وہ یوم الحساب کو جُہُول گھئے ۔"

البقرة آيت ٣٠٠ إره ١

بهر ذرا اسس وقت كانصوركر وحبب تهادے رب في فرستنول سے كما نفا

کہ : " بین زمین میں ایک ملیفہ بنانے والا یکوں " انہوں نے عرص کیا :

مرکیا آپ زمین میں ایک ملیفہ بنانے والا یکوں " انہوں نے عرص کیا :

وے کیا آپ زمین میں کمیں اسپے کو معتبدر کرنے والے بیں ، جواسس کے انتظام کو بگاڑ
وے کی اور خوں ریز باں کرے گئا ؟ آپ کی عمد وشنا کے ساتھ نسینج اور آپ کے لیے
تعذرین تو ہم کر ہی رہے ہیں " ورا یا : " بین جانت یتوں جر کھیے تم انہیں جانتے ۔"

نہیں جانتے ۔"

کی محس اف ایس ۱۹۹۰ پارہ میں کے ماکک ، اُو جِے میا ہے ، مکومت وے ، اور حس کے ماکک ، اُو جِے میا ہے ، مکومت وے ، اور حس سے چین ہے۔ جیلائی تیرے میں جیسے جیس کی میاہے والیا کر دے میلائی تیرے افتار میں ہے۔ بیٹ مک تو ہر میز برنا درہے ۔ افتار میں ہے۔ بیٹ مک تو ہر میز برنا درہے ۔

إلانعام آيت ١٩١٥- إره ٨

رست ومبی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے وسیعے تاکہ جو کئے تم کو دیاہے اُس میں متہاری آزمائش کرے - بے شک سے تمارا رب مزا دینے میں بھی بہمت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہیں ۔





ابلِ ایمان سے خلافت ارسی کا وعدہ اللی

المنور آيت ۵۵- باره ۱۸

الشرف وعده فرمایا به تم بین سے آن لوگول کے ساتھ جوابیان لا تمیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُس طرح آن سے اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُس طرح زمین میں خلیفہ بنائے گاجی طرح آن سے پہلے گزرے بُوٹ کے اُس دین کومضبرط بنیا دوں پر قام کر دسے گاجے افتہ تعالی نے اُن کے جق میں لیسند کیا ہے ، اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کو ایمن سے بدل دے گا ، بس وہ بری بندگی اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کو ایمن سے بدل دے گا ، بس وہ بری بندگی کریے اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کو ایمن کے بعد گار کرسے تو ایسے ہی لوگ فاسی بین ۔



عاكم ك*ى صِفت اوراطاعت*

الكهف آيت ۱۵- باره ۱۵

اور اسینے دل کو ان لوگوں کی معبت پر شطمائی کروج اسینے رہ کی رضاسکے طلب کار بن کر صبح وشام اسے ٹیکار شے ہیں ،اوراک سے ہر گرز نگاہ نہ بھیرہ ۔ کہا تم و نیا کی زینت بہدند کرتے ہو ؟ کسی اسیسے تحص کی اطاعت مذکر وجس سے ول کوجم سنے اپنی زینت بہدند کرتے ہو ؟ کسی اسیسے تحص کی اطاعت مذکر وجس سے ول کوجم سنے اپنی خوام ش نفش کی ہیروی اختیار کر ل ہے اپنی خوام ش نفش کی ہیروی اختیار کر ل ہے اور حس کا طریق کار حدّ اعتدال سے تجا وزکر گیا ہے ۔

النمل آيت ٢١٤ نام - إره ١٩

ص آیت ۱۹ میارد ۲۲

الم منے اُس سنے کہا ،" است وا دُو ، ہم نے کھیے زیمین میں ضلیعتہ بابلستے اللذا تو لوگوں کے ودمیان بی کے سا عظ عکو سنٹ کرا ورانوا آپٹی نفنس کی ہیروی ڈکرکہ وُہ سکھیے النّدکی راہ سسے بعثد کا دسے گی۔ جولوگ النّدکی را دستے بھیکنے ہیں بھینیاً اُکن کے بیے سخست سزا سيح كه وه يوم الحماب كويشول كيمة " ع الحعج آيت به بن باام - بإره ١٤

اگر الشرادگون کو ایک دومسرے سکے ذریعے وقع شکرتا دسیے تو خانقا ہیں اور گرما اورمعبدا ورسمید برجن میں انڈر کا کنٹرت سے نام لیا جا ناسیے ، سب مسمار کر ڈوالی طِ مَیْں -انٹدمتروراک لوگوں کی مرد کرے گا جو اس کی مدوکریں گئے - النڈ بڑا طا تشت ور اور زبروست سبع - بدوه لوگ بي جنباي اگريم زين بي اقست دار بخشين او وه غاز فَا فَمْ كري ك ، زكوة وي ك ، معروت كالمح وي ك اور منكرس منع كري ك - اور تمام معاطات کا انجام کار الندیمے إن میں ہے۔ الحصیح آیت اس بر کارہ کا یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقست دار کیشیں تؤوہ نماز قائم کریں گے،

زكاة دي ك ، نبكى كا عكم دي كل ، براتى سے منع كريں كے اور تمام معاملات كا انجام كار

اللّذِ کے فاقع میں ہے۔ البیقیر قرآمیت ۲۸۷ - پارہ ۲

اُن کے نیں نے اُن سے کہا کہ _" اللّٰہ نے طالوّت کو نہارے لیے مادشاہ معسنت ركباب " بين كر دُه بر الى سي الله عندار جد كيا ؟ اس كے مقاليك بي بادشاري كے مم زيار وستن بي . أو توكري برا مال دار تا وی بنیں ہے " بنی نے جواب دیا ۔ " اللہ نے نمارے مقابلے میں اسى كونمتخنب كباسيح اور اسس كووماغي اورحيماني وونون فتيم كى الميتني فراوا في كم سابطة عطا فرما نی بیں اور اللہ کو اختیارہے کہ اپنائنک جے میاہے وے ، اللہ بڑی وسعت ر کھنا ہے اور سب کھی اس کے علم بیں ہے " النّسآء آيت وه - إره ه

اسے لوگو، جرا بیان لانے ہو، اطاعست کرد انٹری اوراطاعست کرورشول ً كى ، اوران لوگوں كى جونم بن سے ساحب امر مول ، تيمر اگر تھارے ورميان رمى معاسلے میں مزاع بو حاسق تو ائس الله اور رسول كى طرف بھيروو الكرتم واقعى النَّدا ورروزِ آخرت برا بان ركفت موريي اكيب صبيح طريق كارسها ور إنجام کے اعتبار سے مبی بہتر ہے۔

آ لِل عموان آیت ۲۹-پره ۳

کہو! فدایا ؛ کلک کے مالک ؛ تو جسے میاہیے ، حکومت وسے اور جس سے میاہیے چمین ہے ۔ جسے حیاہیے ، عِرَّ مِنْ بِحُنْ اور جس کو میاہیے فرمیل کر دسے ۔ صبلائی تیرسے اِفتیار میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر تا در ہے ۔

آلِ عمران آيت ٨٥ ته ٥٨ - إروس

أل عموان آيت ١٥٩- ياره م

(اے بینی از) براللہ کی جہت ہے۔ ہمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت رم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورند اگر کہیں تم تُندیُ اورسنگ ول ہوئے توبیس تہارے گرووہ بین سے جیئے ہے۔ ان کے قصور معامت کروو، ان کے حق بیں وُعاہث منظرت کرو، اوروی کے کام بی ان کوجی شرکیب منزرہ دکھو، جیرحب تہارا عزم میمن رائے گئی تھا ہے تو اللہ بر بعبروس کرو، الندکو وہ لوگ ہند ہیں جاس کے میمن رائے گئی ہند ہیں جاس کے میمن رائے ہیں۔

المنور آيت ۵۵ - باره ۱۸

التہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے سابخ جرابیان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وُہ اُلی کو اُئی طرح زمن میں خلیفہ بناتے گاجی طرح اُن سے پیلے گزرے ہمرتے لوگوں کو بنائچ کا ہے ۔ اُن کے لیے اُن کے اس دین کومضبوط مبنیادوں پر قائم کرنے سکا جے اللہ تعالیے نے اُن کے می بیں ہیسٹ کیا ہے۔ اور اُن کی (موجودہ) مالت توقت

﴾ کمسنی حس آیٹ ہیں۔ بارہ بہا کہو: خدایا ؛ آسانوں اور زمین سے پیدا کرنے والے ، مامزوغانت سے



مشوره

المنشوري آيت ٢٧ نا ١٨ - ياره ٢٥

برکجہ بھی نم توگوں کو دیا گیا ہے وہ بھٹ وُنیا کی چندروڑ و زندگی کا سروسا مان ہے اور ج کچھ الشرکے ہاں ہے وہ بہتر ہی ہے اور پائیدار میں ، وہ اُن توگوں کے ہے ہے جہا بیان لاتے ہیں اور اسپنے رہت پر بھروسہ کرنے ہیں ۔ جو بڑے گٹا ہوں اور ہے تھائی کے کا مول سے پر ہیڑ سریتے ہیں اور اگر فضتہ آ جائے تو درگز کر حابتے ہیں ۔ جواسینے رہت کا حکم ملسنے ہیں ۔ تما ذقاتم کرتے ہیں اور اُن کا ہرکام آ ہیں کے مشورہ سے ہونا ہے ۔

الحصبح آیت بهرمن نا امه میاره ۱۷

اگر الله لوگوں کو ایک و وسرے کے ذریعے وقع خرکر تا رہے توخانقا ہیں اور گرجا اور معبد اور مسجد ہیں ، جن میں الله کا کنزت سے نام لیاجا تاہیے ، سب مسمار کرڈا لی جا تیں ۔ الله صرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اسس کی مدد کریں گے۔ الله رہ الله رہ الله الله تا ہوں ہیں جہنیں اگر ہم زمین میں الفندار الله رہ الله تا من مرور نہ کا حکم دیں گے ، اور تن مود دن کا حکم دیں گے اور تشن کر سے منع کریں گے ۔ اور تمام معاملات کا انجام کا را لله کے جاتھ میں ہے ۔ اور تمام معاملات کا انجام کا را لله کے جاتھ میں ہے ۔ اور تمام معاملات کا انجام کا را لله کے جاتھ میں ہے ۔ اور تمام معاملات کا انجام کا را لله کے جاتھ میں ہے۔ اور قام کی دور ہوں گا ہوں ہیں ہے۔ اور تمام معاملات کا انجام کا را لله کے جاتھ میں ہے۔

اسے ایمان لانے والو! اطاعت کروالٹہ کی اور اطاعت کرورسول کی اور اُن لوگوں کی جوتم ہیں سے صاحب امرہوں ، جھرا گرتنہارے درمیان کسی معاظہ میں نزاع ہوجائے تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف جھیردو اگرتم واقعی اللہ اور روز آخر برایمان رکھنے ہو۔ یہی ایجب سیم طریق کارسے اور انجام کے

النَّسَاءُ آيت ١٠- ڀاره ٥

اسے بی ! تم نے دمجھا نہیں آن لوگوں کوجو دعوی نو کرتے ہیں کہم ابان لائے ہیں اُس کتاب ہرج تہاری طرف نازل کی گئے ہے اور ان کتا بیں پرج تم سے پیلے نازل کی گئے عقبی ، گر جا ہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے كي لي طاغوت كى طرف رج ع كري ، حالا نكه ابني طاغوت سے كفركرنے كا حكم و ما كما منا و شبيطان انهي بيشكاكر را و راست سع بهيت دُور العرجا ما جا بهاسيد. أل عموان آيت ١٥٥- باره م

(اسے بیغیر) سیالٹری بڑی رحمت سے کرتم اُن لوگوں کے بیے بست زم مزاج واقع موسق ہو۔ ورندا گر کہیں تم تندخو اورسنگدل ہوتے تو برسب نمارے گرووہیں سے جیش ماتے۔ ال كے تعلق معامت كردوء ان كے من بيس وعاتے مغفريت كرو، اور ايم معاملات بيں ان كومعى مشر كيب منوره ركعو ، بعرصب فها راع ، م كسي رائة برشحكم مرجائ تو التدريهم وساكرو الله كوده لوگ پیندیس جوامی سے بعروسے پر کام کرتے ہیں۔

المصنعت آيت و دپره ۲۸

وى توسيع من ف اين رسول كوبرابت اور دين على سك ما فظ بھیجاسیے تاکہ اسسے پورسے کے پورے دہن پرغائب کر دے نوا ہ مشرکین کو یه کتنای ناگوار بو به

الفتح آيت ١٨-باره ٢٩

وہ النّد ہی سبے جس شمے ابینے رسول کو ہدا بیت اور دین حیّ کے سب تق ہیںجا ہے۔ تاکہ اُس کو ہوری جنسِ دین برخا لیب کر دے اور اس حنبقت پر اللہ کی گواہی کا فی ہے۔

المائده آیت مهمتاه باره به

بعرائے محد ! ہم نے مہاری طرف یہ کما بھیجی جوعی کے کر ا فی ہے اور الكتاب ميس سے جو كھ اس كے آگے موجُور ہے اس كى تصديق كرنے والى اور اس كى محافظ و ككبهان ب - لبذا تم خداك نا زل كرده قا نون كيمطابن لوگول كيمعاملات کا فیصلہ کرواور جوحق تہارے اس آیا ہے اس سے مند موڑ کران کی نواہشات کی ہروی مذكرو- مم في تم يست مراكب ك ليداكب مشريعت اوراكب را ومل نفرك-اكري نہارا فدا جا ہا تو ہم سب کو ایک اُست ہی بناسکہ اُست ہی بناسکہ اُس میں اس لیے کیا کہ جو کچھ اُس نے نہ لوگوں کو دما ہیں ۔ اُس ہم ہم ہم اُران آن کرے ۔ لنہ انجالا میں ہم ایک دوسرے سے سبلنت ہے جانے کی کوشش کرو ۔ اخرکارتم سب کوخا کی طرف بلیے کر جانا ہے کہ کوشش کرو ۔ اخرکارتم سب کوخا کی طرف بلیے کر جانا ہے ہو ۔ پس مان کا ہن کروہ ہم ان کا وی کر بنے درج ہو ۔ پس اس حقیقہ اِن ان کوگوں کے معاملات کا جو ایس ان کی خوابیثات کی پیروی نہ کرو ، ہوست ہار ہو کہ ہوگئ تم کو فیند ہم ڈال کواس ہوایت سے مذہ موٹری نہ کرو ، ہوست ہاری طرف نا زل کی ہے ۔ بھر اگر ہم اس مدند موٹری نہ کو جان کو کہ انگر نے ان کے بعض گن ہوں کی اُجوائی کی چوابی کو میں ان کوہنگائے عیربت سے مذہ موٹری نو جان کو کہ انگر نے ان کے بعض گن ہوں کی اُجوائی میں ان کوہنگائے عیربت کرنے کا ادار یہ معاملات کا جو کہ ان کوگوں ہیں ہے اگر خوابی ہیں ۔ اور یہ معنی نات ہیں ہو کہ ان کوگوں ہیں ہے اگر خوابی ان کو ہو کہ ان کوگوں ہیں ہے اگر خوابی ان کو ہو کہ ان کوگوں ہیں ہے اگر خوابی ان کو ہو کہ ان کوگوں ان کی ہو کہ کہ کہ ان کوگوں ان کہ ہو کہ کہ کوئی نہیں ہے ۔ اور یہ معنی نان کی خوابی ہو موا پنہ بیت کا منیصلہ جا ہے ہیں ؟ و کیا چھرما پنہ بیت کا منیصلہ جا ہے ہیں ؟ و کیا چھرما پنہ بیت کا منیصلہ جا ہے ہیں ؟ و کیا چھرما پنہ بیت کا منیصلہ جا ہے ہیں ؟ و کیا تھر میں کوئی نہیں ہے ۔ موالا نکہ جولوگ انگر پر بینا ہیں رکھتے ہیں ان کے نزو کیک انگر سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے ۔

التوبنة آيت ١٩٢ ٣٤ ٩٠٠ ياره ١٠

بہ وگ چاہیتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنی میگونکوں سے بخجا دیں ۔ مگراللہ اپنی روشنی کوئٹمٹل کیے بغیر ماننے والا نہیں ہے نواہ کا فروں کو بیرکپتنا ہی نا گوار ہو۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو جامیت اور دین جن کے ساتھ جیجا ہے ناکہ اُسے پوری جنس دین بیرغالب کرنے نواہ ممٹر کوں کو بیرکپتنا ہی ناگوار ہو۔





اکٹڑیت کی رائے

الانعام آيت ١١٩- پاره ٨

اور اے ممر ، ونیا میں زبادہ لوگ اسے بین کداگر آئی کا کمنا ما نے مگیں نزوہ تمہیں اللہ کے راستہ سے جشکا دیں گئے۔ وہ تو محض گمان پر جلتے اور قباس آرا تیاں کرتے ہیں۔ السرے کہ ابت ، ۳۵ ۔ بارہ ۱۳

امی جاہت نے ساتھ بہ فران عربی تم برنا زل کیا ہے۔ اب اگر تم نے اس علم کے باوجود جو تنسارے پاس آ چکا ہے فرگ کی تو اللہ کے منا بلے بی نہ کوئی تنسارے کا اللہ کے منا بلے بی نہ کوئی تنسارا صامی ومددگار ہے اور مذکوتی اس کی پکڑسے ٹم کو بچیا سکتا ہے۔



الله کے متانون کی پایندی

الانعام آبت ۱۵۰ یاره ۸

اور سرگز اُن لوگوں کی خوامشات سے بیچھے مذجینا جہنوں نے مباری آبات کو تحصیلا باسپ اور ج آخرت کے منکر ہیں اور جو دوسرول کو اپنے رب کا عمسر بناتے ہیں۔ الانعام آيت ١٥٣- پره ٨

نیز اس کی بدا بیت به بنه کریسی میراسیدهاراسندسید لنذا نم اسی پرهاواورووس راستوں پر مذ چلو کہ وہ اس سے راستے سے بٹا کر منہیں پراگندہ کروی گے۔ یہ ہے وہ جرابیت جر تمهارے رب نے تمہیں کی ہے۔ ثنا ید کہ تم کی روی سے بچو-

لِيُو لِلسِّنِ آيت ١٠٨ - باره ١١

اے جو کد دوکہ لوگو تہارے یاس تہارے دے دے کا طاف سے حق آ چکا ہے۔ اب جو سیحی راہ افتیار کردھے اس کی راست روی اس کے لیے مشید سے اور ج گراہ رہے اس کی گرامی اس کے میے نیا ہ کئ ہے۔ اور مئی تم بر کوئی حوالہ دار شیں "

كُونِسُ آيت 1.4- ياره 11

اور اسے نبی ننم اُس مراست کی بیروی کیے جاؤ جو نمهاری طرف مذربیر و حی بیسجی جاری ہے اور صر کر و بہاں بہک کہ اللہ صفیلہ کر دے اور کوی بنترین فیصلہ کرنے والاہے ۔

الحج آيت . سرين - ياره ١٤

ا ورجوشخص اللّٰہ تغالی کے محترم احکام کی وقعت کرسے گا سو ہر اس سے ی میں اس کے رب کے نز دیک بہتر ہے۔

إلحيج آيت ٢٣- باره ١٤

برسبے اصل معاملہ (اسے سمجھ لو) اورج النّذ کے مقرد کردہ شعا مرْسما ا حزام کرے تو یہ ولوں کے تقویٰ سے ہے

المبقرة آيت ١٤٠ پاره ٢

ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جواشکام ٹازل کیے ہیں اُن کی بیروی کرو تو جواب دسینے ہیں کہ بم تواسی طریعے کی ہروی کریں مگے جس پر بم سے اپنے باب وا دا کو پایا سب - أهيا اگران كے باب وا واست عن سے كيد عن كام د ايا بوا دروا وراست د يا في بو تو كيا بھر بھی یہ اپنی کی پیروی کیے جلے مامیں گے ہ

النّسآء آيت ٩٠ - پاره ٥

ا سے نبی ، نم نے دکھیا نہیں آن لوگوں کو جر دعوالے نو کرنے ہیں کہ مم ایمان لا تے بیں اس کتاب پر جرانتهاری طرف مازل کی گئی سبے اور آن کما بوں پر عجرتم سے پہلے نازل کی گئی تقین ، مگر حیاست بر بی کدایت معاملات کا فیصله کرانے کے لیے طاعوست کی طرمت رجُرع كري، حالا مكه انسين لها عوت مسے كُفر كرنے كا حكم ديا كيا بقيا ____ نسيطان انہیں جٹکا کر دا ہ راست سے ہست دور کے ما یا جا بٹا ہے۔

المآشدة آيت به بيره ب

میس (اے گروہ بیود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرواور میری آیا ہت کو ذرا ذراً سے معا وصفے کے کر بیجنا مجیور دو۔ جولوگ اللہ کے نازل کردہ فانون کے مطابق

فیصلہ نہ کریں وہی کا فرہیں۔

المائدة آيت هم من - باره ۴

ادر جولوگ الله كے نازل كروه فالون كے مطابق ضيعلد يكري وي ظالم بين -الماكشكة آيت عم من - پره ب

ا ور حراوگ الندي نازل كرده فانون كيم طابق فيصله ندكري دي فاسق بين.

المآئدة آيت رم رپاره به

بھرا سے ممدّ! ہم نے متہاری طرف بیرکنا بسیمیں جوحق لیے کرآئی ہیںے ، اور الكتاب بي سن مو كيم اس ك آك موجروب اس ك تصدين كرف والى اوراس كا محافظ و نگہان ہے ۔ لنذا نم خدا کیے کازل کردہ قانون کے مطابق ہوگوں کے معاملات کا خیصلہ کرو اور جو من خدارے پاس آیاہے اسے اسے مندموٹر کر اُن کی خواہشان کی ہروی نہ كرو بم نے تم ميں سے ہراكيب كے ليے اكيب متر بعيت اور ايك را وعمل مغرر كى اگر مہادا خدا جا بن اُوتم سب کوا کہا آست میں بنا سکتا خالیوں اُس نے یہ اس لیے کیا كر جو كيَّ أس نے تم لوگوں كو وياسيے أس ميں نهاري آزمالسَّش كرنے __ ائذا مجالائيں بیں ایک و دمیرے سے سبتنت کے جانے کی کوششش کرد ۔ آخر تم سب کو خداکی طرف بیسٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تنہیں اصل حقیقت بٹا دسے محاجس بی تم اختلات کرتے دہے ہو۔ الما مُسال فی آبیت وہ ۔ بارہ ۴

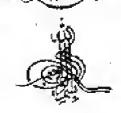
پسس اے می ، تم اللہ کے نا زل کروہ قانون کے مطابق ان لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور ان کی نوا ہشان کی بیروی مذکر و بورشبار مہوکہ بہ لوگ تم کوفیت ہیں والے فیصلہ کرو اور ان کی نوا ہشان کی بیروی مذکر و بورشبار مہوکہ بہ لوگ تم کوفیت ہیں والی کہ اس مہاری طرف نازل کی ہے ہوا گرب اس سے ممند موٹرین نوحان لوکہ اللہ نے ان کے معین گٹ ہول کی باراسش ہیں ان کو مبلاتے مصیب کرنے ما ادادہ ہی کر لیا ہے اور بہ صنیقت سے کہ ان لوگوں میں سے اکثر فامن ہیں ۔

إلماً حُدة أية. ٥٠ بإره ٧

اگر بہ فدا کے 'فانون سے مُنہ موڑ نے ہیں توکیا بچرطا بلیّت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالا نکہ جولوگ اللّٰہ پرنعیت بین رکھتے ہیں اُن کے 'نزوکیپ اللّٰہ سے بنزفنجیلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے ۔ ع

ا کمیا مشکر قد آمیت ہو ۱۰- بارہ ، اورمیب اُن سے کہا جا ناسبے کہ آڈ اس فانون کی طرف جوالٹرنے نا زل کیا ہے ، اور آڈ بینچر کی طرف تو وہ جواب و شینے ڈین کہ مجارے کیے نوبسِ و بی طریقہ کا نی سیے جس

پر مم سے ایسے باپ داوا کو یا باہے رکھا یہ باپ داوا ہی کی تعقید کیے جلے جائیں گے ۔ فواہ وہ کھے نہ جانسے ہوں اور سیح راستہ کی اُن کو خبرای نہ ہو ؟



الله نغاليٰ اوررسُولَ كي اطاعت

أَلْجِنَّ آيت سِار باره ٢٩

ا در ہیرکہ : " ہم نے حب ہایت کا تعلیم شنی تو ہم اس پرایان ہے آئے۔ اب جمکوئی ہی اپنے دب پرایان نے سے کا اسے کسی بی تلی یاظلم کاخوف نہ ہوگا۔" اگلہ تھس آیت ۲۹ تا ۳۰ یارہ ۲۹

یدا کیسانسیمن ہے ، اب ص کا جی چاہیے اسینے رب کی طرف واسے کا را سے نز اختیار کرنے --- اور تہارے چاہیے سے پچھ نہیں ہوتا جب کک انڈ نچاہے۔ یعنینا ً النّہ رہا علیم و مکیم ہے۔

الفرقان آيت ١٠٠ يره ١٩

(اور رحان کے بندے وہ میں) جنیں اگر ان کے رب کی آبایت منا کرنصیحت کی جاتی سبے تو وہ اس برا تدھے اور ہرے بن کر نہیں رہ حاتے ۔

الانعام آيت اء تا ١٤ بن رياره ٤

کہو ، حقیقت بیں تومنیج دہمائی توصرات البتر ہی کی دہمائی سبے اور اس کی طرف سے ہمیں بیمکم ملاہبے کہ مائک کا متاحث کے آگے سرتر بیم خم کردو، نماز قائم کر داوراس کی نا فرمانی سے بچو ، اس کی طرف تم سیسطے حاؤ سکے۔

الزنعام آيت ١٠٠١- إره ١

اسے محمد ، اُس وی کی بردی کیے جاؤ ہوتم پر تنمارے رب کی طرف سے تازل ہوئی سے کیونکہ اُس ایک رت کے سواکوئی اور فکرا نہیں ہے۔ الا نعام آیت ۱۹۳ مارہ ۸

ببزائس كا مایت سے كريى ميراسيرها راسندے انداتم اى پرملوادر دوسرے

رامتوں پر نہ میلو کہ وہ اس کے راستے سے بٹا کر نہیں پراگندہ کر دمیں گے رہیں ہے وہ بدا سبت میونہارے ربّ نے متبین کی سیے ، نٹا ید کہ تم کئی روی سے بچو-

الاعراف آب ٣٠٠يه ٨

الاعراف آب ۲۵ تا۲۹ رايده ۸

اسے بنی آدم ، بادر کھو ، اگر المهارے باس خودتم بی میں سے ایسے رسول آئیں ج شہیں میری آیات سنا رہبے ہوں ، او چرکوئی نافر مائی سے سیچے کا اور اسپنے روتبر کی اصلات کرسے کا اس کے لیے کسی خوف اور رئے کا موقع نہیں ہے اور جولوگ ہماری آیات کو شہویں سکے واور ان سمے مقابلے میں مرکئی برامی سے و بن اہل دوڑنے ہوں گئے ، جمال وہ ہمینہ رمیں گے ، جمال وہ ہمینہ رمیں گے ۔

الاعراف آيت الله عراه

جن لوگور نے مباری آبات کو مان کیا ہے اور اچھے کام بی ۔۔۔ اور اس باب میں ہیں۔۔۔ اور اس باب میں مبر کیٹ کو اس کی استعطاعت بی سے مطابق ڈیڈ وار تغییرا نے بیں ۔۔ وہ اہلِ مِبْت رہیں ہاں وہ مبیند میں گئے۔

الاعراف آيته ه ١ ١ ٨ . ايره ٨

اور مدین والوں کی طوف ہم نے ال سے عبا تی تغییب کو جیا ۔ اس نے کہا : آ ہے اور ان قوم ، اللہ کی بندگی کرو، اسس کے سوانہ ارا کوئی خوا نہیں ہے ۔ نہمارے ہیں نہارے رہ کی صاف رہنمائی آگئ ہے ، اللہ افران اور ہمائے گورے کرو ، لوگوں کوان کی جمروں میں گئی تا نہ وو ، اور زمین میں قساو بر با نہ کرو حب کہ اس کی اصلاے ہو جی ہے ، اسی میں نہماری جبائی ہے اسی میں نہماری جبائی ہے ۔ اسی میں نہماری جبائی ہے ۔ اسی میں لوگوں کو خون زدہ کرنے اور ابیان لانے والوں کو خدا کے راستے ہر دامیزان بن کرنہ بیشے جا او کہ کو میر با سے اور ابیان لانے والوں کو خدا کے راستے سے رو کئے نگوا ور سیطی راہ بہت کر دیا ، اور آنگویں کھول کر و تکھو کہ و نیا میں شمنسہ و ل کا کیا انجام ہوا ہے ۔ اگر تم میں بہت کر دیا ، اور آنگویں کھول کر و تکھو کہ و نیا میں شمنسہ و ل کا کیا انجام ہوا ہے ۔ اگر تم میں نہیں لانا ، نوصر کے سافٹ میں جبیا گیا بئوں ، ایمان لانا ہے اور دوسرا ابیان نہیں کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کروے ، اور وسیال کا کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کروے ، اور وی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۔ اور دی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۔ "

الاعراف آيت ۱۵۸-پاره ۹

(پس آئ بر رهمت اُن لوگوں کا صقد ہے) جواس بغیر، نبی اُتی کی بیروی افتیار کر یہ جس کا ذکر اُنہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا بڑوا مِل ہے۔ وہ انہیں میکی کر یہ جس کا ذکر اُنہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا بڑوا مِل اور نا پاک چیزی جم کیا تھے مورات ہے۔ باک سے بواک چیزی ملال اور نا پاک چیزی جم کرنا ہے ، اُن سے بچو اُن پر لدے ہُوت ہے اور وُہ بند سنیں کرنا ہے ، اور اُن پر سے وُہ بوجھ اُنار ناہے جو اُن پر لدے ہُوت ہے اور اُن لائیں اور اس کے مولان ہے ، جن میں وُہ عکر ہے ہے۔ للذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کے علیہ اور اس کو اُن کی ہے حالیہ کا در اُن کی ہے جا ہیں۔ وہ فلاح بانے والے ہیں۔

الاعواف آیت ۱۵۸. پاره ۹

اسے فیڈ ، کوکر : " اسے انسانو ، بین نم سب کی طرف اُس خداکا پنیر بگول جوزمین اور آسمانوں کی بازشا کی کا مالک سبے ، اس کے سواکوئی خدا نہیں ہے ، وی زندگی بخشا سبے ، اور آسمانوں کی بخشا سبے ، اور آسمانوں کی بخشا ہور اور اس کے بھیمیے بھوئے نبی اُئی جرج الشراور اس کے بھیمیے بھوئے نبی اُئی جرج الشراور اُس کے بھیمیے بھوئے نبی اُئی جرج الشراور اُس کے ارشا واست کو ما نبا سبے ، اور ببروی اختبار کروائس کی ، اسبر ہے کہ تم را و راست میں اُئو سکے یہ اور ببروی اختبار کروائس کی ، اسبر ہے کہ تم را و راست میں یا لوسکے یہ میں اُئی کی مائی ہوئے یہ اور ببروی انسان میں بھیل کی مائی ہوئے کہ تم را و راست میں بھیل کی مائی ہوئے کہ تم را و راست میں بھیل کی ہوئے کہ تم را و راست میں بھیل کی مائی ہوئے کہ تم را و راست میں بھیل کی مائی ہوئی کی مائی ہوئی کا کہ کا تم را و راست میں بھیل کی ہوئی کی کا تم را و راست میں بھیل کی مائی کی مائی کی مائی کی کا تم را و راست میں بھیل کی کا تم را و راست میں کا کر دو اُئی کی کا تم را و راست میں کے انسان کو کا تم را و راست میں کی کا تم را و راست میں کا تم را و راست میں کی کا تم را و راست میں کی کا تم را و راست میں کی کا تم را میں کی کا تم رائی کی کے تم رائی کی کا تم رائی کا تم رائی کا تا کی کا تم رائی کا تم رائی کا تم رائی کی کا تم رائی کا تا تا کی کا تا کا تا کی کا تا تا تا کا تا تا کی کا تا تا کی کا تا تا کا ت

ليونش آيت هما مايره ا

اور محجہ سے فرایا گیا ہے کہ تو کیئو ہوکرا پنے آپ کو شیک ٹھیک اس دین پر فاتم کر وے اور ہرگز مُنٹر کوں میں سے یہ ہو۔ لی لیس آیت ۱۰۸ - یارہ ۱۱

اسے مخکہ کمد دوکہ ؛" لوگو تہارے بیاس تہارے دب کی طرف سے میں آنچکا ہے۔اب جومیدھی راہ اختیار کوسے اس کی راست روی اس کے لیے مغیدہے ، اور حو گمراہ رہے اُس کی گمراہی اسی کے لیے تباہ کئ سے ۔اور میں نہارے اُو ہر کوئی موالہ دار نہیں ہوک ۔" کی لنس آیت 1-4 - بارہ 11

ا در اے بنی ، نم اس مرابیت کی بیروی کیے حاق مجتمهاری طرف فرردید و می جیبی حا رسی سے ۱۱ درصبرکر و ، بهال کک کدانند فنیصله کروے ، اور دبی بیترین فیصله کرنے والا ہے۔

هنُود آیت ۱۱۱۷- باره ۱۲

. بس ا معند الله الرنهاد، وه ساحتی جود کنرو بغاوت سے ایمان واطاعت کی

طرت ملبط آتے ہیں ، تلفیک تلفیک را و راست پر نابت ندم ر ہوجیدیا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اورد: تُمُ مركش كرو- بين نبك جوتم كرتے ہو وُہ فرُب ويجينے والاہيے ۔ ألاحقاف أبيت ١٧٠ ماره ١٧٩ ا در چرکوئی النّہ کے وامی کی بات مذماتے وہ مذرّمین میں نودکوتی بل بونا رکھنا ہے كرالله كوزي كروساورنداس كم كوتى البيع عامى ومررست بس كرانترس اس كوبجاليس-ایسے لوگ کھنی گمرا ہی میں بڑے ہوئے ہیں ۔ ألمة مثل آيت ١٩١٥- پاره ٢٩ تم ہوگوں سے پاس ہم نے اسی طرح ایجیب دسول تم یہ گوا ہ بنا کر بھیجاسیے جس طرے ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول صبحا طفا اگر تم ماننے سے انکار کرو گئے تو اس دن کیسے بیج ماؤ کے جو بیل کو بیڑھاکر دے گا..... بید ایک نصیحت ہے اب جس کاجی حلیسے اسینے رب کی طرف جانے کا داسند اختیار کرسے۔ التغابن آب متاه - باره مع بس اہان لاؤاللہ پراور اس کے رسول پر اور اس رکشنی پر ج سم نے نازل ک سہے۔ بو كيرتم كمن بوالنداس الم باخراب - (اس كابنه منين اس روز ميل حاسة كا) جداجة ع ك ون وه تغرمب كواكم فاكر عد كا وه ون بوكا ايك دوسر سعمقابل بي بارجيت كا-جوائلة برايان لا ياب اورنيك عمل كرنا ب الله اس ك كنّاه حيار دست كا اور اسے ایسی منتوں میں داخل کرے گا جن کے بنتھے اس بنتی موں گارید لوگ مہیشہ ممیشہ ان یں رہی گئے۔ ہی بڑی کا میابی ہے۔ التّخاين آين ١٢- باره ٢٨ اللَّذِي اطاعیت کروا وردشولٌ کی اطاعیت کرودمیکن اگرتم اِطاعیت سے ثمند موڑتے ہونو ہادے رسول برصاف صاف مق سنجا وینے کے سواکونی وسے واری نہیں ہے۔ معك منك آيت ١٧٤ مرم . بايره ٢٧ پیراس ونت کیا حال ہوگا جسب فرشنتے اگن کی رومیں قبض کرد بی سکے اوران مے منہ اور پینےوں پر مارتے ہوئے انہیں سے جائی میں سے سامی لیے تو ہوگا - كدأ منول نے اس طربع كى ہروى كى جوالتدكونا رامل كرنے والاسہد، اوراس کی رضاکا راستدانتیار کرنا بیندند کیا . اس بنا پر اس سے اک سے سب انمال مشاتع كروسيے۔ م

اسے لوگو ، جمرا بیان لاسئے ہمو ، تم الند کی اطاعیت کرد اور دیمُول کی اطاعیت کرد اور ہسپنے انمال کورنابور: کرو۔ - شعب و

الانفال أيته إلى وه

تم سے خیمنوں کے تعلق پُر چھنے ہیں ؟ کمو ،" پیغنیتیں ٹوالٹڈا وراس کے رسُول کی ہیں ، ایس تم لوگ اللہ سے ڈروا در اسپنے آ بیس کے نعلقات درست کرو ، اور اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرواگر تم مومن ہو۔" آلا فیضال آبیت ۲۰ تا ۲۰ بارہ ۹

اسے ایمان لانے والو، النّداوراس کے رسُولُ کی اطاعت کرد اور حکم سُننے کے بعد اس سے سرتابی ندکرو۔ اُن لوگول کی طرح شہوجا وُجِنوں نے کما کہ ہم نے سُنا حالانکہ وُ مہیں سُنے ۔ لِقِندِ اُن خِدَا کے نزویک بدنرین قہم کے جانور وہ ہرے گویٹکے لوگ ہیں جو عقل سے سمام نہیں لینٹ ۔ اُگر اللّٰہ کو معلوم ہوتا کہ اُن بیں کچھ میں بجلائی سہے ، تو وُ و مغرور اُنہیں سُننے کی توفیق ویا ، میکن عبلائی کے بغیر اگروہ اُن کو سُنوا نا تو وہ سے رُخی کے ساخذ مُن بیہ جائے ۔

الانفال آيت ١٠٠٠ بيره ٩

اسے ایمان لانے والو ، اللہ اور اس کے رسُول کی پیکار پرلٹیک کہوجب کہ رسُول گا تنہیں اس چیز کی طرف کیلئے جوتمہیں زندگی نجشنے والی ہے ، اور مبان رکھو کہ اللہ آدمی وراس کے دل سکے درمیان مائل ہے اور اس کی طرف تم سمینے جاؤ گئے ۔ الا فیال آبت ، ۲ نا ۲۸ ۔ بارہ ۹

اسے ایمان لانے والو ، جانتے ہو جھتے اللہ اور اکس کے دستول سکے ساتھ خیاست دکرو ، اپنی امائٹوں بیں نعدّاری سکے مرکب نہ ہو ، اورجان رکھو کہ تہارے مال اور نہاری اولا وحقیقت بی سامان آزائش بیں اور اللہ کے باپس اُجرد بینے سکے بہے ہیت کچھ ہے۔

الانفال آيت ٢٧ - ياره ١٠

ا در الله اور اس کے دسول کی اطاعست کروا در آبیں میں نہ بھیگڑ و در نہ تہارے اندر کمزوری بیدا ہوجائے گی اور تہاری ہوا اُ کھڑ جائے گی ۔ میرسے کام ہو ، یقیباً اللہ مسر کرنے والوں سکے سابھ ہے ۔

المقوق آيت ١٨٥ - يارو٣

رثرانًا اُس برایت ہرا بیان لا باسیے جراس سے رب کی طرف سے اس پرنازل تُونَ ہے۔ اور جولوگ اِس رسول کے ماننے والے ہیں ، انہوں نے ہی اس برابیت کو دل سے ننبیم کر لیاسیے . برسب اللہ اور اس کے فرنشنوں اور اس کی کتا ہوں اور اس کے وسولوں كومانية بين اوران كا قول برسب كد: " مم الندك رسولون كوا يك ووسر سس الگ نہیں کرنے ، ہم نے حکم مشنا اورا طاعت فیول کی۔ مالک اہم مجھ سے خطا بخشی سکے طالب میں اور ہمیں نیری ہی طرف ویلٹنا کیے "

النّساءَ آيت ١٣ - ڀره ۾

یہ اللہ کی مقرر کی ہوتی حدیں ہیں ۔ جر اللہ اور اس سے رسول کی اطاعیت کرسے گا اُسے اللہ ایسے باغوں ہیں واخل کرسے گاجن کے بنیجے نہرس بہٹی ہوں گی اور اکن باغوں ہیں وہ بمیشدرے گا ورسی بڑی کامیاتی ہے۔

النسآء آبة ۱۰ باروم

ا ورع ِ النَّه اور اس بح رسُول كى نا فرمانى كرست كا اور اس كى مغررك بوئى معدول سے سخاوز کرمائے گا آسے اللہ آگ میں ڈالے گاجی میں وہ مہیشہ رسیے گا اور اس سے لیے وُسُواکن ميزانسے۔

النسآء آيت وه باره ه

است لؤگوچ انبیان لاتے ہو، اہا عست کروانٹہ کی اوراطاعست کرودشول کی اوراک الوكون كى جوتم ين سے صاحب امر موں ، بير اگر تها دست ورميان كى معامل من زاع موجلت تراسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف میسرود اگرتم دافعی اللہ اور دور آخر برایان رکھنے ہو۔ سی ایک میم طریقیر کارسے اور انجام کے اعتبار سے بھی بنترہے ۔ ع

النِّساء آيت. يوريوه ٥

ا سے بڑ ، تم نے دکیب نہیں اک لوگوں کوج وہ ٹی توکرتے ہیں کہ بم ایان الستے بياس كناب يرج تمهارى طرحت نازل كالتي سيدادر أن كا بون يرج أس بيلے نازل كى كئى منين ، مگر حايت به بهر كراينے معاملات كا فيصله كرانے كے ليے طاعوت كى طرفت رج ع كري حالانكه انبيل طاعوت مع كفر كرف كاحكم وطاكيا نفا يشبطان انبيل عيثكا كرميت وُور کے جا تا جا ہتاہے۔

ا لنشباً ء آيت ۴۴ بن . پاره ۵

(انٹیں بٹاڈ کر) ہم نے جورش کہ ہمی جیجا ہے اسی ملیے مبیجا ہے کہ اون خداون می اون کی کہ اون خداون کی کہ اور کری کی بنا پراس کی افاعت کی جائے۔

النسار آیت ۵۰ - پاره ۵

نبیں لے ختر ، نہارے دب کی شم یکھی موئن نہیں ہوسکتے جسب کک اپنے ہائی اختافات بی بہنم کو فیصلہ کرنے والا نہاں ہیں ، بھر جو کچے تم فیصلہ کروا سربالیے دلوں میں جس کو تُ "نگی ندھیوس کریں ، بلکہ سربرشیلیم کرلیں ۔ النسساء آیت ۴۹ ، ۲۰۵ ربارہ ۵

چرالندا وررسُول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں سکے ساخذ ہوگا جن پر الند فی انعام نسنہ دایا ہے بعین انہیاء اور صدّ بیتین اور شہدا را درمالحین ۔ کیسے ایھے ہیں ہیں رفیق ہوکمی کو مبشر آئیں ۔ بیشتی ففنل ہے جو النّہ کی طرف سے ملنا ہے اور شیقت جانے کے لیے بس الندی کا مِلم کانی ہے ۔ ع المنسب ع سم بیت ۔ ۸ ۔ یارہ ہ

جس نے دیمراً کی اطاعست کی اُس نے دراصل فکراکی اطاعست کی ۔ا درج مُنڈ موڑ گیا ، نؤ بیرمال نہ نے تمہیں ان اوگوں ہر باسیان بناکر ٹونہیں ہیجا سیے۔ السنساء ۳ بیٹ ۱۱۱ تا ۱۱۵ ۔ بارہ ۵

کے جہ ہترین جانے قرارہے۔ ع النساء آیت ۱۲۵۔ یارہ ہ

اُس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہوسکانسہے جس نے الڈ کے اکے سرسیم میم کر دیا اور اپنارو تیرنیک رکھا اور کمیٹو ہوگر ا براہیم سے طرسینے کی پیروی کی ، اس ابراہیم سکے طربیعے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنا لیا تنا .

النساع آيت ١١١من - باره ٥

تم سے بہلے میں کو ہم ہے کتاب وی تھی۔ انہیں جی ہدی ہا بیٹ کی تھی۔ اوراب ٹم کو بھی ہدی ہا بیٹ کی تھی۔ اوراب ٹم کو بھی ہی جدا بہت کونے ہم کہ خدا سے ڈرنے ہؤئے کام کرو۔ نیکن اگر ٹم نہیں ملسنے نہ مانو۔ آسمان وزمن کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی سبے ۔ اور وُہ ہے تیاز سبے ۔ ہر شریفیٹ کامسنی ۔

النساء آيت ١٣٩٠ إره ٥

اسے نوگو جوا بان لائے ہو، ایمان لاؤ اللہ پرا ورائس کے رسُول برا ورائس کِنَّ ب پر جواس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے جس نے اللہ اور اُس کے ملائکہ اور اس کی کٹا بوں اور اس کے رسُونوں اور روزِ آخرت سے کُفر کیا وہ گرا ہی جس میشک کر بہت دُورْ بکل گیا ۔

النساء آيت ١٥٢- إره ٧

بخلاف اس کے جو توگ اللہ اور اس کے تمام رسونوں کو ما بیں ، اور اُن سکے ورمیان نظرین نے ، اور اکٹر میڑا ورگذر ورمیان نظرین نئر میں ، ان کوتم منرور ان کے اجرعطا کریں بنگے ، اور اکٹر میڑا ورگذر فرمانے والاسے -

النساء آيت ١٤٠ ۽ ١٥٠

ہ کوگر ، یہ دسُول منہارے باس نہادے دت ہے ، امیان ہے آئر، تہارہے ہی لیے مہترسے ،اور اگر انکار کونے ہو توجان توکہ آسمانوں اور زمین بیں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے ، اور اللہ علیم ہی ہے اور حکیم ہی ۔ النساع آمیت م ۱۱- بارہ ۲

وگو، نمهارسے ربت کی طرف سے نمهارسے پاس دلیل روشن آگئیستے اورمہنے نمہاری طرف الیں روشنی بینج دی ہے جزئم ہیں صاحت حاصت داستہ دکھا نے والی ہے۔ و یہ سالار

النسآئر آیت ۱۷۵-پاره ۴

اب جولوگ اللہ تعاسلے پر ایمان لاتے اور مفہوطی سے پیڑ لیا اللہ (کی دسمی) کو تو ان کواللہ اپنی دھمست اور اسپنے فعنس وکرم کے دامن بیں سے لیے گا اور اپنی طرف سمانے کا سیرصا راستہ اُن کو دکھا دسے گا۔

آ لِ عمول ن آبت ۳۱- باره ۳ اے بی ، لوگوں سے کدد وکہ : " اگرتم طنینت میں اللہ سے متبت رکھنے ہو، نو

ميري بيروي اختياد كرو العُدتم سے مبتت كرسے كا اور تماري خطا دل سے درگزر فرماتے كا . وه برا معانت كرنے والا اور دحم سے " آل عموان آیت ۳۲ پاره ۳ أَن مسه كهوكه:" اللَّه اوزرسُولَ كي اطاعيت قبول كريو" عيراكر وه تنهاري برووت قبول مذکری ، تو بفینیاً بیمکن نهیرسید کرانندا ہے لوگوں سے محبّت کرے جراس کی اور اس کے رمول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔ آل عمران آيت ۱۹ م پره ۳ جن لوگوں نے کفر والسکار کی روش اختیار کی ہے اُنہیں وُنیا اور اَ طرت دونوں ہیں سخنٹ سزا ڈول گا اور وُہ کوئی مدو گار نہ مائیں گئے۔ آل عموان آينه ٥٠ - باروس "ا ورحبنوں نے ایمان اور نیک عملی کا روتیہ اختیار کیا ہے انہیں ان کے اجر لوّرے یگڑے دسے ویبے جاتمں گئے را ور ٹوکب جان سے کہ ظالموں سے الند برگزیمیت نہیں کرنا " آل عموان آیت مید پره م نیزید لوگ آئیں میں کہتے ہیں کہ اسینے مذمیب والے سمے سواکسی کی بات ما اور ا ہے نبی ، ان سے کہہ دو کہ : " اصل میں بدایت تو اللّٰذکی بدا بین سے ا در بیاسی کی وین سبے کد کسی کو وہی کجھ دے دیا جائے جرکسمی تم کو دیا گیا تھا، یا یہ کد دوروں کو تہارے رت ك معنور بينس كرنم كسيب نهارك فلات في تحيّت بل مائي " إساني ، الناسع كورك : " فعنل ومترف النُّدك اختيار مِن سب ، حب جاسب عطا فرائد اوه ومبع النَّظر ہے اورسپ کچھ ما زاسے " آل عمران تيت م ۸-پره ۳ ا مع نبي كهوكد إلا بهم التُدكو ما نفظ بين ،اس تعليم كو ما نفظ بين جريم برنازل كي كُنَّى سِبِ ، ان تعلیمات كرصي ما نسخ بین جرابراسمیر ، اسمُعبل ، اسحٰق ، معینوب اور اولا دِ لعيفوت برنازل موني تضبن اوران مدايات برطبي ابيان ركصته بين جرمُوسُيَّ اورعيلييُّ اور دوسرے بیٹیروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں۔ ہم اُن کے درمیان فرنی نہیں کرنے اور تم النَّد سے تابع فران (مُسلم) بیں ^س آل عمران آیت ه مرباره ۳ اس فرما نبرداری (اسلام) کے سواج تخفی کوئی اورط دینہ اختبار کرنا بیاہیے اسس کا وہ

ظریفهٔ برگز خبول نه کماجائے گا در آخرت میں دہ ناکام وامرادر ہے گا۔ ا سے اور سمین اور اور یہ

آلِ عمول آيت الإياري

می است میں درہے کیے گفری طرف جاسنے کا اب کیا موقع یا تی سیے مب کہ تم کوالٹڈک آیا سنت مسئنائی حاربی ہیں ا ورقمہارے ورمیان اس کا رئول موجود ہے ؟ جوالٹڈکا واکن مغیوطی سے مقلے گا وہ مزور دا و راسست بالے گا۔

آلِ عموان آیت ۱۰۲ پره م

اسے لوگو جوامان لاتے ہو، النّد سے ڈرو حبیبا کہ اُس سے ڈرشنے کا تن ہے ۔ تم کو مون نہ آئے گراس حال ہیں کرتم مسلم ہو۔ مون نہ آئے گراس حال ہیں کرتم مسلم ہو۔ 10 - و سے

آ لِ عمر إن آيت ١٠١٠ باره ٢

سب مل کر اللہ کی رسی (بدایت) کومضبوط کیرا کو اور تفرانہ میں نہ بڑو - اللہ کے اس اصان کو بادر کھوج اس نے تم بر کیا ہے ۔ تم ایک و کوسرے کے وسم تن عق اس نے تم بر کیا ہے ۔ تم ایک و کوسرے کے وسم تن عق اس نے تم بر کیا ہے ۔ تم ایک و برائے وار اس کے نعشل و کرم سے تم جائی گھائی بن گھنے ۔ تم آگ سے ہورے ہوئے ایک گڑ سے کے کن رہے کھوے نقیے ، اللہ نے تم کو اس سے بچا ہا ۔ اس طرح الندائی ایک گڑ سے کے کن رہے کھوٹ نقیے ، اللہ نے تم کو اس سے بچا ہا ۔ اس طرح الندائی ان نا بال تم ایک سندائی کہ ان علامتوں سے تم بین اپنی سنداع کا سد صارا سند نظر آ جائے ۔

أ لِ عمر إن آيت ١٣٧٠ باروبم

اور النَّد ا ورسُولٌ كا حكم لمان لو ، تو قع سبت كه ثم پر رحم كمياجائے گا۔

الحديد آيت ٨٠ يره ٢٤

منیں کیا ہوگیا ہے کہ نم اللہ ریا میان نہیں لانے مالا کمہ دسول تمہیں اپنے رب برا میان لانے کی وعوت دے رہا ہے اور وُہ نم سے عُمدے کیکا ہے - اگرتم واقعی ماننے والے ہو-

الحديد آيت ١٩- پاره ٢٤

الحديد آيت ١٥٠ - يره ٢٤

ہم نے اپنے رسولوں کوماون ماون نشا نیول اور با بہت کے مانظ میجا، اوراًن

کے سابھ کتاب اور میزان نا زل کی تا کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں ، اور ہو ہا آثار اجس پس برخ ازور ہے اور لوگوں کے بیے منافع ہیں ۔ یہ اسس لیے کیا گیاسہ کہ اللہ کومعلوم ہو عبائے کہ کون اسس کو دبیکھے بغیراس کی اور اس کے رسولوں کی مدوکر تا ہے ۔ بینیٹا اللہ بڑی قوتت والا اور زمر وسٹ ہے۔

الحديد آيت ١٦٠ پر١٥٠

اسے لوگو جرابیان لائے ہو، النّدسے ڈرو اوراس سے دِسُول (محرصلی) لنّدعلیہ دسٹم) پرامیان لاؤ، النّد نتیب اپنی رحمست کا دوس اجھند عطا فرمائے گا اور نتیب وُہ لور نجنٹے گا جس کی روشنی بی تم چپوسگے، اور نتہا رسے قصور معامن کروسے گا، النّد بڑا معا ب کرنے والا اور در بان ہے۔

الصّعت آیت و دیره مرم

وُہی توسیے جس نے اسپنے دمتول کو بدا بیٹ اور دین بن کے معافظ تعبیجا ہے ناکہ اسے بیُدے کے بیرسے دین پرغالب کر دے خواہ مُسٹر کین کو میر کبتنا ہی ناگوار ہو۔ چیک میں سید

الصّعف آيت مهاين - باره ١٦

اسے لوگو جو اینان لائے ہو ، النتر کے مددگار بنو ، حیس طرع عینی إبن مرتم نے حواریوں کو فطاب کر کے کہا نظا : "کون سے النتر کی طرحت (کیلانے) ہیں میرا مددگار ؟" اور حواریوں کو فطاب کر کے کہا نظا : "کون ہے النتر کی طرحت (کیلانے) ہیں میرا مددگار ؟" اور حواریوں نے جواب دیا تا ؟" ہم ہیں النتر کے مددگار !"

الاحت آ اب آ بت ۲ تا ۲ تا ۲ ویارہ ۲۱

پروی کرو اُکس بات کی جس کا اشارہ تہادے رہ کی طرف سے تہیں کیا جارہا سے ۱۰ لنڈ ہراکس بات سے باخرے جاتم لوگ کرنے ہو۔ اللہ پر توکل کرو ، اللہ ہی وکیل ہونے دکے بیے کانی ہے۔

الاحتزاب آيت ١١- بإروام

درصیقیت تم کوگول کے لیے اللہ کے رشول میں ایک بہترین نمونہ سے ہرائسس شخص کے لیے جواللہ اور پوم آخر کا اُم یہ وار ہوا ور کھڑت سے اللہ کو باد کرے ۔ الاحت آب آبیت ۱۹۹ ۔ یار ۴۲۰

کمی مومن مروا در کمی مومن عورت کوبرخی شیس سے کہ حبب النڈ اوراس کا رسُولُ مسی معلسطے کا فیصلہ کروسے نوبھراسے اپنے اکسس معاسطے بیں فوڈ فیصلہ کروسے نوبھراسے اپنے اکسس معاسطے بیں فوڈ فیصلہ کروسے نو وہرنگ اختیار حاصل رسیے ۔اور جو کوتی النڈ اور ایس سکے رسُولُ کی نا فسینہ مانی کریے نو وہ مرنگ

گرانی میں پڑ گیا۔

الاحزاب آيت ۹۹ تا ۱۵ - پاره ۲۲

ا سے لوگو جواجان لاتے ہو ، اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنوں سنے موسیعے کو افریت ہے موسیعے کو افریت وی تغییں ، بھیراللہ نے اُن کی بنائی ہُوئی با توں سے اُس کی براُ نت فرماتی اوروہ اللہ کے نز دیسے باعق من مقید اسے ایمان لانے وائو ، انڈیسٹ ڈروا ورمشیک بات کیا کرو۔ اللہ تنہا رہے امرال ورسٹ کر دسے گا اور نہا رہے قصوروں سے ورگزر فرماتے گا ۔ چنخص اللہ اور اس کے رشول کی اطاعت کرے اُس نے بڑی کا جائی ماصل کی ۔

اْ **لَنْوَ**رِ آیت ۵ تا ۲۵ مالاه - باره ۱۸

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ النّدا وردسُول کی طرف ہلا گئے جائیں "ناکہ دسُول ان سے مفاہدے کا فیصلہ کرے نووہ کہیں کہ ہم نے سُسناا ورا طاعت کی - ابیے ہی لوگ فلاح بینے والے ہم، اور کامباب کو ہی ہی جو النّدا وردسُول کی فرانبرداری کریں اور یہ النّدے ڈریں اور اس کی افرمانی سے بچیں -

النَّور آيت اه رباد م

نماز وت من کرو، زکوة دو اور رئتول کی اطاعت کرد، اُمّبدہ کے نتم پر رخم کیا جائے تھا۔

اَ لَمَنْگُں آیت ۹۲ - بارہ ۱۸

مومی نواصل میں وہی ہیں جو اللہ اور اسس کے رسول کو ول سے ماہیں اور جب
کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں نواس سے اعازت سلیے بغیر ہر جائیں۔
جولوگ نم سے اعازت انگنے ہیں توہی اللہ اور رسول کے ماننے والے ہیں ایس جب کوہ
اپنے کسی کام سے اعازت مانگیں نوجے نم جا ہوا جازت وے ویا کروا ور ایسے لوگوں سکے حق
ہیں وُعاتے مغفرت کیا کرو۔ اللہ یغنیاً غفنور و دیم ہے۔

النُّور آيتِ ٩٢٠ - إده ١٨

مُسلمانو ، اپنے درمیان رسُمال کے کمل نے کو آپس میں ایک دومرسے کا سا کھانا نہ سمجھ ببیٹو ۔ اللہ آئ لوگول کو فوٹ جا نہا ہے جو تم میں ایسے ہیں کہ ایک دومرے کی اولیت بڑھتے بیٹیے سے شکس جانے ہیں ۔ رسُول کے مکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا جا ہیئے کہ وہ کمی بیٹنے میں گرفنار نہ ہوجا ہیں بااگن پر در دناک عذاب نہ آجائے ۔

المجادلة آيت ١١٠ ورمه

کیا تم قرامکت اسس بات سے کر تخلیہ بیں گفت گو کرنے سے مہلے تمہیں صد قامت و بینے ہوں۔ اورا لند نے تم کو اس سے معامت محروب سے ہوں اگر تم امیا نہ کرو ۔۔۔۔۔ اورا لند نے تم کو اس سے معامت کروبا ۔۔۔۔ تو نماز قائم کوسٹے رہو ، زکوۃ وینٹے رہو اور النداور اس سے درول کا طاعت کوسٹے رہو ۔ نم جو کھے کرتے ہوالند اس سے باغیر سے ۔ نا

الفتح آيت ١٠ پاره ٢٧

ا ہے توگ نم النداور اسسی کے رسول پر ایان لاؤاورائس کا ساتھ دو اُس کی تعظیم و توقیر کرد اور میں و شام اُس کی تبیع کرتے رہو۔

الفتع آيت ١٠- پاره ٢٩

اسے بنی ، جرنوگ تم سے بعیت کررسیے سفتے وہ دراصل النڈسے بعیت کررسیے سفتے وہ دراصل النڈسے بعیت کررسیے سفتے وائن سے باخذ پر النڈ کا باخذ متنا - اب جو اس عہد کو نوڑے گااس کی عدائشکی کا دبال اکس کی ابنی ہی واست پر ہوگا ،ادر جو اس عبد کو نورا کوسے گا جو اُس نے النڈسے کیاہے النڈ عنقریب اس کا بڑا اجرع طا فرمائے گا۔

الفتح آبت ١١٠ بار باره ٢٩

اگر ا مدها اور است گڑا اور مربین جماد کے سلیے نہ آئے تو کوئی حرج نہیں جو کوئی اللّٰداور اسس کے درسول کی اطاعیت کرے گا اللّٰدائے اُن جنتوں میں واخل کرے گا ، جن کے بینچے نہری ہدرہی ہوں گی اور جو مُنہ بھیرے گا اُست وہ وروٹاک عذاب و سے گار ع المفتح آبت ۲۸ - بارہ ۲۷

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو عالیت اور وین می سکے ما نفسیجا ہے تاکہ اس کو تُوری جنس دین پر نفائب کروے اور اس طبیعت پر النڈ کی گوا ہی کا نی ہے۔ الما عرف آتیت ، - ہارہ 4

ا نشر نے نم کو جو تفریت عطاکی سے اس کا خال رکھوا در اُس پخت عهدو بمان کو نہ

سَبُولِ مِراسُ نِے ثُمْ سے لیاہے بینی تبارا یہ قول کہ:" ہم نے مُنا اورا ظامست فیول کے اللہ اللہ عند تول کے اللہ است قرر و اللہ ولول کے رازیک جاتا ہے ۔ وسیع دول کے داری کے د

المآئدة آيت يه - پاره ۴

بمارا حكم مقاكرا بل انجبل اس قانون كيم مكابن فيصله كري جوالله نه اس مي نازل كياب اورج نوگ الله كه نازل كروه فانون كيم مكابن فيصله مذوب وي فاسن جب -١٠ التيم ميرود به

المائدة آين ٩٠- پاره ٤

اللہ اور اس کے دسول کی بات مانوا درباز آجا ؤ الیکن اگر تم نے حکم عدّولی کی نوجان نوکہ ہادیے دسول پریس ساعت صاحت محم بینجا دینے کی دمّہ داری ہیں ۔

ألتوبية آيت ٣٣- پاره ١٠

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رشول کو مالبت اور دین بی کے ساتھ جیجا ہے الکہ اسسے پُرے مبنس دین برغالمب کر دے نوا دمشرکوں کو برگننا ہی ناگزار ہو۔

التوبية آيت ٥٥ تا ٥٥ رياره ١٠

ا سے نبی ، ان میں سے تعین لوگ صدفات کی تقییم میں تم رہا عتراضات کوئے
میں۔ اگراس مال میں سے انہیں کچھ دے ویا جانے لوٹوسٹس ہوجا تیں ، اور ندویا جانے
تز بگرٹ نے گئتے ہیں۔ کیا ایجا ہوتا کہ اللہ اور رسُول نے جو کچھ بھی انہیں ویافغا اس پر
وہ رامنی رہنتے اور کہتے کہ : " اللہ بمارے لیے کانی ہے ، وہ اینے نفنل سے بہیں
اور بہت کچھ وے کا اور اسس کا رسُول بھی ہم پرعنایت فرما نے گا ، مم اللہ کی کی طرف
نظر جماتے ہیں۔ ع

التوبية آيت ۴۲ - بايره ١٠

یہ لوگ نمیارے میا منے تعمیل کھاتے ہیں ناکہ نمیں دامنی کریں ، حالا نکہ اگر میرمن ہیں تواللہ اور دیوک اس سے زیادہ صغدار ہیں کہ یہ ان کو رامنی کرنے کی فکر کریں ۔

التوبة آيت ٩٢٠ ليه ١٠

کی انہیں معلوم نہیں ہے کہ جواللہ اور اُس کے رسُولُ کامقابلہ کریا ہے ایس کے بیے دوڑنے کی آگ ہے جس میں وہ ممیشہ رہے گا۔ یہ بہت برسی رسواتی ہے ۔ آلتو ہے ہے آبین اے میارہ ۱۰

 ≈(44·)×

کی اطاعت کرتے ہیں رہے وہ لوگ ہیں جن پر اللّٰد کی رحمت نازل ہوکررہے گی ، یفنینا ً اللّٰہ سب پر غالب اور حکیم و وا ناسیے ۔ الحجب احت سم بیت ۱ - بایرہ ۲۲

الحجوات آيت ١١٠ پاره ٢٩٠

ببدوی کہتے ہیں کہ: "ہم ایان لائے." ان سے کو ، نم ایان نہیں لائے ، بلکہ
یکوں کو کہ: "ہم مطبع ہوگئے." ایان انعی ننہارے ولوں ہیں داخل نہیں بُواہی ۔ اگر نم اللہ
اور اس کے رسُول کی فرما نبرداری اضتبار کرلو تو وہ نمہارے اعمال کے آجر میں کوئی کمی نہ کرے
کا ، بیٹنیا اللہ بڑا درگزر کرینے والا اور رجم ہے ۔

الحجرات آيت ١٥٠ پاره ٢٩

مفیقت میں تومون وہ ہیں ہو اللہ اورائس کے رشول پرا بیان لائے سپر اُنوں سے کولَ شک مذکیا اوراپنی مانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی سپچتے لوگ ہیں۔





. به رخصطابق فیصله فران کیمطابق فیصله

النسام آیت ۱۰۱۰ باره ۹ اسے نبی اسمے برگاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ بخو راہ داست الندنے تمہیں دکھا تی ہے اس کے مطابق ٹوگول کے درمیان فیصلہ و۔ تم بد دیانت توگوں کی طرف سے جھگٹے فائے مذیخواور الندسے درگزر کی درخواست کرو ، وہ بڑا درگزر فرمانے والا اور دھیم ہے۔



التدا وررسول كافيصلة آخري ہے

الشورى تبدء. إره ٢٥

غهارے درمیان حی معالمه می جی انحنظ من ہو داسس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے۔ وی الله میارت سے ، اسی برمی نے بعروسا کیا ،ادرائسی کی طرف میں رج مے کرنا ہوگ -

الاعواف آيت 80 - إرو م

ورحفیقت نمادا رب المندی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وال میں بدأ کیا ۔ بھراینے تخت سلطنت پرملوہ فرا ہوا۔ بوراہت کودن پر ڈھا تک و بہاسیے ، اور بھرون رات کے بیجھے ووڑا میلاس ناہیے حبس نے سوری اور حانداور نارے بسيدا کيے ۔سب اس کے فرمان کے تا بع ہیں ۔ عبردار رہو! اس کی خلق سبے اور أسى من امر ب - برا با بركت سے الله اسارے بماؤل كا مالك ويروروكار-ڪُلُ آيت 44 - ماره ١٧٦

(ہم نے اس سے کہا) اے واؤ و ، ہم نے تحقیم زمین میں خلیفہ بایا ہے، للذا الله وكوں كے درمان حل كے ساتھ حكومت كر اور خواہش نفس كى بسروى نذكر كه وہ تحقیم اللہ کی را وسے میشکا دے گی۔ حراوگ اللہ کی راہ سے میشکیتے ہی تفغیا اُن کے لیے مخت سزاہے کہ وہ ایم الحساب کو تیکول گئے۔'' النساء آبیت ۵۹ میارہ ۵

اے لوگ جواجان لاستے ہو، اطاعست کرو الشرکی اوراطاعت کرورسول کی اور اُن لوگوں کی جوتم میں سے ما حب امر ہوں ۔ میر اگر تمارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع بومائے تو اُسے النڈ اور دسول کی طرف بھیر وہ اگرتم وانعی النڈ اور رونر آ خرت ہر ا بمان رکھتے ہو۔ میں اکب میمی طریق کارسے اور انجام کے اعتبارسے حلی بشرہے ۔

النسآء آيت ١٠ - پاره ٥

اے نبی ، تم نبے و کیما نہیں اُن لوگوں کو جود ہوئے تو کرنے ہیں کہ ہم ا بہا ان اللہ ہے ہیں کہ ہم ا بہا ان اللہ ہے اور اُن کتا بول پرجو متم سے اللہ تا زل کی گئی سے اور اُن کتا بول پرجو متم سے بہلے تا زل کی گئی تعقیل گر وہ ہے ہیں کہ ایسے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طافوت کی طرف رجو شکریں ما لانکہ انہیں طافوت سے گفتر کرنے کا حکم ویا گیا تھا پشیطان انہیں میں تھے کا کر دا وراست سے بہت و دور لے جانا جیا ہتا ہے ۔

المنسآم آيت ۷۵ . پاره ۵

نہیں ، اے ہے ، تہارے رہ کی فسم بیمہی مومن نہیں ہوسکتے جب پہک کراچنے باہمی انست افات ہیں یہ نے کوفیصلہ کرنے والان مان لیں ، بھیسسر ہو کچھ نئم فیصلہ کرد اسس پر اپنے وہوں میں جی کوئی تنگی محسوس خکریں ، بلک سرمسزسیم کرلیں ۔

[لنتسآم آيت ١٠١٥ ١٠٩ - پره ٥

ہے ہی ، ہم نے بہ کا ب می کے ساتھ تشاری طوت نازل کی ہے ، 'نا کہ جو را و راست النزے میں ، کا کہ جو را و راست النزے تہیں دکھائی ہے اس سے مطابی نوگوں سے درگزر کی ورخواست بدویا نت ہوگؤں کی طرف سے تھیگڑنے والے نہ بڑ ، اور الندسے درگزر کی ورخواست کرو ، وہ بڑا درگزر فرمانے والذا در رجم ہے ۔

أَلِ عبد إن آيت ٧٧ - پاره ٣٠

یں مسن کی بہت کے دیکھانسیں کو جن لوگوں کو کناب سے علم میں سے کچھ حیستہ ملا ہے ان کا کیا جا میں سے کچھ حیستہ ملا ہے ان کا کیا مال ہے ؟ ان سی حب کتاب المئی کی طرحت بلایا جا تا ہے وہ اُن کے ورمبان میصلے کی میسلے کرتا ہے اور اس میصلے کی طرحت آنے سے من عیسر حانا ہے ۔

آن عموان آیت مرتاه مرباره ۳

اے نبی اکو کہ '' ہم اللہ کو بلسنتے ہیں ، اسس تعلیم کو ماشتے ہیں جو ہم بہازل کی ہے ، اک تعلیمات کو بھی ماشتے ہیں جو ابراہیم ، اسماعیل ، اسلی ، بیعتوب اورا و لادِ معینوٹ پر نازل ہوئی مقیس ، اور اک برایات پر معبی ایمان رکھتے ، ہم جومئی اور مینی اور اس میں جومئی اور مینی اور اس میں اور اس میں گرمیاں اور مینی اور در مرسے پینیم ہوں کو آن کے درمیاں فرق نہیں کرتے اور درمیم اللہ کے نابع فرقان (مسلم) ہیں یہ اس فرقال برداری (اسلام) كے سوا جوننخص كوئى اور طربقبر اختيار كرنا جاسبے اس كا وہ طربقتر ہر كوز قبول يذكي مباہے كا ا ور آخرت میں وہ نا کام و نا مُراور ہے گا۔

الاحتاب آيت ٢٩٠٠ يرهم

كيس موكن مرد اوركسي موكى عورست كويه حق نهيس سے كه جب الله اور إسس كا رسُوا مكسى معامل كا فبصله كردك توميراس اسين أمس معامل مي خود فبسلكرن کا اختیار حاصل رسیعے ۔ اور جر کوئی اللہ اور اُس سکھ رشول کی نا فرمانی کرے نروہ مربح گراری میں پوگلیہ المنود آیت پر تا ۵۲ - پره ۱۸ المنود آیت پر تا ۵۲ - پره ۱۸

حبب اُن كومبلا با جانا سب الشدا در أحسس مح رُسول مي طرف، تاكه رسُول ا ان کے آلیس کے مقدمے کا فیصلہ کرے تو ان بیں سے ایک فرریع کنرا ما ناہے۔ البقة اگر حق ان كى موافقت مي بوز رسول ك اي برسه اطاعمت كبش بن كر آ جلتے میں۔ کیا ان کے داوں کو دسا فشت کا) روگ لگا ہُواسے و یا برشک میں پڑے ہوستے ہیں ؟ باان کو سے فوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسمول ان پرطلم کرے گا؟ اصل بانت بي*ے كذفا لم توبد لوگ خود بير ر*ع

ا بان لانے وائول کاکام ٹوب ہے کہ جب وہ اللہ اور آکسس سے رسول ا كى طرف بلائے ماتى "ماكدرمول اصلى الله عليه وسلم) أن كے مقدمے كا فيصله كرے توره كهيں كرمم نے مشا اور اطاعت كى - ابسے ئى لوگ قلاح پائے والے ہيں ، ا در کامیاب وی بین جوالند اور رسول کی صندمان برداری کرین اور النست دری

إدراس كان فافر الى سير بجير. الما مندة آيت ٢٢ - إرود

یہ حبوط شننے والے اور حرام کے مال کھانے والے پین ، المذا اگر برتمارے پاس --- (اپنے مقدمات لے کر) --- آئیں تو تنہیں انعتبار ولما جاناً سبے کہ جا ہو ا ان کا فیصلہ کرو ورث انکارکردہ - انکارکردو ٹوسے نتہا را کھے بُكَارٌ نهين ميكن ، اورضيمله كرو تومير تليك تشيك انعاب كيمايية كروكه الثرانعان _ كونے والوں كوليندكر نلب . المائدة آيت ٢٨ ناهم - باره ١

ہم مے تورات تازل کی جس میں مابت اور روحتنی ستی _ سارے نبی ا

جرمشنم عضے ، اُمسی کے مُطابی اِن ہیودی ہن جانے والوں کا فیصلہ کرنے تھے ، اور
اِسی طرح رہّانی ا درا کبار بعبی (اسی پر فیصلہ کا مارر کھتے سننے) کیو ککہ انہیں گناب الله
کی حفا ظلت کا ذمہ دار بنا یا گی طفا ، اور وہ اس پر گواہ سننے ۔ لیس (اسے گروہ ہیود)
تم لوگوں سے ند ڈرو بلکہ محبہ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذراسے معا وضے نے کر بیچنا چیوڑ دو۔ جولگ اللہ کے نازل کروہ فانون کے مُطابی فیصلہ ندکری وی کا فر ہیں ۔

تورات ہیں ہم نے بیود ہیں ہر بہ مکم بکھ ویا تھا کہ — عال کے بد لے جال اُ س نکھ کے بد لے آنکھ ، ناک کے بد لے ناک ، کان کے بر لے کان ، دانت کے

بر لے وانت ، اور تمام زخمول کے لیے برابر سما بدلہ — بیچر جو تصاص کا صدقہ

کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جرلوگ الند کے نازل کردو قانون کے

بر مطابق فیصلہ در کریں وی ظالم ہیں ۔

المائدة آيت ١١٩ تا ١١٨ و إو١

بھر ہم نے ان ہنمبروں کے بعد مربع کے بینے عبلی کو بھیجا۔ تولات بیں سے جو کچھے اسس کے سامنے موجود نغا وہ اس کی نضد بن کرنے والا نغا ۔ اور ہم نے اس کو الجمیل عطاکی جس بیں رہنمائی اور دوستی طی اور وہ بھی تورات بیں سے جو کچھے اسس وفعت موجود نغا اس کی نضد بن کرنے والی منی اور فعدائرس لوگوں کے لیے جو کچھے اسس وفعت موجود نغا اس کی نضد بن کرنے والی منی اور فعدائرس لوگوں کے لیے مرامر براہیت اور نصیحت منی ۔ ہارا محم نظاکہ اہل انجیل اسس فانون کے مطابق فیصلہ کری جو المنڈ نے اس بیں نا زل کردہ فانون کے مطابق میں جو فیصلہ شرکری وہی فامن بیں ۔

المائدة أيت من ناه و عاره بو

بھراے عمد ! ہم نے نہاری طرف برکاب بھیم ، ہو حق ہے کرآ تی ہے اور الکتاب بھیم ، ہو حق ہے کرآ تی ہے اور الکتاب بیرسے جرکھی اس کے تھا کے موج وہ ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اسس کی محافظ ونگہ بان سہے ۔ لنذا تم خداسے نازل کروہ قانون کے مطابق توگل کے معاملات کا فیصلہ کرد اور جرح تنہارے پاکسس ہا یاہے اس سے تمنہ موڈ کران کی نوا ہشاست کی بہروی نہ کرو۔

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک مشریعت اور ایک را وعمل مقردی۔ اگر نمهارا خدا جا ہٹا نزئم سب کو ایک اتنت میں بنا سکنا تھا ، لیکن اس نے پر اس لیے بھا کہ جرکھی اسس نے تم لوگوں کو ویا ہے اس میں ننہاری آزمائش کرے ۔ لنذا مبعلا تیوں

كتلب مان كاييت

مكتب تعير إنسانيت ، تحرفي ستريث اردو بازار لا بهور فوى -042 7310 530 - 042 7310530

مكتبه توروسيه-رجان ما فركيث عرقى سشريث اودو بازار لا مور 285-2725 - 421 - 1124 پاکستان کے تا نوب کے مطابق ہال قرآن ہوں کے مطابق ہال قرآن ہال کی مختل سورت کا ترجمہ شائع کی قات ہوں کا ترجمہ شائع کیا جائے وہا سے اس کا عربی منت جبی شائع کا لازی ہے۔ چنا کچہ اس کا عربی منت شائع کیا گیا ہے۔ اس کا عربی منت شائع کیا گیا ہے۔ جن مور تول کا مختل ترجمہ اس کا ماسکتل کا بالک کا بالک میں موجود ہے۔

السُّوَرَةُ الضَّحَى مَكِيدَةً (٣٥) الباتها الركوعها المَّوَرَةُ الضَّحَى مَكِيدَةً (٣٥) الباتها الركوعها المُ (احكام القرآن سفر ٢٢٩)

بِسُمِ اللهِ الرَّحَعُلْنِ الرَّحِيْمِ ٥

وَالضَّحٰى وَالْبَالِ إِذَاسَجِى فَاوَدْعَكَ رَبَّكَ وَمَا قَلَى فَ وَالشَّحٰى وَمَا قَلَى فَ وَالشَّوْفَ يُعُطِيكَ رَبَّكَ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَالْمُواللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُولِقُولُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُولِمُ وَاللْمُولُولُولُولُولُولُولُول

﴿ سُوْرَتُهُ أَلَهُ نُسَنُّرَ مُكِيَّةً (٩٢) أيا تها مركوعها المراكم مَكِيَّةً (٢٢٩)

بِسُمِ اللهِ الرَّحُهُ الرَّحِيْمِ ٥

آلَمْ نَشُرُ ثُو لَكَ صَلُ دَكَ فَ وَوَضَعُنَا عَنْكَ وِزْدَكَ فَ الّذِي آنْفَضَ ظَهْرَكَ فَي وَرَفَعُنَا لَكَ ذِكْرَ كَ فَي فَإِنَّ الّذِي آنْفَضَ ظَهْرَكَ فَي وَرَفَعُنَا لَكَ ذِكْرَ كَ فَي فَإِنَّ فَإِنَّ فَإِنَّ فَإِنَّ فَإِنَّ فَإِنَّا مَعَ الْعُسُرِ بُيسُرًا فَي فَإِذَا فَرَغُتُ فَا مُعَ الْعُسُرِ بُيسُرًا فَي فَاذُعْتُ فَي فَانْ فَعَتْ فَي اللّهُ وَالِي رَبِّكَ فَارْعَتْ فَي اللّهُ مَنْ اللّهُ وَالِي رَبِّكَ فَارْعَتْ فَي اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

منزل نبتم

بإره عسَعَر (۳۰)

الرِّلْزَالِ مَدَنِيَةً (99) اياتها مركوعها و المُورَة الرِّلْزَالِ مَدَنِيَةً (99) اياتها مركوعها و (١٢٥)

بِسُمِ اللهِ الرَّحُعُنِ الرَّحِ يُمِنَّ أَلَا الْكَالَّةِ الرَّحِ يُمِنَّ أَلَا الْكَالُّةِ الْمَرْضُ إِلْاَ الْهَا الْ وَاَحْرَجَتِ الْاَرْضُ إِلْاَ الْهَا الْ وَاَحْرَجَتِ الْاَرْضُ الْمَالُةَ اللهُ مَا لَهَا اللهِ مَنْ الْمَالُةُ وَمَا لَهُ اللهُ مَا لَهَا اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُل

﴿ سُورُدُ الْقَارِعَةِ مَنِيَةُ (١٠١) إيانها ١١ ركوعها المرعها القرآن صفيه ١٢٢)

بِسُمِ اللهِ الرَّحُهُ الرَّحُهُ الرَّحِيْمِ ٥

اَلْقَارِعَةُ قُ مَا الْقَارِعَةُ قُ وَمَّا اَدُلْكُ مَا الْقَارِعَةُ قُ يَوْمَرَيَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْتُونِ فَ وَتَكُونُ الْحِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ فَي فَامَّا مَن تَقَلَّتُ مَوَاذِينَهُ فَي فَهُو فِي عِيْشَةٍ تَرَاضِيةٍ فَي وَامَّا مَن خَفْتُ مَوَاذِينَهُ فَي فَهُو فِي عِيْشَةٍ تَرَاضِيةٍ فَي وَامَّا مَن خَفْتُ مَوَاذِينَهُ فَي فَهُو فِي عِيْشَةٍ تَرَاضِيةٍ فَي وَمَا اَدُلُوكَ خَفْتُ مَوَاذِينَهُ فَي فَامَتُهُ هَا وَيَةً فَي وَمَا اَدُلُوكَ

مَا هِيَهُ ٥ نَارُحَامِيَةً ٥

منزل منتم

باره عسكة (۳۰)

(احكام) القرآن سفي ١١١ (١٠١٥) ابانها ٣ دكوعها العران سفي ١١١ (١٠٨٥)

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمُ ٥

وَالْعَصُرِ قُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَغِيْ خُسْرِهُ إِلَّا الَّذِيْنَ الْمَنْوُ اوَعَمِلُو اللهِ الْمَنْوُ الْمَانُونُ اللهِ الْمَقْلِ اللهُ الله

المُعمَّزُ عَلَيْدَةً (١٠٠) الماتها و ركوعها المُعرِّدُ الله مَرَّدِ مَكِيدَةً (١٠٠) الماتها و ركوعها المران صفي ١٣٠)

بِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيُمِ ٥

وَيُلُّ لِكُلِّ هُمَّوَةٍ لَمُّوَةٍ فَ الَّذِي جَمَعَ مَالاً وَعَلَّ دَهُ فَ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَةَ اَحُلَدَهُ فَ كَلاَ لَيُنْبَذَ نَ فِي الْحُطَمَةِ فَي وَمَا اَدُل لِكَ مَالِحُطَمَةً فَ لَيُنْبَذَ نَ فِي الْحُطَمَةِ فَي وَمَا اَدُل لِكَ مَالِحُطَمَةً فَ نَارُ اللهِ الْمُوقَدَ لَا فَي الْجَوْمَ لَا فَي الْحَلَمَة فَي اللهِ الْمُؤقَد لَا فَي اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ وَقَدَ لَا فَي اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ لَا فَي اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ لَا فَي اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَقَدَ اللهِ اللهُ وَقَدَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

0

یاره عسکر (۳۰)

﴿ سُوَرَكُمُ الْمُعْيِّلِ مَكِيَةً (١٠٥) أياتها ٥- ركوعها ا (احكام القرال صفحه الأكام) بشعرالله الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْعِ ٥ ٱلَمُ تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصَحْبِ الْفِيْلِ أَ ٱلْمُ يَجْعَلُ كَيْدُهُمْ فِي تَضُلِيْكِ ۞ وَ أَرْسَلَ عَلَيْهُمْ طَيُرًا إِبَا بِيلِ أَنَ تَوْمِيهُ مِنْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِيْلُوكُ فَجَعَلَهُمُ كَعَصَفِ مَّا كُوْلِ ٥ ﴿ سُورَتُكُ قُرُلَيْنِ مَلِيَّةً (١٠٠) إبانها م. ركوعها ا (احكام القرآن صفحه ۲۳۷) لِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ لِإِ يُلفِ قُرَيْشِ إِلَّ الْفِهِمْ رِيْحَلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيفِ ﴿ فَلْيَعَنُّكُ وَا رَبَّ هِٰذَا الْبَيْتِ ۞ الَّذَي ٱطْعَمَهُمُ مِّنُ جُوْعِ لَا قَرَّ الْمَنْهُ مُمِّنُ خَوْفٍ ٥

@سورت الكفرون مَكِتة (١٠٩) اياتها و ركوعها ا (احكام القرآن صفحه ۳۲۵ در ۳.۳۷) . بِسُمِ اللهِ الرَّحُمُنِ الرَّحِيْمِ ٥ قَلْ نَا تُهَا الْكِفْرُونَ ٥ كَا آعَمُكُ مَا تَعَمُكُ مُا تَعَمُكُونَ ٥ وُلَّا أَنْتُهُ عُيِكُ وْنَ مَّا أَعُبُكُ ۚ فَ وَلَا أَنَا عَايِكُ مَّاعَكُ لِنُّكُمُ فِي وَكَا آئِنُكُمُ عُمِدُ وَكَ مَا أَعْمُدُ فُ لَكُمُ دِيثُكُمُ وَلِي دِنُنِ فَي السُوْلَالِمُ الْاخْلاَصِ مَكِيَّةً اللهَ الله عَلَا اللهُ ا (احكام القرآن ، معفي نبر ٣٧٧) بِسْمِ اللهِ الرَّحُمِنِ الرَّحِيْمِ أَ

بِسُمِ اللهِ الرَّحُهُ إِنَّا الرَّحِيَّةِ أَنَّ الرَّحِيَةِ أَنَّ اللهُ السَّمَدُ فَى لَـمُ يَلِدُهُ وَلَهُ الصَّمَدُ فَى لَـمُ يَلِدُهُ وَلَهُ يَكُنُ لَهُ كُفُوًا احَدُّ فَى لَـمُ يَلِدُهُ وَلَمُ يَكُنُ لَهُ كُفُوًا احَدُّ فَى وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوًا احَدُّ فَى وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوًا احَدُّ فَى اللهِ اللهُ وَكُوعِها اللهُ وَلَوْعِها اللهُ وَلَوْعِها اللهُ وَلَوْعِها اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَوْعِها اللهُ وَلَوْعِها اللهُ وَلَوْعِها اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَوْعِها اللهُ الل

(احكام القرآن ، صفر ٢٨٧) بِسْمِ اللهِ الرَّحِمُنِ الرَّحِيهِ ٥ يُسْمِ اللهِ الرَّحِمُنِ الرَّحِيهِ ٥ تُعَلُّ آعُودُ أُمِ بِرَبِّ الْفَاتِقِ لَّ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَ وَمِنْ بِهِ، عَسَعَ (٣) شَرِّغَارِسِيِّ إِدَا وَقَبَ ۞ وَمِنْ شَرِّ النَّقُلْتِ فِي الْمُعَلِّدِ فِي الْمُعَلِّدِ فِي الْمُعَدِّدِ فَي الْعُفَدِ ۞ وَمِنْ شَرِّحَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۞

﴿ سُورَةُ النَّاسِ مَكِنَّةُ (١٩١١) إباتها ١ ، ركوعها ١ (احكام القرآن ، صفيه ٢٨)

بِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمُونَ

قُلُ أَعُونُهُ بِرَبِ النَّاسِ ﴿ مَلِكِ النَّاسِ ﴿ إِلَهِ النَّاسِ ﴿ إِلَهِ النَّاسِ ﴿ النَّاسِ ﴿ النَّاسِ ﴿ النَّاسِ ﴿ النَّاسِ ﴾ الذِي النَّاسِ ﴿ النَّاسِ ﴿ النَّاسِ ﴾ يُوسُوسُ فِي صُلُ وُرِ النَّاسِ ﴿ مِنَ الْجِنَّةُ وَالنَّاسِ ﴾ يُوسُوسُ فِي صُلُ وُرِ النَّاسِ ﴿ مِنَ الْجِنَّةُ وَالنَّاسِ ﴾

مندرجہ بالا آبات کو میں سے بنور مطالعہ کرایا ہے۔ اغلاط تنام کی تمام کانب سے درست کراکر جیک کرفیاں اب یہ آبات اغلاط سے مبرا ہیں ہی کی بئی تصدین کرنے پڑھئے و تخط کرر ہا بٹوں۔ جی کا کہ ایک آئیا ہی

> عدالمستار فاشی رحن بادسیار نزی سٹرمیٹ -اردو بازار - لاہور

امنزل سغتم

باپره عڪيقر (۳۰)



مارك ما قدادود ترجم اور ترماع بدول ي

💨 👢 پېلې متند او ر چامع کنا پ و د جلد و پ س مد ت این در جلدول میل)

صديب فسامعون اور عقل وشعور يربصيرت افروز كمآب

ترجمه: بذر حسن تمذيب احارية

يْدَانَ العَارِثْيِنِ كَي جَخِيمٍ، عَام لَهُم اور سليس اورو

سيد دشيداجد دشيد عودر ف المعارف

محرشاب سرد ۱۰ ما في اللوف يرمشيور كماب كااردو ترجم تحتة الله البالغة

مجمه منظور الوجيدي ہر سنجہ پر ترین کے بالمقابل سکیس اردو ترجمہ

كيميا يح معادت

تعبوف كي دنيا مين مغبول عام أناب بالحاروه ترجم

شرح نخبته النكر

بْالِفِ: الوالفعلل إبن تج ال ترجمه و تعليق لحمر منظور الوجيدي المول طديث يرتمام دين، ورس ين يزهائي جاني والي متوكاب شيخ غلام على ايمذ سنزارا برابران الميثذ جوك اناركلي لامور

نائب حسين أغوى

(في مصطلح المل الاثر

Rs:500